۱ بهزار گونه تماشا به هر نی هر سیر
نسیم باغ نشوی سیر باغ شوال گرد ×

۲ گفتم بیر با تو سیم با کعبه گفت ×
ما را بهر مقام که جوید حاضریم

د هجر لمبې داره بره ترمیس پړانه چور رژم و مس نم
پرده بچه کوټه نه اندر گندم او وکړه چوبکه د مس نم
من ح بود اهنگار نشته بکه با دم نمود سیم جمع بکمند
بوهمانده بر جس میټ واته بادت گورشید میس قرمیس کمند
همشو نه اوت جو دوی سوزم و مس کوله تنی شم

چون رشتهء تاج سر چولیان



ترجمۂ جوگ بششٹھ

جلد پہلی

جسمین

ی کل گروبگیان تربرہم رکھ بششٹھ جی نے شری مدپوربرہم پرماتما سچدانند گھن آنند کند شری رام چندر جی سے بیراگ

گیان برنن کیا ہے اس سنسار سمدر سے پار اُترنے کے لیے سادھو رام پرساد نرنجنی مہاراج پنجابی دیس نے بھاکھا

مین ترجمہ و ترتیب دیا تھا

الایماے منشی نولکشور صاحب پنڈت پیارے لال صاحب بیکنٹھ باشی نے اس ملک کی بھاشا مین آج استہ

کیا تھا اور

مکرر نظر ثانی لالہ بھگوانداس صاحب جنکی انشاپردازی قابل تعریف ہے

نظر ثالث کی

ن مطبوعہ پستک دیوناگری سے بحسب الایماے منشی صاحب موصوف لالہ سوامی دیال کائستھ سری باستو

رئیس لکھنو نے حرف فارسی مین لکھکر شدھ کیا

بار سوم

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپا

ماہ دسمبر ۱۹۰۷ء

اس کتاب کی رجسٹری بنمبر [illegible] ہو چکی ہے

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار موجود ہی جسکی فہرست مطوّل ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب سے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنہین بعض کتب مذہب ہنود درج کرتے ہین تاکہ جس مذہب کی یہ کتاب ہی اُس مذہب کی اور بھی کتب موجود کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب ہنود	
بخط فارسی زبان بھاکھا و اردو دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم -	۴ر ہپ
گنیش پوران - منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۶
شیو پوران - منظوم خُرد از منشی شنکر دیال فرحت -	ار۹
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	عہ ہپ
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر - مترجمہ منشی رگھبر دیال بہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر بارھون اسکندھ مولفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ حنائی -	ہر ہپ
ایضاً - کاغذ سفید چکنا -	للعہ ہپ
کتھا نرسنگھ اوتار - مع ولادت کنھیاجی -	۶
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ	

نام کتاب	قیمت
اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو سرگباشی کاغذ سفید -	۱۰ر
پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸ر
پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر
گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک تحفہ نادر الوجود ہی از سیتل سنگھ لکھنوی -	عہ ہر
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر -	۴ر۹
کتھا چترگوپت از منشی جگناتھ خوشتر	۹
رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا - ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار - کاغذ سفید	ہے رپ
تلسی کرت رامائن - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید و حنائی -	عہ رپ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی	

نام کتاب	قیمت
باتصویر کاغذ سفید -	۱۰ر
بھگت بھو بھنجن - معروف بہ بھو نربھنجن مصنفہ بھگوان سنگھ کاغذ سفید -	۴
گوپال سہسر نام - اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ -	ار
سری رام مہاتم - اُردو ناگری -	۷ر
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو ناگری مشمولہ -	ار
تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال تخلص بہ بہار	۵ر
سدا مان چرتر منظوم - مصنفہ منشی ہر نرائن اکبر آبادی -	۹
ایشور دپیکا - با ترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع	۲ر
تلسی کرت رامائن فرحت - اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت -	۵ر۳
تلسی کرت رامائن خوشتر - اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴ر۹

شری پرماتمنے نمہ

بھومکا

تمہید

اُس ایشور سچدانند گھن پرماتما کا دھنباد ہی کہ جسنے سنسار کو اُتپن کرکے اپنے پرکاشس کے لیے بیدانت آدبدیا بنائین جنمین انیک پرکار کے شاستر اور مت پرگٹ کیے ہین اور جنمین بہت طرح کی باتین ہین کوئی تو کرم کی پردھانتا کو مانتے ہین کوئی گیان کو اُتم جانتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ اُپاسنا ہی سے مکت ہوتی ہی پر اِس پستک مین کرم اور گیان دونون کی پردھانتا لی گئی ہی ارتھات دونون کو مکھ رکھا ہی شری اگست جی مہاراج نے شری مکھ سے برنن کیا ہی کہ نہ کیول کرم ہی سے مکت ہوتی ہی نہ کیول گیان ہی سے مکت ہوتی ہی بلکہ دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہی کیونکہ انتہ کرن نرمل ہوئے بنا کیول گیان ہی سے مکت نہین ہوتی کرم کرکے پہلے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی پھر گیان اُتپن ہوتا ہی تب مکت ہوتی ہی جیسے پنچھی آکاش مین دونون پرون سے اُڑتا ہی اسیطرح مکت ہونے کے لیے کرم اور گیان دونون ضروری ہین اس پستک مین خاصکر گیان کی باتون کی بابت شری پرماتما روپ دشرتھ کمار آنند کند شری رامچندر جی اور جگت گرو شری بششٹھ جی کا سمباد (کہنا سننا) ہی اسکے دھارن کرنے سے مکت ہوتی ہی مکت کی راہ دکھانے کو یہ پستک دیپک روپ ہی اور گیان اور جوگ کی تو مورت ہی ہی اسکی ہر ایک بات اور ہر ایک بیان سے بودھ ہوکر انتہ کرن شدھ ہو جاتا ہی کلجگ باسیون کے اُدھار کے لیے آدِکب شری بالمیک جی نے اسکو سنسکرت پد مین بنایا اور اسکے وسیلہ سے سنسار ساگر سے پار اُترنے کے لیے آتم گیان روپ پرماتما کو دکھایا - یہ باتین اس پستک مین پڑھنے اور پڑھانے سے معلوم ہوتی ہین -

اِس پُستک مین چھ پرکرن ہین- پہلا بیراگ- دوسرا ممکش یعنی مکُت چاہنے والا- تیسرا اُتپت یعنی پیدایش چوتھا اِستھت- پانچوان اُپ شم- چھٹھا نربان- جنمین نام ہی کے موافق بیان بھی ہین-

اَب اِس پُستک کے بھاکھا ہونے کا حال بیان کیا جاتا ہی- اندازاً ڈیڑھ سو برس ہوے ہونگے کہ پٹیالہ کے راجا شری جُت صاحب سنگھ جی بہادر کی دونون بہنین (ہمشیرگان) بدھوا ہوگئی تھین اسلیے اُنھون نے سادھو رام پرشاد جی نرنجنی سے کہا کہ شری جوگ بششٹھ جو آتگیان اَمرت ہی اُسکو آپ سُنایئے تو بہت اَچھا ہی تب اُنھون نے جوگ بششٹھ کی کتھا سُنانا منظور کی اور اُن دونون بہنون نے دو لکھنے والے پوشیدہ بٹھا دیے جیون جیون پنڈت کتھا کہتے جاتے تھے تیون تیون وے حرف بحرف لکھتے جاتے تھے اِسی طرح کچھ دنون مین جب وہ کتھا پوری ہوگئی تو یہ گرنتھ بھی تیار ہوگیا اِس گرنتھ مین کتھا کی ریت تھی کچھ ترجمہ کا طریقہ نہ تھا اور پنجابی الفاظ ملے ہوئے تھے پہلے یہ گرنتھ اسیطرح شہر بمبئی مین اگھن سمبت ۱۹۲۲ مین چھپا جب اسکا اِس طرح چلن چل نکلا اور گیانی لوگون کو اِسکا سُکھ ملنے لگا تب سب طرف سے یہ اِچھا ہوئی کہ جو اِس پُستک سے پنجابی الفاظ نکالکر اور عبارت درست کرکے اسکو کوئی چھاپے تو بہت اَچھی پستک ہوجاوے اِس بات کو سُنکر جناب منشی نولکشور صاحب سی- آئی- ای مالک مطبع اودھ اخبار نے پنڈت پیارے لال کشمیری براہمن کو آگیا دی کہ اِسکی زبان بدلکر اور عبارت درست کرکے پیش کرو چنانچہ حسب ایما منشی صاحب موصوف کے ایسا ہی ہوکر دوبارہ چھپ چکا ہی جس سے اَب منشی سوامیدیال کایستھ شری واستو (۲) لکھنؤ نے بخط فارسی نقل کرکے بہ تبدیل بعض الفاظ مشکل عبارت آسان و عام فہم مین تحریر کیا امید ہی کہ بھگت جن اسکے پڑھنے سے گیان پاکر سُکھی ہونگے اور ایسے پرُاپکاری دیال گُن گاہک اودار شری منشی نولکشور صاحب سی- آئی- ای مالک مطبع اودھ اخبار کی عمر و دولت و تندرستی و خوشی و خُرمی کے واسطے آشیرباد دینگے کہ جنکی اولوالعزمی و عالی ہمتی کی وجہ سے یہ بڑا بھاری گرنتھ پڑھنے والونکے آنند کا کارن ہوا فقط-

شری گنیش آیہ نمہ

ترجمہ جوگ بششٹھ

پہلا بیراگ پرکرن

اُس سچدانند روپ آتما کو نمسکار ہی کہ جس سے سب بھاستے ہین اور جسمین سب لین اور استھت ہوتے ہین ارتھات جس سے گیاتا (جاننے والا) گیان (جاننا) گینی (جانا گیا) درشٹا (دیکھنے والا) درشن (دیکھنا) درشیہ (دیکھا گیا) اور کرتا (کرنے والا) کارن (سبب) کریا (کرم) سدھ ہوتے ہین جس آنند کے سمدر کے بوند ماتر سے سب سنسار آنند پاتا ہی اور جس آنند سے سب جیو جیتے ہین۔ اگست جی کے چیلے ستیکشن کے من مین ایک سندیہہ پیدا ہوا تب وہ اُسکے مٹانے کے لیے اگست مُن کے پاس جاکر بدھ سے پرنام کرکے بہت ملائمت کے ساتھ پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ آپ سب تتو اور سب شاستروں کے جاننے والے ہین ایک سندیہہ مجکو ہی سو کرپا کرکے مٹا دیجیے موکش کا کارن کرم ہی یا گیان یا دونون ہین۔ یہ سنکر اگست جی بولے کہ ہے براہمن کیول کرم ہی موکش کا کارن نہین ہی اور نہ کیول گیان ہی سے مکت ہوتی ہی بلکہ اِن دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہی کرم کرنے سے انتہ کرن شُدھ ہوتا ہی کچھ مکت نہین ہوتی ہی اور انتہ کرن شدھ ہوئے بنا کیول گیان سے بھی مکت نہین ہوتی اس سے دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہی کرم کرکے پہلے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی پھر گیان ہوتا ہی تب مکت ہوتی ہی جیسے پنچھی دونون پروں سے اکاش مین سکھ سے اُڑتا ہی تیسے ہی کرم اور گیان دونون کے وسیلے سے مکت ملتی ہی۔ ہے براہمن اسی بات کے موافق ایک پرانا اتہاس ہی وہ تم سنو۔ کہ اگن بیش کا پتر کارن نام ایک براہمن گرو کے پاس جاکر چھ انگون سہت چارون بید پڑھ کر اپنے گھر آیا اور سندیہہ مین ہوکر سب کرمون کا کرنا چھوڑ دیا جب اُسکے باپ نے دیکھا کہ یہ سب کرمونکو تیاگ بیٹھا ہی تب اُس سے کہا کہ ہے پتر تم کرمون کو کیون نہین کرتے کرم کے نہ کرنے سے تم کیسے سدھ ہو جاوگے جس سبب سے

تمنے کرمون کو تیاگ کیا وہ سبب بیان کرو- کارنؑ بولا کہ ہے پتا مجکو ایک سندیہہ اُتپن ہوا ہی اُس سبب سے
مین کرمون سے الگ ہوا ہون وہ یہ ہی کہ بید مین ایک جگہ تو یہ کہا ہی کہ جبتک جیتا رہی تب تک کرم یعنی اگنؑ ہوتر
وغیرہ کرتا ہی رہے اور ایک جگہ یہ کہا ہی کہ نہ دھن سے مکت ہوتی ہی نہ کرم سے مکت ہوتی ہی نہ پتر آدک سے مکت ہوتی ہی
اور نہ کیول تیاگ ہی سے مکت ہوتی ہی- ان دونون مین کیا کرنا چاہیئے یہی مجکو سندیہہ ہی سو آپ کرپا کرکے مٹا دیجیے
اور بتلاییے کہ کیا کرنا چاہیئے- اگست جی کہتے ہین کہ ہے ستیکشن جب کارن نے اپنے باپ سے اِس طرح کہا
تب اُسکا باپ اگنؑ بیش نام بولا کہ ہے پتر ایک کتھا جو پہلے ہوئی ہی اُسکو سنکر اپنے دل مین سمجھ پھر جو تیری اِچھا ہو
وہ کرنا- کتھا ایک سمی سُرچی نام اَپسرا جو سب اَپسراؤن مین اَچھی تھی وہ ہمالہ پربت کی سندر چوٹی پر جہانکہ دیوتا اور کنز
لوگ جنکے ہردے مین کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی اَپسراؤن کے ساتھ کھیل بہار کر رہے تھے اور جہان گنگا جی کے پوتر جل
کی دھار الہرین لے رہی تھی بیٹھی تھی اُسنے راجا اندر کا ایک دُوت اکاش سے چلا آتا ہوا دیکھا جب وہ پاس آیا تب
اُسنے دوت سے پوچھا کہ ہے بھاگوان دیو دُوت تم دیوگنون مین اُتم ہو کہانسے آتے ہو اور کہان جاتے ہو کرپا کرکے
یہ ہمکو بتلا دو- دیو دُوت بولا کہ ہے اَپسرا- ارشٹ نیم نام ایک دھرماتما راجا نے اپنے پتر کو راج دیکر بیراگ لے لیا ہی
اور دنیا کی سب لذّتون کو چھوڑکر گندھ ماون نام پربت پر جاکر تپشیا کر رہا ہی اُسی کے پاس میرا کچھ کام تھا اسیواسطے
مین اُسکے پاس گیا تھا اب راجا اندر کے پاس جنکا مین دُوت ہون سب حال کہنے جاتا ہون- اَپسرا نے پوچھا کہ ہے
مہاراج وہ حال کون ہی مجھسے کہدو تم میرے پیارے ہو یہ جانکر تمسے پوچھتی ہون اور مہا پرشون سے جو کوئی کچھہ
پوچھتا ہی وہ بے اندیشہ اُسکو بتادیتے ہین- دیو دُوت بولا کہ ہے اَپسرا وہ برتانت مین بستار سہت تمسے کہتا ہون مَن
لگاکر سُنو کہ جب اُس راجا نے گندھ ماون پربت پر بڑی تپشیا کی تب دیوتاؤن کے راجا اندر نے مجکو بلاکر یہ اگیا دی کہ
ہے دُوت تم گندھ ماون پربت پر جو طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا ہی بمان اَپسرا اور طرح طرح کے سامان جیسے گندھرب
چھہ سِدھ کنز تال مردنگ آدباجے ساتھ لیجاکر راجا کو بمان پر بٹھاکر یہان لے آؤ- اندر کی یہ بات سُنکر مین بمان اور
سب سامان لیکر جہان راجہ تھا وہان گیا اور راجا سے کہا کہ ہے راجا تمھارے واسطے مین یہ بمان لیکر آیا ہون
اسپر چڑھکر تم سورگ کو چلو اور دیوتاؤن کے سُکھ بھوگ کرو یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے دیو دُوت پہلے تم سورگ کا
حال مجکو سناؤ کہ تمھارے سورگ مین کیا کیا گُن اور دوش ہین تو اُنکو سنکر اپنے جی مین بچار کرون اِسکے پیچھے جو میری اِچھا
ہوگی تو چلونگا مین نے کہا کہ ہے راجا سورگ مین بڑے بڑے سُندر بھوگ ہین سورگ کو جیو بڑے پُن سے پاتا ہی
جو بڑے پُن والے ہوتے ہین وہ سورگ کے اُتم سُکھ کو پاتے ہین اور جو مدھم پُن والے ہوتے ہین وے سورگ کے
مدھم سُکھ کو پاتے ہین اور جو تھوڑے پُن والے ہین وے سورگ کے تھوڑے سُکھ کو پاتے ہین یہ تو سورگ کے گُن ہین
جو تمسے کہے اب سورگ مین جو دوش ہین وہ بھی سُنو- ہے راجا جو اپنے سے اُونچے درجہ پر بیٹھے دیکھ پڑتے ہین اور اُتم
سُکھ بھوگ کرتے ہین اُنکو دیکھ کر جلن پیدا ہوتی ہی کیونکہ اُنکی بڑائی سہی نہین جاتی ہی- اور جو لوگ اپنے برابر سُکھ
بھوگ کرتے ہین اُنکو دیکھ کر غصہ پیدا ہوتا ہی کہ یہ میرے برابر کیون بیٹھے ہین اور جو اپنے سے نیچے بیٹھے ہین اُنکو

دیکھ کر ابھمان اُپجتا ہی کہ مین اِنسے بڑھ کر ہون ایک اور بھی دوش ہی کہ جب پُنیا تما کا پُن چھُک جاتا ہی تب اُسکو اُسی سمی مِرت لوک مین گرا دیتے ہین ایک چھِن بھی نہین رہنے دیتے یہی سورگ کے گنونکا دوش ہی۔ ہے اَپسرا جب اسطرح سے راجا سے کہا تب راجا بولا کہ ہے دیو دوت اِس سورگ کے لائق ہم نہین اور ہمکو اسکی اِچھا بھی نہین جیسے سانپ اپنی کینچل پُرانی جانکر تیاگ کرتا ہی تیسے ہی ہم بڑا تپ کر کے اِس دیہہ کو تیاگ کرینگے ہے دیو دوت تم اپنے بمان کو جہانسے لائے ہو وہان ہی لیجاؤ ہمارا نمسکار ہی۔ ہے دیبی جب اسطرح راجا نے مجھ سے کہا تب مین بمان اور اَپسرا وغیرہ سب لیکر سورگ مین گیا اور سب حال راجا اندر سے کہا یہ حال سنکر راجا اندر بہت پرشن ہوئے اور سندر بانی سے مجھ سے کہا کہ ہے دوت تم پھر جہان راجا ہی وہان جاؤ وہ اَب سنسار سے باہر ہوا ہی اُسکو آتم پد کی اِچھا ہوئی ہی اسلیے تم اُسکو اپنے ساتھ ہی بالمیک جی کے پاس جنھون نے آتم تتو کو آتما کر کے جانا ہی لیجا کر میرا یہ سندیسا دینا کہ ہے مہا رکھ اِس راجا کو تتو بودھ کا اُپدیش کیجیے کیونکہ یہ تتو بودھ کا ادھکاری ہی اسکو سورگ اور پدارتھون کی بھی اِچھا نہین ہی اِس سے آپ اسکو تتو بودھ کا اُپدیش کیجیے کہ تتو بودھ کو پا کر سنسار کے دکھ سے چھوٹ جاے۔ ہے اَپسرا جب اسطرح راجا اندر نے مجھ سے کہا تب مین وہانسے چلکر راجا کے پاس آیا اور راجہ سے کہا کہ ہے راجا تم سنسار سمدر سے پار ہو جانے کے لیے بالمیک جی کے پاس چلو وہ تمکو اُپدیش کرینگے۔ راجا کو ساتھ لیکر مین بالمیک جی کے استھان پر آیا اور اُس استھان مین راجا کو بٹھا کر اور پرنام کر کے اندر کا سندیسا دیا۔ تب بالمیک جی نے پوچھا کہ ہے راجا کشل ہی راجا بولا کہ ہے بھگون آپ پرم تتو کے جاننے والے اور بید انت جاننے والون مین اُتم ہین مین آپکے درشن کرنے سے کرتارتھ ہوا اور اب مجکو کشل پراپت ہوئی۔ مین آپ سے پوچھتا ہون کرپا کر کے تبلا دیجیے کہ سنسار بندھن سے جیو کیسے چھوٹ سکے۔ یہ سنکر بالمیک جی بولے کہ ہے راجا مہا راماین او کھنڈ ہ تمسے کہتا ہون اُسکو سنکر اُسکا تاتپرج (خلاصہ) تم اپنے ہردے مین رکھنے کا جتن کرو جب اُسکا تاتپرج ہردے مین رکھوگے تب تم جیون مکت ہو کر بہار کروگے۔ ہے راجا وہ بششٹھ جی اور شری رامچندر جی کا سمباد ہی اسمین مکت کی تدبیر کہی ہی اُسکو سنکر جیسے شری رامچندر جی اپنے سبھاو مین استھت ہو کر جیون مکت رہتے تھے تیسے ہی تم بھی رہوگے راجا بولا کہ ہے مہاراج شری رامچندر کون تھے اور کیسے تھے اور کسطرح جیون مکت ہو کر رہتے تھے سو کرپا کر کے آپ کہیے۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجا شاپ کے بس ہو کر سچدانند بشن جی جو اَدویت گیان سے بھرے ہوئے ہین اُنھون نے اگیان کو قبول کر منکھ کا شریر دھارن کیا اِتنا سنکر راجا نے پوچھا کہ ہے مہاراج سچدانند بشن جی کو شاپ کس کارن سے ہوا اور کسنے دیا یہ آپ کہیئے۔ بالمیک بولے کہ ہے راجا ایک سمی سنت کمار جو نہ کام ہین برہم پُری مین بیٹھے تھے اور تینون لوک کے سوامی بشن بھگوان بھی بیکنٹھ سے اُتر کر برہم پُری مین آئے تب برھما جی سمیت سب سبھا اُٹھ کھڑی ہوئی اور بشن بھگوان کا پوجن کیا پر سنت کمار نے پوجن نہین کیا یہ دیکھ کر بشن بھگوان بولے کہ ہے سنت کمار تمکو اپنے نہ کام (بلا خواہش) ہونے کا گھمنڈ ہی اِس سے تم کام سے بے چین ہوگے اور سوامی کارتک تمھارا نام ہوگا۔ تب سنت کمار بولے کہ ہے بشن تمکو بھی اپنے سرگیہ یعنی ہمہ دان ہونے کا غرور ہی اِس لیے کچھ دنون تک تمھاری سرگیتا (ہمہ دانی) دور ہو کر اگیانتا (نادانی) پراپت ہوگی۔ ہے راجا ایک تو یہ شاپ ہوا اور ایک شاپ اور بھی ہی سنو۔ ایک سمی بھرگ جی کی استری جاتی رہی تھی اُسکے بجوگ سے

وہ رکھ دُکھی ہو رہے تھے تب اُنکو دیکھکر بشن بھگوان ہنستے تھے تب بھرگ براہمن نے شاپ دیا کہ ہے بشن تمنے میری ہنسی کی ہی اِس سے تم بھی میری طرح استری کے بجوگ مین دُکھی ہوگے۔ اور ایک سمے دیوشرما نام براہمن نے شری نرسنگھ جی کو شاپ دیا تھا وہ بھی سُنو کہ ایکدن نرسنگھ بھگوان گنگا جی کے کنارے پر گئے اور وہان دیوشرما براہمن کی استری کو دیکھ نرسنگھ جی ڈراونی صورت دکھا کر ہنسے جس سے وہ ڈر کر مر گئی تب دیوشرما نے شاپ دیا کہ تمنے میری استری چھڑادی اِس سے تم بھی اِستری چھوٹ جانے کا دُکھ پاؤ گے۔ ہے راجہ سنت کمار اور بھرگ اور دیوشرما کے شاپ سے بشن بھگوان نے منکھ کا شریر دھارن کیا اور مہاراجہ دسرتھ کے گھر مین پرگٹ ہوئے۔ ہے راجہ یہ جو شریر دھارن کیا اور آگے جو حال ہوا وہ مین کہتا ہون ساودھان ہو کر سنو۔ کہ اِن بھوا تمک میرا آتما جو ترلوکی کا پرکاش کرنے والا اور بھیتر باہر آتم تتو سے پورن ہی اُس سربا تما کو نمسکار ہی۔ ہے راجا یہ شاستر جو مین نے شروع کیا ہی اسکا بشے اور پریوجن اور سمبندھ کیا ہی اور اَدھکاری کون ہی وہ سنو۔ یہ شاستر ست چت آنند روپ اور اچنتیہ (خیال سے باہر) چیتن آتما کو جتاتا ہی یہ تو بشے (باب مقدمہ) ہی۔ اور پرمانند آتما کی پراپت اور ان آتم ابھان دکھ سے چھوٹ جانا یہ پریوجن ہی اور برہم بدیا اور موکش اُپاے سے آتم پد کا پرت پاون (حاصل کرنا) یہ سنبندھ یعنی تعلق ہی جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ مین ادویت (واحد) برہم اناتم دیہہ سے باندھا ہوا ہون سو کسی پرکار سے چھوٹون وہ نہ اَت گیانوان ہی نہ مورکھ ہی ایسا بکرت آتما یہان اَدھکاری ہی۔ اِس شاستر کا موکش اُپاے پرمانند کا دینے والا ہی جو پرش اسکو بچاریگا وہ گیان والا ہوکر پھر جنم مرن روپ سنسار مین نہین آویگا ہے راجا یہ مہارامائن پوتر کرنے والی ہی صرف سننے ہی سے سب پاپون کی ناش کرنے والی ہی جسمین رام کتھا ہی۔ یہ مین نے پہلے اپنے چیلے بھاردواج کو سنائی تھی ایک سمے بھاردواج اپنے چت کو ایکاگر (یکسو) کرکے میرے پاس آیا تھا تب مین نے اُسکو اُپدیش کیا تھا۔ وہ اُسکو سنکر جن روپی سمدر سے سار روپی رتن نکالکر اور ہردے مین دھر کر ایک سمے میرو پربت پر گیا وہان برہما جی بیٹھے تھے اُسنے اُنکو پرنام کیا اور پاس بیٹھکر یہ کتھا سنائی تب برہما جی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ ہے پتر مین تجھپر پرسن ہوا ہون کچھ بردان مانگ بھاردواج نے جسکا چت اُدار تھا اُسنے کہا کہ ہے بھوت بھوشیہ (گذشتہ و آیندہ) کے مالک جو آپ مجھپر پرسن ہوے ہین تو یہ بدان دیجیے کہ سب جیو سنسار کے دُکھ سے چھوٹ جائین یعنی مکت ہو جائین پرم پد پاوین اور اسیکا اُپاے بھی کہیے۔ برہما جی نے کہا کہ ہے پتر تم اپنے گرو بالمیک جی کے پاس جاؤ اُسنے آتم بودھ مہارامائن شاستر کا جو پرم پاون اور سنسار سمدر سے پار اُتر جانے کے لیے پل ہی شروع کیا ہی اُسکو سنکر جیو مہا موہ سمدر سے پار ہو جاینگے آخر کو پرم اپکاری برہما جی جنکو سب جیوون کے بھلے مین پریت ہی آپ ہی بھاردواج کو ساتھ لیکر میرے پاس آئے مین نے اچھی طرح سے اُنکا پوجن کیا اُنھون نے مجھ سے کہا کہ ہے مہامُن بالمیک جی یہ جو شری رامچندر جی کے سبھاؤ کا برنن کرنا تمنے شروع کیا ہی اُسکو چھوڑ نہ دینا بلکہ اِسکو آد سے انت تک پورا کر دینا کیونکہ یہ موکش اُپاے سنسار روپی سمدر سے پار اُتار دینے کے لیے جہاز ہی اِس سے سب جیو کرتارتھ ہونگے اتنی بات کہکر جیسے سمدر مین گھڑی بھر تک بھونر (گرداب) اُٹھ کر پھر غائب ہو جائے تیسے ہی برہما جی انتر دھیان ہو گئے۔ تب مین نے بھاردواج سے کہا کہ ہے پتر برہما جی نے کیا کہا بھاردواج بولا کہ ۔

بھگون برہما جی نے آپ سے یہ کہا کہ ہے مہامنی یہ جو تمنے شری رام کے سبھاو کا برنن کرنا شروع کیا ہی اسکو چھوڑ نہ دینا بلکہ اسکو انت تک سماپت کرنا کیونکہ سنسار سمدر سے پار کرنے کو یہ کتھا جہاز ہی اور اس سے بہت جیو کرتارتھ ہو کر سنسار سنکٹ سے مکت ہونگے - اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے راجا جب اس پرکار برہما جی نے مجھ سے کہا تب انکی آگیا کے موافق مینے گرنتھ بنا کر بھاردواج کو سنایا - ہے پتر بششٹھ جی کے اپدیش کو پاکر جس طرح شری رامچندر جی نشنک ہو کر رہتے تھے اسی طرح تم بھی رہا کرو - تب اسنے پوچھا کہ ہے بھگون جس طرح شری رامچندر جی جیون مکت ہو کر بچرے ہین وہ آپ آد سے سلسلہ کے موافق مجھ سے کہیے - بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج شری رامچندر لچھمن - بھرت - سترہن - سیتا کوشلیا - سمترا - اور دسرتھ جی یہ آٹھ تو جیون مکت ہوئے ہین اور آٹھ منتری - اشٹ گن اور بششٹھ بامدیو - لیکر اٹھائیس جیون مکت ہوئے ہین انکے نام سنو - شری رامچندر جی سے لیکر شری دسرتھ جی تک تو یے جیون مکت ہو کر بودھ سے رہت پرم گیان وان ہوئے ہین اور کنت بھاسی - شت بردھن سکھدھام ببھیکھن - اندرجت ہنومان - بششٹھ - اور بامدیو - یے آٹھ منتری نشنک اور ایک نشٹھا والے ہوئے ہین - انکو کبھی سوروپ سے دوسرا بھاو نہین ہوا ہی یے اناسی چھوٹین استھت رہ کر شدھ پد پرم پوتر ہوتے ہین -

بیراگ کتھا برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بھاردواج نے پوچھا کہ ہے بھگون جیون مکت کی استھت کیسی ہی اور شری رامچندر جی کیسے جیون مکت ہوئے ہین وہ آپ آد سے لیکر انت تک سب کہیے - بالمیک جی بولے کہ ہے پتر یہ جگت جو دکھ پڑتا ہی درحقیقت کچھ نہین ہی ابچار سے پیدا ہوا جان پڑتا ہی اور بچار کیے سے جھوٹھ جان پڑتا ہی جیسے آکاش مین نیلاپن جان پڑتا ہی سو بھرم ہی سے جب بچار کر دیکھو تو وہ نیلاپن کا یقین دور ہو جاتا ہی ایسے بھگوت ابچار سے جگت بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین ہو جاتا ہی - ہے بھاردواج جب تک جگت کا ابھاو بالکل نہین ہوتا تب تک پرم پد نہین ملتا ہی - جب درشیہ (دیدہ شدہ) کا بالکل ابھاو (نہ ہونا) ہو جاے تب شدھ چد اکاش آتم ستا دکھ پڑے گی کوئی اس درشیہ کو مہاپرلین ابھاو ہو جانا کہتے ہین پرنت مین تمکو تینون کال کا ابھاو کہتا ہون کہ جب اس شاستر کو آد سے انت تک شردھا سہت سنکر سمجھے (معدوم ۱۲) رہیگا تو بھرم چھوٹ جائیگا اور ابیاکرت پد کی پراپت ہوگی - ہے شش سنسار بھرم ہی ماتر ہی اسکو بھرم ہی ماتر جانکر سمجھے رہنا ہی مکت ہی اسکے بندھن کا کارن باسنا (خواہش) اور باسنا ہی سے یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی جب باسنا کا ناس ہو جائے تب پرم پد کو پاوے باسنا کا ایک پتلا ہی اسکا نام من ہی جیسے پانی سردی کی دڑھ جڑتا کو پاکر برف ہو جاتا ہی اور پھر سورج کی گرمی کو پاکر پگھلکر پانی ہو جاتا ہی تو صرف شدھ پانی رہتا ہی تیسے آتما روپی جل مین سنسار کے ست ہونے کی جڑتا ہی سردی ہی اور اوراس سے من روپی برف کا پتلا ہوا ہی جب گیان روپی سورج ادے ہوگا تب سنسار کے ست ہونے کی جڑتا اور سیتلتا (سردی) دور ہو جائیگی جب سنسار کی ستتا (یعنی سچا معلوم ہونا) اور باسنا یعنی خواہش دور ہو جائیگی تب من نشٹ ہو جائیگا اور جب من نشٹ ہوا یعنی من مرگیا تب پرم کلیان ہوا اس سے اسکے بندھن کا کارن لینا ہی ہی

اور باسنا کے ہٹ جانے سے مکت ہوتی ہی - باسنا دو پرکار ہوتی ہی ایک شدھ دوسری اشدھ - اشدھ باسنا سے اپنے
باستوک سوروپ (واقعی صورت) کے نہ جاننے سے اناتما جو دیہہ وغیرہ ہی اسمین اہنکار کرتا ہی اور جب اناتم مین آتم ابھمان
ہوا تب طرح طرح کی باسنا پیدا ہوتی ہین جس سے چکر کی طرح بھرمتا پھرتا رہتا ہی ہے سادھو جو یہ پانچ تتو کا شریر تم دیکھتے
ہو سو سب باسنا روپ ہی اور باسنا ہی سے کھڑا ہی جیسے مالا کے دانے دھاگا کے سہارے سے گوندھے رہتے ہین اور جب
دھاگا ٹوٹ جاتا ہی تب الگ ہو جاتے ہین ٹھہرتے نہین ہین تیسے ہی باسنا کے ٹوٹ جانے سے پنچ تتو کا شریر بھی نہین
رہتا ہی اس سے سب برائیون کی جڑ باسنا ہی ہی - شدھ باسنا مین جگت کا ابھاو بالکل یقین ہو جاتا ہی - ہے رگھبر
اگیانی کی باسنا ضرور جنم کا کارن ہو جاتی اور گیانی کی باسنا پھر جنم کے کارن سے نہین ہوتی ہی جیسے کچا بیج پھر جمتا
ہی اور بھونا ہوا بیج پھر نہین اگتا ہی تیسے ہی اگیانی کی باسنا رس سمیت ہی اس سے جنم کا کارن ہی اور گیانی کی باسنا رس سے
خالی ہی اس سے جنم کا کارن نہین ہی - گیانی کی چیشٹا سوابھاوک گن سے ہوتی ہی وہ کسی گن سے ملکر اپنے مین چیشٹا
نہین دیکھتا وہ کھاتا پیتا دیتا لیتا چلتا پھرتا بولتا وغیرہ طرح طرح کے بیوہار کرتا ہی پر انتہ کرن مین ادویت (اودونہوئے)
کو سدا نشچے کیے رہتا ہی کبھی دوسرا بھاو نہین رکھتا ہی وہ اپنے سوبھاو مین ٹھہرا ہوا ہی اس سے نرگن اور اروپ
کی چیشٹا بھی اسکو جنم کا کارن نہین ہوتی ہی جیسے کمہار کے چکر کو جب تک گھماوین تب تک وہ گھومتا ہی اور جب گھما کر
چھوڑ دیا تب وہ ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہر جاتا ہی ایسے ہی جب تک اہنکار سہت باسنا ہوتی ہی تب تک جنم پاتا ہی اور جب اہنکار سے
رہت (خالی) ہو گیا تب پھر جنم نہین پاتا ہی ہے سادھو اس اگیان روپی باسنا کے ناش کرنیکو ایک برہم بدیا ہی بڑا اچھا اپاے
ہی جو موکش اپاے کا شاستر ہی - جو اسکو چھوڑ کر اور کسی شاستر روپی گڑھے مین گر پڑیگا تو کلپ بھر تک بھی پرم پد کو نہ پاویگا اور جو برہم بدیا
کا آسرا کریگا وہ سکھ سے آتم پد کو پاوے گا - ہے بھاردواج یہ موکش کا اپاے شری رامچندر اور بششٹھ جی کا سمباد ہی یہ
بچارنے کے لائق ہی اور گیان کا پرم کارن ہی اسکو آد سے انت تک سنو اور جس طرح شری رامچندر جی جیون مکت ہوئے ہین وہ
بھی سنو - ایکدن شری رامچندر جی پاٹھ شالا سے بدیا پڑھ کر اپنے گھر آئے اور سب دن بچار سہت بتایا پھر من مین تیرتھ اور ٹھاکر
دوارے کا بچار کرکے اپنے پتا مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس جو آت پرجا پالک تھے آئے اور جیسے ہنس سندر کمل کو پکڑتا ہی تیسے
ہی انھون نے انکے چرن پکڑے جیسے کمل کے پھول کے نیچے کومل تریان ہوتی ہین اور ان تریون سہت کمل کو ہنس پکڑتا ہی
تیسے ہی دشرتھ جی کی انگلیون کو انھون نے پکڑا اور بولے کہ ہے پتا میرا چت تیرتھ اور ٹھاکر دوارے کے درشن کو چاہتا ہی
آپ اگیا دیجیے تو مین درشن کر آؤن مین آپکا پتر ہون مجکو آپ کی سیوا ہی کرنا چاہیے اب تک مین نے کبھی نہین کہا یہ
پہلی پرارتھنا (عرض) ہی اس سے یہ بات میری نہ پھیریے کیونکہ تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہی کہ جسکی کامنا اس
گھر سے پوری نہ ہوئی ہو اس سے مجکو بھی کرپا کرکے اگیا دیجیے - بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جس سمے
شری رامچندر جی نے اس پرکار کہا اس سمے بششٹھ جی بھی پاس بیٹھے تھے انھون نے بھی مہاراجہ دشرتھ جی سے کہا کہ
ہے مہاراجہ شری رامچندر جی کا چت اٹھا ہی اس سے انکو اگیا دو کہ تیرتھ کر آوین اور فوج خزانہ منتری اور براہمن
بھی انکے ساتھ کر دو کہ بدھ کے موافق درشن کرین تب مہاراجہ دشرتھ نے اچھی ساعت دکھلا کر شری رام جی کو اگیا دی -

جب وے چلنے لگے تو پتا اور ماتا کے چرنون پر گرے اور سبکو گلے لگا کر رونے لگے اور اس طرح سب سے ملکر لچھمن جی وغیرہ بھائیون اور منتری وغیرہ براہمنون کو جو بدھ کے جاننے والے تھے اور بہت سا خزانہ اور فوج ساتھ لیکر دان پن کرتے ہوئے گھر کے باہر نکلے اُس سمے وہان کے لوگون اور استریون نے شری رام جی کے اوپر پھولون اور کلیون کی مالا ایسی برسائی جیسے برف برستی ہے اور شری رامچندر کی مورت ہردے مین دھرلی اس پرکار شری رامچندر جی وہان سے براہمنون اور نردھن لوگون کو دان دیتے ہوئے گنگا جمنا سرسوتی وغیرہ تیرتھون مین بدھ سے اسنان کرکے پرتھوی کے چارو اور پریکرما کرتے رہے اُتر دکھن پورب اور پچھم مین دان کیا اور سمدر کے چارو طرف اسنان کیا سمیر اور ہمالی پربت پر بھی گئے اور سالگرام بدری ناتھ کیدار ناتھ وغیرہ مین اسنان اور درشن کیے اسی طرح سب تیرتھون مین اسنان تپ دھیان اور بدھ سے جاترا کرتے کرتے ایک برس مین اپنے گھر آئے۔

تیرتھ جاترا برنن نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب شری رامچندر جی جاترا کرکے اپنی اجودھیا پری مین آئے تو وہان کے پرش اور استریون نے پھول اور کلیون کی برشا کی جے جے کار کرنے لگے بڑے پرسن ہوئے جیسے اندر کا پتر اپنے سورگ مین آتا ہے تیسے ہی شری رامچندر جی اپنے گھر مین آئے شری رامچندر جی نے پہلے مہاراجہ دشرتھ کو پھر شری بششٹھ جی کو پرنام کیا اور سب سبھا کے لوگون سے جتھا جوگ ملکر انتہ پر مین آکر کوشلیا آدماتاؤن کو جتھا جوگ نمسکار کیا اور بھائی بندھ کٹمب پروار سے بھی ملے۔ ہے بھاردواج اسطرح شری رامچندر جی کے آنے کا اُتساہ (جشن) سات دن تک ہوتا رہا اس انتر مین جو کوئی ملنے آوے اُس سے ملتے تھے اور جو کوئی کچھ لینے آوے اُسکو دان پن دیتے تھے بہت سے باجے بجتے تھے بھاٹ وغیرہ اُستت کرتے تھے اسکے بعد شری رامچندر جی کا یہ دستور رہا کہ پراتہ کال اُٹھکر اسنان سندھیا وغیرہ ست کرم کرکے بھوجن کرتے تھے اور پھر بھائی بندھون سے اپنے تیرتھ کی کتھا اور دیوتاؤن کے درشن کا حال کہتے تھے اسی طرح دن رات خوشی کے ساتھ بسر کرتے تھے۔

ایک دن شری رامچندر جی پراتہ کال اُٹھکر اپنے پتا مہاراجا دشرتھ کے پاس جنکا تیج چندرما کے سمان تھا گئے اُس سمے بششٹھ آدک کی سبھا بیٹھی تھی وہان بششٹھ جی کے ساتھ کتھا بارتا کی۔ مہاراجا دشرتھ نے شری رامچندر جی سے کہا کہ تم شکار کھیلنے جایا کرو اُسوقت شری رامچندر جی کی عمر سولہ برس مین کچھ مہینے کم تھی لچھمن جی اور سترہن جی ساتھ تھے اور بھرت جی نہانے کو گئے تھے نت اُنھین کے ساتھ بات چیت اشنان سندھیا وغیرہ نت کرم کرکے بھوجن اور شکار کرنے جاتے تھے وہان جو جانور جیون کو دُکھ دینے والے پاتے تھے اُنکو مارتے تھے اور سب کو پرسن کرتے تھے دن کو شکار کھیل کر رات کو باجے نشان سہت اپنے گھر مین آتے تھے اسیطرح بہت دن گذرے ایک دن شری رامچندر جی باہر سے اپنے انتہ پور مین آکر سوچ کرنے لگے۔ ہے بھاردواج شری رامچندر جی اپنی سب چیشٹا اور رس والی اندریون کے بشیون کو چھوڑ بیٹھے (یعنے دنیا کی لذتون کو ترک کردیا) تب اُنکا شریر دُبلا ہو گیا مکھ کی شوبھا گھٹ گئی جیسے کمل کا پھول سوکھ کر پیلا پڑجاتا ہے ویسے ہی شری رامچندر جی کا مکھ پیلا ہو گیا اور جیسے سوکھے

کمل پر بھونرے بیٹھتے ہین تیسے ہی سوکھے مکھ کمل پر نیتر روپی بھونرے دیکھ پڑنے لگے اور جیسے سرد رت مین تال نرمل ہوتا ہی تیسے ہی اپچھار روپی جل سے رہت انکا چت روپی تال نرمل ہوگیا اور دن پر دن شریر نربل ہوتا گیا وہ جہان بیٹھین تہان ہی سوچتے ہوئے بیٹھے رہ جاوین اور ہاتھ پر ٹھوڑھی (زنخدان) رکھ کر بیٹھین جب ٹہلوے (خدمتگار) منتری لوگ بہت کہین کہ ہے پربھو اب اسنان اور سندھیا کا سمی ہوا ہی اٹھیے تب اٹھ کر اسنان وغیرہ کرین اربھات کھانا پینا بولنا چلنا پھرنا پہننا وغیرہ سب انکو بے رس ہوگیا تب لچھمن جی اور شترہن جی بھی انکو چنتا مین دیکھکر آپ بھی اسیطرح ہو بیٹھے - مہاراجا دشرتھ یہ حال سنکر شری رامچندر جی کے پاس آئے تو کیا دیکھا کہ شری رام چندر جی بہت دبلے ہو رہے ہین تب تو مہاراجہ دشرتھ نے اس چنتا سے گھبراکر کہ ہاے ہاے انکی کیا دشا ہوگئی شری رام چندر جی کو گود مین بٹھایا اور کومل سندر بانی سے پوچھنے لگے کہ ہے پتر تمکو کون دکھ پہونچا ہی جس سے تم سوچ مین پڑ گئے ہو - شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پتا جی ہمکو تو کوئی دکھ نہین ہی - ایسا کہکر چپ ہو رہے جب اسیطرح کچھ دن گذرے تب راجا اور سب رانیونکو بڑا سوچ ہوا راجا راج منتریون سے صلاح کرنے لگے کہ پتر کا کہین بواہ کرنا چاہیئے اور یہ بھی بچار کیا کہ کیا کارن ہی جو میرے پتر سوچ مین رہتے ہین تب انھون نے بششٹھ جی سے پوچھا کہ ہے منیشر میرے پتر سوچ مین کیون رہتے ہین - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے راجن جیسے پرتھوی جل اگن پون آکاش تھوڑے کارج مین بکاروان نہین ہوتے جب جگت کی اتپت اور پرلے ہوتی ہی تب بکاروان ہوتے ہین تیسے ہی مہاپرش لوگ بھی تھوڑے کام مین بکاروان نہین ہوتے - ہے راجن تم سوچ مت کرو شری رامچندر جی کسی مطلب کیواسطے سوچ مین پڑے ہونگے پیچھے سے انکو سکھ ملیگا - بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج ایسے ہی بششٹھ جی اور مہاراجا دشرتھ بچار کرتے تھے کہ اسی سمے بسوامتر نے اپنے جگ کیواسطے مہاراجا دشرتھ کے گھر پر آکر دوارپالک (دربان) سے کہا کہ مہاراجہ دشرتھ سے کہو کہ گادھ کے پتر بشوامتر باہر کھڑے ہین اور انھون نے کہا ہی کہ مہاراجا دشرتھ کے پاس جاکر کہو کہ بشوامتر آئے ہین ہے بھاردواج جب اسطرح دوارپالک نے آکر کہا تب مہاراجہ دشرتھ جو منڈلیشورون سمہت بیٹھے تھے اور بڑے تیجوان تھے سونے کے سنگھاسن سے اٹھ کھڑے ہوئے اور پیدل ہی چلے مہاراجہ دشرتھ کے ایک طرف بششٹھ جی اور دوسری بامدیو جی اور سمہت کیطرح منڈلیشور استت کرتے چلے اور جہان سے بشوامتر دیکھ پڑے وہان سے ہی پرنام کرنے لگے پرتھوی پر جہان مہاراجا دشرتھ کا ماتھا لگتا تھا وہان پرتھوی ہیرے اور موتی کی ہوجاتی تھی اسی طرح ماتھا جھکا جھکا پرنام کرتے ہوئے چلے - بسوامتر جی کندھے پر بڑی بڑی جٹا دھارن کیے اور اگن کے سمان پرکاشمان پرم شانت روپ ہاتھ مین بانس کی تندری لیے ہوے تھے انکے چرن کمل پر مہاراجا دشرتھ اسطرح گرے جیسے سورج برما شری شیو جی کے چرنارربندون پر گرے تھے - اور کہا کہ ہے پربھو میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ کا درشن ہوا آج مجھے ایسا آنند ہوا جو آد انت مدھ سے رہت ابناشی ہی - ہے بھگون آج میرے بھاگ ادے ہوئے کہ مین بھی دھرماتماؤن مین گنا جاؤنگا کیونکہ آپ میرے بھلے کے واسطے آئے ہین -

ہے بھگون آپ نے بڑی کرپا کی جو درشن دیا آپ سب سے بڑھکر ہین کیونکہ آپ مین دوگن ہین ایک تو یہ کہ آپ

چھتری ہین پر براہمن کا سُبھاؤ آپ مین ہی اور دوسرے یہ کہ شبھ گنون سے پرپورن ہین۔ ہے منیشور ایسی کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ چھتری سے براہمن ہوجائے آپ کے درشن سے مجکو بہت لابھ ہوا۔ پھر بششٹھ جی بشوامتر جی سے گلے لگ کر ملے اور منڈلیشورون نے بہت پرنام کیے۔ اِسکے بعد مہاراجہ دشرتھ بشوامتر جی کو اندر لیگئے اور سُندر سنگھاسن پر بٹھا کر بدھ سے پوجن کیا اور ارگھ پادیہ دیکر پکیرما کی پھر بششٹھ جی نے بھی بشوامتر جی کا پوجن کیا اور بشوامتر جی نے اُنکا پوجن کیا اسیطرح اور لوگون نے بھی پوجن کیا اور جتھا جوگ اپنے اپنے استھان پر بیٹھے تب مہاراجہ دشرتھ بولے کہ ہے بھگون میرے بڑے بھاگ ہوئے جو آپ کا درشن ہوا جیسے کسی کو امرت ملجاے یا کسی کا مرا ہوا بھائی بندھ بمان پر چڑھ کر آکاش سے آکر ملے اور اسکو ملنے کا آنند ہو ویسا آنند مجکو ہوا۔ ہے منیشور جس ارتھ کے لیے آپ آئے ہین وہ کرپا کرکے کہیے اور اپنا وہ ارتھ پورن ہوا جانیے کیونکہ ایسا کوئی پدارتھ نہین ہی جو مجکو دینا کٹھن ہو میرے یہان سب کچھ موجود ہی۔

بشوامتر آگمن نام تیسرا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب مہاراجہ دشرتھ نے ایسا کہا تب منیون مین شریشٹھ بشوامتر جی ایسے پرسن ہوئے جیسے چندرما کو دیکھ کر چھیر ساگر پرسن ہوتا ہی اُنکے روئین کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راج شاردول تم دھن ہو اور ایسے کیون نہ ہو کیونکہ تم مین دو گن ہین ایک تو یہ کہ تم رگھبنشی ہو دوسرے یہ کہ تم بششٹھ جی ایسے گرو کے چیلے ہو کر اُنکی آگیا مین چلتے ہو۔ اب جو کچھ میرا منورتھ ہی وہ کہتا ہون کہ مین نے دش گاتر جگ کرنا شروع کیا ہی لیکن جب جگ کرنے لگتا ہون تب کھر اور دوشن نشاچر آکر جگ کو بگاڑ دیتے ہین۔

ہاڑ ماس لہو ڈال جاتے ہین جس سے وہ جگہ جگ کرنے کے قابل نہین رہتی اور جب مین اور جگہ جاتا ہون تو وہ وہان بھی جاکر اسیطرح اشدھ کرجاتے ہین اسلیے اُنکے ناش کرنے کے لیے مین تمھارے پاس آیا ہون۔ جو تم یہ کہو کہ تم بھی تو سامرتھ وان ہو تو ہے راجن مین نے جس جگ کا آرنبھ (آغاز) کیا ہی اُسکا انگ چھما (عفو تقصیر) ہی جو مین انکو شاپ دون تو وے بھسم ہوجاوین پر شاپ کرودھ بنا نہین ہوتا جو کرودھ کرون تو نشپھل ہوتا ہی اور جو چپ ہو رہون تو راچھس لوگ اشدھ بست ڈال جاتے ہین اِس سے اب مین آپ کے شرن مین آیا ہون۔ ہے مہاراج تم اپنے پُتر شری رامچندر جی کو میرے ساتھ کردو کہ وہ راچھسون کو بھی مارین اور جگت بھی سپھل ہو۔ یہ چنتا تم نہ کرنا کہ میرا پُتر بالک ہی یہ تو مہا اندر کے سمان شور بیر ہی جیسے سنگھ کے سامنے ہرن کا بچہ نہین ٹھہر سکتا۔ تیسے ہی انکے سامنے راچھس نہین ٹھہر سکینگے۔ انکو میرے ساتھ کردینے سے تمھارا جش اور دھرم دونون رہینگے اور میرا کام ہوگا اِسمین سندیہ نہین۔ ہے راجن ایسا کام تینون لوگ مین کوئی نہین جسکو شری رام چندر جی نہ کرسکین اسی لیے مین تمھارے پُتر کو لیے جاتا ہون اِنکی مین اپنے ہاتھ سے رچھا کرتا رہونگا کوئی بگھن نہ ہونے دونگا جیسے تمھارے پُتر ہین تیسے ہی انکو ہم اور بششٹھ جی جانتے ہین بلکہ اور گیانی لوگ بھی جو تینون کال کا حال جانتے ہونگے وہ بھی انکو جانینگے۔ پر کسی کی سامرتھ نہین جو انکو جانے ہے راجن جو کام سمے پر کیا جاتا ہی وہ

تھوڑی ہی محنت مین سِدھ ہو جاتا ہی اور بِنے بنا بہت محنت کرنے سے بھی پورا نہین پڑتا گھرا و ر دوشن بڑے دیت ہین
یہ ری جگ کو کھنڈت کرتے ہین جب شری رامچندر جی جاوینگے تب کھرا ور دوشن بھاگ جاوینگے اُنکو دیکھکر
کھڑے نہ رہ سکینگے جیسے سورج کے تیج کے آگے ستارون کا تیج نہین رہ سکتا ویسے ہی شری رامچندر جی کے
آگے وہ ٹھہر نہ سکینگے- بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب بشوامترجی نے ایسے کہا تب مہاراجہ دشرتھ
چپ ہوکر گر پڑے اور گھڑی بھر تک پڑے رہے-

دشرتھ بِبھاد نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج ایک گھڑی بھر بعد مہاراجہ دشرتھ اُٹھے اور بے دھیرج ہو کر بولے کہ ہے منیشور
آپ نے کیا کہا شری رامچندر جی تو ابھی کمار ہین ابھی تو اُنھون نے شستر اور استر بدیا بھی نہین سیکھی بلکہ پھولون کی سیجا پر
سونے والے اور انتہ پُر مین استریون کے پاس بیٹھنے والے اور بالکون کے ساتھ کھیلنے والے ہین اُنھون نے کبھی
رن بھوم نہین دیکھی اور نہ بھوہین چڑھا کر کبھی جُدھ ہی کیا وہ راچھسون سے کیا جُدھ کرینگے کبھی پتھر اور کمل کے
پھول کا بھی جُدھ ہوا ہی- ہے منیشور مین تو بہت برسون کا ہوا ہون اِس بڑھاپے مین میرے گھر مین چار لڑکے ہوئے
ہین اُن چارون مین شری رامچندر جی ابھی سولہ برس کے ہوے ہین اور میرے پران ہین اُنکے بنا مین ایک
چھِن بھی نہین رہ سکتا جو تم اُنکو لیجاؤگے تو میرے پران نکلجاوینگے- ہے منیشور کیول مجھے ہی اُنکا اتنا اسنیہ نہین ہی
بلکہ لچھمن سترگھن بھرت اور ماتاؤن کے بھی پران ہین جو تم اُنکو لیجاؤگے تو سب ہی مرجاوینگے جو تم ہمکو شری رامچندر جی
کے بجوگ سے مارنے آئے ہو تو لیجاؤ- ہے منیشور میرے چِت مین تو رام جی سما رہے ہین اُنکو مین آپ کے ساتھ کیونکر
کردون- مین تو اُنکو دیکھ کر پرسن ہوتا ہون اُنکے بجوگ سے میرے پران کیسے بچینگے ہے منیشور ایسی پریت مجکو استری
دھن یا اور کسی چیز مین نہین ہی جیسی پریت شری رامچندر جی پر ہی مین آپ کے بچن سُنکر بڑے سوچ مین ہو گیا ہون
میرے بڑے بھاگ آئے جو آپ اِسواسطے میرے پاس آئے ہین مین شری رامچندر کو کبھی نہین دے سکتا جو
آپ کہیے تو مین ایک اکشوہنی سینا جو بڑی شور بیر اور استر اور شستر بدیا مین پوری ہی ساتھ لیکر چلون اور اُنکو مارون
جو کُبیر کا بھائی اور بشروا کا پُتر راون ہی تو اُس سے جُدھ مین نہین کر سکتا پہلے مین بڑا پرکرمی تھا ایسا کوئی تینون
لوک مین نہ تھا جو میرے سامنے آتا پر اب بِردھ اوستھا آنے سے دیہہ نربل ہو گئی ہی ہے منیشور میرے بڑے بھاگ ہین
جو آپ آئے مین تو راون سے ڈرتا ہون کانپتا ہون اور کیول مین ہی نہین بلکہ اندر آد دیوتا بھی اُس سے کانپتے اور
ڈرتے ہین اور کس کی سامرتھ ہی جو اُس سے جُدھ کرے اِس سمے مین وہ بڑا اسور بیر ہی- جو مجھی کو اُسکے ساتھ جُدھ
کرنے کی سامرتھ نہین ہی تو شری رامچندر راجکمار کو کیا سامرتھ ہی جن رامچندر کو تم لینے آئے ہو وہ تو روگی پڑے
ہین اُنکو ایسی چنتا لگی ہی کہ جس سے وہ بہت دُبلے ہو گئے ہین اور انتہ پُر مین اکیلے ہی بیٹھے رہتے ہین کھانا پینا
وغیرہ جو راجکمارون کو چاہیئے وہ بھی سب بھول گئے اور مین نہین جانتا کہ اُنکو کیا دُکھ ہوا ہی جیسے پیلے رنگ کا
کمل ہوتا ہی ایسے ہی اُنکا مُکھ ہو گیا ہی اُنکو جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہی اُنھون نے تو اپنے استھان سے باہر کی

پرتھوی بھی نہین ہی ہمارے پران وہی ہین اُنکے بنا ہم نہین جی سکتے -

دشرتھ بچن برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح مہاراجہ دشرتھ نے بہت آدھین اور ادھیرج ہوکر کہا تب بشوامتر جی کرودھ کرکے بولے کہ ہے راجا تم اپنے دھرم کو یاد کرو کہ تمنے کہا تھا کہ مین تمھارا مطلب پورا کرونگا پر اب تم اپنے دھرم کو چھوڑے دیتے ہو جو تم سِنگھ کے سمان ہوکر ہرن کی طرح بھاگتے ہو تو بھاگو پر آگے رگھوبنسی کُل مین ایسا کوئی نہ ہوا کہ جسنے بچن پھیرے ہون جو تم کرتے ہو سو کرو ہم چلے جاوینگے پر تو یہ تمکو واجب نہ تھا کیونکہ خالی گھر سے خالی ہی جاتا ہی تم بستے رہو اور راج کرتے رہو جیسا کچھ ہوگا ہم سمجھینگے - بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِسطرح بشوامتر جی کو کرودھ پیدا ہوا تب پچاس کرور جوجن پرتھوی کانپنے لگی اور اندر وغیرہ سب دیوتا ڈرگئے کہ یہ کیا ہوا تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجا - اچھواک کُل مین سب پرمارتھی ہوتے ہین تم اپنا دھرم کیون چھوڑے دیتے ہو میرے سامنے بشوامتر جی سے تمنے کہا ہی کہ تمھارا کام پورا کرونگا پھر اب کیون بھاگتے ہو شری رامچندر جی کو تم اُنکے ساتھ کردو - یہ تمھارے پُتر کی رچھا کرینگے اُنکے سامنے کسیکا بل نہین چل سکتا یہ ساکشات کال کی مورت ہی ہین اور جو اُنکو تپسوی کہیے تو بھی اُنکے برابر کوئی دوسرا نہین ہی اور شستر استر بدیا بھی اُنکے برابر کوئی نہین جانتا ہی کیونکہ دچھ پرجاپت نے اپنی دو لڑکیان جنکا نام جے اور سُبھگا تھا بشوامتر جی کو دین جنھون نے پانچ پانچ سو پُتر راچھسون کے مارنے کے لیے پیدا کیے وے دونون اُنکے سامنے مورت دھار کے کھڑی ہوتی ہین اِس سے اُنکو کون جیت سکتا ہی جسکے ساتھی بشوامتر جی ہون اُسکو کسی کا ڈر نہین تم اُنکے ساتھ اپنے پُتر کو بے کھٹکے ہوکر کردو کسی کی کچھ سامرتھ نہین کہ اُنکے ہوتے ہوئے تمھارے پُتر کو کچھ کہہ سکے جیسے سورج کے اُودے سے اندھکار کا ناش ہوجاتا ہی تیسے اُنکے درشٹ کے دیکھنے سے دُکھ کا ناش ہوجاتا ہی - ہے راجن اُنکے ساتھ تمھارے پُتر کو کوئی دُکھ نہ ہوگا تم اچھواک کے کُل مین پیدا ہوئے ہو اور دشرتھ تمھارا نام ہی جو تم ایسے اپنے دھرم پہ نہ ٹھہرے رہے تو اور جیو کیسے دھرم پر ٹھہرے رہینگے جو کچھ اچھے لوگ کرتے ہین اُسی کے موافق اور لوگ بھی کرتے ہین جو تم ایسے اپنے بچنون کو پالن نکروگے تو اور کسی سے کیا ہوگا تمھارے کُل مین اپنے بچن سے کوئی نہین پھرا اِس سے تمکو اپنے دھرم کا چھوڑدینا جوگ نہین جو تم راچھسونکے ڈر سے دُکھی ہو تو بھی دُکھ مت کرو کیونکہ جو کال بھی مورت دھرکر آوے تو بھی بشوامتر جی کے ہوتے ہوئے تمھارے پُتر کو کچھ نہ ہوگا تم سوچ مت کرو اپنے پُتر کو اُنکے ساتھ کردو - جو تم اپنے پُتر کو نہ دوگے تو تمھارا دو طرح کا دھرم جاتا رہیگا - ایک دھرم تو یہ کنوان اور باولی اور تالاب وغیرہ جو تم بنوارہے ہو اُنکا پُن سب جاتا رہیگا اور دوسرا دھرم یہ کہ تپ برت جگ دان اشنان وغیرہ کا پھل مٹ کر تمھارا گھر پھی سے خالی ہوجائیگا - اِس سے موہ اور شوک کو چھوڑکر اور دھرم کو یاد کرکے شری رامچندر جی کو اُنکے ساتھ کردو تو تمھارے سب کارج سپھل ہونگے - ہے راجن جو تمکو ایسا ہی کرنا تھا تو پہلے ہی سمجھکر کہتے کیونکہ بچار کیے بنا کام کرنے کا پرنام (انجام) دُکھ ہی ہوتا ہی - بالمیک کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جب اِس طرح بششٹھ جی نے سمجھایا تب مہاراجہ دشرتھ کو دھیرج ہوا اور سیوکون مین جو اچھا سیوک یعنی خدمتگار تھا

اسکو بلا کر کہا کہ شری رامچندر جی کو لے آؤ جو نوکر باہر آنے جانیوالا اور چھل سے رہت تھا وہ مہاراجا دشرتھ کی آگیا پاکر شری رامچندر جی کے پاس گیا اور ایک گھڑی بھر بعد آکر کہنے لگا کہ ہے مہاراج شری رامچندر جی تو بڑی چنتا مین بیٹھے ہین جب مین نے شری رامچندر جی سے بار بار کہا کہ چلیے تب وے کہنے لگے کہ چلتے ہین ایسے ہی کہکر چپ ہورہتے ہین۔ دوت کا یہ بچن سنکر مہاراجا دشرتھ نے کہا کہ شری رامچندر جی کے منتری اور سب نوکرون کو بلاؤ جب وے سب پاس آتے تب مہاراجہ دشرتھ نے اور راور جگت کے ساتھ کومل اور سندر بچن منتری سے اسطرح کہے کہ ہے رام جی کے پیارے رام کی کیا دشا ہی اور ایسی دشا کیونکر ہوئی سو سب سرے سے کہو۔ منتری بولا کہ ہے مہاراج ہم کیا کہین ہمتو آت چنتا سے کیول آکار اور پران ماتر دیکھ پڑتے ہین بلکہ مردہ کے برابر ہو رہے ہین کیونکہ ہمارے سوامی شری رامچندر جی بڑی چنتا مین ہین ہے مہاراج جس دن سے شری رگھنا تھ جی تیرتھ کرکے آئے ہین اُسدن سے چنتا مین پڑگئے ہین جب ہم کھانے پینے پہرنے دیکھنے کے اچھے اچھے پدارتھ لیجاتے ہین تو اُنکو دیکھکر وہ کسیطرح پرسن نہین ہوتے وہ تو ایسی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین کہ دیکھتے بھی نہین اور جو دیکھتے بھی ہین تو کرودھ کرکے سکھ دینے والے پدارتھون کا نرادر کرتے ہین۔ انتہ پُرمین اُنکی ماتا طرح طرح کے ہیرے اور مینون کے گہنے (زیور) دیتی ہین تو اُنکو بھی ڈالدیتے ہین یا کسی نردھن کو دے دیتے ہین پر سن کسی پدارتھ مین نہین ہوتے سندر سندر استریان رنگ رنگ کے گہنے کپڑے پہن پہنکر اُنکے پاس آکر اُنکے پرسن ہونے کے لیے مہاموہ کرنے والی باتین کرتی ہین پر وے اُنکو بھی پش کے برابر جانتے ہین جیسے پپیہا اور جل کو (یعنی سواے سواتی کے جل کے اور کسی جل کو) دیکھتے بھی نہین تیسے ہی وہ بھی جب انتہ پُرمین جاتے ہین تو اُنکو دیکھکر کرودھ کرتے ہین ہے مہاراج اُنکو کچھ اچھا نہین لگتا وے تو کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین پیٹ بھر کے بھوجن نہین کرتے سوکھے رہتے ہین۔ نہ اُنکو کھانے کی اچھا ہی نہ پہرنے کی اچھا ہی نہ راج کرنے کی اچھا ہی اور نہ کسی اندری (یعنی حواس خمسہ) کے سُکھ کی اچھا ہی وہ تو مہا اُنمت کی نائین بیٹھے رہتے ہین اور جب ہم کوئی پدارتھ سکھ دینے والے پھول وغیرہ لیجاتے ہین تب وہ کرودھ کرتے ہین ہم نہین جانتے کہ کیا چنتا اُنکو ہوئی ہی جو ایک کوٹھری مین پدم آسن لگائے (پلتھی مارے) ہاتھ پر مکھ دھرے بیٹھے رہتے ہین جو کوئی بڑا منتری آکر کہتا ہی تو اُسکو جواب دیتے ہین کہ جسکو تم سمپدا مانتے ہو وہ آپدا ہی اور جسکو آپدا جانتے ہو وہ آپدا نہین۔ سنسار کے طرح طرح کے پدارتھ جو سکھ دینے والے جانتے ہو وہ سب جھوٹے ہین پر اسی مین سب ڈوبے ہین یے سب مرگ ترشنا کے جل (یعنی سراب) کیطرح ہین مورکھ ہرن اُنکو سچ جانکر دوڑتے ہین اور دُکھ پاتے ہین ہے مہاراج جب وہ کبھی بولتے ہین تو ایسا ہی بولتے ہین اور کوئی پدارتھ اُنکو سکھ دینے والا نہین بھاتا جو ہم ہنسی کی باتین کرتے ہین تو بھی وہ نہین ہنستے جس پدارتھ کو پریت سمیت لیتے تھے اُس پدارتھ کو اب ڈالدیتے ہین اور دن پر دن وے دُبلے ہوتے جاتے ہین جیسے میگھ کے بوند سے پربت نہین ڈگتا ہی تیسے ہی وہ بھی نہین ڈگتے ہین ڈاچل ہوگئے ہین اور جو بولتے ہین تو ایسے بولتے ہین کہ نہ راج ست ہی نہ بھوگ ست ہی نہ بھائی ست ہی نہ متر ست ہی نہ یہ جگت ست ہی است پدارتھون کے لیے مورکھ لوگ جتن کرتے ہین جنکو سب لوگ ست اور سکھ دایک

جانتے ہین وہ بندھن کے کارن ہین - جو کوئی راجا یا پنڈت اُنکے پاس جاتا ہی تو اُنکو دیکھکر کہتے ہین کہ یہ لوگ پشو ہین
آشا روپی بندھن مین بندھے ہوے ہین - ہے مہاراج جو کچھ بھوگ کے پدارتھ ہین اُنکو دیکھکر اُنکا چت پرسن نہین
ہوتا ہی بلکہ دیکھکر کرودھ کرتے ہین - جیسے پپیہا مارواڑ دیس مین بھی جاوے تو بھی میگھون کی بوندون کو نہین دیکھتا
اور بُرا مانتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی بشیون سے (دنیا کی لذتون سے) دُکھی ہوتے ہین - اِس سے ہم جانتے ہین
کہ اُنکو پرم پد پانے کی اِچّھا ہی پرنتو کبھی اُنکے مکھ سے نہین سُنا - تیاگ کا بھی ابھمان اُنکو کبھی نہین ہی کیونکہ کبھی گاتے
ہین اور بولتے ہین تو یہ بات نہ کہتے ہین کہ ہاے ہاے مین اناتھ مارا گیا ارے مورکھ تم سنسار سمدر مین کیون ڈوبتے ہو
یہ سنسار بڑے انرتھ کا کارن ہی اِسمین سکھ کبھی نہین ہی اِس سے چھوٹنے کا اُپاے کرو - شری رامچندر جی کسی کے ساتھ ہنستے
ہین نہ بولتے ہین کسی بڑی چنتا مین ڈوبے ہوئے ہین اور وہ کسی پدارتھ سے آشچرج مین نہین ہوتے جو کوئی کہے کہ
آکاش مین باغ لگا ہی اور اُسمین پھول پھولے ہین اُنکو مین لے آیا ہون تو اُسکو سُنکر بھی اشچرج مین نہین ہوتے
(یعنی تعجب نہین کرتے) سب بھرم ماتر سمجھتے ہین - اُنکو کسی پدارتھ سے نہ سُکھ ہوتا ہی نہ دکھ ہوتا ہی کسی بڑی چنتا مین پڑے
ہین پر اُس چنتا کے ہٹا دینے کی سامرتھ کسی مین نہین دیکھتے - ہے مہاراج ہمکو یہ چنتا لگ رہی ہی کہ شری رام جی کھانے
پینے پھرنے دیکھنے بولنے کی اِچھا نہین رکھتے اور نہ کسی کرم کی اُنکو اِچّھا ہی تو ایسا نہو کہ کہین اُنکا پران چھوٹ جاے
جو کوئی کہتا ہی کہ تم چکرورتی راجا ہو تمھاری بڑی عمر ہو اور بڑا سکھ پاؤ تو اُسکے بچن سُنکر بُرا مانتے ہین - ہے مہاراج
کیول شری رامچندر ہی کو ایسا چنتا نہین بلکہ لچھمن جی اور سترہن جی کو بھی ایسی ہی چنتا لگ رہی ہی اُنکو دیکھکر جو کوئی
اُنکی چنتا مٹانے والا ہو تو مٹاوے نہین تو وے بڑی چنتا مین ڈوبے رہینگے - ہے مہاراج اب آپ کیا کہتے ہین آپکے
پُتر سب سے برکت ہوکر ایک کپڑا اوڑھے بیٹھے ہین اِس سے اب آپ وہی اُپاے کیجیے کہ جس سے اُنکی چنتا دور ہو
اتنا سنکر بسوامتر جی بولے کہ ہے سادھو جو شری رامچندر جی ایسے ہین تو تم اُنکو ہمارے پاس لاؤ ہم اُنکا دکھ مٹا دینگے
ہے مہاراجا دشرتھ تم دھنی ہو جنکا پُتر بیبکی اور بیراگی ہوا ہی ہم تمھارے پُتر کو پرم پد دیدینگے اور ابھی اُنکے سب دُکھ
مٹ جاوینگے ہم اور بسشٹھ جی وغیرہ ایک تدبیر سے اُپدیش کرینگے اُس سے اُنکو آتم پد ملے گی تب وہ دشا تمھارے
پُتر کی ہوگی کہ وہ لوہا پتھر سونا سب کو برابر سمجھینگے جو کچھ تمھارے چھتریون کے دستور ہین وہ سب کرینگے اور ہردے مین
پریم سے اُداسی رہینگے اور اِس سے تمھارا کل کرت کرتیہ ہوگا تم شری رامچندر جی کو جلد بلاؤ - بالمیک جی کہتے ہین کہ
ہے بھردواج ایسے بچن بسوامتر جی کے سنکر مہاراجا دشرتھ نے منتری اور نوکرون سے کہا کہ شری رام اور لچھمن اور سترہن
کو ساتھ لے آؤ جب منتری اور نوکرون نے شری رامچندر جی کے پاس جاکر کہا تو شری رامچندر جی آئے اور مہاراجا
دشرتھ اور بسشٹھ جی اور بشوامتر جی کو دیکھا کہ تینون پر مرجھل ہو رہی ہین اور بڑے بڑے منڈلیشور لوگ بیٹھے ہین
سب نے شری رامچندر جی کو دیکھا کہ اُنکا شریر دبلا ہو رہا ہی جیسے مہادیو سوام کارتک جی کو آتے دیکھین تیسے ہی
مہاراجا دشرتھ جی نے شری رامچندر جی کو آتے دیکھا - شری رامچندر جی نے مہاراجہ دشرتھ جی کے چرنون پر
مستک لگاکر نمسکار کیا اور اسیطرح بسشٹھ جی اور بشوامتر جی کو اور سبھا مین جو بڑے بڑے براہمن بیٹھے تھے اُنکو بھی

نمسکار کیا جو بڑے بڑے منی لیشور لوگ بیٹھے تھے اُنھون نے اُٹھ کر شری رامچندر جی کو نمسکار کیا مہاراجہ دشرتھ نے شری رامچندر جی کو گود مین بٹھاکر ماتھا چوما اور بڑے پریم مین مگن ہوکر شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے پتر۔ کیول پد کیتا (صرف آزادی) سے پرم پد نہین ملتا ہی گرو بششٹھ جی کے اُپدیش کی جگت سے پرم پد ملیگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم دھن ہو اور بڑے شور بیر (بہادر) ہو کہ بشی روپی شتر تمنے جیت لیے۔ بشوامتر جی بولے کہ ہے کمل نین شری رامچندر جی تم اپنے انتہ کرن کی چنچلتا کو چھوڑ کر جو کچھ تمھارا مطلب ہو کہو کہ تمکو وہ کیسے ہوا اُس کا کارن ہوا اور کتنا ہی اب جو کچھ تم چاہتے ہو وہ بھی کہو ہم تمکو اُسی پد مین پہونچا دینگے جسمین کبھی دُکھ نہ ہو جیسے آکاش کو چوہا نہین کاٹ سکتا تیسے ہی تمکو دُکھ کبھی نہ ہوگا ہے شری رامچندر جی ہم تمھارے سب دُکھ دور کر دینگے تم سندیہ مت کرو جو کچھ تمھارا حال ہو ہمسے کہو۔ بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج جیسے بادل کو دیکھ کر مور پرشن ہوتا ہی تیسے ہی بشوامتر جی کے بچن سنکر شری رامچندر جی پرشن ہوئے اور اپنے من مین نشچے کیا کہ اب مجکو من مانی پد دی ملے گی۔

رام سماج برنن نام چھٹھا سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو کچھ حال ہی وہ مین سرے سے آپ سے کہتا ہون کہ مین مہاراجہ دشرتھ کے گھر مین پیدا ہوکر اتنا بڑا ہوا اور چارون بید پڑھکر برہم چرج وغیرہ برت دھارن کیے اُسکے بعد گھر مین آیا تو میرے جی مین آیا کہ تیرتھ اسنان کرون اور ٹھاکر دوارون مین جاکر اُنکے درشن کرون تب مین پتا جی کی آگیا لیکر تیرتھون مین گیا اور گنگا جی وغیرہ سب تیرتھون مین اسنان اور شالگرام اور کیدارناتھ وغیرہ سب ٹھاکرون کے درشن بدھ کے ساتھ کر کے یہان آیا پھر اُلساہ ہوا اب یہ بچار کیا کہ پراتہ کال اُٹھ کر اسنان سندھیا وغیرہ کرم کر کے بھوجن کیا کرون جب اِسطرح کرتے ہوئے کچھ دن گذرے تب میرے ہردے مین ایک بچار اور پیدا ہوا جو میرے ہردے کو کھینچ لیگیا جیسے ندی کے کنارے پر گھاس پھوس ہوتا ہی اُسکو ندی کی دھارا کھینچ لیجاتی ہی تیسے میرے ہردے مین جگت کے ست ہونے کا جو کچھ گھاس پھوس تھا اُسکو بچار روپی دھارا کھینچ لے گئی تب مین نے جانا کہ راج کرنے سے کیا ہی بھوگ کرنے سے کیا ہی اور جگت کیا ہی سب بھرم ماتر ہی اسکی اچھا مورکھ لوگ رکھتے ہین یہ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت سب جھوٹا ہی یعنی ناپائدار ہی۔ ہے بشوامتر جی جتنے پدارتھ ہین سب من سے پیدا ہین سو من بھی بھرم ماتر ہی اُنھوں نا من دُکھ کا دینوالا ہوا ہی مین جو پدارتھون کو ست جانکر دوڑتا ہی اور سکھ دایک جانتا ہی سو مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی جیسے مرگ ترشنا کے جل کو دیکھکر مرگ یعنی ہرن دوڑتے ہین اور دوڑتے دوڑتے تھک کر گر پڑتے ہین جل نہین پاتے تیسے ہی مورکھ لوگ پدارتھون کو سکھ دینے والے سمجھکر اُنکو بھوگ کرنے کا جتن کرتے ہین اور شانت نہین ہوتے۔

ہے منیشور اندریون کے بھوگ سانپ کیطرح ہین جنکا مارا ہوا جنم اور مرن بار بار پاتا ہی بھوگ اور جگت سب بھرم ماتر ہین اُن مین جو پھنستے ہین وہ مہا مورکھ ہین بچار کر کے ایسا جانتا ہون کہ سب آگمآپائی ہین یعنے آتے بھی ہین اور جاتے بھی ہین اِس سے جس پدارتھ کا ناش نہ ہو اُس پدارتھ کو پانا چاہیے اور اِسی کارن مین نے بھوگون کا تیاگ کیا ہی ہے منیشور جتنے سمپدا روپ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آپدا ہین اِن مین ذرا بھی سکھ نہین جب اُنکا بجوگ ہوتا ہی تب

کانٹے کی طرح من مین چبھتے ہین جب اندریون کو بھوگ ملتے ہین تب جیو راگ اور دویش سے جلتا ہی اور جب نہین ملتے ہین تب ترشنا سے جلتا ہی اس سے بھوگ دُکھ کا روپ ہی جیسے پتھر کی سل مین چھید نہین ہوتا تیسے بھوگ روپی دُکھ کی سل مین ذرا بھی سکھ روپی چھید نہین ہوتا - ہے منیشور مین بشئی کی ترشنا مین (یعنی دنیا کے مزون کی ہوس مین) بہت دنون سے جلتا ہون جیسے ہرے برچھ کے چھید مین تھوڑی سی آگ رکھی ہوتی ہی اور دُھوان ہوکر تھوڑا تھوڑا جلتا رہتا ہی تیسے ہی بھوگ روپی آگ سے من جلتا رہتا ہی - بشئی مین کچھ بھی سُکھ نہین ہی اور دُکھ بہت ہی اس سے انکی اِچھا کرنا مورکھ پنا ہی جیسے کھائین کے اوپر گھاس اور پات ہوتے ہین اور اُن سے کھائین ڈھک جاتی ہی اُسکو دیکھکر ہرن کودکے دُکھ پاتا ہی تیسے ہی مورکھ لوگ بھوگ کو سکھ رُوپ جانکر بھوگنے کی اِچھا کرتے ہین اور جب اُنکو بھوگ کرتے ہین تب بار بار جنم اور مرن کی کھائین مین گرتے ہین اور دُکھ پاتے ہین - ہے منیشور بھوگ روپی چور اگیان روپی رات مین آتما روپی دھن کو لوٹ لیجاتا ہی پر اُسکے بجوگ سے جیو بہت دُکھی رہتا ہی جس بھوگ کے واسطے یہ جتن کرتا ہی وہ دُکھ کا روپ ہی اس سے شانت نہین ہوتی اور جس شریر کا ابھمان کرکے یہ جتن کرتا ہی وہ شریر چھن بھر مین مٹ جانے والا اور اَسار ہی جس پُرش کو سدا بھوگ کی اِچھا رہتی وہ مورکھ اور جڑ ہی اُسکا بولنا اور چلنا بھی ایسا ہی جیسے سوکھے بانس کے چھید مین ہوا جاتی ہی اور اُسکے جانے سے آواز نکلتی ہی جیسے تھکا ہوا منکھ ماڑوار کی راہ پہ چلنے کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی دُکھ جانکر مین بھوگ کی اِچھا نہین کرتا - لچھمی (دولت) بھی بڑا انرتھ کا کارن ہی جب تک یہ نہین ملتی ہی تب تک اسکے ملنے کا جتن ہوتا ہی اور یہ انرتھ کرکے ملتی ہی اور جب ملتی ہی تب سب اچھے گنون کو ارتھات شیل سنتوکھ دھرم اوُدارتا بیراگ بچار دیا وغیرہ کو ناش کردیتی ہی جب ایسے گنون کا ناش ہوا تب سُکھ کہان سے ہو تب تو بڑی بپت ہی آویگی - اِسکو پرم دُکھ کا کارن جانکر مین نے تیاگ کیا ہی - ہے منیشور اس جیو مین گُن تب تک ہین جب تک لچھمی نہین پراپت ہوئی جب لچھمی آتی ہی تب سب گُن جاتے رہتے ہین جیسے بسنت رت کی منجری تب تک ہری رہتی ہی جب تک جیٹھ اساڑھ نہین آتا اور جب جیٹھ اساڑھ آیا تب منجری جل جاتی ہی تیسے ہی جب لچھمی آتی ہی تب سب شُبھ گُن جل جاتے ہین میٹھے بچن تب ہی تک بولتا ہی جب تک لچھمی کی پراپت نہین ہوتی اور جب لچھمی پراپت ہوئی تب کوملتا (ملائمت) جاتی رہتی ہی کٹھورتا (سختی) آجاتی ہی جیسے پانی پتلا تب ہی تک رہتا ہی جبتک اسمین سردی نہین پہونچتی ہی اور جب سردی اُسمین آپہونچی تب برف ہوکر کٹھور دُکھ دینے والا ہوجاتا ہی تیسے یہ جیو لچھمی پانے سے جڑ ہوجاتا ہی - ہے منیشور جو کچھ سمپدا ہی وہ آپدا کی جڑ ہی یعنی بنیاد ہی کیونکہ جب لچھمی پاتا ہی تب بڑے بڑے سکھ بھوگ کرتا ہی اور جب لچھمی نہین رہتی ہی تو ترشنا سے جلتا ہی اور جنم سے بھر جنم پاتا ہی لچھمی کی اِچھا ہی مورکھ پنا ہی یہ تو چھن بھنگ ہی اس سے بھوگ اُپجتے ہین اور ناش ہوتے ہین جیسے پانی سے لہر پیدا ہوتی اور مٹ جاتی ہی اور جیسے بجلی اَستھر (قائم) نہین رہتی تیسے ہی بھوگ بھی استھر نہین رہتے پُرش مین شُبھ گُن تب ہی تک ہین جب تک اُسمین ترشنا (ہوس) کا لگاؤ نہین ہی اور جب ترشنا ہوئی تب شُبھ گُن جاتے رہتے ہین جیسے دُودھ مین میٹھا پن تب ہی تک ہی جب تک اُسے سانپ نے نہین چھوا ہی اور جب سانپ نے اُسکو چھوا تب وہی دُودھ بِش یعنے زہر ہوگیا - یعنے ترشنا کرنے سے اچھا آدمی بھی بُرا

ہو جاتا ہی اس سے اُسکا تیاگ کرنا اوشیہ (ضروری) ہی۔

شری رام مکھ بیراگ برنن نام ساتوان و آٹھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور لچھمی دیکھنے ہی کو سُندر ہی جب یہ ملتی ہی تو اچھے گنون کا ناش کر دیتی ہی جیسے بِش کی بیل دیکھنے ہی کو سُندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی تیسے ہی لچھمی کے پانے سے جیو آتم پد سے مر کر بہت دکھی ہو جاتا ہی جیسے کسی کے گھر مین چنتا مَن دبی ہو تو اُسکو کھود کر جب تک نہین لیتا ہی تب تک دَرِدری رہتا ہی تیسے ہی اگیان سے گیان بنا مہا دُکھی رہتا ہی اور آتم آنند کو نہین پاتا ہی آتم آنند پانے کی ناش کرنے والی لچھمی ہی اسکے ملنے سے جیو بہت اندھا ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور جب دیپک جلتا ہی تب اُسکا بڑا پرکاش دیکھ پڑتا ہی اور جب بجھ جاتا ہی تب وہ پرکاش نہین رہتا پر کاجل باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی جب لچھمی ملتی ہی تب بڑے بڑے بھوگ بھگواتی ہی اور ترشنا روپی کاجل اُس سے اُپجتا رہتا ہی جب لچھمی جاتی رہتی ہی تب ترشنا کا کاجل چھوڑ جاتی ہی اُس ترشنا کی باسنا سے بہت سے جنم اور مرن پاتا ہی کبھی شانت کو نہین پاتا۔ ہے منیشور جب لچھمی آتی ہی تب شانت کے اُپجانے والے گنونکا ناس کر دیتی ہی جیسے جب تک ہوا نہین چلتی تب تک بادل رہتے ہین اور جب ہوا چلتی ہی تب بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی لچھمی جی کے آنے سے گُن جاتے رہتے ہین اور گرب (غرور) پیدا ہوتا ہی۔ ہے منیشور جو شور بیر ہو کر اپنے مُکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے وہ دُرلبھ ہی اور سامرتھ بھر کسی کے ساتھ بُرائی نہ کرے سبکو برابر سمجھے وہ بھی دُرلبھ ہی تیسے ہی لچھمی وان ہو کر سب شبھ گنون سہت ہو وہ بھی دُرلبھ ہی۔ ہے منیشور ترشنا روپی سرپ کے بڑھانے کو لچھمی روپی دُودھ ہی اسکو پیتے ہوئے اور پَون روپی بھوگ کو آہار کرتے ہوئے کبھی نہین اگھاتا ہی اور وہ مہا موہ روپی مست ہاتھی ہی اسکے پھرنے کا استھان بن روپی لچھمی ہی اور گُن روپی سورج مُکھی کمل کی لچھمی روپی رات ہی اور بھوگ روپی چندر مُکھی کملونکا لچھمی روپی چندرما ہی اور بیراگ روپ کملنی کی ناش کرنے والی لچھمی روپی برف ہی اور گیان روپی چندرما کو ڈھکنے والا لچھمی روپی راہ ہی اور موہ روپی اُلو کی لچھمی روپی رات ہی دُکھ روپی بجلی کو لچھمی روپی آکاش ہی اور ترشنا روپی بیل کو بڑھانے والی لچھمی میگھ ہی ترشنا روپی لہر کو لچھمی سمُدر ہی ترشنا روپی بھونرے کو لچھمی کمل ہی اور جنم کے دُکھ روپی جل کو یہ لچھمی گڑھا (غار) ہی ہے منیشور دیکھنے ہی کو یہ سُندر ہی پر دکھ کا کارن ہی جیسے تلوار کی دھار دیکھنے مین تو بہت اچھی لگتی ہی پر چھونے سے ناش کرتی ہی تیسے ہی بچار روپی میگھ کے ناش کر دینے کو یہ لچھمی ہوا کے برابر ہی۔ ہے منیشور یہ مین نے بچار دیکھا ہی کہ اسمین کچھ بھی سُکھ نہین ہی سنتوکھ روپی میگھ کے ناش کر دینے کو یہ لچھمی شرد رت ہی اس آدمی مین گُن جب ہی تک دیکھ پڑتے ہین جب تک اسکو لچھمی نہین ملتی ہی جب لچھمی ملتی ہی تب سب اچھے گن جاتے رہتے ہین۔ ہے منیشور لچھمی کو مین نے ایسی دُکھ دینے والی جانکر اُسکی اِچھا تیاگ دی یہ بھوگ تھمارو پی ہی جیسے بجلی پرگٹ ہو کر چھپ جاتی ہے تیسے ہی لچھمی بھی پرگٹ ہو کر چھپ جاتی ہی جیسے جل ہی سو پالا (برف) ہی تیسے ہی لچھمی کی جوت ہی سو مورکھ جڑ کے آسرے سے ہی اسکو چھل روپ جانکر مین نے تیاگ کیا ہی۔

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جیسے پتے کے اوپر پانی کا بوند نہین ٹھہر سکتا ہی تیسے ہی لچھمی بھی نہین

ٹھہر سکتی جیسے پانی مین لہر اُٹھکر مٹ جاتی ہی تیسے ہی تچھمی بھی ہو کر مٹ جاتی ہی۔ ہے منیشور ہوا کو روکنا کٹھن ہی وہ بھی کوئی روکتا ہی اور آکاش کو پیسنا (یعنے سفوف کرنا) بہت مشکل ہی وہ بھی کوئی کر سکتا ہی اور بجلی کا روکنا بہت کٹھن ہی وہ بھی کوئی روک سکتا ہی پرنت لچھمی کو کوئی نہین روک سکتا ہی جیسے خرگوش کے سینگون سے کوئی مار نہین سکتا اور آرسی کے اوپر جیسے موتی نہین ٹھہر سکتا اور جیسے لہر مین گانٹھ نہین پڑتی ہی تیسے ہی لچھمی بھی ٹھہر نہین سکتی لچھمی بجلی کی چمک سی ہی ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اور جو لچھمی پاکر امر ہوا چاہے اُسکو مہا مورکھ جاننا اور لچھمی پاکر بھوگ کی اچھا کرتا ہی وہ مہا آپدا کا گھر ہی اُسکا جینے سے مرنا اچھا ہی جینے کی آشا مورکھ لوگ کرتے ہین جیسے استری گربھ کی اچھا اپنے ناش ہونے کے واسطے کرتی ہی تیسے ہی جینے کی آشا پرش لوگ اپنے ناش ہونے کیواسطے کرتے ہین اور گیاوان پرش جو پرم پد مین پہونچے ہین اور اُس سے ترپت ہو رہے ہین اُنکا جینا سکھ کے واسطے ہی اُنکے جینے سے اورونکے کام بھی بنتے ہین اور اُنکا جینا چنتامن کیطرح اُتم ہی اور جنکو سدا بھوگ کی اچھا رہتی ہی اور آتم پد سے دور ہین اُنکا جینا کسی سُکھ کے نمت نہین ہی وہ آدمی نہین گدھے ہین جیسے برچھ پچھی پشو کا جینا ہی تیسے ہی اُنکا بھی جینا ہی۔ ہے منیشر جو پرش شاستر پڑھتا ہی اور اُسنے اپنے لائق پد نہین پایا تو شاستر اُسکو بوجھا ہی ہی جیسے اور بوجھ ہوتے ہین تیسے ہی پڑھنے کا بھی بوجھ ہی اور جو پڑھ کے بچار اور چرچا کرتے ہین اور اُسکا سار نہین لیتے تو اُنکا بچار اور چرچا بھی بوجھ ہی ہی۔ ہے منیشور یہ من آکاش روپ ہی جو من مین شانت نہ آئی تو من بھی اُسکو بھار ہی اور جو پُرش شریر کو پاکر اُسکا ابھمان نہین تیاگ کرتا تو وہ شریر بھی اُسکو بوجھ ہی ہی اس شریر کا جینا تب ہی اچھا ہی جب آتم پد کو پاوے اور طرح پر جینا برتھا ہی آتم پد کا پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جیسے جل پرتھوی کھودنے سے نکلتا ہی تیسے آتم پد کا پانا ابھیاس سے ہوتا ہی جو آتم پد سے بمکھ (منحرف) ہو کر آشا کی پھانسی مین پھنستے ہین وے سنسار مین بھٹکتے رہتے ہین ہے منیشور جیسے سنسار کے ترنگ بہت دنون سے پیدا ہو کر مٹ جاتے ہین تیسے ہی یہ لچھمی بھی چھن بھر مین ہٹ جاتی ہی اسکو پاکر جو ابھمان کرتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے بلی چوہے کو پکڑنے کے لیے پڑی رہتی ہی تیسے ہی لچھمی انکو نرک مین ڈالنے کے لیے گھر مین پڑی رہتی ہی جیسے انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی لچھمی نہین ٹھہرتی ہی ایسی چھن بھنگ لچھمی اور شریر کو پاکر جو بھوگ کی ترشنا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی وہ موت کے مکھ مین پڑا ہوا جینے کی آشا کرتا ہی جیسے سانپ کے منھ مین پڑا ہوا مورکھ مینڈک مکھی کھانے کی اچھا کرتا ہی تیسے ہی جو جیو موت کے منھ مین پڑا ہوا بھوگ کی اچھا کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی۔ جب جوانی کی عمر ندی کی دھار کیطرح چلی جاتی ہی تب بڑھاپا آتا ہی اُسمین بڑے دُکھ ہوتے ہین شریر نربل ہو جاتا ہی اور مرتا ہی۔ موت ایک چھن بھی اسکو نہین بسارتی ہی جیسے مہا کامی پُرش کو سندر استری ملتی ہی تو وہ اُسکے دیکھنے کو تیاگ نہین کرتا تیسے ہی موت آدمی کو دیکھے بنا نہین رہتی ہی۔ ہے منیشور مورکھ پُرش کا جینا دکھ کے واسطے ہی جیسے بوڑھے آدمی کا جینا دُکھ کا کارن ہی تیسے ہی اگیانی پُرش کا جینا دکھ کا کارن ہی اسکے بہت جینے سے مرنا اچھا ہی جس کسی نے منکھ کا شریر پاکر آتم پد کے پانے کا جتن نہین کیا اُسنے اپنا آپ ناش کیا اور وہ آتم ہتیارا ہی۔ ہے منیشور یہ مایا بہت سندر جان پڑتی ہی پر انت مین ناش ہو جاتی ہی جیسے کاٹھ کو بھیتر سے گھن کھا جاتا ہی اور باہر سے

بہت اچھا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ جیو باہر سے بہت اچھا دیکھ پڑتا ہی اور بھیتر سے ترشنا اسکو کھا جاتی ہی جو منکھ پدارتھن کو ست اور سکھ روپ جانکر اسکا آسرا سکھ کے واسطے کرتا ہی وہ سکھی نہین ہوتا ہی جیسے کوئی ندی مین سانپ کو پکڑکر پار اترا چاہے تو پار نہین اترتا مور کھتا سے ڈوب ہی جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے پدارتھون کو سکھ روپ جانکر جو کوئی آسرا کرتا ہی وہ سکھ نہین پاتا سنسار سمندر مین ڈوب جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ سنسار اندر دھنکھ کی طرح ہی جیسے اندر دھنکھ بہت رنگ کا دیکھ پڑتا ہی پر اس سے مطلب کوئی نہین نکلتا تیسے ہی یہ سنسار بھرم ماتر ہی اسمین سکھ کی اچھا رکھنا برتھا ہی اس طرح مین نے جگت کو است روپ جانکر نرباسنا (بلاخواہش) ہونے کی اچھا کی ہی۔

سنساری سکھ نشیدھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اہنکار اگیان سے اودی ہوا ہی یہ مہا دشٹ ہی اور یہی بڑا دشمن ہی اسنے مجکو دبا ڈالا ہی پر متھیا ہی اور سب دکھون کی کھان ہی جب تک اہنکار ہی تب تک دکھ کے پیدا ہونے کی جڑ کبھی نہین ٹلتی ہے منیشور جو کچھ مین نے بھجن آور پن اہنکار سے کیا اور جو کچھ لیا دیا اور جو کچھ کیا وہ سب برتھا ہی اس سے پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا جیسے راکھ مین آہت دینا برتھا ہوتا ہی تیسے ہی مین اسکو جانتا ہون جتنے دکھ ہین انکا بیج (تخم) اہنکار (خودی) ہی جب اسکا ناش ہو تب کلیان ہو اس سے آپ اسکے مٹ جانے کا اپاے کہئے۔ ہے منیشور جو بست است ہی اسکے تیاگ کرنے مین دکھ ہوتا ہی اور جو بست (چیز) ناش ہونے والی ہی اور بھرم ماتر دیکھ پڑتی ہی اسکے تیاگ کرنے مین آنند ہی شانت روپ چندرما کے ڈھک دینے کو اہنکار روپی راہ ہی جب راہ چندرما کو پکڑتا ہی تب اسکی ٹھنڈھک اور روشنی چھپ جاتی ہی تیسے ہی جب اہنکار اپجتا ہی تب سمتا (سب کو برابر جاننا) چھپ جاتی ہی۔ جب اہنکار روپی میگھ گرج کر برستا ہی تب ترشنا روپی کانٹے بڑھ جاتے ہین اور کبھی نہین گھٹتے جب اہنکار جاتا رہے تب ترشنا بھی جاتی رہے جیسے جب تک میگھ ہی تب تک بجلی ہی جب ببیک روپی پون چلے تب اہنکار روپی میگھ ناش ہوکر ترشنا روپی بجلی کا بھی ناش ہو جاے جیسے جب تک تیل اور بتی ہی تب تک دیپک کا پرکاش ہی جب تیل اور بتی کا ناش ہوتا ہی تب دیپک کا پرکاش بھی ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی جب اہنکار کا ناش ہوتا ہی تب ترشنا کا بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور پرم دکھ کا کارن اہنکار ہی جب اہنکار کا ناش ہو تب دکھ کا بھی ناش ہو جاے۔

ہے منیشور یہ جو مین رام ہون سو نہین اور اچھا بھی کچھ نہین کیونکہ مین نہین تو اچھا کسکو ہو اور اچھا ہو تو یہی ہو کہ اہنکار سے رہت پد کی پراپت ہو۔ جیسے جننشر کو اہنکار نہین ہوا تیسا مین ہو جاؤن ایسی اچھا مجکو ہی۔ ہے منیشور جیسے کمل کو برف ناش کر دیتی ہی تیسے ہی اہنکار گیان کو ناش کرتا ہی جیسے بدھک جال ڈالکر پنچھی کو پھنسا لیتا ہی اور اس سے پنچھی دکھی ہو جاتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی بدھک نے ترشنا روپی جال ڈالکر جیو کو پھنسایا ہی اس سے وہ دکھی ہو گیا ہی جیسے پنچھی اناج کے دانہ کو سکھ روپ جانکر چگنے لگتا ہی اور چگتے چگتے جال مین پھنسکر بندھن سے دین یعنے عاجز ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جیو بشی بھوگ کی اچھا کرنے سے ترشنا روپی جال مین پھنسکر مہادین ہو جاتا ہی۔

اِس سے ہے منیشور مجھ سے وہی اُپاے کہیے جس سے اہنکار کا ناش ہو جاے جب اہنکار کا ناش ہوگا تب مین پرم سُکھی ہونگا جیسے بندھیاچل پربت کے آشرے سے مست ہاتھی گرجتے ہین تیسے ہی اہنکار روپی بندھیاچل پربت کے آشرے سے مَن روپی مست ہاتھی طرح طرح کے سنکلپ بکلپ روپی شبد کرتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اہنکار کا ناش ہو جو سب برائیون کی جڑ ہی جیسے میگھ کی ناش کرنے والی شرد رت ہی تیسے ہی بیراگ کا ناش کرنیوالا اہنکار ہی۔ موہ آدِک بکار روپ سانپون کے رہنے کو اہنکار روپ بل ہی اور وہ کامی پرشون کیطرح ہی جیسے کامی پرش کام کو بھوگ کرتا ہی اور پھولون کی مالا گلے مین ڈالکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی تاگا ہی اور مَن روپی پھول ہین سو ترشنا روپی تاگے مین سِگے ہین سو اہنکار روپی کامی پرش اُنکو گلے مین ڈالتا ہی اور پرسن ہوتا ہی۔ ہے منیشور آتما روپی سورج کو ڈھانکنے والا میگھ روپی اہنکار ہی جب گیان روپی شرد رت آتی ہی تب اہنکار روپی میگھ کا ناش ہو جاتا ہی۔ اور ترشنا روپی تُکھار (پالا) بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ مین نے نشچے کر دیکھا ہی کہ جہان اہنکار ہی وہان سب آپدا آتی ہین جیسے سمدر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی اہنکار مین سب آپدا (مصیبت) آکر پراپت ہوتی ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اہنکار کا ناش ہو۔

اہنکار دُراشا برنن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور میرا چت کام کرودھ لوبھ موہ ترشنا آدک کے دُکھ سے نربل ہو گیا ہی اور اچھے پرشون کے جو گُن بیراگ بچار دھیرج اور سنتوکھ وغیرہ ہین اُنکی طرف نہین جاتا ہمیشہ بشی کی گرد مین اُڑتا پھرتا ہی جیسے مور کا پنکھ ہوا لگنے سے نہین ٹھہرتا تیسے ہی یہ چت سدا بھٹکتا پھرتا ہی پر کچھ فائدہ نہین حاصل ہوتا جیسے کتا دروازے دروازے بھٹکتا پھرتا ہی تیسے ہی یہ چت پدارتھون کے پانے کے لیے بھٹکتا پھرتا ہی پر ملتا کچھ بھی نہین اور جو کچھ ملتا ہے اُس سے آسودگی نہین ہوتی بلکہ انتہ کرن مین ترشنا (یعنی ہوس) بنی رہتی ہی جیسے پٹارے مین پانی بھریے تو وہ پٹارہ بھرتا نہین کیونکہ پانی چھید سے نکلجاتا ہی اور پٹارہ خالی کا خالی رہ جاتا ہی تیسے ہی چت بھوگ اور پدارتھون سے اگھاتا نہین سدا ترشنا بنی رہتی ہی۔ ہے منیشور یہ چت روپی مہا موہ کا سمدر ہی اسمین ترشنا روپی لہرین اُٹھتی رہتی ہین اور کبھی ٹھہرتی نہین جیسے سمدر مین لہر کے زور سے کنارے کے درخت بہہ جاتے ہین تیسے چت روپی سمدر مین بشی بہہ جاتا ہی۔ باسنا روپی لہر کے زور سے میرا اچل سبھاؤ چلائمان ہو گیا ہی اسلیے اس چت سے مین بیاکُل ہوا ہون جیسے پانی مین پڑا ہوا پنچھی بیاکُل ہو جاتا ہی تیسے ہی چت دھیمر (نام قوم شکاری) کے باسنا روپی جال مین بندھا ہوا بیاکُل ہو رہا ہون۔ جیسے ہرن کے جھنڈ سے ہرنی بھولکر اکیلی ہو کر دُکھی ہوتی ہی تیسے ہی مین آتم پد سے بھولا ہوا چت مین دُکھی ہو رہا ہون۔ ہے منیشور یہ چت سدا چنتا مین کھولتا رہتا ہی کبھی سچیت نہین ہوتا جیسے چھیر ساگر مندراچل پربت کے رگڑون سے کھولتا ہی تیسے ہی یہ چت سنکلپ اور بکلپ کے ہونے سے دُکھ پاتا ہی جیسے پنجرے مین آیا ہوا سنگھ پنجرے ہی مین پھرتا ہی تیسے باسنا مین آیا ہوا چت استھر نہین ہوتا ہے منیشور جیسے بڑی تیز ہوا سے سوکھا ہوا پتا دور سے دُور جا پڑتا ہی تیسے ہی اِس چت روپی پون نے مجکو آتما نند سے دُور پھینکا ہی۔

جیسے سوکھے تپے کو آگ جلاتی ہی تیسے ہی مجکو چت جلاتا ہی جیسے آگ سے دھوان نکلتا ہی تیسے ہی چت روپی اگن سے ترشنا روپی دھوان نکلتا ہی اُس سے مین بڑا دکھ پاتا ہون - یہ چت ہنس نہین بنتا جیسے راج ہنس دودھ اور پانی ملے ہوئے کو الگ الگ کردیتا ہی اُسکی طرح مین انا تما سے اگیان کے کارن ایکتا ہو گیا ہون اسکو الگ نہین کرسکتا اور جب آتم پد پانے کی تدبیر کرتا ہون تب اگیان اُسے پانے نہین دیتا جیسے ندی کی دھارا سمدر کو جاتی ہی اور پربت اسکو سیدھی چلنے نہین دیتا سمدر کیطرف نہین جانے دیتا تیسے ہی مجکو چت آتما کی طرف جانے سے روکتا ہی وہ پرم شتر یعنی دشمن ہی - ہے منیشور آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اس شتر کا ناش ہو جیسے مردار کو کتا اور کتیا کھاتی ہی تیسے ہی ترشنا مجکو کھاتی رہتی ہی آتما کے گیان بنا مین مردے کے برابر ہون جیسے بالک اپنی پرچھاین کو پریت سمجھکر ڈرتا ہی اور جب بچار کرکے سمجھ والا ہوتا ہی تب اُسکو نہین ڈرتا تیسے ہی چت روپی پریت نے پکڑ رکھا ہی اُس سے مین ڈرتا ہون اس سے آپ وہی اُپاے کہیئے کہ جس سے چت روپی پربت کا ناش ہو - ہے منیشور اگیان سے جو بڑا پربت چت مین سما رہا ہی اُسکے ناش کرنے کو مین سامرتھ نہین رکھتا ہون - آگ مین بیٹھنا اور بڑے پہاڑ کے اوپر جانا اور بڑے بجر کو پیس ڈالنا مین سہج سمجھتا ہون پر چت کا جیت لینا مہا کٹھن ہی - چت سدا ہی چلائمان سبھاؤ والا ہی - جیسے کھمبے مین باندھا ہوا بندر کبھی استھر ہو کر ایک جگہ نہین بیٹھتا تیسے ہی چت باسنا کے مارے کبھی استھر نہین ہوتا ہے منیشور سمدر کا پی جانا اور آگ کا کھا جانا اور سمیر پربت کا نانگھ جانا سہج ہی پرنت چت کا جیتنا مہا کٹھن ہی جو سدا اچل روپ ہی جیسے سمدر اپنا بہنے کا سبھاؤ نہین چھوڑتا اور اُس سے طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین تیسے ہی چت بھی چنچل سبھاؤ کو کبھی نہین چھوڑتا اور طرح طرح باسنا (یعنی خواہشین) پیدا ہوتی ہین - چت بالک کی طرح چنچل ہی سدا بشی بھوگ کی طرف دوڑتا ہی کہین پدارتھ ملتے ہین پرنت بھیتر سے سدا چنچل ہی رہتا ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے دن ہوتا ہی اور استت ہونے سے دن کا ناش ہوتا ہی تیسے ہی چت کے اُدے ہونے سے تینون لوک کی پیدایش ہی اور چت کے لین ہونے سے جگت لین ہو جاتا ہی - ہے منیشور چت روپی سمدر ہی اور باسنا روپی جل ہی اسمین چنچل روپی سانپ ہی جب جیو اُسکے پاس جاتا ہی تب بھوگ روپی سانپ اُسکو کاٹتا ہی اور ترشنا روپی زہر اسکو چڑھ جاتا ہی تب وہ اُس سے مرتا ہی - ہے منیشور بھوگ کو سکھ روپ جانکر چت دوڑتا ہی پر وہ بھوگ دکھ روپ ہی جیسے گھاس سے ڈھکی ہوئی کھائین کو دیکھ کر مورکھ ہرن دوڑتا ہی تو کھائین مین گر کر دکھ پاتا ہی تیسے ہی چت روپی ہرن بھوگ کو سکھ جانکر بھوگنے لگتا ہی تب ترشنا روپی کھائین مین گر پڑتا ہی اور جنم جنم تک دکھ بھوگتا رہتا ہی -

ہے منیشور یہ چت کبھی بڑا گمبھیر اور بلند ہمت بھی ہو جاتا ہی جیسے چیل پنچھی آکاش مین اونچے پر اُڑتا ہی پرنت جب پرتھوی پر مانس (گوشت) دیکھتا ہی تو وہان سے پرتھوی پر آکر مانس لیتا ہی تیسے ہی یہ چت تب تک اُدار اور بلند ہمت ہی جبتک بھوگ نہین دیکھتا اور جب بشی یعنی دنیا کے مزون کو دیکھتا ہی تب اسکت یعنی فریفتہ ہو کر اسکے مزے مین پھنس جاتا ہی یہ چت باسنا روپی بچھاون سو یا رہتا ہی اور آتم پد کی طرف نہین جاتا اس چت کے جال مین پڑ گیا ہون وہ کیسا جال ہی کہ اسمین باسنا روپی سوت ہی سنسار کے ست ہونے کی سمجھ ہی اُس جال کی گانٹھ ہی اور بھوگ

روپی دانہ ہی جسکو دیکھ کر مین پھنسا ہون اور کبھی پاتال کبھی آکاش مین باسنا روپی رسّی سے بندھا گھٹی جنتر کیطرح پھرتا ہون اس سے ہے منیشر آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اس چت روپی شتر یعنے دشمن کو مین جیت لون آپکو کسی بھوگ کی اچھا نہین اور دنیا کی دولت مجکو ہیزہ معلوم ہوتی ہی جیسے چندرما بادل کی اچھا نہین کرتا ہی پرنتو اسے یعنے برسات مین ڈھک جاتا ہی تیسے ہی مین بھوگ کی اچھا نہین کرتا اور جگت کی مجھی بھی نہین چاہتا پر میرا چت ہی میرا بڑا دشمن ہی مہا پرش لوگ جب اسکے جیتنے کا اُپاے کرتے ہین تب پرم پد پاتے ہین اس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے مین من کو جیتون جیسے پربت کے اوپر کے بن پربت کے آشرے سے رہتے ہین تیسے ہی سب دکھ اسکے آشرے سے رہتے ہین—

چت دراتنا برنن نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے براہمن جتین روپی آکاش مین ترشنا روپی رات آتی ہی اور اسمین کام کرودھ لوبھ موہ آدک اُلو پھرتے ہین جب گیان روپی سورج کا اُودے ہو تب ترشنا روپی رات کا ناش ہو اور جب رات کا ناش ہو تب کام کرودھ آدک اُلو بھی ناش ہون جیسے جب سورج کا اُودے ہوتا ہی تب برف گرم گھل جاتی ہی تیسے ہی سنتوکھ روپی رس کو ترشنا روپی گرمی پگھلا جاتی ہی— آتم پد سے خالی چت بھیانک بن ہی اسمین ترشنا روپی پشاچنی موہ آدک پریوار اپنے ساتھ لیے پھرتی رہتی ہی اور پرسن ہوتی ہی— ہے منیشور چت روپی پربت ہی اُسکے سہارے پر ترشنا روپی ندی کی دھارا بہتی ہی اور طرح طرح کے منورتھ روپی لہرون کو پھیلاتی ہی— جیسے میگھ کو دیکھ کر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی مور بھوگ روپی میگھ دیکھ کر پرسن ہوتا ہی اس سے پرم دُکھ کی جڑ (بنیاد) ترشنا ہی جب مین کسی سنتوکھ وغیرہ گُن کو اختیار کرنا چاہتا ہون تب ترشنا اُسکو ناش کر دیتی ہی— جیسے سندر سارنگی کو چوہا کاٹ ڈالتا ہی تیسے ہی سنتوکھ آدک گُن کو ترشنا ناس کر دیتی ہی— ہے منیشور سب سے اونچے پد پر براجنے کو مین جتن کرتا ہون پر ترشنا مجکو براجنے نہین دیتی جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑنے کا جتن کرتا ہی پرنتو اُڑ نہین سکتا تیسے ہی اناتم پد سے آتم پد کو نہین پہونچ سکتا— استری پتر کٹمب کا جال اُسنے بچھایا ہی اسمین پھنسا ہون نکل نہین سکتا اور آشا روپی پھانسی مین بندھا ہوا کبھی اوپر کو جاتا ہون اور کبھی نیچے کو گرتا ہون گھٹی جنتر کیطرح میری گت ہی— جیسے اندر کا دھنکھ میلے میگھ مین بڑا اور بہت رنگون سے بھرا ہوا ہوتا ہی پرنتو بیچ مین خالی ہی ہوتا ہی تیسے ہی ترشنا میلے انتہ کرن مین ہوتی ہی اور وہ گُن روپی رنگ سے رہت ہی یہ اوپر ہی سے دیکھنے ہی کو سندر ہی پر اس سے کچھ کام نہین نکلتا ہے منیشور ترشنا روپی میگھ سے دُکھ روپی بوند برستے ہین اور ترشنا کالی ناگن ہی چھونے مین ملائم ہی پر زہر سے بھری ہی اسکے کاٹنے سے مر جاتا ہی ترشنا روپی بادل آتما روپی سورج کو ڈھک لیتا ہی جب گیان روپی ہوا چلے تب ترشنا روپی بادل کا ناش ہو کر آتم پد کا درشن ہو— گیان روپی کمل کو بند کر دینے والی ترشنا روپی رات ہی اس ترشنا روپی مہا بھیانک کالی رات مین بڑے بڑے دھیرج والے بھی ڈر جاتے ہین اور آنکھ والون کو بھی اندھا کر ڈالتی ہی جب یہ آتی ہی تب بیراگ اور ابھیاس روپی آنکھون پر اندھیرا ڈالتی ہی ارتھات ستّ اُستّ بچارنے نہین دیتی ہے منیشور ترشنا

روپی ڈاکنی سنتوکھ وغیرہ پتُرون کو مار ڈالتی ہی- ترشنا روپی کندرا (غار) مین موہ روپی مست ہاتھی گرجتے ہین ترشنا روپی سمندر مین بہت روپی ندی آکر گرتی ہی- ہے منیشور اس سے آپ وہ اُپاے کیجیے کہ جس سے ترشنا روپی دُکھ سے چھوٹون- ہے منیشور آگ اور تلوار اور اندر کے بجر سے بھی اتنا دُکھ نہین ہوتا جیسا دُکھ ترشنا سے ہوتا ہی ترشنا کے مارنے سے گھایل ہوا مین بڑا دُکھ پاتا ہون اور ترشنا روپی دیپک جلتا ہی اسمین سنتوکھ آدک پتنگے جل جاتے ہین جیسے پانی مین مچھلی رہتی ہی اور پانی مین کنکڑ بالو وغیرہ کو دیکھکر مانس سمجھکر منھ مین ڈالتی ہی پر اُس سے کچھ مطلب اسکا نہین ہوتا تیسے ترشنا بھی جو کچھ پدارتھ دیکھتی ہی اُسکے اوپر دوڑتی ہی اور آسودہ کسی سے بھی نہین ہوتی ترشنا روپی ایک پنچھی ہی ادھر اُدھر اُڑا کرتی ہی استھر ہوکر نہین بیٹھتی ترشنا ایک بندر ہی کبھی اِس برچھ پر کبھی اُس برچھ پر جاتا ہی استھر ہوکر کبھی نہین بیٹھتا جو پدارتھ نہین ملتا ہی اسکے واسطے جتن کرتا ہی اور بھوگ سے کبھی آسودہ نہین ہوتا جیسے گھی کے پانے سے آگ نہین آسودہ ہوتی تیسے ہی جو پدارتھ پانے کے جوگ نہین اُسکی طرف بھی ترشنا دوڑتی ہی شانت نہین ہوتی- ہے منیشور ترشنا ایک بڑی ندی ہی جو بہے ہوئے پُرشون کو کہان سے کہان لیجاتی ہی کبھی پہاڑون پر لیجاتی ہی کبھی جنگلون مین لیجاتی ہی- ترشنا روپی ندی ہی اسمین باسنا روپی طرح طرح کی لہرین اُٹھتی ہین کبھی مٹتی نہین ترشنا روپی نٹنی ہی اور جگت روپی اکھاڑا اُسنے لگایا ہی اسکو اونچا سر کرکے دیکھتی ہی اور مورکھ لوگ بڑے پرسن ہوتے ہین جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کمل کھلکر اونچا ہوتا ہی تیسے مورکھ لوگ بھی ترشنا کو دیکھ کر پرسن ہوتے ہین- ترشنا روپی بوڑھی استری ہی جو پرش اسکو تیاگ کرتا ہی اُسکے پیچھے لگی پھرتی ہی کبھی اُسکو چھوڑتی نہین- ترشنا روپی ڈورسے اُسمین جیو روپی پشو بندھے ہوئے پھرتے پھرتے ہین- ترشنا ایک ڈستنی ہی جب شبھ گُن کو دیکھتی ہی تب اسکو مار ڈالتی ہی اُسکے سنجوگ سے مین دُکھی ہون جیسے پپیہا میگھ کو دیکھ پرسن ہوتا ہی اور بوندین لینے لگتا ہی اور میگھ کو جب ہوا اُڑا لیجاتی ہی تب پپیہا دُکھی ہو جاتا ہی تیسے ترشنا جب شبھ گنون کا ناش کرتی تب مین دُکھی ہو جاتا ہون- ہے منیشور جیسے سوکھے پھوس پتّے کو ہوا اُڑا کر دور سے دور ڈالدیتی ہی تیسے ہی ترشنا روپی پون نے مجکو دور سے دور ڈال دیا ہی اور آتم پد سے دور پڑا ہون- ہے منیشور جیسے بھونرا کمل کے اوپر اور کبھی نیچے بیٹھتا ہی اور کبھی آس پاس پھرتا ہی ایک جگہ نہین ٹھہرتا تیسے ہی ترشنا روپی بھونرا سنسار روپی کمل کے نیچے اوپر پھرتا ہی کبھی ایک جگہ نہین ٹھہرتا جیسے موتی کے بانس سے بہت سے موتی نکلتے ہین تیسے ہی ترشنا روپی بانس سے بہت سے جگت روپی موتی نکلتے ہین اُس سے تو بھی کا من نہین بھرتا ہی- ترشنا روپی ڈبے مین بہت سے دُکھ روپی رتن بھرے ہین اس سے آپ وہی اُپاے کیجیے جس سے ترشنا کا ناش ہو-

ہے منیشور یہ ترشنا بیراگ سے ناش ہوتی ہی اور کسی اُپاے سے ناش نہین ہوتی جیسے اندھکار کا پرکاش سے ناش ہوتا ہی اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا تیسے ہی ترشنا کا ناش اور اُپاے سے نہین ہوتا ترشنا روپی ہل گُن روپی پرتھوی کو کھود ڈالتا ہی اور ترشنا روپی بیل گُن روپی رس کو پیتی ہی ترشنا روپی دھول انتہ کرن روپی جل مین اُچھلکر اسکو میلا کر دیتی ہی- ہے منیشور جیسے برسات مین ندی بڑھتی ہی اور پھر گھٹ جاتی ہی تیسے ہی جب (۱۰۰)

اشٹ بھوگ روپی جل پاتی ہی تب بڑھتی ہی اور جب وہ جل گھٹ جاتا ہی تب سوکھ جاتی ہی - ہے منیشور اس ترشنا نے مجھے بہت دکھی کیا ہی جیسے سوکھے پتے کو ہوا اڑا لیجاتی ہی تیسے ہی مجکو بھی ترشنا اڑانے پھرتی ہی اس سے آپ وہی اپاے کیجیے جس سے ترشنا کا ناش ہو کر آتم پد کی پراپت ہو اور دکھونکا ناش ہو کر آنند ہو -

ترشنا نوارن برنن نام بارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی - کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی یہ امنگل روپ شریر جو جگت مین پیدا ہوا ہی بڑا ابھاگ روپ ہی اور مند اپوتر بست ار بھات لہو ماس چربی وغیرہ سے بھرا ہوا ہی اس سے کچھ مطلب نہین نکلتا اس سے مین اس اپوتر روپ شریر کی اچھا نہین کرتا یہ شریر نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جیسے آگ کے سنجوگ سے لوہا آگ کیطرح ہو جاتا ہی اور جلاتا ہی پرنت آپ نہین جلتا تیسے ہی یہ دیہہ نہ جڑ ہی نہ چیتن ہی جڑ اس سبب سے نہین ہی کہ اس سے کام بھی ہوتا ہی اور چیتن اس سبب سے نہین کہ اسکو آپ سے کچھ گیان نہین ہوتا اسلیے مدھم بھاؤ ہین (بدرجہ اوسط) ہی کیونکہ چیتن آتما اسمین موجود ہی پر آپ تو اپوتر روپ ہڈی لہو ماس موتر بشٹا سے بھری ہوئی اور بکار وان ہی یعنی بگڑنے والی ہی ایسی ہی دیہہ دکھ کا استھان ہی من مانی چیز کے پانے سے سکھی ہوتی ہی اور بے من مانی چیز کے پانے سے دکھی ہوتی ہی اس سے ایسی دیہہ کی مجکو اچھا نہین یہ اگیان سے پیدا ہوتی ہی ہے منیشور ایسی اشبھ روپ دیہہ مین جو اہنکار (خودی ہی) وہ دکھ کی جڑ ہے یہ سنسار مین رہ کر طرح طرح کے بول بولتا ہی جیسے کوٹھری مین بیٹھا ہوا بلاؤ طرح طرح کی بولی بولتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ بلاؤ دیہہ روپی کوٹھری مین بیٹھا ہوا اہنگ اہنگ (مین مین) کرتا ہی چپ کبھی نہین رہتا ہے منیشور جو شبد یعنی آواز کسی کے مطلب کی ہو وہی سندر ہی اور سب شبد بے ارتھ ہین جیسے فتح کیواسطے ڈھول کی آواز اچھی ہی تیسے ہی اہنکار سے رہت جو پد ہی وہی اچھا ہی اور سب برتھا ہی - دیہہ روپی ناؤ بھوگ روپی ریت (بالو) مین پڑی ہی اس سبب سے اسکا پار ہونا کٹھن ہی جب بیراگ روپی جل بڑھے اور دھارا چلے اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب سنسار کے پار روپی کنارے پہونچے شریر روپی بیڑا ہی جو سنسار روپی سمندر اور ترشنا روپی جل مین پڑا ہی جسکا پرباہ (جوش خروش) ہی اور بھوگ روپی مگر اسمین رہتے ہین وہ اس شریر روپی بیڑے کو پار نہین لگنے دیتے جب شریر روپی بیڑے کو بیراگ روپی ہوا اور ابھیاس روپی ملاح کا زور لگے تب شریر روپی بیڑا پار ہو -

ہے منیشور جس پرش نے اپاے کرکے ایسے بڑے بیڑے کو سنسار سمندر سے پار کیا ہی وہی سکھی ہوا ہی اور جسنے پار نہین کیا وہی بڑی بپت مین پڑتا ہی وہ اس بیڑے سے الٹا (برخلاف اسکے کہ پار ہو) ڈوبیگا کیونکہ اس شریر روپی بیڑے مین ترشنا روپی چھید ہی اس سے سنسار سمندر مین ڈوب جاتا ہی اور بھوگ (یعنی حصول لذت دینا) روپی مگر اسکو کھا لیتا ہی یہی اچنبھ ہی کہ بیڑا اپنے پاس نہین معلوم ہوتا اور منکھ مورکھ پنے سے اپنے کو بیڑا مانتا ہی اور ترشنا روپی چھید سے دکھ پاتا ہی - شریر روپی برچھ ہی اسمین ہاتھ شاخین انگلیان پتے جانگھ بھجھ (پیڑی) تنۂ درخت) ماس روپی اندر کا بھوگ باسنا اسکی جڑ اور سکھ دکھ اسکے پھول ہین ترشنا روپی گھن اس شریر روپی برچھ کو کھاتا رہتا ہی جب اسمین سفید پھول لگتے ہین تب ناش کا سمے آتا ہی - شریر روپی برچھ کی بجار روپی شاکھا ہین اور ہاتھ پاؤن پتے ہین پکھنے

اِسکے گچھے اور دانت پھُول ہین جانگھ استمبھ ہی اور کرم کے جل سے بڑھ جاتا ہی جیسے برچھ سے میلا پانی نکلتا ہی تیسے ہی میلا پانی اِس شریر کے چھیدون سے نکلتا ہی اسمین ترشنا روپی زہر سے بھری ہوئی ناگن رہتی ہی جو کامنا کے لیے اِس برچھ کا آشرے لیتا ہی اُسکو ترشنا روپی ناگن ڈستی ہی تب اُسکے زہر سے وہ مرجاتا ہی — ہے منیشور ایسے اُمنگل روپی شریر برچھ کی اِچھا مجکو نہین ہی یہ پرم دُکھ کا کارن ہی جب یہ پُرش اپنے پدوارتھات دیہہ اندری پران من بُدھ اور اِن مین جو اہنگ بھاو (خودی) ہی اُسکو تیاگ کرے تب مکت ہو اور طرح سے مکت نہین ہوتی۔ — ہے منیشور جو اچھے لوگ ہین وہ پوتر استھان مین رہتے ہین اشدھ استھان مین نہین رہتے وہ اشدھ استھان یہ دیہہ ہی اور اِس مین رہنے والا بھی اشدھ ہی ہڈیان اِس گھر کی اینٹین (خشت) ہین لہو مو تر بشٹا کا گارہ لگا ہی اور ماس کی کہگل کی ہی اہنکار روپی ڈوم اسمین رہتا ہی ترشنا روپی ڈومنی اسکی استری ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ اِسکے پُتر ہین اور آنتون اور بشٹا سے بھرا ہوا ہی ایسے اپوتر اشدھ استھان اُمنگل روپ شریر کو مین نہین چاہتا یہ شریر چاہے رہے چاہے نہ رہے اسکے ساتھ مجکو اب کچھ پریوجن نہین — ہے منیشور شریر روپی بُرا گھر ہی اسمین اندری روپی پشو ہین جب کوئی اِس گھر مین آتا ہی تو بڑی بپت کو پاتا ہی۔ تاپترج یہ کہ جو کوئی اسمین اہنگ بھاو کرتا ہی تو اندری روپی پشو بشئے روپی سینگون سے مارتے ہین اور ترشنا روپی دھول اسکو میلا کر دیتی ہی۔ — ہے منیشور ایسے شریر کو مین نہین چاہتا جسمین ہمیشہ لڑائی جھگڑا پڑا رہتا ہی اور گیان روپی دولت اسمین نہین آتی ہی۔ دیہہ روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈی استری رہتی ہی وہ اندری روپی دروازے سے دیکھتی رہتی ہی اور سدا گھات مین لگی رہتی ہی اسکے مارے شم دم آدسمپدا (دولت) اندر جانے نہین پاتی اُس گھر مین ایک سکھپت روپ بچھونا ہی جب اُسکے اوپر جیو آرام کرتا ہی تب کچھ سکھ پاتا ہی پرنت ترشنا کا پروار ارتھات کام کرودھ وغیرہ آرام نہین کرنے دیتے۔ — ہے منیشور اب تو ایسے دُکھ کے مول شریر روپی گھر کی اِچھا کو مین نے تیاگ دیا ہی یہ پرم دُکھ دینے والا ہی اسکی اِچھا مجکو نہین ہی۔ — ہے منیشور شریر روپی برچھ پر ترشنا روپی کاگنی (مادہ زاغ) بیٹھی ہی جیسے کاگنی نیچ پدارتھ کے پاس جاتی ہی تیسے ہی ترشنا بھوگ وغیرہ میلی چیزون کے پاس دوڑ کر جاتی ہی۔ ترشنا بندریا کی طرح شریر روپی برچھ کو ہلایا کرتی ہی ٹھہرنے نہین دیتی اور جیسے مست ہاتھی دلدل مین پھنس جاتا ہی تو نکل نہین سکتا اور دُکھی ہوتا ہی تیسے ہی اگیان روپی مد سے مست ہوا جیو شریر روپی دلدل مین پھنستا ہی نکل نہین سکتا پڑا ہوا دُکھ پاتا ہی ایسا دُکھ پانے والا شریر ہی اِسکو مین انگیکار نہین کرتا۔ — ہے منیشور یہ شریر ہڈی ماس لہو سے بھرا ہوا اپوتر ہی جیسے ہاتھی کے کان ہمیشہ ہلا کرتے ہین تیسے ہی موت اسکو ہلایا کرتی ہی کچھ دنون کی دیر ہی پھر موت تو اِسکو کھا ہی لیگی اِس سے مین اِس شریر کو انگیکار نہین کرتا۔ یہ شریر (جسم) اکرتگھن (احسان فراموش) ہی بھوگ بھوگتا ہی اور بڑے ایشور (عروج) کو پاتا ہی پرنت موت اِس سے ساتھ نہین کرتی جیو اِسکو اکیلا چھوڑ کر پرلوک کو جاتا ہی جیو اسکے سکھ کے واسطے بہت سے جتن کرتا ہی پرنت ساتھ مین ہمیشہ نہین رہتا ایسے کرتگھن شریر کو مین نے من سے تیاگ دیا ہی — ہے منیشور اور آشچرج دیکھیے کہ یہ اُسی کا بھوگ کرتا ہی پر اُسکے ساتھ نہین چلتا جیسے دھول سے راستہ نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی یہ جیو جب چلنے لگتا ہی تب شریر کو تیاگ دیتا ہی اور باسنا روپی دھول ساتھ لیکر چلتا ہی

پرنست دیکھ نہین پڑتا کہ کہان گیا جب پرلوک مین جاتا ہی تب ٹرا کشٹ ہوتا ہی کیونکہ شریر کے ساتھ رہا ہی ہے منیشور
جیسے پانی کی بوند پتے کے اوپر چھن ماتر رہتی ہی تیسے ہی شریر بھی چھن بھنگ ہی ایسے شریر پر من لگانا مورکھپن ہی
ایسے شریر کے ساتھ اہنکار کرنا بھی دُکھ کے نمت ہی سکھ کچھ نہین دولتمند آدمی اس دیہہ سے بڑے بڑے سکھ بھوگتے ہین اور
غریب آدمی تھوڑا سکھ بھوگتے ہین پرنت بڑھاپا اور موت دونون کو ہوتی ہی اسمین بشیکھتا (خصوصیت) کچھ نہین شریر کا
اہنکار کرنا اور بھوگ بھگتنا ترشنا کے سبب سے اُلٹا دُکھ کا کارن ہی جیسے کوئی ناگن کو گھر مین رکھ دُودھ پلاوے تو
انت مین وہ اُسکو کاٹ کر مارے گی تیسے ہی جیو نے ترشنا روپی ناگن کے ساتھ متر تا کی ہی وہ مریگا کیونکہ مرنہار ہی اسلیے
واسطے بھوگ بھوگنے کا جتن کرنا مورکھپنا ہی جیسے ہوا آتی ہی اور جاتی رہتی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی آتی اور جاتی رہتی
ہی اس سے پریت کرنا دُکھ کا کارن ہی جیسے کوئی برلا ہرن مرودیش کا رہنا تیاگتا ہی اور سب پڑے بھٹکتے ہین تیسے ہی
سب جیو اسکا رہنا نہین چھوڑتے اسکا تیاگ کسی برلے نے کیا ہی۔ ہے منیشور بجلی اور دیپک کا پرکاش بھی آتا جاتا دکھ
پڑتا ہی پر اس شریر کا آدا در انت نہین دیکھ پڑتا کہ کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی جیسے سمندر مین بلبلے اُٹھتے ہین
اور مٹ جاتے ہین اُسپر بھروسا کرنے سے کچھ لابھ نہین تیسے ہی یہ شریر ہی اسپر بھروسا کرنا اُچت نہین یہ بالکل مٹ جانے
والا ہی ٹھہرتا کبھی نہین جیسے بجلی استھر نہین ہوتی تیسے شریر بھی استھر نہین رہتا اسلیے اسپر مین بھروسا نہین کرتا اسکا
ابھمان مین نے تیاگ دیا ہی جیسے کوئی سوکھے پتے کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی مین نے اہنکار کی ممتا تیاگ دی ہی ہے منیشور
ایسے شریر کو پشٹ کرنا دُکھ کے واسطے ہی یہ شریر کسی ارتھ مین نہین آتا جلا دینے کے جوگ ہی جیسے لکڑی جلا دینے
کے سوا اور کسی کام مین نہین آتی تیسے ہی یہ شریر بھی جڑ اور گونگا جلا دینے کے قابل ہی۔ ہے منیشور جس پرش نے کاٹھ روپی
شریر کو گیان کی آگ سے جلا دیا ہی اُسکا بڑا مطلب پورا ہوا اور جسنے نہین جلایا اُسنے بڑا دکھ پایا ہی۔ ہے منیشور نہ مین شریر
ہون نہ میرا شریر ہی نہ اسکا مین ہون نہ یہ میرا ہی اب مجکو کامنا کوئی نہین مین نراشی پرش ہون شریر سے مجکو کچھ
مطلب نہین اسلیے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے مین پرم پد پاؤن۔ ہے منیشور جسنے شریر کا ابھمان تیاگ کیا ہی وہ پرم
آنند روپ ہی اور جسکو دیہا بھمان ہی وہ پرم دکھی ہی جتنے دُکھ ہین وہ سب شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہین مان اپمان
بڑھاپا موت دمبھ موہ بھرم آدسب بکار دیہہ کے سنجوگ سے ہوتے ہین جنکو دیہہ کا ابھمان ہی انکو دھکار ہی اور سب آپدا
بھی اُنھین کو پراپت ہوتی ہین جیسے سمندر مین سب ندیان آتی ہین تیسے ہی دیہہ ابھمان مین سب آتی ہین جنکو دیہہ کا
ابھمان نہین ہی وہ سب منکھون مین اُتم اور نمسکار کرنے کے جوگ ہی ایسے پرش کو میرا بھی نمسکار ہی اور سب سمپت بھی اسکو
ملتی ہین جیسے مان سروور مین سب ہنس آکر رہتے ہین تیسے ہی جہان دیہا بھمان نہین رہا وہان سب سمپت آکر رہتی
ہین ہے منیشور جیسے اپنی پرچھائین مین بالک بیتال سمجھ لیتا ہی اور اُس سے ڈرتا ہی پر جب اُسکو گیان آتا ہی یعنے
سمجھنے لگتا ہی تب بیتال کا ابھاؤ (نہ ہونا) ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان سے مجکو اہنکار روپی پشاچ نے شریر پر کا
بھروسا بتایا ہی اسلیے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے اہنکار روپی پشاچ کا ناش ہو اور بھروسے کی پھانسی ٹوٹے
ہے منیشور پہلے مجکو اگیان سے اہنکار روپی پشاچ کا سنجوگ تھا اسکے بعد شریر پر بھروسا پیدا ہوا جیسے

بیج سے پہلے انکر نکلتا ہی پھر انکر سے برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار سے شریر کا ابھمان ہوتا ہی ہے منیشور جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ کر دین ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار روپی پشاچ نے مجکو دین کیا ہی- جیسے پرکاش سے اندھکار ناش ہوتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے اہنکار ناش ہوتا ہی- ہے منیشور جس شریر مین آستھا رکھی ہی وہ پانی کی دھار ایکطرح ہی استھر نہین ہوتا جیسے بجلی کا چمکنا استھر نہین اور گندھرب نگر کی آستھا برتھا ہی تیسے ہی شریر کی آستھا کرنی برتھا ہی- سب ہے منیشور جو شریر کی آستھا کرکے اہنکار کرتے ہین اور جگت کے پدارتھون کے نمت جتن کرتے ہین وے مہا مورکھ ہین-

جیسے سپنا (خواب) جھوٹھا ہی تیسے ہی یہ جگت جھوٹھا ہی جو کوئی اس جگت کو سچا جانتا ہی وہ اپنے بندھن کی جتن کرتا ہی ارتھات جنم مرن مین پھنستا ہی- جیسے گھران ارتھات کسواری کیڑا اپنے بندھن کے واسطے گیھا بناتا ہی اور پتنگ اپنے ناش کے نمت دیپک کے پاس جاتا ہی تیسے ہی اگیانی اپنی دیہہ کا ابھمان اور بھوگ کی اچھا اپنے ہی ناش کیواسطے کرتا ہی- ہے منیشور مین تو اس شریر کو انگیکار (قبول منظور) نہین کرتا اس شریر کا ابھمان پرم دکھ کا کارن ہی جسکو دیہہ کا ابھمان نہین رہا اسکو بھوگ کی اچھا بھی نہ رہیگی اس سے مین نراش ہون اور مجسکو پرم پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے پھر سنسار سمدر مین آنا نہین ہوتا-

دیہہ نراشا برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس جیو کو سنسار سمدر مین جنم پاکر پہلے بال اوستھا ہوتی ہی وہ بھی بڑے دکھ کی کھان ہی اس اوستھا مین بھی وہ مہا دکھی ہوتا ہی اور اتنے اوگن اس اوستھا مین ہوتے ہین ارتھات اسکت ہونا مورکھ پنا اچھا- چنچلتا- دینتا- دکھ- سنتاپ- اتنے کلیش اسکو ملتے ہین یہ بال اوستھا بہت بری ہی بالک ایک چیز کو دیکھکر اسکی طرف دوڑتا ہی اور اسکو لیکر دوسری طرف دوڑتا ہی پھر اور ہی مین لگ جاتا ہی استھر ہوکر نہین بیٹھتا جیسے بندر استھر ہوکر نہین بیٹھتا- اور جو کسی پر کرودھ کرتا ہی تو بہت سے جلتا ہی وہ بڑی بڑی اچھا کرتا ہی پر اسکی اچھا پورن نہین ہوتی سدا ترشنا بنی رہتی ہی اور چھن بھر مین ڈر جاتا ہی شانت نہین ہوتا- جیسے کدلی بن کا ہاتھی زنجیر مین بندھ کر عاجز ہوتا ہی تیسے ہی یہ چتین پرش بال اوستھا مین رہکر عاجز ہوجاتا ہی وہ جو کچھ اچھا کرتا ہی سو بچار کیے بنا کرتا ہی اس سے دکھ پاتا ہی یہ اوستھا گونگی ہوتی ہی اس کارن کچھ کام اوستھا سے نہین نکلتا اور جو کوئی چیز ملجاتی ہی تو چھن بھر اس سے سکھی رہتا ہی پھر جلنے لگتا ہی جیسے جلتی ہوئی زمین پر پانی ڈالیے تو چھن بھر ٹھنڈھی رہتی ہی پھر اسیطرح جلنے لگتی ہی تیسے ہی وہ بھی جلتا رہتا ہی جیسے رات کے انت مین سورج اودے ہونے سے الو وغیرہ دکھی ہوتے ہین تیسے ہی اس جیو کو اپنے سوروپ نہ جاننے سے بال اوستھا مین دکھ ہوتا ہی- ہے منیشور جو کوئی بال اوستھا کی سنگت کرتا ہی وہ بھی مورکھ ہی کیونکہ اس اوستھا مین بیبک بچار نہین ہوتا اور سدا اپوتر ہی یعنے ہمیشہ ناپاک ہی اور ہمیشہ چیزون کی طرف دوڑتی ہی- ایسی اگیان اور بے بس اوستھا کی مجھکو اچھا نہین اسمین جس چیز کو دیکھتا ہی اسی کی طرف دوڑتا ہی جیسے کتا چھن چھن پر در در دوڑتا ہی دروازے پہ جاتا ہی اور اپمان (حقارت) پاتا ہی تیسے ہی بالک اپمان پاتا ہی- بالک کو ماتا پتا بھائی اور اپنے سے بڑے لڑکے اور پشو پنچھی کا بھی ڈر رہتا ہی ہے منیشور ایسے دکھ روپ اوستھا کی اچھا مجکو نہین ہی جیسے استری کے

نین اور ندی کا دھارا چنچل ہی اُس سے بھی اَدھک مَن اور بالک سب سے اَدھک چنچل ہین۔ ہے منیشور جیسے بیشیا (پتریا) کا مَن ایک پُرش پر نہین ٹھہرتا تیسے ہی بالک کا چت ایک پدارتھ پر نہین ٹھہرتا اور اُسکو یہ بچار بھی نہین ہوتا کہ اِس چیز سے میرا ناش ہوگا یا بھلا ہوگا بالک ایسی ہی برتھا چیشٹا کرتا ہی سَدا دکھی رہتا ہی اور سُکھ دکھ کی اِچھا سے جلا کرتا ہی جیسے جیٹھ اساڑھ مین زمین جلا کرتی ہی تیسے ہی بالک جلتا رہتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا۔ وہ جب بدیا پڑھنے لگتا ہی تب گرو سے ایسا ڈرتا ہی جیسے کوئی جمراج کو دیکھ کر ڈرے اور جیسے گڑر کو دیکھ کر سانپ ڈرے جب اُسکی دیہہ مین کوئی کشٹ ہوتا ہی تب بھی وہ بڑا دکھ پاتا ہی اور اُس دُکھ کو نہ دور کر سکتا ہی اور نہ سہنے کی سامرتھ رکھتا ہی اندر ہی اندر جلتا ہی اور مُنھ سے کچھ بول نہین سکتا اور جیسے پشو پنچھی کیڑے مکوڑے دُکھ پاتے ہین نہ کچھ کہ سکتے ہین اور نہ اُس دُکھ کو دور کر سکتے ہین نہ سنگھار ہی کر سکتے ہین بھیتر ہی بھیتر جلتے ہین تیسے ہی بالک بھی اگیان اور گونگے رہ کر دُکھ پاتے ہین۔ ہے منیشور ایسی بالک اوستھا کو اچھی کہنے والا مورکھ ہی اوستھا تو بُرے دُکھ کا روپ ہی ہی اسمین بیبک اور بچار بھی کچھ نہین ہوتا بالک کھانے کو پاتا ہی اور روتا ہی ایسی اوگن روپ اوستھا مجکو نہین سُہاتی جیسے بجلی اور پانی کے بُلبلے استھر نہین رہتے تیسے ہی بالک بھی استھر نہین رہتے۔ ہے منیشور یہ مہا مورکھ اوستھا ہی اس اوستھا مین کبھی کہتا ہی کہ ہے پِتا مجھکو برف کا ٹکڑا بھون دے اور کبھی کہتا ہی کہ مجکو چندرما اُتار دے۔ یہ سب مورکھ پنے کی باتین ہین ایسی مورکھ اوستھا کو مین لینا نہین چاہتا جیسا دُکھ بالک کو معلوم ہوتا ہی ویسا ہمارے سپنے مین بھی نہین آیا یہ بالک اوستھا اوگنون کا گہنا (زیور) ہی اور اوگنون سے شوبھت ہی گن اسمین کوئی بھی نہین اس سے ایسی نیچ اوستھا کو مین نہین لینا ہون۔

بال اوستھا برنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بال اوستھا کے بعد جو با اوستھا آتی ہی سو نیچے سے اوپر کو چڑھتی ہی وہ بھی اچھی نہین بڑی دُکھ دینے والی ہی جب جوبا اَوستھا (جوانی کی عمر) آتی ہی تب کا مدیو روپ پشاچ آلگتا ہی وہ کام روپی پشاچ جُوبا اوستھا روپی گڑھے مین آکر ٹھہرتا ہی چت کو بھرماتا ہی اور اِچھا کو پھیلاتا ہی جیسے سُورج کے نکلنے پر سورج مکھی کمل کِھل آتا ہی اور پکھڑیونکو پھیلاتا ہی تیسے ہی جوبا اُوستھا روپی سورج اُدے ہوکر چت روپی اور اِچھا روپی پکھڑیونکو کِھلاتا اور پھیلاتا ہی پھر جیسے کسی کو اگن کے کنڈ مین ڈالدیا ہو اور وہ دُکھ پاتا ہو تیسے ہی کامدیو کے بس مین آیا ہوا دُکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور جو کچھ بُرائیان ہین سب جوبا اوستھا مین آکر رہتی ہین جیسے دھن والون کو دیکھ کر نردھن لوگ جمع ہوکر دھن کی آشا کرتے ہین تیسے ہی سب دوش جُوبا اوستھا مین آکر اکٹھے ہوتے ہین جو بھوگ کو سکھ روپ جانکر اُسکے پانے کی اِچھا کرتا ہی وہ پرم دکھ کا کارن ہی جیسے شراب کا بھرا ہوا گھڑا دیکھنے ہی مین سندر لگتا ہی پرنت جب اُسکو پیے تو متوالا ہوکر دکھی ہو جاتا ہی اور نرآدر پاتا ہی تیسے ہی سنساری بھوگ دیکھنے ہی کو اچھے لگتے ہین پرنت جب اُنکو بھوگتا ہی تب ترشنا سے متوالا ہوکر پرآدھین ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور یہ کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ سب چور جو با اوستھا روپی رات کو دیکھ کر لوٹتے ہین اور آتم گیان روپی دھن کو لیجاتے ہین تب جیو دکھی ہو جاتا ہی آتمانند کے

بچھڑنے سے یہ جیو دُکھی ہو جاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دکھ دینوالی جبا اوستھا کو مین لینا نہین چاہتا۔ شانت چت کے استھر کرنے
کے لیے ہی پر جوبا اوستھا مین چت بشئی بھوگ کیطرف دوڑتا ہی اور اسکو پاکر ترشنا نہین ہٹتی اور ترشنا ہی کے کارن بار بار جنم مرن کا
دکھ پاتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دُکھ دینے والی جوبا اوستھا کی مجکو اچھا نہین ہی۔ ہے منیشور جیسے پرلی کال مین سب دکھ
آکر رہتے ہین تیسے ہی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار آدسب دُکھ جوبا اوستھا مین آکر رہتے ہین جو سب بجلی کی چمک سے
ہین ہو کر مِٹ جاتے ہین جیسے سمدر مین لہرین پیدا ہو کر مٹ جاتی ہین تیسے ہی یہ چھِن بھنگر مین مٹ جاتے ہین
اور تیسے ہی جوبا اوستھا بھی ہو کر مٹ جاتی ہی جیسے سپنے مین کوئی استری بکار سے چھل جاتی ہی تیسے ہی اگیان سے
جوبا اوستھا چھل جاتی ہی۔ ہے منیشور یہ جوبا اوستھا جیو کی بڑی دشمن ہی جو پرش اس دشمن کے ہتھیار سے نہ بچے
ہین وہی دھن ہین اسکے ہتھیار کام اور کرودھ ہین جو اُنسے بچا وہ بجر کے مارنے سے بھی نہ چھیدا جائیگا اور جو ان مین
بندھا ہوا ہی وہ پشُ ہی۔ ہے منیشور جوبا اوستھا دیکھنے مین تو سندر ہی پر بھیتر سے مارے ترشنا کے جھنجھری ہوتی ہی جیسے
برچھ دیکھنے مین تو سندر ہو اور بھیتر سے گھن لگا ہو تیسے ہی جوبا اوستھا ہی جب تک اندریون اور بشئی کا سنجوگ ہی یعنی
جب تک اِندریون کو بشئی بھوگ کرنے کو ملتا ہی تب تک تو ابچار بھلا لگتا ہی اور جب اُنکا بجوگ (جُدائی) ہو جاتا ہی تب
دکھ ہوتا ہی اسلیے بھوگ کر کے مورکھ پرسن ہوتے ہین اور اُنمت (مست ہوتے ہین اُنکو شانت نہین ہوتی بھیتر سے اہی
ترشنا بنی رہتی ہی اور استری مین چت لگا رہتا ہی جب وہ استری چھوٹ جاتی ہی تب اسکو یاد کر کر جلتا ہی جیسے بن کا
برچھ اگن سے جلتا ہی تیسے ہی جوبا اوستھا مین چاہی ہوئی چیز کے چھُٹ جانے سے جیو جلتا ہی جیسے مست ہاتھی
زنجیر سے بندھتا ہی تب ٹھہرا رہتا ہی کہین جا نہین سکتا تیسے ہی کام روپی ہاتھی کو زنجیر روپی جبا اوستھا باندھ رکھتی
ہی۔ جوبا اوستھا روپی ندی ہی اسمین اچھا روپی لہرین اُٹھتی ہین وہ کبھی مِٹتی نہین۔ ہے منیشور یہ جوبا اوستھا بڑی دُشٹ ہی
بڑے بڑے بدھمان نرمل اور پرسن چت پرشون کی بدھ کو بھی میلی کر ڈالتی ہی۔ جیسے نرمل جل کی بڑی ندی برسات
مین میلی ہو جاتی ہی تیسے ہی جوبا اوستھا مین بدھ میلی ہو جاتی ہی۔ ہے منیشور شریر روپی برچھ ہی اسمین جوبا اوستھا روپی
شاکھا نکلتی ہی اور وہ پشٹ ہوتی جاتی ہی تب چت روپی بھونرا آکر بیٹھتا ہی اور اُسکی ترشنا روپی سگندھ سے مست
ہو جاتا ہی اور سب بچار بھول جاتا ہی جیسے بڑی تیز ہوا جب چلتی ہی تب سوکھے تنکو اُڑا لیجاتی ہی تیسے ہی جوبا اوستھا
بیراگ اور سنتوکھ وغیرہ گنون کو مٹا دیتی ہی۔ دُکھ روپی کمل کو جوبا اوستھا روپی سورج ہی اُسکے اُدے ہونے سے سب
دُکھ پھولنے لگتے ہین اِس سے سب دُکھون کی جڑ جوبا اوستھا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھِل
آتے ہین تیسے ہی چت روپی کمل سنسار روپی پنکھڑی اور ستیتا (یعنی جگت کو ست جاننا) روپی سگندھ سے کھِل آتا ہی
اور ترشنا روپی بھونرا اُسپر آبیٹھتا ہی اور بشئی کی سگندھ لیتا ہی۔ ہے منیشور سنسار روپی رات ہی اسمین جوبا اوستھا روپی
تارے کھِل رہے ہین اَرتھات شریر جوبا اوستھا سے شوبھت ہوتا ہی جیسے دھان کے چھوٹے برچھ تبھی تک ہرے
رہتے ہین جب تک اُن مین پھل نہین آتا اور جب پھول آتا ہی تب برچھ سوکھنے لگتے ہین اور اَن پکنے لگتا ہی برچھ
کی ہریالی نہین رہتی تیسے ہی جب تک جوانی نہین آئی تب تک سُندر اور کومل شریر رہتا ہی اور جب جوانی آئی

تب شریر کٹھور (سخت) ہو جاتا ہی اور پھر پک کر بوڑھا ہو جاتا ہی اس سے ہے منیشور ایسی دُکھ کی جڑ جوانی کی اچھا ہمکو نہین ہی جیسے سمُدر بہت پانی ہونے سے لہرون کو اچھالتا اور پھیلاتا ہی پر تو بھی مرجادا (حد) کو نہین چھوڑتا کیونکہ ایشور کی آگیا مرجادا مین رہنے کی ہی اور جوانی کی عمر تو ایسی ہی کہ شاستر اور لوک کی مرجادا کو میٹ کر چلتی ہی اور اُسکو اپنا بچار نہین رہتا جیسے اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا تیسے ہی جوانی مین بھلی بُری بات کا بچار نہین رہتا۔ جسکو بچار نہین رہا اُسکو شانت کیسے ہو وہ سدا بیاوہ تاپ مین جلتا رہتا ہی جیسے جل بنا مچھلی کو شانت نہین ہوتی تیسے ہی بچار بنا پُرش سدا جلتا رہتا ہی جب جوبا اوستھا روپ رات آتی ہی تب کام روپ پشاچ آکر گرجتا ہی اور یہی خیال پیدا ہوتے ہین کہ کوئی کامی پُرش آوے تو مین اُسکے ساتھ یہی چرچا کرون کہ ہے متر یہ استری کیسی سُندر ہی اور اسکی کٹاکش (یعنی حرکات دل فریبی) ناز و ادا کرشمہ عشوہ وغیرہ) کیسے اچھے ہین وہ کسطرح مجکو ملے۔

ہے منیشور اس اچھا سے وہ سدا جلتا رہتا ہی جیسے مراستھان کی ندی کو دیکھ کر ہرن دوڑتا ہی اور پانی کے نہ پانے سے جلتا ہی تیسے ہی کامی پُرش بشئی کی باسنا سے جلتا ہی اور شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور منکھ کا جنم بہت اُتم ہی پر جنکے ابھاگ ہین اُنکو بشئی بھوگ کے مارے آتم پد نہین ملتا جیسے کسی کو چنتامن ملجاے اور وہ اُسکا نرادر کرکے اُسکے گُن نہ جانکر ڈالدے تیسے ہی جسنے منکھ شریر پاکر آتم پد کو نہین پایا وہ بڑا ابھاگی ہی مورکھ پن سے اپنے جنم کو کھو ڈالا وہ جوبا اوستھا مین پرم دُکھ کا بیج اپنے واسطے بوتا ہی اور راگ موہ مد آد بکارون سے اپنے پرشارتھ کا ناش کرتا ہی ہے منیشور جوبا اوستھا ایسے بکارون کو پہونچاتی ہی جیسے ندی ہوا سے بہت سی لہرین پیدا کرتی ہی تیسے ہی یہ جبا اوستھا چت مین بہت سے کامون کو اٹھاتی ہی جیسے پنچھی پنکھ کے بل سے پش کو اور جیسے سنگھ بھجا کے بل سے پش کو مارنے دوڑتا ہی تیسے ہی یہ چت جوبا اوستھا کے بل سے بُرے کامون پر دوڑتا ہی۔ ہے منیشور سمدر کا اترنا کٹھن ہی کیونکہ اسمین جل اتھاہ ہی اور اُسکا بستار بھی بڑا ہی اور اسمین کچھ مچھ بھی بڑے بڑے دیہہ دھاری جیو رہتے ہین پرنتو مین اُسکا ترنا بھی سگم مانتا ہون پرنتو جوبا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی ایسی کٹھن جوبا اوستھا مین جو لوگ نہین بگڑتے وہ دھن ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین۔ ہے منیشور یہ جوبا اوستھا چت کو بگاڑ دیتی ہی جیسے جل کی باولی کے پاس راکھ اور کانٹے ہون اور ہوا لگنے سے وہ سب باولی مین آکر گرین اور پانی میلا ہو جاے تیسی ہی یون روپ جوبا اوستھا وشی روپی دھول اور کانٹون کو چت روپی باولی مین ڈالکر اُسکو میلا کر دیتی ہی۔ ایسے اوگنون سے بھری ہوئی جبا اوستھا کو مین نہین چاہتا۔ ہے جوبا اوستھا مجھپر یہی کرپا کر کہ تیرا درشن نہ ہو۔ تیرا آنا مین دکھ کا کارن مانتا ہون جیسے پتر کے مرنے کا دُکھ پتا نہین سہہ سکتا اور سکھ کا کارن نہین دیکھتا تیسے ہی تیرا آنا مین سکھ کا کارن نہین دیکھتا اس سے مجھپر دیا کر اپنا درشن نہ دے۔ ہے منیشور جوبا اوستھا کا ترنا مہا کٹھن ہی۔ جوان آدمیون مین ملائمت نہین ہوتی (یعنی سخت مزاج ہوتے ہین) اور بیراگ بچار سنتوکھ اور شانت وغیرہ شاستر کے گُن بھی اُن مین نہین ہوتے جیسے آکاش مین باغ کا ہونا تعجب ہی تیسے ہی جوانی مین بیراگ بچار شانت اور سنتوکھ ہونا بھی بڑا تعجب ہی اس سے آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے جبا اوستھا کے دُکھ چھوٹ کر آتم پد کی پراپت ہو۔ فقط ارتھات نہ جبا اوستھا

ہوگی نہ چِت بگڑیگا نہ بُرے کام کرنے پڑینگے-

جبا او ستھا نوارن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے بشوامتر جی جس کام کو بلاس کے لیے پُرش استری کی چاہنا کرتا ہی وہ استری ہڈی ماس لہو مُوتر بشٹا سے بھری ہوئی ہی اور اُنہین کی پتلی بنی ہوئی ہی جیسے جنتر (کل) کی بنی ہوئی پتلی تاگے کے سہارے سے سب کھیل کرتی ہی تیسے یہ ہڈی ماس آدی کی پتلی ہی اِسمین کچھ اور نہین ہی جو کوئی بچار سے نہین دیکھتا ہی اُسکو یہ بہت اچھی جان پڑتی ہی جیسے پہاڑ کے کنگورے دُور سے بہت سُندر اور گنگ مال سہت دیکھ پڑتے ہین اور جو پاس جاکر دیکھو تو پتھر ہی پتھر ہی تیسے ہی استری گہنے اور کپڑے سے سُندر دیکھ پڑتی ہی اور جو انگ انگ کو الگ الگ بچار کر کے دیکھو تو سار کچھ بھی نہین جیسے ناگن کے انگ بہت کومل (نرم) ہوتے ہین پرنت جو اُسکو چھُوے تو مار ڈالتی ہی تیسے ہی جو کوئی استری کو چھوتا ہی تو وہ اُسکو ناش کر دیتی ہی جیسے بکھ کی بیل دیکھنے ہی مین سُندر ہوتی ہی اور چھونے سے مار ڈالتی ہی- جیسے ہاتھی کو زنجیر سے باندھین تو وہ جس استھان پر ہی وہان ہی ٹھہرا رہتا ہی وہانسے کہین نہین جا سکتا تیسے ہی اگیانی پُرش کا چِت روپی ہاتھی کام روپی زنجیر سے بندھا ہوا استری روپی ایک استھان مین ٹھہرا ہوا رہتا ہی وہان سے کہین جا نہین سکتا جب ہاتھی کو مہاوت آنکس سے مارتا ہی تب وہ زنجیر کو توڑ کر کے نکلجاتا ہی تیسے ہی اس چِت روپی مورکھ ہاتھی کو جب مہاوت روپی گرو اُپدیش روپی آنکس بار بار مارتا ہی تب وہ نربندھن ہو جاتا ہی- ہے منیشور کامی پُرش استری کی چاہنا اپنے ناش کے واسطے کرتا ہی جیسے کجری بن کا ہاتھی کاغذ کی ہتھنی کو دیکھ کر دھوکھا کھا کر بندھن مین آجاتا ہی اور اُس سے بڑا دکھ پاتا ہی تیسے ہی بڑے دُکھ کی جڑ استری کی سنگت ہی- ہے منیشور جیسے جنگل کے جلانے کی اگن جنگل کو جلاتی ہی تیسے ہی استری روپی اگن اُس سے بھی بڑھ کر ہی کیونکہ وہ اگن تو اسپرش کرنے سے جلاتی ہی اور استری روپی اگن تو سمرن ماتر ہی سے جلاتی ہی جو سُکھ اچھا لگتا ہی وہ اچھا نہین ہی جب اُس استری سُکھ کا بجوگ (جدائی) ہوتا ہی تب مُردے کے برابر ہو جاتا ہی-

ہے منیشور یہ تو ہڈی ماس لہو کا پنجرا ہی اور آگ مین جل جائیگا یا پشُ پنچھی اسکو کھا لینگے اور پران اکاش مین ملجاوینگے اِس سے استری کی اِچھا کرنی مورکھتا ہی جیسے آگ کے شعلہ (لپٹ) کے اوپر سیاہی ہوتی ہی تیسے ہی استری کے سر کے اوپر سیاہ بال ہین اور جیسے آگ چھُونے سے جلاتی ہی تیسے ہی استری کو چھُونے سے پُرش جلتا ہی اِس سے جلنا دونون مین برابر ہی- ہے منیشور جپا او ستھا کو ناش کر دینے والی استری روپی اگن ہی جو استری کی اِچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ اور اگیانی ہین وہ استری اِچھا اپنے ناش کے نمت کرتے ہین جیسے پتنگے اپنے ناش کے نمت دیپک کی اِچھا کرتے ہین تیسے ہی کامی پُرش اپنے ناش کے نمت استری کی اِچھا کرتے ہین- ہے منیشور استری روپی بکھ کی بیل ہی ہاتھ پاؤن کی اُنگلیان اُسکے پتے ہین بھجا ڈالیان ہین ہڈیان گچھے ہین اور آنکھ وغیرہ اندریان پھُول ہین اسپر کامی پُرش روپی بھونرے آبیٹھتے ہین- کام روپی دھینور (قوم مچھلی مار) نے استری روپی جال پھیلایا ہی اسمین کامی پُرش روپی پنچھی آپھنسے ہین کام روپی دھینور اُنکو پھنسا کر بڑے دُکھ دیتا ہی ایسی دُکھ دینے والی استری کی

جو چاہنا کرتے ہین وے مورکھ ہین ہے منیشور استری روپی ناگن کی جب پھنکار نکلتی ہی تب بیراگ روپی کمل جلجاتا ہی جب ناگن ڈستی ہی تب بکھ چڑھ جاتا ہی استری روپی ناگن کا خیال کرتے ہی اندر سے آپ ہی آپ زہر چڑھ جاتا ہی ہے منیشور جیسے بدھک چھل کرکے مچھلی کو پھنسا لیتا ہی تیسے ہی کامی پرش مچھلی کے سمان سندر استری روپی جال کو دیکھ کر پھنس جاتا ہی اور اسنیہہ روپی تاگے سے بندھ کر کھینچا چلا جاتا ہی تب ترشنا روپی چھری سے کامدیو اسکو مار ڈالتا ہی۔ ہے منیشور ایسی دکھ دینے والی استری کی کامنا مجکو نہین ہی۔ کام روپی بدھک راگ روپی اندریون سے جال بچھا کر کامی پرش روپی ہرن کو اشکلت (فریفتہ) کر ڈالتا ہی۔ استری کی اسنیہہ روپی ڈوری ہی اس سے کامی پرش روپ بیل بندھا ہی۔ استری کا مکھ روپی چندرمان دیکھ کر کامی پرش کو کا بیلی کھل آتی ہی جیسے چندرمکھی کمل چندرما دیکھ کر پرسن ہوتے ہین اور سورج مکھی کمل پرسن نہین ہوتے تیسے ہی کامی پرش بھوگ سے پرسن ہوتے ہین اور گیانی پرش پرسن نہین ہوتے۔ جیسے ینولا سانت کو بل سے نکالکر مارتا ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری آتم آنند سے نکالکر مار ڈالتی ہی۔ پرش جب استری کے پاس جاتا ہی تب وہ اسکو بھسم کر ڈالتی ہی۔ جیسے سوکھے گھاس پھوس اور گھی کو اگن بھسم کر ڈالتی ہی تیسے ہی کامی پرش کو استری روپی ناگن بھسم کر ڈالتی ہی۔

ہے منیشور استری روپی رات کا اسنیہہ روپی اندھکار ہی اور کام کرودھ آدک اسمین الو اور پسلاچ ہین۔ ہے منیشور جو کوئی استری روپی تلوار کی مار سے جوبا اوستھا روپی سنگرام مین بچا ہی وہ پرش دھن ہی اسکو میرا نمسکار ہی استری کا سنجوگ پرم دکھ کا کارن ہی اس سے مجکو اسکی اچھا نہین۔ ہے منیشور جو روگ ہوتا ہی اسی کے موافق اگر دوا کیجاتی ہی تو وہ روگ چھوٹ جاتا ہی اور کپتھ (غذا ناقص) سے اور ردگی کا ناش ہو جاتا ہی اس سے روگ کے موافق آپ دوا کیجیے۔ میرا روگ سنیے کہ بڑھاپا اور موت مجکو بڑا روگ ہی اسکے ناش ہونے کی دوا مجکو دیجیے استری آدک سب بھوگ تو روگ کے بڑھانیوالے ہین جیسے اگن مین گھی ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بھوگ سے بڑھاپا اور موت وغیرہ روگ بڑھتے ہین اس سے روگ کے چھوٹنے کی دوا آپ کیجیے نہین تو سبکو چھوڑ کر مین جنگل مین جا رہونگا۔ ہے منیشور جسکے استری ہی اسکو بھوگ کی اچھا بھی ہوتی ہی اور جسکے استری نہین ہوتی اسکو استری کی اچھا بھی نہین۔ جسنے استری کا تیاگ کیا ہی اسنے سنسار کا بھی تیاگ کیا ہی اور وہی سکھی ہی سنسار کا بیج استری ہی اس سے مجکو استری کی اچھا نہین۔ مجکو وہی دوا دیجیے جس سے بڑھاپا اور موت کا روگ دور ہو جاے۔

استری دُراشا برنن نام سولھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور بالک اوستھا تو مہا جڑ اور اشکت ہی جب جوبا اوستھا آتی ہی تب بالک اوستھا کو لے لیتی ہی اور اسکے بعد جب بردھ اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب نربل ہو جاتا ہی اور بدھ بھی گھٹ جاتی ہی تب موت آتی ہی۔ ہے منیشور اسطرح اگیانی کا جینا برتھا ہی کوئی مطلب نہین نکلتا ہی۔ جیسے ندی کے کنارے کے برچھ پانی کے بہاؤ سے نربل ہو جاتے ہین تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر نربل ہو جاتا ہی جیسے ہوا سے پتے اڑ جاتے ہین تیسے ہی بردھ اوستھا مین شریر ناش ہو جاتا ہی۔ جتنے کچھ روگ ہین وہ سب بڑھاپے مین آ پہونچتے ہین اور شریر

دُبلا ہو جاتا ہی اُس سمے استری پُتر آدک بھی سب بوڑھے آدمی کو تیاگ دیتے ہین جیسے پکے پھل کو برچھ تیاگ دیتا ہی تیسے ہی بوڑھے کو اُسکے کٹمب والے تیاگ دیتے ہین اور جیسے سڑی دیوانے کو دیکھ کر سب ہنسکر کہتے ہین کہ اسکی بدھ جاتی رہی تیسے ہی اُسکو بھی دیکھکر ہنستے ہین جیسے کمل کا پھول برف پڑنے سے کمھلا جاتا ہی تیسے ہی بڑھاپے مین آدمی کمھلا جاتا ہی شریر کبڑا ہو جاتا ہی بال سفید ہو جاتے ہین طاقت گھٹ جاتی ہی جیسے پرانے برچھ مین گھن لگ جاتا ہی تیسے ہی اسمین کچھ شکت نہین رہتی - ہے مُنیشور اور بھی سب پراکرم گھٹ جاتے ہین کچھ بل باقی رہ جاتا ہی جیسے بڑے برچھ پر اُلو وغیرہ آکر رہتے ہین تیسے ہی اسمین کرودھ کا بل آکر رہتا ہی اور سب بل جاتے رہتے ہین - ہے مُنیشور بڑھاپا دُکھ کا گھر ہی جب بڑھاپا آتا ہی تب سب دُکھ اکٹھے ہوتے ہین اُنسے پُرش مہا دُکھی ہو جاتا ہی جوانی مین جو کامدیو کا بل ہوتا ہی وہ بھی بڑھاپے مین گھٹ جاتا ہی اندریون کا بھی بل گھٹ جاتا ہی اور اُنکی چنچلتا بھی جاتی رہتی ہی جیسے پتا کے نردھن ہو جانے سے پُتر نربل ہو جاتا ہی تیسے ہی شریر کے نربل ہونے سے اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین کیول ایک ترشنا (ہوس) البتہ بہت بڑھ جاتی ہی - ہے مُنیشور جب بڑھاپا روپی رات آتی ہی تب کھانسی روپی سیار آکر بولتے ہین اور آدھ بیادھ (باطنی و ظاہری بیماری) روپی اُلو آکر نواس کرتے ہین - ہے مُنیشور ایسی نیچ بردھ اوستھا کی اچھا مجکو نہین ہی جیسے پکے پھل سے برچھ جھک جاتا ہی تیسے ہی بڑھاپا آنے سے دیہہ کبڑی ہو جاتی ہی جبا اوستھا مین استری پُتر آدک سب چاہتے اور سیوا کرتے ہین پر وہی لوگ سب اُسکو بڑھاپے مین ایسے تیاگ دیتے ہین جیسے بوڑھے بیل کو ہل والا تیاگ دیتا ہی اور دیکھ کر ہنستے ہین اور اپمان (حقارت) کرتے ہین اونٹ کیطرح سمجھتے ہین یعنی بڈھے کو اونٹ سا جانتے ہین - ہے مُنیشور ایسی نیچ اوستھا کی اچھا مجکو نہین ہی - اب جو کچھ کرنے کے قابل ہو وہ آپ مجھ سے کہیے کہ مین وہی کرون اس شریر کی تین اوستھا مین کوئی بھی سکھ نہین دیتی ہی ارتھات بال اوستھا تو مہا موڑھ ہی اور جُبا اوستھا سب بُرائیون سے بھری ہی اور بڑھاپا مہا دُکھ کا گھر ہی - بال اوستھا کو جُبا اوستھا کھا لیتی ہی اور جُبا اوستھا کو بردھ اوستھا کھا لیتی ہی اور بردھ اوستھا کو موت کھا لیتی ہی یہ سب اوستھا تھوڑے دنون کی ہین انسے مجکو کیا سکھ ملیگا - اس کارن آپ مجھسے وہی اُپاے کہیے کہ جس سے مین اس دُکھ سے چھوٹ جاؤن ہے مُنیشور جب جرا اوستھا (بڑھاپا) آتی ہی تب موت بھی نزدیک آتی ہی جیسے سندھیا (شام) کے آنے سے رات نزدیک ہو جاتی ہی جو لوگ سندھیا کے آنے سے دن کی اچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین تیسے بڑھاپا آنے سے جینے کی آشا رکھنے والے مہا مورکھ ہین - ہے مُنیشور جیسے بلی دیکھا کرتی ہی کہ چوہا آوے تو پکڑلون تیسے ہی موت دیکھا کرتی ہی کہ بڑھاپا آوے تو مین اسکو کھا لون - ہے مُنیشور یہ اوستھا بڑی نیچ ہی یہ جب آتی ہی تب شریر کو بے کام کر دیتی ہی شریر کانپنے لگتا ہی نربل اور بدصورت ہو جاتا ہی جیسے کمل پر برف پڑے اور وہ بدصورت ہو جاے تیسے ہی یہ شریر بڑھاپا آنے سے بدصورت ہو جاتا ہی جیسے جنگل مین شیر آکر گرجتے ہین اور ہرن کا ناش کر دیتے ہین تیسے ہی کھانسی روپی باگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کر دیتا ہی - ہے مُنیشور جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے چندرما کے اُدے سے کملنی کھل آتی ہی تیسے ہی موت پرسن ہوتی ہی - یہ بڑھاپا بڑا دشٹ ہی اسنے بڑے بڑے پہلوانون کو بھی دین کر دیا

عاجز ولاچار کردیا ہی اگرچہ بڑے بڑے شور بیرون نے سنگرام مین دشمنون کو جیت لیا ہی پر بڑھاپے نے انکو بھی جیت لیا ہی جو لوگ بڑے بڑے پہاڑون کو پیس ڈالتے ہین اُنکو بھی بڑھاپا روپ پشاچ نے مہا دین کردیا ہی اس پشاچ نے سبکو دین (عاجز) کردیا ہی سبکو جیتنے والا ہی - ہے منیشور جیسے برچھ مین آگ لگتی ہی اور دھوان اُس سے نکلتا ہی تیسے ہی شریر روپی برچھ مین بڑھاپا روپی اگنی لگ کر ترشنا روپی دھوان نکلتا ہی جیسے ڈبے مین بڑے رتن رہتے ہین تیسے ہی بڑھاپا روپی ڈبے مین بہت سے دکھ روپی رتن رہتے ہین - بڑھاپا روپی لبنت رت ہی اس سے شریر روپی برچھ دکھ روپی رس سے ہوتا ہی جیسے ہاتھی زنجیر سے بندھا ہوا لاچار ہو جاتا ہی اسیطرح سے بڑھاپا روپی زنجیر سے بندھا ہوا پُرش لاچار ہو جاتا ہی - سب انگ اُسکے ڈھیلے ہو جاتے ہین بل جاتا رہتا ہی اندریان بھی نربل ہو جاتی ہین شریر نربل ہو جاتا ہی پرنت ترشنا نہین گھٹتی وہ نت بڑھتی ہی چلی جاتی ہی - جیسے رات کے آنے سے سورج مکھی کمل سب بند ہو جاتے ہین اور پشاچنی آکر پھرنے لگتی ہی اور پرشن ہوتی ہی تیسے ہی بڑھاپا روپی رات کے آنے سے سب شکت روپی کمل بند ہو جاتے ہین اور ترشنا روپی پشاچنی پرشن ہوتی ہی ہے منیشور جیسے گنگا جی کے کنارے پر کے برچھ گنگا جل کے بہاؤ سے نربل ہو جاتے ہین تیسے ہی جب یہ آیو روپی دھار چلتی ہی تو اُسکے زور سے شریر نربل ہو جاتا ہی - جیسے مانس (گوشت) کے ٹکڑے کو دیکھ کر اُڑتی ہوئی چیل آکاش سے نیچے کو آکر لیجاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے مین مانس روپی شریر کو موت لیجاتی ہی ہے منیشور تو موت کا کور (لقمہ) بنا ہوا ہی جیسے برچھ کو ہاتھی کھا جاتا ہی تیسے بوڑھے شریر کو کال کھا لیتا ہی -

برِدھ اوستھا برنن نام سترھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بشوامتر سنسار ایک گڑھا ہی اُسمین اگیانی لوگ پڑے ہوے ہین پرنت سنسار روپی گڑھا تو چھوٹا ہی اور اگیانی بڑا ہو گیا ہی طرح طرح کے ارادون اور خواہشون سے بڑھا ہی جو گیانی پُرش ہین وہ سنسار کو متھیا جانتے ہین اور سنسار روپی جال مین نہین پھنستے اور جو اگیانی پرش ہین وہ سنسار کو ست جانکر اُسکے بشواش جال مین پھنستے ہین اور بشئی بھوگ کی اِچھا کرتے ہین وہ ایسے ہین جیسے بالک درپن مین اپنی پرچھائین کو دیکھ کر اُسکو پکڑ لینے کی اِچھا کرتا ہی - اگیانی سنسار کو ست جانکر اُسکے پدارتھون کی اِچھا کرتا ہی کہ یہ مجکو ملے اور یہ نہ ملے یہ سب سکھ ناس ہونے والے ہین ارتھات آتے ہین اور جاتے ہین استھر نہین رہتے انکو کال کھا لیتا ہی جیسے پکے انار کو چوہا کھا جاتا ہی تیسے ہی سب چیزون کو کال کھا لیتا ہی - ہے منیشور سب چیزین کال کی کلیوا ہین جیسے نیولا سانپ کو کھا جاتا ہی تیسے ہی بڑے بڑے بلوان ہمیر پربت ایسے گردے پرشون کو کال نے کھا لیا ہی - جگت روپی ایک گولر کا پھل ہی اُسمین گودا برہما جی وغیرہ ہین اور اُسکا بن برہم روپ ہی اُس برہم روپ بن مین جتنے بن ہین سو سب کال کا اہار ہین یہ کال سبکو کھا جاتا ہی ہے منیشور یہ کال بڑا بلوان ہی جو کچھ دیکھنے مین آتا ہی وہ سب گراس کر لیا ہی تو اور کا کیا کہنا ہی اور ہمارے بڑے جو برہما وغیرہ ہین اُنکو بھی کال کھا جاتا ہی جیسے ہرن کو سنگھ کھا لیتا ہی کال کسی سے جانا نہین جاتا چھن گھڑی پہر دن مہینہ برس وغیرہ سے جانیے کہ یہی کال ہی کال

کی مورت پرگٹ نہین ہی- یہ کسی کو ٹھہرنے نہین دیتا- کال نے ایک بیل بوئی ہی جسکی دیہہ رات ہی اور پھول دن ہی
اور جیو روپی بھونرے اُسپر آ بیٹھتے ہین- ہے منیشور یہ جگت گولر کا پیڑ ہی اسمین جیو روپی بہت سے بھُنگے رہتے ہین
جیسے طوطا انار کو کھا لیتا ہے تیسے ہی کال اِس پھل کو کھا لیتا ہے- جگت روپی برچھ سے
اُسکے پتے ہین اور کال روپی ہاتھی اُسکو کھا لیتا ہی- شبھ اشبھ روپی بھینسے کو کال روپی سنگھ چھید چھید کے کھاتا ہی- ہے
منیشور یہ کال بہت بُرا ہی کسی پر دیا نہین کرتا سب کو کھا لیتا ہی جیسے مرگ سب کملون کو کھا جاتا ہی اُس سے کوئی
نہین بچتا تیسے ہی کال بھی سبکو کھا جاتا ہی پرنت ایک کمل بچا ہی جس کمل کے شانت اور متیری انکر ہین اور چیتنیا اتر
پرکاش ہی اِس کارن وہ بچا ہی کال روپی مرگ اُس تک نہین پہونچ سکتا بلکہ اُسمین آکر کال بھی لین ہو جاتا ہی جو کچھ
جگت کا پرپنچ سب کال کے کھ مین ہی برہما بشن کبیر رودر آد سب مورت کال کی رکھی ہوئی ہین یہ اُنکو بھی انتردھیان
کردیتا ہی- ہے منیشور اُپت اور استھت اور پرلے سب کال ست ہوتے ہین بہت بار اسنے مہا کلپ کو بھی کھا لیا ہی
اور بہت بار کھائیگا کال کو بھوجن کرنے سے کبھی ترپت (آسودگی) نہین ہوتی اور نہ کبھی ہونے والی ہی جیسے
اگن گھی کی آہت سے ترپت نہین ہوتی تیسے ہی سب جگت کا بھوجن کرکے بھی کال ترپت نہین ہوتا- اسکا ایسا
سُبھاو ہی کہ اندر کو دُردری کردیتا ہی سُمیر پربت کو رائی بنا دیتا ہی رائی کو سُمیر پربت بنا دیتا ہی سب سے بڑے مرتبے والیکو نیچ کر ڈالتا ہی
اور سب سے نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی بوند کو سمدر کر دیتا ہی سمدر کو بوند کردیتا ہی ایسی شکت (طاقت) کال مین ہی
یہ جیو روپی مچھرون کو شبھ اشبھ کرم روپی چھری سے چھیدتا رہتا ہی کال کوپ کا چکر جیو روپی ہنڈیا کو شبھ
اشبھ کرم روپی رسّی سے باندھ کر پھیراتا ہی اور جیو روپی برچھ کو رات اور دن روپی کلھاڑی سے چھیدتا ہی- ہے
منیشور جتنا کچھ جگت بلاس دیکھ پڑتا ہی کال سب کو لے لیگا- جیو روپی رتن کا کال روپی ڈبہ ہی سو سب کو اپنے پیٹ
مین ڈالتا جاتا ہی- کال یون کھیلتا رہتا ہی کہ چندرما اور سورج روپی گیندون کو کبھی اوپر کو اُچھالتا ہی اور کبھی نیچے
کو ڈالتا ہی جو مہا پرش لوگ ہین وہ اُپت اور پرلے پدارتھون مین سے کسی کے ساتھ اسنیہہ نہین کرتے اور
انکا ناس کال بھی نہین کرسکتا- جیسے منڈ کی مالا شری مہادیوجی اپنے گلے مین ڈالے ہین تیسے ہی کال بھی جیون
کی مالا اپنے گلے مین ڈالتا ہی- ہے منیشور جو بڑے بڑے بلوان ہین اُنکو بھی کال کھا لیتا ہی جیسے سمدر بڑا ہی اُسکو
بڑوانل پی لیتی ہی اور جیسے ہوا جوج تیر کو اُڑا لیجاتی ہی ویسے ہی کال کو سامرتھ ہی کسی کی سامرتھ نہین کہ جو
اُسکے آگے ٹھہر رہے- ہے منیشور شانت گن کے پردھان دیوتا لوگ اور رجوگن کے پردھان بڑے بڑے
راجا لوگ اور تموگن کے پردھان دیت اور راچھس لوگ ہین اِن مین کسی کو یہ سامرتھ نہین ہی جو کال کے آگے ٹھہرا
رہے- جیسے تولی مین اناج اور پانی بھر کر آگ پر چڑھا دینے سے اناج اُچھلتا ہی اور اُس اناج کے دانے کرچھل
کے گھمانے سے کبھی اوپر اور کبھی نیچے ہو جایا کرتے ہین تیسے ہی جیو روپی اناج کے دانے جگت روپی تولی مین پڑے
ہوئے راگ اور دویش روپی اگن پر چڑھے ہین اور کرم روپی کرچھل سے کبھی اوپر جاتے ہین اور کبھی نیچے آتے ہین- ہے
منیشور یہ کال کسی کو رہنے نہین دیتا مہا کٹھور (سخت) ہی کسی پر دیا نہین کرتا اسکا ڈر مجھکو رہتا ہی اِس سے آپ

وہی اُپاے مجھ سے کہیے کہ جس سے مین کال سے بے ڈر ہو جاؤن ارتھات اَمر ہو جاؤن۔

کال بوستھا برنن نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہ کال بڑا بلوان ہی جیسے راجا کا پُتر شکار کھیلنے کو بن مین جاتا ہی تو بن مین بڑے بڑے پشو پنچھی اُس سے دُکھ پاتے ہین تیسے ہی یہ سنسار روپی بن ہی اسمین سب جیو پشو پنچھی ہین جب کال روپی راج پُتر اسمین شکار کھیلنے آتا ہی تب سب جیو ڈر جاتے ہین اور نربل ہو جاتے ہین اور وہ آنکو مار ڈالتا ہی۔ ہے منیشور یہ کال بڑا بھیانک ہی سب کو کھا لیتا ہی یہ نہ بی ہین سب کا پرلی کر دیتا ہی اور اسکی جو چنڈ کا شکت ہی اُسکا بڑا پیٹ ہی وہ کالکا سب کو کھا کر پھر ناچنے لگتی ہی جیسے بن کے مرگ کو سنگھ اور سنگھنی کھا کر ناچنے لگتے ہین تیسے ہی جگت روپی بن مین جیو روپی مرگ کو کھا کر کال اور کالکا ناچتے ہین۔ پھر انھین سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی طرح طرح کی چیزون کو پیدا کرتے ہین زمین باغ باولی وغیرہ سب انھین سے پیدا ہوتے ہین سُندر سُندر جیوون کی اُتپت بھی انھین سے ہوتی ہی اور پھر ایک سمے مین اُنکا ناش بھی کر دیتے ہین۔ سُندر سمدر بنا کر پھر اُن مین اگن لگا دیتے ہین اور سندر کمل کو بنا کر پھر اُسکے اوپر برف برساتے ہین جہان بڑے بڑے شہر بستے ہین اُنکو اُجاڑ ڈالتے ہین اور پھر اُجاڑ مین آبادی کر دیتے ہین اَور ناش بھی کر دیتے ہین استھر کسی کو نہین رہنے دیتے جیسے باغ مین بندر آ کر کسی برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا تیسے ہی کال روپی بندر کسی چیز کو ٹھہرنے نہین دیتا۔ ہے منیشور اسطرح سب پدارتھ کال سے چھن ہو جاتے ہین اُنکا آسرا مین کس ریت سے کرون مجکو تو یہ سب ناشوان دیکھ پڑتا ہی اس سے اَب مجکو جگت کے کسی پدارتھ کی اِچھا نہین۔

کال بلاس برنن نام اُنیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اس کال کا پراکرم بہت بڑا ہی اسکے تیج کے سامنے کوئی نہین ٹھہر سکتا ہی چھن مین اونچ کو نیچ اور نیچ کو اونچ کر ڈالتا ہی اسکا نوارن کوئی نہین کر سکتا سب اسکے ڈر سے کانپتے ہین یہ تو مہا بھیرو ہی سب کو کھا جاتا ہی اسکی چنڈ کا روپ شکت ہی وہ بہت ہی بلوان ہی اور رُدری روپ ہی کوئی اُسکو نانگھ نہین سکتا ہی مہا کال روپ کالی ہی اُسکی صورت بڑی ڈراؤنی ہی کال روپ جو رُدر ہی اُس سے اَبھن روپی کالکا ہی وہ سبکو کھا لیتی ہی پھر دونون بھیرو اور بھیردی ناچتے ہین اس کال اور کالکا کا بڑا بھاری آکار ہی آکاش مین شیش اور پاتال مین چرن ہی دشو دشا بھجا ہین ساتو سمدر اُسکے ہاتھ کے کنگن ہین سب پرتھوی اُسکے ہاتھ کا برتن ہی اور اسپر جو جیو ہین وہ سب کھانے کی چیزین ہین ہمالی اور سمیر پربت دونون کانون کے کنڈل ہین چندرما اور سورج دونون آنکھین ہین اور سب ستارے اُسکے ماتھے کے بُندے (یعنی افشان) ہین۔ کال کے ہاتھ مین ترشول اور موسل وغیرہ ہتھیار ہین اور کالکا کے ہاتھ مین ندرا روپی پھانسی ہی اُس سے جیوونکو مارتی ہی ایسی کالکا دیبی سب جیوونکو کھا کر مہا بھیرو کے آگے ناچتی ہی اور اَٹ اَٹ شبد کرتی ہی اور جیوون کو کھا کر اُنکے منڈون کی مالا اپنے گلے مین ڈال لیتی ہی۔ بھیرو جنکے سامنے رہنے کی سامرتھ کسی مین نہین وہ جہان اُجاڑ ہی وہان چھن مین بستی کر دیتا ہی اور جہان بستی ہی وہان چھن مین اُجاڑ کر دیتا ہی اسی سے اُسکا نام دیو کہتے ہین وہ بڑے بڑے پدارتھون کو اُتپن اور ناشس کر دیتا ہی استھر کسی کو

رہنے نہین دیتا اِسی سے اسکا نام کرتانت ہی اور نِت رُوپ بھی یہی ہی کیونکہ یہ نام جسکا اَنت روپ ہی اِسی سے اسکا نام
کرم ہی جب ابھاؤ روپی دھنکھ ہاتھ مین لیتا ہی تب اُس سے راگ دویش روپی بان چلاتا ہی اور اُس بان سے نربل کرکے
ناش کردیتا ہی جیسے بالک مٹی کی سینا (فوج) بناتا ہی اور اُٹھا کر ناش بھی کردیتا ہی تیسے ہی کال کو اپجانے اور ناش کرنے
مین کچھ جتن نہین کرنا پڑتا۔ ہے منیشور کال روپی دھینور ہی اور اُسنے کریا روپی جال پھیلایا ہی اُسمین جیو روپی پنچھی پھنسے
ہوئے شانت نہین پاتے۔ ہے منیشور یہ تو سب ناش روپ پدارتھ ہین اِن مین آشرے کسکا کرون کہ جسمین مجکو سُکھ ہو
یہ جگت اَستھاور اور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب کال کے مُکھ مین ہی یہ سب ناش روپ مجکو درشٹ آتے ہین اِس سے جو
تربھی ہو وہ آپ کہہ سے کہیے۔

کال جگپتا برنن بیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنے پدارتھ دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہونے والے ہین تو مین کس کی
اچھا کرون اور کسکا آشرے کرون اُنکی اچھا کرنا مورکھ پن ہی جتنے کام اگیانی کرتا ہی وہ سب دُکھ کی جڑ ہین اور جیسے ہین
مطلب کچھ نہین نکلتا ہی کیونکہ بالک اوستھا مین مورکھتا رہتی ہی کچھ بچار نہین رہتا اور جب جوا اوستھا آتی ہی تب مورکھتا
سے نکلکر بشے بھوگ مین پھنس جاتا ہی اور رمان موہ آدک بکاروں سے موہا جاتا ہی اسمین بھی کچھ بچار نہین ہوتا اور استھر بھی
نہین رہتا دین رہ کر بشے بھوگ کی ترشنا کرتا ہی شانت نہین ہوتا۔ ہے منیشور آیر بل مہا چنچل ہی اور موت تو پاس ہی ہی
اُسمین کچھ اور بھاؤ نہین ہوتا۔ ہے منیشور جتنے بھوگ ہین وہ سب روگ ہین جنکو سمپدا جانتے ہین وہ آپدا ہی جنکو ست
کہتے ہین وہ اَست روپ ہی جن استری پُتر آدک کو متر جانتے ہین وہ بندھن کے کرنے والے ہین اور اندریان مہا شتر
(دشمن) روپ ہین وہ سب مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہین یہ دیہہ بکار روپ ہی من مہا چنچل اور سدا اشانت روپ ہی اور
اہنکار مہا نیچ ہی اِسنے دین کردیا ہی اِس سے جتنے پدارتھ اسکو سُکھ ایک جان پڑتے ہین وہ سب دُکھ کے دینے والے ہین
اِس سے شانت کبھی نہین ہوتی اِس سے مجکو اُنکی اچھا نہین۔ اگرچہ یہ دیکھنے مین بہت سندر لگتے ہین پر اُن مین سُکھ کچھ
نہین اور استھر بھی نہ رہینگے۔ جیسے سمندر مین طرح طرح کی لہرین دیکھ پڑتی ہین اور سب بڑوا اگن سے ناش ہو جاتی ہین
تیسے ہی یہ پدارتھ بھی ناش ہو جاتے ہین مین اپنی زندگی کا کیسے بھروسا کرون۔ ہے منیشور بڑے بڑے سمندر
سُمیر پربت۔ راچھس۔ دَیت۔ دیوتا۔ سِدھ۔ گندھرپ۔ پرتھوی۔ اگن۔ پون۔ جم۔ کبیر۔ برن۔ اندر۔ دُھرو
چندرما۔ اور بڑے ایشر جگت کے کرتا برہما بشن رُدر اور کال جو سب کو کھا جاتا ہی اور کال کی استری اور سبکا اُدھار
آکاش اور جتنا جگت ہی یہ سب ناش ہو جائینگے تو ہماری کون گنتی ہی ہم کسکا بھروسا کرین اور کسکی پناہ لین یہ سب جگت
بھرم ہی اگیانی اسپر بھروسا کرتے ہین ہم تو بھروسا نہین کرتے ہین یہ جانتا ہون کہ سنسار مین جیو کو اتنا دُکھی اہنکار نے
کیا ہی۔ ہے منیشور یہ جیو اپنے شتر (مہا بیری) اہنکار کے کارن بھٹکتا پھرتا ہی۔ جیسے ڈور سے بندھا ہوا پتنگ
(کنکوا) کبھی اوپر اور کبھی نیچے کو جاتا ہی ٹھہرتا کبھی نہین تیسے ہی جیو اہنکار سے کبھی اوپر کو اور کبھی نیچے کو جاتا ہی استھر
کبھی نہین ہوتا۔ جیسے گھوڑون کے رتھ پر بیٹھ کر سورج آکاش مین پھرتے ہین تیسے ہی یہ جیو بھرمتا ہی استھر کبھی

نہین ہوتا - ہے منیشور یہ جیو پرمارتھ ست سوروپ سے بھولا ہوا بھٹکتا ہی اگیان سے سنسار پر بھروسا کرتا ہی اور رجوگ کو سکھ روپ جانکر اُسمین ترشنا کرتا ہی پر جسکو سکھ روپ جانتا ہی وہ روگ کے سمان ہی اور زہر سے بھرا ہوا سانپ جیو کا ناش کرنیوالا ہی جسکو ست جانتا ہی وہ اَست ہی سب کال کے مکھ مین پڑے ہوئے ہین - ہے منیشور بچار بنا جیو اپنا ناش آپ ہی کرتا ہی کیونکہ اِسکا بھلا کرنے والا گیان ہی جب ست بچار گیان کے شرن مین جاے تب اسکا بھلا ہو جتنے پدارتھ ہین وہ استھر نہین رہتے اُنکو ست جاننا دُکھ کے نمت ہی - ہے منیشور جب ترشنا آتی ہی تب آنند اور دھیرج کو ناش کردیتی ہی - جیسے ہوا میگھ کا ناش کردیتی ہی تیسے ہی ترشنا گیان کا ناش کردیتی ہی اِس سے آپ مجھ سے وہی اُپائے کہیے کہ جس سے جگت کا بھرم مٹ جاوے اور ابناشی پد پراپت ہو اِس بھرم روپ جگت کا ٹھہرا رہنا مین نہین دیکھتا اِس سے جیسی اِچھا ہو ویسا کرے پرنت جو سکھ دُکھ اُسکو ہوتے ہین وہ ضرور ہونگے کبھی نہ ٹلینگے چاہے پہاڑ کی کھوہ مین بیٹھ رہے چاہے کوٹ (قلعہ) مین پرنت جو ہونے کو ہی وہ ضرور ہوگا اِسلیئے جتن کرنا مورکھ پنا ہی -

کال بلاس برنن نام اکیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہ جو طرح طرح کی اچھی اچھی چیزین دیکھ پڑتی ہین سب ناشوان ہین پر پھر بھی مورکھ لوگ کرتے ہین یہ تو من کی کلپنا سے رچی ہوئی ہین اِن مین سے مین کسکا بھروسا کرون - ہے منیشور اگیانی جیو کا جینا برتھا ہی کیونکہ جینے سے کچھ اُسکا مطلب نہین نکلتا - جب کمار اوستھا ہوتی ہی تب بدھ موڑھ ہوتی ہی اسمین کچھ بچار نہین ہوتا - جب جوا اوستھا آتی ہی تب کام کرودھ آدک دوش پیدا ہوتے ہین یہ سدا اُڑھا پنے رہتے ہین جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی اور آکاش کی راہ کو دیکھ بھی نہین سکتا تیسے ہی کام کرودھ آدک سے ڈھکا ہوا جیو بچار مارگ کو نہین دیکھ سکتا - جب بردھ اوستھا آتی ہی تب شریر بہت نربل اور مہا دین ہو جاتا ہی اور جیو شریر کو بھی تیاگ دیتا ہی جیسے کمل پھول پر جب برف پڑتی ہی تب اُسکو بھونرا تیاگ کر دیتا ہی تیسے ہی جب شریر روپی کمل کو بڑھاپا آگھیرتا ہی تب جیو روپی بھونرا اُسکو تیاگ دیتا ہی - ہے منیشور یہ شریر تب تک سُندر ہی جب تک بڑھاپا نہین آتا ہی جیسے چندرما کا پرکاش تب تک رہتا ہی جب تک راہ دیت نے اُسکو نہین پکڑا جب راہ دیت گھیر لیتا ہی تب پرکاش نہین رہتا تیسے ہی بڑھاپے کے آنے سے جوانی کی سُندرتا جاتی رہتی ہی - ہے منیشور بڑھاپا آنے سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برسات مین ندی بڑھ جاتی ہی تیسے ہی بڑھاپے مین ترشنا بڑھ جاتی ہی اور جس پدارتھ کی ترشنا کرتا ہی وہ پدارتھ بھی دُکھ کا روپ ہی اِس سے ترشنا کرکے آپ ہی دُکھ پاتا ہی - ہے منیشور ترشنا روپی سمندر مین چت روپی بیڑا پڑا ہی اور راگ دویش روپی مگرمچھون سے کبھی اوپر کو جاتا ہی اور کبھی نیچے کو آتا ہی استھر کبھی نہین رہتا - ہے منیشور کام روپی برچھ مین ترشنا روپی کنا اور بشے روپی پھول ہین جب جیو روپی بھونرا اُسکے اوپر بیٹھتا ہی تب بشے روپی بیل سے مر جاتا ہی - ہے منیشور ترشنا روپی ایک بڑی ندی ہی اُسمین راگ دویش آدک بڑے بڑے مگرمچھ رہتے ہین اُس ندی مین پڑے ہوئے جیو دُکھ پاتے ہین اور جو سنسار کی اِچھا کرتا ہی وہ ناش روپ ہی -

ہے منیشور مست ہاتھی اور رن روپی سمندر کی لہرون کے تیر جانے والے کو بھی مین شوربیر نہین مانتا ہون پرنتُ
جو کوئی اندری روپی سمندر کو جسمین منوبرت روپی لہرین اُٹھتی ہین اُسکو تیر جاتا ہی اُسے مین شوربیر مانتا ہون - ایسی
کریا اگیانی جو آرمبھ (شروع) کرتے ہین کہ جسکے انت مین دُکھ ہوتا ہی اور جسکے انت مین سکھ ہی اُسکا آرمبھ وہ
نہین کرتے اور کام کے ارتھ کی دھارنا کرتے ہین ایسے آرمبھ کرنے سے شریر کی شانت کے پیچھے بھی سکھ نہین
ملتا وہ کامنا کرکے سدا جلتے رہتے ہین جو اناتم پدارتھ (بشی بھوگ وغیرہ) کی ترشنا کرتے ہین اُنکو شانت کیسے
ہو - ہے منیشور ترشنا روپی ندی بڑے زور سے بہتی ہی اُسکے کنارے پر بیراگ اور سنتوکھ دو برچھ کھڑے
ہین سو ترشنا ندی کے زور سے دونون کا ناشں ہو جاتا ہی - ہے منیشور ترشنا روپی بڑی چنچل ہی کسیکو استھر نہین
ہونے دیتی موہ روپی ایک برچھ ہی اُسکے چارو طرف استری روپی بیل ہی سو کبھ سے بھری ہوئی ہی اسپر چِت روپی
بھونرا آبیٹھتا ہی تب چھوتے ہی وہ ناش ہو جاتا ہی جیسے مور کی دُم ہلتی رہتی ہی تیسے ہی اگیانی کا چِت چنچل رہتا ہی
اسلیے وہ منکھ پشُ کے سمان ہی جیسے پشُ دنکو جنگل مین جاکر چرتے اور چلتے پھرتے ہین اور رات کو گھر مین آکر کھونٹے
سے باندھے جاتے ہین تیسے ہی مورکھ منکھ دن کو گھر چھوڑکر بیوہار مین پھرتے ہین اور رات کو اپنے گھر مین آکر ٹھہرتے
ہین پر اس سے کچھ پرمارتھ سِدھ نہین ہوتا وہ اپنا جینا برتھا گنواتے ہین - بال اوستھا مین تو کسی قابل نہین ہوتا
ہی اور جوانی مین کامدیو کے سبب سے مست رہتا ہی اس کامدیو کے سبب سے چت روپی مست ہاتھی استری روپی گڈھے
مین جا گرتا ہی پر وہ بھی چھن بھنگ ہی - پھر جب بڑھاپا آتا ہی تب اُس سے شریر دُبلا ہو جاتا ہی جیسے برف سے کمل
کمہلا جاتا ہی تیسے ہی بڑھاپے مین شریر کمہلا جاتا ہی اور سب انگ بے کام ہو جاتے ہین پر ایک ترشنا بڑھ جاتی ہی
ہے منیشور یہ جیو منکھ روپی پربت پر آکر آکاش کے پھول روپی جگت کے پدارتھونکی اچھا کرتا ہی تب نیچے گرکر راگ
دویش روپی کانٹون کے برچھ مین جا پڑتا ہی - ہے منیشور جتنے جگت کے پدارتھ ہین وہ سب آکاش کے پھول کی طرح
ناشوان ہین اُن مین چت لگانا مورکھتا ہی - یہ تو شبد ماتر ہین انسے ارتھ کچھ نہین سِدھ ہوتا - جو گیانوان پُرش ہین اُنکو بشی
بھوگ کی اچھا نہین رہتی کیونکہ آتما کے پرکاش سے وہ اُنکو مِتھیا جانتے ہین - ہے منیشور ایسے گیانوان پُرش ہمکو تو سپنے
مین بھی نہین دیکھ پڑتے ہین ایسے برکت آتما والے دُرلبھ ہین کہ جنکو بھوگ کی اچھا نہین اور سدا برہم مین لین رہتے ہون
ایسے پُرشون کو سنسار کی اچھا کچھ نہین رہتی کیونکہ یہ پدارتھ ناش روپ ہین - ہے منیشور جیسے پربت کو جس طرف سے
دیکھیے پتھرون اور زمین مٹی سے اور درخت کاٹھ سے اور سمندر پانی سے بھرا ہوا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی یہ شریر ہڈی
مانس سے بھرا ہوا ہی سب چیزین پنچ تتو سے بھری ہوئی اور ناش روپ ہین ایسا جانکر گیانی کسی کی اچھا نہین کرتا
ہے منیشور یہ جگت سب ناش روپ ہی دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہو جاتا ہی اسمین مین کِسکا آسرا کرکے سکھ پاؤن جب جگونکی
ہزار چوکڑی گذرتی ہی تب برہماجی کا ایکدن ہوتا ہی اُسدن کے گذر جانے پر سب جگت کا پرلَی ہو جاتا ہی اور برہماجی بھی
کال پاکر ناش ہو جاتے ہین - جتنے برہماجی ہو گئے ہین اُنکی گنتی نہین ہو سکتی بے گنتی برہما ناش ہو گئے ہین تو ہم
ایسونکی کون گنتی ہی ہم کسی بھوگ کی اِچھا نہین کرتے کیونکہ سب چلے جانیوالے ہین استھر رہنے کے نہین سب ناش روپ ہین

اسلیے اُنپر بھروسا مورکھ لوگ کرتے ہین اُنسے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی جیسے مرتھل کو دیکھ کر ہرن پانی پینے کے واسطے دوڑتا ہی اور شانت نہین پاتا تیسے ہی مورکھ لوگ جگت کے پدارتھون کو ست جانکر ترشنا کرتے ہین پر شانت کو نہین پاتے کیونکہ سب اسار روپ ہین استری پتر آدک جب تک شریر ناش نہین ہوتا تب ہی تک دیکھ پڑتے ہین اور جب شریر کا ناش ہو جائیگا تب جانا نہ جائیگا کہ کہان گئے اور کہان سے آتے تھے جیسے تیل اور بتی سے دیپک بڑا پرکاشمان دیکھ پڑتا ہی اور جب بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا ایسے ہی تبی روپ کٹمب پروار ہین اور اُسمین موہ سنیہہ روپی تیل ہی اُس سے جو شریر دیکھ پڑتا ہی وہ پرکاش ہی جب شریر روپی دیپک کا پرکاش بجھ جاتا ہی تب جانا نہین جاتا کہ کہان گیا۔ ہے منیشور بھائی بندونکا ملنا ایسا ہی جیسے کوئی تیرتھ جاترا کو سنگ چلا جاتا ہو سو سب ایک چھن بھر برچھ کی چھایا مین بیٹھتے ہین پھر الگ الگ ہو جاتے ہین جیسے ان جاتریون سے سنیہہ کرنا برتھا ہی تیسے ہی اُنسے بھی سنیہہ کرنا برتھا ہی۔ ہے منیشور اہنکت ممتا کی رسی کے ساتھ بندھے ہوئے گھٹی جنتر کیطرح سب جیو بھرمتے پھرتے ہین اُنکو شانت کبھی نہین ہوتی ہے وے دیکھنے ہی مین چتین درشٹ آتے ہین پرنت پش اور بندر انسے اچھے ہین جنکی بدھ دیہہ اور اندریون کے ساتھ لگ رہی ہی اور آتما پائی ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی جیسے ہوا سے درخت کے پتے ٹوٹ کر اُڑ جاتے ہین اور پھر اُنکو درخت سے ملنا مشکل ہی تیسے ہی جو دیہہ آدک مین بندھے ہوئے ہین اُنکو آتم پد کا ملنا کٹھن ہی۔ ہے منیشور جب آتم پد سے بمکھ (محروم و منحرف) ہوتا ہی تب جگت کے بھرم دیکھتا ہی اور جب آتم پد کی طرف آتا ہی تب سنسار اُسکو بہت برس (ہیزہ) معلوم ہوتا ہی ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو استھر رہے جو کچھ پدارتھ ہین سب ناش ہو جاتے ہین اس سے مین کسکا بھروسا کرون اور کس پر چت لگاؤن سب تو ناش ہو جانے والے دیکھ پڑتے ہین اس سے اب آپ وہ پدارتھ تبلائیے کہ جسکا ناش نہ ہو۔

سرب پدارتھ بھاو برنن نام بائیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جتنا کچھ استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب ناش روپ ہی کچھ بھی استھر (قایم) نہ رہیگا۔ جو کھائین تھی وہ پانی سے بھر گئی اور جو بہت جل سے بھرے ہوئے سمدر دیکھ پڑتے تھے وہ کھائین ہو گئے جو سندر سندر بڑے بڑے باغ تھے وہ آکاش کیطرح شون (خالی) ہو گئے اور جو استھان شون تھے وہ سندر برچھ والے بن دیکھ پڑتے ہین جہان بستی تھی وہان اُجاڑ ہو گیا جہان اُجاڑ تھا وہان بستی ہو گئی جہان گڑہے تھے وہان پہاڑ ہو گئے جہان پہاڑ تھے وہان برابر زمین ہو گئی۔ ہے منیشور اسطرح سب پدارتھ دیکھتے دیکھتے اور کے اَور (یعنی برخلاف) ہو گئے استھر نہین رہتے تو مین کسکا بھروسا کرون اور کسکے پانے کا جتن کرون یے سب پدارتھ تو ناش روپ ہین جو بڑے ایشور جسے پورن بڑے پراکرمی بڑے شور بیر بڑے تیج وان تھے وہ بھی ناش ہو گئے تو ہم ایسون کی کون بات ہی سب ناش ہوتے ہین تو ہمکو بھی گھڑی پل مین چلے جانا ہی۔ ہے منیشور یہ پدارتھ بڑے چنچل ہین ایک رنگ پر کبھی نہین رہتے ایک چھن مین کچھ ہو جاتے ہین ایک چھن مین کچھ ہو جاتے ہین ایک چھن مین غریب ہو جاتے ہین ایک چھن مین امیر ہو جاتے ہین ایک چھن مین جیتے ہوئے دیکھ

پڑتے ہین دوسرے چھن مین مرجاتے ہین اور ایک چھن مین پھروہی جی اُٹھتے ہین یہ سنسار استھر کبھی نہین رہتا ہی
گیانوان اسپر بھروسا نہین کرتے ایک چھن مین سمندر کی جگہ مراستھل (خشکی) ہوجاتا ہی اور مروستھل مین جل کی دھارا
بہنے لگتی ہی۔ ہے منیشور اس جگت کا آبھاس استھر نہین رہتا جیسے بالک کا چت استھر نہین رہتا ہی تیسے ہی جگت کے
پدارتھ استھر نہین رہتے جیسے نٹ طرح طرح کے روپ بدلتا ہی تیسے ہی جگت کے پدارتھ اور کبھی استھر نہین رہتی ہی کبھی
پرش استری ہوجاتا ہی کبھی استری پرش ہوجاتی ہو کبھی منکھ پشُ ہوجاتا ہی کبھی پشُ منکھ ہوجاتا ہی استھاور کا جنگم
ہوجاتا ہی جنگم کا استھاور ہوجاتا ہی منکھ دیوتا ہوجاتا ہی دیوتا منکھ ہوجاتا ہی اسیطرح گھٹی جنتر کے سمان جگت کی کچھبی استھر نہین رہتی ہی
کبھی اوپر کو جاتی ہی کبھی نیچے کو جاتی ہی استھر کبھی نہین رہتی سدا پھرتی رہتی ہی۔ ہے منیشور جتنے پدارتھ
دیکھ پڑتے ہین سب ناش ہوجاینگے کسی طرح نہ ٹھہر ینگے یہ سب ندیان بڑوا اگن مین لین ہوجاینگی اور
جتنے پدارتھ ہین سب ابھاو (عدم) روپی بڑوا اگن مین مل جاینگے۔ بڑے بڑے بلوان بھی میرے دیکھتے ہی
دیکھتے مٹ گئے جو بڑے بڑے سُندر استھان تھے وہ سب شون (خالی) ہوگئے اور سُندر سندر تالاب اور باغ جو
آدمیون سے بھرے ہوے تھے خالی ہوگئے مراستھل کی بھوم سُندر ہوگئی اور گھٹ کے پٹ ہوگئے ہین۔ بردان کے
شاپ ہوجاتے ہین اور شاپ کے بردان ہوجاتے ہین۔ اسی پرکار ہی براہمن جو جگت دیکھ پڑتا ہی وہ کبھی سمپت والا
اور کبھی بپت والا ہوجاتا ہی اور مہا چپل ہی۔ ہے منیشور ایسے بڑی روپ پدارتھ کا بنا بچار ہوے مین کیسے
آسرا کرون اور کسکی اچھا کرون سب تو ناش روپ ہین یہ سورج جو پرکاشمان دیکھ پڑتے ہین یہ بھی اندھکار روپ
ہوجاینگے امرت سے بھرا ہوا چندرما بھی خالی ہوجائیگا اور سمیر پربت سب لوگ منکھ۔ دیوتا۔ جچھ۔ راچھس
سب ناش ہوجاینگے۔ اس سے ہے منیشور اور کسی کا کیا کہنا ہی جبکہ جگت کے ایشور برہما بشن رودر بھی انتردھیان
ہوجاینگے جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی استری پتر بھائی بندھ ایشور ج بل تیج والے طرح طرح کے جیو یہ سب ناش
روپ ہین پھر مین کس چیز کا بھروسا کرون اور کس کی اچھا کرون۔ ہے منیشور جو پرش دیرگھ درشٹی (دور
دیکھنے والا) ہی اسکو تو سب پدارتھ برس (ہیزہ) ہین وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا کیونکہ اسکو تو سب پدارتھ ناش روپ
دیکھ پڑتے ہین اور وہ اپنی عمر کو بجلی کی چمک سی دیکھتا ہی جسکو اپنی عمر معلوم ہوجاتی ہی وہ کسی چیز کی اچھا نہین
کرتا جیسے کسی کو بلدان کے واسطے پالتے ہین تو وہ کھانے پینے بھوگ کرنے کی اچھا نہین کرتے اسیطرح جسکو اپنا مرنا
سامنے (یعنی قریب) دیکھ پڑتا ہی اسکو بھی کسی چیز کی اچھا نہین رہتی یہ سب پدارتھ آپ ہی ناش روپ ہین تو ہم
کسکا بھروسا کرکے سکھی ہون جیسے کوئی پرش سمندر مین مچھلی کا بھروسا کرکے کہے کہ مین اسپر بیٹھکر سمندر کے پار اُتر جاونگا
تو وہ مور کھ پینے سے ڈوب ہی مریگا تیسے ہی جس پرش نے ان پدارتھونکا آشری لیا ہی اور انکو اپنے سکھ کے لیے
جانتا ہی وہ ناش ہوگا۔ ہے منیشور جو پرش جگت کو بچارتا رہتا ہی اسکو یہ جگت بہت اچھا جان پڑتا ہی اور جو بہت
اچھا جانکر طرح طرح کے کرم کرتا ہی اور طرح طرح کے خیالات کرکے جگت مین بھٹکتا ہی اسکو یہ بھٹکاتا ہی جیسے
ہوا سے دھول کبھی اوپر کبھی نیچے آتی ہی استھر نہین رہتی تیسے ہی یہ جیو بھٹکتا پھرتا ہی استھر کبھی نہین رہتا

اور جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہی وہ سب ناش روپ ہین ایندھن روپی جگت بن مین کال روپی اگن لگی ہی اسنے سبکو
کھا لیا جو اِن پدارتھون کی اچھا کرتے ہین وہ مہا مورکھ ہین جنکو آتم گیان ہی اُنکو یہ جگت بھرم روپ دیکھ پڑتا اور
جنکو آتم گیان کا بچار نہین انکو یہ جگت بھلا دیکھ پڑتا ہی جگت تو دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہو جاتا ہی اِس سو مین وت
جگت کی اِچھا مین کیونکر کرون یہ تو دُکھ کا کارن ہی جیسے زہریلی ہوئی مٹھائی کے کھانے والے مر جاتے ہین
تیسے ہی بشے بھوگ والے ناش ہو جاتے ہین۔

جگت بپریت برنن نام تیئسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور اِس جگت مین بھوگ روپی اگن ہی اس سے سب جلتے ہین جیسے تالاب
مین ہاتھی کے پانون سے کمل کے پھول پس جاتے ہین تیسے ہی بھوگ سے منکھ بے کام ہو جاتے ہین جیسے ہوا سے بادل
سب مٹ جاتے ہین تیسے ہی کام کرودھ اور دُراچار (بد چلنی) سے اچھے اچھے گن مٹ جاتے ہین جیسے بھٹ کٹیا کے پھل
اور پتون مین کانٹے ہوتے ہین تیسے ہی منکھ کے بشے باسنا کے کانٹے آ لگتے ہین۔ ہے منیشور یہ سب جگت ناش روپ ہی
کوئی پدارتھ استھر نہین باسنا روپی جل اور اندری روپی گانٹھ ہی اسمین پرش کال سے پھنسا ہی سو بڑے دُکھ پاویگا ہے
منیشور باسنا روپی سوت مین جیو روپی موتی پروتے ہوئے ہین اور من روپی نٹ آکر پرو کر چین روپی آتما کے گلے مین ڈالتا ہی
جب باسنا روپی تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب یہ بھرم بھی چھوٹ جاتا ہی۔ ہے منیشور اِس جیو کو بھوگ کی اچھا ہی بندھن کا کارن
ہی اسی سے یہ بھٹکتا ہی اور شانت کو نہین پاتا اس سے مجکو کسی بھوگ کی اچھا نہین نہ راج کی اچھا ہی نہ گھر کی اچھا ہی
نہ بن کی اچھا ہی نہ مرنے کا دُکھ جانتا ہون نہ جینے کا سکھ مانتا ہون مجکو کسی پدارتھ کا سُکھ تو آتم گیان سے ہوتا ہی
اور کسی پدارتھ سے نہین ہوتا جیسے سورج کے اُدے بنا اندھکار کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیان بنا سنسار دُکھ کا
ناش نہین ہوتا۔ اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے موہ کا ناش ہو اور مین ہون۔ ہے منیشور بھوگ کے بھوگنے والے
اہنکار کو مین نے تیاگ کیا پھر بھوگ کی اِچھا کیسے ہو۔ ہے منیشور بشے روپ سانپ جسکو چھو جاتا ہی وہ ناش ہو جاتا ہی
سانپ جسکو کاٹتا ہی تو ایکبار اُسکو مار ڈالتا ہی اور بشے روپی جسکو کاٹتا ہی وہ کتنے ہی جنم تک اُسکو مارتا ہی چلا جاتا ہی
اِس سے بھرم دُکھ کا کارن بشے بھوگ ہی اور بڑا بھاری زہر یہی ہی۔ ہے منیشور آرے سے بدن چروانا او زنجر سے شریر
کو بیس ڈالنا مین سہونگا پرنت بشے کا بھوگ کرنا مجھ سے کسی طرح سہا نہین جاتا یہ تو مجکو بڑے دُکھ دایک جان پڑتے
ہین اِس سے آپ مجھ سے وہی اُپاے کہیے جس سے میرے ہردے سے اگیان روپی اندھکار جاتا رہے اور جو نہ
کہو گے تو مین اپنی چھاتی پہ دھیرج روپی سلا رکھ کر بیٹھا ہونگا پرنت بھوگ کی اِچھا نہ کرونگا۔ ہے منیشور جتنے پدارتھ
ہین سب ناش روپ ہین جیسے بجلی کی چمک نہین ٹھہرتی اور انجلی مین پانی نہین ٹھہرتا تیسے ہی بشے بھوگ اور عمر
نہین ٹھہرتی ناش ہو جاتی ہی جیسے کانٹے سے مچھلی دُکھ پاتی ہی تیسے ہی بھوگ کی ترشنا سے جیو دُکھ پاتے ہین
اِس سے مجکو کسی پدارتھ کی اِچھا نہین جیسے کوئی چمکتی ہوئی سوکھی بالو کو پانی سمجھکر پینے کی اِچھا سے دوڑتا ہی اور
پانی نہین پاتا ہی ایسا ہی مین سمجھکر کسی پدارتھ کی اِچھا نہین کرتا۔

اسرابانت برنن نام چوبیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندرجی کہتے ہین کہ ہے منیشور سنسار روپی گڑھے اور موہ روپی کیچڑ مین مورکھ کا من گرجاتا ہی اُس سے وُہ دکھ ہی پاتا ہی شانت کبھی نہین پاتا- جب بڑھاپا آتا ہی تب جیسے پُرانے برچھ کے پتے ہوا لگنے سے ہلتے ہین تیسے ہی سب انگ ہلتے ہین پرنت ترشنا بڑھ جاتی ہی جیسے نیم کا برچھ جیون پُرانا ہوتا ہی تیون تیون کڑوا پن بڑھتا ہی تیسے ہی ترشنا بڑھتی ہی- ہے منیشور جس کسی نے دیہہ اندری آدک کا آشرے اپنے سکھ کے واسطے لیا ہی وہ مورکھ سنسار روپی اندھے کنوئین مین گرتا ہی اور نکل نہین سکتا اگیانی کا چت بشی بھوگ کو کبھی نہین چھوڑتا ہی ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بُدھ میلی ہوگئی ہی جیسے برسات مین ندی میلی ہوجاتی ہی جیسے اگھن مہینہ مین منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی جگت کی شوبھا دیکھتے دیکھتے میری بدھ میلی ہوگئی ہی جیسے جگت کے پدارتھ مورکھ کو اچھّے جان پڑتے ہین اور جیسے پانی کا گڑھا ہری ہری گھاس سے چھاپا ہوا ہوتا ہی اور ہرن کا بچہ اُسکو بہت اچھی جانکر کھانے جاتا ہی تو اُسمین گرپڑتا ہی تیسے ہی یہ مورکھ جیو بشی کو بہت اچھا جانکر اُسکو بھوگ کر گرپڑتا ہی پھر مہا دُکھ پاتا ہی- ہے منیشور جگت کے پدارتھون سے میری بُدھ چنچل ہوگئی ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے میری بدھ پربت کیطرح اچل ہوجاے اور پرم آنند جو نربھو اور نراکار ہی اور جسکو پاکر پھر کسی پد کی اِچھا نہین رہتی پاؤن- ہے منیشور ایسے پد سے میری بُدھ شون ہی اِس سے مین شانت نہین پاتا یہ سنسار اور سنسار کے کرم موہ روپ ہین اِسمین پڑے ہوئے لوگ شانت نہین پاتے راجا جنک وغیرہ اور اور شانت والے لوگ سنسار مین رہ کر بے لگاؤ رہتے ہین جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی- اُنکی بُدھ کیسی ہی کرپا کرکے کہیے اور آپ ایسے سنت مہاتما لوگ بشی بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جگت کے سب بیوہار کرتے ہین اور اُس سے بے لگاؤ رہتے ہین یہ جگت کہیے کہ کیسے آپ بے لگاؤ یعنے بے لوث رہتے ہین جیسے تالاب مین ہاتھی کے جانے سے تالاب کا پانی میلا ہوجاتا ہی تیسے ہی یہ بُدھ موہ سے میلی ہوجاتی ہی اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے بُدھ نرمل ہو یہ سنتوکھ بُدھ استھر کبھی نہین رہتی- جیسے کلھاڑے سے کاٹا ہوا برچھ جڑ سے استھر نہین رہتا تیسے ہی باسنا سے میری بُدھ استھر نہین رہتی ہے منیشور سنسار روپی روگ مجکو لگا ہی اب آپ وہی اُپاے کہیے جس سے اِس روگ کا ناش ہو اِسنے مجکو بڑا دُکھ دیا ہی آتم گیان کا پرکاش کب ہوگا جسکے ہونے سے موہ روپی اندھکار کا ناش ہوتا ہی- ہے منیشور جیسے بادل سے چندرما ڈھک جاتا ہی تیسے ہی میلی بُدھ سے مین ڈھک گیا ہون اِس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے یہ پردہ دور ہوجاے اور آتما نند جو نت ہی پراپت ہو اُسکے پانے سے پھر کچھ پانے کی ضرورت نہین رہتی اور اِس سے سب دُکھ ناش ہوجاتے ہین اور انتہ کرن شیتل ہوجاتا ہی ایسے پد کے ملنے کا اُپاے مجھ سے کہیے- ہے منیشور آتم گیان روپی چندرما کی مجکو اِچھّا ہی جسکے پرکاش سے بُدھ روپی کملنی کھل آتی ہی اور جسکی امرت روپی کرنون سے ترپت برت ہوتی ہی- ہے منیشور اب مجکو گھر مین رہنے کی اچھا نہین اور بن مین جانے کی بھی اِچھا نہین مجکو تو اُس پد کی اچھا ہی جسکے پانے سے انتہ کرن شدھ اور شانت ہوجاتا ہی

بیراگ پریوجن برنن نام پچیسوان سرگ سماپت ہوا

شری رامچندر جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جو زندگی کا بھروسا کرتے ہین وہ مورکھ ہین جیسے پتے پر پانی کا بوند نہین ٹھہرتا تیسے ہی آیردا بھی چھن بھنگ ہی جیسے برسات مین مینڈھک بولتے ہین اور اُنکا کنٹھ چنچل سدا پھڑکتا ہی تیسے ہی آیردا چھن چھن مین چلی ہی جاتی ہی جیسے شری شوجی کے مستک پر چندرما کی ریکھا چھوٹی سی ہی تیسے ہی یہ شریر ہی- ہے منیشور جسکو اسپر بھروسا ہی وہ مورکھ ہی یہ تو کال کا گراس ہی ہی جیسے بلّی چوہے کو پکڑ لیتی ہی تیسے ہی کال سبکو پکڑ لیتا ہی جیسے بلی چوہے کو سنبھلنے نہین دیتی تیسے ہی کال سبکو اچانک پکڑ لیتا ہی اور کسی کو دیکھ نہین پڑتا ہے منیشور جب اگیان روپی میگھ گرجتا ہی تب لوبھ روپی مور پرسن ہوکر ناچتا ہی جب اگیان روپی میگھ برستا ہی تب دکھ روپی بیل بڑھنے لگتی ہی لوبھ روپی بجلی چھن چھن مین چمک چمک کر مٹ جاتی ہی اور ترشنا روپی جال مین پھنسے ہوئے جیو روپی پنچھی بڑے دُکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے- ہے منیشور یہ جگت روپی بڑا روگ لگا ہی اسکے دور ہونے کا کونسا جتن ہی جو کرنا چاہیئے جس سے بھرم روپی روگ چھوٹ جاے اس سے آپ وہی اُپاے کہیے یہ جگت مورکھ کو بہت سُندر دیکھ پڑتا ہی- ایسے پدارتھ پرتھوی آکاش دیولوک مین بھی نہین جو گیانی کو سُندر دیکھ پڑین گیانی کو تو سب بھرم روپ دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی جگت پر بھروسا کرتا ہی- ہے منیشور چندرمان کی جو کلنک ہی اس سے اُسکی شوبھا سُندر نہین لگتی جب کلنک دور ہو جاے تب سندر لگے تیسے ہی میرے چت روپی چندرمان مین کام روپی کلنک لگا ہی اس سے وہ نرمل نہین دیکھ پڑتا تو آپ وہی اُپاے کہیے جس سے یہ کلنک دور ہو جاے ہے منیشور چت بڑا چنچل ہی استھر کبھی نہین ہوتا جیسے آگ مین پڑا ہوا پارہ نہین ٹھہرتا اُڑ جاتا ہی تیسے ہی چت بھی نہین ٹھہرتا ہی بشے بھوگ کی طرف دوڑتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کہیے جس سے چت استھر ہو- سنسار روپی بن مین بھوگ روپی سانپ رہتے ہین اور جیو کو کاٹتے ہین اُنسے بچنے کا اُپاے کہیے- جتنے کرم ہین وہ سب راگ دویش سے ملے ہوے ہین اس سے آپ وہی اُپاے کہیے کہ جس سے راگ دویش نہ آنے پاوے اور سنسار روپی سمندر مین پڑکر ترشنا روپی جل کا اسپرش نہ ہو اور ایسا اُپاے بھی کہیے جس سے راگ دویش کا بھی اسپرش نہ ہو- من مین جو تمن روپی ستا ہی وہ جگت سے دور ہوتی ہی اور طرح سے دور نہین ہوتی اُسکے دور ہونے کی جگت آپ مجھ سے کہیے اور آگے جسکو جس طرح دور ہوئی ہی اور جس طرح آپ کے انتہ کرن مین شیتلتا ہوئی ہی وہ بھی کہیے- ہے منیشور جیسا آپ جانتے ہین وہ کہیے اور جو آپ ہی نے وہ جگت نہین پائی تو مین کچھ نہین جانتا مین سب چھوڑ کر نر اہنکار ہی ہو رہونگا اور جب تک مجکو وہ جگت نہ ملیگی تب تک مین بھوجن جل پان اسنان آدک کرم اور کسی اچھے بُرے کام کو نہ کرونگا نر اہنکار ہو رہونگا یہ نہ میری دیہہ ہی نہ مین دیہہ ہون سب تیاگ کرکے بیٹھ رہونگا جیسے کاغذ پر لکھی ہوئی تصویر ہوتی ہی تیسے ہی ہو جاؤنگا- سوانس (دم) آتے جاتے آپ ہی گھٹ جاینگے- جیسے تیل کے نہ رہنے سے دیپک بجھ جاتا ہی تیسے ہی انرتھ والی دیہہ نربان ہو جایگی تب مہاشانت کو پاؤنگا- اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج ایسے کہکر شری رامچندر جی چپ ہو رہے جیسے بڑے میگھ کو دیکھ کر مور بولنے سے چپ ہو جاتا ہی-

آپنہ تیاگ درشن نام چھبیسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے تپر جب اس پرکار رگھبنش روپی اکاش کے چندرما شری رامچندر جی بولے تب سب لوگ چپ ہو گئے اور سب کے روین کھڑے ہو گئے مانو روین بھی کھڑے ہو کر شری رامچندر جی کے بچن سننے لگے اور سبھا مین جتنے بیٹھے تھے وہ سب نر باسنا روپی سمُدر مین مگن ہو گئے۔ بششٹھ۔ بامدیو۔ بسوامتر آدجو منیشور تھے اور ورشٹ آدمنتری۔ مہاراجہ دشرتھ۔ اور منڈلیشور۔ نوکر۔ چاکر۔ اور ماتا کوشلیا آدک سب چپ ہو گئے اربھات اچل ہو گئے پنجڑے مین جو طوطے اور باغ مین جو پش آدک تھے اور پنچھی آلون (طاقون) مین بیٹھے تھے وہ بھی سنکر چپ ہو گئے آکاش کے پنچھی جو پاس تھے وہ بھی استھر ہو گئے اور آکاش مین دیوتا سدھ گندھرپ بدیادھر اور کنر بھی آکر سننے لگے اور پھولون کی برکھا کر کے دھن دھن کہنے لگے اُس سمے پھولون کی ایسی برشا ہوئی کہ جیسے برف برستی ہی اور چھیر ساگر کی لہرین اُچھلتی تھین جیسے موتی کی مالا برستی تھین جیسے ماکھن کے بوند اُڑتے ہون اِس طرح آدھی گھڑی تک پھولون کی برشا ہوئی اور بڑی سگندھ پھیل گئی پھولون پر بھونرے پھرنے لگے اور بڑا آنند اُس سمے ہوا سب نمونہ کہنے لگے اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے کمل نین رگھبنشی آکاش کے چندرما تم دھن ہو تمنے اچھے بڑے بڑے اُتم استھان دیکھے ہین اور بہت طرح کے بچن سنے ہین جیسے بچن تمنے کہے ہین ویسے ہمنے کبھی نہین سُنے یہ بچن سنکر ہمارا جو دیوتاپن کا ابھمان تھا وہ سب جاتا رہا اور امرت روپی بچن سنکر ہماری بدھ بھر گئی۔ ہے شری رامچندر جی جیسے بچن تمنے کہے ہین ایسے بچن ہمارے گرو برہسپت جی بھی نہین کہہ سکتے تمھارے بچن پرمانند کے دینے والے ہین اِس سے تم دھن ہو۔

سدھ سماج برنن نام ستائیسوان سرگ سماپت ہوا

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بھاردواج سدھ لوگ ایسے بچن کہہ کر بچارنے لگے کہ رگھبنش کا کل (خاندان) پوجنے جوگ ہی جسمین شری رامچندر جی نے بڑے اُتم بچن منیشورون کے سامنے کہے ہین اب جو منیشور لوگ جواب دینگے وہ بھی ضرور سننا چاہیئے۔ جیسے پھول کے اوپر بھونرا ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی بیاس۔ نارد۔ پُلہہ پلست آد سب سادھ سبھا مین بیٹھے تب بششٹھ اور بسوامتر آدمنیشور اُٹھ کھڑے ہوے اور اُنکی پوجا کرنے لگے پہلے مہاراجہ دشرتھ نے پوجا کی پھر سب نے اینک پرکار سے اُنکی پوجا کی اور جتھا جوگ آسن پر بیٹھے اُن مین نارد جی بہت سندر بین ہاتھ مین لیے اور شیام مورت بیاس جی رنگ رنگ کے کپڑے پہنے جیسے ستارون مین مہا شیام گھٹا آوے تیسے براجمان تھے ایسے ہی دُرباسا بامدیو۔ پُلہہ پلست۔ برہسپت کے پتا انگرا۔ بھرگ اور مین بھی وہان تھا اور برہم رکھ۔ دیو رکھ۔ راج رکھ۔ دیوتا منیشور۔ سب آکر اُس سبھا مین بیٹھے کسی کی بڑی جٹا کوئی مکٹ پہنے کوئی رودراکش کی مالا کوئی موتیون کی مالا پہنے تھے کسی کے گلے مین رتن کی مالا اور ہاتھ مین کمنڈل اور مرگ چھالا کسی کے مہا سندر پیتامبر کسی کی کمر مین کوپین اور کسی کے کمر مین سونے کی زنجیر تھی ایسے بڑے بڑے تپسوی جو وہان آکر بیٹھے تھے اُن مین کوئی راجسی اور کوئی ساتوکی سبھاو والے تھے اور سب بدیاوان بید پڑھنے والے تھے کوئی سورج کیطرح کوئی چندرما کی طرح کوئی ستارونکی طرح کوئی رتن کی طرح پرکاشمان اور پرشارت پرجتن کرنے والے جتھا جوگ آسن پر بیٹھے۔ موہنی مورت اور دین سبھاو والے

شری رامچندر بھی ہاتھ جوڑ کر سبھا مین بیٹھے اور اُنکی سب پوجا کر کے کہنے لگے کہ ہے رام جی تم دھن ہو- نارد جی سب کے سامنے کہنے لگے کہ ہے رام جی تمنے بڑے ببیک اور بیراگ کے بچن کہے جو سبکو پیارے لگے اور سب کے کلیان کرنے والے اور پرم گیان کے کارن ہین- ہے رام جی تم بڑے بدھمان اور اُدار آتما دیکھ پڑتے اور مہا باک کا ارتھ تمسے پرگٹ ہوتا ہی ایسا اُجل پاتر سادھو اور انت تپسیون مین کوئی برلا ہوتا ہی جتنے منکھ ہین سب پش سے دکھہ پڑتے ہین کیونکہ جنکو سنسار سمدر سے پار اُترنے کی اچھا ہی اور جو پرشارتھ پر جتن کرتا ہی وہی منکھ ہی-

ہے سادھو برچھ تو بہت ہوتے ہین پرنت چندن کا برچھ کوئی ہوتا ہی تیسے ہی سریر دھاری تو بہت ہین پرنت ایسا کوئی ہوتا ہی اور سب ہڈی مانس لہو کے پتلے بنے ہوئے بھٹکتے پھرتے ہین جیسے کل کی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی اگیانی جیو ہین ہاتھی تو بہت ہین پرنت برلے کے مستک سے موتی نکلتا ہی تیسے ہی منکھ تو بہت ہین پرنت پرشارتھ پر جتن کرنے والا کوئی برلا ہی ہوتا ہی جیسے برچھ تو بہت ہین پرنت لونگ کا برچھ کوئی برلا ہی ہوتا ہی تیسے ہی منکھ تو بہت ہین ایسا کوئی برلا ہی ہوتا ہی ایسے پاتر سے تھوڑا ارتھ کہا بھی بہت ہو جاتا ہی جیسے تیل کی بوند تھوڑے ہی پانی مین ڈالیے تو وہ پھیل جاتی ہی تیسے ہی تمھارے ہردے مین تھوڑے بچن بھی بہت ہوتے ہین تمھاری بدھ بہت اُتم ہی اور دیپک سی پرکاشش کرنے والی اور گیان کا پرم پاتر ہی کہتے ہی تمکو گیان جلد آجائیگا اور ہمارے سامنے تمکو گیان نہ ہو تو تم جاننا کہ سب مور کھ بیٹھے ہین-

مُمکش سماج برنن نام اٹھائیسوان سرگ سماپت ہوا

اور یہ پرکرن بھی سماپت ہوا

شری پرماتمے نمہ

دوسرا پرکرن مُمکشُ کے برنن مین

بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے سادھو یہ بچن پرم آنند کے روپ ہین اور کلیان کے کرنے والے ہین اُن مین سننے کی رُچ جب ہوتی ہی جب جنموں کے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہین جیسے کلپ برچھ کے پھل کو بڑے پُن سے پاتے ہین تیسے ہی جسکے بڑے پن اکٹھے ہوتے ہین اُسکو رُچ ان بچنون کے سننے مین ہوتی ہی اور طرح سے نہین ہوتی- یہ بچن پرم بودھ کے کارن ہین- بیراگ پرکرن کے ایکہزار پانسو اشلوک ہین- ہے بھاردواج اسطرح جب نارد جی نے کہا تب بشوامتر جی نے کہا کہ ہے گیان والون مین اُتم شری رامچندر جی جتنا کچھ جاننے کو چاہیئے وہ سب تم جانتے ہو اِس سے اب تمکو جاننے کو کچھ باقی نہین رہا پر اُسمین بشرام کرنے کے لیے کچھ مارجن (جاروب کشی- صفائی کرنا) کرنا باقی ہی جیسے اشدھ درپن کا میلاپن دور کرنے سے مکھ اسپشٹ (صاف) دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی کچھ اُپدیش کی ضرورت تمکو ہی- ہے شری رامچندر جی آپ ہی کے برابر بھگوان بیاس جی کے پتر شکدیو جی بھی ہوئے ہین وہ بھی بڑے

بدھمان تھے انھون نے جو جاننے کے قابل تھا اُسکو جانا تھا پربشرام کی ضرورت اُنکو بھی باقی تھی پھر بشرام کو پاکر شانت دان
ہوئے- اِتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ شکدیوجی کیسے بدھمان اور گیانوان تھے اور بشرام کی ضرورت
اُنکو کیسی تھی اور پھر کیسے اُنھون نے بشرام یعنے آرام پایا سو کرپا کر کہیے- بشوامتر جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی انجن کے
پربت کے سمان اور سورج کے برابر پرکاشمان بھگوان بیاس جی سمیرو کے سنگھاسن پر مہاراجہ دسرتھ کے پاس
بیٹھے تھے بیاس جی کے پتر شکدیوجی سب شاسترون کے جاننے والے تھے اور ست کو ست اور اَست کو اَست
جانتے تھے پر اُنھون نے شانت پرمانند روپ آتما مین بشرام نہ پایا تب اُنکو سندیہ ہوا کہ جسکو مین نے جانا
ہی وہ نہ ہوگا کیونکہ مجھکو آنند نہین جان پڑتا یہ سندیہ کر کے ایک سمے بیاس جی جو سمیرو پربت کی کھوہ مین بیٹھے
تھے اُنکے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہے بھگون یہ سنسار سب بھرم تک کہان سے ہوا ہی اور اسکی نبرت کیسے ہوتی ہی
یعنی بھرم کیسے چھوٹیگا اور آگے کبھی اسکی نبرت بھی ہوتی ہی سو کہیے ہے رام جی جب اسطرح شکدیوجی نے کہا تب بید
جاننے والون مین شرومن شری بیدبیاس جی نے اُنکو ترنت اُپدیش کیا تب شکدیوجی نے کہا کہ ہے بھگون جو کچھ
آپ کہتے ہین وہ تو مین پہلے ہی سے جانتا ہون اس سے مجکو شانت نہین ہوتی- ہے رام جی تب شری بیدبیاس
جی بچار کرنے لگے کہ اِسکو میرے بچن سے شانت نہ ہوگی کیونکہ پتا اور پتر کا ناتا ہی ایسا بچار کر سب تتو کے جاننے والے
بیاس جی کہنے لگے کہ ہے پتر مین سب تتو کو نہین جانتا ہون تم راجا جنک کے پاس جاؤ وہ سب تتو کے جاننے والے
اور شانت آتما ہین وہ تمھارا موہ چھڑا دینگے تب شکدیوجی وہان سے چلکر متھلا پری مین آئے اور راجا جنک کے
دروازے پر آکر کھڑے ہوئے تب تو دوارپال نے جاکر راجا جنک سے کہا کہ بیاس جی کے پتر شکدیوجی کھڑے ہین
راجا جنک نے جانا کہ اُنکو جگیاسا ہی اسلیے کہا کہ کھڑے رہنے دو- اسیطرح دوارپال نے جاکر کہا- اور سات دن اُنکو کھڑے
ہی بیت گئے تب راجا نے پوچھا کہ شکدیوجی کھڑے ہین کہ چلے گئے- دوارپال نے کہا کہ کھڑے ہین- راجا نے کہا کہ آگے
لے آؤ تب وہ اُنکو آگے لے آیا اُس دروازے پر بھی وہ سات دن کھڑے رہے- پھر راجا نے پوچھا کہ شکدیوجی ہین-
دوارپال نے کہا کہ ہان کھڑے ہین راجا نے کہا کہ انتہ پور (خاص محل) مین لے آؤ اور طرح طرح کے سکھ بھوگ کراؤ-
تب وہ اُنکو انتہ پور مین لے گیا وہان استریون کے پاس بھی وہ سات دن تک کھڑے رہے پھر راجا نے دوارپال سے
پوچھا کہ شکدیوجی کی اب کیسی دشا ہی اور آگے کیسی دشا تھی دوارپال نے کہا کہ آگے وہ نرادر کرنے سے نہ دکھی ہوتے تھے
اور نہ اب سکھ بھوگ کرنے سے سکھی ہوئے ہین وہ تو بھلے برے دونون مین برابر ہین- جیسے مند پون سے سمیرو
پربت چلائمان نہین ویسے ہی یہ بڑے بھوگ اور نرادر سے چلائمان نہین ہوتے- جیسے پپیہا کو میگھ کے جل
کے سواے ندی اور تالاب آدی کے جل کی اچھا نہین ہوتی ویسے ہی اُنکو بھی کسی پدارتھ کی اچھا نہین ہی-
تب تو راجا جنک نے کہا کہ اُنکو یہان لے آؤ جب شکدیوجی آئے تب راجا جنک نے کھڑے ہو کر پرنام کیا جب
دونون بیٹھ گئے تب راجا جنک نے کہا کہ ہے منیشور تم کس نمت آئے ہو اور تمھارا کیا اِچھا ہی وہ کہو مین تمھاری
اِچھا پورن کردون شکدیوجی بولے کہ ہے گرو جی یہ سنسار کا آڈمبر کیسے اُتپن ہوا ہی اور کیسے شانت ہوگا سو آپ کہیے

اِتنا کہکر بشوامتر جی بولے کہ ہے شری رامچندر جب اِس پرکار شکدیو جی نے کہا تب راجا جنک نے شاستر کے موافق اُپدیش جیسا بیاس جی نے کہا تھا ویسا ہی کہا سو سنکر شکدیو جی نے کہا کہ ہے ناتھ جو کچھ آپ کہتے ہین وہی میرے پتا جی بھی کہتے تھے اور وہی شاستر بھی کہتا ہی اور مین بھی بچار سے ایسا ہی جانتا ہون کہ یہ سنسار اپنے چت سے ہی اُتپن ہوتا ہی اور چت کے نروید ہونے سے بھرم چھوٹ جاتا ہی پر مجکو بشرام نہین پراپت ہوتا - راجا جنک جی بولے کہ ہے منیشور جو کچھ مین نے کہا اور جو تم جانتے ہو اسکے سوائے اور اُپائے نہ جاننا اور نہ کہنا ہی ہی یہ سنسار چت کے سمبندھ سے ہوا ہی جب چت پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب بھرم چھوٹ جاتا ہی آتم تو نت شدھ پرم آنند روپ کیول چیتن ہی جب اُسکا ابھیاس کروگے تب تم بشرام پاؤگے تم مکت روپ ہو کیونکہ تمھارا چتن آتما کی طرف ہی سنسار کی طرف نہین اس سے تم بڑے اُدار آتما ہو ہے منیشور تم مجکو بیاس جی سے بڑھ کر سمجھکر میرے پاس آئے ہو پر تم مجھ سے بھی بڑھکر ہو کیونکہ ہماری حالت تو باہر سے دکھ پڑتی ہی اور تمھاری حالت باہر سے کچھ بھی نہین پر بھیتر سے ہماری بھی اچھا نہین ہی - اتنا کہکر بشوامتر جی بولے کہ ہے رام جی جب اِس طرح راجا جنک نے کہا تب شکدیو جی نے نہہ سنگ نہہ پرچتن اور نرنبھے ہوکر سمیرپربت کی کھوہ مین جاکر دس ہزار برس تک نربکلپ سمادھ لگائی جیسے تیل بنا دیپک نربان ہو جاتا ہی تیسے ہی وے بھی نربان ہوگئے جیسے سمندر مین بوند لین ہو جاتا ہی اور جیسے سندھیا کے سمے سورج کا پرکاش سورج مین لین ہو جاتا ہی تیسے ہی کلپنا رُوپ کلنک کو تیاگ کر وہ سبہ ہم پد کو پاگئے -

مُن شکدیو نربان برنن نام پہلا سرگ سماپت ہوا

بشوامتر جی بولے کہ ہے مہاراج دشرتھ جیسے شکدیو جی شدھ بدھ والے تھے تیسے ہی شری رامچندر جی بھی ہین جیسے شانت کے لیے شکدیو جی کو کچھ مارجن کرنے کو چاہیے تھا تیسے ہی شری رامچندر جی کو بھی بشرام کے واسطے کچھ مارجن کی ضرورت ہی کیونکہ آبرن کرنے والے جو بھوگ ہین اُنکی اچھا اب چھوٹ گئی ہی اور جو کچھ جاننے کے جوگ تھا اُسکو جان لیا ہی اب ہم کوئی ایسی جگت کرینگے کہ جس سے اُنکو بشرام ہوگا جیسے شکدیو جی کو تھوڑے ہی سے مارجن مین شانت کی پراپت ہوئی تھی تیسے ہی اُنکو بھی ہوگی - ہے مہاراجہ دشرتھ جیسے گیانوان کو ادھیاتک آدکھ اسپرش نہین کرتے تیسے ہی رام جی کو بھی بھوگ کی اچھا اسپرش نہین کرتی - بھوگ کی اچھا بسکولاچار کر دیتی ہی اسی کا نام بندھن ہی اور بھوگ کی اچھا کا ناش کر دینا اسیکا نام موکش ہی جیون جیون بھوگ کی اچھا کرتا ہی تیون تیون وہ بگڑتا جاتا ہی اور جیون جیون بھوگ کی اچھا مٹتی جاتی ہی تیون تیون سدھرتا جاتا ہی جب تک آتمانند کا پرکاش نہین ہوتا تب تک بشی بھوگ کی اچھا دور نہین ہوتی اور جب آتمانند پراپت ہو جاتا ہی تب بشی باسنا کوئی نہین رہتی - جیسے مرُاستھل مین لتا (بیل) نہین اُتپن ہوتی تیسے ہی گیانوان کو بشی باسنا اُتپن نہین ہوتی - ہے سادھو گیانوان کسی پھل کی اچھا سے بشی بھوگ کا تیاگ نہین کرتا ہی بلکہ سبھاؤ ہی سے اُسکی بشی باسنا جاتی رہتی ہی - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی کو اب کسی پدارتھ کے بھوگ کی اچھا نہین رہی ابتو وہ بسید بدت ہوتے جاتے ہین آپ ہی بشرام کی اچھا رکھتے ہین اِس سے جو کہو وہی کرون کہ جس سے اُنکو بشرام ملے -

مہاراج سری بشسٹھ جی کی جگت سے یہ شانت ہونگے اور آگے سے یہی رگھوبنش کل کے گرو ہین اُنکے اپدیش سے
آگے بھی رگھوبنشی گیانوان ہوئے ہین یے سربگیہ اور ساکشی روپ ہین اور ترِکال اور گیان کے سورج ہین اِنکے اُپدیش
سے شریرامچندرجی آتم پدکو پراپت ہونگے۔ہے بشسٹھ جی جب ہمسے تمسے جھگڑا ہوا اور برہماجی نے مندراچل
پربت پر جو رکھیشرون اور طرح طرح کے برچھون سے بھرا ہوا تھا سنساری باسنا کے ناش ہونے اور ہمارے تمھارے
جھگڑے کو مٹانے اور جیوون کے بھلے کے نمت جو اُپدیش کیا تھا وہ تمکو یاد ہی۔اب وہی اپدیش تم شری امچندر
جی کو کرو کیونکہ یہ بھی نرمل گیان کے پاتر (ظرف) ہین مگیان بگیان اور نرمل جگت وہی ہی جو شدھ پاتر ہین ارپن
کیونکہ پاتر کے بنا اُپدیش برتھا ہی جسمین شکھ بھاؤ اور برکتتا (آزادی) نہ ہو ایسے کپاتر مورکھ کو اپدیش کرنا برتھا ہی
اور جو برکت ہو پرنت شکھ بھاؤ نہ ہو تو بھی اُپدیش نہ کرنا چاہیئے دونون گنون سے سنجگت ہو اُسکو اُپدیش کرنا
چاہیئے پاتر بنا اُپدیش برتھا ہی ارتھات اشدھ ہو جاتا ہی جیسے گئو کا دودھ مہاپوتر ہی پر جو اسکو کتّے کی کھال مین
ڈالیے تو اپوتر ہو جاتا ہی تیسے ہی کپاتر کو اپدیش کرنا برتھا ہی۔ہے منیشور جو شکھ بیراگ سہت اور اُدار آتما ہی
وہ تمھارے اُپدیش کے جوگ ہی اور تم راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت پرم شانت روپ ہو اسیلئے تمھارے
اُپدیش کے پاتر شری رامچندرجی ہین۔اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار بشوامترجی نے کہا تب ناردجی
اور بیاس جی وغیرہ نے سادھ سادھ کہا ارتھات بھلا بھلا کہا کہ یہی ٹھیک ہی اس سمے مہاراجہ دشرتھ جی کے پاس
بہت طرح کے سادھو بیٹھے ہوئے تھے برہماجی کے پتر بشسٹھ جی نے کہا کہ ہے منیشور جو کچھ آپ نے اگیا دی ہی وہ
ہمنے مانی۔ایسی کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ جو سنت کی اگیا کو نہ مانے۔ہے سادھو مہاراجا دشرتھ کے جتنے پتر ہین
اُن سب کے ہردے مین جو اگیان روپی اندھکار ہی اسکو مین گیان روپی سورج سے اس طرح نکال دونگا جس طرح سورج
کے پرکاش سے اندھکار دور ہو جاتا ہی۔ہے منیشر جو کچھ برہماجی نے اُپدیش کیا تھا وہ مجکو سب یاد ہی کچھ ذرا بھی نہین
بھولا۔وہی اُپدیش کرونگا جس سے سری رامچندرجی نسندیہہ ہو جائینگے۔اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار
بشسٹھ جی بشوامترجی سے کہکر سری رامچندرجی سے موکش کا اُپاے کہنے لگے۔ ×

بسوامتر اُپدیش نام دوسرا سرگ سماپت ہوا

بشسٹھ جی بولے کہ ہے سری رامچندرجی برہما نے جیوون کے بھلے کے لیے جو مجکو اُپدیش کیا تھا وہ سب مجکو
اچھی طرح یاد ہو وہی مین تمسے کہتا ہون۔اتنا سنکر سری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے ناتھ کچھ آپ سے مین پوچھنا چاہتا ہون
ایک سندیہہ مجکو ہوا ہی اُسے دور کیجیے موکش کا اُپاے تو آپ ضرور کہیئے گا پرنت یہ جو آپ نے کہا کہ مہاراج شکدیو
جی بدیہہ مکت ہوگئے تو بھگوان بیاس جی جو سربگیہ تھے وہ بدیہہ مکت کیون نہ ہوئے۔یہ سنکر بشسٹھ جی بولے کہ
ہے سری رامچندرجی جیسے سورج کی کرن کے ساتھ ترسرین (ذرہ) اُڑتی ہوئی دکھہ پڑتی ہی اور اسکی گنتی کچھ نہین ہوسکتی
تیسے ہی پرم سورج کے سمبندن روپی کرن مین ترلوک روپی ترسرین بے گنتی ہین یعنی بے انتہا ہوکر
مٹ جاتے ہین بے انتہا ہوتے ہین۔اننت ترلوکی برہم سمندر مین ہین انکی سنکھیا (تعداد) کچھ نہین

شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے ناتھ پیچھے جو ہو گئے ہین اور آگے جو ہونگے انکی گنتی سنکھیا (تعداد) ہی برتمان (موجود) کو تو مین جانتا ہون۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندرجی اننت کوٹ ترلوک اُپجے ہین اور مٹ گئے ہین کتنے ہی ہوتے ہین اور کتنے ہی ہو دینگے انکی کچھ گنتی نہین ہی کیونکہ جیو بے گنتی ہین اور ہر ایک جیو کی اپنی اپنی سرشٹ ہی جب یہ جیو مرجاتے ہین تب اُسی استھان مین اپنی باسنا کے موافق پھر پیدا ہوتے ہین اور اسی استھان مین ترلوک دیکھ پڑتا ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاش پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہین اور طرح طرح کی باسنا کے موافق اپنی اپنی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی پھر جب وہان سے مرتا ہی تب بھی وہی سرشٹ ہوتی ہی نام روپ سہت وہی جاگرت ست ہو کر کے دیکھ پڑتا ہی پھر جب وہان سے مرتا ہی تب اس پنچ بھوت سرشٹ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور اور دیکھ پڑتی ہی اور وہان جو جیو ہوتے ہین اُنکو بھی اسی پرکار جان پڑتا ہی اسیطرح ایک ایک جیو کی سرشٹ ہوتی ہی اور مٹ جاتی ہی اسکی سنکھیا کچھ نہین تب برھماجی کے سرشٹ کی سنکھیا کیسے ہو سکے۔ جیسے منکھ آپ گھومتا ہی تو اُسکو سب چیز گھومتی ہوئی جان پڑتی ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھنے سے ندی کے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے آنکھ کے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا دیکھ پڑتی ہی اور جیسے سپنے مین سرشٹ دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی جیو کو بھرم سے یہ لوک اور پرلوک دیکھ پڑتا ہی اصل مین جگت کچھ اپجا ہی نہین ایک اکیلا پرم آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی تسمین دو ہونے کا بھرم اودیا سے ہوتا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنی باسنا جگت روپ ہو کر دیکھ پڑتی ہی۔ ہے شری رامچندرجی بیاس جی کو بتیس آکار (صورت) سے مین نے دیکھا ہی انمین دس ایک اکار اور کریا اور نشچے روپ ہین اور دس سم سمان ہوئے ہین اور بارہ اکار کریا اور چیشٹا مین بلکشن (عجیب و غریب) ہوتے ہین۔ جیسے سمدر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تو اُن مین کوئی سم اور کوئی بلکشن اپجتی ہین تیسے ہی بیاس ہوتے ہین سم جو دس ہوتے ہین اُن مین دس بیاس یہی ہین اور آگے بھی آٹھ بار یہی ہونگے اور مہابھارت کہینگے نوین بار برھما ہو کر بدیہہ مکت ہونگے ہم اور بالمیک۔ بھرگ۔ برہسپت کے پتا انگرا آد بھی مکت ہونگے ہے رامچندر ایک سم ہوتے ہین اور ایک بلکشن ہوتے ہین منکھ دیوتا پشو پنچھی وغیرہ کتنے بار سمان ہوتے ہین اور کتنے بار بلکشن ہوتے ہین کتنے جیو سمان آکار آگے سے کل کریا سہت ہوتے ہین کتنے سنکلپ (خواہش) سے اُڑتے پھرتے ہین۔ آنا جانا جینا مرنا سپنے اور بھرم کیطرح دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی نہ پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی یہ بھرم اگیان سے جان پڑتا ہی پرنتو جو کھود کر دیکھو تو سار (ہیر) کچھ بھی نہین نکلتا تیسے ہی جگت بھرم اچار سے سدھ ہی بچار کیئے سے کچھ نہین بھاستا۔ ہے رامچندرجی جو پرش آتما کی ست مین جگا ہی اُسکو دو ہونے کا بھرم نہین ہوتا وہ آتم درشی سدا شانت آتما پر مانند سوروپ اچھا سے رہت ہی۔ جیسے جیون مکت کو کوئی چلا نہین سکتا تیسے ہی بیاس دیوجی کو سدیہہ مکت اور بدیہہ مکت کی اچھا نہین وہ تو سدا ادویت روپ ہین۔ ہے شری رامچندر جیون مکت کو سب کہین سربا تما پورن بھاستا ہی اور اپنا ہی سوروپ ہی وہ تو سوروپ اور سار اور شانت روپ امرت سے پورن اور نربان مین استھت ہی۔

اگنت سرشٹ برنن نام تیسرا سرگ سماپت ہوا

اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے شری رامچندر جی جیون مکت اور بدیہہ مکت مین کچھ بھید نہین ہی جیسے پانی ٹھہرا ہوا
ہی تو بھی پانی ہی اور لہر ہی تو بھی پانی ہی تیسے ہی جیون مکت اور بدیہہ مکت ایک ہی ہین - ہے رامچندر جی جیون مکت اور
بدیہہ مکت کا ان بھو پرتچھ تمکو نہین بھاستا کیونکہ سو سمبید ہی اور ان مین جو بھید بھاستا ہی سو اسمیک درشی کو بھاستا ہی
گیانوان کو کچھ نہین بھاستا ہی - ہے شری رامچندر جی جیسے بایو اسپند روپ ہوتی ہی تو بھی بایو ہی اور جو نہہ
اسپند روپ ہوتی ہی تو بھی بایو ہی نسچے کر کے کچھ بھید نہین پر اور جیو کو اسپند ہوتی ہی تو بھاستی ہی اور نہہ اسپند
ہوتی ہی تو نہین بھاستی تیسے ہی گیانوان پرش کو جیون مکت اور بدیہہ مکت مین کچھ نہین وہ سدا ادویت
اور اچھا سے رہت ہی جب جیو کو اسکا شریر دیکھ پڑتا ہی تب جیون مکت کہتے ہین اور جب شریر نہین دیکھ
پڑتا ہی تب اسکو بدیہہ مکت کہتے ہین اسکو دونون برابر ہین - ہے رامچندر جی اب پرکرت پرسنگ کو جو شرون کا
بھوکھن ہی اسکو سنیے - جو کچھ سدھ ہوتا ہی وہ اپنے پرشارتھ سے سدھ ہوتا ہی پرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا - لوگ
جو کہتے ہین کہ جو دیو کریگا سو ہوگا یہ مورکھتا ہی - چندرما جو ہردے کو شیتل اور آنند دینے والا جان پڑتا ہی اسمین شیتلتا
پرشارتھ سے ہوئی ہی - ہے رام جی جس کام کے کرنے کی تدبیر کرے اور اس سے پھرے نہین تو وہ کام ضرور
پورا ہو جائیگا پرش پرجتن کیکا نام ہی سو سنیے - سنت جن اور ست شاستر کے اپدیش روپ اپاے سے اسکے انسار
چت کا بچرنا پرشارتھ پرجتن ہی اور اسکے بپریت جو چیشٹا ہی اسکا نام انہت چیشٹا ہی - جسکے واسطے جتن کرتا ہی وہی پاتا
ہی - ایک جیو پرشارتھ پرجتن کر کے اندر کی پدوی پاکر تینون لوک کا پت ہو کر سنگھاسن پر بیٹھا - ہے رام چندر جی آتم تتو
مین جو چیتن سمپت ہی سو سمپت روپ ہو کر دیکھ پڑتی ہی اور سوئی اپنے پرشارتھ سے برہما کے پد کو پراپت ہوئی ہی -
تیسے دیکھ کر جسکو جو سدھتا ہوئی ہی وہ اپنے پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی - کیول چیتن آتم تتو ہی اسمین چت سمبیدن اسپند
روپ ہی یہ چیتن سمبیدن اپنے پرشارتھ سے گرڑ پر سوار ہو کر بشن روپ ہوتا ہی اور پرشوتم کہاتا ہی اور یہی چیتن سمبیدن
اپنے پرشارتھ سے رودر روپ ہو کر آدھے انگ مین پاربتی مستک مین چندرما اور نیل کنٹھ پرم شانت روپ کو
دھارن کرتا ہی اس سے جو کچھ سدھ ہوتا ہی وہ پرشارتھ ہی سے ہوتا ہی - ہے رامچندر جی پرشارتھ سے جو سمیر پربت
کو پیس ڈالنا چاہے تو وہ بھی کر سکتا ہی جو پہلے دن مین براکرم کیا ہو اور اگلے دن مین اچھا کرم کرے تو براکرم دور
ہو جاتا ہی جو اپنے ہاتھ سے چرنامرت بھی نہ لے سکتا ہو وہ اگر پرشارتھ کرے تو وہی پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے
اربھات کھنڈ کھنڈ کر سکتا ہی ایسی سامرتھ ہو جاتی ہی -

پرشارتھ مہتا برنن نام چوتھا سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی چت جو کچھ اچھا کرتا ہی اور شاستر کے انسار پرشارتھ نہین کرتا وہ سکھ نہ پاویگا
کیونکہ اسکی انمت چیشٹا ہی - پرشارتھ بھی دو طرح کے ہین ایک شاستر کے موافق دوسرا شاستر کے برخلاف جو شاستر کو
چھوڑ کر اپنی اچھا کے موافق کرتا ہی وہ سدھتا کو نہین پاتا اور جو شاستر کے موافق پرشارتھ کرے گا وہ سدھتا کو پراپت

ہوگا کبھی دُکھ نہ پاویگا اَن بھو سے سمرن ہوتا ہی اور سمرن سے اَن بھو ہوتا ہی یہ دونون اسی سے ہوتے ہین دَیُو تو کچھ نہ ہوا - ہے رامچندر جی اَور دَیُو کوئی نہین اسکا کیا ہوا اسی کو ملتا ہی پرنتُ جو بلوان ہوتا ہی اُسی کے انسار بچرتا ہی جسکے پہلے کے سنسکار بلوان ہوتے ہین اُسی کی جے ہوتی ہی اور جو بدیاوان پُرش بلی ہوتا ہی تب اُسکو جیت لیتے ہین جیسے ایک پُرش کے دو پُتر ہین تو وہ اُن دونون کو لڑاتا ہی پر دونون مین سے جو بلی ہوتا ہی اُسی کی جے ہوتی ہی پرنتُ دونون اُسی کے ہین تیسے ہی دونون کرم اسکے ہین جسکا پورب کا سنسکار بلی ہوتا ہی اُسکی جے ہوتی ہی - ہے رامچندر جی یہ جیو جو ست سنگ کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی بچار کرتا ہی پر پھر بھی پنچھی کے سمان جو سنسار برچھ کی اور اُڑ جاتا ہی تو پُورب کا سنسکار بلی ہی اُس سے اَستھر نہین ہو سکتا ایسا جانکر پُرش پرجتن کا تیاگ نہ کرے پُورب کے سنسکار سے اینتھا یعنے برخلاف نہین ہو سکتا پرنتُ پُورب کا سنسکار بلی بھی ہو اور ست سنگ کرے اور ست شاستر کو بھی اچھی طرح کام مین لاوے تو پُورب کے سنسکار کو پُرشارتھ پرجتن سے جیت لیتا ہی - جیسے پورب کے سنسکار مین بُرا کام کیا ہی اور آگے اچھا کرم کرے تو پچھلے کا ابھاو ہو جاتا ہی سو پُرش پرجتن ہی سے ہوتا ہی - پرشارتھ کیا ہی اور اُس سے کیا سدھ ہوتا ہی سو سُنیے - گیانوان جو سنت ہین اور ست شاستر جو برہم بدیا ہی اُسکے موافق پرجتن یعنے تدبیر و کوشش کرنے کا نام پرشارتھ ہی اور پرشارتھ سے پانے کے لائق آتما ہی جس سے سنسار سمُدر سے پار ہوتا ہی - ہے رامچندر جی جو کچھ سدھ ہوتا ہی سو اپنے پرشارتھ ہی سے سدھ ہوتا ہی دوسرا کوئی دَیُو نہین ہی جو شاستر کے انسار پرشارتھ کو تیاگ کرکے کہتا ہی کہ جو کچھ کریگا سو دَیُو کریگا وہ منکھون مین گدھا ہی اُسکا سنگ کرنا دکھ کا کارن ہی - منکھ کو پرتھم تو یہ کرنا چاہیے کہ اپنے برن آشرم کے شبھ دھرم کرم پر چلے اور اشبھ کو تیاگ کرے پھر سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کو بچارنا اُنکو بچار کر اپنے گُن دوش کو بھی بچار کرنا چاہیے کہ دن اور رات مین کیا شبھ اور اشبھ کیا ہی آگے پھر گُن اور دوشون کا بھی ساکشی ہو کر سنتوکھ - دھیرج - بیراگ - بچار اور ابھیاس آد جو گُن ہین اُنکو بڑھاوے اور جو دوش ہین اُنکا تیاگ کرے جب ایسے پرشارتھ کو اختیار کریگا تب پرم آنند روپ آتم تتو کو پاویگا - اِس سے ہے شری رامچندر جی جیسے بن کا گھائل ہوا ہرن گھاس ترن اور پتون کو رسیلا جانکر کھاتا ہی تیسے ہی استری پُتر بھائی بندھ دھن دولت وغیرہ مین ڈوبا رہنا نہ چاہیے ایسے برکت (آزاد) رہنا اور دانتون سے دانتون کو چبا کر سنسار سمُدر سے پار ہونے کا جتن کرنا چاہیے جیسے کیشری سنگھ بل کرکے پنجرے سے نکلجاتا ہی تیسے ہی نکلجانا اسی کا نام پرشارتھ ہی ہے رامچندر جی جسکو کچھ سدھتا ہوئی ہی اُسکو پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی پرشارتھ بنا نہین ہوتی - جیسے پرکاش بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا - جنے اپنا پرشارتھ تیاگ دیا ہی اور دَیُو کے آسرے ہو کر یہ سمجھتا ہی کہ ہمارا بھلا دَیُو کریگا وہ کبھی سدھ نہ ہوگا جیسے پتھر سے تیل نکالا جاے تو نہین نکلتا تیسے ہی اُسکا کلیان دیو سے نہ ہوگا - اسلیے ہے رامچندر تم دَیُو کا آسرا چھوڑ کر اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو جنے اپنا پرشارتھ چھوڑ دیا ہی اُسکو سُندر سوبھا اور لچھمی بھی چھوڑ دیتی ہی جیسے بسنت رت کی منجری بسنت رت کے چلے جانے سے بے رس ہو جاتی ہی تیسے ہی اُنکی سوبھا تھوڑی ہو جاتی ہی - جس پُرش نے ایسا نشچے کیا ہی کہ ہمارا پالنے والا دَیُو ہی وہ پُرش ایسا ہی جیسے کوئی اپنی بھجا کو سانپ جانکر ڈر کر دوڑتا ہی اور ڈر جاتا ہی -

ور پُرشارتھ یہ ہی کہ سنت کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار کرکے اُنکے موافق کام کرے جو اُنکو چھوڑ کر اپنی اچھا کے موافق کام کرتے ہین وہ سکھ اور سدھتا نہ پاوینگے اور جو شاستر کے موافق کام کرتے ہین وہ اس لوک اور پرلوک مین سُکھ اور سدھتا پاوینگے اِس سے سنسار روپی جال مین نہ گرنا چاہیئے - پرشارتھ وہی ہی کہ سنت لوگون کا سنگ کرنا اور بودھ روپی قلم اور بچار روپی سیاہی سے ست شاسترون کے ارتھ ہردے روپی کاغذ پر لکھنا - جب ایسے پرشارتھ کرکے لکھوگے تب سنسار روپی جال مین نہ گروگے - ہے رامچندر جی جیسے یہ پہلے مقرر ہوا ہی کہ جو پٹ ہی سو پٹ ہی جو گھٹ ہی سو گھٹ ہی ہی - جو گھٹ ہی سو پٹ نہین اور جو پٹ ہی سو گھٹ نہین تیسے ہی یہ بھی مقرر ہوا کہ اپنے پرشارتھ بنا پرم پد نہین ملتا ہی - ہے رام جی جو سنتو نکی سنگت کرتا ہی اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہی پر اُنکے ارتھ مین پرشارتھ نہین کرتا اُسکو سدھتا نہین ملتی جیسے کوئی اِمرت کے پاس بیٹھا ہو تو بغیر امرت پیئے اَمر نہین ہو سکتا تیسے ہی ابھیاس کیے بنا اَمر نہین ہوتا اور سدھتا بھی نہین ملتی - ہے رام جی اگیانی جیو اپنا جنم برتھا ہی کھوتے ہین - جب بالک ہوتے ہین تب موڑھ اوستھا مین رہتے ہین جبا اوستھا مین بشے بھوگ کرتے ہین اور بڑھاپے مین نربل ہو کر کسی کام کے نہین رہتے اسیطرح اپنا جنیا برتھا کھوتے ہین اور جو اپنا پرشارتھ تیاگ کر دیوتا آدکا اسرا لیتے ہین وہ اپنے مارنیوالے ہوتے ہین وہ سُکھ نہ پاوینگے - ہے رامچندر جی جو لوگ بیوہار اور پرمارتھ مین آلسی ہو کر اور پرمارتھ کو تیاگ کر موڑھ ہو رہے ہین وہ دین ہو کر پش کیطرح دُکھ پاوینگے یہ مین نے بچار کرکے دیکھا ہی اِس سے تم پرشارتھ کا آسرا کرو اور ست سنگ اور ست شاستر روپی درپن کے دوارا اپنے گن اور دوش کو دیکھ کر دوش کا تیاگ کرو اور شاسترونکے سدھانت پر ابھیاس کرو جب ڈرھ ابھیاس کروگے تب جلد آنند پاؤگے اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سانیکال کا سمے ہوا تو سب سبھا اسنان کے لیے اُٹھ کھڑی ہوئی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو گئے اور سورج کے نکلتے ہی پھر سب آکر بیٹھے -

پُرشارتھ برنن نام پانچوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اِس پر کارجو پہلے کا کیا ہوا پرشارتھ ہی وہی دَیو ہی اور دیو کوئی نہین ہی جب یہ ست سنگ اور ست شاستر کا بچار پرشارتھ سے کرے تب پوُرب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی جس اِشٹ پُرش کے پانے کا جتن شاستر کے موافق کریگا وہ ضرور پاویگا پر اپنے ہی پرشارتھ سے پاویگا اور طرح سے کچھ نہین ہوتا نہ ہوا ہی نہ ہوگا پوُرب جو کچھ پاپ کیا ہی اُسکا پھل دُکھ ہی جب وہ دُکھ پاتا ہی تو مورکھ کہتا ہی کہ ہائے دَیو ہائے دیو ہائے کشٹ ہائے کشٹ - ہے رامچندر جی اسکا جو پوُرب کا پرشارتھ ہی اُسی کا نام دَیو ہی اور دَیو کوئی نہین ہی جو لوگ دَیو سمجھتے ہین وہ مورکھ ہین - جو پوُرب کے جنم مین اچھا کرم کر آیا ہی وہ اچھا کرم سُکھ ہو کر دکھائی دیتا ہی اور جسکی پوُرب جنم کی سُکرِت بلی ہوتی ہی اُسی کی جی ہوتی ہی اور جو پوُرب جنم کے بُرے کرم بلوان ہوتے ہین اور اچھے کرم کا پرشارتھ کرتا ہی اور ست سنگ کرتا ہی اور اچھے شاسترون کو بچارتا اور سنتا اور کرتا ہی تو پوُرب جنم کے سنسکار کو جیت لیتا ہی جیسے پہلے دن پاپ کیا ہو اور دوسرے دن ٹہراین کرے تو پوُرب کا پاپ چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی جب یہان

ڈرہ پُرشارتھ کرتا ہی تب پوُرب کے سنسکار کو جیت لیتا ہی اس سے جو کچھ سِدھ ہوتا ہی وہ پرشارتھ ہی سے سِدھ ہوتا ہی ایکتر بھاؤ سے پرجتن کرنے کا نام پرشارتھ ہی جو ایکتر بھاؤ سے جتن کریگا وہ ضرور اُسکو پاویگا اور جو پُرش اور کسی کو دیو جانکر اپنا پُرشارتھ چھوڑ بیٹھیگا وہ دکھ پاکر کبھی شانت نہوگا - ہے رامچندر جی متھیا دَیو کو چھوڑ کر تم اپنے پرشارتھ کو اختیار کرو سنت لوگون کا ست سنگ اور ست شاستر کے بچنون کے انُسار اور جگت سہت جتن اور ابھیاس کر کے اُتم پد کو پانا اُسیکا نام پرشارتھ ہی جیسے پرکاش سے سب پدارتھونکا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پرشارتھ سے آتم پد ملتا ہی جو کوئی پُورب کرم کے انُسار بڑا پاپی ہوتا ہی تو یہان ڈرہ پُرشارتھ کرنے سے اُسکو جیت لیتا ہی جیسے بڑے میگھ کو پون ناش کردیتی ہی اور جیسے برس دن کے پکے ہوے کھیت کو برف ناش کردیتی ہی تیسے ہی پُرش کا پورب سنسکار پرجتن سے ناش ہو جاتا ہی ہے رامچندر جی آتم پُرش وہی ہی جسنے ست سنگ اور ست شاستر کے دوارا بُدھ کو بڑھا کر سنسار ساگر سے ترنیکا پرشارتھ کیا ہی اور جسنے ست سنگ اور ست شاستر کے دوارا اپنی بُدھ کو نہین بڑھایا اور اپنے پرشارتھ کو تیاگ بیٹھا ہی وہ پُرش نیچ سے بھی نیچ گت کو پاویگا اور جو آتم پُرش ہین وہ اپنے پُرشارتھ سے پرمانند پد کو پاوینگے جسکے پانے سے پھر دُکھی نہونگے جو کوئی دیکھنے مین دین (عاجز ولاچار) ہوتا ہی وہ بھی ست سنگ اور ست شاستر کے انُسار پرشارت کرنے سے اُتم پد وہی کو پا جاتا ہی - ہے رامچندر جی جب پُرش نے پرشارتھ کیا ہی اُسکو سب سمپت ملتی ہین اور پرمانند سے بھرا رہتا ہی جیسے سمدر رتن سے بھرا ہی تیسے ہی) وہ بھی پرمانند سے بھرا رہتا ہی اس سے جو اُتم پُرش ہین وہ اپنے پرشارتھ دوارا سنسار بندھن سے نکلجاتے ہین جیسے کیشری سنگھ اپنے بل سے پنجرے سے نکلجاتا ہی - ہے رامچندر جی یہ پُرش اور کچھ نہ کرے تو یہ تو ضرور کرے کہ اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق چلا کرے اور سار پرشارتھ کرے جب سنت اور ست شاستر کے آسرے ہو کر اُسکے انُسار پرشارتھ کریگا تب سب بندھن سے مکت ہوگا - جس پُرش نے اپنے پُرشارتھ کا تیاگ کیا ہی اور کسی اور دیوتا کو مانکر کہتا ہی کہ وہ میرا بھلا کریگا وہ جنم اور مرن مین پڑکر کبھی شانت وان نہ ہوگا ہے رامچندر جی اس جیو کو سنسار روپی روگ لگا ہی اُسکے دور ہونے کا اُپاے مین کہتا ہون کہ سنت جنون اور سب شاسترون کے ارتھ مین ڈرہ بھاؤنا کر کے جو کچھ سنا ہی اُسکا بار بار ابھیاس کرے اور سب کلپنا تیاگ کر کے ایکانت ہو کر اُسکا چنتون کرے تب پرم پد کی پراپت ہوگی اور دویت بھرم چھوٹ کر ادویت روپ بھاسیگا اُسیکا نام پرشارتھ ہی -

پرم پرشارتھ برنن نام چھٹھوان سرگ سماپت ہوا

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی پرشارتھ سے اُسکو ادھیاتمک آدتاپ آکر گھیرتے ہین اس سے شانت نہین پاتا تم بھی روگی نہ ہونا اپنے پرشارتھ کے دوارا جنم مرن کے بندھن سے مکت ہونا اور کوئی دیو مکت نہین کریگا اپنے پرشارتھ ہی کے دوارا سنسار کے بندھن سے مکت ہوتا ہی جس پُرش نے اپنے پرشارتھ کو تیاگ کیا ہی اور کسی اور دَیو کو مانکر اُسکے بھروسے پر رہا ہی اُسکا دھرم ارتھ کام سب ہی نشٹ ہوا ہی اور نیچ سے نیچ گت کو پہونچا ہی -

ہے رامچندر جی شدھ چیتن جو اُسکا اپنا آپ واستو (اصلی) روپ ہی اُسکے آسرے جو آدچیت سمبیدن پھرتا ہی سو اہنگ متو سمبیدن ہوکر پھرنے لگتی ہی اندریان بھی آہنگ پھرتی ہین جب یہ پھر ناسلتون اور شاستر کے انُسار ہو تب

پُرش بُرم شدھ ہو جاتا ہی اور جو شاستر کے انسار ہو تو باسنا کے انسار بھاؤ ابھاؤ روپ بھرجال مین ٹپرا ہوا گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا پھرتا ہی شانت نہین پاتا ہے رام چندر جی جس کیکو سدھتا پراپت ہوئی ہی پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی بغیر پرشارتھ کے کوئی سدھ نہین ہوتا۔ جب کسی چیز کو لینا ہوتا ہی تب ہاتھ کے پھیلانے سے ہی لینا ہوتا ہی اور جو کسی دیش کو جانا چاہے تو چلنے ہی سے پہونچتا ہی اور طرح سے نہین تیسے ہی پرشارتھ بنا کچھ سدھ نہین ہوتا جو کہتا ہی کہ دَیو کریگا سو ہوگا ایسا کہنے والا مورکھ ہی ہے رام جی اور دَیو کوئی نہین ہی اس پرشارتھ ہی کا نام دَیو ہی یہ دَیو شبد مورکھونکا چلایا ہوا ہی کہ جب کسی کشٹ سے دُکھ پاتے ہین تو کہتے ہین کہ دَیو کا کیا ہوا ہی۔ پر کوئی دَیو نہین ہی۔ ہے رام چندر جی جو اپنے پرشارتھ کو تیاگ کر دَیو کے بھروسے پر رہیگا وہ کبھی سدھتا کو نہ پاویگا کیونکہ اپنے پرشارتھ بنا سُدھتا کسی کو پراپت نہین ہوتی جب برہسپت نے ڈرھ پرشارتھ کیا تب سب دیوتاؤنکے راجا اندر کے گرو ہوئے اور شکر جی اپنے پرشارتھ سے سب راچھسون کے گرو ہوئے ہین اور اَور جو سمان جیو ہین اُن مین جس پُرش نے پرجتن کیا ہی وہ اُتم ہوا ہی۔ جسکو جتنی سدھتا پراپت ہوئی ہی وہ اپنے پرشارتھ ہی سے ہوئی ہی اور جس پُرش نے سنتون اور شاسترون کے انسار پرشارتھ نہین کیا ہی اُسکا بڑا راج پر جا دھن دولت میرے دیکھتے ہی دیکھتے ناش ہوگیا ہی اور نرک مین چلا ہی جس سے کوئی ارتھ سدھ ہو اُسکا نام پرشارتھ ہی اور جس سے انرتھ ہو اُسکا نام اپرشارتھ ہی ہے رامچندر جی منکھ کو ست شاسترون اور سنتون کی سنگت سے شبھ گنون کو پُشٹ کرکے دیا دھیرج سنتوکھ اور بیراگ کا ابھیاس کرنا چاہیئے جیسے بڑے تالاب سے میگھ پُشٹ ہوتا ہی اور پھر جل برسا کر تالاب کو پُشٹ کرتا ہی تیسے ہی شبھ گنون سے بُدھ پُشٹ ہوتی ہی اور پُشٹ بُدھ سے شبھ گن پُشٹ ہوتے ہین۔ ہے رامچندر جی جو کوئی بالک اوستھا سے ابھیاس کیے ہوتا ہی اُسکو شُدھتا پراپت ہوتی ہی ارتھات ڈرھ ابھیاس بنا سدھتا پراپت نہین ہوتی۔ جو کسی دیش یا تیرتھ کو جانا چاہے تو راستہ مین آلس نکرکے چلا جاوے تبھی جا پہونچیگا۔ جب بھوجن کریگا تبھی بھوکھ میٹیگی اور طرح نہ میٹیگی۔ جب مکھ مین جبھیا (زبان) شُدھ ہوگی تبھی صاف پاٹ ہوگا گونگے سے پاٹھ نہین ہوتا اسلیے جو کچھ کارج سدھ ہوتا ہی سو اپنے پرشارتھ ہی سے سدھ ہوتا ہی چپ ہو رہنے سے کوئی کارج سدھ نہین ہوتا۔ یہان سب گرو بیٹھے ہین انسے پوچھ دیکھو۔ آگے جو تمھاری اِچھا ہو وہ کرو۔ اور جو مجھ سے پوچھو تو مین سب شاسترونکا سدھانت کہتا ہون جس سے سدھتا کو پراپت ہوگے۔ ہے رامچندر جی سنتون ارتھات گیانی پرشون اور ست شاسترون ارتھات برہم بدیا کے انسار سمبُدّھ۔ من اندریون کا بچار رکھنا اور جو انسے بِرودھ (برخلاف) ہون اُنکو نہ کرنا اس سے تمکو سنسار کا راگ دویش اسپرش نہ کریگا اور سب سے نرلیپ (بے لَوث) رہو گے۔ جیسے جل سے کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تم بھی نرلیپ رہوگے۔ ہے رامچندر جی جس پُرش سے شانت پراپت ہو اُسکی اچھی طرح سیوا کرنی چاہیئے کیونکہ اُسکا بڑا اُپکار ہی کہ سنسار سمندر سے نکال لیتا ہی ہے رامچندر جی سنت جن اور ست شاستر بھی وہی ہین جنکے بچار اور سنگت سے سنسار سے چت اُٹھ کر اُسکی طرف لگ جاے اور موکش کا اُپاے بھی وہی ہی جس سے او سب کلپنا کو چھوڑ کر اپنے پرشارتھ کو اختیار کرے جس سے جنم مرن کا بھی چھوٹ جاے۔

ہے رامچندرجی جس پدارتھ کی اِچّھا منکھ کرتا ہی اور اُسکے نمت دڑھ پرشارتھ کرتا ہی تو وہ اُسکو ضرور پاتا ہی - جو کوئی بڑا تیج والا اور بڑی دھن دولت والا اُنکو دیکھہ پڑتا ہی یا سُنا جاتا ہی وہ اپنے ہی پرشارتھ سے ایسا ہوا ہی اور جو بڑے بڑے سانپ کیڑے وغیرہ تمکو دیکھہ پڑتے ہین وے اپنے پرشارتھ کو چھوڑ دینے سے ایسے ہوتے ہین -

ہے رامچندرجی تم اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو نہین تو سانپ کیڑے وغیرہ کی مہانیچ جون مین پیدا ہوگے جن پُرش نے اپنا پرشارتھ تیاگ دیا اور کسی دَیو کا آسرا لیا ہی وہ مہا مورکھ ہی کیونکہ یہ بات لوک بیوہار مین بھی پرسدھ ہی کہ بغیر اپنے جتن کیے کوئی چیز نہین ملتی ہی تو پرمارتھ کیسے مِل سکتا ہی اِس سے پرم پد پانے کے نمت دَیو کا بھروسا چھوڑ کر سنت لوگون اور ست شاستروں کے بچنون کے انسار جتن کرو تو جتنے دُکھ ہین سب چھوٹ جائینگے ہے رامچندرجی بشن بھگوان اوتار لیکر کتنون کو مارتے ہین اور اور کام بھی کرتے ہین پرنت اُنکو پاپ نہین لگتا کیونکہ وے اپنے پرشارتھ سے اکشے پد (لازوال درجہ) کو پائے ہوئے ہین اِس سے تم بھی پرشارتھ کا آسرا کرو اور اپنے پرشارتھ سے سنسار سمدر کے پار اُتر جاؤ -

پرشارتھ اپما برنن نام ساتوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی یہ جو کہاوت ہی کہ دَیو ہماری رچھا کرو - سو کسی مورکھ کی بنائی ہوئی ہی ہمکو تو دَیو کی صورت کوئی دیکھہ نہین پڑتی اور نہ کوئی دَیو کا کال ہی جان پڑتا ہی اور نہ دَیو کچھہ کرتا ہی ہی مورکھ لوگ دَیو کو کہتے ہین پر دَیو کوئی نہین ہی اسکا پورب کرم ہی دَیو ہی - ہے رامچندرجی جس پُرش نے اپنے پرشارتھ کو تیاگ دیا ہی اور دَیو کا بھروسا لیا ہی کہ وہ ہمارا بھلا کریگا وہ مورکھ ہی کیونکہ آگ مین گر پڑے اور دَیو نکال لے تب جانیے کہ کوئی دَیو بھی ہی سو ایسا تو نہین ہوتا اور اسنان دان بھوجن وغیرہ سب کرم چھوڑ کر بیٹھ رہے اور آپ ہی دَیو آکر کرا جاوے سو بھی کیے بنا نہین ہوتا اِس سے اور دَیو کوئی نہین ہی اپنا پرشارتھ ہی سب بھلا کرتا ہی - ہے رامچندرجی جیو کا کیا کچھ نہین ہوتا اور دَیو ہی کرنے والا ہوتا تو شاستر اور گرو کا اُپدیش بھی نہ ہوتا اِس سے ظاہر ہی کہ ست شاستر کے اُپدیش سے اپنے پرشارتھ کے دوارا اسکو مَن مانا پد ملتا ہی - اِس سے دَیو دَیو کہنا برتھا ہی اِس بھرم کو تیاگ کر کے سنتون اور شاستر کے انسار پرشارتھ کرے تب دُکھ سے چھوٹ جائیگا - ہے رامچندرجی اور دَیو کوئی نہین ہی اسکا پرشارتھ جو ہی وہی دَیو ہی - ہے رامچندرجی جو کوئی اور دَیو کرنے والا ہوتا تو جب جیو شریر کو تیاگ کرتا ہی اور شریر ناش ہو جاتا ہی - کچھ کریا نہین ہوتی کیونکہ چیشٹا کرنے والا تیاگ جاتا ہی تو سبھی شریر سے چیشٹا کراتا ہو تو چیشٹا کچھ نہین ہوتی اِس سے جانا جاتا ہی کہ دَیو شبد برتھا ہی - ہے رامچندرجی پرشارتھ کی بات اگیانی لوگ بھی جانتے ہین کہ اپنے پرشارتھ بنا کچھ نہین ہوتا گوپال بھی جانتا ہی کہ جو مین گئو ونکو نہ چراونگا تو گئوین بھوکھی رہینگی اِس سے وہ اور دَیو کے آسرے پر بیٹھا نہین رہتا آپ ہی جا کر چرالاتا ہی - ہے رامچندرجی دَیو کی کلپنا بھرم سے کرتے ہین ہمکو تو دَیو کوئی بھی نہین دیکھہ پڑتا اور ہاتھ پاؤن شریر بھی دَیو کا کوئی نہین دیکھہ پڑتا اپنے پرشارتھ ہی سے سدھتا دیکھہ پڑتی ہی اور جو کوئی دَیو آکار سے رہت (بلا صورت و شکل) ٹھہرایئے تو بھی نہین بنتا کیونکہ بنا آکار اور ساکار (صورت و بلا صورت) کا

سنجوگ کیسے ہو ہے رامچندرجی اور دَیو کوئی نہین ہی کیول اپنا پرشارتھ ہی دَیو روپ ہی - جو راجا رِدّھ سِدّھ سہت دیکھ پڑتا ہی وہ بھی اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوا ہی - ہے رامچندر یہ جو بشوامتر جی ہین اُنھون نے دَیو شبد دور ہی سے تیاگ دیا ہی - یہ بھی اپنے پرشارتھ ہی سے چھتری سے براہمن ہو گئے ہین اور اَور جو بڑے بڑے مرتبہ کے لوگ ہوتے ہین وہ بھی اپنے ہی پرشارتھ سے ہوئے ہین - ہے رامچندرجی جو دَیو پڑھے بنا پنڈت کر دے تو جانیے کہ دَیو نے کیا بر پڑھے بنا تو کوئی بھی پنڈت نہین ہوتا اور جو اگیانی سے گیانوان ہوتے ہین سو بھی اپنے پرشارتھ ہی سے ہوتے ہین اِس سے اور دَیو کوئی نہین - متھیا بھرم کو تیاگ کر کے سَنت جنون اور سَت شاستروں کے موافق سنسار سمدر سے پار اُترنے کا جتن کرو - تمھارے پرشارتھ بنا اور دَیو کوئی نہین جو اَور دیو ہوتا تو بہت بیر کریا بَل بھی کریا کو تیاگ کر کے سو رہتا کہ آپ دیو کریگا پر ایسا تو کوئی بھی نہین کرتا - اِس سے اپنے پرشارتھ بنا کچھ سِدھ نہین ہوتا اور جو کچھ اُسکا کیا نہ ہوتا تو پاپ کرنے والے نرک نہ جاتے اور پُن کرنے والے سُورگ نہ جاتے پرنت پاپ کرنے والے نرک مین جاتے ہین اور پُن کرنے والے سُورگ مین جاتے ہین اِس سے جو کچھ پراپت ہوتا ہی سو اپنے پُرشارتھ ہی سے ہوتا ہی ہے رامچندرجی جو کوئی ایسا کہے کہ اَور کوئی دَیو کرتا ہی تو اُسکا سر کاٹ ڈالیے تب وہ دَیو کے آسرے جیتا رہے تو جانیے کہ کوئی دَیو ہی سو جیتا کوئی نہین رہتا - اِس سے دَیو شبد کو متھیا بھرم جانکر سنت جنون اور سَت شاستروں کے موافق اپنے پرشارتھ سے آتم پد کو حاصل کرو -

پرم پرشارتھ برنن نام آٹھوان سرگ سماپت ہوا

اِتنا سنکر شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ دَیو کوئی نہین ہی پر اس لوک مین پرسِدھ ہی کہ براہمن بھی دَیو ہی اور دَیو کا کیا سب کچھ ہوتا ہی - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی مین تمکو اسلیے کہتا ہون کہ تمھارا بھرم چھوٹ جاے - اپنے ہی کیے ہوے شبھ یا اشبھ کرم کا پھل ضرور بھوگنا ہوتا ہی - اُسکو دَیو کہو چاہے پُرشارتھ کہو اور دَیو کوئی نہین ہی کرتا کریا کرم آدک مین تو دَیو کوئی نہین اور نہ کوئی دَیو کا اَستھان ہی اور نہ رُوپ ہی تو اور دَیو کیا کہیے - ہے رامچندرجی مورکھون کے سمجھانے کے لیئے دیو شبد کہا گیا ہی جیسے آکاش کچھ نہین ہی تیسے دَیو بھی کچھ نہین ہی - پھر شری رامچندرجی بولے کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ کہتے ہین کہ اور دَیو کوئی نہین ہی آکاش کیطرح شُون ہی سو آپ کے کہنے سے بھی دَیو کا ہونا پایا جاتا ہی کیونکہ آپ کہتے ہین کہ منکھ کے پرشارتھ کا نام دیو ہی اور جگت مین بھی دَیو شبد پرسِدھ ہی - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی مین اِسلیے تمسے کہتا ہون کہ جس سے دَیو شبد تمھارے ہردے سے اُٹھ جاے - دَیو نام اپنے پرشارتھ کا ہی اور پُرشارتھ نام کرم کا ہی اور کرم نام باسنا کا ہی باسنا من سے ہوتی ہی اور مَن روپی پُرش جسکی باسنا (چاہنا - تمنّا) کرتا ہی وہ اُسکو مِلتی ہی جو گانون ملنے کی باسنا کرتا ہی اُسکو گانون مِلتا ہی جو اور چیز کی باسنا کرتا ہی وہ اور چیز کو پاتا ہی اِس سے اور دَیو کوئی نہین پورب جنم کا کیا ہوا دِڑھ پرشارتھ شبھ یا اشبھ جو ہی اُسکا پرنام (انجام) سُکھ یا دُکھ ضرور ہوتا ہی اُسیکا نام دَیو ہی ہے رامچندرجی تم بچار کر کے دیکھو کہ اپنا پرشارتھ کرم (عمل) سے الگ نہین ہی تو سکھ دکھ دینے والا اور لینے والا کوئی

سرگ نہایت دلچسپ ہے -

دیو نہین ہوا- جیو جو پاپ کی اچھا اور شاستر کے برودھ برے کرم کرتا ہی سو کیون کرتا ہی پورب جنم کے ڈرڑھ پرشارتھ کرم سے ہی پاپ کرتا ہی اور جو پورب جنم مین پن کرم کیا ہوتا ہی تو اچھی راہ پہ چلتا ہی- پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ جو پورب کی ڈرڑھ باسنا کے انسار جیو سب کرم کرتا ہی تو مین کیا کرون مجکو پورب کی باسنا نے دین دکھی کر رکھا ہی اب مجکو کیا کرنا چاہیئے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو کچھ پورب کی ڈرڑھ باسنا ہو رہی ہی اسکے انسار یہ جیو کام کرتا ہی پرنت جو منکھ اُتم ہی وہ اپنے پرشارتھ سے پورب کے میلے سنسکارون کو شدھ کرتا ہی تو اسکے پاپ دور ہو جاتے ہین جب تم ست شاسترون اور گیانوان کے بچنون کے انسار ڈرڑھ پرشارتھ کروگے تب تمھاری میلی باسنا دور ہو جاویگی ہے رامچندر جی پورب کے اچھے اور برے سنسکارونکو کیسے جانیئے سو سنو- کہ جو چت بشی بھوگ کرنے اور شاستر کے برودھ مارگ کی اور جاوے اور اچھے کرم کی طرف نہ جاوے تو جانیئے کہ کوئی برا کرم پورب جنم مین کیا ہی اور جو سنت جنون اور ست شاستر کے موافق کرم کرے اور سنسار سے برکت (یعنی تارک الدنیا) ہو تو جانیئے کہ پورب کا کرم شدھ ہی اس سے ہے رام جی تم کو دونون سے سدھتا ہی کہ پورب کا سنسکار شدھ ہی جس سے تمھارا چت ست سنگ اور ست شاسترون کے بچنون کو پکڑ کر جلد آتم پد کو پاویگا اور جو تمھارا چت شبھ مارگ مین نہین ٹھہرتا تو تم ڈرڑھ پرشارتھ کر کے سنسار سمدر سے پار اتر جاؤ ہے رام چندر جی تم چیتن ہو جڑ تو نہین ہو اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو اور میرا بھی یہی آشیرباد ہی کہ تمھارا چت جلد شدھ آچرن اور برہم بدیا کے سدھانت سار مین لگ جاوے- ہے رامچندر اُتم پرش وہی ہی کہ جسکا پورب سنسکار اگرچہ برا تھا پر اُسنے سنتون اور ست شاسترون کے انسار ڈرڑھ پرشارتھ کر کے اسکو شدھ کر لیا ار تھات سدھ ہو گیا- اور مورکھ جیو وہ ہی جسنے اپنا پرشارتھ تیاگ دیا ہی جس سے سنسار سے مکت نہین ہوتا- پورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوتا ہی اسکے میلے پن سے پاپ مین دوڑتا ہی اور اپنے پرشارتھ کے تیاگ دینے سے اندھا ہو جاتا ہی تب اور بھی دوڑتا ہی- جو اُتم پرش ہی اسکو یہ کرنا چاہیئے کہ پہلے تو پانچ اندریون کو بس کرے پھر شاستر کے انسار انکو برتاوے اور شبھ باسنا کو ڈرڑھ کرے اشبھ کو تیاگ کرے اگرچہ تیاگ کرنے کے قابل دونون باسنا ہین پرنت پہلے شبھ باسنا کو اکٹھی کرے پھر اشبھ کو تیاگ کرے جب شدھ باسنا سے انتہ کرن شدھ ہوگا تب سنتون اور شاسترون کے سدھانت کا بچار پیدا ہوگا اس سے تمکو گیان پراپت ہوگا اس گیان سے آتما کا درشن ہوگا پھر کریا اور گیان بھی چھوٹ جاوینگے اور کیول شدھ اکیلا اپنا آپ روپ باقی دیکھ پڑیگا اس سے ہے رامچندر اور سب کلپنا کو تیاگ کر سنت لوگون اور ست شاسترون کے انسار پرشارتھ کرو یہی ٹھیک ہی-

پرم پرشارتھ برنن نام نوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام چندر جی تم ہمارے بچن کو یاد رکھو- یہ بچن بھائی بندھ کے برابر ہین ارتھات تمھارے بڑے متر ہونگے اور دکھ سے تمھاری رچھا کرینگے- ہے رامچندر جی یہ جو موکش اپاے تمسے کہتا ہون اسکے انسار تم پرشارتھ کرو تب تمھارا پرم ارتھ سدھ ہوگا یہ چت جو سنسار کے بھوگ کیطرف جاتا ہی اس بھوگ مین چت کو گرنے نہ دو- بھوگ کا تیاگ دو طرح سے ہوتا ہی وہ تیاگ تمھارا پرم متر ہوگا اور تیاگ بھی ایسا کرو کہ پھر کبھی اسکو نہ گرہن کرو ہے رامچندر جی

یہ موکش اُپاے سنگھتا ہی اِسکو ایک چت ہوکر سنو اِس سے تمکو پرماننَد ملیگا - (پہلے شم اور دم کو اختیار کرو سنسار
کی سب باسنا کو چھوڑ کر اُدارتا سے ترپت رہنے کا نام شم ہی اور باہر کی اندریونکو بش کرنے کو دم کہتے ہین) جب
پہلے انکو اختیار کروگے تب پرم تتو کا بچار آپ سے آپ پیدا ہوگا اور بچار سے بیبیک کے دوارا پرم پد ملیگا جس پد
کو پاکر پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا اور ابناشی سُکھ تمکو ملیگا اسیلیے اِس موکش اُپاے سنگھتا کے موافق پرشارتھ کرو تب آتم
پد پاؤگے آگے جو کچھ برھما جی نے ہمکو اُپدیش کیا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین - اِتنا سنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے
مُنیشور آپکو جو برھما جی نے اُپدیش کیا تھا وہ کسواسطے کیا تھا اور کیسے آپ نے اُسکو اختیار کیا تھا وہ کہیے بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامچندر جی شُدھ چداکاش ایک ہی اور اننت ابناشی پرماننَد چداننَد سوروپ برہم ہی تِسمین سمبیدن اسپند روپ
ہوتا ہی وہی بشن ہوکر اَستھِت ہوا ہی وہ بشن جی اسپند اور نہ اسپند مین ایک رس ہین کبھی دوسرے بھاؤ کو نہین اختیار
کرتے ہین جیسے سمدر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تیسے ہی شُدھ چدآکاش سے اسپند کرکے بشن جی پیدا ہوتے ہین اُن بشن
جی کی سونے کیطرح کرن نابھ کے کمل سے برھما جی پیدا ہوئے ہین ان برھما جی نے رِکھ اور منیشورون سمیت استھاور جنگم پرجا
پیدا کی اور اِس منوراج سے جگت کو پیدا کیا اُس جگت کے کونے مین جو جمبو دیپ بھرت کھنڈ ہی اُسمین منُکھ کو دُکھ
سے بیاکل دیکھ کر برھما جی کو دیا لگی جیسے پتر کو دیکھ کر پِتا کو دیا لگتی ہی تب منُکھونکے سُکھ کے لیے برھما جی نے تپ (تپسیا
ریاضت) پیدا کیا کہ جسمین وہ سکھی ہون اور آگیا دی کہ تپ کرو تب وہ تپ کرنے لگے اور تپ کرنے سے سرآدک مین سُکھ
پانے لگے پر اُن سکھونکو بھوگ کرکے پھر گرے اور دُکھی ہوتے تب برھما جی نے اُنکو دکھی دیکھ کر ست باک دھرم کو پیدا کیا اور
اُنکے سُکھ کیواسطے آگیا دی اِس دھرم پر چلنے سے بھی لوگونکو سُکھ ہونے لگا وہان بھی کچھ دنون تک سُکھ بھوگ کر پھر گرے اور
دُکھی کے دُکھی رہے پھر برھما جی نے دان اور تیرتھ وغیرہ پُن کریا پیدا کرکے اُنکو آگیا دی کہ اِسکو کرو تو تم سکھی رہوگے جب وہ
جیو سب ایسا ہی کرنے لگے تب بڑے پُن لوک مین پہونچکر وہانکے سُکھ بھوگ کرنے لگے پھر کچھ دنون مین اپنے کرم کے انُسار بھوگ
بھوگ کر گر پڑے تب اُنھون نے ترشنا کی کہ بہت سُکھ دُکھ ہوئے اور دُکھ سے گھبرائے اُس سمے برھما جی نے دیکھا کہ یہ لوگ جنم
اور مرن کے دُکھ سے بہت دُکھی ہوتے ہین اِس سے ایسا اُپاے کیجیے کہ جسمین انکا دُکھ دور ہو - ہے رامچندر جی برھما جی
نے بچارا کہ انکا دُکھ آتم گیان بنا دور نہ ہوگا اِس سے آتم گیان کو پیدا کیجیے جس سے یہ سکھی ہون تب آتم گیان کو پیدا
کرکے آگیا دی تب وہ لوگ آتم تتو کا دھیان کرنے لگے اِس دھیان کے کرنے سے شُدھ تتو گیان کی مورت ہوکر مین
پرگٹ ہوا - مین بھی برھما جی کے برابر ہون جیسے اُنکے ہاتھ مین کمنڈل ہی تیسے میرے ہاتھ مین بھی ہی جیسے اُنکے کنٹھ
مین رودراکش کی مالا ہی تیسے میرے کنٹھ مین بھی ہی جیسے اُنکے اوپر مرگ چھالا ہی تیسے میرے اوپر بھی ہی - میرا شُدھ
گیان سوروپ ہی اور مجکو جگت کچھ نہین بھاتا اور بھاتا بھی ہی تو سکھپت کیطرح بھاتا ہی - تب برھما جی نے بچار کیا کہ
اسکو مین نے جیون کے بھلے کے لیے پیدا کیا ہی پر یہ تو شُدھ گیان سوروپ ہی اور اگیان مارگ کا اُپدیش تب ہو جب
کچھ سوال جواب ہو اور کبھی متھیا کا بچار ہو - ہے رامچندر جی تب جیون کے بھلے کے لیے برھما جی نے مجکو گود
مین بٹھایا اور سر پر ہاتھ پھیرا اب تو جیسے چاند کی چاندنی سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے مجکو اِس سے ٹھنڈھک

ہوئی پھر برہماجی نے مجکو جیسے ہنس سے ہنس کہے تیسے کہا کہ ہے پتر جیوون کے بھلے کے واسطے تم ایک مہورت تک اگیانی ہوجاؤ جو اچھے پُرش ہین وہ اورون کے بھلے کے لیے آپ برے بنجاتے ہین جیسے چندرما بہت نرمل ہی پر شیامتا (چہائین) کو لیے ہوئے ہی تیسے ہی تم بھی ایک مہورت تک اگیان کو اختیار کرو۔ ہے رامچندرجی اسطرح برہماجی نے کہکر مجکو شاپ دیا کہ تو اگیانی ہوجا۔ تب مین نے برہماجی کی اگیا مانکر شاپ کو قبول کرلیا اور میرا جو شدھ آتم تتو اپنا آپ تھا وہ اور طرح کا ہوگیا میرا اَستت سُبھاؤ مجکو بھولگیا اور میرا من جاگ آیا تب بھاوابھاؤ روپ جگت مجکو بھاسنے لگا اور اپنے کو مین بششٹھ اور برہماجی کا پتر جاننے لگا اور طرح طرح کے پدارتھون سہت جگت کو جانکر انکی طرف من چلنے لگا تب مین نے سنسار جال کو دُکھ روپ جانکر برہماجی سے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سنسار کیسے پیدا ہوتا ہی اور کیسے مٹ جاتا ہی۔ ہے رامچندرجی جب مین نے اس طرح پتا برہماجی سے پوچھا تب اُنھون نے اچھی طرح سی مجکو اُپدیش کیا اُس سے میرا اگیان جاتا رہا۔ جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار جاتا رہتا ہی اور جیسے درپن مانجنے سے صاف ہوجاتا ہی تیسے ہی مین شدھ ہوگیا۔ ہے رامچندرجی اُس اُپدیش سے مین برہماجی سے بھی ادھک ہوگیا۔ اُس سمی مجکو برہماجی نے اگیا دی کہ ہے پتر جمبودیپ کے بھرت کھنڈ مین تمکو آٹھ پرجاپت کا ادھکار دیتا ہون تم وہان جاکر جیوونکو اُپدیش کرو جنکو سنسار کے سُکھ کی اچھا ہو اُسکو کرم مارگ کا اُپدیش کرنا جس سے وہ سُرگ وغیرہ کا سکھ بھوگ کرین اور جو سنسار سے برکت ہو اور آتم پد کی اچھا رکھتا ہو اُسکو گیان اُپدیش کرنا۔ ہے رامچندرجی اسطرح میرا اُپدیش اور اُتپت ہوئی اور اسطرح میرا آنا ہوا۔

بششٹھ اُپدیش گمن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا سنکر شری رامچندرجی بولے کہ ہے بھگون اُس گیان کے پیدا ہونے سے بے انتہا جیو کیسے شدھ ہوگئے سُو کرپا کرکے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی جو شدھ آتم تتو ہی اُسکا سُبھاو روپ سپند ن پھرنا ہی۔ وہ برہما روپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ جیسے سمدر اپنی دروتا (روانی) سے ترنگ (لہر) روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہماجی ہوئے ہین انھون نے سب جگت کو پیدا کرکے تینون کال پیدا کیے جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا اُس سے جیوون کی بدھ میلی ہوگئی اور پاپ کرکر بید اور شاستر کی اگیا کو میٹنے لگے جب اسطرح دھرم کی مرجادا چھپ گئی اور پاپ پھیل گیا تب جتنی کچھ راج دھرم کی مرجادا تھی وہ بھی جاتی رہی اور اپنی اچھا کے موافق سب لوگ کرم کرکے دُکھ پانے لگے اُنکو دُکھی دیکھ کر برہماجی کو دیا لگی اور دیا کرکے مجھ سے اور سنت کمار اور نارد مُن سے بولے کہ ہے پُترو تم بھولوک مین جاکر جیوون کو شُدھ اُپدیش کرکے دھرم کی مرجادا کو استھاپن کرو۔ جس جیو کو بھوگ کی اچھا ہو اُسکو کرم کانڈ اور جپ تپ اسنان سندھیا جگ وغیرہ کا اُپدیش کرنا اور جو سنسار سے برکت ہوئے ہون اور موکش چاہتے ہون اور جنکو پرم پد پانے کی اچھا ہو انکو برہم بدیا کا اُپدیش کرنا یہ اگیا دیکر برہماجی نے ہمکو بھولوک مین بھیجا تب ہم سب رکھیشور اکٹھے ہوکر بچار کرنے لگے کہ جگت کی مرجادا کس طرح پر ہو اور جیو شبھ مارگ پر کیسے چلین تب ہمنے یہ بچار کیا کہ پہلے کسی کو راجا بناؤ کہ اُسکی اگیا پر سب لوگ چلا کرین تب ہمنے ڈنڈ دینے والا

یہ موکش اُپاے سنگھتا ہی اِسکو ایک چت ہوکر سُنو اِس سے تمکو پرمانند ملیگا - پہلے شم اور دم کو اختیار کرو یعنی سنسار کی سب باسنا کو چھوڑکر اُدارتا سے ترپت رہنے کا نام شم ہی اور باہر کی اندریونکو بش کرنے کو دم کہتے ہین - جب پہلے اِنکو اختیار کروگے تب پرم تتو کا بچار آپ سے آپ پیدا ہوگا اور بچار سے بیبیک کے دوارا پرم پد ملیگا جس پد کو پاکر پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا اور ابناشی سُکھ تمکو ملیگا اسلیے اِس موکش اُپاے سنگھتا کے موافق پرشارتھ کرو تب آتم پد پاؤگے آگے جو کچھ برھماجی نے ہمکو اُپدیش کیا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین - اِتنا سُنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشور آپکو جو برھماجی نے اُپدیش کیا تھا وہ کسواسطے کیا تھا اور کیسے آپ نے اُسکو اختیار کیا تھا وہ کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی شدھ چداکاش ایک ہی اور انت ابناشی پرمانند چدانند سوروپ برہم ہی تسمین سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی وہی بشن ہوکر استھت ہوا ہی وہی بشن جی اسپند اور نہ اسپند مین ایک رس ہین کبھی دوسرے بھاؤ کو نہین اختیار کرتے ہین جیسے سمدر مین لہرین پیدا ہوتی ہین تیسے ہی شُدھ چداکاش سے اسپند کرکے بشن جی پیدا ہوتے ہین اُن بشن جی کی سونے کیطرح کرن نابھ کے کمل سے برھماجی پیدا ہوئے ہین ان برھماجی نے رکھ اور منیشور ون سمیت استھاور جنگم پرجا پیدا کی اور اس منوراج سے جگت کو پیدا کیا اُس جگت کے کونے مین جمبودیپ بھرت کھنڈ ہی اسمین منکھ کو دُکھ سے بیاکل دیکھکر برھماجی کو دیا لگی جیسے پتر کو دیکھکر پتا کو دیا لگتی ہی تب منکھونکے سُکھ کے لیے برھماجی نے تپ (تپسیا ریاضت) پیدا کیا کہ جسمین وہ سُکھی ہون اور آگیا دی کہ تپ کرو تب وہ تپ کرنے لگے اور تپ کرنے سے سرآدک مین سُکھ پانے لگے پر اُن سکھونکو بھوگ کرکے پھر گرے اور دُکھی ہوتے تب برھماجی نے اُنکو دکھی دیکھکر ست باک دھرم کو پیدا کیا اُنکے سُکھ کیواسطے آگیا دی اِس دھرم پر چلنے سے بھی لوگونکو سُکھ ہونے لگا وہان بھی کچھ دنون تک سکھ بھوگ کر پھر گرے اور دُکھی کے دُکھی رہے پھر برھماجی نے دان اور تیرتھ وغیرہ پُن کریا پیدا کرکے اُنکو آگیا دی کہ اِسکو کرو تو تم سکھی رہوگے جب وہ جیو سب ایسا ہی کرنے لگے تب بڑے پُن لوک مین پہونچکر وہانکے سکھ بھوگ کرنے لگے پھر کچھ دنون مین اپنے کرم کے انسار بھوگ کر گرے تب اُنھون نے ترشنا کی کہ بہت سکھ دُکھ ہوئے اور دُکھ سے گھبرائے اُس سمے برھماجی نے دیکھا کہ یہ لوگ جنم اور مرن کے دُکھ سے بہت دُکھی ہوتے ہین اِس سے ایسا اُپاے کیجیے کہ جسمین انکا دُکھ دور ہو - ہے رامچندر جی برھماجی نے بچار کیا کہ انکا دُکھ آتم گیان بنا دور نہ ہوگا اِس سے آتم گیان کو پیدا کیجیے جس سے یہ سکھی ہون تب آتم گیان کو پیدا کرکے آگیا دی تب وے لوگ آتم تتو کا دھیان کرنے لگے اِس دھیان کے کرنے سے شُدھ تتو گیان کی مورت ہوکر مین پرگٹ ہوا - مین بھی برھماجی کے برابر ہون جیسے اُنکے ہاتھ مین کمنڈل ہی تیسے میرے ہاتھ مین بھی ہی جیسے اُنکے کنٹھ مین رودراکش کی مالا ہی تیسے میرے کنٹھ مین بھی ہی جیسے اُنکے اوپر مرگ چھالا ہی تیسے میرے اوپر بھی ہی - میرا شُدھ گیان سوروپ ہی اور مجکو جگت کچھ نہین بھاتا اور بھاتا بھی ہی تو سکھپت کیطرح بھاتا ہی - تب برھماجی نے بچار کیا کہ اسکو مین نے جیون کے بھلے کے لیے پیدا کیا ہی پر یہ تو شُدھ گیان سوروپ ہی اور اگیان مارگ کا اُپدیش تب ہو جب کچھ سوال جواب ہو اور بھی متھیا کا بچار ہو - ہے رامچندر جی تب جیون کے بھلے کے لیے برھماجی نے مجکو گود مین بٹھایا اور سر پر ہاتھ پھیرا اب تو جیسے چاند کی چاندنی سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے مجکو اِس سے ٹھنڈھک

ہوئی پھر برہماجی نے مجکو جیسے ہنس سے ہنس کہے تیسے کہا کہ ہے پتر جیوون کے بھلے کے واسطے تم ایک مہورت تک اگیانی ہوجاؤ جو اچھے پُرش ہین وہ اورون کے بھلے کے لیے آپ برے بنجاتے ہین جیسے چندرما بہت نرمل ہی پر شیامتا (چھایا مین) کو لیے ہوئے ہی تیسے ہی تم بھی ایک مہورت تک اگیان کو اختیار کرو- ہے رامچندر جی اِسطرح برہماجی نے کہکر مجکو شاپ دیا کہ تو اگیانی ہوجا- تب مین نے برہماجی کی اگیا مانکر شاپ کو قبول کرلیا اور میرا جو شُدھ آتم تتو اپنا آپ تھا وہ اور طرح کا ہوگیا میرا اَسَت سُبھاؤ مجکو بھولگیا اور میرا من جاگ آیا تب بھاوابھاؤ روپ جگت مجکو بھاسنے لگا اور اپنے کو مین بششٹھ اور برہماجی کا پتر جاننے لگا اور طرح طرح کے پدارتھون سہت جگت کو جانکر اُنکی طرف من چلنے لگا تب مین نے سَنسار جال کو دُکھ روپ جانکر برہماجی سے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سَنسار کیسے پیدا ہوتا ہی اور کیسے مٹ جاتا ہی- ہے رامچندر جی جب مین نے اِس طرح پتا برہماجی سے پوچھا تب اُنھون نے اچھی طرح سی مجکو اُپدیش کیا اُس سے میرا اگیان جاتا رہا- جیسے سورج کے نکلنے سے اندھکار جاتا رہتا ہی اور جیسے درپن مانجنے سے صاف ہوجاتا ہی تیسے ہی مین شُدھ ہوگیا- ہے رامچندر جی اُس اُپدیش سے مین برہماجی سے بھی ادھک ہوگیا- اُس سمی مجکو برہماجی نے اگیا دی کہ ہے پتر جمبودیپ کے بھرت کھنڈ مین تمکو آٹھ پرجاپت کا ادھکار دیتا ہون تم وہان جاکر جیوونکو اُپدیش کرو جنکو سنسار کے سُکھ کی اچھا ہو اُسکو کرم مارگ کا اُپدیش کرنا جس سے وہ سُرگ وغیرہ کا سکھ بھوگ کرین اور جو سنسار سے برکت ہو اور آتم پد کی اچھا رکھتا ہو اُسکو گیان اُپدیش کرنا- ہے رامچندر جی اسطرح میرا اُپدیش اور اُتپت ہوئی اور اِسطرح میرا آنا ہوا-

بششٹھ اُپدیش گمن نام دسوان سرگ سماپت ہوا

اتنا سنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون اُس گیان کے پیدا ہونے سے بے انتہا جیو کیسے شُدھ ہوگئے سو کرپا کرکے کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو شُدھ آتم تتو ہی اُسکا سُبھاو روپ سمبندن پھرنا ہی- وہ برہما روپ ہوکر استھِت ہوا ہی- جیسے سمدر اپنی دَرِوتا (روانی) سے ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہماجی ہوئے ہین اُنھون نے سب جگت کو پیدا کرکے تینون کال پیدا کیے جب کچھ کال بیت گیا تب کلجگ آیا اُس سے جیوون کی بُدھ میلی ہوگئی اور پاپ کرکر بید اور شاستر کی اگیا کو میٹنے لگے جب اسطرح دھرم کی مرجادا چھپ گئی اور پاپ پھیل گیا تب جتنی کچھ راج دھرم کی مرجادا تھی وہ بھی جاتی رہی اور اپنی اِچھا کے موافق سب لوگ کرم کرکے دُکھ پانے لگے اُنکو دُکھی دیکھ کر برہماجی کو دیا لگی اور دیا کرکے مجھ سے اور سنت کمار اور نارد مُن سے بولے کہ ہے پترو تم بھولوک مین جاکر جیوون کو شُدھ اُپدیش کرکے دھرم کی مرجادا کو استھاپن کرو- جس جیو کو بھوگ کی اچھا ہو اُسکو کرم کانڈ اور جپ تپ اسنان سندھیا جگ وغیرہ کا اُپدیش کرنا اور جو سَنسار سے برکت ہوئے ہون اور موکش چاہتے ہون اور جنکو پرم پد پانے کی اِچھا ہو انکو برہم بدیا کا اُپدیش کرنا یہ اگیا دیکر برہماجی نے ہمکو بھولوک مین بھیجا تب ہم سب رکھیشور اکٹھے ہوکر بچار کرنے لگے کہ جگت کی مرجادا کس طرح پر ہو اور جیو شُبھ مارگ پر کیسے چلین تب ہمنے یہ بچار کیا کہ پہلے کسی کو راجا بناؤ کہ اُسکی اگیا پر سب لوگ چلا کرین تب ہمنے ڈنڈ دینے والا

راجا مقرر کیا جو راجہ بڑے بلوان تیج وان اور اُدار آتما تھے اُنکو بھی ہمنے ادھیاتم بدیا کا اُپدیش کیا جس سے وہ پرم پد
کو پہونچے اور پرمانند روپ ابناشی پد برہم بدیا کے اُپدیش سے اُنکو مِلا تب وہ سکھی ہوئے - اِس کارن سے برہم
بدیا کا نام راج بدیا ہی تب ہمنے بید شاستر پران سے دھرم کی مرجادا استھاپن کرکے جب تپ جگ دان اسنان
آدک کریا پرگٹ کین اور اُپدیش کیا کہ جیو اُسکے کرنے سے سکھی ہوگا تب سب پھل کو پاکر اُسکو کرنے لگے پر اُن مین
کوئی برلا اہنکار کو چھوڑ کر ہردے شُدھ ہونے کے لیے سیون (استعمال) کرتا تھا - ہے رام جی جو مورکھ تھے
وہ کامنا کے نمت (یعنے بغرض حصول مراد) اپنے من مین پھول پھول کر کرم کرتے تھے اور گھٹی جنتر کیطرح بھٹک کر
کبھی اوپر کبھی نیچے کو جاتے آتے تھے اور جو بنہ کام کرم کرتے تھے اُنکا ہردے شُدھ ہوتا تھا اور برہم بدیا کے
ادھکاری ہوتے تھے اُس اُپدیش سے آتم پد کو پاکر کتنے تو جیون مکت ہوئے اور کئی راجا لوگ بید بدت سِدھ ہوئے
سوراج کا سلسلہ جاکر ہمارے اُپدیش سے گیانی ہوئے - راجہ دشرتھ بھی گیانوان ہوئے اور تم بھی اسی دشا مین
آپہونچے ہو جیسے تم برکت ہوتے ہو ایسے ہی آگے بھی سوابھاوک برکت ہوئے ہین سو سبھاو ہی سے دیہہ شُدھ
ہی اسی کارن تم سریشٹھ (بہت اچھے) ہو جو کوئی انشٹ دکھ پہونچتا ہی اُس سے برکت پن اُپجتا ہی سو تمکو نہین ہوا
تمکو تو سب اندریون کے سکھ موجود ہونے پر بیراگ ہوا ہی اِس سے تم بہت اچھے ہو - ہے رامچندر جی مرگھٹ وغیرہ
ڈراولے استھانون کو دیکھ کر تو سب کو بیراگ پیدا ہوتا ہی کہ دنیا کچھ نہین ہی ایکدن مرجانا ہی پر اُن مین جو اچھے لوگ
ہوتے ہین وہ بیراگ کو مضبوط رکھتے ہین جانے نہین دیتے اور جو مورکھ ہین وہ تو پھر دنیا کے سُکھون مین آکر بھول
جاتے ہین اِس سے جنکو بغیر کسی سبب کے بیراگ اُپجتا ہی وہ بہت اچھے ہین - ہے رامچندر جی جو اچھے لوگ
ہین وہ اپنے بیراگ اور ابھیاس کے بل سے سنسار بندھن سے مکت ہو جاتے ہین - جیسے ہاتھی بندھن کو توڑ کر
اپنے بل سے نکلجاتا ہی اور سکھی ہوتا ہی تیسے ہی گیانی اپنے بیراگ اور ابھیاس کے بل سے مکت ہو جاتا ہی - ہے
رام جی یہ سنسار ترانرتھ روپ ہی جس پرش نے اپنے پرشارتھ سے اِس بندھن کو نہین توڑا اُسکو راگ دویش
روپی اگن جلاتی ہی اور جس پرش نے اپنے پرشارتھ سے شاستر اور گرو کے پرمان سے گیان سادھن کیا ہی وہ
اُس پد کو پہونچا ہی - جیسے برسات مین بہت پانی کے برسنے سے بن کو اگن نہین جلا سکتی تیسے ہی گیانی کو
ادھیاتمک اور ادھ دیوک اور ادھ بھوتک تاپ کچھ کلیش نہین دے سکتے - ہے رام جی جن پرشون نے سنسار کو
برس (بیمزہ) جانکر تیاگ دیا ہی اُنکو سنسار کے پدارتھ گرا نہین سکتے اور جو مورکھ ہین اُنکو گرا دیتے ہین - جیسے
بڑی تیز ہوا کے چلنے سے سب درخت گر جاتے ہین پر کلپ برچھ نہین گرتا تیسے ہی ہے رام جی اُتم پرش وہی ہی جو
سنسار کو برس جانکر کیول آتم تتو کی اِچھا کے آسرے ہو رہے اُسکو برہم بدیا کا ادھکار ہی اور وہی آتم پرش ہی - ہے
رام جی تم بھی ویسے ہی اُجل پاتر ہو - جیسے نرم زمین مین بیج بوتے ہین تیسے ہی مین تمکو اُپدیش کرتا ہون جسکو بھوگ
کی اچھا ہی اور سنسار کی اور جتن کرتا ہی وہ پشو کے سمان ہی اُتم پرش وہی ہی جسکو سنسار سے ترنے کا پرشارتھ ہوتا ہی
ہے رامچندر جی سوال اُس سے کیجیے جسکو جانیے کہ یہ جواب دینے کی طاقت رکھتا ہی اور جسکو جواب دینے کی

سامرتھ نہو اُس سے کبھی نہ پوچھے اور جو جواب دینے کی سامرتھ رکھتا ہو پرنت اُسکے بچن مین بھاؤ نہ ہو تو اُس سے بھی نہ پوچھے کیونکہ ایسے پوچھنے سے پاپ ہوتا ہی - گرو بھی اُسکو اُپدیش کرتا ہی جو سنسار سے برکت اور جسکو کیول آتم پراپن ہونے کی شردھا اور آستک بھاؤ ہو - ہے رامچندر جو گرو اور شِکھ دونون اُتم ہوتے ہین تو بچن سوہتے ہین تم اُپدیش کے شدھ پاتر ہو جتنے گن شِکھ کے واسطے شاستر مین کہے ہین وہ سب تم مین پائے جاتے اور مین بھی اُپدیش کرنے مین سامرتھ وان ہون اِس سے کام جلد ہوگا - ہے رامچندر جی شبھ گنونسے تمھاری بدھ نرمل ہو رہی ہی اِس سے میرے بچن جو سِدھانت کا سار ہی تمھارے ہردے مین بیٹھ جائیگا جیسے سفید کپڑے مین کیسر (زعفران) کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی تیسے ہی تمھارے نرمل چت مین اُپدیش کا رنگ جلد چڑھ جائیگا - جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھلتا ہی تیسے ہی تمھاری بدھ شبھ گنونسے کھل آتی ہی - ہے رامچندر جی جو کچھ شاستر کا سِدھانت آتم تتو مین تمسے کہتا ہون اُسمین تمھاری بدھ جلد ہی پہونچ جائیگی - جیسے نرمل جل مین سورج کی چمک پہونچتی ہی تیسے ہی تمھاری بدھ آتم تتو مین شدھتا سے پہونچیگی - ہے رامچندر جی مین تمھارے آگے ہاتھ جوڑ کے کہتا ہون کہ جو کچھ مین تمکو اُپدیش کرتا ہون اُسمین ایسی آستک بھاؤنا کرنا کہ اِن بچنونسے میرا بھلا ہوگا اور جو تمکو کرنا نہ ہو تو پوچھنا مت جس شِکھ کو گرو کے بچنون مین آستک بھاؤنا (راستی کا یقین) ہوتی ہی اُسکا جلدی بھلا ہو جاتا ہی - اب جس سے تمکو آتم پد ملے وہ مین کہتا ہون کہ اگیانی جیو مین جو اَست بدھ ہی اُسکا سنگ تیاگ کرو اور موکش دوار کے چارون دوار پالونسے متر بھاؤنا کرو جب اُنسے متر بھاو (دوستی) ہوگی تب وہ تمکو موکش دوار مین پہونچا دینگے اور تبھی تمکو آتما کا درشن ہوگا - اِن دوار پالونکے نام سمو - شم - سنتوکھ - بچار - اور ست سنگ - یے چارون دوار پال ہین جس پُرش نے اِنکو بس مین کرلیا ہی اُسکو یے موکش کے دوار کے اندر جلد پہونچا دیتے ہین - ہے رامچندر جی جو چارون بس مین نہ کرسکو تو تین ہی کو بس کرو یا دو ہی کو بس مین کرلو یا ایک ہی کو اپنے بس کرلو جو ایک بھی بس ہوگا تو چارون بس ہو جائینگے اِن چارون کا آپسمین اِسنیہہ ہی جہان ایک آتا ہی وہان چارون آکر رہتے ہین جن لوگون نے اُنسے سنیہہ کیا ہی وہ سکھی ہوئے ہین اور جنھون نے اُسکا تیاگ کیا وہ دکھی ہین - ہے رامچندر جی جو پران جاتے ہون تو بھی ایک سادھنا کو بل کرکے اپنے بس کرنا چاہیئے ایک کے بس ہونے سے چارون بس ہو جائینگے تمھاری بدھ مین سب شبھ گن آکر رہے ہین جیسے سورج مین سب پرکاش آکر جمع ہو جاتے ہین تیسے ہی سنتون اور شاسترون کے کہے ہوئے سب نرمل گن تم مین پائے جاتے ہین - ہے رامچندر جی تم میرے بچنونکے ایسے ادھکاری ہوئے ہو جیسے نندری کے سننے کو اندورا ادھکاری ہوتا ہی - جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندر بنشی کمل کھل آتا ہی تیسے شبھ گنونسے تمھاری بدھ کھل آئی ہی - ہے رامچندر جی ست سنگ اور ست شاستر کے دوارا بدھ کو بڑھانے سے جلدی آتم تتو ملتا ہی اس سے اُتم پُرش وہی ہی جسنے سنسار کو برس جانکر تیاگ دیا ہی اور سنتون اور ست شاستر کے بچنون کے دوارا آتم پد پانیکا جتن کرتا ہی - وہ ابناشی پد کو پاتا ہی - جو شبھ مارگ کو تیاگ کرکے سنسار کی اور لگا ہی وہ مہا مورکھ اور جڑ ہی - جیسے سردی سے پانی برف ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیانی مورکھتا سے دڑھ آتم مارگ سے جڑ ہو جاتا ہی -

ہے رامچندرجی اگیانی کے ہردے روپی بل مین دُراشا روپی سانپ رہتا ہی اس سے وہ کبھی شانت نہین پاتا اور کبھی آنند سے مگن نہین ہوتا وہ آشا کے مارے ایسا سکڑا سمٹا ہوا رہتا ہی جیسے اگن مین ماس سکڑا سمٹا رہتا ہی۔ ہے رامچندرجی آتم پد کے ساکشات درشن مین بڑا پردہ آشا ہی کا پڑا ہوا ہی جب آشا روپی پردہ اُٹھ جاے تب آتم پد کا ساکشات ہو جیسے سورج کے آگے میگھ کا پردہ (اوٹ) ہوتا ہی تیسے ہی آتم تتو کے آگے دراشا کا پردہ ہی ہے رامچندرجی دُراشا تب دور ہو جب سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار ہو۔ ہے رامچندرجی سنسار روپی بڑا برچھ ہی سو بدھ روپی کلھاڑی سے کاٹا جا سکتا ہی جب ست سنگ اور ست شاستر سے بدھ روپی کلھاڑی تیز کیجاتی ہی تب اُس سے سنسار روپی بھرم کا برچھ کٹ جاتا ہی جب شبھ گن ہوتے ہین تب آتم گیان آکر براجتا ہی جہان کمل ہوتے ہین تہان بھونرا بھی آکر ٹھہرتا ہی تیسے ہی شبھ گنون مین آکر آتم گیان رہتا ہی۔ ہے رامچندرجی جب شبھ گن روپ پون سے اچھا روپی میگھ دُور ہو جائین تب آتما روپی چندرما کا ساکشات درشن ہوتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدی ہونے سے آکاش شوبھا دیتا ہی تیسے ہی آتما کے شاکشات درشن ہونے سے تمھاری بُد کھلے گی۔

بششٹھ اُپدیش نام گیارھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندرجی اب تم میرے بچن کے اُدھکاری ہو مورکھ لوگ میرے بچن کے ادھکاری نہین کیونکہ جب تپ بیراگ بچار سنتوکھ وغیرہ جگیاس کے شبھ گن جو شاسترون اور سنت لوگون نے کہے ہین اُنسے تم بھرے ہوئے ہو اور جتنے گن گرو کے واسطے شاسترمین کہے ہین وہ سب مجھ مین ہین جیسے رتنون سے سمدر بھرا ہی تیسے ہی گنون سے مین بھرا ہوا ہون اس سے تم میرے بچن کو رجو گن اور تمو گن وغیرہ گنون کو چھوڑ کر شُدھ ستو گنی ہو کر سنو ہے رامچندرجی جیسے چندرما کے اُدی ہونے سے چندرکانت نام مَن سے امرت نکلتا ہی اور پتھر کی شلا مین سے نہین نکلتا تیسے ہی جو موکش کا ادھکاری ہوتا ہی اُسی کو پرمارتھ کا بچن لگتا ہی اگیانی کو نہین لگتا۔ جیسے نرمل چندرمکھی کمل ہو پر چندرما نہ ہو وہ کمل کھلتا نہین تیسے ہی جو شِکھ شُدھ پاتر ہو اور اُپدیش کرنے والا گیانوان نہ ہو تو اُسکو آتما کا درشن نہین ہوتا۔ اسلیے تم موکش کے پاتر ہو اور مین پرم گرو ہون میرے اُپدیش سے تمھارا اگیان دور ہو جائیگا۔ اب مین موکش کا اُپاے کہتا ہون جو تم اُسکو اچھی طرح بچاروگے تو جیسے مہاپرلی کے سورج سے مندراجل پربت جلجاتا ہی تیسے ہی تمھارے مَن کا مَیل جل جائیگا اس سے ہے رامچندرجی بیراگ اور ابھیاس کے بل سے اِس مَن کو اپنے مین لین کر کے شانت آتما ہو۔ تمنے بال اوستھا سے ابھیاس کر رکھا ہی اس سے مَن آپ شم پاکر آتم پد پاؤ گے۔ ہے رامچندرجی جنھون نے ست سنگ اور ست شاسترونکے دوارا آتم پد کو پایا ہی وہ سُکھی ہوئے ہین پھر اُنکو دُکھ نہین ہوا کیونکہ دُکھ تو دیہہ کے ابھمان سے ہوتا ہی سو دیہہ کا ابھمان تمنے تیاگ ہی دیا ہی جنے دیہہ کا ابھمان تیاگ دیا ہی اور دیہہ کا آتمتا سے پھر گرہن نہین کرتا وہ سُکھی رہتا ہی۔ ہے رامچندرجی جنے آتما کا بل رکھ کے بچار کے دوارا آتم پد پایا ہی وہ لوک اگر پرم آنند سے سدا پورن ہی اور سب جگت اُسکو آنند روپ بھاستا ہی جو سمدرشی نہین ہین اُنکو جگت انرتھ روپ بھاستا ہی ہے رامچندرجی یہ سنسار روپ سانپ اگیانیونکے ہردے مین گھس رہا ہی

وہ جوگ روپی منتر سے وہ دور ہو جاتا ہی اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا - سانپ کے زہر سے تو ایک ہی جنم مین مرتا ہی اور سنسار روپی زہر سے کتنے ہی جنم تک مرتا چلا جاتا ہی کبھی شانت نہین ہوتا ہے رامچندر جی جس پُرش نے ست سنگ اور ست شاستر کے بچن سے آتم پد کو پایا ہی وہ سکھی ہوا ہی اُسکو بھیتر باہر سے سب جگت آنند روپ بھاستا ہی اور سب کرم کرنے مین اُسکو آنند ہی آنند ہی جسنے ست سنگ اور ست شاستر کا بچار تیاگ کر دیا ہی اور سنسار مین لگ رہا ہی اُسکو سنسار انرتھ روپ اور دُکھ دینے والا ہی کوئی سانپ کے کاٹنے سے دُکھ پاتے ہین کوئی ہتھیار سے گھائل ہوتے ہین کتنے آگ مین پڑے ہوؤن کی طرح جلتے ہین کتنے رسی کے ساتھ بندھے ہوتے ہین کتنے اندھے کنوین مین گرکر دُکھ پاتے ہین - ہے رام جی جن پرشون نے ست سنگ اور ست شاسترون کے دوارا آتم پد کو نہین پایا انکو نرک روپ اگن روپ اگنی مین جلنا - چکی مین پیسا جانا - پتھرون کی بوچھار سے چور چور ہونا - کولھو مین پیرا جانا - اور ہتھیار سے کاٹا جانا وغیرہ بڑے بڑے دُکھ پاتے ہین - ہے رامچندر جی ایسا دُکھ کوئی نہین جو اس جیو کو نہ ہوتا ہو آتما کے نہ ملنے سے سب دُکھ ملتے ہین - جن پدارتھون کو یہ اچھا سمجھتا ہی وہ چکر کیطرح چنچل ہین کبھی استھر نہین رہتے ست مارگ کو تیاگ کر جو انکی اچھا کرتے ہین وہ مہا دُکھ پاتے ہین اور اُنکا دُکھ اس سبب سے دور نہین ہوتا کہ وہ گیان کے نمت پُرشارتھ نہین کرتے جو پُرش سنسار کو نرس جانکر پُرشارتھ کیطرف دڑھ کرتا ہی اُسکو آتم پد ملتا ہی - ہے رامچندر جی جس پُرش کو آتم پد ملا ہی اُسکو پھر دُکھ نہین ہوتا - اگیانی کو سنسار دُکھ روپ ہی اور گیانی کو آنند روپ ہی اُسکو کچھ بھرم نہین رہتا - ہے رامچندر جی گیانوان مین بہت پرکار کی چیشٹا بھی دیکھ پڑتی ہین تو بھی وہ سدا شانت اور آنند روپ ہی سنسار کا دُکھ اُسکو اسپرس نہین کر سکتا کیونکہ اُسنے گیان روپی کوچ (زرہ بکتر) پہنا ہی - ہے رامچندر جی گیانوان کو بھی دُکھ ہوتا ہی بڑے بڑے برہم رکھ اور راج رکھ بہت گیانوان ہوئے ہین اُنکو بھی دُکھ ہوتے رہے ہین پرنت وہ ایسے بے چین نہین ہوتے تھے وہ تو سدا آنند روپ ہین جیسے برہما بشن رودر آدک اینک پرکار کی چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین پر بھیتر سے وہ سدا شانت روپ ہین اُنکو کرتا کا کچھ ابھمان نہین - ہے رامچندر جی اگیان روپی میگھ سے پیدا ہوا موہ روپی کہرا کا برچھ گیان روپی شردرت سے ناش ہو جاتا ہی اس سے اپنی ستا کو پراپت ہوتا ہی اور سدا آنند سے بھرا ہوا رہتا ہی وہ جو کچھ کرتے ہین سو اُن کو آنند روپ ہی سب جگت آنند روپ ہی - شریر روپی رتھ ہی اور اندری روپی گھوڑے ہین من روپی لگام سے اُن گھوڑونکو کھینچتے ہین - بدھ روپی رتھ بھی وہی ہی جس رتھ مین وہ پُرش بیٹھا ہی اور اندری روپی گھوڑے اُسکو کھوٹے مارگ مین ڈالدیتے ہین گیانوان کے اندری روپی گھوڑے ایسے ہین کہ جہان جاتے ہین وہان آنند روپ ہین کسی جگہ دُکھ نہین پاتے سب کام مین اُنکو بلاس ہی اور سدا آنند سے ترپت رہتے ہین -

تتو گیتا مہاتم بارھوان سرگ سماپت ہوا

یعنے تتو جاننے والیکا ماہاتم ۱۲

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی تم اسی بات کا آسرا کرو کہ جسمین تمھارا ہردے پشٹ ہو کر پھر سنسار کی

بھلی بُری باتون سے چلائمان نہ ہو جس پُرش کو اِس پرکار آتم پد ملا ہی وہ آنندت ہوا ہی وہ نہ دُکھ کرتا ہی نہ اچھا کرتا ہی اور سب آپادھیون سے رہت ہو کر پرم شانت روپ امرت سے پورن ہو رہا ہی وہ پرش طرح طرح کی چیشٹا کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پر حقیقت مین کچھ نہین کرتا جہان اُسکے من کی برت جاتی ہی وہان اُسکو آتما کی ستا دیکھ پڑتی ہی جیسے پورنماشی کا چندرما امرت سے بھرا رہتا ہی تیسے گیانوان پرم آنند سے بھرا رہتا ہی ــ ہے رامچندرجی یہ جو مین نے تمسے امرت روپی برت کہی ہی اِسکو تب جانوگے جب تمکو شاکشات درشن ہو گا - جیسے چندرما کے منڈل مین گرمی نہین ہوتی تیسے ہی آتم گیان کے ملنے سے سب دُکھ دور ہو جاتے ہین - اگیانی کو کبھی شانت نہین ہوتی وہ جو کچھ کرتا ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی جیسے کٹیلے برچھ مین کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے اگیانی کو دُکھ ہی پیدا ہوتے ہین ــ ہے رام جی اِس جیو کو مورکھتا اور اگیانتا سے بڑے بڑے اَوگھٹ دُکھ ہوتے ہین جنکے برابر اور دُکھ نہین جو آتم ملنے کے جتن مین ہاتھ مین ٹھیکرا لیکر چانڈال کے گھر کی بھیکھ لیوے تو وہ بھی اور ایشور جون سے اُتم ہی پرنت مورکھ جینا برتھا ہی اُس مورکھتا کے دور کرنے کو مین موکش اُپاے کہتا ہون یہ موکش اُپاے پرم گیان کا کارن ہی اِسکے لیے کچھ سنسکرت بدیا بھی جاننا چاہیے جس سے پدونکا ارتھ سمجھ مین آوے اور موکش اُپاے کے شاستر کو بچارے تو اُسکی مورکھتا نشٹ ہو کر آتم پد کی پراپت ہوگی - طرح طرح کے ڈرشٹانتون سہت جیسا آتم گیان کا کارن یہ شاستر ہی ویسا کوئی شاستر تینون لوک مین نہین ہی اِسکو جب بچاروگے تب پرمانند کو پاؤگے یہ شاستر اگیان روپی اندھکار کے دور کرنے کو گیان روپی سورج ہی جیسے اندھکار کو سورج ناش کرتا ہی تیسے ہی اگیان کو اِس شاستر کا بچار ناش کرتا ہی ــ ہے رامچندرجی جس طرح پر اِس جیو کا بھلا ہوتا ہی وہ سنیے - جب گیانوان گرو ست شاسترون کا اُپدیش کرے اور شِکھ اپنے انبھو سے گیان پاوے ارتھات گرو اور اِن بھو شاستر جب یہ تینون اکٹھے ہون تب بھلا ہوتا ہی جب تک پرم آنند نہ ملے تب تک دڑھ ابھیاس کرے اُس پرم آنند کو پراپت کرنے والا مین گرو ہون جیوماتر کا مین پرم متر ہون میری سنگت جیو کو پرم آنند دلانے والی ہی اِسلیے جو کچھ مین کہتا ہون وہ تم کرو سنسار کے چھن بھر کے بھوگون کو تیاگ کرو کیونکہ بشی بھوگ کے انت مین بہت طرح کے دُکھ ہین مجھ ایسے گیانونکا سنگ کرو میرے بچنون کے بچار سے تمھارے سب دُکھ دور ہو جائینگے جس پُرش نے میرے ساتھ پریت کی ہی اُسکو مین نے آنند کی پراپت کرادی ہی جس آنند مین برھمادک مگن ہو رہے ہین - گیانوان آنندت ہوئے ہین اور دُکھ سے رہت پد کو پراپت ہوئے ہین ــ ہے رامچندرجی آتما سے بکمھ رہنا جیو کو دُکھی کر دیتا ہی جسنے سنتون اور شاسترون کے بچار کے دوارا درشیہ کو (درشیہ یعنے جگت کو جھوٹھا) جانا ہی وہ نربھو ہوا ہی - اگیانی کا ہردے کمل تب تک کمھلایا رہتا ہی جب تک ترشنا روپی رات نہین مٹتی اور تب تک ہردے کمل آنند سے نہین کھلتا - ہے رامچندر جس پُرش نے پرمارتھ کی راہ چھوڑدی اور سنسار کے کھانے پینے آدبھوگون مین مگن ہو رہا ہی اُسکو تم مینڈھک جانو جو گڑھے مین پڑا ہوا بولتا ہی ــ ہے رامچندرجی یہ سنسار بڑا اپدا کا سمدر ہی اُسمین جو کوئی اُتم پرش ہی وہ ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے اِس سمدر کو نانگھ جاتا ہی اور پرمانند نربھے پد کو جو آد اور انت اور مدھ سے

رہت ہی اسکو پاتا ہی اور جو سنسار سمدر مین پڑا ہی وہ دکھ سے دکھ روپ پد کو پاتا ہی اور کشٹ سے کشٹ روپ نرک کو پاتا ہی جیسے زہر کو زہر جانکر اسکو کھاتا ہی اور وہ زہر اسکو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی جو پرش سنسار کو است جانکر پھر سنسار مین پھنسا رہتا ہی وہ موت کو پاتا ہی - ہے رام جی جو پرش آتم پد سے الگ ہی پر اسمین اپنی بھلائی جانتا ہی اور اسکے ابھیاس کو چھوڑ کر سنسار کیطرف دوڑتا ہی وہ اسطرح ناش ہوگا اور جنم مرن کو پاویگا جیسے کسی کے گھر مین آگ لگے اور وہ پھوس کے گھر اور پھوس کی سیجیا پر شین کرے تو وہ مر جاوے - جو سنسار کے پدارتھ دیکھکر بھولے ہوئے ہین وے اسکو بجلی کی سی چمک سمجھین کیونکہ وہ سکھ ہو کر مٹ جاتے ہین استھر نہین رہتے سنسار کا دکھ آگما پائی ہی - ہے رامچندر جی یہ سنسار اَبچار سے بھاستا ہی اور بچار کرنے سے لین نہ ہو جاتا تو تمکو اپدیش کرنے کی ضرورت نہ تھی اسی کارن پرشارتھ چاہیئے - جیسے ہاتھ مین چراغ ہو اور اندھا ہو کر کنوئین مین گر پڑے تو مورکھ تا ہی تیسے ہی سنسار بھرم کے دور کرنے والے گرو اور شاستر موجود ہین جو انکی شرن مین نہ آوے وہ مورکھ ہی - ہے رام جی جس پرش نے سنتون کی سنگت اور ست شاستر کے بچار سے آتم پد کو پایا ہی وہ پرش شدھ چیتن بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اور اسکا سنسار بھرم مٹ گیا ہی - یہ سنسار من کے مان لینے سے اپجا ہی جیو کا بھلا بھائی بندھ دھن دولت پرجا تیرتھ دیو دوارا اور ایشور سے نہین ہوتا کیول ایک من کے جیتنے سے ہی ہوتا ہی ہے رام جی جسکو گیان پرم پد رساین کہتے ہین جسکے پانے سے جیو کا ناش نہ ہو اور جسمین سب سکھ ہون ایسکا سادھن ستا اور سنتوکھ ہی انسے گیان پیدا ہوتا ہی آتم گیان روپی ایک برچھ ہی اسکا پھول شانت ہی اور استھت پھل ہی جس پرش کو یہ گیان ملا ہی وہ شانت وان ہو کر نرلیپ رہتا ہی اسکو سنسار کا بھاو ابھاو کچھ نہین جان پڑا ہی جیسے اکاش مین سورج کے ادے ہونے سے جگت کی کریا ہوتی ہی اور جب سورج است ہو جاتا ہی تب سب کریا لین ہو جاتی ہی اور جیسے اس کریا کے ہونے اور نہ ہونے مین آکاش جیون کا تیون ہی تیسے ہی گیان وان سدا نرلیپ یعنی بے لوث ہی اس آتم گیان کے پیدا ہونے کا اپاے یہ میرا آتم شاستر ہی - ہے رام جی جو پرش اس موکش اپاے شاستر کو سروعاستہت پڑھے یا سنے تو اسی دن سے وہ موکش (نجات) کا بھاگی (حصہ دار) ہو - موکش کے چار دوار پال یعنی دربان ہین وہ مین تمسے کہتا ہون جب ان مین سے ایک بھی بس مین ہوگا تب موکش کے دروازہ مین جلد پہونچنا ہوگا - ان چارون کے نام سنو - ہے رام جی شم جیو کو پرم بشرام کا کارن ہی یہ سنسار جو دیکھ پڑتا ہی سو مرگتھل (یعنی سراب مرگ ترشنا خشک زمین کی چمکتی ہوئی بالو) کی ندی کیطرح ہی اسکو اگیانی لوگ سکھ روپ پانی سمجھکر ہرن کیطرح دوڑتے ہین اور شانت (یعنے آسودگی) کو نہین پاتے جب شم روپی میگھ کی برکھا ہو تب سکھی ہون -

ہے رام جی شم ہی پرم آنند برہم پد اور شو پد ہی جس پرش نے شم پایا ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہوا ہی اسکے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہین - ہے رام جی جیسے جب چندرما ادے ہوتا ہی تب امرت ٹپکنے سے ٹھنڈھک ہوتی ہی تیسے ہی جسکے ہردے مین شم روپی چندرما ادے ہوتا ہی اسکے سب تاپ مٹ جاتے ہین اور پرم شانت وان ہو جاتا ہی ہے رام جی شم کے برابر کوئی امرت نہین ہی شم سے پرم شوبھا ملتی ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی چاندنی بہت اجل

ہوتی ہی تیسے ہی شم کو پاکر جیو کی اُجل چمک ہوتی ہی جیسے بشن بھگوان کے دو ہردے ہین ایک تو اپنے شریر مین دوسرا سنتون مین تیسے ہی جیو کے بھی دو ہردے ہوتے ہین ایک اپنے شریر مین دوسرا شم مین - جیسا آنند شم والے کو ہوتا ہی ویسا امرت کے پینے والے کو بھی نہین ہوتا - ہے رام جی کوئی پران سے بھی پیارا کھوکر پھر ملجاے تو جیسا آنند اُسکو ہوتا ہی اس سے بھی بڑھ کر آنند شم والے کو ہوتا ہی اُسکے درشن سے بھی جیسا آنند ہوتا ہی ویسا آنند راجا اور منتری اور سُندر استری کو بھی نہین - ہے رام جی جس پُرش کو شم کی پراپت ہوتی ہی وہ نمسکار کرنے اور پوجنے کے جوگ ہی جسکو شم کی پراپت ہوتی ہی اُسکو گھبراہٹ نہین ہوتی ہی اور اور لوگون سے بھی گھبراہٹ نہین پاتا اُسکے سب کرم اور بچن امرت کی طرح میٹھے اور چندرما کی کرن کی طرح سیتل اور ہردے کو آرام دینے والے ہوتے ہین - ہے رام جی جیسے بالک اپنی ماتا کو پاکر آنندت ہوتا ہی تیسے ہی جسکو شم پراپت ہوا ہی اُسکے سنگ سے جیو بہت آنند پاتا ہی - جیسے کسی کا مرا ہوا بھائی بندھ پھر آوے اور اُسکو آنند ہو اس سے بھی بڑھ کر آنند شم والے کو ہوتا ہی ہے رام جی ایسا آنند چکرورتی اور تینون لوک کا راج پانے سے بھی نہین ہوتا - جسکو شم کی پراپت ہوئی اُسکے شتر بھی مِتر ہو جاتے ہین اُسکو سانپ اور سنگھ کا بھی ڈر نہین رہتا بلکہ کسی کا بھی ڈر نہین رہتا سدا نربھو اور شانت روپ رہتا ہی - ہے رام جی جو کوئی کشٹ آپہونچے اور کال کی اگن بھی آلگے تو وہ چلائمان نہین ہوتا سدا شانت روپ رہتا ہی جیسے شیتل چاندنی چندرما مین رہتی ہی تیسے ہی جو کچھ شبھ گن اور سمپت ہین وہ سب شم والے کے ہردے مین آکر بستے ہین - ہے رام جی جو پُرش ادھیاتمک آدتاپ سے جلتا ہی اُسکے ہردے مین جو شم آجاوے تو سب تاپ مٹ جاتے ہین جیسے گرم زمین پانی برسنے سے ٹھنڈی ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا ہردے ٹھنڈا ہو جاتا ہی جسکو شم پراپت ہوا ہی اُسکو سب کرم آنند روپ ہین اُسکو کوئی دُکھ نہین لگتا - جیسے بجر کی سِلا مین بان نہین بیدھ سکتا تیسے ہی جس پُرش نے شم روپی کوچ پہنا ہی اُسکو ادھیاتم آدتاپ بیدھ نہین سکتے وہ سدا شیتل روپ رہتا ہی -

ہے رام جی تپسوی پنڈت جگ کرنے والا اور دولتمند پوجا مین مان کرنے کے جوگ ہین پرنتو جسکو شم کی پراپت ہوئی ہی وہ سب سے اُتم اور سب کے پوجنے کے جوگ ہی اُسکے من کی برت آتم تتو مین لگی رہتی ہی اور سب کریا مین سوہتی ہی - جس پُرش کو شبد اسپرس روپ رس گندھ کریا کے بشیون کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین ہوتا اُسکو شانت آتما کہتے ہین - ہے رام جی جو سنسار کے رمنیک پدارتھ مین نہین پھنستا اور آتمانند سے پورن ہی اُسکو شانت وان کہتے ہین اُسکو سنسار کے شبھ اشبھ کا میلا پن نہین لگتا وہ تو سدا نرلیپ رہتا ہی جیسے آکاش سب پدارتھون سے نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نرلیپ رہتا ہی - ہے رام جی ایسا پُرش اشٹ پدارتھ (مرغوب چیز) کے ملنے مین سکھی نہین ہوتا اور انشٹ (نامرغوب) کے ملنے مین دُکھی نہین ہوتا وہ انتہکرن سے سدا شانت رہتا ہی اور اُسکو کوئی دُکھ لگ نہین سکتا وہ اپنے آپ مین سدا پرمانند روپ رہتا ہی جیسے سورج کے اُدے ہوتے ہی اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی شانت کے پانے سے سب دُکھ ناش ہو کر سدا نرکلنک (بے عیب) رہتا ہی - ہے رام جی وہ پُرش سب کرم کرتے دیکھ پڑتا ہی پر وہ سدا نرگن روپ ہی کوئی کرم

اُسکو چھُو نہین جاتا جیسے پانی مین کمل نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی شانت وان پُرش سدا نرلیپ (بے لگاؤ- بے لوث) رہتا ہی- ہے رام جی جو پُرش بڑی راج سمپت اور بڑی بپت کو پاکر بھی جیون کا تیون الگ رہتا ہی ارتھات نہ دکھی ہوتا ہی نہ سکھی ہوتا ہی اسکو شانت وان کہیے- ہے رام جی جو پُرش شانت نہین رکھتا ہی اسکا چِت چھِن چھِن مین راگ دویش سے جلتا ہی اور جسکو شانت ہی اُسکا چِت بھیتر اور باہر سے شیتل اور سدا ایک رس رہتا ہی جیسے ہمالے پربت سدا شیتل رہتا ہی تیسے ہی وہ سدا شیتل رہتا ہی اُسکے مکھ کی کانت (چمک روشنی) بہت شوبھائمان ہوتی ہی جیسے نہ کلنک چندرما ہی تیسے ہی وہ نہہ کلنک رہتا ہی- ہے رامچندر جی جسکو شانت پراپت ہوئی ہی اُسکو بڑا آنند ملا ہی اور اُسی کو پرم لابھ ہوتا ہی گیانی لوگ اُسی کو پرم پد کہتے ہین جسکو پرشارتھ کرتا ہی اسکو شانت پراپت کرنی چاہیئے- ہے رام جی جیسے مین نے کہا ہی اس کرم سے شانت کو تم اختیار کرو تب سنسار روپی سمدر کے پار اُتر جاؤ گے-

اِتی شم مہما برنن نام تیرھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی اب بچار کا برنن سنیے کہ جب ہردے شدھ ہوتا ہی تب بچار ہوتا ہی اور شاستر ارتھ کے بچار کرنے سے بدھ بڑھتی ہی- ہے رام جی اگیان روپی بن مین آپدا روپی بیل پیدا ہوتی ہی اسکو بچار روپی تلوار سے جب کاٹو گے تب آتما ہو گے- ہے رامچندر جی موہ روپی ہاتھی جیو کے ہردے کمل کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتا ہی ارتھات اِشٹ انشٹ پدارتھ مین راگ دویش سے چھید اجاتا ہی جب بچار روپی سنگھ آوے تب موہ روپی ہاتھی کا ناش کرکے شانت آتما ہو- ہے رام جی جسکو سدھتا ملی ہی اسکو بچار اور پرشارتھ ہی سے ملی ہی جب راجا پہلے بچار کرکے پرشارتھ کرتا ہی تب اُسکو راج ملتا ہی پہلے بل دوسرے بدھ تیسرے تیج چوتھے پدارتھ کا آنا پانچوین پدارتھ کا ملنا- اِن پانچون کی پراپت بچار سے ہی ہوتی ہی ارتھات اندریون کا جیتنا بدھ اُتم بیاپنی اور تیج کا آنا یہ سب بچار ہی سے ملتے ہین- ہے رامجی جس پُرش نے بچار کا آسرے لیا ہی وہ بچار کے درڑھ ہونے سے جسکی اچھا کرتا ہی وہ اُسکو پاتا ہی اس سے بچار پُرش کا پرم متر ہی- بچار والا پُرش بپت مین نہین پڑتا جیسے تونبی پانی مین نہین ڈوبتی تیسے ہی بچار والا پُرش آپدا مین نہین ڈوبتا ہے رامجی وہ جو کچھ کرتا ہی بچار کرکے کرتا ہی اور بچار ہی سے دیتا لیتا ہی اُسکے سب کرم سدھتا کارن روپ ہوتے ہین اور دھرم ارتھ کام موکش بچار کے درڑھ ہونے سے ہی سدھ ہوتے ہین- بچار روپی کلپ برچھ مین جسکا ابھیاس ہوتا ہی وہی پدارتھ کی سدھتا کو پاتا ہی- ہے رامجی شدھ برہم کا بچار کرکے آتم گیان کو پاؤ- جیسے دیپک سے سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی تیسے ہی پُرش بچار سے ست اَست کو جانتا ہی جو اَست کو تیاگ کرست کی اور جتن کرتا ہی اُسیکو بچار وان کہتے ہین- ہے رام جی سنسار روپی سمدر مین آپدا کی لہرین اُٹھتی ہین بچار والا پُرش اُنکے ہونے نہ ہونے مین دکھ نہین پاتا جو کچھ کرم بچار سہت کیا جاتا ہی اُسکا انت سکھ ہی اور جو بچار بنا ہوتا ہی اُس سے دکھ پراپت ہوتا ہی- ہے رام جی ابچار روپ برچھ سے دکھ روپ بڑے بڑے کانٹے ہی پیدا ہوتے ہین- ابچار روپی رات مین ترشنا روپی پشاچنی پھرتی ہی اور جب بچار روپی

سورج اُدے ہوتا ہی تب اِبچار روپی رات اور ترشنا روپی پشاچنی کا ناش ہو جاتا ہی ہے رام جی ہمارا یہی اُپدیش یاد ہی
کہ تمھارے ہردے سے اِبچار روپی رات جاتی رہی بچار روپی سورج سے اِبچار روپی سنسار دُکھ کا ناش ہو جاتا ہی جیسے
بالک اِبچار سے اپنی پرچھائین کو بیتال سمجھ کر ڈر جاتا ہی اور بچار کرنے سے وہ ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اِبچار سے سنسار
دُکھ دیتا ہی اور ست شاستر کے موافق تدبیر اور بچار کرنے سے سنسار کا ڈر مٹ جاتا ہی۔ ہے رام جی جہان بچار ہی تہان
دُکھ نہین ہی جیسے جہان اُجیرا ہی تہان اندھیرا نہین ہوتا اور جہان اُجیرا نہین تہان اندھیرا رہتا ہی تیسے ہی جہان بچار ہی
وہان سنسار کا ڈر نہین رہتا اور جہان بچار نہین تہان سنسار کا ڈر رہتا ہی جہان آتم بچار پیدا ہوتا ہی وہان
سکھ کے دینے والے شبھ گن رہتے ہین جیسے مان سرور مین کمل کے پھول پیدا ہوتے ہین تیسے ہی
بچار مین شبھ گن پیدا ہوتے ہین جہان بچار نہین ہی وہان دُکھ کا آگمن ہوتا ہی ہے رامجی جو کچھ کرم اِبچار
سے کیے جاتے ہین وہ دُکھ کے کارن ہوتے ہین جیسے چوہا بل کو کھود کر مٹی نکالتا ہی وہ مٹی جہان اکٹھی ہوتی
ہی وہان بل کی اُتپت ہوتی ہی تیسے ہی اِبچار سے جو مٹی روپی پاپ کرم کو اکٹھا کرتا ہی اور اُس سے آپدا روپی
بل پیدا ہوتا ہی۔ اِبچار روپی گھن کے کھائے ہوئے سوکھے برچھ سے سُکھ روپی پھل نہین نکلتے۔ اِبچار اُسکا نام ہی
جسمین شبھ اور شاستر کے موافق کرم نہ ہو۔ ہے رام جی ببیک روپی راجا ہی اور بچار روپی اُسکی دھجا ہی جہان
ببیک روپی راجا آتا ہی وہان بچار روپی دھجا بھی اُسکے ساتھ پھرتی ہی اور جہان بچار روپی دھجا آتی ہی وہان ببیک
روپی راجا بھی آتا ہی جو پرش بچاروان ہی وہ پوجنے کے جوگ ہی جیسے دوج کے چندرمان کو سب نمسکار کرتے ہین
بچاروان کو بھی سب نمسکار کرتے ہین۔ ہے رامجی ہمارے دیکھتے دیکھتے تھوڑی بدھ والے بھی بچار کے ڈرھ ہونے سے
موکش پد کو پا گئے ہین اس سے بچار سب کا پرم متر ہی جیسے ہمالے پربت بھیتر باہر سے شیتل رہتا ہی دیکھو بچار سے
جیوا یسے ایسے پد کو پاتا ہی جو نت نرمل اننت اور پرمانند روپ ہی اسکو پاکر پھر ~~اسکو پاکر پھر~~ اُسکے تیاگ کی اچھا نہین
ہوتی اور نہ اور ہی کے لینے کی اچھا ہوتی ہی اُسکو بھلا بُرا سب ایک سا ہی جیسے لہر کے پیدا ہونے اور مٹ جانے مین سمندر
ایک سا رہتا ہی تیسے ہی بیکی پرش اچھی بُری بات مین ایک ہی طرح رہتا ہی اور ~~سنسکار~~ سنسار کا بھرم چھوٹ جاتا ہی کیول اُدت
تتو (شیو واحد) اُسکو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے رامجی یہ جگت اپنے من کے موہ سے اُپجتا ہی اور اِبچار سے دُکھ
دینے والا دیکھ پڑتا ہی جیسے اِبچار سے بالک کو بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اسکو جگت بھاستا ہی جب برہم بچار پراپت
ہو تب جگت کا بھرم چھوٹ جاے۔ ہے رامجی جسکے ہردے مین بچار ہوتا ہی اُسکو سمتا (سبکو برابر جاننا) پیدا ہوتی ہی
جیسے بیج سے انکر پیدا ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے سمتا ہو آتی ہی اور بچاروان پرش جسکی طرف دیکھتا ہی اُس طرف آنند ہی
دیکھ پڑتا ہی دُکھ نہین بھاستا جیسے سورج کو اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچاروان کو دُکھ نہین دیکھ پڑتا جہان
اِبچار ہی وہان دُکھ ہی جہان بچار ہی وہان سُکھ ہی جیسے اندھکار کے نہ ہونے سے بیتال کا ڈر جاتا رہتا ہی تیسے ہی بچار
کرنے سے دُکھ دور ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی سنسار روپی کٹھن روگ کے دور کرنے کو بچار بڑی اوکھد (دوا) ہی جیسے
پورنماشی کے چندرما کی اُجل کانت ہوتی ہی تیسے ہی بچار ہو وان کے مکھ کی اُجل کانت ہوتی ہی ہے رامجی بچار ہی سے پرم پد

ملتا ہی- جس سے ارتھ سدھ ہو اسکا نام بچار ہی اور جس سے انرتھ سدھ ہو اسکا نام ابچار ہی- جو ابچار روپی مدرا (شراب)
کو پیتا ہی وہ متوالا ہو جاتا ہی اُس سے شبھ بچار کوئی نہین ہوتا اور شاستر کے موافق کرم بھی اُس سے نہین ہوتے-
ہے رام جی اِچھا روپی روگ بچار روپی اوکھد سے دور ہو جاتا ہی- جس پُرش نے بچار کے دوارا پرم ارتھ ستا کا
آشرے لیا ہی وہ پرم شانت ہو جاتا ہی اور دُربدھ اُسکو نہین ہلتی وہ سب چیز کو ساکشی بھوت ہو کر دیکھتا ہی اور
سنسار کے بھاؤ ابھاؤ مین جیون کا تیون رہتا ہی وہ اُدی است سے رہت نہہ سنک رُوپ ہی- جیسے سمُدر پانی سے
بھرا ہی تیسے ہی بچار والا پُرش آتم تتو سے بھرا ہی جیسے اندھے کنوئین مین پڑا ہوا ہاتھ کے سہارے سے نکلتا ہی تیسے
ہی سنسار روپی اندھے کنوین مین گرا ہوا ابچار کے سہارے سے بچار وان ہی نکلتا ہی- ہے رام جی راجا کو جو کچھ کشٹ
ہوتا ہی تو وہ بچار کر کے جتن کرتا ہی تب اُسکا کشٹ نوارن ہو جاتا ہی- اِس سے تم بچار کر کے دیکھو کہ جو کسی کو دُکھ
ہوتا ہی تو وہ دُکھ بچار ہی سے دور ہوتا ہی تم بھی بچار کا آشرے کر کے سدھ کو پراپت ہو- وہ بچار اِسطرح پراپت ہوتا ہی
کہ بید اور بیدانت کے سدھانت کو سنکر پاٹھ کیے اور اچھی طرح سے بچارے تب بچار کے ڈرھ ہونے سے آتم تتو کو
پاویگا- جیسے پرکاش سے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی تیسے گرو اور شاستر کے بچنون سے آتم تتو کا گیان ہوتا ہی جیسے پرکاش
مین اندھے کو کوئی چیز نہین ملتی تیسے ہی گرو اور شاستر اور بچار کے نہ ہونے سے اُسکو آتم پد نہین ملتا- ہے رامجی
جو بچار کی آنکھین رکھتے ہین وہی دیکھتے ہین اور جو بچار کی آنکھین نہین رکھتے وہ اندھے ہین- ہے رامجی ایسا بچار
کرے کہ مین کون ہون یہ جگت کیا ہی اِسکی اُتپت کیسے ہوئی اور کیسے مٹ جاتا ہی- اِسطرح سنتون اور ست شاستر
کے موافق بچار کر کے ست کو ست اور است کو است جانکر جسکو است جانے اُسکو تیاگ کرے اور جسکو ست جانے
اُسمین اِستھت (قائم) ہو اُسیکا نام بچار ہی اِس بچار سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہی- ہے رامجی بچار روپی وہ یہ درشٹ
جسکو ہوئی ہی اُسکو سب پدارتھون کا گیان ہوتا ہی اور بچار ہی سے آتم پد ملتا ہی جسکے پانے سے اچل ہو جاتا ہی پھر
سنسار کے شبھ اشبھ مین چلایمان نہین ہوتا جیون کا تیون رہتا ہی- جبتک پراربدھ کا بل رہتا ہی تب تک اُسکا شریر
رہتا ہی اور جب تک اپنی اِچھا رہتی ہی تب تک شریر رہتا ہی پھر شریر کو تیاگ کر کیول شُدھ روپ ہو جاتا ہی
اِس سے ہے رامچندر جی برہم بچار کا آشرے کر کے سنسار سمُدر کو تیر جاؤ روگی اور دُکھی پُرش بھی اتنا نہین روتا
ہی جتنا ابچار سے رہت پُرش روتا ہی- ہے رامجی جو پُرش بچار سے رہت ہی اُسکو سب دُکھ آکر گھیرتے ہین
جیسے سب ندیان آپ ہی آپ سمُدر مین چلی آتی ہین تیسے ہی ابچار سے سب آپدا بھی چلی آتی ہین- ہے رامجی
کیچڑ مین کیڑا اور گڑھے مین کانٹا اور اندھیرے بل مین سانپ کا ہونا اچھا ہی پر بچار سے رہت (خالی) ہونا اچھا
نہین- جو پُرش بچار سے رہت ہو کر سنساری بھوگ بلاس مین دوڑتا ہی وہ کُتہ ہی- ہے رامجی بچار سے رہت
پُرش بڑا کشٹ پاتا ہی اِس سے ایک چھن بھی بچار بنا رہنا نہ چاہیئے بچار سے ڈرھ ہو کر یہ بھی رہنا چاہیئے مین
کون ہون اور جگت کیا ہی- ایسا بچار کرے اور ست روپ آتما کو جانکر جگت کا تیاگ کرنا چاہیئے- ہے رامجی جو
پُرش بچار وان ہین وہ جگت کے بھوگون مین نہین گرتے ست ہی مین اِستھت رہتے ہین جب بچار آتا ہی تب

تتوگیان ہوتا ہی اور جب تتوگیان سے بشرام ہوتا ہی تب بشرام سے چت کا آپ شم ہو کر دُکھ کا ناش ہو جاتا ہی-

بچار مہا برنن نام چودھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے اپچار روپی شتر کے ناش کرنے والے سری رامچندر جی جب پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی وہ پرم آنندت ہو کر تینون لوک کی دولت کو تنکے کی طرح بے حقیقت اور ناچیز سمجھتا ہی- ہے رامچندر جی جو آنند امرت کے پینے سے اور تینون لوک کا راج پانے سے نہین ہوتا ہی وہ آنند سنتوکھ والے پُرش کو ہوتا ہی- ہے رامچندر جی اچھا روپی رات ہردے روپی کمل کو کھلا دیتی جب سنتوکھ روپی سورج کا اُدے ہوتا ہی تب اچھا روپی رات کا ناش ہو جاتا ہی جیسے چھیر سمدر اُجل ہونے سے شوبھا مان ہی تیسے ہی سنتوکھ وان کی کانت شوبھا مان ہوتی ہی- ہے رامچندر جی جو تینون لوگ کے راجا کی بھی اچھا نہ کی تو وہ دَرِدری ہو کر سنتوکھ وان ہی وہ سب کا مالک ہی- سنتوکھ اسکا نام ہی جو نہ پائی ہوئی چیز کی اچھا نہ کرے اور پائی ہوئی چیز کے اشٹ آنشٹ مین راگ دویش نہ کرے- سنتوکھ والا پُرش سدا آنند مین رہتا ہی اور آتما کے ٹھہرے رہنے سے ترپت رہتا ہی اسکو اور اچھا کچھ نہین سنتوکھ ہونے سے اُسکا ہردے کھلا رہتا ہی- جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل کھلتا ہی تیسے ہی سنتوکھ رکھنے والا کھلا یعنی خوش رہتا ہی جو نہ ملی ہوئی چیز کی اچھا نہین کرتا اور جو بغیر اچھا کے ملی ہوئی چیز کو شاستر کے موافق سلسلہ سے لیتا ہی اسکا نام سنتوکھ وان ہی- جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے پورن رہتا ہی تیسے سنتوکھ والے کا ہردے سنتوکھ سے پورن رہتا ہی جسکو سنتوکھ نہین ہی اُسکے ہردے روپی بن مین سدا دکھ اور چنتا روپی پھول پھل پیدا ہوتے ہین- ہے رامچندر جی جسکا چت سنتوکھ سے رہت ہی اُسکے اچھا روپی سمدر مین طرح طرح کی لہرین پیدا ہوتی ہین- سنتشٹ آتما والے کو پرم آنند ہوتا ہی اسکی بدھ جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستی ہے رامچندر جی جیسا آنند سنتوکھ والے کو ہوتا ہی ویسا آنند آٹھ سدھیون کے ایشورج اور امرت کے پینے سے بھی نہین ہوتا ہی- سنتوکھ وان سدا شانت روپ اور نرمل رہتا ہی اچھا روپی دھول سدا اُڑتی رہتی ہی سو سنتوکھ روپی برسات سے شانت ہو جاتی ہی اس سے سنتوکھ وان نرمل ہی- ہے رامجی جیسے آم کا پکا ہوا پھل سندر ہوتا ہی اور سبکو پیارا لگتا ہی تیسے ہی سنتوکھ وان پُرش سبکو پیارا لگتا ہی اور ستت کرنے کے جوگ ہی- جس پُرش کو سنتوکھ ہوا ہی اسکو بڑا لابھ ہوا ہی- ہے رامجی جہان سنتوکھ ہی وہان اچھا نہین رہتی اور سنتوکھ وان بھوگ مین دین ہو کر نہین رہتا وہ اُدار آتما سدا آنند سے ترپت رہتا ہی- جیسے میگھ پون کے آنے سے جاتے رہتے ہین تیسے ہی اچھا سنتوکھ کے آنے سے جاتی رہتی ہی- جو پُرش سنتوکھ وان ہی اسکو دیوتا اور رکھیشور سب نمسکار کرتے ہین اور دھن دھن کہتے ہین ہے رامجی جب تم سنتوکھ کو رکھوگے تب پرم شوبھا کو پاؤگے-

سنتوکھ مہا برنن نام پندرھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی جتنے دان اور تیرتھ آدک سادھن ہین اُنسے آتم پد نہین پد تو سادھون کی سنگت سے ملتا ہی سادھ سنگت روپی ایک برچھ ہی اسکا پھل آتم گیان ہی- جس پُرش نے پھول کی اچھا کری ہی

وہ ان بھو روپی پھل کو پاتا ہی جو پرش آتمانند سے رہت ہی وہ ست سنگ کرکے آتمانند سے پورن ہوتا ہی جو اگیان سے موت کو پاتا ہی وہ سنت کے سنگ سے گیان کو پاکر امر ہوا ہی اور جو آپدا سے دُکھی ہی وہ سنت کے سنگ سے سمپدا کو پاتا ہی- آپدا روپی کمل کی ناش کرنے والی سنت سنگ روپی برف کی برشا ہی ست سنگ ہی سے آتم گیان ہوتا ہی جس سے موت نہین ہوتی اور سب دُکھون سے چھوٹ کر پرمانند ملتا ہی- ہے رامجی سنت کی سنگ سے ہردے مین گیان روپی دیپک جلتا ہی جس سے اگیان روپی اندھکار مٹ جاتا ہی اور بڑے بڑے اَیشوریہ کو پاتا ہی پھر اُسکو کسی بھوگ کی اچھا نہین رہتی اور گیان وان ہو کر سب سے اُتم پد مین براجتا ہی- جیسے کلپ برچھ کے پاس جانے سے من مانے پھل کی پراپت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار سمدر کے پار اُتارنے والے سنت لوگ ہین- جیسے ملاح ناؤ سے پار لگاتا ہی تیسے ہی سنت لوگ جگت کر کے سنسار سمدر سے پار کرتے ہین- ہے رامجی موہ روپی میگھ کا ناش کرنے والا سنت کا سنگ پون روپ ہی- جسکو اناتم دیہہ ادک سے اَبھیمان چھوٹ گیا ہی اور سُدھ آتما مین آکر ٹھہرا ہی وہ اس سے ترپت ہوا ہی پھر سنسار کے بھلے بُرے مین اُسکی بُدھ چلائمان نہین ہوتی وہ سدا استھان بھاؤ مین رہتا ہی- سنت لوگ سنسار سمدر سے پار اُتارنے مین پل کے سمان ہین اور آپدا روپی بیل کو جڑ سمیت ناش کر دیتے ہین- ہے رامجی سنت لوگ پرکاش روپ ہین اُنکے سنگ سے پدارتھ ملتے ہین اور جو اپنے پرشارتھ روپی آنکھون سے رہت ہین اُنکو پدارتھ نہین ملتے- جس پرش نے ست سنگ کو تیاگ کیا ہی وہ نرک روپی اگن مین لکڑی کی طرح جلتا ہی اور جس پرش نے ست سنگ کیا ہی اُسکو نرک کی آگ کو بجھانے والا ست سنگ روپی میگھ ہی- ہے رامجی جسنے ست سنگ روپی گنگا کا اسنان کیا ہی اُسکو تپ دان آدک سادھنون کا پھر کچھ پریوجن نہین رہتا وہ ست سنگ ہی سے پرم گت کو پاویگا اس سے اور سب اُپایون کو چھوڑ کر ست سنگ ہی کرنا چاہیئے جیسے نردھن منکھ چنتامن آدک دھن کو ڈھونڈتا ہی تیسے ہی موکش چاہنے والا ست سنگ کو کھوجتا ہی- جو ادھیاتمک آدھ تینون تاپون سے جلتا ہی اُسکو شیتل کرنے والا ست سنگ ہی ہی- جیسے جلتی ہوئی زمین پانی برسنے سے ٹھنڈھی ہو جاتی ہی تیسے ہی ہردے ست سنگ سے شیتل ہوتا ہی- ہے رامجی موہ روپی برچھ کا ناش کرنے والا ست سنگ روپی کلھاڑا ہی- ست سنگ ہی سے منکھ ابناشی پد کو پاتا ہی جس پد کو پاکر پھر اور کچھ پانے کی اچھا نہین رہتی اس سے سب سے اُتم ست سنگ ہی ہی جیسے سب اپسراؤن مین لچھمی جی اُتم ہین تیسے ہی ست سنگ کرنے والا سب سے اُتم ہی اس سے اپنے بھلے کیواسطے ست سنگ ہی کرنا تمکو جوگ ہی- ہے رامجی یے جو موکش کے چارون دوارپال ہین اُنکا حال تمسے کہا جس پرش نے اِنکے ساتھ پریت کی ہی وہ جلد آتم پد کو پراپت ہوا ہی اور جو اِنکی سیوا نہین کرتے وہ موکش نہین پاوینگے- ہے رامجی ان چارون مین سے ایک بھی جہان آتا ہی وہان تینون اور بھی آجاتے ہین جیسے جہان سمدر رہتا ہی وہان اور بھی سب ندیان آجاتی ہین تیسے ہی جہان شم آتا ہی وہان سنتوکھ بچار ست سنگ یے تینون بھی آجاتے ہین اور جہان سادھ سنگم ہوتا ہی وہان سنتوکھ بچار شم یہ تینون آجاتے ہین- جہان کلپ برچھ ہوتا ہی وہان سب پدارتھ ہوتے ہین جیسے پورنماشی کے چندرما مین گن اور کلا سب اکٹھا ہو جاتے ہین تیسے ہی جہان سنتوکھ آتا ہی وہان اور تینون

بھی آتے ہین اور جہان بچار آتا ہی وہان سنتوکھ اور آپ شم اور ست سنگ بھی آکر رہتے ہین - جیسے اچھے منتری سے راج لچھمی آکر رہتی ہی تیسے ہی جہان بچار ہوتا ہی وہان اور بھی تینون آکر رہتے ہین - اس سے ہے رامجی جہان یہ چارون اکٹھے ہوتے ہین اُسکو آتم جاننا - ہے رامجی جو یہ چارون نہو سکین تو ایک تو ضرور لانا چاہیئے جب ایک آویگا تب چارون آکر موجود ہونگے - موکش ملنے کیواسطے یہ چارون بڑے سادھن ہین اور طرح سے مکت نہ ہوگی - اشلوک -

श्लोक ॥ सन्तोषः परमो लाभः सत्संगः परमोधन ।
विचारः परमं ज्ञानं शमंच परमं सुखम् ॥

اشلوک کا ارتھ - سنتوکھ پرم لابھ ہی ست سنگ پرم دھن ہی - بچار پرم گیان ہی شم پرم سُکھ ہی -
ہے رامجی یے پرم سُکھ کے دینے والے ہین جسمین یہ چاروگن ہین اسکی برہما آدک استت کرتے ہین اِس سے دانت لگاکر (مضبوط ہوکر) انھون کا آشرے کرکے اپنے من کو بس کرے - ہے رامجی من روپی ہاتھی بچار روپی آنکس سے بس مین آتا ہی - من روپی بن مین باسنا روپی ندی بہتی ہی اُسکے شبھ اشُبھ دو کنارے ہین - پرشارتھ یہ ہی کہ اشُبھ کی اُور سے من کو روک کر شبھ کی اُور چلاوے - جب اُنترمکھ آتما کے سُنمکھ برت کی دھارا بہیگی تب پرم پد کو پاؤگے - ہے رامچندر جی پہلے تو پُرشارتھ کرنا یہی ہی کہ اَبچار روپی اَنجائی کو دور کرے جب اَبچار روپی اَنجائی دُور ہوگی تب آپ ہی دھارا چلیگی - ہے رامجی سنسار کیطرف جو دھارا چلتی ہی وہ بندھن کا کارن ہی جب آتما کی طرف انترمکھ دھارا چلے تب موکش کا کارن ہوجاے آگے جو تمھاری اِچھا ہو وہ کرو -

سادھ سنگت مہابرنن نام سولھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامچندر جی یہ میرے بچن آت پوتر ہین بچار وان شُدھ ادھکاری کے یہ بچن میرے پرم گیان کے کارن ہین شُدھ پاتر پُرش ان بچنون کو پاکر سوہتے ہین اور بچن بھی اُنکو پاکر شوبھا پاتے ہین جیسے شرد رت مین میگھ کے نہ ہونے سے چندرما اور اکاش شوبھا دیتے ہین تیسے ہی شُدھ پاتر ہین یہ بچن سوہتے ہین اور موکش چاہنے والا نرمل بچنون کی مہا سُنکر پرشن ہوتا ہی - ہے رامجی تم پرم پاتر ہو اور میرے بچن آت اُتم ہین یہ مہارامائن موکش کے اُپاے کا شاستر ہی آتم گیان کا پرم کارن ہی اسمین پرم پوتر بچنون کی سِدھتا اور جگت اور جگت کے ارتھ کہتے ہین اور طرح طرح کے درشٹانت کہے ہین جسکے بہت جنم کے پُن اِکٹھے ہوتے ہین اُسکو کلپ برچھ ملتا ہی اور پھل سے جھک پڑتا ہی تب اُسکو یہ شاستر سننے کو ملتا ہی نیچ کو اسکا سننا نہین ملتا ہی اور نہ اسکا چت اسکے سننے مین لگتا ہی جیسے دھرماتما راجا کی اِچھا نیاے شاستر کے سننے مین ہوتی ہی اور پاپاتما کی نہین ہوتی تیسے ہی پاپاتما کی اِچھا اِسکے سننے مین ہوتی ہی اور ادھم کی اِچھا نہین ہوتی جو کوئی اِس مہارامائن کو آدسے انت تک پڑھیگا یا بغیر کسی کامنا کے سنت کے مُکھ سے شردھا سہت سنکر ایک بھاؤ ہوکر بچاریگا اُسکا سنسار بھرم چھوٹ جائیگا جیسے رسی کے جاننے سے سانپ کا بھرم دور ہوجاتا ہی تیسے ہی ایک روپ آتما کے جاننے سے اُسکا سنسار بھرم دور ہوجائیگا - اِس موکش اُپاے والے شاستر کے بتیس ہزار اشلوک ہین اور چھ پرکرن

ہین۔ پہلا بیراگ پرکرن بیراگ کا پرم کارن ہی۔ ہے راجی جیسے مُراستھل مین برچھ نہین ہوتا اور جو بڑی برکھا
ہو تو وہان بھی برچھ ہوتا ہی تیسے ہی اگیانی کا ہردے مُراستھل کیطرح ہی اُسمین بیراگ روپی برچھ نہین ہوتا
ہی پر جو اس شاستر کی بڑی برکھا ہو تو بیراگ روپی برچھ اُسمین پیدا ہوتا ہی۔ اِس بیراگ پرکرن مین ایک ہزار پانسو
اِشلوک ہین اُسکے بعد ممکش بیوہار پرکرن ہی اِسکے پرم نرمل بچن ہین جیسے میَلا درپن مانجنے سے اُجل ہو جاتا ہی تیسے
ہی ان بچنونسے اگیانی کا ہردے نرمل اور بچار کے بل سے اُتم پد پانے کو سمرتھ ہو جاتا ہی۔ اسکے ایکہزار اشلوک ہین
اسکے بعد اُتپت پرکرن کے پانچہزار اشلوک ہین اسمین بڑی سندر کتھا درشٹانتون سہت کہی ہی جسکے بچار سے جگت کی
اُتپت کا بھاو من سے چلا تمان رہتا ہی یعنی اس جگت کا نہ ہونا بالکل جان پڑتا ہی۔ ہے راجی اس جگت مین جو منکھ
دیوتا دیت پربت ندی سورگ لوک پرتھوی جل اگن بایو آکاش آدسب جگت اگیان سے دیکھ پڑتے ہین انکی
اُتپت کیسے ہوئی۔ جیسے رسی مین سانپ سیپی مین روپا سورج کی دھوپ مین پانی اکاش مین تارے اور دوسرا چندرما
گندھرپ نگر اور منوراج کی سرشٹ دیکھ پڑتی ہی اور جیسے سمدر مین لہرین اکاش مین نیلاپن اور ناو مین بیٹھنے سے
کنارے کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین اور جیسے بادل کے چلنے سے چندرما چلتا ہوا دیکھ پڑتا ہی
کھمبے مین پتلی دیکھ پڑتی ہی اور سب جھوٹھے پدارتھ سچے معلوم ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت ہی اگیان سے مطلب کا
دیکھ پڑتا اور اگیان ہی سے اُسکی اُتپت دیکھ پڑتی ہی اور گیان سے لین ہو جاتا ہی جیسے نیند مین سوپن سرشٹ کی اُتپت
ہوتی ہی اور جاگنے سے مِٹ جاتی ہی تیسے اَبدیا سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور سمیک گیان سے مِٹ جاتی ہی وہ اَبدیا
کچھ چیز ہی نہین ہی۔ سرب برہم جو چد اکاش روپ شدھ اننت اور پرمانند سوروپ ہی اس سے نہ جگت اُپجتا ہی نہ
لین ہوتا ہی جیون کا تیون آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جگت ایسا ہی جیسے دیوار مین نقش ہوتا ہی یا جیسے
کھمبے مین پتلی ہوتی ہی جو ہوئے بغیر جان پڑتی ہین تیسے ہی یہ سرشٹ من مین ہی درحقیقت کچھ بنی نہین سب آکاش روپ ہی
جب چت سمبندھ اسپند روپ ہوتا ہی تب طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب مٹ جاتا ہی اس
طرح جگت کی اُتپت کہی ہی اِسکے بعد استھت پرکرن ہی اُسمین جگت کی استھت کہی ہی جیسے اندر دھنکھ مین ابچار سے رنگ
ہین اور جیسے سورج کے پرکاش مین جل اور رسی مین سانپ دیکھ پڑتا ہی اور وہ سمیک درشٹ سے مٹ جاتا ہی تیسے ہی
اگیان سے جگت کا ہونا نشچے کیا جاتا ہی۔ کیول منوراج سے جگت رچ لیتا ہی کچھ پیدا نہین ہوتا ہی یہ جگت سنکلپ ماتر ہی
جیسے جبتک منوراج ہی تب تک وہ نگر ہوتا ہی جب منوراج کا ابھاو ہوا تب نگر کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی جبتک
اگیان ہوتا ہی تب تک جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور جب سنکلپ کا ابھاو ہوتا ہی تب جگت کا بھی ابھاو ہو جاتا ہی۔ جیسے برماجی
کے دس پتر و نکی اُتپت سنکلپ سے ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی۔ کوئی چیز مطلب کی نہین۔ ہے راجی اسطرح استھت پرکرن
کہا ہی اسکے تین ہزار اشلوک ہین تنکے بچار سے جگت کا ست ہونا مٹ جاتا ہی۔ اسکے بعد اُپ شم پرکرن ہی اسکے پانچ ہزار
اشلوک ہین۔ جیسے سوپن سے جاگے سے باسنا جاتی رہتی ہی تیسے اِسکے بچار کرنے سے مین اور تو کی باسنا جاتی رہتی ہی کیونکہ
اُسکے نشچے مین جگت نہین رہتا۔ جیسے ایک پُرش سوتا ہی اور اُسکو سپنے مین جگت دیکھ پڑتا ہی اور اُسکے پاس جو جاگتا ہوا پُرش

ہی اُسکو سپنے کا جگت آکاش روپ ہی تو جب آکاش روپ ہوا تب باسنا کیسے رہی اور جب باسنا مٹ گئی تب مَن کا اُپشم ہو جاتا ہی تب دیکھنے ہی کو اُسکی چیشٹا ہوتی ہی مَن مین ارتھ روپ اِچھا نہین ہوتی جیسے اگن کی مورت دیکھنے ہی کو ہوتی ہی مطلب کی نہین ہوتی۔ تیسے ہی اُسکی چیشٹا ہی۔ ہے رامجی جیسے بنا تیل کے دیپک نربان ہو جاتا ہی تیسے ہی بنا اِچھا کا مَن نربان ہو جاتا ہی اسکے بعد نربان پرکرن ہی اسمین پرم نربان بچن کہے ہین اگیان سے چت اور چت کا سمبندھ ہی بچار کرنے سے نربان ہو جاتا ہی جیسے شرد رت مین میگھ کے نہ ہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی بچار سے جیو نرمل ہوتا ہی ہے رامجی اہنکار روپی پشلاج بچار سے ہٹ جاتا ہی اور جتنی اِچھا پھُرتی ہی وہ نربان ہو جاتی ہی۔ جیسے پتھر کی شلا پھوٹنے سے رہت ہوتی ہی تیسے ہی گیانوان اِچھا سے رہت ہوتا ہی تب جتنی اُسکی جگت کی جاترا ہی وہ ہو چکتی ہی اور جو کچھ کرنا ہی وہ کر چکتا ہی۔ ہے رامچندر جی شریر کے ہوتے ہی وہ پرش شریر کا ہو جاتا ہی طرح طرح کا جگت اُسکو نہین بھاستا ہی جگت کی نیت سے وہ رہت ہوتا ہی اور مین تو آدا اندھکار روپ جگت اُسکو نہین بھاستا جیسے سورج کو اندھکار نہین دکھائی پڑتا تیسے ہی اُسکو جگت نہین دکھائی پڑتا ہی اور بڑے پد کو پاتا ہی۔ جیسے سمیرو پربت کے کسی کونے مین کمل ہوتا ہی اور اُسپر بھونرے ٹھہرے رہتے ہین تیسے ہی برہم کے کسی کونے مین جگت تکھار روپ ہی اور اُسپر جیو روپی بھونرے ٹھہرے ہوئے ہین وہ پرش اچنت اور چتین روپ ہی دیکھنا اور مَن اُسکا آکاش روپ ہو جاتا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہو جاتا ہی جس پد کی اُپما برہما شِن اور رُدّر بھی نہین کہہ سکتے۔

کھشٹ پرکرن برنن نام سترھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ بچن پرم اُتم ہین اُنکو بچار کرنیوالا اُتم پد کو پاتا ہی جیسے اُتم کھیت مین اُتم بیج بونے سے اُتم پھل پیدا ہوتا ہی تیسے ہی اُنکا بچار نیوالا اُتم پد کو پاتا ہی یہ بچن جگت سہت ہین جو بچن جگت سے رہت ہون تو اُنکا تیاگ کرنا چاہیئے جگت والے ہی بچن کو لینا چاہیئے۔ ہے رامجی جو برہما جی کے بھی بچن جگت سے رہت ہون تو اُنکو بھی سوکھے پتے کیطرح تیاگ کرنا چاہیئے۔ اور جو بالک کے بھی بچن جگت سہت ہون تو اُنکو بھی لینا چاہیئے جیسے پتا کے کنوین کا پانی کھاری ہو تو اُسکو تیاگ کر نزدیک کے میٹھے کنوین کا پانی پیتے ہین ایسے بڑے اور چھوٹے کا کچھ بچار نہ کرے جگت سہت بچن کا ماننا چاہیئے۔ ہے رامجی میرے سب بچن جگت سہت اور گیان کے پرم کارن ہین جو پرش ایک چت ہو کر اس شاستر کو آد سے آنت تک پڑھیگا یا پنڈت سے سنکر بچاریگا تب اُسکی بدھ کا سنسکار ہوگا۔ جب پہلے بیراگ پرکرن کو بچاروگے تب بیراگ اُپجیگا۔ جگت کے جتنے سُندر پدارتھ ہین اُنکو بے رس جانکر کسی پدارتھ کی اِچھا نہ کروگے جب بھوگ مین بیراگ ہوتا ہی تب شانت روپ اُتم تتو مین پرتیت ہوتی ہی اور جب بچار سے بدھ سنسکارت ہوگی تب شاستر کا سدھانت بدھ مین استھت (قایم) ہوگا۔ جیسے شرد رت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش سب اُور سے نرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی سنسار کے بکار چھوٹکر بدھ نرمل ہوگی اور پھر آدھ بیادھ (ظاہری و باطنی بیاری) کی پیڑا (تکلیف و درد) نہ ہوگی ہے رامجی جیون جیون بچاریگا ہوگا تیون تیون آتما شانت ہوگا اس سے جتنے سنسار کے چین ہین اُنکو تیاگ کر اس شاستر کے بار بار بچار کرنے سے چتین تا اُدے ہوگی اور تیون ہی تیون لوبھ موہ آدک بکار کی ستتا مٹ جاگی جیسے

جیون جیون سورج اُدے ہوتا ہی تیون تیون اندھکار مٹتا ہی تیسے ہی بکار مٹتا ہی تب وہ پد ملیگا جسکے پانے سے سنسار کے بھرم مٹ جائینگے جیسے شردرت مین میگھ نہین رہتے ہین تیسے ہی سنسار کے بھرم نہین رہتے۔ ہے رامچندر جی جس پُرش نے کوچ (زرہ بکتر) پہنا ہو اُسکو بان نہین چھید سکتے تیسے ہی گیانوان پُرش کو سنسار کے راگ دویش نہین لگ سکتے اُسکو بھوگ کی بھی اِچھا نہین ہوتی اور جب بشے بھوگ آتے ہین تب اُنکو بشے بھوت جانکر بُدھ نہین قبول کرتی ہی۔ جیسے پت برتا استری اپنے انتہ پُر سے باہر نہین نکلتی تیسے ہی اُسکی بُدھ بھیتر سے باہر نہین نکلتی۔ ہے رامجی باہر سے تو وہ بھی پرکرت جنم کے سمان دیکھ پڑتا ہی اور جو کچھ بے اِچھا کے مِلتا ہی اُسکو بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتا ہی پر بھیتر سے اُسکو راگ دویش نہین ہوتا۔ ہے رامجی جو کچھ جگت کی اُتپت اور پرلے کا بھرم ہی وہ گیانوان کو بگاڑ نہین سکتا جیسے لکھی ہوئی بیل کو (یعنے نقش تحریری کو) آندھی اُڑا نہین سکتی تیسے ہی اُسکو جگت کا دُکھ کچھ نہین کر سکتا وہ سنسار کی اور سے جڑ ہو جاتا ہی اور بریچھ کے سمان گمبھیر۔ پربت کی طرح استھر اور چندرما کے سمان شیتل ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی وہ آتم گیان سے ایسے پد کو پاتا ہی جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانے کے قابل باقی نہین رہتا آتم گیان کا کارن یہ موکش اُپاے شاستر ہی اسمین طرح طرح کے درشٹانٹ کہے ہین۔ جو چیز دیکھنے مین نہ آوے اور اُسکا نیاے دیکھنے مین ہو تو اُسکو اُپما سے اچھی طرح سمجھانے کا نام درشٹانٹ ہی۔ ہے رامجی یہ جگت کارج کارن سے رہت ہی تو آتما اور جگت ایک کیسے ہو۔ اسمین مین جو درشٹانٹ کہونگا اُسکا ایک اُنش لینا سب اُنش نہ لینا۔ ہے رامچندر جی کارج کارن تو مورکھ لوگون نے سمجھ رکھا ہی اُسکے مٹنے کے لیے مین سوپن درشٹانٹ کہتا ہون اسکے سمجھنے سے تمھارے من کا سندیہ جاتا رہیگا درگ[نظر] آدر درشیہ[دیدہ شدہ] کا بھید مورکھ کو بھاستا ہی اِسکے دور کرنے کے لیے مین سوپن درشٹانت کہتا ہون جسکے بچار کرنے سے متھیا بھاگ کلپنا (خیالات باطل) دور ہو جایگی۔ ہے رامچندر جی ایسی کلپنا کا ناش کرنے والا یہ میرا موکش اُپاے شاستر ہی جو پُرش آدے سے انت تک اسکو بچاریگا وہ سنسکاری ہو گا جو پدون کے ارتھ کا جاننے والا ہو اور درشیہ (دیکھی گئی چیز یعنی جگت) کو بار بار بچاریگا تو اُسکا درشیہ بھرم ناش ہو گا اس شاستر کے بچار مین کسی تیرتھ تپ دان وغیرہ کی ضرورت نہین جہان جگہ ہو وہان بیٹھے اور جیسا بھوجن گھر مین ہو ویسا بھوجن کرے اور بار بار اسکا بچار کرے تو آگیان دور ہو کر آتم پد ملے گا۔ ہے رامجی یہ شاستر پرکاش رُوپ ہی۔ جیسے اندھیرے مین کوئی چیز نہین دیکھ پڑتی اور دیپک کے پرکاش سے آنکھ والا دیکھ سکتا ہی تیسے شاستر روپی دیپک بچار روپی آنکھ سہت ہو تو آتم پد کا درشن ہو۔ ہے رامچندر جی آتم گیان بچار بنا پردان اور شاپ سے نہین ملتا ہی جب بچار کر کے ڈرھ ابھیاس کرو تب آتم پد ملتا ہی۔ اس سے اس موکش اُپاے شاستر کے بچار سے جگت بھرم چھوٹ جائیگا اور جگ دیکھتے دیکھتے جگت کا بھاؤ سٹ جایگا جیسے سانپ کی لکھی ہوئی مورت مین بچار نہ کرنے سے بھرم ہوتا ہی اور بچار کر کے دیکھو تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم بچار کیے سے مِٹ جاتا ہی اور جنم مَرن کا ڈر بھی نہین رہتا ہے رامجی جنم مَرن کا ڈر بھی بڑا دُکھ ہی پر اِس شاستر کے بچار سے وہ بھی مِٹ جاتا ہی جنھون نے اسکا بچار تیاگ کیا ہی وے ماتا کے گربھ مین

کبڑا ہوکر بھی دُکھ سے نہ چھوٹینگے اور بچار والے پُرش اُتم پد کو پاوینگے جو آتم گیانی ہو اُسکو بے گنتی سرشٹ اپنا ہی رُوپ
دیکھ پڑتا ہو کوئی چیز اپنے سے الگ نہین دیکھ پڑتی جیسے جسکو جل کا گیان ہو اُسکو لہر اور بُھنور (موج و گرداب) سب
جل رُوپ ہی دیکھ پڑتی ہو تیسے ہی گیانی کو سب اپناہی روپ دیکھ پڑتا ہو اور وہ اندریون کے اشٹ اور انشٹ (مرغوب و
نامرغوب) چیز کے ملنے مین سکھی اور دُکھی نہین ہوتا ہو من کے سنکلپ سے رہت ہو کر سدا ایک رس شانت
رُوپ رہتا ہو جیسے مندراچل پربت کے نکلنے سے چھیر سمدر شانت ہوا ہو تیسے ہی سنکلپ بکلپ سے رہت منکھ
شانت روپ ہوتا ہو- ہے رامجی اور تیج تو جلانیوالے ہوتے ہین پرنت گیان کا تیج جس گھٹ مین ہوتا ہو وہ شیتل
اور شانت روپ ہو جاتا ہو اور پھر اسمین سنسار کا بکار کوئی نہین رہتا جیسے کلجگ مین تنکھا والا تارا یعنی دُمدار
ستارہ نکلتا ہو اور کلجگ کے نہ ہونے مین نہین نکلتا ہو تیسے ہی گیانوان کے چت مین بکار نہین پیدا ہوتا- ہے
رامجی سنسار کا بھرم آتما کے پرماد سے پیدا ہوتا ہو پر آتم گیان کے ہونے سے وہ بنا جتن ہی شانت ہو جاتا ہو پھول
اور پتی کے کاٹنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہو پرنت آتما کے پانے مین کچھ جتن نہین ہوتا کیونکہ بودھ روپی بودھ ہی سے
جانتا ہو- ہے رامجی جو جاننے ماتر گیان سوروپ ہو اسمین استھت ہونے کا کیا جتن ہو آتما شدھ اور ادویت
رُوپ ہو اور جگت بھرم ماتر ہو جسکا ست ہونا پہلے اور پیچھے بچار کیے سے نہ پایئے اسکو بھرم ماتر جانیے
اور جسکا آد اور انت بچار کرنے سے ست پایا جاے اُسکو ست روپ جانیے سو یہ جگت آد اور انت مین ست نہین ہو
یعنے است ہو اس سے سپنے کیطرح ہو جیسے سپنا آد اور انت مین کچھ نہین ہوتا تیسے جگت بھی آد اور انت مین کچھ نہین ہو
اس سے جگت اور سپنا دونون برابر ہین- ہے رامجی یہ بات بالک بھی جانتا ہو کہ جسکی آد اور انت مین سچائی نہ ہو وہ سپنے
کے برابر ہو- جسکا آد بھی نہ ہو اور انت بھی نہ رہے اُسکا مدھ (درمیان) بھی جھوٹھا جانیے اسکا درشٹانت یہ ہو کہ سنکلپ
پُری کی طرح- دھیان نگر کی طرح- سپنے کی پُری کیطرح- بردان اور شاپ سے جو پیدا ہوتا ہو اُسکی طرح اور راکھد سے
اپج کی طرح- ان چیزونکا سچا ہونا نہ آد مین ہوتا ہو اور نہ انت مین ہوتا ہو اور مدھ مین جو بھاستا ہو وہ بھی بھرم ماتر ہو
تیسے ہی یہ جگت اکارن ہو اور کارج کارن بھاؤ مین بھاستا ہو تو کارج کارن جگت ہوا پر آتم ستتا اکارن ہو-
جگت ساکار اور آتما نراکار ہو اس جگت کا درشٹانت جو آتما مین دینگے اُسکا ایک انس نکو لینا چاہیئے- جیسے
سپن کی سرشٹ کا پہلا پچھلا بھاؤ آتم تو مین ملتا ہو کیونکہ اکارن ہو اور مدھ بھاؤ کا درشٹانت نہین ملتا کیونکہ ابھی
اکارن ہو تو اُسکا درشٹانت اسکے برابر کیسے ہو سکتا ہو اس سے اپنے سمجھنے کے واسطے درشٹانت کا ایک
انش لینا چاہیئے- ہے رامجی جو بچاروان پُرش ہین وہ گرو اور شاستر کے بچن سُنکر بودھ کے واسطے درشٹانت کا
ایک ایک انش لیتے ہین تو اُنکو آتم تتو ملتا ہو کیونکہ وے سار سار لیتے ہین اور جو اپنے سمجھنے کے لیے درشٹانت
کا ایک انش نہین لیتے اور جھگڑا کرتے ہین وے آتم پد کو نہین پاتے اس سے درشٹانت کا ایک انش سار سار
اپنے مطلب کا لیکر درشٹانت کے سب بھاؤ کو نہ لینا چاہیئے اور پرتھک کو دیکھ کر ترک (اعتراض) نہ کرنا چاہیئے
جیسے اندھیرے مین کوئی چیز پڑی ہو تو دیپک کے پرکاش سے دیکھ لیتے ہین کیونکہ دیپک کے ساتھ پریوجن ہو یہ نہین

کہتے کہ دیپک کیسا ہی اور تیل بتی کیسی ہی اور کس استھان کی ہی تیسے ہی درشٹانٹ کا ایک انش آتم گیان کے نمت لینا چاہیے
ہے رامجی جس سے بچن کا ارتھ سدہ ہو اور جو ان بھو کو پرگٹ کرے اس بچن کو لینا چاہیے اور جس سے بچن کا ارتھ سدہ
نہ ہو اسکو تیاگ کرنا چاہیے جو پرش اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیتا ہی وہی آتم ہی اور جو جھگڑے کے واسطے لیتا ہی وہ
مورکھ ہی جو کوئی ابھمان کو لیکر بچن کو لیتا ہی وہ ہاتھی کے سمان اپنے سر پر مٹی ڈالتا ہی اسکا ارتھ سدہ نہین ہوتا اور جو
اپنے سمجھنے کے لیے بچن کو لیکر بچار سہت اسکا ابھیاس کرتا ہی اسکا آتما شانت ہوتا ہی ہے رامجی آتم پد پانے کے لیے
ضرور ابھیاس کرنا چاہیے - جب شم - بچار - سنتوکھ اور سنت سماگم سے گیان کو پراپت ہو تب پرم پد کو پاتا ہی ہے راجمی
جو کوئی درشٹانٹ دیتا ہی وہ ایک دیش لیکر کہتا ہی سرب کہ کہنے سے اکھنڈتا کا ابھاو ہو جاتا ہی سرب تُلّہ درشٹانٹ
کہنے کو جانیے وہ ستت روپ ہوتا ہی - ایسے تو نہین ہوتا کہ آتما تو ست روپ - کارج کارن سے رہت شدھ اور جتنین
ہی اسکے بتانے کے لیے کارج کارن جگت کا درشٹانت کیسے دیجیے جو کوئی جگت کا درشٹانٹ دیتا ہی وہ کیول ایک انش
لیکر دیتا ہی اور بدھمان بھی درشٹانت کے ایک انش کو لیتے ہین - اُتم پرش اپنے سمجھنے کے لیے سارہی کو لیتے ہین
جیسے بھوکھے کو پکے ہوئے چاول ملین تو اسکو صرف کھا لینے سے کام ہی تیسے مکت چاہنے والے کو بھی چاہیے
کہ اپنے سمجھنے کے لیے سار کو لیکر جھگڑا نہ کرے کیونکہ اسکی اُتپت اور استھت کا جھگڑا کرنا برتھا ہی - ہے راجمی بچن وہی
ہی جو انبھو کو پرگٹ کرے اور جو بچن انبھو کو پرگٹ نہ کرے اسکو تیاگ کرنا چاہیے - جو کبھی استری کا بچن آتم انبھو کو
پرگٹ کرنیوالا ہو تو اسکو بھی لینا ہی اور جو پرم گرو کے بید بچن ہوں اور انبھو کو پرگٹ نہ کرتے ہوں تو انکا بھی تیاگ کرنا
چاہیے جبتک بشرام کو نہ پاوے تب تک بچار کرنا چاہیے بشرام کا نام تورج پد ہی جیسے مندراچل پربت کے بوجھ سے
چھیر ساگر شانت ہوا تھا تیسے ہی بشرام کے پانے سے اکشی شانت ہوتی ہی - ہے راجمی تورج پد والے پرش کو بید شاستر
کے کہے ہوئے کرموں کے کرنے سے کچھ پریوجن نہین سدھ ہوتا اور نہ کرنے سے بھی کچھ اکاج نہین ہوتا - وہ سدیہہ ہو
چاہے بدیہہ ہو گرہستھ ہو چاہے برکت ہو اسکو کچھ نہین کرنا ہی وہ پرش تو سنسار سمدر سے پار ہی ہی - ہے راجمی اپنی
کی اپما ایک انش سے لیکر جانتا ہی تب گیان پراپت ہوتا ہی اور گیان کے بنا مکت کو نہین پاتا وہ کیول برتھا واد جھگڑا
کرتا ہی - ہے راجمی جسکے گھٹ مین شدھ سروروپ آتما کی ستتا براجمان ہی وہ اسکو تیاگ کر اور بکلپ اٹھاتا ہی
مورکھ ہی - ہے راجمی پرتیچھ پرمان ماننے جوگ ہی کیونکہ انمان اور ارتھاپت آدپرمانوں سے اسکی ستتا پرتیچھ کی
ہوتی ہی جیسے سب ندیوں کا ادھشٹھان سمدر ہی تیسے ہی سب پرمانوں کا ادھشٹھان پرتیچھ پرمان ہی - وہ پرتیچھ کیا ہی سُنو
سنیے - ہے راجمی چکش روپی گیان سمت سمبیدن ہی جو اس چکش سہت ہوتا ہی اسکا نام پرتیچھ پرمان ہی - ان پرمانوں کو
بشی کرنیوالا جو ہی اپنے واستو روپ کے نہ جاننے سے اناتم روپی درشیہ بنا ہی اسمین اہنکار سے ابھمان ہوا ہی اور
ابھمان سب درشیہ ہی اس سے اشدھ بدھ ہوتی ہی جس سے راگ دویش کرکے جلتا ہی اور آپکو کرتا مانکر بھٹکتا ہوا بھٹکتا
پھرتا ہی - ہے راجمی جب بچار کر کے سمبیدن انترمکھی ہو تب آتم پد پرتیچھ ہو کر اپنے بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور
پھر وہ چھن بھاو نہین رہتا شدھ شانت کو پراپت ہوتا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کا شریر اور درشیہ بھرم ناش

ہوجاتا ہی تیسے ہی آتما کے پرتچھ ہونے سے سب بھرم مٹ جاتے ہین اور شدھ آتم ستتا بھاستی ہی ہے رام جی یہ درشیہ (یعنی جگت) اور درشٹا (یعنے دیکھنے والا) متھیا ہی جو درشٹا ہی سو درشیہ ہوتا ہی اور جو درشیہ ہی سو درشٹا ہوتا ہی یہ بھرم متھیا آکاش روپ ہی - جیسے پون مین اسپند شکت رہتی ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن رہتی ہی جب سمبیدن اسپند روپ ہوتی ہی تب درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی جیسے سپنے مین انبھو ستتا درشیہ روپ ہوکر استھت ہوتی ہی تیسے ہی یہ درشیہ ہی سب آتم ستتا ہی ہی ایسا بچار کرکے آتم پد کو پراپت ہو جاؤ اور جو ایسے بچار کرکے آتم پد کو نہ پاسکو تو اہنکار کو تیاگ کردیو پیچھے جو باقی رہیگا وہ شدھ گیان آتم ستتا ہی -

جب تم شدھ بودھ کو پراپت ہوگے تب ایسی حالت ہوگی جیسے کل کی پتلی بنا سمبیدن چیشٹا کرتی ہی تیسے ہی دیہہ روپی پتلی کا چلانیوالا من روپی سمبیدن ہی اُسکے بنا پڑی رہیگی اور اہنکار جاتا رہیگا اس سے جتن کرکے اُس پد کے پانے کا ابھیاس کرو جو نت شدھ اور شانت روپ ہی - ہے رام جی دیو شبد کو تیاگ کر اپنا پرشارتھ کرو اور آتم پد کو پراپت ہو جو کوئی پرشارت کرنے مین شور بیر ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی اور جو کوئی نیچ پرشارتھ کا بھروسا کرتا ہی وہ سنسار سمدر مین ڈوبتا ہی -

درشٹانت پرمان نام اٹھارھوان سرگ سماپت ہوا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی جب ست سنگ کرکے منکھ اپنی بدھ کو شدھ کرے تب آتم پد پانے کو سمرتھ ہوتا ہی پرتھم ست سنگ یہ ہی کہ جسکی چیشٹا شاستر کے انسار ہو اسکا سنگ کرے اور اُسکے گنون کو اپنے ہردے مین رکھے پھر مہا پرشون کے شم اور سنتو کھ وغیرہ گنون کا آشرے کرے - شم اور سنتوکھ آدک سے گیان اُپجتا ہی جیسے میگھ سے اَن اپجتا ہی اَن سے جگت اپجتا ہی اور جگت سے میگھ ہوتا ہی تیسے ہی شم اور سنتوکھ آدک گن اور آتم گیان اپسمین ہوتے ہین شم آدک گنون سے گیان اُپجتا ہی اور آتم گیان کرنے سے شم آدک گن استھت ہوتے ہین جیسے بڑے تالاب سے میگھ اور میگھ سے تالاب پشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شم آدک گنون سے آتم گیان اور آتم گیان سے آدک گن پشٹ ہوتے ہین ایسے بچار کرکے شم سنتوکھ آدک گنون کا ابھیاس کرو تب جلد آتم پد کو پاؤگے - ہے رام جی گیاوان پرش شم آدک گن سوابھاوک پراپت ہوتے ہین اور جگیاسو کو ابھیاس کرکے پراپت ہوتے ہین جیسے کھیتی کو جب استری پالتی ہی اور اونچے شبد سے پنچھیون کو اُڑاتی ہی تب پھل کو پاتی ہی اور اس سے پشٹ ہوتی ہی تیسے ہی شم سنتوکھ آدک کے پالنے سے آتم تتو کو پاتا ہی ہے رام جی اس موکش اُپاے شاستر کو آدسے لیکر انت تک بچاری تو بھرم چھوٹ کر دھرم ارتھ کام موکش سب پرشارتھ اسکے سدھ ہوتے ہین - یہ شاستر موکش اُپاے کا پرم کارن ہی جو شدھ بدھ والا پرش اسکو بچاریگا وہ جلد آتم پد کو پاویگا اس سے اس موکش اُپاے شاستر کا اچھی طرح سے ابھیاس کرو -

آتم پراپت برنن نام اُنیسوان سرگ سماپت ہوا

ممکش پرکرن دوسرا سماپت ہوا

شری پرماتمنے نمہ

تیسرا پرکرن اُتپت (پیدائش) کے برنن مین

پہلا سرگ بودھ ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی برہم اور برہم جاننے والون مین (تم) (آدنگ) (سہ) آدسب شبد آتم ستتا کے آشرے سے پھرتے ہین جیسے سپنے مین سب انبھو ستتا مین شبد ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو اور جو اُسمین یہ بکلپ ہوتے ہین کہ جگت کیا ہی- کیسے پیدا ہوا ہی- اور کسکا ہی وغیرہ بہ نتھا ہین -ہے رامجی سب جگت برہم رُوپ ہی یہان سپنے کا درشٹانت بچار لینا چاہیئے اسکے پہلے مکش پرکرن مین نے تمسے کہا ہی اب سلسلہ سے اُتپت پرکرن کہتا ہون اُسکو سنو جوگیان لبت بھاؤ ہی- ہے رامجی جو پدارتھ اُپجتا ہی وہی بڑھتا گھٹتا بندھتا کھلتا نیچ اونچ ہوتا ہی اور جو اُپجتا نہین اُسکا بڑھنا گھٹنا بندھنا کھلنا نیچ اونچ ہونا بھی نہین ہوتا- ہے رامچندر جی استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ سب آکاش رُوپ ہی- درشٹا (دیکھنے والا) کا درشیہ (دکھلائی ہوا) کے ساتھ جو سنجوگ ہی اسی کا نام بندھن ہی اور اسی سنجوگ کے نبرت ہونے کا نام موکش ہی اُس نبرت کا اُپاے مین کہتا ہون- دیہ وپی جگت چنا تر رُوپ ہی اور کچھ اُپجا نہین اور جو اُپجا جان پڑتا ہی وہ ایسے ہی جیسے سکھپت مین سپنا جیسے سپنے مین سکھپت ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا پرلی ہوتا ہی اور جو پرلی مین باقی رہتا ہی اسکی سنگیا بیوہار کے نمت رکھتا ہی نت ست برہم آتما سچدانند آدک جسکے نام رکھے ہین وہ سب کا اپنا آپ رُوپ ہی چیتن ہونے سے اُسکا نام جیو ہوا اور شبد ارتھون کا گرہن کرنے لگا ہی- ہے رامجی چیتن مین جو اسپندتا ہوئی ہی سو کلپ بکلپ ورتی ہو کر استھت ہوا ہی اُسکے سنسرنے سے دیش کال ندی پربت استھاور اور جنگم روپ جگت ہوا ہی- جیسے سکھپت سے سوپن ہو تیسے ہی جگت ہوا ہی اُسکو کوئی اودیا کوئی مایا کوئی جگت کوئی سنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین اصل مین سب برہم رُوپ ہی اور کچھ نہین -جیسے سونے سے گہنا (زیور) بنتا ہی تو گہنا سونا رُوپ ہی سونے سے سوائے گہنا کوئی چیز نہین تیسے ہی جگت اور ہم مین کچھ بھید نہین بھید تو تب ہو جب جگت اُپجا ہو جو اُپجا ہی نہین تو بھید کیسے جان پڑے اور جو بھید جان پڑتا ہی وہ مرگ ترشنا کے جل کی طرح ہی ارتھات جیسے مرگ ترشنا کی ندی کے ترنگ (لہر) دیکھ پڑتے ہین پر وہان سورج کی چمک پانی کے سمان جان پڑتی ہی پانی کا نام بھی نہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی- چیتن کے اَن اُن پرت (ذرہ ذرہ مین) سرشٹ آبھاس رُوپ ہی کچھ اُپجی نہین- اودیت تت سربدا اپنے آپ مین استھت ہی پھر اُسمین جنم مرن بندھ موکش کیسے ہو- جتنی کلپنا بندھ موکش آدک بھاستی ہین وہ درحقیقت کچھ نہین آتما کے اگیان سے بھاستی ہین- ہے رامجی جگت کوئی نہین اُپجا اپنی کلپنا ہی سے روپ ہو کر

جان پڑتی ہو اور بپادے سے ست ہو رہی ہو اُسکا نبرت ہونا کٹھن ہی نیت اور اُنیت بشد جو کہے ہین سُو بھا ارتھ ہین
ایسے بچنون سے تو جگت دور نہین ہوتا ۔ ہے رامجی ارتھ جگت بچنون کے بنا درشیہ کا بھرم نہین مٹتا ۔ جو تم کون
(اعتراضات) سے یا تپ تیرتھ دان اسنان دھیان آدک سے جگت کے بھرم کو دور کیا چاہیے وہ دسور کھہ ہی
اسطرح سے تو اور بھی ڈرھ ہوتا ہی کیونکہ جہان جائیگا وہان دیش کال اور کریا سہت نت پنج تتو کی سرشٹ ہی دیکھ
پڑیگی اور کچھ نہ دیکھ پڑے گا اس سے اسکا ناش نہ ہوگا اور جگت سے باہر ہو کر سمادھ لگا کر بیٹھے گا تب بھی بہت
دنون بعد اُتریگا اور پھر بھی جگت کا شبد اور ارتھ جان پڑیگا جو پھر بھی آنرتھ روپ سنسار دیکھ پڑیگا تو سمادھ کا
کیا سکھ ہوا کیونکہ جب تک سمادھ مین رہیگا تب ہی تک سکھ رہیگا ان اُپایون سے جگت نبرت نہین ہوتا جیسے
کمل کی بوڑی مین بیج ہوتا ہو اور جب تک اُس بیج کا ناش نہین ہوتا تب تک پھر پیدا ہوتا رہتا ہی اور جیسے
برچھ کے پتے توڑیے تو بھی بیج کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تپ دان آدک سے جگت نبرت نہین ہوتا اور تبھی تک
اگیان روپی بیج بھی نشٹ نہین ہوتا جب گیان روپی بیج نشٹ ہوگا تب جگت روپی برچھ کا بھی ابھاو ہو جائیگا
اور اُپاے کرنا جیسے پتون کا توڑنا ہی ان اُپایون سے اکشی بد اور اکشی سمادھ نہین ملتی ہو ۔ ہے رامجی ایسی سمادھ
تو کسی کو نہین ملتی کہ شلا کے سمان ہو جائے مین سب استھان دیکھ رہا ہون جو ایسے بھی سمادھی ہون تو بھی سنسار کا
ست معلوم ہونا نہ مٹے گا کیونکہ اگیان روپی بیج نہین مٹا ۔ سمادھ ایسی ہوتی ہی جیسے جاگنے سے سپنا
ہوتا ہی کیونکہ اگیان روپی باسنا کے کارن سکھپت سے پھر جاگرت آتی ہی تیسے ہی اگیان روپی باسنا سے سمادھ مین
بھی جاگ آتا ہی کیونکہ اُسکو باسنا کھینچ لے آتی ہی ۔ ہے رامجی تب سمادھ آدک سے سنسار بھرم نبرت نہین ہوتا جیسے
کانجی سے بھوکھ کسی کی نہین مٹتی ہی تیسے ہی سمادھ اور تپ سے چت کی برت ایکاگر د جاتی ہی پرنت سنسار
نبرت نہین ہوتا جب تک چت سمادھ مین لگا رہتا ہی تب تک سکھ رہتا اور جب چت اُچٹ جاتا ہی تب پھر طرح
طرح کے شبد اور ارتھ سہت سنسار دیکھ پڑتا ہی ۔ ہے رامجی اگیان سے جگت دیکھ پڑتا ہی اور بچار کرنے سے نبرت ہو جاتا ہی
جیسے بالک کو اگیان سے اپنی پرچھائین مین بیتال دیکھ پڑتا ہی اور گیان آنے سے نبرت ہو جاتا ہی تیسے ہی یہ جگت
ابچار سے بھاستا ہی اور بچار سے نبرت ہو جاتا ہی ۔ ہے رامجی اصل مین جگت پیدا نہین ہوا اَست روپ
(جھوٹھا) ہی جو سورُوپ سے اُپجا ہوتا تو نبرت نہ ہوتا پر یہ تو بچار سے نبرت ہوتا ہی اس سے جانا جاتا ہی کہ کچھ نہین بنا
جو بست ست ہوتی ہی اُسکی نبرت نہین ہوتی اور جو است ہوتی ہی وہ تھر نہین رہتی ۔

ہے رامجی ست سُوروپ آتما کا ابھاو کبھی نہین ہوتا اور است روپ جگت کبھی استھر نہین ہوتا جگت آتما مین ابھاس
رُوپ ہی آرمبھ اور پرنام (آغاز و انجام) سے کچھ نہین اُپجا جہان چیتن نہین ہوتا وہان سرسٹ بھی نہین ہوتی
کیونکہ ابھاس رُوپ ہی آتما رُوپ درپن مین انت سرشٹ دیکھ پڑتی ہین اور درپن مین عکس تب دیکھ پڑتا ہی جب
دوسرا پاس ہوتا ہی پر آتما کے پاس دوسرا کوئی نہین اور عکس دیکھ پڑتا ہی کیونکہ ابھاس رُوپ ہی ایک ہی آتم
ستا چیتن ہونے سے دوسرے کی طرح ہو کر بھاستی ہی پر کچھ بنا نہین ۔ جیسے پھول مین سگندھ ہوتی ہے

تلون مین تیل ہوتا ہی اور آگ مین گرمی ہوتی ہی اور جیسے منوراج کی سرشٹ ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی جیسے منوراج
سے منوراج کی سرشٹ الگ نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما سے الگ نہین بنا-

دوسرا پرکرن پرتھم سرشٹ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی ایک آکاشج کا اتہاس جو سرون کا بھوکھن اور بودھ کا کارن ہی اسکو سنیے
کہ آکاشج نام ایک براہمن شدھ چت کے انش سے پیدا تھا وہ دھرماتما سدا آتما مین استھت رہتا تھا اچھی طرح پرجا پالتا
تھا اور بہت دن جینے والا تھا تب موت بچار کرنے لگی کہ مین ابناشی ہون اور جو جیو پیدا ہوتے ہین انکو مارتی ہون پر
اس براہمن کو مین نہین مار سکتی جیسے تلوار کی دھار پتھر مارنے سے گوٹھل ہو جاتی ہی تیسے ہی میری برچھی اس براہمن پر
نہین چلتی ہی- ہے رامجی یہ بچار کر کے موت براہمن کے مارنے کو اُٹھی اور جیسے اچھے پُرش اپنے آچار کرم کو نہین چھوڑتے
تیسے ہی موت بھی اپنے کرمون کو بچار کر چلی جب براہمن کے گھر مین پہونچی تو جیسے پرلی کال مین بڑے تیج سمیت
اگن سب چیزون کو جلانے لگتی ہی تیسے ہی اگن اسکے جلانے کو اُٹھی اور آگے دوڑ کر انتہ پُر مین جہان براہمن بیٹھا
تھا وہان جاکر پکڑنے لگی پر جیسے بڑا بلوان پُرش بھی اور کے سنکلپ روپ پُرش کو نہین پکڑ سکتا تیسے ہی
موت براہمن کو نہ پکڑ سکی تب موت نے دھرم راج سے جاکر کہا کہ ہے بھگون جو کوئی پیدا ہوتا ہی اسکو مین
ضرور کھا لیتی ہون پر ایک براہمن جو آکاش سے پیدا ہی اسکو مین نہین کھا سکتی ہون اسکا کیا باعث ہی- جمراج بولے
کہ ہے مرت تم کسی کو نہین مار سکتی ہو جو کوئی مرتا ہی وہ اپنے کرمون سے مرتا ہی جو کوئی کچھ کرم کرتا ہی اسکو تم بھی مار سکتی ہو
پر جسکا کوئی کرم نہین اُسکو تم نہین مار سکتی ہو- اس سے تم جاکر اس براہمن کے کرم ڈھونڈھو جب کرم پاؤگی
تب اُسکو تم مار سکوگی اور طرح سے نہین مار سکتی ہو- ہے رامجی جب اسطرح جمراج نے کہا تب موت اُسکے کرم
ڈھونڈھنے کو چلی- کرم باسنا کا نام ہی وہان جاکر براہمن کے کرمون کو ڈھونڈھنے لگی اور دسو دشا مین
تالاب باغ سمندر دیپ دیپانتر آدسب استھان دیکھتی پھری پرنت براہمن کے کرمون کا پتہ کہین نہ پایا-
ہے رامجی مرت بڑی بلوان ہی پرنت اس براہمن کے کرمون کو اُسنے نہ پایا تب وہ پھر دھرم راج کے پاس گیئی
جو سب سندیہون کے ناش کرنے والے اور گیان روپ ہین اور اُنسے کہنے لگی کہ ہے سب سندیہون کے ناش کرنیوالے
اس براہمن کے کرم مجھکو کہین نہین دیکھ پڑتے مین نے بہت طرح سے ڈھونڈھا جتنے شریر دھاری ہین سب کرم
کرنے والے ہین پر اسکا تو کرم کوئی بھی نہین ہی اسکا کیا کارن ہی- جمراج بولے کہ ہے مرت اس براہمن کی پیدائش
شدھ چداکاش سے ہی جہان کوئی کارن نہ تھا جو کارن بنا پدارتھ مین بھاستا ہی وہ ایشور ہی- شدھ
آکاش سے یہ پیدا ہی تو یہ بھی وہی روپ ہی یہ براہمن بھی شدھ چداکاش روپ ہی اور اسکا چیتن ہی شریر ہی
اسکا کرم کوئی نہین اور نہ کوئی کریا ہی اپنے سوروپ سے آپ ہی اسکا ہونا ہوا ہی اس سے اسکا نام سویمبھو ہی اور
سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسکو جگت کچھ نہین بھاستا سدا ادویت (ایک) روپ ہی- مرت بولی کہ ہے
بھگون جو یہ آکاش روپ ہی تو دیہہ دھاری کیون دیکھ پڑتا ہی- جمراج بولے کہ ہے مرت یہ سدا نراکار چیتن روپ ہی

اور جگت جانتا ہی نہین اور تو جانتا ہی نہین اور یہ تو مین ہو کیسے ہو یہ تو مین اور تو جانتا ہی نہین اور جگت
اور اِسکے ساتھ آکار اور آہنگ بھاؤ بھی نہین ہی اس سے اسکا ناش کیسے ہو یہ تو مین اور تو جانتا ہی نہین اور جگت
کا نشچے بھی اِسکو نہین ہی یہ برہمن اچیت چنماتر جسکے من مین پدارتھون کا ست بھاؤ ہوتا ہی اسکا ناش بھی ہوتا
ہی اور جسکو جگت بھاستا ہی نہین اُسکا ناشش کیسے ہو۔ ہے مرت جو تیرا کوئی بلوان بھی ہو اور سیکڑون زنجیرین
بھی ہون تو بھی آکاشش کو باندھ نہ سکے گا تیسے ہی برہمن آکاش رُوپ ہی اِسکا ناش کیسے ہو اس سے تو اِسکے
ناش کرنے کا اُپاے مت کر دیہہ دھاریونکو جاکر مار یہ تجھ سے نہ مَریگا۔
ہے رامجی یہ سُنکر مرت اشچرج کرکے اپنے گھر لوٹ آئی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے مہاراج یہ تو ہمارے
بڑے بابا برہماجی کی بات آپ نے کہی ہی۔ بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی یہ بات تو مین نے برہماجی کی کہی ہی پرنت
مرت اور جمراج کے جھگڑے کیواسطے یہ کتھا مین نے تمکو سُنائی ہی۔ جب اِسطرح بہت دن گذر گئے اور کلپ کا انت ہوا
تب مرت سب جیوون کو کھاکر پھر برہماجی کو کھانے گئی جیسے کسی کا کام ہوا اور ایک بار سدھ نہ ہوا تو وہ اُسکو
چھوڑ نہین دیتا پھر جتن کرتا ہی تیسے ہی مرت بھی برہماجی کے سامنے گئی تب دھرم راج نے کہا کہ ہے مرت یہ برہما
جی ہین آکاش رُوپ اور آکاش ہی انکا شریر ہی آکاش کو تم کیسے پکڑ سکو گی یہ تو پنچ تتو کے شریر سے رہت ہین
جیسے سنکلپ کا پُرش ہوتا ہی تو اُسکا آکاش ہی شریر ہوتا ہی تیسے ہی یہ آکاش رُوپ آد انت مدھ مین تو سے
خیال
رہت اور اچیت چنماتر ہین انکو تم کیسے مار سکو گی یہ جو اِنکا شریر دیکھ پڑتا ہی سو ایسا ہی جیسے کاریگر کے من مین کھمبے
کی تپلی ہوتی ہی پر وہ کچھ ہوئی نہین تیسے سو روپ سے باہر اِنکا ہونا نہین ہی یہ تو برہم رُوپ ہین ہمارے تمھارے
مَن مین اِنکی مورت ہوئی ہی یہ تو نِردیہہ ہین جو پُرش دیہہ والا ہوتا ہی اِسکو پکڑ لینا سہج ہوتا ہی اور بانجھ کے پتر کو پکڑنا
کٹھن ہی کیونکہ نِردیہہ ہی تیسے ہی یہ برہماجی بھی نِردیہہ ہین اِنکے مارنے کی کلپنا کو تیاگ کر دیہہ دھاریون
کو جاکر مار۔

تیسرا پرکرن بودھ ہیت برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی شُدھ چنماتر ستّا ایسی سوکشم ہی کہ اُسمین آکاش بھی پربت کے سمان موٹا
ہی۔ اُس چیت مین جو آہنگ اَسمِ چیت یون نکھ بنا ہوا ہی اُس سے اپنے ساتھ دیہہ کو دیکھا پر وہ دیہہ بھی آکاش رُوپ
ہی۔ ہے رامجی شُدھ چنماتر مین چیتیہ الیکھ کسی کارن سے نہین ہوا سو تہ سوابھاوک ہی ایسے اُلیکھ آپھر اُسی کا نام
سوئمبھو برہما ہی اُس برہما کو سدا برہم کا نشچے ہی برہما اور برہم مین کچھ بھید نہین ہی۔ جیسے سمدر اور اُسکی لہرین
اور آکاشس اور شون ہونے مین اور پھول او گندھ مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی برہما اور برہم مین
کچھ بھید نہین ہی۔ جیسے جل بہنے کے کارن ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستّا چیتن پنے
سے برہما ہوکر بھاستی ہی برہما کو کوئی دوسری بست نہین ہی سدا اچیتن آکاشس ہی اور پرتھوی وغیرہ تتو نے
رہت ہی۔ ہے رامجی نہ کوئی اسکا کارن ہی نہ کوئی کرم ہی۔ شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ
برہماجی کا بَپ پرتھوی وغیرہ تتون سے رہت ہی اور سنکلپ ماتر ہی تو اِسکا کارن اَسمرت سنسکا

کیون نہ ہوا جیسے ہمکو اور اور جیوون کی اسمرت ہی تیسے ہی برھماجی کو بھی ہونی چاہیئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اسمرت سنسکار اُسی کا کارن ہوتا ہی جو آگے بھی دیہہ رکھتا ہو جو پدارتھ آگے دیکھا ہوتا ہی اُسکی اسمرت سنسکار سے ہوتی ہی اور جو دیکھا نہین ہوتا اُسکی اسمرت سنسکار سے بھی نہین ہوتی - برھماجی ادویت اجنما آدِ مدھ انت سے رہت ہین انکی اسمرت کارن سنے کیسے ہو وہ تو شدھ بودھ روپ ہین اور آتم تتو برھما روپ ہو کر استھت ہوئے ہین اپنے آپ سے جو انکا ہونا ہوا ہی اسی سے انکا نام سویمبھو ہی شدھ بودھ مین چیت الیکھ ہوا ہی ارتھات چت چتین سروپ کا نام ہی اپنا چت سمبت ہی کارن ہی اور دوسرا کوئی کارن نہین سدا نرا کار اور سنکلپ رُوپ انکا شریر ہی اور پرتھوی آدتتوون سے شدھ انت باہک شریر ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور جتنے جیو ہین تنکے دو دو شریر ہین ایک انت باہک دوسرا آدھ بھوتک برھماجی کا ایک ہی انت باہک شریر کیسے ہی یہ بات صاف صاف کہیئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جو جیو کارن سے ہین اُنکے دو دو شریر ہین اور برھماجی اکارن ہین اس سے اُنکا ایک ہی شریر انت باہک ہی - ہے رامچندر سنیئے جیوونکا کارن برھماجی ہین اس کارن یہ جیو دو دو شریر دھرتے ہین اور برھماجی کا کارن کوئی نہین یے اپنے آپ ہی سے اُپجے ہین اُنکا نام سویمبھو ہی آدِ جو انکا پراور بھاؤ ہوا ہی سو انت باہک شریر ہی - یے اپنے سروپ کو نہین بھُولے سدا اپنے واستو (اصلی) رُوپ مین استھت ہین اس سے انت باہک ہین اور جگت کو اپنا سنکلپ ماتر جانتے ہین جنکو جگت مین ڈرھ پرتیت ہوتی ہی انکو آدھ بھوت کہتے ہین۔ جیسے جڑتا سے جل کی برف ہوتی ہی تیسے ہی جگت کی ڈرھتا سے آدھ بھوتک ہوتے ہین - ہے رامجی جتنا جگت تمکو دیکھ پڑتا ہی سو سب آکاش رُوپ ہی کسی پرتھوی آدتتوون سے نہین ہوا کیول بھرم سے آدھ بھوتک بھاستے ہین جیسے سپنے کا جگت اکاش رُوپ ہوتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجتا اور نہ کسی پرتھوی آدتتو سے اُپجتا ہی کیول اکاش روپ ہی اور نِدرا دوش سے آدھ بھوتک ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی یہ جاگرت جگت بھی اگیان سے آدِھ بھوتک آکاش بھاستا ہی جیسے اگیان سے سوپن ارتھا کار بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اگیان سے ارتھا کار بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ سمپورن جگت سنکلپ ماتر ہی اور کچھ بنا نہین جیسے منوراج کے پربت آکاش روپ ہوتے ہین تیسے ہی جگت بھی آکاش رُوپ ہی درحقیقت کچھ بنا نہین۔ سب پُرش کے سنکلپ ہین اور من سے اُپجے ہین جیسے بیج سے دیش اور کال کے ملنے سے آنکر نکلتا ہی تیسے ہی سب جگت من سے اُپجتا ہی وہ من رُوپی برھما ہی اور برھمادک من روپ ہین اُنکے سنکلپ مین جو سمپورن جگت استھت ہی وہ سب آکاش رُوپ ہی آدِھ بھوتک کوئی نہین۔ ہے رامجی آدھ بھوتک جو آتما مین بھاستا ہی سو بھرم ہی ماتر ہی - جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بتیال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جو آدھ بھوتک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ نہین - ہے رامجی جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین پرنت اگیانی کو انت باہک ہونا چھوٹ کر آدھ بھوتک ہونا ڈرھ ہو گیا ہی جو گیانوان پُرش ہین وہ انت باہک روپ ہی ہین۔ ہے رامجی جن پرشون کو پرماد نہین ہوا وہ سدا اتما مین استھت اور انت باہک روپ ہین اور سب جگت آکاش رُوپ ہی جیسے سنکلپ پُرش - گندھرب نگر اور سوپن نگر

ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اِس کھمبے مین اتنی پتلیان ہین سو پتلیان اُسمین نہین کھمبا جیونکا تیون کھڑا ہی پتلی کا ہونا کیول کاریگر کے مَن مین ہوتا ہی تیسے ہی سب جگت مَن مین ہی اُسکا سروپ کچھ نہین بنا۔ جیسے لہر پانی رُوپ اور پانی لہر روپ ہی تیسے ہی جگت بھی مَن رُوپ ہی اور مَن ہی جگت رُوپ ہی۔ ہے رامجی جبتک من کا سدبھاؤ ہی تب ہی تک جگت ہی جگت کا بیج من ہی جیسے کمل کی بوڑی کا سدبھاؤ اُسکے بیج مین ہوتا ہی اور اُس سے کمل کی بوڑی پیدا ہوتی ہی تیسے ہی جگت کا بیج من ہی سب جگت من سے پیدا ہوتا ہی۔ ہے رامچندر جی جب تمکو سپنا ہوتا ہی تب تمھارا ہی چت جگت کو خیال کرتا رہتا ہی اور تو کوئی کارن نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی جاننا یہ تمھارے انبھو کی بات کہی ہی کیونکہ یہ تمکو نت انبھو ہوتا ہی۔ ہے رامجی من ہی جگت کا کارن ہی اور کوئی نہین جب مَن آپ شم ہوگا تب جگت کا بھرم مٹ جائیگا جب تک مَن آپ شم نہین ہوتا تب تک جگت بھرم نہین مٹتا اور جب تک جگت نبرت نہین ہوتا تب تک شدھ بودھ نہین ہوتا اور جب تک شدھ بودھ نہین ہوتا تب تک آتم آنند بھی نہین ہوتا۔

چوتھا سرگ بودھ ہیت برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پرکار شری بششٹھ جی کہکر چپ ہوگئے اور سب سننے والے بششٹھ جی کے بچنونکو سنکر اور اُنکے ارتھونکو سمجھ کر اندریون کی چنچلتا کو تیاگ کر برت کو ٹھہراتے بھئے لہرین ملنے سے ٹھہر گئین پنجڑون مین جو طوطی تھے وہ بھی سنکر چپ ہوگئے استریان جو چنچل تھین اُنھون نے بھی اُس سمے اپنے چنچل پنے کو چھوڑ دیا اور بن کے پشو پنچھی جو پاس تھے وہ بھی سنکر چپ ہوگئے۔ جب مدھیان کال ہوا تب راجا کے بڑے سیوکون نے کہا کہ ہے مہاراج اب اسنان سندھیا کا سمے ہوا اُٹھ کر اسنان سندھیا کیجیے۔ تب بششٹھ جی بولے کہ ہے راجن جو کچھ ہمکو کہنا تھا وہ ہم کہ چکے اب کل پھر کچھ کہینگے راجانے کہا بہت اچھا اور اُٹھکر ارگھ پادیہ نیبید سے بششٹھ جی کا پوجن اور اَور جو برہم رِکھ تھے اُنکی بھی جتھا جوگ پوجا کی تب بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپس مین نمسکار کرکے اپنے اپنے گھر کو چلے۔ آکاش مین پھرنے والے آکاش کو۔ پرتھوی پہ رہنے والے برہمہ رکھ اور راج رکھ پرتھوی پر پاتال کے رہنے والے پاتال کو اور سورج بھگوان دن رات کی کلپنا کو چھوڑ کر ٹھہر گئے اور نرم نرم ہوا سگندھ سہت چلنے لگی مانو پون بھی کرتارتھ ہونے کو آئی ہی جب سورج است ہوکر اور جگہ پرکاش کرنے لگے کیونکہ سنت لوگ سب جگہ اپنا پرکاش پھیلاتے ہین تب رات ہوئی اور ستارے نکل آئے اور امرت بھری کرنون سہت چندرما اُدے ہوا اندھکار سب جاتا رہا راجا کا دوار بھی چندرما کی چاندنی سے شیتل ہوگیا مانو بششٹھ جی کے بچن سنکر انکی گرمی مٹ گئی سب سننے والون نے بچار سہت رات کو بتایا۔ جب سورج اُدے ہوئے تو اندھکار جاتا رہا جیسے سنتون کے بچنونسے اگیانیون کے ہردے کا اندھکار جاتا رہتا ہی اور سب جگت کی کریا پرگٹ ہوآئی تب آکاش پاتال پرتھوی کے رہنے والے سب شروتا لوگ اشنان سندھیا کرکے اپنی اپنی جگھون مین آئے اور آپسمین نمسکار کرکے پہلے پرسنگ کو (یعنی گذشتہ تذکرہ کو) چھیڑ کر شری رامچندر جی سمیت بولے کہ ہے بھگون ایسے من کا روپ کیا ہی جس سے سنسار

روپی دُکھون کی بیل بڑھتی ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس من کا روپ کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہی یہ مَن نام ماتر
ہی واستو مین اسکا رُوپ کچھ نہین ہی آکاش کی طرح شُون ہی- ہے رامجی مَن آتما مین کچھ نہین اُپجا- جیسے سورج مین
تیج بایو مین اسپند جل مین تہرنگ سُبرن مین بھوکھن سورج کی چمک (سراب) مین پانی ہی اور آکاش مین دوسرا
چندرما ہی تیسے ہی مَن بھی آتما مین کچھ واستو نہین ہی- ہے رامجی یہ اچرج کی بات ہی کہ درحقیقت کچھ پیدا ہوا
نہین پر آکاش کی طرح سب گھٹون مین موجود ہی اور سب جگت مَن ہی سے بھاستا ہی اَست روپی جگت جس سے
بھاستا ہی اُسیکا نام مَن ہی- ہے رامجی آتما شُدھ اور ادویت ہی دویت رُوپ جگت جسمین بھاستا ہی اُسی کا
نام مَن ہی- اور سنکلپ بکلپ جو پھرتا ہی وہ مَن کا روپ ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی وہان وہان مَن
ہی- جیسے جہان جہان ترنگ پھرتے ہین تہان جل ہی تیسے ہی جہان جہان سنکلپ پھرتا ہی تہان تہان
مَن ہی- مَن کے اور بھی نام ہین اَسمرت- اَبدّیا- ملینتا- اور تم یہ سب اِسی کے نام گیان رکھنے والے پُرش
جانتے ہین- ہے رامجی جتنا جگت جال بھاستا ہی سب مَن سے پیدا ہوا ہی اور سب جگت مَن روپ ہی کیونکہ مَن کا
رچا ہوا ہی واستو مین کچھ نہین ہی- ہے رامجی مَن روپی دیہہ کا نام آنت باہک شریر ہی وہ سنکلپ رُوپ
ست جیوُن کا آدِ بپ ہی اُس سنکلپ مین جو دڑھ آبھاس ہوا ہی اُس سے آدھ بھوتک بھاسنے لگا ہی اور آدِ سروپ
کا پرماد ہوا ہی- ہے رامجی یہ جگت سب سنکلپ رُوپ ہی اور سروپ کے پرماد سے پنڈاکار بھاستا ہی جیسے
سوپن دیہہ کا آکار آکاش رُوپ ہی اُسمین پرتھوی آدتتو نہین ہوتے پرنت اگیان سے آدھ بھوتک جان پڑتی
ہی سو مَن ہی کا سنسرنا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی مَن کے پھرنے سے بھاستا ہی- ہے رامجی جہان مَن ہی وہان جگت
ہی اور جہان جگت ہی وہان مَن ہی جب مَن نہ ہو تب جگت بھی نہ ہو شُدھ بُودھ ماتر مین جو درشیہ بھاستا ہی
وہی مَن ہی جب تک جگت بھاسیگا تب تک مکت نہ ہوگی جب جگت بھرم مٹ جائیگا تب شُدھ بُودھ ہوگا-
ہری رامجی ڈرشٹا درشن درشیہ یہ ترپٹی مَن سے بھاستی ہی اور جب جاگ اُٹھا تب وہ ترپٹی نہین رہتی ہی آپ ہی
بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستتا مین جاگے ہوئے کو اپنا آپ ادویت ہی بھاستا ہی جب تک شُدھ بودھ نہین پراپت
ہوتا تب تک جگت بھرم نہین چھوٹتا وہ باہر دیکھتا ہی تو بھی سرشٹ ہی دیکھ پڑتی ہی اندر سے دیکھے گا تو بھی سرشٹ
ہی دیکھ پڑے گی اور اسکو ست جاننے سے راگ دویش پیدا ہوتا ہی- جب مَن آتم پد کو پاتا ہی تب جگت بھرم
چھوٹ جاتا ہی جیسے جب ہوا کا چلنا مٹا تب برچھون کے پتون کا ہلنا بھی مٹ جاتا ہی اس سے مَن روپی جگت ہی
بندھن کا کارن ہی- سری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ جگت روپی روگ کیسے چھوٹے سو کرپا کر کے کہیے-
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنسار روپی روگ جسکو لگا ہی وہ یکایک چھوٹ جاتا ہی پہلے تو بچار کر کے جگت کا رُوپ
جانو اُسکے بعد جب آتم پد مین بشرام پاؤ گے تب تم سربا تما ہوگے-
ہے رامجی جگت بھرم جو تمکو بھاستا ہی اسکو مین اُتر گرنتھ سے چھڑا دونگا اسمین سندیہہ نہین- سنیے یہ جگت
مَن سے اُپجا ہی اور اسکا ست ہونا مَن ہی سے سمجھا گیا ہی جیسے کمل کی بوڑی کا اُپجنا کمل کی بوڑی کے بیچ مین ہی

تیسے ہی سنسار کا اُپجنا اَسمرت سے ہوتا ہی وہ اَسمرت اَن بھو آکاش مین ہوتی ہی۔ ہے رامجی اَسمرت اُس پدارتھ کو ہوتی ہی جسکا اَن بھو سَد بھاو روپ گرہن ہوتا ہی جتنا کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب سنکلپ روپ ہی کوئی پدارتھ ست روپ نہین جو پدارتھ است رُوپ ہی وہ استھر نہین رہتا اور جو پدارتھ ست روپ ہی وہ کبھی ناش نہین ہوتا جتنا کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب است روپ ہی مَن کے سمجھنے سے پیدا ہوا ہی جب مَن پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم چھوٹ جاے۔ ہے رامجی پرتھوی اور پربت آدِ جو اَست رُوپ نہ ہوتے تو مکت بھی کوئی نہ ہوتے مکت تو جگت بھرم سے ہوتی ہی جو جگت بھرم نہ مٹتا تو مکت بھی کوئی نہ ہوتا ۔ پرنت برہم رکھ راج رکھ دیوتا آدِ بہتیرے مکت ہوئے ہین اِس کارن کہتا ہون کہ جگت است رُوپ مَن کے سنکلپ مین رہتا ہی۔ ہے رامجی ایک مَن کو استھر کر دیکھو پھر یتن تو ادِ جگت تمکو کچھ نہ بھاسیگا۔ چِت روپی درپن مین سنکلپ روپی درشیہ ملینتا ہی جب ملینتا (میلاپن) دُور ہو تب آتما کا ساکشات درشن ہو۔ ہے رامجی یہ جگت بھرم مِتھیا اُدے ہوا ہی جیسے گندھرب نگر اور سپنے کا نگر ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے شُدھ درپن مین پہاڑ کا عکس ہوتا ہی تیسے ہی چِت روپی درپن مین یہ جگت کا عکس دیکھ پڑتا ہی درپن مین جو پہاڑ کا عکس دیکھ پڑتا ہی وہ آکاش رُوپ ہی اُسمین کچھ پربت کا سد بھاو نہین تیسے ہی آتما مین جگت کا سد بھاو نہین۔ جیسے بالک کو بھرم سے پرچھائین مین پشاچ دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت دیکھ پڑتا ہی۔ اصل مین جگت کچھ نہین ہی۔ ہے رامجی نہ کچھ مَن اُپجا ہی نہ کچھ جگت اُپجا ہی دونون است رُوپ ہین جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ جیسے آکاش اپنی شونتا سے اور سمدر جل سے پورن ہی تیسے برہم ستتا اپنے آپ مین استھت اور پورن ہی اور اُس مین جگت کا بالکل ابھاو ہی۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ آپ کے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کے پُتر نے پربت کو پیس ڈالا یا خرگوش کے سینگ بہت سُندر ہین یا بالو مین تیل نکلتا ہی یا پتھر کی شِلا ناچتی ہی یا تصویر کا بادل گرجتا ہی یا پتھر کی پتلیان گاتی ہین۔

تم کہتے ہو کہ جگت کچھ اُپجا ہی نہین اور ہی ہی نہین۔ اور مجکو یہ بڑھاپا اور موت آدِ بکار ایسے بہت جگت پرتچھ بھاستا ہی اِس سے میرے مَن مین تمھارے بچن ست ہو کر ٹھہرتے نہین جو تمھارے نشچے مین اسیطرح ہی تو اپنا نشچے مجکو بتلا دیجیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر ہمارے بچن ست ہین ہمنے است کبھی نہین کہا۔ تم بچار کرکے دیکھو کہ یہ جگت بنا کارن ہی جب مہاپرلے ہوتا ہی تب شُدھ چیتن روپ رہ جاتا ہی اور اُسمین کارج کارن آدِ کوئی کلپنا نہین رہتی ہی اُسمین پھر یہ جگت کارن بنا پھرتا ہی۔ جیسے سکھپت مین سوپن سرشٹ پھرتی ہی اور جیسے سوپن سرشٹ اکارن ہی تیسے ہی یہ سرشٹ بھی اکارن ہی ہے رامجی جسکا سم بائے کارن اور نمت کارن نہو اور پرتچھ بھاسے اُسے جانیے کہ بھرم روپ ہی جیسے تمکو نِت سپنا ہوتا ہی اور اُسمین طرح طرح کے پدارتھ کارج کارن سہت بھاستے ہین پرنت کارن بنا ہین تیسے ہی یہ جگت بھی کارن بنا ہی اِس سے آدِ کارن بنا ہی جگت اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر اور سوپن نگر اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی کوئی پدارتھ ست

نہین جیسے سپنے مین راج پت اور طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین کسی کارن سے تو نہین اُپجے کیول آکاش رُوپ من کے سنسرنے سے بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت چت کے سنسرنے سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اور سپنا بھاستا ہی اور پھر اُسمین اور سپنا بھاستا ہی تیسے یہ جگت بھاستا ہی اور تیسے ہی جاگرت جگت جال من کی کلپنا سے بھاستا ہی ہے راجی چلنا دوڑنا دینا لینا بولنا سننا سونگھنا آدک بشے اور راگ دویش آدک بکار سب من کے پھرنے ہوتے ہین آتما مین کوئی بکار نہین جب من آپ سشم ہوتا ہی تب سب کلپنا مٹ جاتی ہی اس سے سنسار کا کارن من ہی ہی۔

پانچوان سرگ برجتن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون من کا روپ کیا ہی وہ تو مایا سہت ہی اُسکا ہونا جس سے ہی سو کون ہی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب سب جگت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ ست رُوپ ہی آدِ سرگ کا بھی ست رُوپ ہوتا ہی اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا وہ سدا پرکاش رُوپ پرم دیو شُدھ پرم آتم تتو اجنما ابناشی اور اَدوَیت ہی اسکو بانی نہین کہہ سکتی وہ بدجیون مکت پاتا ہی۔ ہے راجی آتم آدک شبد اُپدیش مین کلپت ہین سو ابھاوک کوئی شبد نہین ہوتا۔ شِکھ کو بتانے کے لیے شاستر بنانے والون نے دیو کے بہت سے نام رکھے ہین کچھ نام دیو کا تو پرش ہی بیدانت جاننے والے اُسی کو برہم کہتے ہین اور بگیان بادی اُسکو بگیان سے بودھ کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ نرمل روپ ہی شُون بادی کہتے ہین کہ شُون ہی باقی رہتا ہی۔ کوئی کہتے ہین کہ پرکاش روپ ہی جسکے پرکاش سے سورج آدک پرکاش کرتے ہین ایک اُسکو بکتا کہتے ہین کہ آدِ بید کا بکتا وہی اور اسمرت کرتا کہتے ہین کہ سب کچھ وہ اسمرت سے کرتا ہی اور سب کچھ اُسکی اِچھا سے ہوا ہی اس سے سبکا کرتا سرب آتما ہی۔ ہے راجی اسطرح بہت سے نام شاستر بنانے والون نے کہے ہین ان سبکا آدھشٹھان پرم دیو ہی اور آدِ انت گھٹ بکارون سے رہت شُدھ چیتن اور سورج کی طرح پرکاش روپ ہی وہی دیو سب جگت مین پُورن ہو رہا ہی۔ ہے راجی آتما روپی سورج ہی اور برہما بشن رُدر آدک جسکی کرن ہین برہم روپی سمندر مین جگت روپی ترنگ اور ببلے اُٹھتے ہین اور لین ہو جاتے ہین اور سب پدارتھ اُس آتما کے پرکاش سے پرکاشوان ہین جیسے دیپک اپنے آپ سے پرکاش کرتا ہی اور اور ونکو بھی پرکاش دیتا ہی تیسے ہی آتما اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی اور سبکو ستا دینے والا ہی۔ ہے راجی برچھ آتم ستا سے اُپجتا ہی۔ آکاش مین شونتا اُسی کی ہی اور اگن مین گرمی اور پانی مین دروتا اور پون مین اسپرش اُسی کی ہی۔ سب پدارتھون کی ستا وہی ہی مورون کے پنکھون مین رنگ آتم ستا ہی سے ہوا ہی پتھر مین مونگا اور پتھرون مین جڑتا اُسی کی ہی اور استھاور جنگم جگت کا سوامی وہی برہم ہی ہے راجی آتم چندرما کی کرنون مین برہمانڈ روپی ترسرین یعنی ذرہ پیدا ہوتا ہی وہ چندرما شیتلتا اور امرت سے پُورن ہی برہم روپی میگھ ہی اُس سے جیو روپی بوندیان ٹپکتی ہین جیسے بجلی کا پرکاش ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی تیسے ہی جگت پرگٹ ہوتا ہی اور چھپ جاتا ہی سب کا سوامی آتم ستا ہی اور وہ نت شُدھ بُدھ اور پرمانند

روپ ہی ست است روپ سب پدارتھ اسی آتم ستا سے ہوتے ہین - ہے رامجی اُس دیو کی ستا سے جڑ بھی
چیتن ہو کر چیشٹا کرتا ہی - جیسے چمبک پتھر کی ستا سے لوہا چیشٹا کرتا ہی تیسے ہی چیتن روپی چمبک من سے
دیہہ چیشٹا کرتی ہی وہ آتما نت چیتن اور سب کا کرتا ہی اُسکا کرتا اور کوئی نہین وہ سب سے ابھید روپ سمان ستا
ہی اور آدی است سے رہت ہی - ہے رامجی جو پرش اُس دیو کو شاکشات کرتا ہی اسکی سب کریا نشٹ ہو جاتی ہین
اور چدجڑ گرنتھ چھد جاتی ہی اور کیول بودھ روپ ہوتے ہین - جب سوبھاؤ ستا مین من استھت ہوتا ہی تب
موت کو سامنے دیکھ کر بھی گھبراتا نہین - اتنا کہکر پھر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ دیو کسی استھان مین نہین رہتا
اور کہین دور بھی نہین ہی وہ تو اپنے آپ ہی مین استھت ہی - ہے رامجی گھٹ گھٹ مین وہ دیو ہی پر اگیانی
کو دور بھاستا ہی - اسنان دان تپ آدسے وہ نہین ملتا ہی کیول گیان ہی سے ملتا ہی کرتب سے نہین ملتا
ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تو وہ کرتب سے دور نہین ہوتی کیول گیان سے دور ہوتی ہی تیسے
ہی جگت کی نبرت آتم گیان سے ہوتی ہی - ہے رامجی کرتب وہی ہی جو پراپت ہونے کا گیا نبتیہ روپ ہی ارتھات
یہ کہ جس سے گیا نبتیہ سوروپ کی پراپت ہوتی ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس دیو کے جاننے سے
پرش پھر جنم مرن کو نہین پاتا وہ دیو کہان رہتا ہی اور کس تپ اور کلیش سے وہ ملتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے
رامجی وہ دیو کسی تپ سے نہین ملتا کیول اپنے پرش پر جتن ہی سے ملتا ہی جتنا کچھ راگ دویش کام کرودھ تمسر
اور ابھمان سہت تپ ہی وہ نشپھل ہی ہی اِنسے آتم پد نہین ملتا - ہے رامجی اِسکی پرم اوکھد ست سنگ اور ست شاسترونکا
بچار ہی جس سے سنسار روپی روگ دور ہوتا ہی پرتھم اِسکا آچار بھی شاستر اور لوک کے انسار ہوا اور بھوگ روپی گڑھے
مین نہ گرے دوسرے سنتو کھ رکھے جتنا کچھ ملے اُسی مین آسودہ رہکر بے اچھا والون بھوگون کو بھوگ کرے اور جو
شاستر کے انسار ہو وہی لیوے اور جو شاستر کے برودھ ہو اُسکو تیاگ کرے اِنسے دین (عاجز) نہ ہو ایسے اُدار
آتما والے کو جلد ہی آتم پد ملتا ہی - ہے رامجی آتم پد پانے کا کارن ست سنگ اور ست شاستر ہی سنت وہ ہی جسکو سب
لوگ بھلا سادھ کہتے ہین اور ست شاستر وہی ہی جسمین برہم کا برنن ہو جب ایسے سنتونکا سنگ اور ست شاسترون کا
بچار ہو تو جلد ہی آتم پد ملتا ہی - جب منکھ بیہ بچار کے دوارا اپنے پرم سبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب برہما بشن رُدر بھی اُسپر
دیا کرنا چاہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ پرش پر برہم ہوا ہی - ہے رامجی سنتون کا سنگ اور ست شاسترون کا بچار نرمل
کرنے والا اور جگت روپ میل کو کاٹنے والا ہوتا ہی جیسے نرملی ریت سے پانی کا میل دور ہوتا ہی تیسے ہی یہ پرش
نرمل اور چیتن ہو جاتا ہی -

چھٹھا سرگ جگت است برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ دیو جو تمنے کہا کہ اُسکے جاننے سے منکھ سنسار بندھن سے
مکت ہو جاتا ہی سو کہان رہتا ہی اور کس طرح سے منکھ اُسکو پاتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ دیو دور نہین ہی
نت چیتن روپ سب مین پورن اور سب سے الگ ہی - چندرما کو مستک مین دھارن کرنے والے شری

سدا شو اور برمھا جی اور بشن جی اور اندر آدک سب چیتنا تر روپ ہین بلکہ سب جگت چیتنا تر روپ ہی- شری رامچندر جی
بولے کہ ہے بھگون یہ تو اگیان بالک بھی کہتے ہین کہ آتما چیتنا تر روپ ہی تمھارے اُپدیش سے کیا سدھ ہوا- بششٹھ
جی بولے کہ ہے رامجی اس سنسار کے چیتنا تر جاننے سے تم سنسار سمدر کو نہین نانگھ سکتے اس چیتن کا نام سنسار ہی
یہ چیتن جیو پش ہین سنسار نام روپ ہی اس سے جرا مرن روپ ترنگ اُٹھتے ہین کیونکہ یہی روپ دُکھ پاتا ہی-
ہے رامجی چیتن ہو کر جو چیتنا ہی سو انرتھ کا کارن ہی اور چیتن سے رہت جو چیتن ہی وہ پرماتما ہی اُس پرماتما
کو جانکر مکت ہوتا ہی تب چیتنا مٹ جاتی ہی- ہے رامجی پرماتما کے جاننے سے ہردے کی چدجڑ گرنتھ ٹوٹ
جاتی ہی ارتھات مین اور تو کا بھاو مٹ جاتا ہی سب سنشے چھوٹ جاتے ہین اور سب کرم چھین ہو جاتے ہین شری
رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چیت چیتن آتمکھ ہوتا ہی تب آگے درشیہ اسپشٹ بھاستا ہی اُسکے ہوتے
ہوئے چیت کے روکنے کو کیونکر سمرتھ ہوتا ہی اور درشیہ (یعنی جگت) کیونکر نبرت ہوتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ
ہے رامجی درشیہ سنجوگی چیتن جیو ہی وہ جنم روپی جنگل مین بھٹکتا بھٹکتا تھک جاتا ہی اس چیتن کو جو چیتن ارتھات
چدابھاس جیو پرکاشی سکتے ہین سو پنڈت بھی مورکھ ہین یہ تو سنساری جیو ہی اسکے جاننے سے کیسے مکت ہوکت
پرماتما کے جاننے سے ہوتی ہی اور سب دُکھ ناش ہوتے ہین جیسے بشوچکا روگ بہت اچھی اوکھد ہو تو دور ہوتا ہی-
تیسے ہی پرماتما ہی کے جاننے سے مکت ہوتی ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرماتما کا کیا روپ ہی کہ
جسکے جاننے سے جیو موہ روپی سمدر کو تر جاتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دیش سے دیشانتر کو دور جو سمبت
نمیکھ مین جاتا ہی اُسکے مدھ جو گیان سمبت ہی وہ پرماتما کا روپ ہی اور جہان سنسار کا بالکل ابھاو ہوتا ہی اُسکے
پیچھے جو بودھ ماتر باقی رہتا ہی وہ پرماتما کا روپ ہی- ہے رامجی ایسا آکاش جہان درشٹا درشن درشیہ کا ابھاو ہوتا ہی
وہ بھی پرماتما کا روپ ہی اور جو شون نہین ہی اور شون کی طرح استھت ہی اور جسمین سرشٹ کا شموہ شون ہی ایسی ادویت
ستا پرماتما روپ ہی- ہے رامجی مہا چیتن روپ بڑے پربت کی طرح جو استھت ہی اور اجڑ ہی پر جڑ کے سمان استھت
ہی وہ پرماتما کا روپ ہی اور سبکے بھیتر باہر استھت ہی اور سبکو پرکاشتا ہی سو پرماتما کا روپ ہی ہے رامجی جیسے
سورج پرکاش روپ ہی اور آکاش شون روپ ہی تیسے ہی یہ جگت آتم روپ ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
بھگون جو سب پرماتما ہی ہی تو کیون نہین بھاستا اور جو سب جگت بھاستا ہی تو اسکا نوارن کیسے ہو- بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی یہ جگت بھرم سے پیدا ہوا ہی حقیقت مین کچھ نہین ہی- جیسے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی
آتما مین جگت بھاستا ہی جب جگت کا بالکل نہ ہونا جانوگے تب پرماتما کا تمکو ساکشات درشن ہوگا اور کسی
اُپاے سے نہ ہوگا جب جگت کا بالکل نہ ہونا سمجھوگے تب جگت اُسی پرکار استھت رہیگا پرنت تمکو پرمارتھ
ستا ہی بھاسے گی- ہے رامجی چیت روپی درپن جگت کے پرتبمب (عکس) بنا کبھی نہین رہتا جب تک جگت کا
بالکل ابھاو نہین ہوتا تب تک پرم بودھ کا ساکشات درشن نہین ہوتا- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پھر پوچھا
کہ ہے بھگون یہ جگت جال من مین کیسے استھت ہوا ہی- جیسے سرسون کے دانہ مین سمیر پربت کا آنا اچرج ہی

تیسے ہی جگت کا من مین آنا بھی اشچرج ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایکدن تم بید دھرم کے ساتھ سکام جگت جوگ آدک ترگن سے رہت ہو کر گرو اور ست سنگ اور ست شاستر کے آشرے ہو جاؤ تب مین ایک ہی چھن مین جگت روپی میل کو دور کردونگا جیسے سورج کی چمک نہ پڑنے سے (بالو مین) پانی ہونے کا دھوکھا مٹ جاتا ہی تیسے ہی تمھارا بھرم ہٹ جایگا جب جگت کا ابھاؤ ہوگا تب دیکھنے والا بھی شانت ہوگا اور جب دونونکا ابھاؤ ہوا تب تو پھر شدھ آتم ستا ہی بھاسیگی- ہے رامجی جب تک درشٹا ہی تب درشیہ ہی اور جبتک درشیہ ہی تب تک درشٹا ہی جیسے ایک کی اپیکشا سے دو ہوتے ہین دو ہین تو ایک ہی اور ایک ہی تب دو بھی ہین ایک نہ ہو تب دو کہان سے ہون تیسے ہی ایک کے ابھاؤ سے دونونکا ابھاؤ ہوتا ہی درشٹا کی اپیکشا سے ہی درشیہ کی اپیکشا کر کے درشٹا ہی ایک کے ابھاؤ سے دونون کا ابھاؤ ہو جاتا ہی- ہے رامجی اہنگتا (خودی) سے آدلیکر جو درشیہ ہی سو سب دور کرونگا- ہے رامجی اناتما سے آدلیکر جو درشیہ ہی وہی میل ہی اس سے رہت ہو کر چت روپی درپن نرمل ہوگا جو پدارتھ استت ہی وہ کبھی ست نہین ہوتا اور جو پدارتھ ست ہی وہ کبھی استت نہ ہوگا جو دراصل ست نہین ہی اسکا مارجن (صاف) کرنا کیا بات ہی- ہے رامجی یہ جگت آد سے پیدا نہین ہوا جو کچھ دیکھ پڑتا ہی وہ بھرم ہی ہی سب نرمل برہم ہی ہین ہی جیسے سبرن سے بھوکھن ہوتا ہی تو وہ سبرن بھوکھن سے الگ نہین تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین ہے رامجی جگت روپی میل دور کرنے کے لیے مین بہت سے جتن تمسے بستار سہت کہونگا اس سے تمکو ادویت ستا بھاسیگی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ کسی کے دوارا نہین اپجا- جیسے مرو استھل کی ندی بھاستی ہی اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بنا کارن بھاستا ہی- جیسے مرو استھل مین جل نہین اور بانجھ کے پتر نہین اور جیسے آکاش مین برچھ نہین تیسے ہی یہ جگت ہی جو کچھ دیکھتے ہو وہ نرا اثر برہم ہی- یہ بچن تمکو کیول بانی ماتر نہین کہے بلکہ جگت کے ساتھ کہے ہین- ہے رامجی جو لوگ گرو کے بچن کو مورکھتا سے تیاگ کرتے ہین انکو سدھانت نہین پراپت ہوتا ہی ارتھات اپنے مطلب کو نہین پاتے ہین-

ساتوان سرگ ست شاستر نرنے برنن

اتنا کہکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور وہ جگت کون ہی اور کیسے ملتی ہی جسکے دھارن کرنے سے پرش آتم پد کو پاتا ہی- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی متھیا گیان سے جو بشوچکا روپی جگت بہت دنونکا دیکھ پڑتا ہی وہ بچار روپی منتر سے شانت ہوتا ہی- ہے رامجی گیان سدھ ہونے کے لیے مین تمسے ایک اتہاس کہتا ہون اسکو سنکر تم مکت آتما ہوگے اور جو اردھ پربدھ ہو کر تم اٹھ جاؤگے تو ترجگ آدک دھرم کو پاؤگے-

ہے رامجی جس ارتھ کے پانے کی جیو اچھا کرتا ہی اسکے پانیکے انسار پر جتن بھی کرے اور تھک کر بیٹھ نہ رہے تو ضرور اسکو پاتا ہی اس سے ست سنگ اور ست شاستر کا آشرے کرو جب تم انکے ارتھ مین ڈرھ ابھیاس کروگے تب کچھ دنون مین پرم پد کو پاؤگے- پھر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون آتم گیان کا کارن کون شاستر ہی اور شاسترون مین بہت اچھا شاستر کون ہی کہ اسکے جاننے سے دکھ نہ رہے بششٹھ جی بولے کہ ہے مہامت رامجی- مہابودھ کا کارن

شاستروں مین پرم شاستر مہارامائن ہی اُسمین بڑے بڑے اتہاس ہین جنسے پرم گیان ملتا ہی- ہے رام جی سب اتہاسون کا سار مین تمسے کہتا ہون جسکو سمجھکر جیون مکت ہو کر یہ جگت تمکو نہ بھاسیگا جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کے پدارتھ بھاستے ہین- جو کچھہ سدھانت ہی اُن سبکا سدھانت اسمین ہی اور جو اسمین نہین وہ اور مین بھی نہین ہی اسکو بُدھمان لوگ سب شاستر گیان کا بھنڈار جانتے ہین- ہے رامجی جو پُرش اسکو شردھا سمیت سنے اور نت سُنکر بچاریگا اُسکی بدھ اُدار ہو کر پرم گیان کو پاوے گی- اسمین سندیہہ نہین ہی- جسکو اس شاستر مین رُچ نہین ہی وہ پاپاتما ہی اُسکو چاہیئے کہ پہلے اور شاستروں کو بچارے تو جیون مکت ہوگا- جیسے اُتم اوکھد سے روگ جلد چھوٹ جاتا ہی ویسے ہی اس شاستر کے سُننے اور بچار کرنے سے جلد اگیان دور ہو کر آتم پد ملتا ہی- ہے رامجی آتم پد بر دان اور تاپ سے نہین ملتا ہی جب بچار سے ابھیاس کرے تو آتم گیان پراپت ہوتا ہی- ہے رامجی دان دینے اور تپشیا کرنے اور بید کے پڑھنے سے بھی آتم پد نہین ملتا ہی کیول آتم بچار سے ہی ہوتا ہی یہ سنسار بھرم اور کسی طرح سے دور نہین ہوتا ہی-

آٹھواں سرگ پرم کارن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جس پرش کے چت اور پرانون کی چیشٹا اور پرتیبر بودھ آتما کا ہی اور جو آتما کو کہتا بھی ہی آتما سے سنتوکھ وان ہی اور آتما ہی مین رمتا بھی ہی ایسا گیان رکھنے والا جیون مکت ہو کر پھر بدیہہ مکت ہوتا ہی- شری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشور جیون مکت اور بدیہہ مکت کا لچھن کیا ہی کہ اُس درشٹ کو لیکر مین ویسا ہی ہو جاؤن- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو پرش جگت کے سب بیوہار کرتا ہی اور جسکے ہردے مین دویت بھرم شانت ہو گیا ہی وہ جیون مکت ہی- جو شُبھ کرم کرتا ہی اور ہردے سے آکاش کی طرح نرلیپ (بے لوث) رہتا ہی وہ جیون مکت ہی- جو پرش سنسار کی دشا سے سکھپت ہو کر سوروپ مین جاگرت ہوا ہی اور جسکا جگت بھرم چھوٹ گیا ہی وہ جیون مکت ہی- ہے رامجی اچھی چیزون کے ملنے سے جسکے مُنھ کی شوبھا نہین بڑھتی اور بُری چیزون کے ملنے مین کم نہین ہوتی وہ پرش جیون مکت ہی- اور جو پُرش سب بیوہار کرتا ہی اور ہردے سے کرودھ رہت اور شیتل رہتا ہی وہ جیون مکت ہی- ہے رامجی جو پرش راگ دویش آدک سہت دیکھ پڑتا ہی اشٹ مین راگ وان دیکھ پڑتا ہی اور انشٹ مین دویش وان دیکھ پڑتا ہی پر ہردے سے سدا شانت روپ ہی وہ جیون مکت ہی جس پرش کے مین تو کا بھاؤ نہین ہی اور جسکی بدھ کسی مین نہین لگتی یعنے بے لوث وآزاد رہتی ہی وہ کرم کرے یا نہ کرے پرنتو جیون مکت ہی- ہے رامجی جس پرش کو مان اپمان بھی اور کرودھ مین کوئی بکار نہین پیدا ہوتا اور آکاش کی طرح شُون ہو گیا ہی وہ جیون مکت ہی- جو پرش بھوگتا بھی ہی پر ہردے سے بھوگتا نہین ہی اور سخت دیکھ پڑتا ہی پرنتو اُچت ہی وہ جیون مکت ہی- جس پرش سے کوئی دکھی نہین ہوتا اور لوگون سے وہ دکھی نہین اور راگ دویش بھی اور کرودھ سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی- ہے رامجی جو پرش چت کے پھرنے سے جگت کی اُتپت جانتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے جگت کا پرلے جانتا ہی اور سب مین سم بدھ رکھتا ہی وہ

جیون مکت ہی جو پُرش بھوگون سے جیتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور مردہ کی طرح رہتا اور سب کام کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی پرنت پربت
کے سمان اَچل ہی وہ جیون مکت ہی۔ ہے رامجی جو پرش سب بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی اور اسکے چت مین اِشٹ
انِشٹ بکار کوئی نہین ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پُرش کو سب جگت آکاش روپ دکھپڑتا ہی اور جسکو کوئی باسنا
نہین ہی وہ جیون مکت ہی کیونکہ وہ سدا آتم سبھاؤ مین استھت ہی اور سب جگت کو برہم رُوپ جانتا ہی۔ اتنا سُنکر
شری رامچندر بولے کہ ہے بھگون جیون مکت کی تو کٹھن گت آپ نے کہی اشٹ انِشٹ مین سم اور شیتل بُدھ
کیسے رہتی ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِشٹ انِشٹ روپی جگت اگیانی کو جان پڑتا ہی اور گیانی کو سب
آکاش رُوپ جان پڑتا ہی اسکو راگ دویش کسی مین نہین ہوتا اور کے دیکھنے مین وہ چیشٹا کرتے ہوئے دیکھ
پڑتا ہی پرنت جگت کی باتون سے وہ سکھپت ہی۔ ہے رامجی جیون مکت جب کچھ دنون بعد شریر کو تیاگ کرتا ہی
تب برہم پد کو پاتا ہی جیسے پَون اسپند کو تیاگ کرنہہ اسپند ہوتا ہی تیسے ہی وہ جیون مکت پد کو تیاگ کر بدیہہ مکت
ہوتا ہی تب وہ سورج ہوکر تپتا ہی برہما ہوکر سرشٹ کو پیدا کرتا ہی بشن ہوکر پالتا ہی رُدر ہوکر سنگھار کرتا ہی پرتھوی ہوکر
سب جیوونکو رکھتا اور اوکھد اور ان آدِک کو پیدا کرتا ہی پربت ہوکر پرتھوی کو رکھتا ہی جل ہوکر بہتا ہی اگن ہوکر جلتا
ہی پَون ہوکر پدارتھونکو سکھاتا ہی چندرمان ہوکر اوکھدھیون کو پشٹ کرتا ہی آکاش ہوکر سب چیزون کو جگہہ دیتا ہی بادل
ہوکر برستا ہی اور استھاور جنگم جتنا کچھ جگت ہی سب مین آتما ہوکر رہتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بدیہہ مکت شریر دھارن کرنے سے چھوبھ وان ہوکر جگت مین آتا ہی تو ترلوکی کا بھرم کیون نہین مٹتا۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامچندر جی یہ جگت اگیانی کے ہردے مین استھت ہی اور گیانوان کو سب چد آکاش رُوپ ہی بدیہہ مکت وہی
رُوپ ہوتا ہی جہان اُدے است کچھ نہین ہوتا کیول شدھ بودھ ماتر ہی۔ ہے رامجی یہ جگت آدسے اُپجا نہین کیول اگیان
سے بھاستا ہی مین تم اور سب جگت آکاش رُوپ ہین جیسے آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چندرما بھاستا ہی اور جیسے
مرو استھل مین جل بھاستا ہی تیسے آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن کچھ اُپجا نہین اور
جیسے سمدر مین لہر ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت اُپجا نہین یہ سب جگت جال من کے پھرنے سے بھاستا ہی
سو رُوپ سے کچھ بنا نہین گیانی کو سدا ایہی نشچے رہتا ہی پھر جگت کا چھوبھ اُسکو کیسے بھاسے۔ ہے رامجی یہ بھی مین نے
تمھارے جاننے ماتر کو کہا ہی نہین تو جگت کہان ہی جگت تو بالکل ہی ہی نہین۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ
ہے بھگون جگت کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین پراپت ہوتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی درشیہ
اور درشٹا کا متھیا بھرم پیدا ہوا ہی جب دونون مین سے ایک کا ابھاؤ ہوا اور جب دونون کا ابھاؤ ہو تب شُدھ
بودھ ہی باقی رہے۔ جسطرح سے جگت کا بالکل ابھاؤ ہو وہ جگت مین تمسے کہتا ہون۔ ہے رامجی بہت دنون کا پُرانا
جگت جو دڑھ ہو رہا ہی وہ متھیا گیان روپی روگ ہی وہ بچار روپی منتر سے دور ہوتا ہی جیسے پربت پر چڑھنا اور اُترنا
آہستہ آہستہ ہوتا ہی ویسے ہی اَبدھ کا بھرم جو بہت دنون سے دڑھ ہو رہا ہی وہ بچار کے اُن کرم سے دُور ہوتا ہی جگت
کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا آتم بودھ نہین ہوتا اُسکے بالکل ابھاؤ ہونے کا جتن مین تمسے کہتا ہون اسکے سمجھنے سے

جگت بھرم مٹ جائیگا اور جیون مکت ہوکر بچروگے۔ ہے رامجی بندھن مین وہی بندھتا ہی جو اپجا ہوا اور مکت بھی
وہی ہوتا ہی جو اپجا ہو یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی وہ اپجا نہین جیسے مرواستھل مین ندی بھاستی ہی لیکن وہ بھی اپجی نہین
ہی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اپجا نہین ہی جیسے اردھ ملیت نیتر پرش کو آکاش
مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب استھاور جنگم
دیوتا کنر دیت منکھ برہما بشن رودر آدک جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی اسکے بعد جو رہتا ہی وہ اندریون سے جاننے
کے لائق ستا نہین اور استت بھی نہین اور نہ شون نہ پرکاش نہ اندھکار نہ درشٹا نہ درشیہ نہ کیول نہ اکیول نہ جڑ
نہ چیتن نہ گیان نہ اگیان نہ ساکار نہ نراکار اور نہ کنچن اور نہ انچن ہی وہ تو سب شبدون سے رہت ہی انہین بانی کی
گم نہین اور جو ہی تو چیتن سے رہت چیتن آتم تنو ماتر ہی جسمین مین تو کا بھاو کچھ نہین ایسے باقی رہتا ہی اور پورن
اپورن آدمدھ انت سے رہت ہی سوئی ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی اور کچھ جگت بنا نہین ہی جیسے سورج
کی چمک مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جب چت کی شکت اسپند روپ ہوکر
بھاستی ہی تب جگت کا روپ بھاستا ہی اور جب نہ اسپند ہوتی ہی تب جگت نہین بھاستا ہی آتم ستا سدا ایک رس
رہتی ہی جیسے ہوا جب اسپند روپ ہوتی ہی تب بھاستی ہی اور نہ اسپند روپ نہین بھاستی پرنت ہوا ایک ہی ہی
تیسے ہی جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اور جب نہ اسپند روپ ہوتا ہی
تب جگت مٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی چیتن جب جانا جاتا ہی جب سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی جیسے سگندھ کا گرہن
آدھار بھوت سے ہوتا ہی اور جو آدھار بھوت دربیہ نہ ہو تو سگندھ کا گرہن نہین ہوتا جیسے کپڑا اسفید ہوتا ہی تو رنگ
کو گرہن کرتا ہی اور طرح پر رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی آتما کا جاننا اسپند سے ہوتا ہی اسپند بنا جاننے کی کلپنا
بھی نہین ہوتی۔ جیسے آکاش مین شونتا اور اگن مین گرمی بھاستی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی وہ ایک
روپ ہی۔ جیسے جل درونا سے ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت روپ ہوکر بھاستی ہی وہ آکاش
کیطرح شدھ ہی اور کان ناک آنکھ کھال دیہہ شبد اسپرش روپ رس گندھ سے رہت ہی اور سب طرف سے
دیکھتا سنتا بولتا سونگھتا چھوتا اور رس لیتا بھی آپ ہی ہی آتما روپی سورج کی چمک مین جل روپی تینون لوک چمر
بھاستے ہین۔ جیسے پانی مین بھونر (یعنی گرداب) پھرتے بھاستے ہین سو پانی سے الگ نہین پانی ہی ہین تیسے ہی
جگت آتما سے الگ نہین آتما کا روپ ہی ہی آتما ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی۔ نہ بان نہین پر بولتا ہی ابھوکتا
ہی پر بھوگتا ہوکر بھاستا ہی اپھر ہی پر پھرتا بھاستا ہی ادویت پر دویت ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی آتم ستا شٹ شبدون سے
اتیت ہی پر وہی سب شبدون کو دھارتی ہی ان درشٹا ہوکر بھاستی ہی اور کچھ ہی نہین۔ کئی سرشٹ سمان
ہوتی ہین اور کئی بلکشن ہوتی ہین پرنت سو روپ سے کچھ الگ نہین سدا آتم روپ ہین۔ جیسے سبرن مین بھوکھن
سمان آکار کے بھی ہوتے ہین اور بلکشن بھی ہوتے ہین اور کنگن آدجو بھوکھن ہین سو سبرن سے الگ نہین ہوتے
اربھات سبرن کا روپ ہی ہین تیسے ہی جگت بھی آتما کا روپ ہی ہی اور شدھ آکاش سے بھی نرمل بودھ

ماتر ہی۔ ہے رامچندر جب تم اسمین استھت ہوگے تب جگت بھرم ہٹ جایگا جگت اصل مین کچھ نہین ہی سدا جیون کا
تیون اپنے اپ مین استھت ہی کیول من کے پھرنے ہی سے بھاستا ہی من کے پھرنے سے رہت ہو تب سب کلپنا
ہٹ جاتی ہین اور آتم ستا جیون کی تیون بھاستی ہی وہ ستا جیون کی تیون ہی ہی اور سبکی ادھشٹان روپ ہی یہ سب
جگت اسی سے ہوا ہی اور وہی روپ ہی سبکا کارن آتم ستا ہی اور اسکا کارن کوئی نہین۔ اکارن ادویت اجر
امر اور سب کلپنا سے رہت ہی شدھ چنماتر روپ ہی۔

نوان سرگ پرماتما روپ برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب مہاپرلی ہوتا ہی اور سب پدارتھ ناش ہو جاتے ہین اسکے پیچھے جو کچھ رہتا ہی اسکو شون کہیے یا پرکاش کہیے کیونکہ تم یعنی اندھکار تو ہی نہین چیتن ہی یا جیو ہی من ہی یا بدھ ہی ست است کنچن اکنچن ان مین سے کوئی تو ہوگا آپ کیسے کہتے ہین کہ بانی کی گم نہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ تمنے بڑا پرشن کیا ہی اس بھرم کو مین بنا جتن ہی ناش کرونگا۔ جیسے سورج کے اودے ہونے سے اندھکار ہٹ جاتا ہی تیسے ہی تمھارا سندیہ مٹ جائیگا۔ ہے رامجی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب سب جگت مٹ جاتا ہی پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ شون نہین کیونکہ جگت کا بھاس اسمین سدا رہتا ہی اور اصل مین کچھ ہوا نہین جیسے کاریگر خیال کرتا ہی کہ اس کھمبھے مین اتنی تپلیان نکلینگی سو اس کھمبھے مین کاریگر خیال کرتا ہی جو کھمبھا نہ ہو تو کاریگر تپلیان کس مین خیال کرے تیسے ہی آتم روپی کھمبھ مین من روپی کاریگر جگت روپی تپلیان کلپتا ہی جو آتما نہ ہو تو تپلیان کس مین کلپے جیسے کھمبھ مین تپلیان کھمبھ روپ ہین تیسے ہی سب جگت برہم روپ ہی برہم سے الگ جگت نہین ہی جیسے تپلیونکا ہونا اور نہ ہونا کھمبھ مین ہی کیونکہ ادھشٹان روپ کھمبھا ہی کھمبھا بنا تپلیان نہین ہوتی ہین تیسے جگت آتما بنا نہین ہوتا۔ ہے رامجی سد بھاو ہو جاتا ہی وہ ست سے ہوتا ہی است سے نہین اور است بھاو شدھ ہوتا ہی وہ ست ہی مین ہوتا ہی است مین نہین ہوتا اس سے ست شون نہین جو شون ہوتا تو کس مین بھاستا جیسے سوم جل مین ترنگ کا ست بھاو اور است بھاو بھی ہوتا ہی۔ است بھاو اس کارن ہوتا کہ ترنگ الگ کچھ نہین اور ست بھاو اس کارن ہوتا ہی کہ جل ہی مین ترنگ ہوتا ہی تیسے ہی جگت کا ست بھاو اور است بھاو آتما مین ہوتا ہی شون مین نہین ہوتا۔ جیسے سوم جل مین گننے کو ترنگ ہین نہین تو جل ہی ہی تیسے ہی جگت گننے ہی کو ہی ہوا کچھ نہین ایک ستا ہی ہی اور شون اور اشون بھی نہین کیونکہ شون اور اشون یہ دونون شبد اسمین کلپت ہوتے ہین شون اسکو کہتے ہین جو ست بھاو سے رہت ابھاو روپ ہو اور اشون اسکو کہتے ہین جو موجود ہو پر ستا سے ان دونون سے رہت ہی اشون بھی شون کا پرت یوگی ہی جو شون نہین تو اشون کہان سے ہووے دونون ہی ابھاو ماتر ہین۔ ہے رامجی یہ سورج تارا دیپک آدک جو تک پرکاش بھی وہان نہین کیونکہ پرکاش اندھکار کے ودھی ہی جو یہ پرکاش ہوتا تو اندھکار ستدھ نہ ہوتا اس سے وہان پرکاش بھی نہین ہی اور اندھکار بھی نہین ہی کیونکہ سورج آدک جس سے پرکاش پاتے ہین وہ اندھکار کیسے ہو سکتا ہی۔ آتما کے پرکاش بنا

سورج آدک بھی اندھکار رُوپ ہین اِس سے وہ نہ شون ہی نہ آشون ہی نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی کیول آتم تتو ماتر ہی جیسے کھمبھ مین پتلیان کچھ ہین نہین تیسے ہی آتما مین جگت ہوا کچھ نہین - جیسے بلی اور بلی کی مجّا (چربی) مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین اور جیسے جل اور ترنگ (لہر) مین اور مٹی اور گھڑے مین کچھ بھید نہین نام ماتر بھید ہی ہے رامجی جل اور مٹی کا جو درشٹانت دیا ہی ایسے بھی آتما مین نہین - جیسے جل مین ترنگ ہوتا ہی اور مٹی مین گھڑا ہوتا ہی سو بھی پرنام رُوپ ہوتا ہی آتما مین جگت بھان نہین ہی اور جو مانسک ہی تو آکاش رُوپ ہی اس سے جگت کچھ الگ نہین ہی -

رُوپ - اولوکن - منسا - کارجتا - جو کچھ بھاستا ہی وہ سب آکاش رُوپ ہی آتم ستّا چت کے پُھرنے سے جگت رُوپ ہو کر بھاستی ہی جگت کچھ دوسری بست نہین ہی جیسے سورج کی چمک مین جل کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی - ہے رامجی کھمبھ مین جو پتلیان کاریگر خیال کرتا ہی وہ بھی نہین ہوتی ہین اور یہان خیال کرنے والا بھی بیچ کی پُتلی ہی وہ بھی ہوئے بنا بھاستی ہی - ہے رامجی جس سے یہ جگت بھاستا ہی اُسکو شون کیسے کہیے اور جو کہیے کہ چیتن ہی تو بھی نہین کیونکہ چیتن بھی تب جاننا ہوتا ہی جب چِت کلا پُھرتی ہی جہان پُھرنا نہ ہو نا وہان چیتنا کیسے رہے جیسے جب کوئی مرچ کو کھاتا ہی تو اُسکی کڑوائی بھاستی ہی کھائے بنا نہین بھاستی تیسے ہی چیتن جاننا بھی اسپند کلا مین ہوتا ہی آتما مین جاننا بھی نہین ہوتا - چیتنا سے رہت چنماتر اکشی سُکھپت رُوپ ہی اُسکو جو تری کہتا ہی وہ گیتنے (جانا گیا) گیانوان سے گمیہ ہی - ہے رامجی جو پرش اسمین استھت ہوا ہی اُسکو سنسار روپی سانپ نہین ڈس سکتا ہی وہ اچِتیہ چنماتر ہوتا ہی اور جو آتما مین استھت نہین ہوتا اُسکو جگت روپی سانپ ڈستا ہی آتم ستّا مین دویت نہین ہوا آتم ستّا تو آکاش سے بھی نرمل ہی اُنکا درشٹا درشن درشیہ سو تہ اُن بھوسا آتما کا روپ ہی اور وہ ابھیاس کرنے سے پراپت ہوتی ہی - ہے رامجی اُسمین دویت کلپنا کچھ نہین ہی ادویت ماتر ہی وہ نہ درشٹا ہی نہ جیو ہی نہ کوئی بکار نہ موٹا نہ پتلا ہی ایک شُدھ ادویت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی جو یہ چیتیہ کا پُھرنا ہی آد مین نہین ہوا تو چیتن کلا کا جیو کیسے ہو اور جو جیو ہی نہین تو بُدھ کیسے ہو جو بُدھ ہی نہ ہو تو مَن اور اندریان کیسے ہون جو اندریان نہین تو دیہہ کیسے ہو اور جو دیہہ نہ ہو تو جگت کیسے ہو - ہے رامجی آتم ستّا مین سب کلپنا مِٹ جاتی ہین اسمین کچھ کہنا نہین بنتا وہ پُورن اپُورن ست استّ سے نیارا ہی بھاو ابھاو کا بھی اسمین کچھ بچار نہین اَدِ مدھ اَنت کی بھی کوئی کلپنا اِسمین نہین وہ تو اَجر اَمر آنند انت چِت سُوروپ اچیت چنماتر اور اپار یہ پد ہی وہ تو باریک سے بھی باریک موٹے سے بھی موٹا آکاش سے بھی ادھک شون ایک ادویت اور انت چِد رُوپ ہی اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ اچنت چنماتر اور پرمارتھ ستّا جو آپ نے کہی اُسکا رُوپ سمجھنے کے لیے مجھ سے پھر کہیے بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب جگت مِٹ جاتا ہی پرنت برہم ستّا باقی رہتی ہی سو رُوپ مین کہتا ہون مَن روپی برھما ہی مَن کی برت جو چھین ہوتی ہی وہ ایک پرمان دوسری پرتیے تیسری بکلپ چوتھی ابھاو اور پانچوین اسمرن ہی - پرمان بت

تین پرکار کی ہین ایک پرتچھ دوسری انمان جیسے دھوان سے اگن جاننا تیسری شبد روپ - یے تینون پرمان برت آپت کا مکا ہین - دوسری بپریے برت ہی - ہا دا ور بھاؤ سے تیسری بکلپ برتت ہی جس سے شبد گیان اور ارتھ گیان ہوتا ہی جیسے چیتن پرش کہا تو اس سے یہ گیان ہوا کہ جو ایک پرش ہوا اور اسکا دوسرا چیتن سوروپ ہو تو یہ چیتن پرش کہا جاتا ہی چیتن الیشور روپ ہی اور ساکشی پرش روپ ہی جیسے سیپی پڑی ہوا اور اسمین سنشی برت چاندی کی ہو کر ساکشی سیپی بھاسی تو اسکا نام بکلپ ہی - چوتھی نیند - ابھاؤ برت ہی اور پانچوین اسمرن برت ہی یہی پانچون برت ہین اور انکا ابھائی من ہی جب تینون شریرون کا ابھائی اہنکار ناش ہو تب پیچھے جو رہتا ہی سو نشچل ستا آنند آتما ہی - مین اسے نہین کہتا ہون - ہے رامجی جاگرت کے ابھاؤ ہونے پر جبتک سکھپت نہین آتی وہ روپ پرماتما ہی انگوٹھے کو جو سرد گرم کا اسپرش ہوتا ہی اسکو انبھو کرنے والا پرم آتم ستا ہی جسمین درشٹا درشن اور درشیہ اپجتا ہی اور پھر لین ہوتا ہی وہ پرماتما کا روپ ہی اس ستا مین چیتنتا بھی نہین ہی - ہے رامجی جسمین چیتن ارتھات جیو اور جڑ ارتھات دیہہ آدک دونون نہین ہین وہ اچیت چنماتر پرماتما روپ ہی - جو سب بیوہار ہوتا ہی اور جسکے انتر آکاش روپ ہی کوئی چھوبھ نہین ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی وہ شون ہی پر شونتا سے رہت ہی - ہے رامجی جسمین درشٹا درشن اور درشیہ تینون پرتبمب (عکس) ہین اور آکار ہی ایسی ستا پرماتما کا روپ ہی جو استھاور مین استھاور بھاو اور چیتن مین چیتن بھاؤ سے بیاپ رہا ہی اور من بدھ اندریان جسکو نہین پاسکتی ہین ایسی ستا پرماتما روپ ہی - (ہے رامجی برھما بشن رودر کا جہان ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی اور جسمین کوئی بکلپ نہین ایسی اچیت چنماتر ستا پرماتما کا روپ ہی -)

دسوان سرگ پرمارتھ روپ برنن مین

اتنا سنکر شری رامچندر بولے کہ یہ درشیہ (جگت) جو صاف دیکھ پڑتا ہی سو مہاپرلی مین کہان جاتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بانجھ استری کا پتر کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی اور آکاش کا بن کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی جیسے آکاش کا بن ہی تیسے ہی یہ جگت ہی - پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور بانجھ کا پتر اور آکاش کا بن تو تینون کال مین نہین ہوتا کہنے ہی کو ہی اپجا کچھ نہین پر یہ جگت تو صاف صاف دیکھ پڑتا ہی بانجھ کے پتر کے سمان کیسے ہوسکتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے بانجھ کا پتر اور آکاش کا بن اپجا نہین تیسے ہی یہ جگت بھی اپجا نہین - جیسے سنکلپ پر ہوتا ہی اور جیسے سوپن نگر پرتچھ بھاستا ہی پرنت آکاش روپ ہی ان مین سے کوئی پدارتھ ست نہین تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی کچھ اپجا نہین ہی - جیسے پانی اور لہر مین - کاجل اور سیاہی مین - آگ اور گرمی مین - چندرما اور سیتلتا مین - بایو اور اسپند مین اور آکاش اور شونتا مین بھید نہین تیسے ہی برھم اور جگت مین کچھ بھید نہین سدا اپنے سبھاو مین استھت ہی - ہے رامجی جگت کچھ بنا نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین اگیان سے جگت بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما مروا ستھل مین جل اور آکاش مین ترور بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین اگیان سے جگت بھاستا ہی -

اتنا سنکر پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے بالکل ابھاؤ ہوئے بنا گیان پراپت نہین ہوتا
اور جگت پرتچھ بھاستا ہی درشٹا اور درشیہ جو من سے اُدے ہوئے ہین سو بھرم سے ہوئے ہین جو ایک بھی ہی تو
دونون بندھ ہوئے ہین اور جب دونون مین سے ایک کا بھی ابھاؤ ہو تو دونون مُکت ہون کیونکہ جہان درشٹا ہی
وہان درشیہ بھی ہی اور جہان درشیہ ہی وہان درشٹا بھی ہی جیسے شدھ درپن بنا پرتبمب (عکس) نہین ہوتا ہی
تیسے درشٹا بھی درشیہ بنا نہین ہوتا ہی اور درشیہ درشٹا بنا نہین ہے منیشور جو دونون مین سے ایک بھی نہ رہے
تو دونون نہ رہین اِس سے آپ وہی اُپائے کہیے جس سے درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہوکر آتم بودھ پراپت ہو۔ کوئی یہ
بھی کہتے ہین کہ درشیہ آگے تھا اب ناش ہوا ہی تو اُسکو بھی سنسار بھاؤ دکھاویگا اور جسکو موجود نہین دیکھ پڑتا اور اُسکا
اَنت ست بھاؤ ہی تو پھر سنسار دیکھیگا جیسے سوکشم بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی تیسے ہی اَسمرت پھر سنسار کو دکھاویگی
اور آپ کہتے ہین کہ جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی اور جگت کا کارن کوئی نہین ابھاس ماتر ہی اپجا کچھ نہین۔ ہے
منیشور جسکا بالکل ابھاو ہوتا ہی وہ چیز اصل مین کچھ نہین ہوتی اور جو ہے ہی نہین تو بندھن کسکو ہوا تب تو سب مُکت
سوروپ ہوئے پر جگت تو پرتچھ بھاستا ہی۔ اِس سے آپ وہی اُپائے کہیے جس سے جگت کا ابھاؤ ہو۔ بششٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی درشیہ کے بالکل ابھاؤ کے نمت مین ایک کتھا سناتا ہون جسکے ارتھ پر نشچے کر سمجھنے سے درشیہ شانت
ہوکر پھر سنسار کبھی نہ اُپجیگا۔ جیسے سمدر مین دھول نہین اُڑتی تیسے ہی تمھارے ہردے مین سنسار نہ رہیگا۔ ہے
رامجی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو اکارن روپ ہی اسکا کارن کوئی نہین۔ ہے رامجی جسکا کارن کوئی نہ ہو اور بھاوے
اُسکو جانیے کہ بھرم ماتر ہی اُپجا کچھ نہین جیسے سپنے مین سرشٹ بھاستی ہی وہ کسی کارن سے نہین اُپجی کیول سمبت
روپ ہی تیسے ہی سرگ آد کارن سے نہین اُپجا کیول ابھاس روپ ہی پرماتما کا کچھ نہین۔ ہے رامجی جو پدارتھ کارن
بنا بھاستا ہی تو جسمین وہ بھاستا ہی وہی سبت اسکا ادھشٹھان روپ ہی جیسے تمکو سپنے مین کا نگر ہوکر
بھاستا ہی پر وہان تو کوئی پدارتھ نہین کیول ابھاس روپ ہی اور سمبت گیان ہی چینتا سے نگر ہوکر بھاستا ہی تیسے
ہی جگت اکارن ابھاس آتم ستا سے ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے جل مین دروتا یعنی اسپند جل مین رس اور تیج مین
پرکاش ہی تیسے ہی آتما مین چت سمبیدن ہی۔ جب چت سمبیدن اسپند روپ ہوتا ہی تب جگت روپ ہوکر
بھاستا ہی جگت کوئی سبت نہین ہی۔ ہے رامجی جیسے اور تتون کے اَن (ذرہ) اور جگہ بھی پائے جاتے ہین
اور آکاش کے اَن اور جگہ نہین پائے جاتے کیونکہ اکاش شون روپ ہی تیسے ہی آتما سے الگ اِس جگت کا بھاؤ
کہین نہین پاتے کیونکہ یہ ابھاس روپ ہی اور کسی کارن سے نہین اُپجا۔ جو تم کہو کہ پرتھوی آد تتون سے جگت
اُپجا ہی تو یہ کہنا بھی نہین ہوسکتا۔ جیسے چھایا سے دھوپ نہین اُپجتی تیسے ہی تتون سے جگت نہین اُپجتا کیونکہ جب
پہلے آپ ہی نہین اُپجے تو کارن کسکا ہو۔ اِس سے برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ہے رامجی آتم
ستا جگت کا کارن نہین کیونکہ وہ اَبھوت اور اَجر روپ ہی سو بھوتک اور جڑ کا کارن کیسے ہو جیسے دھوپ
پرچھائین کا کارن نہین تیسے ہی آتم ستا جگت کا کارن نہین اِس سے جگت کچھ ہوا نہین وہی ستا جگت روپ

ہو کر بھاستی ہی- جیسے سُبرن بھوکھن رُوپ ہوتا ہی اور بھوکھن کچھ اُپجا نہین تیسے ہی برہم ستا جگت رُوپ ہو کر بھاستی ہی جیسے انبھو سمبت سُوپن نگر رُوپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی یہ سرشٹ کنچن روپ ہی دوسری لبست نہین برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جتنا کچھ جگت استھاور جنگم رُوپ بھاستا ہی وہ اکاش روپ ہی-

گیارھوان سرگ جگت اپتت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آتم ستا نت شدھ اجر امر اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اسمین جس طرح سرشٹ اُدی ہوتی ہی وہ سُنیے اُسکے جاننے سے جگت بھرم مٹ جائیگا۔ ہے رامجی بھاو ابھاو گرہن تیاگ چھوٹا بڑا جنم مرن آد پدارتھون سے جیو چھیدا جاتا ہی اُس سے تم چھوٹ جاؤ گے۔ جیسے چوہے سمیر پربت کو توڑ پھوڑ نہین کر سکتے تیسے ہی تمکو سنسار کے بھاو ابھاو پدارتھ توڑ پھوڑ نہ سکینگے۔ ہے رامجی آد شدھ دیو اچیت چنماتر ہی اسمین چیتین بھاو سدا رہتا ہی کیونکہ وہ چیتین روپ ہی- جیسے پون مین اسپند شکت سدا رہتی ہی تیسے ہی چنماتر مین چیتیہ کا پھرنا رہ کر اہنگ اسم بھاو کو پراپت ہوا ہی اسکارن اُسکا نام چیتین ہی-

ہے رامجی جب تک چیتین سمبت اپنے سُوروپ کی جگہ پر نہین آتا تب تک اُسکا نام جیو ہی اور سنکلپ کا نام بیج چت سمبت ہی اُسی سے سب سرشٹ پیدا ہوتی ہی اس سے سبکا جیو چت سمبت ہی- جب جیو سمبت چیتیہ کو چیتیا ہی تب پرتھم شُون ہو کر اسمین شبد گُن ہوتا ہی اُس آد شبد تنماترا سے پدبا گیہ اور پرمان سہت بید پیدا ہوئے جتنا کچھ جگت مین شبد ہی اُسکا بیج تنماترا ہی جس سے سرب بایو اُرش پرس ہوتا ہی پھر روپ تنماترا ہوئی جس سے سورج اگن آدک پرکاش ہوئے پھر رس تنماترا ہوئی جس سے جل ہوا اور سب جلون کا بیج وہی ہی پھر گندھ تنماترا ہوئی جس سے پورن پرتھوی ہوئی اور سب پرتھوی کا بیج وہی ہی- ہے رامجی اس طرح سے پانچو تتو پیدا ہوئے پھر پرتھوی جل تیج بایو آکاش سے جگت ہوا ہی سو بھوت بنچی کرت اور اپنچی کرت ہی- یہ بھوت شُدھ چداکاش روپ نہین کیونکہ سنکلپ مَیل جگت ہوئے ہین اس پرکار چداُن مین سرشٹ بھاسی ہی جیسے برگد کے بیج مین برگد کا برچھ ہوتا ہی تیسے ہی چداُن مین جگت ہی کہین چھن مین جگ اور کہین جگ مین چھن بھاستا ہی- چدان مین اننت سرشٹ بھاستی ہی- جب چت سمبت اچیت ہوتا ہی تب اینک سرشٹ ہو کر بھاستی ہین اور جب چت سمبت آتما کی جگہ پر آتا ہی تب آتما کے ساکشات درشن ہونے سے سب سرشٹ پنڈاکار ہو کر جاتی ہی ارتھات سب آتم رُوپ ہوتی ہی اِس سے اِس جگت کا بیج سو کشم بھوت ہی اور اُنکا بیج چداُن ہی-

ہے رامجی جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی برچھ ہوتا ہی اس سے سب جگت چداکاش رُوپ ہی سنکلپ سے یہ جگت ہوتا ہی اور سنکلپ کے مٹنے سے سب چداکاش ہوتا ہی جیسے سنکلپ آکاش روپ ہی تیسے ہی جگت بھی آکاش رُوپ ہی جو سب آتم اُن بھو آکاش رُوپ ہی اور جس سے چھن مین ایک رُوپ ہوتا ہی- جیسے سنکلپ نگر اور سپنے کا پہہ ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی- ہے رامجی اس جگت کی جڑ بیج تتو ہین جنکا بیج سمبت اور سو رُوپ چداکاش ہی اس سے سب جگت چداکاش ہی دوسرا اور کچھ نہین-

بارھوان سرگ سویمبھو اُتپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پر برہم سم شانت نرمل اننت چنماترا ور سدا کال اپنے آپ مین استھت ہی۔ اسمین
سم اسم رُوپ جگت پیدا ہوتا ہی۔ سم ارتھات سجاتی رُوپ اور اسم ارتھات بھید رُوپ کیسے ہوئے سو بھی
سُنیے کہ پہلے تو اسمین چیت کا پھرنا ہوا ہی اسکا نام جیو ہوا اور اسنے جگت کو سمجھا اُس سے تنماترا شبد اسپرش رُوپ
رس اور گندھ پیدا ہوئے انھین سے پرتھوی جل تیج اور آکاش پنچ بھوت روپی برچھ ہوا اور اُس برچھ مین برہمانڈ روپی
پھل لگا اس سے جگت کا کارن بیج تنماترا ہوتی ہین اور تنماترا کا بیج ادسمبت آکاش ہی اور اسی سے سب جگت
برہم رُوپ ہوا۔ ہے رامجی جیسا بیج ہوتا ہی ویسا ہی پھل ہوتا ہی اسکا بیج پر برہم تو یہ بھی پر برہم ہوا۔ جو آد اچیت چنماتر
سو روپ پرم آکاش ہی اور جس چتین سمبت مین جگت بھاستا ہی وہ جیو آکاش ہی وہ بھی شدھ نرمل ہی کیونکہ وہ
پرتھوی آدک پنچ بھوتون سے رہت ہی۔ ہے رامجی یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو سب چدا کاش رُوپ ہی اور اصل
مین دوسرا کچھ نہین بنا۔ یہ مین نے تمسے برہم آکاش اور جیو آکاش کہا اب جس سے اُسنے شریر کو پایا وہ سُنیے
ہے رامجی شُدھ چنماترا مین جو چتینا سے کچھ اہنگ اسم ہوا اور اُس اہنگ بھاو سے آپ کو جیو اَنُ جاننے لگا
واستو سو روپ دوسرے بھاو کیطرح ہو کر جیو انُ مین جو آہنگ بھاو دِڑھ ہوا اُسی کا نام اہنکار رہا اُس آہنکار کی
دِرھتا سے نشچے آتمک بدھ ہوئی اور اُس سے سنکلپ روپی من ہوا جب من اسکی طرف لگا تب سننے کی اچھا کی
اس سے شرون اندری پرگٹ ہوئی جب رُوپ دیکھنے کی اچھا کی تب آنکھ اندری پرگٹ ہوئی جب چھونے کی اچھا
کی تب کھال اندری پرگٹ ہوئی اور جب رس لینے کی اچھا کی تو جیبھ اندری پرگٹ ہوئی اسی پرکار دیہہ
اندری چیتنے سے بھاسین اور اُن مین یہ جیو آہنگ پرتیت کرنے لگا۔ ہے رامچندر جیسے درپن مین پربت
کا پرتمبب (عکس) ہوتا ہی وہ پربت سے باہر ہی تیسے ہی دیہہ اور اندریان جگت سے باہر ہین پر اپنے مین
بھاسی ہین اس سے اُن مین آہنگ پرتیت ہوتی ہی۔ جیسے کنوین مین منکھ اپنے کو دیکھے تیسے ہی دیہہ مین آپکو
دیکھتا ہی جیسے ڈبے مین رتن ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ مین آپ کو دیکھتا ہی وہی چدان دیہہ کے ساتھ ملکر جگت رچنا
ہی اس آہنگ سے رُوپ مین کریا بھاسنے لگی جیسے سپنے مین دوڑے اور جیسے استھت مین اسپند ہوتی ہی تیسے
ہی آتما مین جو اسپند کریا ہوئی وہ چت سمبت سے ہی ہوتی ہی اور اُسیکا نام سویمبھو برہما ہوا جیسے سنکلپ سے دوسرا
چندرما بھاستا ہی تیسے ہی منومئی جگت بھاستا ہی۔ جیسے خرگوش کے سینگ نہین ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی کچھ
اُپجا نہین کیول چت کے اسپند مین جگت پھرتا ہی۔ جیسے جیسے چت پھرتا ہی تیسے تیسے دیش کال دربہ استھاوَر
جنگم جگت کی مرجادا ہوتی ہین اس سے سب جگت سنکلپ روپ ہی سنکلپ سے باہر جگت کا آکار کچھ نہین ہی۔
جب سنکلپ پھرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سنکلپ نہ اسپند ہوتا ہی تب جگت کا ابھاو ہو جاتا ہی۔
ہے رامجی اس پرکار سے یہ برہما نربان ہو کر پھر اور اُپجے ہین اس سے سب سنکلپ ماتر ہی ہین۔ جیسے نٹ

طرح طرح کے پردہ کے سوانگ کرکے باہر نکل آتا ہی تیسے ہی دیکھو یہ سب مایا ماتر ہی۔ ہے رامجی جب چت کی اور سنستر ہی تب جگت کا انت نہین آتا اور جب انترمکھ ہوتا ہی تب سب جگت آتم روپ ہوتا ہی۔ چت کے نہ اپنید ہونے سے ایک چھن مین جگت نبرت ہوتا ہی کیونکہ سنکلپ ہی ہی اس سے یہ جگت آکاش روپ ہی اپجا کچھ نہین اور آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جیسے سپنے مین پربت اور ندیان وغیرہ بھرم سے دیکھ پڑتی ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی جیسے سپنے مین اپنے کو مرا دیکھتا ہی۔ سو بھرم ہی ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم ہی ہی ہے رامجی یہ جگت استھاور جنگم سب چدا کاش ہی ہمکو تو سدا چدا کاش ہی بھاستا ہی آدبراٹ روپ مین برہما جی بھی وہ ستو مین کچھ اپجے نہین تو جگت کیسے اپجا جیسے سپنے مین طرح طرح کے دیش کال اور بیوہار دیکھ پڑتے ہین سو اکارن روپ ہین اپجے کچھ نہین اور آبھاس ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت آبھاس ماتر ہی کارج کارن بھاستے ہین تو بھی اکارن ہی۔ ہے رامجی ہمکو جگت ایسا بھاستا ہی جیسے سپنے سے جاگے ہوئے منکھ کو بھاستا ہی جو بست اکارن بھاستی ہی وہ بھرم ماتر ہی جو کسی کارن سے جگت نہین اپجا تو تو سپنے کی طرح ہی جیسے سنکلپ پر اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی جانو۔ آدبراٹ آتما انت باہک روپ ہی اور وہ پرتھوی آدتتون سے رہت آکاش روپ ہی تو یہ جگت آدبھوت سے کیسے ہو سب اکاش روپ ہی ارتھات کچھ نہین ہی بھرم ماتر ہی۔

تیرھوان سرگ سرب برہم برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت متھیا استت روپ ہی جو ہی سو نرامی برہم ہی وہ برہم آکاش جیو کیطرح ہوا ہی جیسے سمدر وروتا (روانی) سے ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی برہم جیو روپ ہوتا ہی۔ آدسمبت اسپند روپ برہما ہوا ہی اور اس برہما سے آگے جیو ہوئے ہین جیسے ایک دیپک سے بہت سے دیپک ہوتے ہین اور جیسے ایک سنکلپ کے بہت سنکلپ ہوتے ہین تیسے ایک آدجیو سے بہت سے جیو ہوئے ہین۔ جیسے کھمبھ مین کاریگر بہت سی پتلیان خیال کرتا ہی پر وہ پتلیان کاریگر کے من مین ہوتی ہین کھمبھا جیونکا تیون ہی کھڑا ہی تیسے ہی سب پدارتھ آتما مین من خیال کرتا ہی اصل مین آتما جیونکا تیون برہم ہی ہی ان پتلیون مین بڑی پتلی برہما جی ہین اور چھوٹی پتلی جیو ہی جیسے درحقیقت کھمبھا ہی ہی پتلی کوئی نہین اپجی تیسے درحقیقت آتم ستا ہی ہی جگت کچھ اپجا نہین سنکلپ ہی سے بھاستا ہی اور سنکلپ کے مٹنے سے جگت کلپنا مٹ جاتی ہی۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک جیو سے جو بہت سے جیو پیدا ہوئے ہین تو کیا وے پہاڑ مین پتھر کیطرح پیدا ہوتے ہین یا جیوون کی کوئی کھان ہی کہ اسطرح اتنے جیو پیدا ہو آتے ہین یا میگھ کی بوندون یا آگ کی چنگاریون کی طرح پیدا ہوتے ہین سو کرپا کر کے کہیے۔ اور ایک جیو کون ہی جس سے سب جیو پیدا ہوتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی نہ ایک جیو ہی اور نہ بہت جیو ہین یے بچن ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ مین نے خرگوش کے سینگ اڑتے دیکھے ہین ایک جیو بھی تو نہین اپجا مین بہت سے جیو کیسے کہون۔ سُدھ اور ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی

وہ اننت آتما ہی اُسمین بھید کی کوئی کلپنا نہین ہی- ہے رامجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی سو سب اکاش رُوپ ہی کوئی پدارتھ اُپجا نہین کیول سنکلپ کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی جیو شبد اور اُسکا ارتھ آتما مین کوئی نہین اُپجا یہ کلپنا بھرم سے بھاسنی ہی آتم ستا ہی جگت کیطرح بھاستی ہی اُس مین نہ ایک جیو ہی نہ بہت سے جیو ہین- ہے رامجی آد براٹ آتما آکاش رُوپ ہی تس سے اور جگت اپجا ہی- مین تمکو کیا کہون جگت براٹ رُوپ ہی براٹ جیو رُوپ ہی پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہوا سب چداکاش روپ ہی- یہ جتنے جیو بھاستے ہین سو سب برہم سو روپ ہین دوسرا کوئی نہین اور نہ اُن مین کچھ بھید ہی- شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کہتے ہین کہ آد جیو کوئی نہین تو اِن جیوون کا پالنے والا کون ہی وہ کون ہی جسکی آگیا مین سب رہتے ہین جو کوئی ہوا ہی نہین تو یہ سب کچھ جاننے والے اور تھوڑا جاننے والے کیونکر ہوتے ہین اور ایک مین کیسے ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسکو تم آد جیو کہتے ہو وہ برہم روپ ہی وہ نت شدھ اور اننت شکت سہت اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین جگت کلپنا کوئی نہین- ہے رامجی جو شدھ چداکاش اننت شکت ہین آد چت کنچن ہوا ہی وہی سدھ چداکاش برہم ستا جیو کیطرح بھاسنے لگی ہی اسپند دورا ہونے کی طرح بھاستی ہی پر اپنی سُوروپ سے باہر کچھ ہوا نہین چیتن سمبت آد اسپند ہے سے براٹ آتما برہما رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی اور اُس سے سنکلپ کرکے جگت رچا ہی اُسی مین شبھ اشبھ کرم رچے ہین اور اُسنے نیت رچی ہی ارتھات یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی وہی آد نیت مہاپرلے تک جیون کی نیتون چلی جاتی ہی- ہے رامجی وہ اننت شکت والا جس سے آد پھرنا ہوا ہی ویسے ہی استھت ہی جو آد سرب شکت پھری ہی وہ ویسے ہی ہی- جو تھوڑا جاننے والا پھرا ہی وہ تھوڑا جاننے والا ہی ہی- ہے رامجی سنسار کے پدارتھون مین نیت شکت پردھان ہی اُسکے نہ ماننے کو کوئی بھی سمرتھ نہین ہی جیسی رچی ہی ویسی ہی مہاپرلے تک رہتی ہی- ہے رامجی آدنت براٹ پُرش اننت باہک رُوپ پرتھوی آد تتو نسے رہت ہی اور یہ جگت بھی انت باہک روپ پرتھوی آد تتون سے نہین اپجا سب سنکلپ روپ ہی- جیسے منوراج کا نگر شون ہوتا ہی ویسے ہی یہ جگت شون ہی- ہے رامجی اِس جگت کا نمت کارن اور سم باے کارن کوئی نہین جو پدارتھ نمت کارن اور سم باے کارن بنا درشٹ آوے اُسکو بھرم ماتر جاننے وہ اپجا نہین جو پدارتھ اُپجتا ہی وہ اُنھین دونون کارن سے اُپجتا ہی پر وہ جگت کا کارن اِن مین سے کوئی نہین برہم ستا نت شدھ اور آدویت ستا ہی اسمین کارج کارن کی کلپنا کیسے ہو- ہے رامجی یہ جگت اکارن ہی کیول بھرم سے بھاستا ہی جب تمکو آتم بچار اُپجیگا تب جگت بھرم سب مٹ جائیگا جیسے دیپک ہاتھ مین لیکر اندھکار کو دیکھیے تو کچھ نہین درشٹ آتا ہی ویسے ہی جو بچار کرکے دیکھوگے تو جگت بھرم مٹ جائیگا- جگت بھرم من کے پھرنے ہی سے اُدے ہوا ہی اِس سے سنکلپ ماتر ہی اسکا ادھشٹھان برہم ہی سب نام رُوپ اُس برہم ستا مین کلپت ہین اور گھٹ بکار بھی اُسی برہم ستا مین پھرے ہین- پر سب سے رہت اور شدھ چداکاش رُوپ ہی اور جگت بھی وہی رُوپ ہی جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ اور ببلے اور پھین بھاستے ہین ویسے ہی

آتم ستا مین چت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی جیسے آدچت مین پدارتھ ستا دڑھ ہوئی ہی تیسے ہی استھت ہی اور آتما کے ساتھ ابھید ہی اور کچھ نہین سب چداکاش ہی - اچھادیوتا سمدر پربت یے سب آکاش رُوپ ہین - ہے رامجی ہمکو چداکاش رُوپ ہی بھاستا ہی اور آتم ستا ہی من بدھ پربت کندرا سب جگت ہوکر بھاستا ہی جب چیت بکھ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی جیسے پون جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا ہی تب نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب چت سمبیدن اسپند رُوپ ہوتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور چت سمبیدن اسپھرن رُوپ ہوتا ہی تب جگت نہین بھاستا ہی ہے رامجی چنماتر مین جو چیت بھاو ہوا ہی اسی کا نام جگت ہی جب چیت سے رہت ہوا تب جگت مٹ جاتا ہی - جب جگت ہی نہ رہا تو بھید کلپنا رہی سو بھید کلپنا آتما مین کیسے ہو اس سے نہ کوئی کارج ہی نہ کارن ہی اور نہ جگت ہی سب بھرم اتر کلپنا ہی شدھ چنماتر اپنے آپ مین استھت ہی - ہے رامجی شدھ چنماتر مین چت سدا اکنچن رہتا ہی جیسے مرچون کے بیچ مین کڑوائی سدا رہتی ہی پر نت جب کوئی کھاتا ہی تب کڑوائی بھاستی ہی اور طرح نہین بھاستی تیسے ہی جب چت سمبیدن چیت بکھ ہوتا ہی تب جیو کو جگت چتین بھاستا ہی - اور سمبیدن سے رہت جیو کو جگت کلپنا نہین بھاستی - ہے رامجی جب سمبیدن کے ساتھ پرچھن سنکلپ ملتا ہی تب جیو ہوتا ہی اور جب اس سے رہت ہوتا ہی تب شدھ چد آتما برہم ہوتا ہی جس پرکھ کی سب کلپنا مٹ گئی ہی اور جسکو شدھ نرکار برہم ستا کا ساکشات درشن ہوا ہی وہ پرکھ سنسار بھرم سے مکت ہوا ہی - ہے رامجی یہ سب جگت آتما کا ابھاس رُوپ ہی وہ آتما اچھید اداہ نت شدھ سرب گت، استھان کی طرح اچل آہنگ رُوپ ہی اور سب جگت چداکاش روپ ہی - ہمکو تو سدا ایسا ہی بھاستا ہی پر اگیانی مربھا بواد کیا کرتے ہین ہمکو بادبواد کوئی نہین کیونکہ ہمارا سب بھرم مٹ گیا ہی - ہے رامجی یہ سب جگت برہم روپ ہی اور دوسرا کچھ نہین جسکو یہ نشچے ہوا ہی اسکے سب انگ اپنا سُورُوپ ہی ہین تو نراکار اور نرلیپ ستا کے انگ اپنا سُورُوپ کیون نہ ہون یے سب پرپنچ چداکاش رُوپا ہین پر نت اگیانی کو انگ الگ اور جنم مرن آدبکار بھاستے ہین اور گیانی کو سب آتم روپ ہی بھاستے ہین - پرتھوی جل تیج بایو اور آکاش سب آتما کے آشرے پھرتے ہین اور چت شکت ہی ایسی ہوکر بھاستی ہی - جیسے بسنت رت جب آتی ہی تب رساشکت سے برچھ اور بیل سب پھولے ہوئے بھاستے ہین تیسے ہی چت شکت اسپند ہونے سے جگت روپ ہوکر بھاستی ہی - ہے رامجی جیسے پون اسپند ہونے سے بھاستا ہی تیسے ہی جگت پھرنے مین بھاستا ہی اور تیسے ہی چت سمت جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اُس پھرنے سے ہی جگت ہی اور کوئی چیز نہین ہی اسی سے جگت کچھ نہین ہی جیسے سمدر لہر رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اس سے جگت درشٹم بھاو سے بھاستا ہی پر سمت سے کچھ نہین - بایو جڑ ہی اور آتما چتین ہی اور جل بھی پرنام سے ترنگ روپ ہوتا ہی آتما نراکار ہی - ہے رامجی چتین روپ رتن ہی اور جگت اُسکا چمتکار ہی یا چتین روپی اگن مین جگت روپی گرمی ہے - ۴

ہے رامجی یہ چیتن پرکاش ہی بھوتک پرکاش روپ ہوکر بھاستا ہی اس سے جگت ہی اور چیز سے نہین چیتن ستّا
ہی شون اکاش روپ ہوکر بھاستا ہی اس بھاؤ سے جگت ہی درحقیقت نہین ہوا ہی - اس سے جگت کچھ نہین
چیتن ستّا ہی پرتھوی روپ ہوکر بھاستی ہی درشیہ مین آتا ہی اس سے جگت ہی پر آتم ستّا سے باہر کچھ نہین
ہوا چیتن بن گھن اندھکار مین جگت روپی شامتا ہی یا چیتن روپی کاجل کا پہاڑ ہی اور جگت روپی اُسکا پرمان
بھرم ہی اور چیتن روپی سورج مین جگت روپی دن ہی آتم روپی سمندر مین جگت روپی ترنگ ہی آتم روپی پھول مین جگت
روپی سگندھ ہی آتم روپی برف مین جگت روپی سفیدی اور ٹھنڈھک ہی آتم روپی بیل مین جگت روپی پھول
ہی آتم روپی سبرن مین جگت روپی بھوکھن ہی آتم روپی پربت مین جگت روپی جٹر سگھنتا ہی آتم روپی اگن
مین جگت روپی پرکاش ہی آتم روپی آکاش مین جگت روپی شونتا ہی آتم روپی اوکھ مین جگت روپی مٹھائی ہی آتم
روپی دودھ مین جگت روپی گھی ہی آتم روپی شہد مین جگت روپی مٹھائی ہی یا آتم روپی سورج مین جگت روپی جلا
بھاش ہی اور نہین ہی - ہے رامجی اس طرح دیکھو کہ جو سرب برہم نت شدھ پرمانند سوروپ ہی وہ سدا اپنے آپ مین
استھت ہی بھید کلپنا کوئی نہین - جیسے جل دروتا سے ترنگ روپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی برہم ستا جگت روپ ہوکر
بھاستی ہی نہ کوئی اُپجتا ہی نہ کوئی مٹتا ہی - ہے رامجی آدجو چیت شکت اسپند روپ ہی وہ براٹ روپ برہم ہی اور
چداکاش روپ ہی آتم ستا سے اور بھاؤ کو نہین پراپت ہوا جیسے پتے پر لکیرین ہوتی ہین سو پتے سے الگ نہین پتے
کا روپ ہی ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی کچھ اور نہین ہی بلکہ پتے کے اوپر کی لکیرین تو آکار ہین پرنت برہم مین جگت
کوئی اکار نہین سب آکاش روپ من مین پھرتا ہی جگت کچھ ہوا نہین - جیسے شلا مین کاریگر تپلیان کلپتا ہی تیسے ہی
آتما مین من نے جگت کلپنا کی ہی درحقیقت کچھ ہوا نہین شلا بجر کیطرح ہوتی ہی اور سب جگت کو دھر رہی ہی اور آکاش
کی طرح بستار روپ ہوکر شانت روپ ہی ہوا کچھ نہین جو کچھ ہی سو پر برہم روپ ہی اور جو برہم ہی ہی تو کلپنا کیسے ہو
اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اس طرح بششٹھ جی نے کہا تب سایںکال کا سمے ہوا اور سب سبھا والے آپسمین نمسکار
کرکے اپنے اپنے گھر کو گئے پھر سورج نکلتے ہی سب آکر اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے -

چودھوان سرگ منڈپ اتہاس پرمارتھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آتما مین کچھ اپجا نہین بھرم سے بھاس رہا ہی - جیسے آکاس مین بھرم سے ترورا اور مکتا
مال بھاستی ہین تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی جیسے کھمبے مین تپلیان کاریگر کے من مین بھاستی ہین
کہ اتنی تپلیان اس کھمبھ مین ہین سو تپلیان کوئی نہین کیونکہ کسی کارن سے نہین اپجی ہین تیسے ہی چیتن روپی کھمبھ
مین من روپی کاریگر ترلوکی روپی تپلیان کلپتا ہی پرنت کسی کارن سے نہین اپجی ہین برہم ستا جیون کی تیون
استھت ہی - جیسے سوم جل مین ترکال ترنگو نکا ست بھاؤ ہوتا ہی اصل مین جگت کا ہونا کچھ نہین چیت کے
پھرنے سے ہی جگت بھاستا ہی - جیسے سورج کی کرن جھروکھون مین آتی ہی اور اسمین باریک ذرہ ہوتے ہین
اُنسے بھی باریک زیادہ چداُن ہین جیسے ذرہ کے آگے سمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چداُن کے آگے ذرہ موٹا ہی

ایسے باریک چدآن سے یہ جگت پھرتا ہی سو وہ اکاش رُوپ ہی کچھ اُپجا نہین اور پھرنے سے بھاستا ہی ہے رامجی آکاش پربت سمدر اور پرتھوی آدک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ اپجا نہین تو اور پدارتھ کہان سے اُپجا ہو۔ سب اکاش رُوپ ہی۔ واستو مین کچھ اپجا نہین اور جو کچھ اُن بھو مین ہوتا ہی وہ بھی اسَت ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ اُن بھو سے ہوتی ہی وہ اپجی نہین اَست رُوپ ہی تیسے ہی یہ جگت اَست رُوپ ہی۔ شُدھ نربکار ستا اپنے آپ مین استھت ہی اُس ستا کو تیاگ کرکے جو آدیوادیوی کے بکلپ اُٹھاتے ہین اُنکو دھکار ہی یہ سب جگت آکاش رُوپ ہی اور آدھ بھوتک جگت جو بھاستا ہی سو گندھرپ نگر اور سوپن سرشٹ کی طرح ہی۔ ہے رامجی پربتون سہت جو یہ جگت بھاستا ہی سو رتی برابر بھی نہین۔ جیسے سپنے کے پربت جاگنے کی رتی برابر بھی نہین ہوتے کیونکہ کچھ ہوتے نہین تیسے ہی یہ جگت آتم رُوپ ہی اور بھرم سے بھاستا ہی۔

جیسے سنکلپ کا میگھ کچھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین کچھ نہین ہی جیسے خرگوش کے سینگ اَست ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت اَست ہی اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی اَست ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت اَست ہی ہے ایک گیان سے ہی بھاستا ہی اور بچار کرنے سے شانت ہو جاتی ہی جب شُدھ چیتن ستا مین چت سمبیدن ہوتا ہی تب ہی سمبیدن جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی پرنت جگت ہوا کچھ نہین۔ جیسے سمدر اپنی دروتا سے ترنگ رُوپ ہوکر بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی اور چیز نہین ہی جل کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی برہم ستا جگت رُوپ ہوکر پھرتی ہی سو جگت کوئی اور چیز نہین ہی برہم ستا ہی کنچن دوارا ایسی بھاستی ہی۔ جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی آنکر نکلتا ہی اسلیے جیسی آتم ستا ہی تیسے ہی جگت ہی دوسری نسبت کوئی نہین آتم ستا اپنے آپ مین ہی استھت ہی پر چت سمبیدن کے سپندن سے جگت رُوپ ہوتا ہی ہے رامجی اسی پر ایک اتہاس تمکو سُناتا ہون جو شروَن کا بھوکھن ہی اور اُسکے سمجھنے سے سب سندیہ مٹ جائینگے اور بشرام ملیگا۔ اتنا سُنکر شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون میرے سمجھنے کے لیے منڈپ کا اتہاس جس بدھ سے ہوا ہو وہ آپ سنچھیپ سے کہیے

اتہاس

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرتھوی پر ایک مہاتیجوان راجا پدم ہوا تھا وہ کبھی دان سنتان دان مرجادا رکھنے والا برہستو گنی اور دشٹون کا ناش کرنے والا پرجا کا پالنے والا اشُبھ کا ناش کرنے والا اور ستروُن کا پیارا تھا اور سمپورن راجسی اور ساتوکی گنون سے بھرا ہوا مانو کل کا بھوکھن تھا۔ اُسکی استری بھی بہت سندر اور پتبرتا لیلا نام تھی مانو لچھمی کا اوتار تھی اُسکے ساتھ راجا کبھی باغون تالابون اور کدم کے برچھون اور کلپ برچھون مین جایا کرتا تھا کبھی سُندر سُندر استھانون مین جا کر سیر کرتا تھا کبھی برف کا منڈپ بنوا کر اُسمین رہتا تھا اور کبھی رتن اور منی کے جڑے ہوئے استھانون مین بچھونا بچھوا کر آرام کرتا تھا اسیطرح دن رات نزدیک کے ٹھاکر دوارون مین جا کر اور تیرتھون مین جا کر دونون سیر کرتے تھے اور راجسی اور ساتوکی استھانون مین بیچرتے تھے اور وہ دونون آپسمین اشلوک بھی بناتے تھے ایک پد کہے اور دوسرا اُسکو اشلوک ہی مین جواب دے اور اشلوک بھی ایسے پڑھین کہ پڑھنے مین تو بھاکھا اور آرتھ مین سنسکرت ہون اسیطرح دونونکا آپسمین بڑا اسنیہہ تھا۔

ایک سمے رانی نے بچار کیا کہ راجا مجکو اپنے پران کے برابر پیارے اور بہت سُندر ہین اسلیے کوئی ایسا جتن جگ یا تپ یا دان کرون کہ جس سے اِنکی ہمیشہ جوانی بنی رہے کبھی بوڑھے نہ ہون اور مرین بھی نہین اور کبھی آپس مین جُدائی بھی نہ ہو- ایسا بچار کرکے رانی نے براہمنون اور رکھیشورون اور منیشورون سے پوچھا کہ ہے براہمنو منکھ کس جتن سے اَجر اور اَمر ہوتا ہی جس جتن کرنے سے ہوتا ہو وہ ہمسے کہو- براہمن بولے کہ ہے دیبی جپ تپ آدسے سدھتا ہوتی ہی پرنت امر نہین ہوتا سب جگت ناش روپ ہی اس شریر سے کوئی استھر نہین رہتا- ہے راجی اسطرح براہمنونسے سنکر اور پت کے بچھڑنے سے ڈر کر رانی بچار کرنے لگی کہ پت سے پہلے مین مرون تو میرے بڑے بھاگ ہون اور سُکھ پاؤن اور جو راجا پہلے مرین تو وہ اُپاے کرون کہ جس سے راجا کا جیو میرے انتہ کرن مین ہی رہے باہر نہ جائے اور مین درشن کرتی رہون اس سے سرستی کی سیوا کرون- ہے راجی رانی ایسا بچار کر شاستر کے انسار تپ رُوپ سرسوتی کی پوجا کرنے لگی تین دن رات نراہار رہکر چوتھے دن برت کا پارن کرے اور دیوتون براہمنون پنڈتون گروا اور گیانیون کی پوجا کرکے اَسنان دھیان تپ دان نت پرت کیرتن کری پرجسطرح آگے رہتی تھی اسیطرح رہ کر راجا کو نہ دکھاوے اسی پرکار نیم سنجگت کلیش رہت تپ کرنے لگی جب تین سو دن بیت گئے تب پریت سہت سرسوتی کی پوجا کرنے سے باگیشوری دیبی نے درشن دیا اور کہا کہ ہے پتری تو نے اپنے پت کے نمت نرنتر تپ کیا ہی اس سے مین پرسن ہون جو بردان چاہے مانگ لے- لیلا بولی کہ ہے دیبی تیری جے ہو مین اناتھ تیری سرن ہون میری رچھا کر- اس جنم کو بڑھاپا روپی اگن بہت طرح سے جلاتی ہی اُسکے شانت کرنے کو تم چندرما ہو اور ہردے کے اندھکار دور کرنے کو تم سورج ہو- ہے ماتا مجکو دو بردان دو- ایک یہ کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا پریشٹک بپ باہر نہ جائے اَنتہ پر ہی مین رہے اور دوسرا یہ کہ جب میری اِچھا تمھارے درشن کی ہو تب تم درشن دو سرسوتی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا- ہے راجی ایسا بردان دیکر جیسے سمدر مین لہر پیدا ہو کر ملجاتی ہی تیسے ہی دیبی انتردھیان ہوگئی اور لیلا بردان پاکر بہت پرسن ہوئی- کال روپی چکر مین چھن روپی آرے لگے ہوتے ہین اور اُسکی تین سو ساٹھ کیلین ہین وہ چکر برس دن تک پھر کر پھر اسی جگہ ہی اسی کال چکر کے چلنے سے راجا پدم رن بھوم سے بشنو روپی گھر مین پڑا ہوا مر کر ایسا ہوگیا جیسے سوکھے پتے سے رس نکلجاتا ہی پُریشٹک کے نکلنے سے راجا کا شریر کمھلا گیا اور رانی اُسکے مرنے سے بہت دُکھی ہوئی جیسے کملنی جل بنا کمھلا جاتی ہی تیسے ہی اُسکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی اور بلاپ کرنے لگی کبھی بلند آواز سے روو ہی اور کبھی چُپ رہ جاوے جیسے چکوا کے بچھڑنے سے چکوی دُکھی ہوتی ہی اور جیسے سانپ کی پھنکار لگنے سے کوئی مورچھت ہو جاتا ہی تیسے ہی راجا کے بیوگ سے لیلا مورچھت ہوگئی اور بیاکل ہوکر پران دینے لگی- تب سرسوتی جی نے دیا کرکے آکاش بانی کی کہ ہے سُندری یہ جو تیرا پت مرگیا ہی اُسکو تو سب طرف سے پھولونسے ڈھک کر رکھ تجکو پھر تیرا پت ملیگا- اور یہ پھول نہ کمھلائینگے- تیرے پت کی ایسی اوستھا ہی جیسی آکاش کی نرمل کانت ہی اور وہ تیرے ہی مندر مین ہی کہین گیا نہین ہی- ہے راجی اس پرکار کر پاکر کے جب دیبی نے بچن کہے تو جیسے جل بنا مچھلی تڑپتی ہوئی پانی کے

برسنے سے کچھ شانت ہوتی ہی تیسے ہی لیلا کچھ شانت ہوئی پھر جیسے دھن ہو اور کنجوسی سے دھن کا سکھ نہو تیسے بچھون سے
اُسکو شانت ہوئی اور پت کے درشن بنا جب شانت نہ ہوئی تب اُسنے اپنے پت کو پھولون سے اوپر اور نیچے سے
ڈھک دیا اور اُسکے پاس آپ دُکھی ہو کر بیٹھ کر رونے لگی پھر دیبی جی کی آرادھنا کی تو آدھی رات کے سمے دیبی جی
نے آکر کہا کہ ہے سُندری تو نے مجکو کسواسطے یاد کیا ہی اور تو دُکھ کسواسطے کرتی ہی یہ تو سب جگت بھرم ماتر ہی جیسے
مرگ ترشنا کی ندی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی- مین تو یہ آدک جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب کلپنا ماتر ہی اور
بھرم سے بھاستا ہی آتما مین ہوا کچھ نہین تو کسواسطے دُکھ کرتی ہی- لیلا بولی کہ ہے پرمیشوری میرا پت کہان ہی اور اُسنے
کَون روپ پایا ہی- اُسکو مجھے مِلا دو اُسکے بنا مین اپنا جینا نہین دیکھ سکتی- دیبی جی بولین کہ ہے لیلا آکاش تین ہین
ایک بھوت آکاش دوسرا چت آکاش تیسرا چد آکاش- بھوت آکاش چت آکاش کے آشری ہی اور چت آکاش
چد آکاش کے آشرے ہی تیرا پت اب بھوت آکاش کو تیاگ کر چت آکاش کو گیا ہی- چت آکاش چد آکاش کے
آشرے ہی اس سے جب تو چد آکاش مین استھت ہوگی تب سب برھا تجکو بھاسیگا سب اسی مین پرتمبب
(سایہ افگن) ہوتے ہین وہان تجکو پت کا اور سب جگت کا درشن ہوگا- ہے لیلا دیش سے چھن مین ہمبت
دیشانتر کو چلتا ہی اُسکے بیچ جو ان بھو آکاش ہی وہ چد آکاش ہی جب تو سنکلپ کو تیاگ دے تو اس سے جو
باقی رہیگا وہ چد آکاش ہی- ہے لیلا یہان جو جیو رہتے ہین وہ پرتھوی کے آشرے ہین اور پرتھوی آکاش کے
آسرے ہی اس سے یہ سب جیو پھرتے ہین سو بھوتا کاش کے آشرے پھرتے ہین- اور چت جسکے آسرے سے
ایک چھن مین دیش دیشانتر بھٹکتا ہی سو چت آکاش ہی- ہے لیلا چت جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب پرم پد
مِلتا ہی سو بہت دنون کے ابھیاس کرنے سے ہوتی ہی اور میرا یہ بردان ہی کہ تجکو جلد ہی ملے- ہے رامجی جب اس
پرکار کہ کر ایشوری انتردھیان ہوگئی تب لیلا رانی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئی اور چت سہت دیہہ کا اہنکار
تیاگ کر پنچھی کیطرح اپنے گھر سے اُڑ کر ایک چھن مین اکاش کو پہونچی جو نِت مُشتمھ انت آتما پرم شانت روپ اور
سرب کال ادھشٹھان ہی اُسمین جا کر پت کو دیکھا- رانی اسپند کلپنا لے گئی تھی اس سے اپنے پت کو وہان دیکھا
اور بہت منڈلیشور بھی سنگھاسن پر بیٹھے دیکھے- ایک بڑے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے اپنے پت کو بھی دیکھا جسکے
چارو اور جے جے شبد ہوتا تھا- اُسنے وہان بڑے سُندر مندر دیکھے اور دیکھا کہ راجا کے پورب دشا مین بہت
سے براہمن رکھیشور منیشور بیٹھے ہین اور بڑی دُھن سے پاٹھ کر رہے ہین دکھن دشا مین بہت سی سُندر استریان
طرح طرح کے گہنے پہنے بیٹھی ہین- اُتر دشا مین ہاتھی گھوڑے رتھ پیادے اور چار و پرکار کی بے گنتی سینا
دیکھی- اور پچھم دشا مین منڈلیشور دیکھے- چارون دشا مین منڈلیشور اسکے جیو کے آشرے براجتے ہوئے
دیکھ کر اشچرج مین ہوئی پھر نگر اور پرجا دیکھی کہ سب اپنا اپنا کام کر رہے ہین اور راجا کی سبھا مین
جا بیٹھی پر رانی سب کو دیکھتی تھی اور رانی کو کوئی نہ دیکھتا تھا- جیسے اور کے سنکلپ پُر کو اور نہین دیکھ سکتا ہی
تیسے ہی رانی کو کوئی نہ دیکھ سکے-

تب رانی نے اُسکا انت پر دیکھا جہان ٹھاکر دوارے بنے تھے دیوتاؤن کی پوجا ہوتی تھی وہان کی گندھ دھوپ نون
تینون لوک کو مگن کرتی تھی اور راجا کا جش چندرما کی طرح پرکاش کر رہا تھا اِتنے مین پورب دشا سے ہرکارہ
نے آکر کہا کہ ہے راجن پورب دشا مین اور کسی راجا کا چھوبھ ہوا ہی پھر اُتر دشا سے ہرکارہ نے آکر کہا کہ ہے
راجن اُتر دشا مین اور راجہ کا چھوبھ ہوا ہی اور تمھارے منڈلیشور جُدھ کرتے ہین اِسی پرکار دکھن دشا کی طرف
سے بھی ہرکارہ آیا اور اُسنے بھی کہا کہ اور راجا کا چھوبھ ہوا ہی اور پچھم دشا سے ہرکارہ آیا اُسنے کہا کہ پچھم دشا مین
بھی چھوبھ ہوا ہی ایک اور ہرکارہ آیا اُسنے کہا کہ سمیر پربت پر جو دیوتون اور سدھونکے رہنے کا استھان ہی وہان
چھوبھ ہوا ہی اور استاچل پربت پر چھوبھ ہوا ہی- تب جیسے بڑے میگھ آوین تیسے ہی بہت سی سینا راجا کی
آگیا سے آئی- رانی نے بہت سے منتری نند آدک ٹہلوے رکھیشور اور منڈلیشور وہان دیکھے- جتنے سیوک
لوگ تھے وے سب سُندر اور بغیر کھانے کے سفید بادلون کی طرح سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھے اور بید
پڑھنے والے برہمن بھی دیکھے جنکے شبد کے نقارہ کا شبد کم معلوم ہوتا تھا ہے رامجی اِس پرکار سب رکھیشور
منتری ٹہلوے اور بالک اُسمین دیکھے سو پورب اور اپورب دونون دیکھے اور اشچرج مین ہو کر چت مین یہ سندیہ
اپجا کہ میرا پت ہی مرا ہی یا سب نگر مرگیا ہی جو یے سب پرلوک مین آتے ہین- تب کیا دیکھا کہ مدھیان (وقت
دوپہر) کا سورج سر پر آدی ہوا ہی اور راجا پہلے کے بڑھاپے کو تیاگ کر سولہ برس کا ہوگیا ہی اور سُندر نیا
شریر دھارن کیے ہوئے بیٹھا ہی ایسے اشچرج کو دیکھ کر رانی پھر اپنے گھر مین آئی اُس سمے آدھی رات کا سمے
تھا اپنی سہیلیونکو سوئی دیکھ کر جگایا اور کہا کہ جس سنگھاسن پر میرا پت بیٹھا تھا اُسکو صاف کرو مین اُسکے اوپر
بیٹھونگی اور جس طرح اُسکے پاس منتری اور سیوک لوگ آکر بیٹھے تھے اُسیطرح آوین- اِتنا سُنکر سہیلیون نے جاکر
بڑے منتری سے کہا اور منتری نے سب کو جگایا اور سنگھاسن جھڑوا کر میگھ کی طرح جل کی برکھا کی- سنگھاسن پر اور
اُسکے آس پاس بستر بچھاے اور مشعلین جلا کر بڑی روشنی کی- جیسے اگست مُن نے سمندر کو پی لیا تھا تیسے
ہی اندھکار کو جب پرکاش نے پی لیا تب منتری ٹہلوے پنڈت رکھیشور گیانوان جتنے لوگ راجا کے پاس آتے
تھے وے سب آکر سنگھاسن کے پاس بیٹھے اور اِتنے لوگ آئے کہ جیسے پرلے کے سمے سمندر کا چھوبھ ہوا ہی اور
جل سے بھری ہوئی پرلی ہوئی سرشٹ جیسے بے انتہا پیدا ہوئی ہی لیلا اِسطرح منتری ٹہلوے پنڈت اور بالکون کو
پت کے بنا دیکھ کر بڑے اشچرج مین ہوئی کہ ایک درپن کو بھیتر باہر دونون طرف دیکھتی ہی- اِسطرح دیکھ کر ہردے
کی بات کسی کو نہ بتائی اور بھیتر آکر کہنے لگی کہ بڑا اشچرج ہی ایشور کی مایا جانی نہین جاتی کہ یہ کیا ہی- اِس پرکار
اشچرج مین ہو کر اُسنے سرسوتی جی کی ارادھنا کی اور سرسوتی جی کماری کنیا کا روپ رکھکر آئین تب لیلا
نے کہا کہ ہے بھگوتی مین بار مبار پوچھتی ہون تم جلدی نہ کرنا بڑون کا سبھاؤ ہوتا ہی کہ جو کوئی سکھ بار بار
پوچھے تو بھی وہ برا نہین مانتے- اب مین پوچھتی ہون کہ یہ جگت کیا ہی اور وہ جگت کیا ہی- دونون مین کرترم
(بنایا ہوا) کون ہی اور اکرترم (بغیر بنایا ہوا) کون ہی- دیبی بولی کہ ہے لیلا تونے پوچھا کہ کرترم کون ہی اور اکرترم

کون ہی سو مین پیچھے تمسے کہونگی - لیلا بولی کہ ہے دیبی جی جہان ہم اور تم بیٹھی ہین وہ اگر ترم ہی اور وہ جو میرے
پت کا سورگ ہی سو کرترم ہی کیونکہ وہ سرشٹ سورج استھان مین ہوتی ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسا کارن ہوتا ہی
تیسا ہی کارج ہوتا ہی جو کارن ست ہوتا ہی تو کارج بھی ست ہوتا ہی اور ست سے است نہین ہوتا اور است سے
ست بھی نہین ہوتا اور نہ کارن سے اَنیہ کارج ہوتا ہی اس سے جیسے یہ جگت ہی تیسے ہی وہ جگت بھی ہی - اتنا
سنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی کارن سے اَنیہ کارج ستا ہوتی ہی کیونکہ مٹی پانی کے اُٹھانے مین سمرتھ نہین ہوتی ہی
اور جب مٹی کا گھڑا بنتا ہی تب پانی کو اُٹھاتا ہی تو کارن سے اَنیہ کارج کی بھی ستا ہوئی - دیبی بولی کہ ہے لیلا
کارن سے اَنیہ کارج کی ستا تب ہوتی ہی جب سہاے کرنے والے الگ الگ ہوتے ہین جہان سہای کرنیوالا
نہین ہوتا وہان کارن سے اَنیہ کارج کی ستا نہین ہوتی تیرے پت کی سرشٹ بھی کارن بنا بھاسی ہی اُسکا
جیو پرتشٹک آکاش روپ تھا وہان نہ کوئی سم باے کارن تھا اور نہ نمت کارن تھا اس سے اُسکو کرترم کیسے
کہیے جو کسی کا کیا ہو تو کرترم ہو پر وہ تو آکاش رُوپ پرتھوی آدک تتون کے رہت ہی جو سم باے کارن ہی نہ ہو تو
نمت کارن اُسکا کہان سے ہو اس سے تیرے پت کا سرگ اکارن ہی لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی اُس سرگ کی
جو اُسمرت سنسکار ہی سو کارن کیون نہ ہو - دیبی بولی کہ ہے لیلا اُسمرت تو کوئی بست نہین ہی اُسمرت آکاش
رُوپ ہی - اُسمرت سنکلپ کا نام ہی سو وہ سنکلپ بھی آکاش روپ ہی - اور کوئی چیز نہین وہ منو راج
رُوپ ہی اس سے اُسکی ستا بھی کچھ نہین ہی کیول ابھاس روپ ہی - لیلا بولی کہ ہے مہیشوری جو وہ سنکلپ
ماتر آکاش رُوپ ہی تو بھی آکاش رُوپ ہی اور جہان ہم تم بیٹھے ہین وہ بھی وہی ہی تو دونون برابر ہین دیبی بولی
کہ ہے لیلا جیسا تم کہتی ہو تیسا ہی ہی یہ تو یہ وہ سب جگت اکاش رُوپ ہی اور بھرم سے بھاستا ہی اپجا کچھ
نہین سب آکاش ماتر ہی اور سو روپ سے انکا کچھ سدبھاو نہین ہوتا جو پدارتھ ست نہ ہووے اُسکی اُسمرت کیسے
ست ہو - لیلا بولی کہ ہے دیبی اَمورت وِت میرا پت تھا سو مُورت دت ہوا اور اُسکو جگت بھاسنے لگا سو کیسے
بھاسا اُسکا اُسمرت کارن ہی یا کچھ اور یہ کارن سے یہ میرے ہردے کے بھرم چھوٹنے کے واسطے مجکو وہی روپک ہوا
ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا یہ اور وہ سرگ دونون بھرم ہی ہین جو یہ ست ہو تو اُسکی اُسمرت بھی ست ہو پر یہ جگت
است رُوپ ہی - جیسے یہ بھرم تمکو بھاستا ہی سو سُنو - ایک مہا چد اکاش ہی جسکا کنچن چدانُ ہی اور اُسکے کسی انش
مین جگت روپی برچھ ہی سمیر اُس برچھ کی پیڑی ہی سات لوک ڈالی ہین آکاش پھنگی ہی سات سمدر اُسمین رس ہین اور
تینون لوک پھل ہین - سدھ گندھرپ دیوتا منکھ اور دیت رُوپ مچھڑ اُسمین رہتے ہین اور ستارے اُسکے پھول
ہین اُسی برچھ کے کسی چھید مین ایک دیش ہی اور اُسمین ایک پربت ہی جسکے نیچے ایک نگر بستا ہی وہان ایک
ندی کی دھارا چلتی ہی اور بششٹھ نام ایک براہمن جو بڑا دھرم والا ہی وہان پر سدا اگن ہوتر کرتا ہی دھن بدیا
بد اکرم اور کرمون مین بششٹھ جی رکھیشرون کے سمان تھا پر نت گیان مین بھید تھا جیسا آکاش کے بششٹھ
کا گیان تھا تیسا ہی پرتھوی کے بششٹھ کا گیان نہ تھا اُسکی استری کا بھی نام ارندھتی تھا وہ پت برتا اور

چندرما کے سمان سندر تھی اور آسی ارندھتی کے سمان تدیا کرم کرانت دھن چیتشٹا اور پراکرم اسکا بھی اور گیان اور سب لچھن ایک سمان تھے وہ آکاش کی ارندھتی تھی اور یہ پرتھوی کی ارندھتی تھی- ایک سمے بششٹھ براہمن ایک پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھے تھے وہ استھان سندر ہری گھاس سے شوبھایمان تھا- ایک دن ایک بہت سندر راجا طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے پروار سمیت اُس پربت کے پاس شکار کھیلنے کو چلا جاتا تھا اُسکے سر پر سُندر چنور ڈھر چل ہوتا تھا وہ ایسا شوبھا دیتا تھا کہ مانو چندرما کی کرنین پھیل رہی ہین اور سر پر طرح طرح کے چھترون کا سایہ مانو روپی کا آکاش پرکٹ ہو رہا تھا- رتن اور من کے گہنے پہنے ہوئے منڈلیشور اُسکے ساتھ تھے اور ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل چہار و طرح کی سینا جو آگے چلی جاتی تھی اُسکی دھول ہو کر چھا رہی تھی نوبت اور نقارے بجتے ہوئے راجا کی سواری جاتی ہوئی دیکھکر بششٹھ براہمن اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ راجا کو بڑا سکھ ہوتا ہی کیونکہ سب طرح کے سوبھاگ سے بھرا ہوتا ہی اس طرح کا راج مجکو بھی ملے- تب تو وہ یہ بچار کرنے لگے کہ کب مین سب دشاؤن کو جیتونگا اور کب میرے جس سے سب دشا پورن ہونگی ایسے چھتر میرے سر پر کب دھرینگے اور چارو طرح کی سینا میرے آگے کب چلے گی سُندر مندرون مین سُندر استریون کے ساتھ مین کب بلاس کرونگا اور مند مند شیتل پون سگندھ کے ساتھ کب چلیگی- ہے لیلا جب اسطرح براہمن نے سنکلپ کو دھارن کیا اور جو اپنے سُکرم تھے وہ بھی کرتا رہا اتنے مین اُسکو بڑھاپا آگیا جیسے کمل کے اوپر برف گرتی ہی تو وہ کمھلا جاتا ہی تیسے ہی براہمن کا شریر کمھلا گیا اور مرنے کا سمے نکٹ آگیا- جب اُسکی استری اپنے پت کے مرنے کا سمے نکٹ دیکھ کر دکھی ہوئی تو اُسنے میری ارادھنا جیسی تونے کی ہی کی- اور اپنے پت کے اجرامر ہونے کو دُرلبھ جانکر مجھ سے بردان مانگا کہ ہے دیبی مجکو یہ بردان دو کہ جب میرا پت مرے تب اُسکا جیو باہر نہ جاوے تب مین نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا- ہے لیلا جب بہت دن بیت گئے تب براہمن مر گیا پر اُسکا جیو مندر ہی مین رہا جیسے مندر مین آکاش رہتا ہی تیسے ہی اُسکا جیو بھی رہا- ہے لیلا جب وہ جیو آکاش روپ ہو گیا تب اسکی پریشٹک مین جو راجا کا دڑھ سنکلپ تھا اسلیے جیسے بیج سے انکر نکل آتا ہی تیسے ہی وہ سنکلپ آن پھرا اور اس سے وہ اپنے کو تینون لوک کا راجا اور پرم سوبھاگ سے پورن ہو کر دیکھنے لگا کہ دسو دشا میرے جس سے پورن ہو رہی ہین مانو جس روپی چندرما کی یہ پورنماشی ہی- جیسے پرکاش اندھکار کو ناش کرتا ہی تیسے ہی شتر روپی اندھکار کا ناش کرنے والا پرکاش ہوا اور براہمنون کے چرنونکا سنگھاسن ہوا اربھات براہمنون کو بہت پوجنے لگا- اور ارتھ چاہنے والونکو کلپ برچھ اور استریونکو کامدیو آدک جو ساتوکی اور راجسی گن ہین اُنسے پورن ہوا پرنت اُسکی استری اسکو مرا ہوا دیکھ کر بہت دُکھی ہوئی جیسے جیٹھ اساڑھ کی منجری سوکھ جاتی ہی تیسے ہی وہ سوکھ گئی اور شریر کو چھوڑ کر انت باہک شریر سے اپنے پت کو اسطرح جا ملی جیسے ندی سمندر کو جا ملتی ہی- اور براہمن کے پتر دھن سمیت اپنے گھر مین رہے لیکن براہمن کو مرے ہوئے اب آٹھ دن ہوئے ہین- وہی بششٹھ براہمن تیرا پت راجا پدم ہوا اور ارندھتی اُسکی استری تو لیلا ہوئی- جتنا کچھ آکاش پربت سمدر پرتھوی اور تینون لوک ہین سو سب بششٹھ براہمن کے

انتہ پر کے ایک کونے مین ہی وہان تمکو آٹھ دن گذرے ہین اور ابھی سوتک بھی نہین گیا ہی پر یہان تمنے ساٹھ ہزار
برس تک راج کرکے طرح طرح کے سُندر سُندر بھوگ بھوگے ہین - ہے لیلا جس طرح تونے جنم لیا ہی سو مین نے کہا
پر وہ کیا ہی سب بھرم ہی جتنا کچھ جگت تجکو بھاستا ہی سو سب آبھاس ماتر ہی سنکلپ سے پُھرتا ہی در اصل کچھ
نہین ہی - ہے لیلا جو یہ جگت ست نہ ہوا تو اسکی اسمرت کیسے ست ہو - تم اور ہم اور سب اسی برہمن کے مندر
مین استھت ہین - لیلا بولی کہ ہے دیبی تمھارے بچن کو مین است کیسے کہون پرنت تم جو کہتی ہو کہ اُس برہمن کا
جیو اپنے گھر ہی مین رہا وہان ہم تم بیٹھے ہین اور رویش دیشانتر پربت سمدر لوک اور لوکپال سب جگت اُسی گھر
مین ہی ہی تو وہ اُسمین سماتے کیسے ہین - یہ بچن تمھارے ایسے ہین جیسے کوئی کہے کہ سرسون کے دانہ مین مست
ہاتھی باندھے ہوئے ہین سنگھون کے ساتھ مچھر جُدھ کرتے ہین کمل کے بوٹے مین سمیر پربت سمایا ہی کمل پر بیٹھکر
بھونرا رس پی گیا اور سپنے مین میگھ گرجتا ہی تصویر کے مور ناچتے ہین اور جاگرت کی مورت کے اوپر لکھا ہوا مور
میگھ کو گرجتا دیکھ کر ناچتا ہی جیسے یہ سب باتین اسمبھو (غیر ممکن) ہین تیسے ہی تمھارا کہنا مجکو اسمبھو بھاستا ہی - دیبی
بولی کہ ہے لیلا یہ مین نے تمسے جھوٹھ نہین کہا میرا کہنا کبھی جھوٹھ نہین کیونکہ یہ آدپرماتما کی نیت ہی کہ مہاپُرش
لوگ جھوٹھ نہین کہتے ہمتو دھرم کی پالنے والی ہین جہان دھرم کی ہان ہوتی ہی وہان ہم دھرم کی پالنا کرتی ہین
اور جو ہم ہی دھرم کو نہ پالین تو اور لوگ کیسے مانین - ہے لیلا جیسے سوئے کے سپنے مین تینون لوک بھاس
آتے ہین سو انتہ کرن ہی مین ہوتے ہین اور سپنے سے جاگرت ہوتی ہی تیسے ہی مرنا بھی جانو جب جہان مرتا ہی
تب تہان ہی جیو پرلیشٹک آکاش روپ ہو جاتا ہی اور پھر باسنا کے انسار اُسکو جگت بھاس آتا ہی جیسے سپنے
مین جگت بھاس آتا ہی وہ کیا روپ ہی - آکاش روپ ہی ہی تیسے ہی اسکو بھی جانو - ہے لیلا یہ سب جگت
تیرے اُسی انتہ پر ہی مین کیونکہ جگت چت آکاش مین استھت ہی جیسے درپن پر تمبب (عکس) ہوتا ہی تیسے ہی
چت مین جگت ہی اور آکاش روپ ہی اس سے جو چت انتہ پر مین ہوا تو جگت بھی ہوا - ہے لیلا یہ جگت جو تجکو
بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی - جیسے سپنا اور سنکلپ نگر اور کتھا کے ارتھ بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی ہی اور
جیسے مرگ ترشنا کا جل بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی جانو - ہے لیلا واستو مین کوئی پدارتھ اُپجا نہین بھرم سے
سب بھاستے ہین - جیسے سپنے مین سپنا اور پھر اُس سے اور سپنا دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی تجکو بھی یہ سرشٹ بھرم
سے سب بھاستی ہی - ہے لیلا یہ جگت آتم روپ ہی جہان چدانُ ہی وہان جگت بھی ہی پرنت کیا روپ ہی آبھاس
روپ ہی جیسے وہ آکاش روپ ہی تیسے ہی یہ جگت بھی آکاش روپ ہی - جس پرکار یہ چیتیا ہی اُس پرکار ہو بھاستا ہی
اِس سے سنکلپ ماتر ہی - جیسے سوپن پُر بھاستا ہی اور جیسے سنکلپ نگر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے
مُراستھل کی ندی کی لہرین بھاستی ہین تیسے ہی یہ جگت بھاستا ہی اس سے اسکی کلپنا کو چھوڑ کر رہو - اتنا سُنکر
پھر لیلا نے یہ پوچھا کہ ہے دیبی اُس بشسٹھ برہمن کو مرے آٹھ دن گذرے ہین اور مجکو یہ ساٹھ ہزار برس گذرے
ہین یہ بات کیسے سچ جان پڑے - تھوڑے سمے مین بڑا سمے کیونکر ہو گیا - دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے تھوڑے

دیش مین بہت دیش آتے ہین تیسے ہی تھوڑے کال مین بہت کال بھی آتا ہی مین تو آدک جتنا کچھ جگت ہی سو سب ابھاس
ماتر ہی اسکو کرم سے سُن - جب جیو مرتا ہی تب مورچھا ہوتی ہے اور پھر مورچھا سے جاگ کر چیتن ہوتا ہی اور اسمین
یہ بھاستا ہی کہ یہ آدھار ہی تو یہ آدھیہ ہی یہ میرا ہاتھ یہ میرا اسشریر ہی یہ میرا پتا ہی مین اسکا پُتر ہون اب اتنے
برس کا مین ہوا یہ بھائی بندھ ہین انکے ساتھ مین سنیہہ کرتا ہون یہ میرا گھر ہی اور یہ میرا کل (یعنی خاندان)
بہت دنون سے چلا آتا ہی - مرنے کے بعد اپنے کرم کو دیکھتا ہی - ہے لیلا جس طرح وہ دیکھتا ہی تیسے ہی یہ بھی
جانو - ایک چھن مین اور کا اور بھاسنے لگتا ہی یہ جگت چیتن کا کنچن ہی جیسے چیتن سمبت مین چیتیا ہوتی ہی
تیسے ہی یہ جگت بھی بھاستا ہی اور جیسے سپنے مین درشٹا درشن درشیہ تینون بھاستے ہین تیسے ہی آتم ستا
مین یہ جگت کنچن ہوتا ہی اور بھرم سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی جیسے سپنے مین کارن بنا طرح طرح کا
جگت بھاستا ہی تیسے ہی پرلوک مین طرح طرح کا جگت کارن بنا ہی بھاستا ہی سو آکاش روپ ہی اور من
کے بھرم سے ہی بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی من کے بھرم سے بھاستا ہی سوپن جگت اور پرلوک جگت اور
جاگرت جگت مین بھید کچھ نہین جیسے وہ بھرم ماتر ہی تیسے ہی یہ بھی بھرم ماتر ہی واستو مین اپجا کچھ نہین
جیسے سمدر مین ترنگ کچھ واستو نہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ واستو نہین است ہی ست کی طرح بھاستا ہی
کسی کارن سے اُپجا نہین - اس کارن ابناشی ہی - ہے لیلا جیسے چیتن بکھ ہوئے چیتن بکھ ہوتے چیتن آکاش
بھاستا ہی تیسے ہی چیتیا مین چیتن آکاش ہی کیونکہ کچھ ہوا نہین جیسے سمدر مین لہر ہوتی ہی تو وہ لہر کچھ پانی سے
الگ نہین پانی ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت کچھ اور نہین بلکہ پانی مین لہر کی طرح بھی آتما مین جگت نہین جیسے
خرگوش کے سینگ است ہوتے ہین تیسے ہی جگت است ہی کچھ اُپجا نہین - ہے لیلا جب مرتا ہی تب اسکو
دیش کال کریا اتپت ناش کٹمب سشریر برس آد طرح طرح کے روپ بھاستے ہین پر وی سب ابھاس روپ ہین جیسے
چھن چھن مین اپنے ابھاس آتے ہین تیسے ہی کارن بنا یہ جگت بھاستا ہی تو درشیہ اور درشٹا بھی کوئی نہوا دیش
کال کریا دربیہ اندریان پران من اور بُدھ سب بھرم سے بھاستے ہین آتما اپادھ سے رہت آکاش روپ ہی اور
اُسکے پرماد سے جگت بھرم اُدی ہوا ہی - ہے لیلا بھرم مین کیا نہین ہوتا - جیسے ایک رات مین راجا ہرشچندر کو بارہ
برس بھرم سے بھاسے تھے تیسے ہی یہان بھی تھوڑے کال مین بہت کال بھاسا ہی - دو اوستھا مین اور کا اور بھاستا ہی
سپنے مین اور کا اور بھاستا ہی اور امنت ہونے مین اور کا اور بھاستا ہی - بھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا مانتا
ہی اور بھرم سے دُکھ اور سکھ کو اکٹھا دیکھتا ہی کسی کو سکھ ہوتا ہی اور سپنے مین مرے ہوئے کیطرح دُکھ کو دیکھتا ہے
بچھڑا ہوا سپنے مین ملا دیکھتا ہی اور جو ملا ہی سو اپنے کو بچھڑا ہوا جانتا ہی کال ہی اور بھرم کرکے اور کال دیکھتا ہی
اس سے دیکھو یہ سب بھرم روپ ہی - جیسے بھرم سے یہ بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی پرنت برہم
سے الگ کچھ نہین ہی اس سے نہ بندھن ہی نہ موکش ہی جیسے مرچ مین کڑوائی تیسے ہی آتما مین جگت ہی جیسے
کھمبھ مین پُتلی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے کھمبھ مین پتلی کچھ ہوئی نہین جیون کا تیون ہی اور کاریگر کے

من مین پتلیان ہین تیسے ہی برہم مین جگت ہی نہین پر من روپی کاریگر نے جگت روپی پتلیان کلپی ہین آتم ستا جیون کی تیون نت شدھ آجر امر اجنما اپنے آپ مین استھت ہی۔

پندرھوان سرگ بشرانت برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جب جیو کو مرنے سے مورچھا ہوتی ہی تب جلد ہی اُسکو پھر کچھ جنم اور دیش کال کریا دربیہ اور اپنا پروار آد طرح طرح کا جگت بھاس آتا ہی پر اصل مین کچھ نہین۔ اسمرت بھی است ہی۔ ایک اسمرت اَن بھو سے اور ایک اسمرت ان بھو بنا بھی ہوتی ہی پر دونون اسمرت متھیا ہین جیسے سپنے مین اپنا شریر دیکھتا ہی تو وہ انبھو است ہی کیونکہ وہ کچھ اپنے مرنے کی اسمرت سے نہین بھاسا اور اُس من کی اسمرت بھی است ہی سپنے مین کوئی پدارتھ دیکھا تو جاگرت مین اُسکو اسمرن کرنا بھی است ہی کیونکہ واستو مین کچھ ہوا نہین اِس سے یہ جگت اکارن روپ ہی اور جو ہی سو چداکاش برہم روپ ہی نہ کچھ بدورتھ کی سرشٹ ست ہی نہ یہ سرشٹ ست ہی سب سنکلپ ماتر ہی۔ اتنا سنکر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سرشٹ بھرم ماتر ہی تو وہ جو بدورتھ کی سرشٹ ہی سو اِس سرشٹ کے سنسکار سے ہوئی ہی اور یہ سرشٹ اِس براہمن اور براہمنی کے اسمرت سنسکار سے ہوئی ہی تو براہمنی اور براہمن کی سرشٹ کس کی اسمرت مین ہوئی ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا وہ جو بششٹھ براہمن کی سرشٹ ہی سو براہمن کے سنکلپ مین ہوئی ہی اور برہما براہمن مین پھُرا ہی پرنت اصل مین برہما بھی کچھ نہین ہوا تو اسکی سرشٹ کیا کہون یہ جتنی کچھ سرشٹ ہی سو اُسی براہمن کے مندر مین ہی واستو مین کچھ ہوئی نہین سب سنکلپ روپ ہی اور من کے پھُرنے سے بھاستی ہی جیسے جیسے سنکلپ پھرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو کر بھاستا ہی یہ سرشٹ جو تیرے پت کو بھاس آئی ہی وہ ڈرھ سنکلپ کے بھاؤ سے بھاس آئی ہی۔ تھوڑے کال مین بہت بھرم ہو کر بھاستا ہی۔ لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جہان براہمن کو مرے ہوئے آٹھ دن ہوئے ہین اُس سرشٹ کو ہم کیسے دیکھین۔ دیبی نے کہا کہ ہے لیلا جب تو جوگ ابھیاس کرے تو دیکھے ابھیاس کے بنا نہین دیکھ سکیگی کیونکہ وہ سرشٹ چداکاش مین پھُرتی ہی جب تو ہی چداکاش مین ابھیاس کرکے پہونچیگی تب تجکو سب سرشٹ بھاس آویگی وہ جو سرشٹ ہی سو اور کے سنکلپ مین ہی جب اُسکے سنکلپ مین پرویش کرے تب اُسکی سرشٹ بھاسے اور طرح نہین بھاستی جیسے ایک کے سپنے کو دوسرا نہین جان سکتا تیسے ہی اور کی سرشٹ نہین بھاستی جب تو انت باہک روپ ہو تب وہ سرشٹ دیکھے جب تک آدھ بھوتک استھول پنچ تتو کے شریر مین ابھیاس ہی تب تک اُسکو نہ دیکھ سکیگی کیونکہ نراکار کو نراکار گرہن کر سکتا ہی اکار نہین کر سکتا۔ اِس سے یہ آدھ بھوتک دیہہ بھرم ہی اسکو چھوڑ کر چداکاش ستا مین استھت ہو جیسے پنچھی گھر کو چھوڑ کر آکاش کو اُڑتا ہی اور جہان اچھا ہوتی ہی وہان چلا جاتا ہی تیسے ہی چت کو ایکاگر کرکے استھول شریر کو تیاگ دے اور جوگ ابھیاس کرکے آتم ستا مین استھت ہو جب آدھ بھوتک کر تیاگ کر ابھیاس کے بل سے چداکاش مین استھت ہوگی تب آبرن (پردہ) سے رہت ہوگی اور پھر جہان اچھا کریگی وہان چلی جاے گی اور جو کچھ دیکھا چاہے گی وہ دیکھے گی۔ ہے لیلا ہم سدا اُس چداکاش مین استھت

ہین ہمارا بپ (شریر) چدآکاش ہی اس کارن ہمکو کوئی آبرن (پردہ) روک نہین سکتا ہم ایسے آدھار سداسوروپ ہین استھت ہین اور ہم سدا بنا آبرن کے ہین کوئی کارج ہمکو آبرن نہین کرسکتا ہم اپنی اِچھا سے جہان جانا چاہتے ہین جاتے ہین اور سدا اننت بابک رُوپ ہین - توجب تک آدھ بھوتک رُوپ ہی تب تک وہ سرشٹ تجکو نہین بھاستی اور تو وہان جا بھی نہین سکتی - ہے لیلا اپنا ہی سنکلپ منوراج ہوتا ہی اُسین جبتک چت کی برت لگی ہی اُس سمے اپنا یہ شریر نہین بھاستا تو اَور کا کیسے بھاسے جب تجکو اننت بابک ہونے کا ابھیاس ڈرھ ہو اور آدھ بھوتک استھول شریر کی اور سے بیراگ ہو تب آدھ بھوتکتا مٹ جایگی کیونکہ آگے ہی سب سرشٹ اننت بابک روپ ہی پر سنکلپ کے ڈرھ ہونے سے آدھ بھوتک بھاستی ہی جیسے جل ڈرھ سیتلتا سے برف ہوجاتا ہی تیسے ہی اننت بابک ہونے سے آدھ بھوتک ہوجاتے ہین پر ماور وپ سنکلپ واستومین کچھ ہوا نہین جب وہی سنکلپ اُلٹ کر سوکشم اننت بابک کیطرف آتا ہی تب آدھ بھوتکتا مٹ جاتی ہی اور اننت بابکتا آکر اُدے ہوتی ہی جب اس پرکار تجکو نرآبرن رُوپ اُدے ہوگا تب دیکھنے ماتر اور جاننے مین کچھ جتن نہ ہوگا - ساکار سے نراکار کو گرہن نہین کرسکتا نراکار کا ایک ہونا نراکار کے ساتھ ہی ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا جب تو اننت بابک روپ ہوگی تب اُسکی سنکلپ سرشٹ مین تیرا پرویش ہوگا - ہے لیلا یہ جگت سنکلپ بھرم ماتر ہی واستو مین کچھ ہوا نہین ایک اودویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور دوسرا کوئی نہین - لیلا بولی کہ ہے دیبی جو ایک اودویت آتم ستا ہی تو کلنا یہ دوسری بست کیا ہی سوکہو - دیبی بولی کہ ہے لیلا جیسے سبرن مین بھوکھن کچھ بست نہین سیپی مین روپا کوئی دوسری چیز نہین اور جیسے رسّی مین سانپ دوسری بست نہین تیسے ہی کلنا بھی دوسری بست کچھ نہین ہی ایک اودویت آتم ستا سہج جیون کی تیون استھت ہی اُسمین نانا تو (طرح طرح کا ہونا) بھاستا ہی یہ وہ بھرم ماتر ہی واستو مین اپنا آپ ایک انبھوستا ہی - اتنا سُنکر لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی جو ایک ان بھوستا اور میرا اپنے آپ مین استھت ہی تو مین اتنے دنون تک کیون بھرمتی رہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا تو ابچار بھرم سے بھرمتی رہی ہی بچار کرنے سے بھرم شانت ہوجاتا ہی بھرم اور بچار بھی دونون تیرے ہی سوروپ ہین اور تجھ سے اُٹھے ہین جب تجکو اپنا بچار ہوگا تب بھرم مٹ جائیگا - جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے بچار سے دویت ادو ہونے کا بھرم مٹ جایگا اور جیسے رسّی کے جاننے سے سانپ کا بھرم ہٹ جاتا ہی اور سیپی کے جاننے سے روپے کا بھرم مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے آدھ بھوتک بھرم مٹ جایگا جب جگت کا بالکل نہ ہونا جانکر ڈرھ بیراگ کریے اور آتم سوروپ کا ڈرھ ابھیاس ہو تب آتما کا ساکشات کار ہوکر بھرم شانت ہوجاتا ہی اور اسی سے کلیان ہوتا ہی - ہے لیلا جب اس جگت سے بیراگ ہوتا ہی تب باسنا چھے ہوجاتی ہی اور شانت پراپت ہوتی ہی - ہے لیلا تو آتم ستا کا ابھیاس کر تو تیرا جگت بھرم شانت ہوجایگا بھرم بھی کچھ بست نہین ہی کیونکہ دیہہ آدک بھرم بھی کچھ ہوا نہین جیسے رسّی کے جاننے سے وہ سانپ کا ابھاو ہوجاتا ہی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہہ آدک کا بالکل ابھاو ہوجاتا ہی

سولھوان سرگ بگیان ابھیاس برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جتنے شریر تجکو بھاستے ہین سو سب سوپن پُری کی طرح ہین جیسے سپنے مین شریر بھاستا ہی پر جب اپنے سوروپ مین اسمرت ہوتی ہی تب سپنے کا شریر واستو مین نہین بھاستا۔ جیسے سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ شریر نہین بھاستا تیسے ہی گیان آنے مین یہ شریر بھی نہین بھاستا اور جیسے منوراج کے تیاگ سے منوراج کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی یہ شریر بھی نہین بھاستا جب سوروپ کا گیان ہوگا تب یہ بھی واستو نہ بھاسیگا جیسے سوروپ کے اسمرن ہونے پر سپنے کا شریر نہین رہتا ہی تیسے ہی بھاسنا کے شانت ہونے سے جاگرت شریر بھی شانت ہو جاتا ہی۔ جیسے سپنے کا شریر ابھاو گیان سے اَست ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت شریر کی بھاؤنا تیاگ سے یہ بھی اَست بھاستا ہی اُسکے ناش ہونے سے اَنت باہک شریر اُدے ہوگا جیسے نیند سے سپنے مین راگ دویش ہوتا ہی اور جب پدارتھون کی باسنا گیان سے نربیج ہو جاتی ہی تب اُسے مکت ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پرش کی باسنا جاگرت پدارتھون سے جاتی رہی ہی وہ پرش جیون مکت ہوتا ہی اور جو اُسمین بھیر بھی باسنا دیکھ پڑے تو وہ باسنا بھی نرباسنا ہی جو سرب کلپناؤن سے رہت ہی اُسکا نام ستاسامانیہ ہی۔ ہے لیلا جن پرش نے باسنا روکی ہی اور گیان ندرا سے آوریا ہوا ہی اُسکو سکھپت روپ جانو۔ اُسکی باسنا سکھپت ہی اور جسکی باسنا پرگٹ ہی اور جاگرت روپ سے بچرتا ہی اسکو ادھک موہ سے آوریا جانیے۔ جو پرش چیشٹا کرتا ہوا درشٹ آتا ہی اور جسکی انتہ کرن کی باسنا مٹ گئی ہی اسکو باتریا جانو۔ ہے لیلا جو پرش پرتیچھ چیشٹا کرتا ہی اور انتہ کرن کی باسنا سے رہت ہی وہ جیون مکت ہی۔ جس پرش کا چت ست پد کو پراپت ہوا ہی اسکو جگت کی باسنا نہین رہتی ہی اور جو باسنا پھرتی ہوئی بھاستی ہی تو بھی ست جانکر نہین پھرتی۔ جب شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب آدھ بھوتکتا بھی مٹ جاتی ہی اور انت باہکتا آپہونچتی ہی۔ جیسے برف کی پتلی سورج کے تیج لگنے سے جل ہو جاتی ہی تیسے ہی آدبھوتکتا مٹ کر انت باہکتا پراپت ہوتی ہی۔ جب انت باہکتا پراپت ہوتی ہی تب شریر ابھاس مُچت روپ ہوتا ہی اور اپنے پچھلے جنمون اور گذری ہوئی سرشٹ اور سبکا گیان ہوآتا ہی تب وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان جا پہونچتا ہی اور جو کسی سدھ کے ملنے یا کسی کے دیکھنے کی اچھا کرے سو سب کچھ ہو جاتا ہی پرنت انت باہک بنا شکست نہین ہوتی۔ جب اس دیہہ سے تیرا آہنگ بھاو مٹ جائیگا تب سب جگت تجکو پرتچھ بھاسیگا۔ ہے لیلا جب آدھ بھوتک شریر کی باسنا مٹ جاتی ہی تب انت باہک دیہہ ہوتی ہی اور جب انت باہک مین برت استھت ہوتی ہی تب اور کے سنکلپ کی سرشٹ بھاستی ہی آپ سے تو باسنا گھٹانے کا جتن کر۔ جب باسنا نہ رہیگی تب تو جیون مکت پد کو پاویگی۔ ہے لیلا جبتک تجکو پوراگیان نہین ہوتا تب تک تو اپنی اس دیہہ کو یہان رکھ کر وہ سرشٹ چلکر دیکھ۔ جیسے انت باہک شریر سے مانس (گوشت) والی موٹی دیہہ کا ہونا نہین سدھ ہو سکتا اس سے تو انت باہک شریر کا ابھیاس کر۔ جب ابھیاس کریگی تب وہ سرشٹ دیکھنے کو

سمرتھ ہوگی - ہے لیلا جیسے آن کبھوین استھت ہوتی ہی سو مین نے تجھ سے کہی - یہ بات بالک بھی جانتے ہین کہ یہ بروان اور شاپ کی طرح نہین ہی جب اپنا آپ ہی ابھیاس کرے گی تب گیان کی پراپت ہوگی - ہے لیلا سب جگت انت باہک روپ ہی ارتھات سنکلپ روپ اور اگیان روپ ہی سنکلپ کے ابھیاس سے آدھ بھوتک پیدا ہوا ہی اس سے سنسار کی باسنا دِرڑھ ہوئی ہی اور جنم مرن آو بکار چت مین بھاستے ہین - جیو نہ مرتا ہی اور جنم لیتا ہی جیسے سپنے مین جنم اور مرن بھاستے ہین اور جیسے سنکلپ مین بھرم بھاستا ہی تیسے ہی جنم مرن بھرم سے بھاستا ہی جب تم آتم پد کا ابھیاس کروگی تب بکار نشٹ جائیگا اور آتم پد ملیگا - لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی تمنے مجھ سے پرم نرمل اُپدیش کہا ہی جسکے جاننے سے جگت روگ دور ہوتا ہی پر وہ ابھیاس کیا ہی گیان کا سادھن کیسے ہوتا ہی ابھیاس پشٹ کیسے ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے پھل کیا ہوتا ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا جو کچھ کوئی کرتا ہی سو ابھیاس بنا سدھ نہین ہوتا سب کا سادھن ابھیاس ہی اس سے تو برہم ابھیاس کر - ہے لیلا چت مین آتم پد کی چنتنا - کہنا - آپس مین سمجھنا پرانون کی چیشٹا اور آتم پد کے من کا نام برہم ابھیاس کہتے ہین - بُدھمان لوگ چنتنا کسکو کہتے ہین سو بھی سنو - شاستر اور گرو سے جو مہا بچن سنے ہین اُنکو جگت کے ساتھ بچارنا اور کہنا چنتنا کہلاتا ہی شکھ کو اور اور اُپدیش کرنا - آپس مین بودھ کرنا اور سمان دھرم چرچا اور نرنے نشچے کرکے کرنا - اِن تینون مین لگے رہنے کو برہم ابھیاس کہتے ہین جتنے پرشون کے پاپ انت کو پراپت ہوئے ہین اور پُن بچے ہین وے راگ دویش سے مکت ہوئے ہین اُنکو تو برہم سیوک جان - ہے لیلا جن پرشون کے رات دن ادھیاتم شاستر کے چنتن مین گذرتے ہین اور باسنا کو نہین رکھتے ہین اُنکو برہم ابھیاسی جان - وے برہم ابھیاس مین لگے ہین - ہے لیلا جنکی بھوگ باسنا مٹ گئی ہی اور سنسار کے ابھاو کی بھاونا کرتے ہین وے برکت چت مہاتما پرش جلد ہی آتم پد کو پاتے ہین اور جنکی بدھ بیراگ روپی رنگ مین رنگی ہی اور آتمانند کی طرف اُنکی برت دوڑتی ہی ایسے اُدار آتما والون کو برہم ابھیاسی کہتے ہین - ہے لیلا جن پرشون نے جگت کا بالکل نہ ہونا جانا ہی کہ یہ آد سے پیدا نہین ہوا اور جگت کو است جانکر تیاگتے ہین پرم تتو کو ست جانتے ہین اور اس جگت مین ابھیاس کرتے ہین وہ برہم ابھیاسی کہاتے ہین جب پرش کو سمیک جگت کا گیان ہوا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی وہ جگت مین ہی ہی اس بدھ کا بھی جو ابھاو کرکے پرم آتم پد مین پراپت کرتے ہین سو برہم ابھیاسی کہاتے ہین - ہے لیلا جگت کے ابھاو جانے بنا راگ اور دویش نہین مٹتے - راگ اور دویش اس لوک مین دکھ پہونچاتے ہین اور جسکو جگت نہ ہونے کی بدھ پراپت ہوئی ہی اسکو پرم آتم تتو کا گیان پراپت ہوتا ہی جب اس پد مین درڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب پرمانند نربان پد کو پاتا ہی اور جو اس نمت جتن کرتا ہی وہ پراکرت ہی - ہے لیلا گیان کا سادھن ابھیاس ہی ابھیاس شاستر سے ہوتا ہی پر جتن سے پشٹ ہوتا ہی اور پشٹ ہونے سے آتم تتو ملتا ہی - ہے لیلا جنکا برہما بھیاسی یا برہم کے سیوک کہتے ہین وہ تین طرح کے ہین ایک اُتم دوسرے مدھم تیسرے پراکرت - اُتم ابھیاسی وہ ہی جسکو بودھ کلا پیدا ہوئی ہی اور جگت کا نہ ہونا سمجھ رکھا ہی جسکو جگت کے نہونے کا

گیان ہوا ہی پربودھ کلا نہین آپجی اور وہ اُسکے ابھیاس مین ہی وہ مدّھم ہی جسکو جگت کا ابھاو گیان نہین ہوا اور سدا یہی بھروسے مین رہتا ہی کہ جگت کا ابھاو ہویہ پراکرت ہی - اِس سے جس پرکار مین نے تجھکو ابھیاس کہا ہی تیسے ہی ابھیاس کرنے سے تو پرم پد کو پاوگی - اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اگیان روپی نیند مین جیو سو رہا ہی تس سے جگت کو طرح طرح کا دیکھتا ہی تیسے ہی اَبدّیا روپی نیند مین بدبیک روپی جل برسا کر جب دیبی جی نے لیلا کو جگایا تب اُسکی اگیان روپی نیند ایسی جاتی رہی جیسے شرورت مین میگھ جاتے رہتے ہین - بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اِس طرح منیشور نے کہا تو سایہنکال کا سمے ہوا اور سب سبھا آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئی اور جب سورج اُدے ہوئے تب پھر سب آکر بیٹھے -

سترھوان سرگ لیلا بگیان دیہہ آکاش گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِسطرح آدھی رات کے سمے دیبی اور لیلا کی بات چیت ہوئی اُس سمے سب لوگ اور سکھیان اور سہیلیان باہر پڑی سوتی تھین اور لیلا کا پت پھولون مین دبا دھا تھا اُسکے پاس سندر کپڑے پہنے ہوئے چندرما کی طرح پرکاشمان سندر دیبیان سب کلناون کو تیاگ کر اور انگون کو سکوچ کر ایسی سمادھ مین استھت ہوئین کہ جیسے رتن کے کھمبے سے پتلیان پرکاش کیے کھڑی ہین اُنکے پر بھی آنکے پرکاش سے پرکاشمان ہوا اور دی ایسی شوبھا دیتی تھین کہ مانو کاغذ کے اوپر تصویرین لکھی ہین اِس پرکار سب جگت کلنا کو تیاگ کر دی نربکلپ سمادھ مین استھت ہوئین جیسے کلپ برچھ کی لتا دوسری رت کے آنے سے اگلے رس کو تیاگ کر دوسری رت کے رس کو لے لیتی ہی تیسے ہی وہ سب جگت بھرم کو تیاگ کر آتم تتو مین استھت ہوئین اور اہنگ ممتا سے آدلیکر انکا جگت بھرم شانت ہوگیا - جگت روپی میگھ کے شانت ہونے سے جیسے شرورت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وی نرمل بھاو کو پراپت ہوئین - ہے رامجی یہ جگت خرگوش کے سینگ کیطرح است ہی - جو آدمین نہ ہوا اور انت مین بھی نہ رہے اور برتمان (یعنی بیچ) مین دیکھ پڑے وہ بھی است ہی - جیسے مرگ ترشنا کا جل اسَت ہی یہ جگت بھی است ہی - اِس طرح جب سو بھاوستا انکے ہردے چدآکاش مین استھت ہوئی تب دوسری سرشٹ کے دیکھنے کا جو سنکلپ تھا سو آپھر اُس پھرنے سے وی آکاش روپ دیہہ سے چدآکاش مین اُڑین اور سورج اور چندرما کے منڈلونکو نانگھ کر دور سے دور جا کر بے انتہا جو جن استھان نانگھ کے پھر بھو تونکی سرشٹ دیکھی اُسمین پرویس کیا -

اٹھارھوان سرگ آکاش گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِسطرح وہ آپسمین ہاتھ پکڑے ہوئے دور سے دور گیئین مانو ایک آسن پر دونون چلی جاتی ہین - جہان میگھون کے استھان اور اگن اور پون کے بیگ (زور) ندیون کیطرح چلتے تھے اور جہان نرمل آکاش تھا وہان سے بھی آگے گیئین چندرما اور سورج کا پرکاش ہی نہ تھا اور کہین چندرمان اور سورج پرکاشمان تھے کہین دیوتا لوگ بانون پر سوار تھے کہین سدھ اُڑتے تھے اور کہین بدیادھر کنر اور گندھرب گاتے تھے کہین سرشٹ پیدا ہوتی تھی کہین پرلے ہوتی تھی کہین سنکھا دھاری تارے آپد روگ کرتے ہوئے اُدے تھے - لیکن پرانی اپنے بیوہار مین لگی ہوئے ۹۰

تھے کہین بہت سے مہاپرش لوگ دھیان کر رہے تھے کہین ہاتھی گھوڑے پشُ پنچھی اور دیت ڈاکنی پھرتے تھے اور جوگینیان لیلا کرتی تھین کہین اندھے گونگے رہتے تھے کہین گدھ پنچھی سنگھ اور گھوڑے کے مکھ والے گن پھرتے تھے اور کہین برن کبیر اندر جم آدک لوکپال بیٹھے تھے۔ کہین بڑے پربت سمیر مندراچل آدک استھت تھے کہین جوجنون تک برچھ ہی برچھ چلے جاتے تھے۔ کہین بہت جوجن تک ابناشی پرکاش تھا۔ کہین بہت جوجن تک ابناشی اندھکار تھا کہین جل سے پورن استھان تھا کہین سندر پربت پر گنگا جی کی دھارا چلی جاتی تھی کہین سُندر باغ باولی تالاب تھے اور اُسمین کمل پھول رہے تھے۔ کہین بھوت بھوشیت ہوتا تھا۔ کہین کلپ برچھون کے بن کہین بے گنتی چنتامن کہین شون استھان تھے کہین دیوتا اور دیتون کے بڑے جدھ ہوتے تھے اور پنچھر چکر پڑے پھرتے تھے۔ کہین پرلی ہوتا تھا کہین دیوتا لوگ بمانون مین چڑھے پھرتے تھے۔ کہین سوامی کارتک کے رکھے ہوئے بہت سے مور پھرتے تھے۔ کہین مرغے اور مور آدک پنچھی بدیادھرون کے باہن (سواری) پھرتے تھے اور کہین جمراج کی سواری کے بہت سے بھینسے پھرتے تھے۔ کہین تیھر سمیت پربت اور بھیرو نے گن ناچتے تھے۔ کہین بجلی چمکتی تھی۔ کہین کلپ برچھ تھے کہین مند مند شیتل پون سگندھ سہت چلتا تھا اور کہین پربت رتن اور من سے سوبھا دے رہے تھے اسیطرح بہت سے جگتون کے جال اُن دیبیون نے دیکھے۔ جیو روپی بھنگے ترلوک روپی گولرین بے انتہا درختون مین دیکھے اِسکے بعد اُنھون نے پرتھوی پر منڈل کو دیکھ کر پرتھوی کے بیچ پرویش کیا۔

اُنیسوان سرگ بھولوک گمن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی تب دیبیون نے بھوتل گرام مین آکر برہمانڈ کھپر مین پرویش کیا وہ برہمانڈ ترلوک روپی کمل ہی اور اُسکی آٹھ پکھریان ہین اسمین پربت بوڑا ہی جیتینا سگندھ ہی اور ندیان سمدر پانی کے بوند ہین جب رات روپی بھونرے اُسپر آتے ہین تب وہ کمل بند ہو جاتے ہین وہ پاتال روپی کیچڑ مین لگے ہین تیر روپی منکھ اور دیوتا ہین دیت راچھس اُسکے کانٹے ہین اور بوڑی اُسکی شیش ناگ ہین جب وہ ہلتا ہی تب بھوچال ہوتا ہی اور راور سورج سے پرکاشتا ہی اسکا بستار اس طرح ہی کہ ایک لاکھ جوجن جمبو دیپ ہی اور اُس سے پرے دوگنا کھاری سمندر ہی جیسے ہاتھ مین کنگن ہوتا ہی ویسے ہی اُس پانی سے وہ دیپ گھرا ہوا ہی۔ اُس سے آگے دوگنا شاک دیپ ہی اور اُس سے دوگنا چھیر سمدر (دودھ کا سمدر) اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اُس سے آگے اُس سے دوگنی پرتھوی ہی جسکا نام کُش دیپ ہی اور اس سے دونا گھی کا سمدر اُسکو گھیرے ہوئے ہی۔ اس سے آگے اُس سے دونی پرتھوی کا نام کرونچ دیپ ہی وہ اپنے سے دونی دہی کے سمدر سے گھری ہوئی ہی پھر شالمی دیپ ہی اور اُس سے دونا شہد کا سمدر اُسکے چاروطرف ہی۔ پھر پلکش دیپ ہی اُس سے دونا اوکھ کے رس کا سمدر اُسکو گھیرے ہی۔ پھر اُس سے دونا پشکر دیپ ہی اور اُس سے دونا میٹھے پانی کا سمدر اُسکو گھیرے ہی اس طرح سات سمدر ہین۔ اُس سے آگے دس کروڑ جوجن سونے کی پرتھوی پرکاشمان ہی اور اُس سے آگے لوکالوک پربت ہی اور اُسپر تراشون بن ہی اس سے پرے ایک بڑا سمدر ہی سمدر سے پرے دس گنی اگن ہی اگن سے پرے دس گنی بایو یعنی ہوا ہی بایو سے پرے دس گنا

آکاش ہی اور آکاش سے پرے لاکھ جوجن تک گھن روپ برہمانڈ کا گندھا ہی اسکو دیکھ کر دونون پھر آئین-

بیسوان سرگ سدھ درشن ہیت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی وہان سے پھر کر اُنھون نے بششٹھ براہمن اور ارندھتی کا منڈل اور گاؤن اور نگر دیکھا کہ سوبھا جاتی رہی ہی جیسے کمل پر بادل برسے اور کمل کی شوبھا جاتی رہی جیسے بن مین آگ لگے اور اُسکی شوبھا جاتی رہے اور جیسے اگست من نے سمدر کو پی لیا تھا اور سمدر کی شوبھا جاتی رہی تھی اور جیسے تیل اور بتی کے چک جانے سے دیپک کا پرکاش جاتا رہتا ہی اور جیسے ہوا کے چلنے سے بادل جاتے رہتے ہین تیسے ہی گاؤن کی شوبھا جاتی رہی دیکھی جو کچھ شوبھا پہلے تھی وہ جاتی رہی تھی اور رواسیان رو رہی تھین تب لیلا رانی کو جسنے بہت دنون تک تپ کیا تھا اور گیان کا ابھیاس بھی کیا تھا یہ اچھا اچھی کہ مجکو اور دیبی کو یہ رے باندھو (بھائی بند) دیکھین تب لیلا کے ست سنکلپ سے اسکے باندھون نے اُنکو دیکھ کر کہا کہ یہ بن دیبی گوری اور لچھمی آئی ہین اُنکو نمسکار کرنا چاہیئے بششٹھ جی کے بڑے پتر جیشٹھ شرما نے پھولون سے دونون کے چرن پوجے اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری جے ہو یہان میرے پتا اور ماتا تھے وہ اب دونون کال کے بس ہو کر سورگ کو گئے ہین اِس سے اب ہم بہت دکھی ہوئے ہین ہمکو تینون لوک شون بھاستے ہین اور ہم سب ہی روتے ہین- برچھون پر جو پنچھی رہتے تھے وہ بھی اُنکو مرے ہوے دیکھ کر بن کو چلے گئے- پربت کی کندرا سے یون مانو روتا ہوا آتا ہی اور ندی جو زور سے بہتی ہوئی آتی ہی اور لہرین اُچھلتی ہین وہ بھی مانو روتی ہی کمل کے پھولون پر جو پانی کے بوند ہین وہ مانو کمل کے نیترون سے رونے کا پانی نکلا ہی اور دشا سے جو گرم ہوا آتی ہی سو مانو دشا بھی گرم سوانس چھوڑتی ہی- ہے دیبی ہم سب ہی دکھی ہو رہے ہین تم کرپا کر کے ہمارا دکھ دور کرو کسواسطے کہ مہا پرشون کا ملنا نشپھل نہین ہوتا- اور اُنکا شریر پر اُپکار کے واسطے ہی- ہے رامجی جب اِسطرح جیشٹھ شرما نے کہا تب لیلا نے کرپا کر کے اُسکے سر پر ہاتھ رکھا اور اُسکے ہاتھ رکھتے ہی سب تاپ اُسکا مٹ گیا- اور جیسے جیٹھ اساڑھ کے دنون مین تپی ہوئی پرتھوی میگھ کے برسنے سے شیتل ہو جاتی ہی تیسے ہی اُسکا انتہ کرن شیتل ہو گیا جو وہان کے نردھن تھے وہ اُنکے درشن کرنے سے لچھمی وان ہو کر شانت کو پراپت ہوئے اور دکھ جاتا رہا اور سوکھے ہوئے برچھ پھلنے لگے- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ- لیلا نے اپنے پتر جیشٹھ شرما کو ماتا روپ ہو کر درشن کیون نہ دیا- اسکا کارن مجھ سے کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدھ آتم ستا مین جو اسپند سمبیدن ہوئی ہی سمبیدن بھوتون کا پنڈاکار ہو کر بھاستی ہی اور واستو مین آکاش روپ ہی بھرم سے پرتھوی آد سرشٹ بھاستی ہی جیسے بالک کو اپنے چھایا مین بھرم سے بیتال بھاستا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے پرتھوی آد جگت بھاستا ہی جیسے سپنے مین بھرم سے پنڈاکار بھاستے ہین اور جاگنے پر آکاش روپ بھاستے ہین تیسے ہی بھرم کے مٹ جانے پر پرتھوی آدک سرشٹ آکاش روپ بھاستی ہی- جیسے سپنے کے نگر سپنے کے سمے مطلب کے جان پڑتے ہین اور اگن جلاتی ہی پر جاگنے سے شون ہو جاتی ہی تیسے ہی اگیان کے دور ہو جانے سے یہ جگت آکاش روپ ہو جاتا ہی- جیسے مورچھا مین طرح طرح کے نگر پر لوک جگت آکاش مین ترورا اور موتیون کی مالا اور ناو پر بیٹھے ہوئے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے

بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے اگیانی کو بھاستا ہی اور گیان وان کو سب چدآکاش بھاستا ہی جگت کی کلپنا کوئی نہین بھیرتی اس سے لیلا اسکو پتر بھاؤ اور اپنے کو ماتا بھاؤ کیسے دیکھتی اسکا مین اور تو کا بھاؤ تو جاتا ہی رہا تھا جیسے سورج کے اودی ہونے سے اندھکار جاتا رہتا ہی تیسے ہی لیلا کا اگیان بھرم جاتا رہا تھا اور سب جگت اسکو چدآکاش بھاستا تھا اس کارن اسنے اپنے کو ماتا بھاؤ کرکے نہین جانا ہی اسمین کچھ مین پنا ہوتا تو اسکو ماتا بھاؤ سے دیکھتی پر اسکو یہ مین اور تو کا بھاؤ نہ تھا اس کارن ماتا بھاؤ اور دیبی روپ مین دکھایا اور سر پر ہاتھ اسلیے رکھا تھا کہ سنت لوگون کا سو بھاؤ دیال ہی- ماتا اور پتر کی کلپنا اسمین کچھ نہ تھی اس کارن اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور کلپنا کچھ نہ تھی کیول آتمار وپ جگت اسکو بھاستا تھا-

اکیسوان سرگ جنمانتر برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی پھر وہان سے دیبی اور لیلا دونون انتردھان ہوگیئن تب وہان کے سب لوگ کہنے لگے کہ بن دیویون نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے ہمارے دکھ ناش کیے اور انتردھان ہوگیئن- ہے رامجی تب دونون اکاش مین آکاش روپ انتردھان ہوئین اور آپسمین باتین کرنے لگیں جیسے سپنے مین باتین ہوتی ہین تیسے ہی انکی باتین آپس مین ہوئین- دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جو کچھ جاننا تھا وہ تو نے جانا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ بھی دیکھا یہ سب برہم کی شکت ہی- اور جو کچھ پوچھنا ہو وہ پوچھو- لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مین اپنے پت بدورتھ کے پاس گئی تو اسنے مجکو کیون نہ دیکھا اور تیری اچھا سے جیشٹھ شرما آد نے مجکو کیون دیکھا اسکا کارن کہو- دیبی نے کہا کہ ہے لیلا تب تیرا ادویت بھرم نہین مٹا تھا اور ابھیاس کرکے ادویت بھاؤ کو پراپت نہ ہوئی تھی جیسے دھوپ مین چھایا کا سکھ نہین انبھو ہوتا تیسے ہی تجکو ادویت کا انبھو نہ تھا- ہے لیلا جیسے رت کا پھل میٹھا ہوتا ہی اور جیسے جیٹھ اساڑھ آگیا ہو اور برکھا نہ آئی ہو تیسے ہی تو تھی ارتھات یہ کہ سنسار مارگ کو نانگھی تھی پر ادویت بھاؤ کو نہ پراپت ہوئی تھی اس سے آتم شکت تجسکو نہ پرتیچھ ہوتی تھی- آگے تیرا ست سنکلپ نہ تھا اور اب تو ست سنکلپ ہوئی ہی- اب تو نے ست سنکلپ کیا ہی کہ تجکو جیشٹھ شرما نے دیکھا اور اسی سے ان سبھون نے تجکو دیکھا اب تو بدورتھ کے پاس جا تو پہلے کی طرح تیرے ساتھ بیوہار ہوگا- لیلا بولی کہ ہے دیبی اس منڈپ آکاش مین میرا پت بششٹھ براہمن تھا جب وہ مرگیا تب اسی لوک منڈپ آکاش مین اسکو پرتھوی لوک پھر آیا جس سے وہ پدم راجا ہوکر بہت دنون تک چار دیپون کا راج کرتا رہا اور جب پھر مرا تب اسی منڈپ اکاش مین اسکو جگت بھاست ہوکر پرتھوی پت ہوا اسکا نام بدورتھ ہوا- ہے دیبی اسی منڈپ آکاش مین بڑھاپا اور جنم مرن ہوا اور بے گنتی برھمانڈ اسمین استھت ہین- جیسے سمپٹ مین سرسون کے دانے بہت سے ہوتے ہین تیسے ہی اسمین سب برھمانڈ مجکو پاس ہی پاس بھاستے ہین اور اپنے پت کی سرشٹ بھی مجکو انتر بھاستی ہی- اب جو کچھ تم مجکو اگیا کرو وہ مین کرون- دیبی بولی کہ ہے بھوتل ارندھتی تیرے جنم تو بہت ہوئے ہین اور بہت پت بھی تیرے ہوئے ہین پر ان سب مین یہ پت اس منڈپ مین ہی ایک بششٹھ براہمن تھا سو مرگیا اور اسکا شریر بھی بھسم

ہوگیا پھر پدم راجا ہوا وہ بھی مرگیا اُسکی نعش تیرے منڈپ مین پڑی ہی اور تیسرا بھرتا سنسار منڈپ مین لبدھا پت ہوا وہ سنسار سمدر مین بھوگ روپی کلول کر رہا کل ہو وہ راج مین چتر ہی پر آتم پد سے دور ہی اگیا نسے جانتا تھا کہ مین ایشور ہون مین سب کے اوپر چلتی ہی اور مین بڑے بھوگون کا بھوگنے والا اور سدھ بلوان ہون - ہے لیلا وہ سنکلپ بکلپ روپی رسی سے باندھا ہوا ہی اب تو کون سے بت کے پاس چلتی ہی جہان تیری اچھا ہو وہان مین تجکو لیجاؤن جیسے سگندھ کو پون لیجاتی ہی تیسے ہی مین تجکو لیجاؤنگی - ہے لیلا جس سنسار منڈل کو تو نزدیک کہتی ہی وہ چدا کاش کے گیان سے نزدیک معلوم ہوتا ہی اور سرشٹ کے گیان سے بے گنتی کڑورون جوجنونکا بھید ہی اسکا بپ اکاش روپ ہی ایسی بے گنتی سرشٹ پڑی پھرتی ہین سمدر اور مندراچل پربت آدک بے گنتی ہین اُنکے پر ان مین بے گنتی سرشٹ چدا کاش کے آسرے پھرتی ہی جد اُن مین سُرج کے انسار سرشٹ بڑے آرمبھ سے درشٹ آتی ہی اور بڑے بھاری پربت اور پرتھوی درشٹ آتے ہین اور جو بچار کر دیکھے تو ایک چاول کے برابر بھی نہین ہین ہے لیلا طرح طرح کے رتنونسے بھرے ہوئے پربت بھی دیکھ پڑتے ہین پر آکاش روپ ہین جیسے سپنے مین چتین کا کنچن طرح طرح کا جگت دیکھ پڑتا ہی اسیطرح یہ جگت چتین کا کنچن ہی پرتھوی آدک تتون سے کچھ اپجا نہین - ہے لیلا آتم ستا جیون کی تیون اپنے آپ مین استھت ہی جیسے ندی مین طرح طرح کی لہرین پیدا ہوتی ہین اور لین بھی ہوجاتی ہین تیسے آتما مین جگت جال اپجتا ہی اور مٹ بھی جاتا ہی پر آتم ستا اُنکے اپجنے اور لین ہونے مین ایک رس ہی یہ سب کیول آبھاس روپ ہی واستو مین کچھ نہین - لیلا بولی کہ ہے ماتا اب پہلے کی سدھ مجکو ہو آئی ہی - پہلے مین نے برھماجی سے راجسی جنم پایا اور اُس سے آدیکر طرح طرح کے جو آٹھ سو جنم پائے ہین وہ سب مجکو پرتچھ دیکھ پڑتے ہین - پہلے جو چدآکاش سے میرا جنم ہوا اُسمین مین بدیادھر کی استری ہوئی اور اُس جنم کے کرم سے مین پرتھوی پر آکر دُکھی ہوئی پھر چڑیا ہوئی اور جال مین پھنسی اور اُسکے بعد بھیلنی ہوکر کدم کے بن مین پھرنے لگی - پھر بن کی لتا (بیل) ہوئی وہان گچھے میرے استن یعنی (پستان) اور پتے میرے ہاتھ ہوئے - جسکی پرن کٹی مین مین لتا تھی وہ رکھیشور مجکو اپنے ہاتھ سے چھوا کرتا تھا اِس سے مین مرکر اُسکے گھر مین کنیا ہوئی وہان مجھ سے جو کرم ہو وہ پُرش ہی کا کرم ہو اِس سے مین بڑی بچھی سے پُورن ہوکر راجا ہوئی وہان مجھ سے ڈشٹ کرم ہوئے اِس سے کوڑھ کا روگ پاکر بندر یا ہوکر آٹھ برس وہان رہی - پھر مین بیل ہوئی تب مجکو کسی ڈشٹ نے کھیتی کے ہل مین چلایا اور اُس سے مین نے دُکھ پایا - پھر مین بھونری ہوئی کمل کے پھولون پر جاکر سگندھ لینے لگی پھر ہرنی ہوکر بہت دنون تک جنگل مین رہی - پھر ایک دیش کا راجا ہوئی اور سو برس تک وہان سُکھ بھوگ کیے - پھر کچھوا کا جنم پایا - پھر راجا ہنس کا جنم لیا اسیطرح مین نے بہت سے جنم لیکر بڑے دُکھ پائے - ہے دیبی آٹھ سو جنم پاکر مین سنسار سمدر مین باسنا کے سبب سے گھٹی جنتر کی طرح بھرمتی رہی ہون اب مجکو نسچے ہوا ہی کہ آتم گیان کے بنا جنمون کا انت کبھی نہین ہوتا سو تمھاری کرپا سے اب مین نے نہ سنکلپ پد کو پایا (یعنے اب کسی بات کی اچھا نہین رہی اور آتم ستا کو جانکر چدآکاش مین استھت ہوئی -)

بائیسوان سرگ گرگرام برنن

اِتنی کتھا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بجرسار کیطرح وہ برہمانڈ کھپّر جو انت کوٹ جوجنون تک پھیلا ہوا تھا اسکو یہ دونون کیسے نانگھ گئین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بجرسار برہمانڈ کھپر کہان ہی اور وہان تک کون گیا نہ کوئی بجرسار برہمانڈ ہی اور نہ کوئی نانگھ گیا ہی سب آکاش روپ ہی۔ اِسی پربت کے گانون مین جسمین بششٹھ برہمن کا گھر تھا اِسی منڈپ آکاش مین اِسنے سرشٹ کا انبھو کیا۔ ہے رامجی جب بششٹھ برہمن مرگیا تب اُسی منڈپ اکاش کے کونے مین آپ کو چارو طرف سمدرون تک پرتھوی کا راجا جاننے لگا کہ مین راجا پدم ہون اور ارندھتی کو لیلا روپ دیکھا کہ یہ میری اِستری ہی پھر وہ مرگیا تو اِسی منڈپ اکاش مین اور جگت کا انبھو اُسکو ہوا اور اُسنے اپنے کو راجا بدورتھ جانا۔ اِس سے تم دیکھو کہ کہان گیا اور کیا روپ ہی اُسی منڈپ آکاش مین تو اُسکو سرشٹ کا انبھو ہوا اِس سے جو سرشٹ ہی وہ اُسی بششٹھ کے چت مین استھت ہی تب گیان روپ دیبی کی کرپا سے اپنے ہی دیہہ آکاش مین لیلا انت باہک دیہہ سے جو آکاش روپ ہی اُڑی اور برہمانڈ کو نانگھ کے پھر اُسی گھر مین آئی جیسے سپنے مین دوسرا سپنا دیکھے تیسے ہی دیکھ آئی پر وہ گئی کہان اور آئی کہان۔ ایک ہی استھان مین ہوکر ایک سرشٹ سے دوسری سرشٹ کو دیکھا انکو برہمانڈ کے نانگھ جانے مین کچھ جتن نہین کیونکہ انکا شریر انت باہک روپ ہی۔ ہے رامجی جیسے کوئی من سے جہان نانگھنا چاہے وہان نانگھ جاتا ہی تیسے ہی وہ بھی پرتچھ نانگھ گئی ہی۔ وہ ست سنکلپ روپ ہی اور کسی بت سے کہے تو کچھ نہین۔ ہے رامجی جیسے سپنے کی سرشٹ طرح طرح کے بیوہارون سہت بڑی بھاری بھاستی ہی پر آبھاس ماتر ہی تیسے ہی یہ جگت دیکھنے ہی ماتر ہی نہ کوئی برہمانڈ ہی نہ کوئی جگت ہی اور نہ کوئی کنڈ ہی کیول چیتن ماتر کا کنچن ہی بنا کچھ نہین۔ جیسے چت اسپند ن پھرتا ہی تیسے ہی ابھاس ہوکر بھاستا ہی کیول باسنا ماتر ہی جگت ہی پرتھوی آدک کوئی تتو اپجا نہین نرایرن گیان آکاش انت روپ استھت ہی جیسے اسپند اور نہ اسپند دونون روپ پون ہی ہین تیسے ہی پھرنا اور نہ پھرنا دونون روپ آتما ہی کے ہین کہ بن مین بھی جیون کا یتون ہی اور شانت اور سرب روپ چداکاش ہی۔ جب چت کنچن ہوتا ہی تب آپ ہی جگت روپ ہوکر بھاستا ہی دوسرا کچھ نہین۔ جن پرشون نے آتما کو جانا ہی اُنکو جگت آکاش سے بھی ادھک شون بھاستا ہی اور جنھون نے آتما کو نہین جانا اُنکو جگت بجرسار کیطرح ڈرڑھ بھاستا ہی جیسے سپنے مین نگر بھاستے ہین تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے مرا تھل مین جل اور سبرن مین بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی اِس پرکار دیبی اور لیلا نے سنکلپ سے طرح طرح کے استھانونکو دیکھا جہان جھرنون سے جل چلا آتا تھا تالاب باولی اچھے اچھے باغ باغیچے دیکھے جہان پنچھی بول رہے تھے اور سندر میگھ پون سہت دیکھے جیسے سرگ یہان ہی تھا۔

تئیسون سرگ پھر آکاش کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار دیکھ کر اُن دونون نے ستیل چت گرام مین باس کیا اور بہت دنون تک

جو آتم ابھیاس کیا تھا اُس سے شدھ گیان روپ اور ترکال گیان سے پرپورن ہوئین اُس سے اُنکو پورب جنم کی یاد
ہوئی اور جو کچھ ارندھتی کے شریر سے کیا تھا وہ سب دیبی سے کہا اور کہا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے اب مجکو پورب
جنم کی یاد آئی جو کچھ اس دیش مین مین نے کیا وہ سب پرگٹ بھاستا ہی کہ یہان ایک براہمنی تھی اُسکا شریر بردھ تھا
اور ناڑیان (یعنے رگین اور نسین) دیکھ پڑتی تھین اور اپنے پت کی بہت پیاری اور پُترون کی ماتا تھی وہ مین ہی ہون
ہے دیبی یہان دیوتون اور براہمنون کی پوجا کرتی تھی یہان دودھ رکھتی تھی یہان اناج وغیرہ کے برتن رکھتی تھی یہان
میرے بیٹے بیٹی داما دناتی بیٹھے تھے یہان مین بیٹھی تھی اور سیوا کرنے والیون سے کہتی تھی کہ جلد کام کرو۔ ہے
دیبی یہان مین رسوئین کرتی تھی اور میرا پت ساگ اور گوبر لے آتا تھا اور سب مرجاد اکھتا تھا۔ یہ برچھ میرے لگائے
ہوئے ہین کچھ پھل انسے مین نے لیے ہین اور کچھ رہے ہین وہ یہ ہین یہان مین جل پان کرتی تھی۔ ہے دیبی میرا
پت سب کرمون مین شدھ تھا پر آتم سوروپ کو نہ جانتا تھا سب کام مجکو یاد ہوئے ہین یہان میرا پُتر جیٹھ شرما
روتا تھا۔ یہ بیل میرے گھر مین پھیلی ہی اور سندر پھول لگے ہین انکے گچھے چھتر کیطرح ہین اور جھروکھے بیل سے گھرے
ہوئے ہین۔ یہ میرا منڈپ آکاش ہی اسمین میرے پت کا جیو آکاش ہی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا اس شریر کے ناپھ کمل سے
دس انگل اوپر ہردے آکاش ہی اور سوا انگشت ماتر ہردے ہی اُسمین اُسکا سمبت آکاش ہی اسمین جو راجسی باسنا تھی
اُس سے اُسکو چارو سمندر تک پرتھوی کا راج پھر آیا کہ مین راجا ہون۔ یہان اُسکو آٹھ دن مرے ہوئے گذرے ہین اور
یہان بہت دنون تک راج کا انبھو کرتا ہی۔ ہے دیبی اس پرکار تھوڑے کال مین بہت کال ان بھو ہوتا ہی اور میرے
ہی منڈپ مین وہ سب پڑا ہی اُسکی پرلیشتک مین جگت پھرتا ہی اُسمین آپ کا راجہ بدورتھ ہی اس راج کے سنکلپ سے
اسکی سمبت اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی جیسے آکاش مین پون سگندھ کو لیکر استھت ہو ویسے ہی اسکی چتین سمبت
سنکلپ کو لیکر اسی منڈپ آکاش مین استھت ہی۔ اُسکی سمبت اس منڈپ اکاش مین ہی اس راجا کی سرشٹ مجکو
کرور جوجنون تک بھاستی ہی جو مین پربت اور میگھ بہت سے جوجنون تک نانگھتی جاؤن تب اپنے پت کے پاس
پہونچون۔ اور چد آکاش کے سبب سے اپنے پاس ہی بھاستا ہی اب بیوہار درشٹ سے وہ کروڑ جوجنون تک ہی۔ اس
چلو جہان میرا پت راجا بدورتھ ہی وہ استھان دور ہی تو بھی نِشچے ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر اس
پرکار کہکر وہ دونون جیسے تلوار کی دھار شیام ہوتی ہی۔ جیسے بھگوان کا انگ شیام ہی۔ جیسے کا جل شیام ہوتا ہی اور
جیسے بھونرے کی پیٹھ شیام ہوتی ہی تیسے ہی شیام منڈپ آکاش مین پنچھی کی طرح انت باہک شریر سے اُڑین اور
میگھون اور بڑے پون کے استھان سورج چندرما اور برہم لوک تک دیوتون کے استھانونکو نانگھ کر اس پرکار دور سے دور
گئین اور شون آکاش مین اوپر جاکر اوپر کو دیکھا کہ سورج چندرما آدک وہان کوئی نہین بھاستا۔ تب لیلا نے کہا کہ ہے
دیبی اتنا سورج آدک کا پرکاش سب کہان گیا یہان تو مہا اندھکار ہی ایسا اندھکار ہی کہ جیسے جگت مین گرہن ہوتا ہی
دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا ہم مہا آکاش مین آئی ہین یہان اندھکار کا استھان ہی سورج آدک کیسے بھاسین۔ جیسے
اندھے کنوئین مین ترسرین (ذرہ) نہین بھاستے تیسے ہی یہان سورج چندرما نہین بھاستے ہم بہت اوپر کو آئے ہین

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی بڑا اشچرج ہی کہ ہم دور سے دُور آئے ہین جہان سورج آدک کا پرکاش بھی نہین بھاستا اِس سے آگے اب کہان جانا ہی - دیبی بولی کہ ہے لیلا اِسکے آگے اب برہمانڈ کپاٹ آویگا وہ بڑا بجر سار ہی اور اننت کوٹ جوجنون تک اُسکا بستار ہی اور اُسکی دھول کی کنکا (ذرہ) بھی بجر کے سمان ہین - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچند اسطرح دیبی کہتی ہی تھی کہ آگے مہابجر سار برہمانڈ کپاٹ آیا اور اننت کوٹ جوجنون تک اُسکا بستار دیکھ کر اُسکو بھی وے نانگھ گیئین پر اُنکو کچھ بھی کلیش نہ ہوا کیونکہ جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہی ویسا ہی انبھو ہوتا ہی وہ نرآبرن اکاش رُوپ دیبیان برہمانڈ کپاٹ کو نانگھ گیئین اُسکے آگے دس گنا جل کا آبرن اُسکے دس گنا اگن تو اُس سے آگے دس گنا بایو (یعنی ہوا) اُسکے آگے دس گنا آکاش اور اُسکے آگے پرم آکاش ہی اسکا آدمدھ انت کچھ بھی نہین جیسے بانجھ کے پتر کی کتھا کی چیشٹا کا آدانت کچھ بھی نہین ہوتا تیسے ہی پرم اکاش ہی وہ نت شدھ اور اننت رُوپ ہی اور اپنے آپ مین استھت ہی اسکا انت لینے کو جو سداشو جی من روپی چال سے اور بشن جی گرڑ پر سوار ہو کر کلپ تک دوڑین تو بھی اُسکا انت نہ پاوین اور کون ہوا انت لیا چاہے تو وہ بھی نہ پاوے وہ تو آدمدھ انت کلنا سے رہت بودھ ماتر ہی -

چوبیسوان سرگ برہمانڈ کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب وے پرتھوی جل اگن آدابرنون کو نانگھ گیئین تب پرمان سے رہت پرم آکاش انکو بھاسمان ہوا اُسمین انکو دھول کی کنکا اور سورج کے ترسرین (ذرہ) کے سمان برہمانڈ بھاسے وہ مہاشونکو رکھنے والا پرم اکاش ہی اور آپ کنچدان سرشٹ جسمین پھرتی ہی وہ ایسا مہاسمدر ہی کہ کوئی اُسمین نیچے جاتا ہی کوئی اوپر کو جاتا ہی اور کوئی ترجگ گت کو جاتا ہی - ہے رامجی چت سمبت مین جیسا جیسا اسپند پھرتا ہی تیسا ہی تیسا آکار ہو کر بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی نیچے ہی نہ کوئی اوپر ہی نہ کوئی آتا ہی نہ کوئی جاتا ہی کیول آتم ستا اپنے آپ مین جیونکی تیون استھت ہی پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور پیدا ہو کر پھر مٹ جاتا ہی - جیسے بالک کا سنکلپ آپ ہی پھر مٹ جاتا ہی تیسے ہی چتین سمبت مین جگت پھر کر مٹ جاتا ہی - سری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ نیچا اور اونچا کیا ہوتا ہی اور ترجگ کیا بھاستے ہین اور یہان کیا استھت ہی سو مجھ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پرم آکاش شنا آبرن سے رہت شدھ بودھ روپ ہی اُسمین جگت ایسے بھاستا ہی جیسے آکاش مین بھرم سے برچھ دیکھ پڑتے ہین - اُسمین اونچا اور نیچا کلپنا ماتر ہی - جیسے چیونٹیون کے بینٹ کے چوگرد چیٹیان پھرتی ہین اور اُنکو من مین اونچا نیچا بھاستا ہی - سو اُنکے من مین اونچے نیچے کی کلپنا ہوئی ہی - ہے رامجی یہ جگت آتما کا ابھاس رُوپ ہی - جیسے مندراچل پربت کے اوپر ہاتھیون کے جھنڈ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین بہت سے جگت پھرتے ہین - جیسے مندراچل پربت کے آگے ہاتھی ہو تیسے ہی برہم کے آگے جگت ہی اور واستو مین سب برہم روپ ہی - کرتا کرم کارن سمپردان اپادان اور آدھکرن سب برہم ہی ہی اور یہ جگت برہم سمدر کے ترنگ ہین - اُن جگت برہمانڈونکو دیبیون نے دیکھا جیسے برہمانڈ اُنھون نے دیکھے وہ وے کہتی ہین - کئی سرشٹ تو اُنھون نے پیدا ہوتے دیکھین اور کئی پرلے ہوتے دیکھین کتنون کے اُپجنے کا آرمبھ (آغاز) دیکھا جیسے نیا انکر نکلتا ہی - کہین جل ہی جل ہی - کہین اندھ کار ہی پرکاش نہین کہین سب ہوا ہی

ہورہے ہین کہین بید شاستر کے اپورب کرم ہین کہین آدایشور برہماجی اور بشن جی ہین اُنسے سب سرشٹ ہوئی ہی اور کہین آدایشور سداشوجی ہین اسی پرکار کہین اور پرجاپت سے اُپجتے ہین کہین ناتھ کو کوئی نہین مانتے سب کہتے ہین کہ ایشور کوئی نہین ہی- کہین ترجک ہی جیو رہتے ہین کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین منکھ ہی رہتے ہین کہین بڑے آرمبھ ستھت ہین کہین شون رُوپ ہین - ہے رامجی اسی پرکار اُنھون نے چدآکاش مین بہت سی سرشٹ پیداہوتی دیکھین جنکی گنتی کرنے کو کوئی سامرتھ نہین رکھتا چدآتما کے آبھاس رُوپ پھرتی ہین اور جیسی پھرنا ہوتی ہی اُسکے انسار پھرتی ہین-

پچیسوان سرگ گگن نگر جدھ برنن

بشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار دونون دیبیان راجا کے جگت مین آئین اور اپنے منڈپ استھان کو دیکھا- جیسے سویا ہوا جاگ کر دیکھتا ہی تیسے ہی جب اپنے منڈپ مین وہ آئین تب کیا دیکھا کہ راجا کی نعش پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی ہی آدھی رات کا سمے ہی سب لوگ گھر مین پڑے سو رہے ہین اور راجا پدم کی نعش کے پاس لیلا کا شریر پڑا ہی اور انتہ پر مین دھوپ چندن کپور اور اگر کی سگندھ بھری ہی تب وے بچارنے لگین کہ وہان چلین جہان راجا راج کرتا ہی اسکی پرتشٹک مین بدورتھ کا اُن بھو ہوا تھا اُس سنکلپ کے انسار بدورتھ کی سرشٹ دیکھنے کو دیبی کے ساتھ لیلا چلی اور انت پاک شریر سے آکاش کو اُڑی- جاتے جاتے برہمانڈ کی راہ کو نانگھ گئی تب بدورتھ کے سنکلپ مین جگت کو دیکھا- جیسے تالاب مین سوار ہوتی ہی تیسے ہی اُنھون نے جگت کو دیکھا- سات دیپ نو کھنڈ سمیر پربت آدک سب رچنا دیکھی اور اُسمین جمبودیپ بھرت کھنڈ اور اُسمین بدورتھ راجا کا منڈپ استھان دیکھا- وہان اُنھون نے راجا سندھ کو بھی دیکھا کہ راجا بدورتھ کی پرتھوی کی کچھ حد اُسکے بھائیون نے دبائی تھی اور اُسکے لیے فوج بھیجی- راجا بدورتھ نے بھی سنکر فوج بھیجی اور دونون طرف کی فوج ملکر لڑنے لگی- پھر اُنھون نے دیکھا کہ ترلوکی جدھ کا تماشا دیکھنے کو آئی ہی دیوتا بمانون پر سوار اور سدھ چارن گندھرب بدیادھر لوگ شاسترون کو چھوڑ کر دیکھنے کو کھڑے ہین - بدیادھرون کی استریان اور اپسرا بھی آئی ہین کہ جو شور بیر جدھ مین مرجاوینگے اُنکو ہم سورگ کو لیجاوینگی- لہو مانس کھانے کو بھوت راچھس پشاچ جوگنیان بھی آکر کھڑی ہین- ہے رامجی شورما لوگ تو سورگ کے بھوگھن ہین اور اکشی (لازوال) سورگ کو بھوگ کرینگے پرنت جنکا مرنا دھرم کے ساتھ سنگرام مین ہوگا وہ بھی سورگ کو جاوینگے- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شورما کسکو کہتے ہین اور جو جدھ کرکے سرگ کو نہین جاتے وہ کون ہین- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو شاستر کے موافق جدھ کو نہین کرتے اور انرتھ روپی ارتھ کے لیے جدھ کرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین اور جو لوگ دھرم گئو براہمن متر شرناگت اور پرجا کی پالنا کے لیے جدھ کرتے ہین وہ سورگ کے بھوگھن ہین وہی شورما کہلاتے ہین اور مرکر سورگ مین جاتے ہین اور سرگ مین اُنکا ٹھراجش ہوتا ہی- جو پُرش دھرم کے واسطے جدھ کرتے ہین وہ ضرور سورگ کو پاتے ہین اور جو ادھرم سے جدھ کرتے ہین وہ مرکر نرک مین جاتے ہین - ہے رامجی جو پُرش کہتے ہین کہ سنگرام مین مرے سب سرگ جاتے ہین وہ مورکھ ہین

سورگ کو وہی جاتے ہین جو دھرم کے ارتھ مرتے ہین اور جو کسی بھوگ کے ارتھ مرتے ہین وہ نرک کو جاتے ہین-

چھبیسوان سرگ رن بھوم برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی دونون دیبیون نے رن سنگرام مین کیا دیکھا کہ ایک مہاشون بن ہی اسمین جیسے دو بڑے سمدر اُچھلکر آپس مین ملنے لگین تیسے ہی دونون فوجین ملی ہین تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ سب پہلوان لوگ آکر کھڑے ہوتے ہین اور مچھ بیوہ - چکر بیوہ - گرڑ بیوہ - الگ الگ بھاگ (یعنی حصہ) کرکے دونون فوجون کے پہلوان لوگ ایک ایک ہوکر جدھ کرنے لگے ہین - پہلے اپسمین دیکھ کر ایک نے کہا کہ یہ بان چلاوے اور دوسرے نے کہا کہ نہین پہلے تو چلا - اُسنے کہا کہ نہین پہلے تو ہی چلاؤ - ندان دوش درشٹ کرکے سب استھر ہو رہے - مانو چتر لکھے چھوڑے ہین اسکے بعد دونون فوجون کے پہلوان لوگ آئے مانو پرلی کال کے میگھ اُچھلے ہین اُنکے آنے سے ایک ایک جودھا (پہلوان) کی قدر جاتی رہی سب اِکٹھے جدھ کرنے لگے اور بڑے بڑے ہتھیار چلنے لگے کہین تلوارین چلتی تھین کہین کلھاڑے ترشول بھالے برچھی کٹاری چھری چکر گدا آدک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے جیسے برسات مین میگھ برستے ہین تیسے ہی ہتھیارون کی برکھا ہونے لگی - ہے رامجی پرلی کال کے جتنے اپدرو ہین سو سب وہان اِکٹھے ہوئے جودھا لوگ جدھ کرنے لگے اور کایر لوگ بھاگ گئے - ایسا سنگرام ہوا کہ بہت سے جودھا لوگون کے سر کاٹے گئے اور اُنکے ہاتھی گھوڑے بھی مارے گئے جیسے کمل کے پھول کاٹے جاتے ہین تیسے ہی اُنکے سر کاٹے گئے - تب دونون فوجون کے راجا لوگ چنتا کرنے لگے کہ کیا ہوگا - ہے رامجی اس جدھ مین لہو کی ندیان بہہ چلین اُن مین آدمی بہتے جاتے تھے اور چلاتے تھے جنکے آگے میگھون کا گرجنا کچھ نہ تھا - ہے رامجی دونون دیبیان سنکلپ کے بمان کلپ کر آکاش مین استھت ہوئین - تو کیا دیکھا کہ ایسا جدھ ہوا ہی کہ جیسے مہاپرلی مین سمدر ایک روپ ہو جاتے ہین اور بجلی کیطرح ہتھیار چمکتے تھے - جو شور بیر ہین اُنکے بدن سے لہو کے بوند جو زمین پر گرتے ہین اور اُس بوند مین جتنے مٹی کے کنکا (ریزہ - ذرہ) لگے ہوتے ہین اُتنے ہی برس تک وہ سورگ کو بھوگ کرینگے - جو جو شورما لوگ جدھ مین مرتے تھے انکو بدیادھر کی استریان سورگ کو لیجاتی تھین اور دیوتا لوگ استت کرتے تھے کہ یہ شورما لوگ سورگ کو جاکر اکشی یعنے ہمیشہ سکھ بھوگ کرینگے - ہے رامجی سورگ لوک کا سکھ اپنے من مین بچار کر شورما لوگ خوش ہوتے تھے اور جدھ مین طرح طرح کے ہتھیار چلاتے تھے اور مارتے تھے اور پھر جدھ کے سامنے دھیرج دھر کر کھڑے رہتے تھے - جیسے سمیر پربت دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان اور اچل استھت ہی اُس سے بھی ادھک وہ دھیرج وان تھے - سنگرام مین جودھا لوگ ایسے پس جاتے تھے جیسے اوکھلی مین کوئی چیز کوٹی پیسی جاتی ہی پرنت پھر سنمکھ ہوکر بڑے ہاہاکار شبد کرتے تھے - ہاتھی سے ہاتھی آپس مین لڑتے تھے چنگھارتے تھے - ہے رامجی اسیطرح بہت سے جیو مرے - جو جو شورما مرتے تھے اُنکو بدیادھریان سورگ کو لیجاتی تھین - آپسمین بڑے جدھ ہوئے - تلوار والے سے تلوار والے ترشول والے سے ترشول والے لڑتے تھے جیسا جیسا ہتھیار جسکے پاس تھا ویسا ہی اُسکے ساتھ جدھ کرتے تھے اور جب ہتھیار نہ رہین

تب گھونسا مار مار کر جدھ کرین اِسی پرکار سے دسو دشا جدھ سے پورن ہوگئین۔

ستائیسوان سرگ دوند جدھ برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اِسطرح بڑا جدھ ہوا تو گنگا جی کی دھارا کے سمان شور بیر لوگون کے لہو کی بڑی بھاری دھارا بہ چلی۔ اور اُس دھارا مین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی سب بہے جاتے تھے اور سب سینا (فوج) ناش ہوتی جاتی تھی۔ ہے رامجی اُس سمے بڑا اُپدرو ہوا۔ راچھس پشاچ آدک تامسی جیو ماس کھاتے تھے اور لہو پیتے تھے اور بڑے پرسن ہوتے تھے جیسے مندراچل پربت سے چھیر سمدر بیاکل ہوا تھا تیسے ہی اُس جدھ سنگرام مین جودھا لوگ بیاکل ہوئے اور لہو کا سمدر بہ چلا اُسمین ہاتھی گھوڑے رتھ اور شور بیر لوگ لہرون کیطرح اُچھلتے ہوتے دیکھ پڑتے تھے۔ رتھ والون سے رتھ والے گھوڑے والون سے گھوڑے والے ہاتھی والون سے ہاتھی والے اور پیادے سے پیادے جدّھ کرتے تھے۔ ہے رامجی جیسے پرلے کال کی اگن مین جیو جلتے ہین تیسے ہی جو جو دھارن بھوم مین آوین سو ناش ہو جائین جیسے دیپک مین پتنگ پرویش کرتا ہی اور جیسے سمدر مین ندیان پرویش کرتی ہین تیسے ہی رن بھوم مین دسو دشا سے جودھا لوگ پرویش کرتے تھے کسی کا سر کٹ جاتا تھا اور دھڑ جدھ کرتا تھا کسی کا ہاتھ کٹ جاتا تھا کسی کے اوپر رتھ چلے جاتے تھے اور ہاتھی گھوڑے اُلٹ اُلٹ پڑتے تھے اور ناش ہو جاتے تھے ہے رام جی دونون راجاؤن کی سہایتا یعنی مدد کرنے کو پورب دشا۔ کاشی۔ مدراس۔ میلا۔ مالوہ۔ سکلا۔ کوٹا۔ کرات ملیچھ۔ پارسی کاشمیر۔ ترک پنجاب ہمالی پربت۔ سمیر پربت آدکے بہت سے راجا لوگ جنکے بڑے بڑے بازو بڑے بڑے بال بھیانک روپ تھے جدھ کے نمت آئے بڑی گردن والے ایک ٹانگ والے ایک آنکھ والے گھوڑی کے مکھ والے کتے کے مکھ والے اور سمیر پربت اور کیلاس پربت کے راجا اور جتنے راجا لوگ پرتھوی پر تھے سب ہی آئے۔ جیسے مہاپرلے کے سمدر اُچھلتے ہین اور سب دشا استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی سینا سے سب استھان بھر گئے اور دونون طرف سے جدھ کرنے لگے۔ چکر والے چکر والے سے اور تلوار۔ کلہاڑا۔ ترشول۔ چھری۔ کٹاری۔ برچھی۔ گدا بان آدک ہتھیارون سے آپسمین جدھ کرنے لگے ایک کہے کہ پہلے مین جاتا ہون دوسرا کہے کہ پہلے مین جاتا ہون۔ ہے رامجی اُس سمے ایسا جدھ ہونے لگا کہ کہنے مین نہین آتا دوڑ دوڑ کے جودھا لوگ رن مین جاوین اور مر مر جاوین۔ جیسے اگن مین گھی کی آہت جل جاتی ہی تیسے ہی جودھا لوگ رن مین مرتے تھے۔ ایسا جدھ ہوا کہ لہو کا سمدر بہ چلا اسمین ہاتھی گھوڑے رتھ آدمی تنکے کیطرح بہتے تھے اور سب پرتھوی لہو سے بھر گئی۔ جیسے آندھی سے پھل پھول اور برچھ گرتے ہین تیسے ہی پرتھوی پر کٹ کٹ شبد کر کے سر گرتے تھے ہے رامجی جو اُس کال مین جدھ ہوا وہ کہا نہین جاتا۔ ہزار مکھ والے شیش ناگ بھی اُس جدھ کے سب کرمون کو برنن نہ کر سکینگے تو پھر اور کون کہ سکتا ہی مین نے بھی اُسکو تھوڑا ہی سنایا ہی۔

اٹھائیسوان سرگ اسمرت آن بھو برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اِسطرح جدھ ہوا تب سورج اَسْت ہوا مانو سورج کی کرنین بھی ہتھیارون کے لگنے سے کٹ گئین۔ تب راجا بدورتھ نے منتری اور سیناپت کو بُلا کر کہا کہ ہے منتریو اب جدھ کو بند کرو کیونکہ

سورج اُست ہوا ہی اور جو دھا لوگ بھی جُدھ کرتے کرتے تھک گئے ہین رات کو سب آرام کرین دِن کو پھر جُدھ کرینگے
اِس سے اگیا پھیر و کہ اَب جُدھ شانت ہو - تب منتری نے دونون سینا کے بیچ مین اونچے پر چڑھ کر کپڑا گھمایا کہ اَب جُدھ
کرنا بند کرو دِن کو پھر جُدھ کرینگے تب دونون سینا نے جُدھ کرنا بند کر دیا اور اپنی اپنی فوج مین نوبت نقارے بجانے
لگے اور راجا بدورتھ بھی اپنے گھر مین آیا - جیسے سرد رت مین میگھون کے نہ ہونے سے آکاش نرمل ہو جاتا ہی تیسے
رن بھوم مین سنگرام شانت ہوا - رات کو راچھس پشاچ گیدڑ بھیڑیے اور ڈاکنی مانس کھانے اور لہو پینے لگے کتنے
سر اور بدن کٹ جانے پر بھی جیتے تھے اور پڑے ہائے ہائے کرتے تھے وہ نشاچرون کو دیکھکر ڈرتے تھے اور کتنے
لوگون نے بھائی اور منترون کو دیکھا - ہے رامجی تب راجا بدورتھ نے سونے کے مندر مین پھولون سمت چندرما کی
طرح شیتل اور سُندر سیجا پر سب پٹ بند کر کے آرام کیا اور منتریون کے ساتھ بچار کیا کہ پراتھ کال اُٹھکر ایسا
کرینگے ایسا بچار کر کے راجا سویا پر ایک ہی گھڑی بھر تک سویا اور پھر چنتا سے جگ اُٹھا - اِدھر اِن دونون دیبیون نے
آکاش سے اُتر کر جیسے سندھیا سمے کمل کے منھ بند ہو جاتے ہین اور اُن مین پون پرویش کر جاتا ہی تیسے ہی مندرون
مین بہت باریک راستہ سے پرویش کیا - اِتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون شریر کے پرمان کے چھید
مین دیبیون نے کیسے پرویش کیا وہ تو کمل کے تنت اور بال کی نوک سے سوائے باریک ہوتے ہین - بسشٹھ جی بولے
کہ ہے رامجی بھرم سے جو آدھ بھوتک شریر ہوا ہی اُس آدھ بھوتک شریر سے آپ سے باریک چھید مین کوئی نہین پرویش
کر سکتا ہی پرنت من رُوپی شریر کو کوئی نہین روک سکتا ہی - ہے رامجی دیبی اور لیلا کا انت باہک شریر تھا اُس سے
سوکشم پرمان کے بارگ سے اُنکو پرویش کرنے مین کچھ پرشرم نہ ہوا جو اُنکا شریر آدھ بھوتک ہوتا تو جتن بھی ہوتا جہان
آدھ بھوتک نہ ہو وہان جتن شُنکا کیسے ہو - ہے رامجی اور بھی سب شریر چیت رُوپی ہین پر جیسا نشچے اُن بھوسمیت مین ہوتا
ہی تیسے ہی سِدھتا ہوتی ہی اور طرح نہین ہوتی - جسکے نشچے مین نے یہ شریر آدک آکاش رُوپ ہین اُسکو آدھ بھوتک ہونے کا
اَن بھو نہین ہوتا اور جسکے نشچے مین آدھ بھوتک ہونا ڈرڑھ ہو رہا ہی اُسکو انت باہک ہونے کا اَن بھو نہین ہوتا جیسے
پُرش کو بوبر بارودھ کا اَن بھو نہین اُسکو اتر ارودھ مین گمن نہین ہوتا - جیسے بایو کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا ترچھا اسپرش ہوتا
ہی اگن کا چلنا نیچے کو نہین ہوتا اور پانی کا چلنا اوپر کو نہین ہوتا - جیسے اِدھ چِتین سمبت مین پربرت ہوئی ہی تیسے
ہی اَب تک استھت ہی اِس سے جسکو انت باہک شکتت اُدی ہوئی ہی اُسکو آدھ بھوتکتا نہین رہتی اور جسکو آدھ بھوتکتا
ڈرڑھ ہوئی ہی اُسکو انت باہک شکتت اُدی نہین ہوتی - ہے رامجی جو پُرش چھایا مین بیٹھا ہو اُسکو دھوپ کا اَن بھو نہین
ہوتا اور جو دھوپ مین بیٹھا ہو اُسکو چھایا کا اَن بھو نہین ہوتا - اَن بھو اُسی کو ہوتا ہی جسکا چِت ڈرڑھ ہوتا ہی اور
طرح سے کسی کو کبھی نہین ہوتا - ہے رامجی جیسا پرانی چت سمبت مین ہوتا ہی تو جب تک اور پرست نہین ہوتی تب
تک تیسے ہی سِدھتا ہوتی ہی - جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی اور آدمی ڈر سے کانپنے لگتا ہی -
سو کانپنا بھی تب ہی تک ہی جب سانپ کا اَن بھو نہین مٹتا جب رسّی کا اَن بھو اُدی ہوتا ہی تب سانپ کا
بھرم جاتا رہتا ہی تیسے ہی جیسا اَنبھو چِت سمبت مین ڈرڑھ ہوتا ہی اُسیکا اَن بھو ہوتا ہی -

یہ بات بالک بھی جانتا ہی کہ جیسی چت کی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی روپ بھاستا ہی نشچے اور انجھو اور طرح ہو
ایسا کبھی نہین ہوتا۔ ہے راجی جنکو یہ اکار سوپن سنکلپ پری کی طرح ہوئے ہین سو آکاش روپ ہین جنکو ایسا نشچے
ہوا انکو کوئی روک نہین سکتا۔ اورون کا بھی چت آتر شریر ہی پر جیسا جیسا سمبیدن دڑھ ہوا ہی تیسا ہی تیسا
آپکو جانتا ہی ہے راجی آدمین سب کچھ آتما سے سوابھاوک اپجا ہی سوا کارن روپ ہی اور پیچھے سے پرمادسے
دویت کارج بکارن روپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ ہے راجی اکاش تین ہین ایک چدا کاش دوسرا چتا کاش تیسرا بھوتا کاش
ان مین واستو (یعنی اصلی) ایک چدا کاش ہی اور بھاوناکر کے الگ الگ سمجھے گئے ہین۔ آدشدھ اچیت چنماتر چدا کاش
مین جو سمبیدن پھرا ہی اسکا نام چتا کاش ہی اور اسی مین یہ سمپورن جگت ہوا ہی۔ ہے راجی چیت روپی سٹر پر سرب
گت ہوکر استھت ہوا ہی جیسا جیسا اسمین اسپند ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہوکر بھاستا ہی جتنے کچھ پدارتھ ہین ان سب مین بیاپ
رہا ہی۔ ترسرین (ذرہ) کے بھیتر بھی بہت باریک سا موجود ہی اور اکاش کے بھیتر بھی بیاپ رہا ہی۔ پتے پھل اسی سے ہوتے
ہین پانی مین لہر ہوکر استھت ہوا ہی پربت کے بھیتر بھی یہی پھرتا ہی میگھ ہوکر یہی برستا ہی اور پانی سے برف بھی یہ چیت
ہی ہوتا ہی اننت اکاش پرمان روپ بھیتر باہر سب جگت مین یہی ہی جتنا جگت ہی وہ چیت روپ ہی ہی اور وہ استو مین
آتما سے اننیہ (ایک) روپ ہی جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور چت مین کچھ بھید نہین جس پرش کو ایسے
اکھنڈت آتما کا گیان بھو ہوا ہی اور جسکا پیدایش کے شروع مین چت ہی شریر ہی آدھ بھوتکتا کو نہین پراپت ہوا ہی وہ مہا
اکاش روپ ہی اسکو پورب کا سو بھاؤ یاد رہا ہی اس کارن اسکا اننت باہک شریر ہی۔ ہے راجی جس پرش کو اننت باہکتا
مین اہنگ پرتی ہوا ہی اسکو جگت سب سنکلپ ماتر بھاستا ہی وہ جہان جانے کی اچھا کرتا ہی وہان چلا جاتا ہی اور اسکو
کوئی ابرن (پردہ) روک نہین سکتا اور جسکو آدھ بھوتکتا مین نشچے ہی اسکو اننت باہک شکت نہین ہوتی۔ ہے رام جی
سب ہی اننت باہک روپ ہین اور بھرم سے ان ہوتا آدھ بھوتک دیکھتے ہین۔ جیسے سوکھی زمین مین پانی دیکھ پڑتا ہی
اور جیسے سپنے مین بانجھ کے پتر کا ہونا جان پڑتا ہی تیسے ہی آدھ بھوتک جگت بھاستا ہی۔ جیسے پانی سردی سے برف
ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو پرمادسے اننت باہک سے آدھ بھوتک شریر ہوتا ہی۔ اتنا سنکر شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے
بھگون چت مین گیا ہی کیسے ہوتا ہی اور کیسے نہین ہوتا۔ یہ جگت سے چت روپ ہی اور چھن مین اور طرح کیسے ہو جاتا
ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی ایک ایک جیو کے پیچھے چت ہوتا ہی جیسا جیسا چت ہی تیسی ہی تیسی شکت ہی چت مین جگت
بھرم ہوتا ہی چھن مین کلپ اور سب جگت ادی ہو آتا ہی اور چھن مین سب ناش ہو جاتا ہی کسیکو پلک مارنے (لمحہ) مین
کلپ ہوتا ہی اور کسی کو سلسلہ سے جان پڑتا ہی سو من لگا کر سنیئے۔ ہے راجی جب مرنے کی مورچھا ہوتی ہی تب اس
مہاپرلے روپ مرت مورچھا کے بعد طرح طرح کا جگت پھر آتا ہی جیسے سپنے مین سرشٹ پھر آتی ہی اور جیسے سنکلپ کا نگر
بھاستا ہی تیسے ہی مرنے کی مورچھا کے بعد سرشٹ بھاستی ہی۔ جیسے مہاپرلے کے بعد آدبراٹ روپ برہما جی ہوتے ہین تیسے
ہی مرنے کے بعد اسکو انبھو ہوتا ہی یہ بھی براٹ ہوتا ہی کیونکہ اسکا من روپی شریر ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے
ناتھ مرنے کے بعد جو سرشٹ ہوتی ہی وہ سمرت سے ہوتی ہی بغیر سمرت کے نہین ہوتی اسلیے مرنے کے بعد جو

سرشٹ ہوئی تو سکارن رُوپ ہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب مہاپرلی ہوتا ہی تب ہرہرادک سب ہی بدیہہ
مکت ہوتے ہین پھر اسمرت کا ہونا کیسے ہوسکتا ہی۔ جیسے آدیکر ہوگیان آتما ہین جب بدیہہ مکت ہوتے ہین تب
اسمرت کیسے ہوسکتی ہی ایسے جو جیو ہین انکا جنم مرن اسمرت کے کارن سے ہوتا ہی کیونکہ موکش نہین ہوتی موکش کا اُنکو
ابھاؤ ہی۔ ہے رامجی جب جیو مرتے ہین تو اُنکو مورچھا ہوتی ہی پر کیولیہ بھاؤ مین استہت نہین ہوتے۔ مورچھا سے
انکا سمبت آکاش روپ ہوتا ہی تس سے پھر چیت سمبیدن پھٹ آتا ہی تب اُنکو سلسلہ سے جگت پھر آتا ہی جب
بودہ ہوتا ہی تب نناترا اور کال کرما بھاؤ ابھاؤ استھاور جنگم جگت سب آکاش رُوپ ہو جاتا ہی جبکا سمبیدن
ہردی کیطرف اوڑتا ہی اُنکے مرت مورچھا کے بعد اگیان سمبیدن پھر آتا ہی اُس سے اُنکو شریر اور اندریان بھاس آتی
ہین۔ وہ اُنت بالک شریر ہی پر بہت بہت دن گذر جانے سے اودھ بھوتک ہوکر بھاستا ہی تب دیش کال کریا اودھا
اودھیہ اُدی ہوکر استہت ہوتے ہین۔ جیسے بایو اسپند اور نہ اسپند روپ ہی پر جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستا
ہی اور اسپند نہ ہونے پر نہین بھاستا ویسے ہی سمبیدن سے جگت بھاستا ہی تب جانتا ہی کہ مین یہان اُپجا ہون
جیسے سپنے مین استری کا اُسپرس ہونا بھاستا ہی پر وہ متھیا ہی تیسے ہی بھرم سے جو آپ کو اُپجا دیکھتا ہی وہ بھی
متھیا ہی۔ ہے رامجی جہان یہ جیو مرتا ہی وہین جگت بھرم دیکھتا ہی واستو مین جیو بھی آکاش رُوپ ہی اور جگت بھی
آکاش روپ ہی اگیان سے جیو اپنے کو اُپجا مانتا ہی اور طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہی کہ یہ نگر ہی یہ پربت یہ سورج اور
چندرما ہین یہ تارے ہین۔ اور تُرہا پا اور جنم مرن اودھ بیادھ سنکلپ سے بیاکل ہوتا ہی۔ وہ بھاؤ ابھاؤ بھی استھول
سوکشم چر اچر پرتھوی ندیان پربت بھوت بھوشیہ برتمان چھوٹی اچھی اور بھوم کو دیکھتا ہی اور سمجھتا ہی کہ مین اُپجا
ہون مین فلانے کا بیٹا ہون یہ میرا کُل ہی یہ ماتا ہی یہ میرے بھائی بند ہین اپنا دشمن مجکو ملا ہی اسیطرح بہت سے
باسنا روپی جال مین پھنسکر دُکھی ہوتا ہی۔ اور کہتا ہی کہ یہ مشکرت ہی اور یہ دیہا کرت ہی پہلے مین بالک تھا اب میری
یہ اوستھا ہوئی اور یہ میرا برن ہی اسیطرح بہت سی جگت کلپنا ہر ایک جیو کو اُدے ہوتی ہی ہے رامجی سنسار روپی
ایک برچھ اُگا ہی چیت روپی اُسکا بیج ہی تارے اُسکے پھول ہین اور چنچل میگھ اُسکے پتے ہین جنگم جیو ارتھات منکھ
دیوتا دیت آدک پنچھی اُسپر بیٹھے ہین اور رات اُسکے اوپر دھول ہی سمیر اسکا تالاب ہی پربت اُسمین پھل ہین
ہین اور انھو روپ انکر ہین۔ جہان جیو مرتا ہی تہان ہی چھن بھر مین یہ سب دیکھتا ہی۔ اسیطرح ایک ایک جیو کو کتنے
ہی جگت بھاستے ہین۔ ہے رامجی کتنے کرور برہما بشن رودر اندر پون اور سورج آدک ہوئے ہین جہان ایک سرشٹ ہی
وہان ہی یہ سب ہوتے ہین۔ اس سے چدآکاش مین بے گنتی سرشٹ ہین جیو بھی سب بے گنتی ہوتے ہین جو چدآکاش
ہی سرشٹ کا اُنت نہین تو پربرہم مین اُنت کہانسے آوے۔ واستو مین ہی نہین۔ جیسے پہاڑ کی دیوار مین کاریگر
پتلیان خیال کرے تو پتلیان ہین نہین تیسے ہی جگت چدآکاش مین نہین ہی کیول من کے مان لینے سے ہی ہے
رامجی من اور اُسمرن بھی چدآکاش روپ ہی اور چدآکاش مین من اور اُسمرن ہی۔ جیسے لہر بھی جل رُوپ ہی اور جل
ہی مین ہوتی ہی جل سے باہر لہر کا ہونا کچھ چیز نہین ہی تیسے ہی من اور اُسمرن بھی چدآکاش رُوپ جانو۔

ہے رامجی جگت کچھ دوسری چیز نہین ہی دیکھنے والا ہی جگت کیطرح ہوکر بھاستا ہی جیسے مَن کا آکاش طرح طرح کا ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی چد اکاش کا پرکاش طرح طرح سے جگت ہوکر بھاستا ہی یہ جگت سب چد اکاش رُوپ ہی ہمکو تو ایسا ہی بھاستا ہی پرنتُو ارتھاکار رُوپ بھاستا ہی اسی کارن کہا ہی کہ لیلا اور سرسوتی آکاش رُوپ سرگیہ نرمل سروپ اور نراکار تھین وہی جہان چاہتی تھین وہان چلی جاتی تھین جیسی اچھّا کرتی تھین تیسی سِدھ ہوتی تھی کیونکہ جبکو چد اکاش کا اَن بھو ہوا ہی اُسکو کوئی روک نہین سکتا ہی سب روپ ہوکر جو استِھت ہوا ہی اُسکو گھر مین جانا کون اشچرج ہی وہ تو اَنت باہک رُوپ ہی جہان چاہے چلا جاے۔

اُنتیسوان سرگ بھرم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دونون دیبیان جنکی کانت چندرما کے سمان تھی راجا کے اَنتہ پُر مین سنکلپ سے پرویش کر کے سنگھاسن پر جا بیٹھین تو بڑا پرکاش اَنتہ پُر مین ہوا اور شیتلتا سے بیادھ تاپ شانت ہوئی جیسے نندن بن ہوتا ہی تیسے ہی اَنتہ پُر ہوگیا اور جیسے پراتہ کال مین سورج کا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی دیبیون کے پرکاش سے اَنتہ پُر بھر گیا۔ مانو دیبیون کے پرکاش سے راجا پر امرت کی برکھا ہوئی۔ تب راجا نے دیکھا کہ مانو سُمیر پربت کے اوپر سے دو چندرما اُدے ہوئے ہین ایسا دیکھ کر وہ اشچرج مین ہوا اور سمجھا کہ یہ دیبیان ہین اسلیے جیسے شیش ناگ کی سیجیا سے بشن بھگوان اُٹھتے ہین تیسے ہی اُسنے اٹھکر اور کپڑے ایکطرف کر کے ہاتھون مین پھول لیکر اور ہاتھ جوڑ کر دیبیون کے چرنون پر چڑھائے اور ماتھا ٹیک کر پدم آسن باندھکر زمین پر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ ہے دیبیو آپ کی جے ہو تم جنم دُکھ تاپ کی شانت کرنے والی چندرما ہو اور اُنکے سورج ہو ارتھات پُورب کے سورج کے پرکاش سے باہر کا اندھکار دور ہوتا ہی اور تمھارے پرکاش سے ہردے کا اگیان روپی اندھکار دُور ہوتا ہی اِس سے تم اُنکے سورج ہو۔ اِسکے بعد دیبی نے منتری جو راجا کے پاس ندی کے کنارے کے پھاون کے بچھونے سمان سویا تھا جنم اور کل کے کھانے کے نمت سنکلپ سے جگایا اور منتری اُٹھکر پھلون سے دیبیون کی پوجا کر کے راجا کے پاس جاکر بیٹھ گیا۔ تب سرسوتی کہنے لگی کہ ہے راجن تو کون ہی کسکا پُتر ہی اور کب تو نے جنم لیا ہی۔ ہے رامجی جب اِس طرح دیبی نے پوچھا تب منتری جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ ہے دیبی تمھاری کرپا سے راجہ کا جنم اور کل مین کہتا ہون کہ اِچھواک کے کل مین ایک راجا ہوا تھا جسکے کمل ایسے نیتر تھے اور وہ چھمی وان تھا اُسکا نام کندرتھ تھا اُسکا پُتر بھدرتھ ہوا بھدرتھ کے سندھ رتھ ہوا۔ اُسکا پُتر مہارتھ ہوا۔ مہارتھ کا پُتر بشن رتھ ہوا۔ اُسکا پُتر کلار تھ ہوا۔ کلارتھ کا پُتر سیر تھ ہوا سیرتھ کا پُتر بنبھ رتھ ہوا اور اُس بنبھ رتھ کے بڑے پُن کر کے یہ بدورتھ پُتر ہوا۔ جیسے چھیر سمندر سے چندرما نکلا ہی تیسے ہی سُمترا ماتا سے یہ اُپجا ہی۔ جیسے گوری جی سے سوام کارتک پیدا ہوئے ہین تیسے ہی یہ سُمترا سے پیدا ہوئے ہین۔ ہے دیبی اِس طرح تو ہمارے راجا کا جنم ہوا ہی۔ جب یہ دس برس کا ہوا تو پتا اِسکو راج دے کر آپ بن کو چلا گیا اور اُس دن سے اُسنے دھرم کے ساتھ پرتھوی کا پالن کیا اور بڑے پُن کیے ہین اُنھین پُنون کے پھل سے تمھارا درشن اب اسکو ہوا ہی۔ ہے دیبی جو تمھارے درشن کے نمت بہت برسون تک

تپ کرتے ہین اُنکو بھی تمھارا درشن ہونا کٹھن ہی اس سے اسکے بڑے پُن ہین کہ تمھارا درشن پایا۔ ہے رامجی جب اسطرح کہکر منتری چپ ہوا تب دیبی جی نے کرپا کرکے راجا بدورتھ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہے راجا تم اپنے پورب جنم کو بیبیک کی درشٹ سے دیکھو کہ تم کون ہو۔ دیبی جی کے ہاتھ رکھنے سے راجا کے ہردی کا اگیان روپی اندھ کار مٹ گیا ہردی پرسن ہوا اور دیبی جی کے پرساد سے راجہ کو اگلے جنم کی یاد ہو آئی۔ لیلا اور پدم کا سب حال یاد کرکے کہنے لگا کہ ہے دیبی بڑا اچرج ہی کہ یہ جگت من سے رچا ہی۔ یہ مین نے تمھاری پرشاد سے جانا کہ مین راجا پدم تھا اور لیلا میری استری تھی مجکو مرے ہوئے ایک دن ایسے مین بھاسا ہی اور یہان مین سو برس کا ہوا ہون سو اب تک بھرم سے مین نے نہین جانا اب پرتچھ جانتا ہون۔ ستو برس مین جو بہت سے کام مین نے کیے ہین وہ سب مجکو یاد آتے ہین اور اپنے پرتپامہ (دادا) اور اپنی بال اوستھا اور جوانی اور متر اور بھائی بند بھی یاد آتے ہین یہ بڑا اچرج ہوا سرسوتی بولی کہ ہے راجن جب جیو مرتے ہین تو اُنکو بڑی مُورچھا ہوتی ہی اُس مورچھا کے بعد اور اور لوگ بھاس آتے ہین اور ایک مہورت مین برسون کا انبھو ہوتا ہی جیسے سپنے مین ایک مہورت مین بہت برسون کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی تجکو مرنے کی مُورچھا کے بعد یہ لوک بھرم بھاستا ہی۔ ہے راجن جہان تم پدم راجا تھے اُس گھر مین مرے ہوئے تمکو ایک گھڑی گذری ہی اور یہان تمکو بہت برسون کا انبھو ہوا ہی اس سے پچھلا جو حال ہی وہ سنو۔ ہے راجن پہاڑ کے اوپر ایک گانون تھا اُسمین ایک بششٹھ براہمن رہتا تھا اور ارندھتی اُسکی استری تھی۔ وہ دونون مندر مین رہتے تھے جب وہ مر اتب اُسکی ارندھتی نے مجھ سے بر دان لیا کہ جب میرا پت مرے تب اسکا جیو اسی منڈپ اکاش مین رہے۔ جب وہ مرا تب اُسکی پرنیتک اسی مندر مین رہی پر اُسکے سمبت مین راجا کی ڈرھ باسنا تھی اس سے اُس منڈپ اکاش مین اُسکو پدم راجا سرشٹ پھر آئی اور ارندھتی اُسکی استری لیلا نام ہوکر اُسکو ملی۔ راجا پدم کا منڈپ اُس براہمن کے منڈپ آکاش مین استھت ہوا اور پھر اُس منڈپ مین جب تو راجا پدم ہوکر مرا تب تیرے سمبت مین طرح طرح کے آرمبھ سہت یہ جگت پھر آیا۔ ہے راجن یہ تیرا جگت راجا پدم کے ہردی مین پھر آیا ہی اور راجا پدم کے منڈپ اکاش مین استھت ہی۔ اور راجا پدم کا جگت اُس بششٹھ براہمن کے منڈپ اکاش مین استھت ہی اور وہی بششٹھ براہمن تم راجا بدورتھ ہوئے ہو ہے راجن یہ سب جگت پرتبھا ماتر ہی اور من کی کلپنا سے بھاستا ہی اپجا کچھ نہین۔ اتنا سُنکر بدورتھ بولا کہ بڑا اچرج ہی کہ جیسے میرا یہ جنم بھرم رُوپ ہوا تیسے ہی اچھواک کا کُل اور میرے ماتا پتا سب بھرم رُوپ ہوئے ہین۔ تس مین جنم لیکر بالک ہوا اور جب دس برس کا ہوا تب میرے پتا نے مجکو راج دے کر آپ بن باس لیا پھر مین نے دگبجے کرکے پرجا کی پالنا کی اور ستو برس کا مجکو انبھو ہوتا ہی پھر مجکو ورن اوستھا جُدھ کی اچھا ہوئی اور جُدھ کرکے مین گھر مین رات کو آیا تب تم دونون دیبیان میرے گھر مین آئین اور مین نے تمھاری پوجا کی تب تم مین سے ایک دیبی نے کرپا کرکے میرے ماتھے پر ہاتھ رکھا اُسی سے مجکو گیان کا پرکاش ہوا ہی جیسے سورج کے پرکاش سے کمل پھولتا ہی تیسے ہی میرا ہردی دیبی کے پرکاش سے کھل رہا ہی انکی کرپا سے مین کرت کرتیہ ہوا اور آپ میرا سب سنتاپ دور ہوا اور بزبان سمتا سکھ اور نرمل پد کو مین نے پایا۔ سرسوتی بولی کہ ہے راجن جو کچھ تجکو بھاستا ہی

وہ بھرم ماتر ہی اور طرح طرح کے بیوہار اور لوکانتر بھی بھرم ماتر ہین کیونکہ وہان تجکو مرے ہوئے ابھی ایک ہی گھڑی
گذری ہی اور اسی بیچ مین منڈپ آکاش مین تجکو یہ جگت بھاسا۔ پدم راجا کی وہ سرشٹ براہمن کے منڈپ مین استھت ہی
اور یہان تجکو ندیان پربت سمدر پرتھوی آدک سب جگت بھاس آئے ہین۔ ہے راجن مرت مورچھا کے بعد کبھی وہ جگت
بھاستا ہی کبھی اور طرح کا بھاستا ہی اور کبھی پورب اپورب بھی بھاستا ہی یہ کیول من کی کلپنا ہی اصل مین است روپ
ہی اور اگیان سے ست کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے ایک گھڑی سوکر سپنے مین بہت برسون کا بھرم دیکھتا ہی تیسے
ہی جگت کا انبھو ہوتا ہی۔ جیسے سنکلپ پر مین اپنا جینا مرنا اور گندھرپ نگر بھرم ماتر ہوتا ہی اور جیسے ناؤ مین بیٹھے
ہوئے منکھ کو کنارے کے برچھ چلتے ہوئے بھاستے ہین اور گھومنے سے پربت پرتھوی اور مندر آدسب گھومتے
ہوئے بھاستے ہین اور سپنے مین اپنا سر کٹا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے راجن اگیان
سے تجکو متھیا کلپنا ہوئی ہی واستو مین نہ تو مرا ہی اور نہ تو نے جنم لیا ہی تیرا اپنا آپ جو شدھ گیان شانت روپ
آتم پد ہی اسی مین استھت ہی طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی اور سمیک گیان سے سب آتم ستا بھاستی ہی۔
آتم ستا ہی جگت کی طرح بھاستی ہی۔ جیسے بڑی من کی کرچ طرح طرح کی ہو کر بھاستی ہی سو وہ من سے الگ نہین تیسے
ہی آتم ستا کا کنچن آکاش روپ جگت بھاستا ہی۔ پہاڑ اور گاؤن اور کنچن روپ ہو کر جتنا جگت بستار تمکو بھاستا ہی
وہ لیلا اور پدم راجا کے منڈپ آکاش مین استھت ہی اور لیلا اور پدم راجا کی راجدھانی اس بششٹھ براہمن کے
منڈپ اکاش مین استھت ہی۔ ہے راجن یہ جگت بششٹھ براہمن کے ہردے منڈپ آکاش مین پھرتا ہی وہ منڈپاکاش
جو اکاش مین استھت ہی اسمین نہ پرتھوی ہی نہ پربت ہین نہ میگھ ہین نہ سمدر ہین اور نہ مکت چاہنے والا ہی کیول
شون ہی شون استھت ہی اور نہ کوئی جگت ہی نہ دیکھنے والا ہی یہ سب بھرم ماتر ہی۔ ہے راجن یہ سب تیرے اسن
منڈپاکاش مین پھرتے ہین۔ بدورتھ بولے کہ ہے دیبی جو ایسا ہی ہی تو یہ میرے سب نوکر چاکر بھی اپنے آتم مین ست ہین
یا است ہین یہ بھی کرپا کر کے کہیے۔ دیبی بولی کہ ہے راجن بدت بید جو پرش ہی وہ شدھ بودھ روپ ہی اسکو جگت کچھ
بھی ست روپ نہین بھاستا سب چداکاش روپ ہی بھاستا ہی۔ جیسے بھرم مٹ جانے پر رسی مین سانپ نہین بھاستا
تیسے ہی جن پرشون کو آتم گیان ہوا ہی اور جنکا جگت بھرم مٹ گیا ہی انکو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سورج کی
دھوپ کی چمک مین جل کو است جاننے تو جل ستا نہین بھاستی تیسے ہی جنکو آتم گیان ہوا ہی اور جگت کو است جانتے
ہین انکو ست نہین بھاستا۔ ہے راجن جیسے کوئی سپنے مین بھرم سے اپنا سر کٹ گیا دیکھے اور جاگنے پر سر کا
کٹا ہوا ہونا نہین دیکھتا تیسے ہی گیانوان کو جگت ست نہین بھاستا۔ جیسے سپنے مین مرنا بھرم سے دیکھتا ہی
تیسے ہی اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ نہین شدھ بودھ مین جگت بھرم بھاستا ہی۔ جیسے
شردرت مین بادل کے نہ ہونے سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی شدھ بدھ والون کو مین اور تو آدک بربھل شبد کا
ابھاؤ ہوتا ہی۔ ہے راجن تم اور تمھارے نوکر چاکر آدک جو یہ سرشٹ ہی وہ سب آتما مین پھرے ہین واستو مین کچھ
نہین ہوا کیول آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور بھرم سے اور کچھ بھاستا ہی پر شدھ گیان گھن روپ ہی اسکا

اُسکا شیش (باقی) رہتا ہی اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پر کاردیبی جی اور بدورتھ کا سمباد بشسٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج اَست ہو کر سایئکال کا سمی ہوا اور سب سبھا والے آپسمین نمسکار کر کے اَشنان کرنے کو گئے جب رات گذر گئی تب سورج نکلتے ہی سب آکر اپنے اپنے آستھان پر بیٹھے۔

تیسوان سرگ سوپن پرش ستابرنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جو پُرش ابودھ ہین ارتھات پَرم پد کو نہین پہونچے ہین اُنکو جگت بجر سار کی طرح ڈرھ ہی۔ جیسے ابودھ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو اَست رُوپ جگت ست ہو کر بھاستا ہی اور جیسے مراستھل مین ہرن کو است رُوپ جل آبھاس ست ہو کر بھاستا ہی۔ سپنے مین کریا ارتھ بھرم کر کے بھاستی ہی جبکو سُبرن بُدھ نہین ہوتی اُسکو بھوگھن بُدھ ست بھاستی ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین موتیون کی مالا بھاستی ہین تیسے اسمیک درشی کو است رُوپ جگت ست بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت بہت دنون تک کا سپنا ہی آہنگ بھاؤ کے ڈرھ ہونے سے جاگرت رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور واستو مین کچھ اُپجا نہین پَرم چدا کاش سربدا شانت اور اچیت چنماتر روپ سرب شکست سرب آتما ہی ہی۔ جہان جیسا اسپند پھرتا ہی ویسا ہی جگت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی وہ سوپن بھرم چداکاش مین اسھتت ہی اس چداکاش مین ایک سوپن پر پھرتا ہی اور وہی دیکھنے والا ہو کر جگت کو دیکھتا ہی وہ دیکھنے والا اور جگت دونون چیتن سمبت مین ابھاس رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی ابھاس روپ ہی۔ ہے رامجی پیدایش کی ابتدا جو شدھ آتم ستا تھی اُسمین آدسمبید اسپند ہوا ہی وہ برہما جی ہین اور اُنھین کے سنکلپ ہین یہ سب جگت ہی یہ سب جگت سپنے کی طرح ہی اس سپنے کو تمنے سچا سمجھ رکھا ہی جیسے تم ہو تیسے ہی اور بھی ہین۔ جیسے سپنے مین سپنا دیکھنے والے کو اور سپنا ہو اور جیسے سپنے کا نگر واستو مین ست نہین ہوتا تیسے ہی یہ جگت بھی درشٹ آتا ہی بھرم ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین اَست ہی ست ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی یہ مین اور تو آدک بھاستے ہین اور جیسے سپنے مین سب کرم ہوتے ہین تیسے ہی یہ بھی جانو۔ اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ سپنے سے جب منکھ جاگتا ہی تب سپنے کی چیزین اسکو اَست روپ ہو کر بھاستی ہین پر یہ تو جیون کی تیون رہتی ہین اور جب دیکھیے تب سب چیزین ویسی ہین پھر آپ جاگرت اور سوپن کو کیسے برابر کہتے ہین بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسا سوپن ہی ویسا ہی جاگرت اور سوپن اور جاگرت مین کچھ بھید نہین۔ سوپن کو بھی است تب جانتا ہی جب جاگتا ہی جب تک جاگتا نہین تب تک است نہین جانتا تیسے ہی منکھ بھی جب تک آتم پد مین نہین جاگتا تب تک اُسکو اَست نہین بھاستا اور جب آتم پد مین جاگتا ہی تب یہ جگت بھی است روپ بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جگت اَست رُوپ ہی اور بھرم سے ست کیطرح بھاستا ہی جیسے سپنے کی استری اَست روپ ہوتی ہی اور اُسکو پُرش ست رُوپ جانتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی اَست روپ ہی پر نت ست ہو کر دکھائی دیتا ہی۔ کیول آبھاس رُوپ جگت ہی اور آتم ستا سب کہین سدا ادویت رُوپ ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر دکھ پڑتا ہی۔ جیسے ڈبے مین بہت سے رتن ہوتے ہین اُن مین سے جسکو چاہتا ہی تِسکو

لیتا ہی تیسے ہی سرب گت چداکاش ہی جہان جیسا خیال کرتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی اَب پہلی کتھا سنو۔ کہ جب دیبی جی نے بدورتھ پرامرت کے سمان گیان بچنون کی برکھا کی تب اسکے ہردے مین ببیک روپ سندر آنکر پیدا ہوا تب سرسوتی نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ مجکو تمسے کہنا تھا وہ مین کہہ چکی۔ اب تم رَن سنگرام مین مروگے یہ مینَ جانتی ہون۔ اَب مینَ جاتی ہون لیلا آد کو دکھانے کے لیے مین آئی تھی سو سب دکھا چکی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِس طرح مدھُر بانی سے سرسوتی نے کہا تب بُدھمان راجا بدورتھ بولا کہ ہے دیبی بڑون کا درشن نِشپھل نہین ہوتا وہ تو مہا پھل کا دینے والا ہی۔ ہے دیبی جو کوئی میرے پاس کچھ کامنا لیکر آتا ہی اسکو مینَ نراس کر کے نہین جانے دیتا اُسکی کامنا سب پوری کر دیتا ہون تم تو ساکشات ایشری ہو اسیلیے مجکو یہ بردان دو کہ دیہہ کو تیاگ کر مینَ لوکانتر مین راجا پدم کی نعش مین سما جاؤن اور میرے منتری اور لیلا بھی میرے ساتھ ہون۔ ہے دیبی جو بھگت شرن مین آتا ہی اسکو بڑے لوگ تیاگ نہین کرتے بلکہ اُسکے سب کام پورے کر دیتے ہین۔ سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا۔ تو پدم راجا کے شریر مین سما جائیگا اور بودھہ (گیان) سہت بے کھٹکے راج کریگا۔ ہماری آرادھنا کسی کو برتھا نہین ہوتی جیسی کامنا کر کے ہمکو سیوتا ہی ویسا ہی پھل پاتا ہی۔

اکتیسوان سرگ اگن داہ برنن

سرسوتی جی نے کہا کہ ہے راجن اَب تم رَن مین مر کر پہلے کے راجا پدم کے شریر مین جاؤگے اور وہان تمھاری استری اور منتری بھی تمکو ملینگے۔ ہے راجن تم ایسے چلے جاؤگے جیسے ہوا چلی جاتی ہی۔ جیسے گھوڑا اور گدہا۔ ہرن اور اونٹ ہاتھی کا سنگ نہین کرتے تیسے ہی تمھارا ہمارا کیا سنگ ہی اِس سے اَب مین جاتی ہون۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِسطرح دیبی جی نے کہا تب ایک پُرش نے آکر کہا کہ ہے راجن جیسے پرلی کال مین مندراچل پربت اور استاچل پربت آدک سب پہاڑ ہوا سے اُڑتے ہین تیسے ہی دشمن لوگ چلے آتے ہین اور چکر گدا آدک ہتھیارونکی برکھا کرتے ہین جیسے مہا پرلی مین سب استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی فوج سے سب اُستھان بھر گئے ہین اور اُنھون نے آگ بھی لگا دی ہی اُس سے استھان جلنے لگے ہین وہ گرجتے ہین اور ندی کی دھارا کی طرح بان چلے آتے ہین آگ ایسی لگی ہی کہ جیسے مہا پرلی مین بڑوا اگن سمدر کو سکھائے لیتی ہی۔ تب دونون دیبیان اور راجا اور منتری اونچے پر چڑھ کر جھروکھون مین بیٹھکر کیا دیکھنے لگے کہ جیسے پرلی کال مین میگھ چلے آتے ہین تیسے ہی فوج چلی آتی ہی اور جیسے پرلی کی اگن سے سب دشا بھر جاتی ہین تیسے ہی آگ کی لپٹ سے سب دشا بھر گئی ہین اور اُس سے ایسی چنگاریان اُڑتی ہین کہ مانو تارے گرتے ہین اور اُنگارون کی برکھا ہوتی ہی اُس سے جیو جلتے ہین سُندر سُندر استریان جو طرح طرح کے گہنے پہنے ہوئے تھین وہ بھوس کی آگ مین جلی جاتی ہین اور بہتون کی دیہہ اور کپڑے بھی جلے جاتے ہین سب ہاے ہاے کرتے ہین اور جلتے جلتے بھائیون اور پترون اور استریونکو ڈھونڈھتے ہین۔ ہے رامجی یہ اشچرج دیکھو کہ ایسے اَسنیہہ سے جیو باندھے ہوئے ہین کہ مرتے مرتے بھی اَسنیہہ کو نہین چھوڑ سکتے پرنت سینا کے لوگ دوسرے لوگونکو مار کر استریون کو لیجاتے تھے۔ ہے رامجی اُس سمے رَن بھوم مین چارون طرف شبد چھا گیا۔

کوئی کہتا تھا کہ ہائے پتا کوئی کہتا تھا ہائے ماتا ہائے بھائی ہائے پُتر ہائے استری - گھوڑے بیل اونٹ گو آدک پشو ایک مین مل گئے اور اگن کی لپٹ بڑھتی جاتی تھی اور بڑا اُپدرو ہو رہا تھا - جیسے مہا پرلے کی اگن ہوتی ہی تیسے ہی سب استھان اگن سے پورن ہو گئے اور ان مین بہت سے جیو اور استھان جلنے لگے -

تیئیسوان سرگ اگن داہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار راجا اس نگر کو دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین لیلا اپنی سہیلیونکو ساتھ لیے ہوئے اپنے دوسرے استھان سے جہان راجا بدورتھ تھا وہان آئی - کہ سکے مہا سُندر بھوکھن کچھ ٹوٹے ہوئے اور کچھ ڈھیلے ہو گئے تھے - ایک سہیلی نے کہا کہ ہے راجن تمھارے انتہ پُر مین جو استریان تھین انکو دشمن لوگ لے گئے پر اس لیلا رانی کو ہم بڑے جتن سے چرا کر لے آئی ہین اور اور لوگون کو ان دشمنون نے بہت ستایا ہی تمھارے دروازے پر جو فوج بیٹھی ہی اُسکو بھی لُٹیرے مارے ڈالتے ہین اور سب نگر کو جلا کر لوٹ لیا ہی - ہے رامجی جب اسطرح سہیلی نے راجا سے کہا تب راجا نے سرسوتی جی سے کہا کہ ہے دیبی جی یہ لیلا تمھاری شرن مین آئی ہی اور تمھارے چرن کمل کی بھونری ہی اسکی رچھا کرو اور مین جُدھ کرنے کو جاتا ہون - جب اس طرح کہکر راجا گیا اور جُدھ کرنے کو مست ہاتھی کیطرح رن کی اور چلا تب دیبی جی کے ساتھ جو پہلی لیلا تھی اُسنے کیا دیکھا کہ اس لیلا کی صورت اپنی ہی صورت کی طرح سُندر ہی جیسے آرسی مین پرتمبب (عکس) ہوتا ہی تیسے ہی دیکھ کر کہنے لگی کہ ہے دیبی جی اس مین مین کیونکر سما گئی - جب مین پہلے آئی تھی تب تو مجکو منتری اور سیوک اور بہت سے نگر کے لوگ دیکھ پڑتے تھے اور وہ سندیہ مین نے تم سے مٹایا تھا پھر اب مین اس طرح کیونکر ہو گئی یہ جگت رُوپ درپن کیسا ہی کہ جسکے بھیتر باہر پرتمبب ہوتا ہی - یہ منتری اور سیوک اور میرا یہ سُورُوپ کیا ہی اور جگت بھاؤ ہو کر کیونکر بھاستا ہی میرا یہ سندیہ مٹا دیجیے - دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا جیسے چت سمبت مین اسپند پھرتا ہی تیسے ہی ترنت سدھ ہوتا ہی - جس ارتھ کو چنتن کرنے والا چت سمبت شریر کو تیاگ کرتا ہی اسی ارتھ کو پاتا ہی اور اسی چھن مین دیش کال اور پدارتھ کا بڑھنا ہوتا ہی - جیسے سُوپن سرشٹ پھر آتی ہی تیسے ہی پرلوک سرشٹ بھی بھاس آتی ہی ہے لیلا جب تیرا پتی مرنے لگا تھا تب اُسکا سینہ تجھ مین اور منتریون مین بہت تھا اس سے وہی رُوپ ست ہو کر اپنی باسنا کے انسار اسکو بھاسا ہی جیسے سنکلپ پر اور سپنے کی سینا بھاستی ہی تیسے ہی یہ دیش کال اور پدارتھ بھاسے ہین - ہے لیلا جو کوئی است پدارتھ ست رُوپ ہو کر بھاستے ہین وہ اگیان کے سمے مین ہی بھاستے ہین گیان کے سمے سب برابر ہو جاتے ہین کم زیادہ کوئی نہین رہتا - جاگرت مین سپنا متھیا بھاستا ہی اور سپنے مین جاگرت کا ابھاؤ ہو جاتا ہی - جاگرت کا شریر مرنے مین ناش ہو جاتا ہی اور مرنا جنم مین است ہو جاتا ہی اور مرنے مین جنم است ہو جاتا ہی - ہے لیلا جب اس طرح انکو بچار کر دیکھے تو سب اوستھا بھرم ماتر ہی اصل مین کوئی ست نہین ہی - لیلا پید ایش کے شروع سے مہا پرلے تک کچھ نہین ہوا اسدا جیون کی تیون برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جگت کلپنا آبھاس ماتر ہی اور اگیان سے بھاستا ہی - جیسے آکاش مین ترمرے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی

اور در حقیقت کچھ بھی نہین ہی۔ جیسے سمدر مین لہر پیدا ہو کر ملجاتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پیدا ہو کر پھر اُسی مین ملجاتا
ہی اِس سے مین اور تو کا بھاؤ بھرم ماتر ہی۔ ہے لیلا یہ جگت مرگ ترشنا کے جل کیطرح ہی اسپر بھروسا کرنا
اگیانتا ہی اور بھرم بھی کچھ نہین۔ جیسے گھن تم مین جچھ بھاستا ہی پرنت وہ جچھ کوئی بست نہین ہی برہم ستا جیون کی
تیون ہی تیسے ہی بھرم بھی کچھ بست نہین۔ جنم مرت اور موہ سب اَست روپ ہین۔ مین تو آدک جتنے شبد ہین اُنکا
مہاپرلے مین ابھاؤ ہو جاتا ہی اسکے پیچھے جو شیشہ شانت روپ ہی آب بھی وہی جان کہ برہم ستا جیون کی تیون
ہی۔ ہے لیلا یہ جو پرتھوی آدک جگت بھاستا ہی سو بھی سمبت روپ ہی کیونکہ جب چِت سمبت اسپند روپ ہوتا
ہی تب جگت ہو کر بھاستا ہی اور اسی کارن سمبت روپ ہی۔ ہے لیلا جیو روپ سمدر مین جگت روپ ترنگ
اُپجتے ہین اور لین بھی ہوتے ہین پر واستو مین جل روپ ہین اور کچھ نہین۔ جیسے آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی
جیو مین سَرگ (پیدایش) ہی جو گیاوان ہی اسکو سرباتما بھاستا ہی اور اگیانی الگ الگ جانتا ہی ہے لیلا جیسے سورج
کی دھوپ مین ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین اور پون مین اسپند ہوتا ہی اور اُسمین سگندھ ہوتی ہی سو سب نراکار
ہین تیسے ہی جگت بھی آتما مین نراکار (بلا صورت) ہی۔ بھاو ابھاو سوکشم استھول چراچر آدک سب برہم کے
انگ ہین۔ ہے لیلا یہ جگت جو ساکار روپ (جسم والا) بھاستا ہی سو آتما سے الگ نہین جیسے برچھ کے پتے
پھل برچھ کے انگ برچھ کے روپ ہی ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی برہم ستا ہی جگت کا روپ ہو کر بھاستی ہی
اور کچھ نہین۔ چیتن سمبت مین جیسا اسپند پھرتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی پر وہ آکاش روپ سمبت جیون کی تیون ہی
اُسمین اور کلپنا بھرم ماتر ہی۔ ہے لیلا یہ جو جگت بھاستا ہی وہ نہ ست ہی نہ اَست ہی جیسے رسّی مین سانپ بھرم سے
بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی۔ جسکو اسمیک گیان ہوتا ہی اسکو رسّی مین سانپ بھاستا ہی تو وہ اَست
اور جسکو سمیک گیان ہوتا ہی اسکو سانپ ست نہین۔ ایسے ہی اگیان سے جگت اَست نہین بھاستا اور آتم گیان
ہوئے ست نہین بھاستا کیونکہ کچھ بست نہین ہی۔ ہے لیلا جیسے جسکے انتہ کرن مین اُسپند پھرتا ہی اُسکا وہ انبھو
کرتا ہی۔ جب یہ جیو مرتا ہی تب اسکو ایک چھن مین جگت پھر آتا ہی۔ کسی کو اپورب روپ پھر آتا ہی کسیکو پوربب
روپ پھر آتا ہی اور کسی کو پورب اپورب ملا ہوا پھر آتا ہی اِس کارن تیرے پت کو بھی وہی منتری اور استری اور
سبھا والے باسنا کے انسار پھر آئے ہین کیونکہ آتما سب روپ ہی جیسا جیسا اُسمین اسپند بہت پھرتا ہی تیسا تیسا ہو کر
بھاستا ہی۔ ہے لیلا جیسے اپنے منوراج مین جو پدارتھ اُدے ہوتی ہی وہ ست روپ ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی یہ لیلا
جو تیرے سامنے بیٹھی ہی سو بھی ہوئی ہی اور تیرے پت کی جو تجھ مین بہت باسنا تھی اِس سے اُسکو تیرا پرتبمب
روپ ہو کر یہ لیلا پراپت ہوئی اور تیرا ہی سا اسکو شیل آچار کل بھیس پرتمبت یعنے سایہ افگن ہوا ہی۔ ہے لیلا
سرب گت سمبت آکاش ہی جیسا جیسا اسمین پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا جڈ روپ درپن مین پرتبمب بھاستا ہی
اِس سب جگت کا چیتن درپن مین پرتبمب ہوتا ہی واستو مین تو تینون جگت آکاش بھون پرتھوی راجا آدک
سب آتم روپ مین آتما ہی جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے بلی سے مجا الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت

برہم سوروپ ہی -

تینتیسوان سرگ ست کام سنکلپ برنن

دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تیرا پت راجا بدورتھ رن مین سنگرام کرکے شریر کو تیاگ کریگا اور اُسی اَنتہ پُر مین پرپت 1
ہوکر راج کریگا اتنا کہ کر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اسطرح دیبی جی نے کہا تب بدورتھ کے پروالی لیلا نے ہاتھ
جوڑکر دیبی جی کو پرنام کیا اور کہا کہ ہے دیبی بھگوتی مین نے گپنت رُوپ کا نت پوجن کیا اور اُسنے سپنے مین مجکو درشن
دیا جیسے وہ ایشوری تھی تیسے تم بھی مجکو دیکھ پڑتی ہو اس سے مجھپر کرپا کرکے من بانچھت پھل دو - تب دیبی اپنے
بھگت پر پرسن ہوکر بولی کہ ہے لیلا تو نے اننیہ ہوکر (یعنے دوسرے کو نہ جانکر) میری بھگت کی ہی اور اس سے
تیرا شریر بھی پُرانا ہو گیا ہی اب مین تجھپہ پرسن ہون جو کچھ بردان چاہتی ہو مانگ لیلا بولی کہ ہے بھگوتی جب
میرا پت رن مین شریر کو تیاگ تو مین اسی شریر سے اسکی استری ہون - دیبی بولی کہ تو نے بھاونا بہت اچھی
طرح سے پُن آدک کرکے نربھن میری سیوا کی ہی اس سے ایسا ہی ہوگا - تب پہلی لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تم ست
سنکلپ ست کام برہم سوروپ ہو مجکو اسی شریر سے بدورتھ کے گھر مین بششٹھ براہمن کی سرشٹ مین تم کیون نہ
لے گئین - دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا مین کسی کا کچھ نہین کرتی سب جیوون کی دیہہ سنکلپ ماتر ہی اور مین گپنت رُوپ
ہون ایک ایک جیو کے بھیتر چیتن ماتر دیوتا ہو کر رہتی ہون جو جو جیو جیسی جیسی بھاونا کرتا ہی تیسی ہی تیسی اُسکو
سدھتا ہوتی ہی - ہے لیلا جب تو نے میری ارادھنا کی تھی تب تو نے یہ بردان مانگا کہ میرے پت کا جیو اسی آکاش
منڈپ مین رہی اور مجکو گیان بھی پراپت ہو اُسی کے انسار مین نے تجکو گیان کا اُپدیش دیا اور تجکو گیان
پراپت ہوا - اسی نِمت تو نے پوجن کیا تھا اس سے تجکو یہ پراپت ہوا کہ دیہہ سہت اپنے پت کے ساتھ جاوگی - جیسا
جیسا چت سمبت مین اسپندرڈ ہوتا ہی تیسی ہی سدھتا ہوتی ہی - ہے لیلا جو تپ کرتے ہین اُنکی دِرڈھتا سے
جیسا چاہتا ہی دیوتا رُوپ ہوکر پھل کو دیتے ہین جیسا جیسا سنکلپ درڈھ کسی کو ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل چت سمبت سے
ملتا ہی آتما سرب گت اور سبکے انتہ کرن مین استھت ہی جیسا اُسمین چتنے کا جتن ہوتا ہی ویسا ہی اُسکو شبھ اشبھ
بھاو پراپت ہوتا ہی -

چونتیسوان سرگ بدورتھ مرن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راجا بدورتھ جب دیبی جی سے کہکر سنگرام مین گیا تو اُسنے وہان جاکر کیا کیا
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب راجا گھر سے نکلا تو ستارون مین چندرما کی طرح سب سینا مین شوبھائمان ہوا اور
رتھ پر چڑھ کر سینا سہت سنگرام مین آیا وہ رتھ موتی اور من سے جڑا ہوا تھا اور اُسمین آٹھ گھوڑے لگے تھے جو ہوا
سے بھی زیادہ تیز چلتے تھے اور اُسمین پانچ دھوجا تھین - اُس رتھ پر سوار ہوکر راجا اس طرح سنگرام مین آیا جیسے
سمیر پربت پروون سے اُڑتا ہوا سمدر جاوے - تب جیسے پرلکال مین سمدر اکٹھے ہو جاتے ہین ویسے ہی دونون

سینا اکٹھے ہوگئین اور بڑا جدھ ہونے لگا اور بادل کیطرح پہلوان لوگ گرجنے لگے - جیسے میگھ سے بوندین برستی ہین
اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین تیسے ہتھیار برسنے لگے - جیسے پرلی کال کی بڑوانل اگن ہوتی ہی تیسے ہی ہتھیارونسے
آگ نکلتی تھی اور اُن ہتھیارونسے بہت سے جیو مرتے تھے - جب اس طرح بڑا جدھ ہوا تب راجا بدورتھ کی سینا کچھ نربل
ہوگئی - آکاش مین جو دونون لیلا تھین اور دیبی جی کی دتبیہ درشٹ سے دیکھتی تھین اُنھون نے کہا کہ ہے دیبی تمتو سب
طرح کی شکت رکھتی ہو اور ہمارے اوپر تمھاری دیا بھی ہی پھر ہمارے پت کی جی یعنے فتح کیون نہین ہوتی اسکا کارن کہو
دیبی بولی کہ ہے لیلا راجا بدورتھ کے دشمن سندھ راجا نے جی کے واسطے بہت دنون تک میری پوجا کی ہی اور تمھارے
پت نے جی کے نمت میری پوجا نہین کی موکش کے نمت کی ہی اس سے جیت سندھ راجا کی ہوگی اور تیرے پت کو
مکت ملیگی - ہے لیلا جس نمت کوئی ہماری پوجا کرتا ہی اُسکو ہم وہی پھل دیتی ہین اس سے راجا سندھ بدورتھ کو
جیت کر راج کریگا - بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی پھر سینا کو سب دیکھنے لگین اور دونون راجاؤن کا آپسمین
بڑا جدھ ہونے لگا دونون راجاؤن نے ایسے بان چلاتے مانو دونون بشن ہوکر کھڑے ہین - بدورتھ نے ایک بان
چلایا اُسکے ہزار بان ہوگئے اور اُسکے آگے جاکر لاکھ ہوگئے اور آپسمین جدھ کرتے کرتے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گرپڑے
ایسے دوسرے بان چلے جاتے تھے کہ جیسے نربان کیا ہوا دیپک نہین بھاستا ہی - تب راجا سندھ نے موہ روپی بان
چلایا اُسکے آنے سے بدورتھ کے سواے اور سب سینا کے لوگ موہت ہوگئے جیسے متوالے کو کچھ سدھ (یاد - خبر) نہین رہتی
تیسے ہی اُنکو کچھ سدھ نہ رہی ایک ایک کو دیکھتے ہی رہ گئے تصویر سے کھڑے رہ گئے تب راجا بدورتھ کو بھی موہ ہونے
لگا تب اُسنے پربودھ روپی بان چلایا اُس سے سبکا موہ چھوٹ گیا اور جیسے سورج کے نکلنے سے سورج مکھی کمل کھل جاتا ہی
تیسے ہی سب کے ہردے کھل گئے - تب سندھ راجا نے ناگاستر بان چلایا اُسکے آنے سے ایسے ناگ نکل آئے جیسے
بہت اُڑتے چلے آتے ہین - سب دشا ناگون سے اور اُنکے مکھون سے بش (زہر) اور آگ کی لپٹ نکلی جس سے بدورتھ
کی سینا نے بہت دُکھ پایا - تب راجا بدورتھ نے گرڑاستر چلایا اس سے بہت سے گرڑ (مور - طاؤس) پیدا ہوئے اور جیسے
سورج کے نکلنے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی سب ناگ یعنی سانپ ناش ہوگئے اور ناگون کو ناش کرکے گرڑ بھی
انتردھیان ہوگئے - جیسے سنکلپ کے تیاگ کرنے سے سنکلپ سرشٹ نہین رہتی ہی تیسے ہی گرڑ انتردھیان ہوگئے
اور جیسے سپنے سے جاگے ہوئے کو سپنے کا نگر پھر نہین دکھ پڑتا تیسے ہی سب گرڑ بھی نہ دکھ پڑے - پھر جب کوئی بان
سندھ راجا چلاوے تو بدورتھ اُسکو ناش کردے جیسے سورج اندھکار کو ناش کردیتا ہی - اور اُسنے بڑی
بانون کی برکھا کی کہ جس سے سندھ راجا کو بھی دُکھ ہوا - تب پچھلی لیلا نے جھروکھے سے دیکھ کر کہا کہ ہے دیبی جی
اب میرے پت کی جی ہوتی ہی یہ سُنکر دیبی جی مسکائین پر مکھ سے کچھ نہ کہا اپنے ہردے مین کہا کہ جیو کا چت
بڑا چنچل ہی ایسے دیکھتے ہی تھے کہ سورج ادے ہوئے مانو سورج بھی جدھ دیکھنے کو آئے ہین - تب تو راجا سندھ نے اندھکار
بان چلایا جس سے سب دشا مین اندھیالا ہوگیا کسی کو کچھ نہ سوجھ پڑتا تھا جیسے کاجل کی ڈھیری اکٹھی ہوئی
ہو تب بدورتھ نے سورج کا ایسا پرکاش کرنے والا بان چلایا جس سے سب اندھکار مٹ گیا -

جیسے شردرت مین سب گھٹا جاتی رہتی ہی کیول شدھ اکاش ہی رہتا ہی اور جیسے آتم گیان سے گیانی کے بوجھ دکھ نہین رہتے اور جیسے لوبھ کا جل کے مِٹ جانے سے گیانوان کی بُدھ نرمل ہو جاتی ہی تیسے ہی پرکاش سے سب اندھ کار مِٹ گیا اور سب دِشا نرمل ہوگیئن - جیسے اگست مُن سمدر کو پی گئے تھے تیسے ہی پرکاش اندھ کار کو پی گیا تب سِدھ راجانے بتیال روپی بان چلایا جس سے بدورتھ راجا کی سب سینا موہت ہو گئی اور اسمین سے بڑے بھیانک رُوپ اور پرچھائیُن کے سمان مورت دھارن کیے ایسے کالے کالے بتیال دیکھ پڑنے لگے جو پکڑنے مین نہ آوین اور جیو کے بھیتر سما جاوین اور جنکے رہنے کی جگہ خالی مکان اور کیچڑ اور پربت تھے ہتھیار سے نکلکر بدورتھ راجا کی سینا کو دُکھ دینے لگے - پشاج وہ ہوتے ہین جنکی کریا شاستر کے موافق نہین ہوتی اور جو مرکر بھوت پشاج اور بتیال ہوتے ہین اور راگ دویش ترِشنا اور بھوکھ سے جلتے رہتے ہین اُنکا کوئی بڑا سردار بدورتھ کے پاس آنے لگا تب بدورتھ نے روپکا نام اَستر چلایا اُس سے مہا بھیانک روپ ننگے بھیرو پرگٹ ہوئے جنکے ناخن بال زبان پیٹ اور آونٹھ بڑے بڑے تھے وہ بتیالون کو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے اور کھپّر مین لہو بھر بھر کر پینے لگے اور ناچنے لگے اور سبکو دکھ دینے لگے - تب سِدھ راجانے کرودھ کر کے راچھس روپی اَستر چلایا جس سے ایک کروڑ راچھس بھیانک رُوپ کالے کالے پاتال اور سب دِشاؤن سے نکلے جنکی جیبھ باہر نکلی ہوئی تھی اور ایسا چمتکار کرتے تھے جیسے کالے بادل مین بجلی چمتکار کرتی ہی - وہ جسکو دیکھتے تھے اُسکو اپنے مُکھ مین ڈالکر لیجاتے تھے اور اُن کو دیکھ کر بدورتھ کی سینا بہت ڈر گئی کیونکہ جسکے سامنے وے ہنسکر دیکھین وہ ڈر سے مرجاوے - تب راجا بدورتھ نے اپنی سینا کو دکھی دیکھ کر بشن اَستر چلایا جس سے سب راچھس ناش ہو گئے - پھر راجا سِدھ نے اگن نام اَستر چلایا جس سے سب دشاؤن مین آگ ہی آگ پھیل گئی اور لوگ جلنے لگے - تب راجا بدورتھ نے برن روپی بان چلایا جس سے جیسے سنتونکے ست سنگ سے اگیانی کی تینون تاپ مِٹ جاتی ہین تیسے ہی اگن کی تاپ مِٹ گئی جل سے سب اَستھان بھر گئے اور سِدھ راجا کی بہت سی سینا جل مین بہہ گئی - تب سِدھ راجانے شوکھن بان چلایا جس سے سب پانی سوکھ گیا پر کہین کہین کیچڑ رہ گئی اِس سے اُسنے پھر تیجومی بان چلایا جس سے کیچڑ بھی سوکھ گئی اور بدورتھ کی سینا مارے گرمی کے ایسی تپنے لگی جیسے مُورکھ کا ہردے کرودھ سے جلتا ہی - تب بدورتھ نے میگھ نام بان چلایا جس سے میگھ برسنے لگے اور ٹھنڈھی نرم نرم ہوا چلنے لگی جیسے آتما کیطرف آنے سے جیو کا کلیش مِٹ جاتا ہی تیسے ہی بدورتھ کی سینا شیتل ہوگئی - پھر سِدھ نے بایو روپی بان چلایا جس سے سوکھے پتے کیطرح بدورتھ پھرنے لگا تب بدورتھ نے پہاڑ روپی بان چلایا جس سے پہاڑ برسنے لگے اور ہوا کے آنے کا راستہ رُک گیا اور ہوا کے ہٹ جانے سے سب پدارتھ ٹھہر گئے جیسے سمبیدن سے رہت چِت شانت ہوتا ہی تیسے ہی سب شانت ہو گئے جب پہاڑ اُڑ اُڑ کر سِدھ کی سینا پر گرے تب سِدھ نے بجر رُوپ استر چلایا جس سے پہاڑ نشٹ ہو گئے - جب اِس طرح بجر بہے تب بدورتھ نے برہم بان چلایا جس سے بجر نشٹ ہو گئے اور برہم بان انتردھیان ہو گیا - ہے رامجی اسطرح آپسمین اُنکا جدھ ہوتا تھا کہ جو بان سِدھ چلاوی اُسکو بدورتھ کاٹ ڈالے اور جو بدورتھ چلاوے اُسکو سِدھ کاٹ ڈالے - آخر کو بدورتھ راجانے ایک ایسا

استر چلایا کہ راجا سدھ کا رتھ ٹکڑے ہوگیا اور گھوڑے بھی سب چوپٹ کر ڈالے تب سدھ راجا نے رتھ سے اُتر کر ایسا استر چلایا کہ بدورتھ کا رتھ اور گھوڑے نشٹ ہوگئے تب دونون راجا ڈھال اور تلوار لیکر جدھ کرنے لگے پھر دونون کے رتھ وان دوسرا رتھ لے آئے اسپر دونون سوار ہوکر جُدھ کرنے لگے۔ راجا بدورتھ نے راجا سدھ کے اوپر ایک برچھی چلائی جو اُسکے ہردے مین لگی اور لہو بہنے لگا۔ تب اُسکو دیکھ کر لیلا نے کہا کہ ہے دیبی جی اب میرے پت کی جے ہوئی ہی۔ ہے رامجی اس طرح لیلا کہتی ہی تھی کہ راجا سدھ نے بھی ایک برچھی چلائی سو بدورتھ کے ہردے مین لگی اور اُسکو دیکھ کر بدورتھ کی رانی لیلا دُکھی ہوکر کہنے لگی کہ ہے دیبی میرا پت مرتا ہی سدھ ڈشٹ نے بڑا دُکھ دیا۔ ہے رامجی پھر راجا سدھ نے ایک ایسی تلوار چلائی کہ جس سے راجا بدورتھ کے پانؤن کٹ گئے اور گھوڑے بھی کٹ گئے پرنت راجا بدورتھ تو بھی جُدھ کرتا رہا۔ پھر راجا سدھ نے راجا بدورتھ کے سر پر تلوار ماری تب وہ مورچھا کھا کر گر پڑا ایسا حال دیکھ کر اُسکے رتھوان رتھ کو گھر لے آنے لگے تب سدھ اُسکے پیچھے دوڑا کہ سر اُسکا مین لے آؤن پرنت پکڑ نہ سکا۔ جیسے آگ مین مچھر گھس نہین سکتا تیسے ہی دیبی جی کے پربھاؤ سے وہ راجا بدورتھ کو نہ پکڑ سکا لاچار ہوکر رہ گیا۔

پینتیسوان سرگ مرت مورچھا انتر پرتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب رتھوان راجا بدورتھ کو گھر مین لے آیا تو استریان منتری بھائی بندھ اور کُٹمبی لوگ رونے لگے اور بڑے شبد ہونے لگے۔ راجا سدھ کی سینا لوٹنے لگی اور ہاتھی گھوڑے رتھ بے مالک کے پھرنے لگے پھر ڈھنڈھورا پھیرا گیا کہ راجا سدھ کی جے ہوئی ہی تب سب طرف سے شانت ہوئی راجا سدھ کے اوپر چھتر ہونے لگا اور سب پرتھوی بھر کا راجا وہی ہوا۔ جیسے چھیر سمندر سے نکلکر مندراچل پربت شانت ہوا تھا تیسے ہی سب لوگ شانت ہوگئے۔ ہے رامجی جب راجا بدورتھ گھر مین آیا تب اُسکی اور دوسری لیلا کو دیکھ کر پربدھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی یہ لیلا اس شریر سے وہان کیونکر جا کر پہونچیگی یہ تو پت کو ایسا دیکھ کر مُردہ کے برابر ہوگئی ہی اور راجا بھی مرنے کے نکٹ پڑا ہی کیول کچھ سوانس (انفاس) آتے جاتے ہین۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا یہ جتنا کچھ چرتر تو دیکھتی ہی کہ جدھ ہوا اور جس طرح کا جگت ہی سب بھرم ماتر ہی اور تیرا پت جو راجا پدم تھا اُسکا ہردے جو منڈپ آکاش مین تھا وہان ہی یہ سب جگت استھت ہی۔ پدم کا منڈپاکاش بششٹھ براہمن کے منڈپاکاش مین استھت ہی اور بششٹھ براہمن کا منڈپاکاش چدآکاش آسرے استھت ہی۔ ہے لیلا یہ سب جگت بششٹھ براہمن کے منڈپاکاش کی پرتشٹا مین استھت ہی سو آکاش مین ہی آکاش استھت ہی۔ کنچن ہی اس سے سب جگت پھرتا ہی پر وَاستو مین کنچن بھی کچھ بست نہین آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی اُس آتم ستا مین تو آد جگت بھرم سے بھاستا ہی کچھ اُپجا نہین ہے لیلا اُس بششٹھ براہمن کے منڈپاکاش مین طرح طرح کے استھان ہین اور اُن مین پرانی آتے جاتے طرح طرح کے کام کرتے ہوئے بھاستے ہین جیسے سُوپن سرشٹ مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب اَست رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت بھی اَست ہی۔ ہے لیلا نہ یہ جگت ہی اور نہ دیکھنے والا ہی سب بھرم روپ ہی درشٹا

درشن درشیہ ترپٹی پدارتھون مین ہی جو درشیہ نہین تو درشٹا کیسے ہو سب است رُوپ ہی انسے رہت جو پرم پد ہی وہ آدی
است سے رہت نت اج شدھ اناشی اور ادویت رُوپ اپنے آپ مین استھت ہی تب اسکو جانتا ہی تب درشیہ
بھرم نشٹ ہو جاتا ہی - ہے لیلا درشیہ (یعنی جگت) بھرم سے بھاستا ہی نہ کچھ اپجا ہی نہ اُپجے گا جتنے سمیر آدک پربت
اور پرتھوی آدک تتو بھاستے ہین وہ سب آکاش رُوپ ہین - جیسے سوپن سرشٹ پرتچھ بھاستی ہی اور واستو
مین کچھ نہین تیسے ہی اس جگت کو بھی جانو - ہے لیلا جیو جیو پیچھے اپنی اپنی سرشٹ ہی پرنت اسمین سار کچھ نہین
جیسے کیلے کے کھمبھ مین سار کچھ نہین نکلتا تیسے ہی اس سرشٹ مین بچار کرنے سے سار کچھ نہین نکلتا
چت سمبیدن کے پھرنے سے بھاستی ہی - ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی جو سرشٹ ہی سو بششٹھ براہمن کے
منڈپ آکاش مین استھت ہی ارتھات بدورتھ کا جگت پدم کے ہردے مین استھت ہی وہان تیرا شریر پڑا ہی اور راجا
پدم کی بھی نعش پڑی ہی - ہے لیلا تیرے پت راجا پدم کی سرشٹ ہمکو پرادیش ماتر ہی اُس پرادیش ماتر مین انگوٹھے
برابر ہردے کمل ہی اسمین تیرے پت کا جیو آکاش ہی اور اُسی مین یہ جگت پھرتا ہی سو پرادیش ماتر بھی ہی اور دور
سے بھی دور کروڑون جوجنون تک ہی - راستہ مین بجر سار کیطرح تتون کا آبرن ہی اُسکو نانگھ کر تیرے پت کی
سرشٹ ہی جہان وہ نعش پڑی ہی اسکے پاس یہ لیلا جاکر پہونچی ہی - لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جی ایسے راستہ کو نانگھ کر
وہ چھن بھر مین کیسے پہونچ گئی اور جس شریر سے جانا تھا وہ شریر تو یہان ہی پڑا ہی وہ کس روپ سے وہان گئی
اور وہان کے لوگون نے اُسکو دیکھ کر کیسے جانا سو سنچھیپ سے کہو - دیبی جی بولین کہ ہے لیلا اس لیلا کے برتانت کی
مہما ایسی ہی جسکے یاد رکھنے سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی اسکو مین سنچھیپ سے کہتی ہون - ہے لیلا جو کچھ جگت
بھاشا ہی وہ سب بھرم ماتر ہی یہ بھرم رُوپ جگت پدم راجا کے ہردے مین پھرتا ہی اسمین بدورتھ کا جنم بھی بھرم ماتر
ہی لیلا کا پہونچ جانا بھی بھرم ماتر ہی سنگرام کا ہونا بھی بھرم رُوپ ہی بدورتھ کا مرنا بھی بھرم رُوپ ہی اور اُسکے
بھرم رُوپ جگت مین ہم اور تم بیٹھے ہین - ہے لیلا تو بھی اور راجا بھی بھرم رُوپ ہی اور مین سر باتا ہون مجکو بھی
سدا نشچے رہتا ہی - ہے لیلا جب تیرا پت مرنے لگا تھا تب تجھ سے اسکا استینہہ بہت تھا اسلیے تو مہا سندر گہنے
پہنے ہوئے باسنا کے انسار اُسکو پراپت ہوئی - ہے لیلا جب جیو مرتا ہی تب پہلے اُسکا شریر انت باہک ہوتا ہی پھر
باسنا سے آدھ بھوتک ہوتا ہی اُسی کے انسار جب تیرا پت مرا تب پہلے اسکا انت باہک شریر تھا اُس سے آدھ بھوتک
ہو گیا اور جب آدھ بھوتک ہوا تب پہلے اسکا جنم بھی ہوا اور مرن بھی ہوا جب تیرا پت مرا تب اُسکو اپنا جنم اور
کُل اور لیلا کا جنم اور ماتا پتا اور لیلا کے ساتھ بیاہ ہونا یہ سب بھاس آیا جیسے تو پدم کو بھاس آئی تھی تیسے ہی
وہ سب بدورتھ کو بھاس آئے - ہے لیلا برہم سر باتا جیسا جیسا اسمین بہت اسپند ہوتا ہی تیسے ہی سدھ ہوتا ہی
مین گیان رُوپ چیتن شکت ہون مجکو جیسی اچھا کرکے لوگ پوجتے ہین تیسا ہی پھل پاتے ہین ہے لیلا جیسی جیسی
اچھا کرکے کوئی ہمکو پوجتا ہی اُسکو ویسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی - لیلا نے مجھ سے بردان مانگا تھا کہ مین
بدھوا (بیوہ) نہ ہون اور اسی شریر سے اپنے پت کے پاس جاؤن اور مین نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا

اسلیئے مرنے کی مورچھا کے بعد اسکو اپنا شریر بھاس آیا اور اپنے شریر بہت جہان تیرے پت راجا پدم کی نعش پڑی تھی وہان منڈپ مین ویسے ہی شریر سے اُسکے پاس تو بھی جا پہونچی ہی۔ ہے لیلا اسکو یہ نشچے رہا کہ مین ویسے ہی شریر سے آئی ہون۔

چھتیسوان سرگ منڈپاکاش گمن برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس طرح وہ لیلا راجا پدم کے منڈپ مین جاکر پہونچی ہی وہ سنیئے۔ جب وہ لیلا مرکر مورچھا مین ہوگئی تب اُس مورچھا کے بعد اسکو پہلے شریر کیطرح باسنا کے انسار اپنا شریر بھاس آیا اور اُسنے جانا کہ مین دیبی جی کا بردان پاکر اُسی شریر سے آئی ہون وہ انت باہک شریر سے آکاش مین پنچھی کی طرح اُڑتی جاتی تھی تب اُسکو اپنے آگے ایک کنیان دیکھ پڑی اُس سے لیلا نے کہا کہ ہے دیبی تو کون ہی۔ دیبی جی نے کہا کہ مین گیپت دیبی کی پُتری ہون اور تجکو پہونچانے کے واسطے مین آئی ہون۔ لیلا نے کہا کہ ہے دیبی جی مجکو میرے پت کے پاس لے چلو۔ ہے رامجی تب وہ کنیان آگے اور لیلا پیچھے دونون آکاش مین اُڑین اور بہت دنون تک آکاش مین اُڑتی گیئین پہلے میگھون کے استھان ملے پھر بایو کے استھان ملے پھر سورج کا منڈل اور تارا منڈل ملا۔ پھر اور لوکپالون کے استھان اور برہما بشن رُدر کے استھان آئے اِن سب کو نانگھ کر جہا بجر سار کی طرح برہمانڈ کپاٹ آیا اسکو بھی نانگھ گیئین جیسے گھڑے مین برف ڈالیے تو اُسکی ٹھنڈھک باہر پرگٹ ہوتی ہی تیسے ہی وہ برہمانڈ سے باہر نکل گیئین اُس برہمانڈ سے دس گنا جل کا تتو آیا اسیطرح وہ اگن بایو اور آکاش تتو کے آبرن کو بھی نانگھ گیئین۔ اُسکے آگے مہاچتین آکاش آیا اُسکا انت کہین نہین وہ آدمدھ انت سے رہت ہی۔ ہے رامجی جو کرور کلپ تک گرڑ جی اُڑتے جاوین تو بھی اُسکا انت نہ پاوین ایسے پرم آکاش مین وہ گیئین اور وہان اُنکو کرور برہمانڈ دیکھ پڑے جیسے بن مین بہت سے برچھون کے پھل ہوتے ہین اور وے آپسمین نہین جانتے تیسے ہی وہ سرشٹ اپنے کو نہ جانتی تھی پھر ایک برہمانڈ روپی پھل مین دونون گھس گیئین جیسے پھل کو مکھ مارگ مین پرویش کر جاتی ہین اُسمین پھر اُنھون نے برہما بشن رُدر سمت تینون لوک دیکھے اُنکو بھی وے نانگھ گیئین اور اُنکے نیچے اور لوکپالون کے استھان نانگھے پھر وے چندرما تارا بایو اور میگھ منڈلون کو نانگھ کر اُڑین اور راجا کے نگر اور اُس منڈپاکاش مین جہان پدم راجا کی نعش پھولون سے ڈھکی ہوئی پڑی تھی پرویش کر گیئین اُسکے بعد وہ کماری اسطرح انتردھیان ہوگئی جیسے کوئی مایا کی چیز ہو اور وہ انتردھیان ہو جاوے۔ لیلا پدم کے پاس بیٹھ گئی اور من مین بچار کرنے لگی کہ یہ میرا پت ہی وہان اُسنے سنگرام کیا تھا اب شور بیر لوگون کی گت کو پہونچا ہی اور اس پرلوک مین آکر سویا ہی اُسکے پاس مین بھی دیبی جی کے بردان سے اپنے شریر سے آپہونچی ہون میرے برابر اب کوئی نہین ہی اور مین نے بڑا آنند پایا ہی۔ ہے رامجی لیلا بچار کر ایک چنور پاس پڑا ہوا تھا اُسکو اُٹھاکر اپنے پت کے اوپر ہلانے لگی۔ جیسے چندرما کرنون سمت شوبھا پاتا ہی تیسے ہی اُسکے اُٹھانے سے وہ چنور شوبھا پانے لگا۔ دیبی جی سے لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا تو اب مرتا ہی اِسکے سواس اب تھوڑے سے رہے ہین جب یہانسے مرکر پدم کے شریر مین جایگا تب راجا کے جاگے ہوئے منتری اور نوکر چاکر کیسے جاوینگے۔ دیبی جی نے کہا کہ ہے لیلا تب منتری اور نوکر چاکر جو ہونگے اُنکو دو ویت

کلنا کچھ نہ بھاسیگی کہ یہ کیا اچرج ہوا ہی اِس برتانت کو تو اور مین اور پہلی لیلا جانے گی اور کوئی نہ جانے گا کیونکہ اِسکے سنکلپ کو اور کوئی کیونکر جانے۔ لیلا نے پھر پوچھا کہ ہے دیبی پہلی لیلا جو وہان جاکر پہونچی تھی اسکا شریر تو یہان ہی پڑا رہا تھا اور تمھارا بردان بھی اُسکو تھا تو پھر وہ اِس دیہہ کے ساتھ وہان کیون نہ گئی۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا چھایا بھی کہین دھوپ مین گئی ہی اور سچ اور جھوٹھ بھی کبھی اِکٹھے ہوئے ہین یہ آدنیت ہی جیسی آدنیت ہی تیسے ہی ہوتا ہی اور کسی طرح نہین ہوتا۔ ہے لیلا جو پرچھائین مین بتیال کلپنا مِٹ جاے تو پرچھائین اور بتیال اِکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی بھرم رُوپ جگت کا شریر اُس جگت مین نہین جاتا۔ اور دوسرے کے سنکلپ مین دوسرا اپنے شریر سے نہین جا سکتا کیونکہ وہ شریر ہی اور یہ اور شریر ہی تیسے ہی راجا کے جگت درپن مین لیلا کے سنکلپ کا شریر نہین گیا۔ میرے بردان سے تب اُس دیہہ سے گئی تھی کہ جب اِسکو مِرت مُورچھا ہوئی تھی تب اُسکو اسکا ساہی شریر بھی بھاس آیا اسکا شریر سنکلپ مین اِستھت تھا سو اپنا سنکلپ وہ ساتھ لے گئی۔ اِس سے اپنے اُسی شریر سے وہ گئی تھی اُسنے آپ کو ایسا جانا کہ مین وہی لیلا ہون۔ ہے لیلا آتم ستا سرباتما رُوپ ہی جیسی جیسی بھاونا اسمین ڈرڑھ ہوتی ہی ویسا ہی ویسا رُوپ ہو جاتا ہی۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ مین پنچ بھوتک رُوپ ہون اُسکو ایسا ہی ڈرڑھ ہوتا ہی کہ مین اُڑ نہین سکتا۔ ہے لیلا یہ لیلا تو اگیان تھی اور اُسکا آدھ بھوتک بھرم نہین مِٹا تھا پرنت میرا بردان تھا اِس کارن اُسکو مِرت مُورچھا کے بعد بھاس آیا کہ مین دیبی کے بردان سے چلی جاؤنگی اِس بھاونا کے ڈرڑھ ہونے سے وہ چلی گئی۔ ہے لیلا یہ جگت بھرم ماتر ہی جیسے رسّی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین بھرم سے جگت بھاستا ہی۔ سب جگت آتما مین ابھاس رُوپ ہی سب کا ادھشٹھان آتم ستا اپنے اگیان سے دور بھاستا ہی۔ ہے لیلا گیانوان پُرش سدا شانت رُوپ اور آتما نند سے ترپت رہتے ہین پر اگیانی شانت کیسے پاوین جیسا جسکو تپ چڑھا ہوتا ہی ویسا اُسکا انتہ کرن جلتا ہی اور پیاس بھی بہت لگتی ہی تیسے ہی جسکو اگیان رُوپی تپ چڑھا ہوا ہی اُسکا انتہ کرن راگ دویش سے جلتا ہی اور بشیون کی ترشنا رُوپی پیاس بھی بہت ہوتی ہی جسکا اگیان رُوپی اندھکار ہٹ گیا ہی اُسکا انتہ کرن راگ دویش آدک سے نہین جلتا اور اُسکی بشیون کی ترشنا رُوپی پیاس بھی مِٹ جاتی ہی یعنی دنیا کے مزون کی ہوس نہین رہتی۔

سفیتیسوان سرگ مِرت بچار برنن

دیبی بولی کہ ہے لیلا جو پُرش ابدیت بید ہی ارتھات جسنے جاننے کے جوگ پد کو نہین جانا وہ برہم وان بھی ہو تو بھی وہ انت باہک نہین ہو سکتا۔ انت باہک شریر بھی جھوٹ ہی کیونکہ سنکلپ رُوپ ہی اِس سے جتنا جگت تجکو بھاستا ہی وہ کچھ اپجا نہین سدّھ چدا کاش ستا اپنے آپ مین اِستھت ہی۔ پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی جو یہ سب جگت سنکلپ ماتر ہی تو بھاو اور ابھاو رُوپ پدارتھ کیسے ہوتے ہین۔ آگ گرم رُوپ ہی پرتھوی استھر رُوپ ہی برف ٹھنڈھی ہی اکاش کی ستا ہی۔ کال کی ستا ہی کوئی موٹا ہی کوئی باریک ہی۔ گرہن۔ تیاگ۔ جنم مرن ہوتا ہی اور مرا ہوا پھر پیدا ہوتا ہی یہ سب ستا کیسے بھاستی ہین۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا جب مہاپرلی ہوتا ہی تب سب پدارتھ مِٹ جاتے ہین

اور کال کی ستا بھی مٹ جاتی ہی اُسکے پیچھے اننت چد آکاش سب کلناؤن سے رہت اور بودھ ماتر برہم ستا ہی رہتی ہی
اُس چیتن ماتر ستا سے جب چت سمبت چیتتا ہوتی ہی تب چیتن سمبت مین آپکو تیج واُن جانتا ہی جیسے سپنے مین کوئی
اپنے کو پنچھی رُوپ اُڑتا ہوا دیکھے تیسے ہی دیکھتا ہی اُس سے استھولتا ہولی ہی وہی استھولتا برھمانڈ روپ ہوتی ہی
اُس سے تیج اُن اپنے کو برہما جانتا ہی پھر برہما رُوپ ہوکر جگت کو رچتا ہی- جیسے جیسے برہما چیتتا جاتا ہی تیسے ہی تیسے
استھتا رُوپ ہوتا جاتا ہی- آد رچنا سے جیسا نشچے کیا ہی کہ یہ ایسے ہوا اور اتنے دنون تک رہی اُسکا نام نیت ہی-
جیسی رچنا پہلے مقرر کی ہی وہ جیون کی تیون ہوتی ہی اُسکے مٹانے کو کسی کو سامرتھ نہین واسنو مین آد برہما بھی آکار
رُوپ ہی ارتھات کچھ اُپجا نہین تو جگت کا اُپجنا مین کیسے کہون- ہے لیلا کوئی سُو روپ اُپجا نہین پرنت چیتن
سمبیدن کے پھرنے مین جگت اکار ہو کر بھاستا ہی اُسمین جیسے نشچے ہی تیسے ہی استھت ہی اگ گرم ہی ہی اور برف ٹھنڈی
ہی ہی اور پرتھوی استھت رُوپ ہی ہی جیسے آ بیٹھے ہین تیسے ہی استھت ہین- ہے لیلا جو چیتن ہی اُسپر بھی نیت ہی
کہ وہ اُپدیش کا ادھکاری ہی اور جو جڑ ہی اُسمین وہی سو بھاؤ ہی- جو آد چت سمبت مین اکاش کا پھرنا ہوا تو آکاش
روپ ہی ہو کر استھت ہوا- جب کال کا اسپند پھرتا ہی تب وہی چیتن سمبت کال رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی جب
بایو کی چیتنا ہوتی ہی تب وہی سمبت بایو رُوپ ہو کر استھت ہوتی ہی- اسیطرح اگن جل پرتھوی طرح طرح کے رُوپ ہو کر
استھت ہوئے ہین- استھول سوکشم رُوپ ہو کر چیتن سمبت ہی استھت ہو رہا ہی- جیسے سپنے مین چیتن سمبت ہی
پربت اور برچھ رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی تیسے ہی چیتن سمبت جگت رُوپ ہو کر استھت ہوا ہی- ہے لیلا جیسے
آد نیت مین پدارتھون کے سنکلپ رُوپ دھرے ہین تیسے ہی استھت ہین اُسکے ہٹانے کی کسی کو سامرتھ نہین
کیونکہ چیتن کا بہت ابھیاس کیا ہی- جب وہی سمبت اُلٹ کر اور طرح کا اسپند ہو تب اور ہی طرح کا ہو اُسکے سوائے
اور نہین ہوتا- ہے لیلا یہ جگت ست نہین- جیسے سنکلپ نگر بھرم سے ہوتا ہی اور جیسے سوپن پرش اور دھیان نگر
است رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی است رُوپ ہی اور اگیان سے ست کی طرح بھاستا ہی- جیسے سوپن سرشٹ
کے آد مین سناترستا ہوتی ہی اور اُس سناترستا کا آبھاس نمجنت سوپن سرشٹ کارن ہوتا ہی- تیسے ہی یہ جاگرت جگت
کے آد سناترستا ہوتی ہی اور اُس سے کنچن اکارن رُوپ یہ جگت ہوتا ہی- ہے لیلا یہ جگت واستو مین کچھ اُپجا نہین است
ہی ست کی طرح ہو کر بھاستا ہی- جیسے سپنے کی اگن سپنے مین است ہی ست کی طرح ہو کر بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے
یہ است جگت ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور جنم مرن اور کرمون کا پھل ہوتا ہی سو تو سُن ہے لیلا بڑا اور چھوٹا جو
ہوتا ہی سو دیش کال اور دربیہ ہوتا ہی ایک بال اوستھا ہی مین مرجاتے ہین اور ایک جوانی مین مرتے ہین جسکی
دیش کال اور دربیہ کریا چیشٹا شاستر کے موافق ہوتی ہی اُسکی کریا بھی شاستر کے موافق ہوتی ہی اور جو چیشٹا شاستر
کے برخلاف ہوتی ہی تو عمر بھی ویسی ہی ہوتی ہی- ایک کریا ایسی ہی جس سے عمر بڑھتی ہی اور ایک کریا سے
گھٹ جاتی ہی اسی طرح دیش کال کریا دربیہ عمر کی گھٹانے اور بڑھانے والی ہین اُنھون مین سب جیوون کے
بستر پڑی سوکشم اوستھا مین سوئے ہوئے ہین یہ آد نیت رچی ہی- جگون کی مرجاوا جیسے ہو چکی ہی

ایک سو دبیہ برس کلجگ ہی- دو سو دبیہ برس تک دواپر رہتا ہی- تین سو دبیہ برس تک تریتا ہی- چار سو دبیہ برس تک
ست جگ رہتا ہی- یہ دبیہ برس ہین (یعنے دیوتون کے برس کے حساب سے ہین) اور منکھ کی برسون کے حساب
سے چار لاکھ بتیس ہزار برس تک کلجگ رہتا ہی- آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس تک دواپر رہتا ہی- بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برس تک تریتا جگ رہتا ہی اور سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تک ست جگ رہتا ہی- اس پرکار
جگون کی مرجادا ہی جنمین جیو اپنے کرمون کے پھل سے اپنی عمر پوری کرتے ہین- ہے لیلا جو پاپ کرنے والے ہین
وہ جب مرتے ہین تب انکو مرتے وقت بھی بڑا کشٹ ہوتا ہی- پھر لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی مرنے پر سکھ اور دکھ
کیسے ہوتے ہین اور کس طرح انکو بھگتے ہین- (دیبی بولی کہ ہے لیلا جیو کی مرت تین پرکار کی ہوتی ہی ایک مورکھ کی
دوسری دھارنا ابھیاسی کی- تیسری گیاوان کی- انکا الگ الگ برتانت سنو- ہے لیلا جو دھارنا ابھیاسی ہین
وہ مورکھ بھی نہین اور گیاوان بھی نہین وہ جب اشٹ دیوتا کی دھارنا کرتے ہین مرنے کے بعد اسی دیوتا کے
لوک مین اور جو برہم ابھیاسی ہین پر وہ پوری دشا کو نہین پہونچے انکا شریر سکھ سے چھوٹتا ہی جیسے سکھپت
ہو جاتی ہی تیسے ہی دھارنا ابھیاسی شریر تیاگتا ہی اور پھر سکھ بھوگ کر آتم تتو کو پاتا ہی- گیاوان کا شریر بھی
سکھ سے چھوٹتا ہی اسکو بھی جتن کچھ نہین ہوتا اور اس گیانی کے پران بھی وہان ہی لین ہوتے ہین اور یہ بدیہہ
مکت ہوتا ہی- جب مورکھ مرنے لگتا ہی تو اسکو بڑا کشٹ ہوتا ہی مورکھ وہی ہی جسکی اگیانیونکی سنگت ہی- جو شاستر
کے موافق نہین چلتا اور ہمیشہ بشیونکی طرف دوڑتا ہی اور پاپ کرم کرتا ہی ایسے پرش کو شریر تیاگ کرنے مین بڑا کشٹ
ہوتا ہی- ہے لیلا جب منکھ مرنے لگتا ہی تب پدارتھون سے آبرن ارتھ بدھ جو سمبندھ تھی اس سے بجوگ ہونے لگتا
ہی اور گلا رک جاتا ہی آنکھین پھٹ جاتی ہین اور شریر کی شوبھا ایسی بگڑ جاتی ہی جیسے کمل کا پھول کاٹا ہوا کمھلا جاتا
ہی انگ ٹوٹنے لگتے ہین اور یہ ان ناڑیون سے نکلتے ہین- جن انگون سے تدا تم سمبندھ ہوا تھا اور پدارتھون مین بڑا
اسنیہہ تھا انسے بجوگ ہونے لگتا ہی اس سے بڑا کشٹ ہوتا ہی- جیسے کسی کو اگن کے کنڈ مین ڈالنے سے کشٹ ہوتا ہی
تیسے ہی اسکو بھی کشٹ ہوتا ہی- سب پدارتھ بھرم سے بھاستے ہین پرتھوی آکاش روپ اور آکاش پرتھوی روپ بھاستے
ہین بڑی برخلاف حالت مین پڑ جاتا ہی اور چت کی چیتنا گھٹ جاتی ہی جیون جیون چیتنا گھٹتی جاتی ہی تیون تیون پدارتھ
کے گیان سے اندھا ہو جاتا ہی- جیسے سانجھ کال مین سورج است ہو جانے پر بھرم مین آئے ہوئے کو دشا کا گیان نہین رہتا
تیسے ہی اسکو پدارتھونکا گیان نہین رہتا اور کشٹ کا انبھو کرتا ہی- جیسے آکاش سے گرتا ہی اور پتھر سے پیسا جاتا ہی
جیسے اندھے کنوئین مین گرتا ہی اور کولھو مین پیرا جاتا ہی- جیسے رتھ سے گرتا ہی اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچا جاتا
ہی اور جیسے ہوا کی تھپیڑون سے اچھلتا ہوا اور بڑوانل اگن مین جلتا ہوا کشٹ پاتا ہی تیسے مورکھ مرنے کے سمی مین
کشٹ پاتا ہی- جب پرانون کا بجوگ ہوتا ہی تب مورچھا سے جڑ ایسا ہو جاتا ہی اور شریر اکھنڈت پڑا رہتا ہی لیلا
نے پوچھا کہ ہے دیبی جب جیو مرنے لگتا ہی تب اسکو مورچھا کیسے ہوتی ہی شریر تو اکھنڈت (مسلم پورا) سمو جا
پڑا رہتا ہی کشٹ کیسے پاتا ہی- دیبی بولی کہ ہے لیلا جو کچھ جیو نے اہنکار بھاؤ کو لیکر کرم کیے ہین وہ سب اکٹھے

ہوتے جاتے ہین اور سمی پاکر پرگٹ ہوتے ہین جیسے بویا ہوا بیج سمی پاکر پھل دیتا ہی تیسے ہی اُسکو کرم باسنا سہت پھل پرگٹ ہوتا ہی۔ جب اِس پرکار شریر چھوٹنے لگتا ہی تب شریر کو تذا متتا اور پدارتھون کے اسنیہہ کے بجوگ سے اُسکو دکھ ہوتا ہی۔ پران آپان کی جو کلا ہی اور جسکے آشرے شریر ہوتا ہی لوٹنے لگتا ہی۔ جن اُستھانون مین پران پھرتے تھے اُن استھانون اور ناڑیون سے نکلجاتے ہین اور جن اُستھانون سے نکلجاتے ہین وہان پھر نہین آتے جب ناڑیان ستھل ہوجاتی ہین اور سب استھانون کو پران تیاگ جاتے ہین تب یہ پُریشٹک شریر کو تیاگ کر نربان ہوجاتا ہی جیسے دیپک نربان ہوجاتا ہی اور جیسے پتھر کی شلا جڑ ہوتی ہی پُریشٹک شریر کو تیاگ کر جڑ ہوجاتا ہی اور پران آپان کی کلا ٹوٹ پڑتی ہی ہے لیلا مرنا اور پیدا ہونا بھی بھرم سے بھاستا ہی۔ آتما مین کوئی نہین۔ سمبت ماتر مین جو سمبیدن پھرتا ہی سو اور سو بھاؤ مین ستا کی طرح ہوکر استھت ہوتا ہی اور مرن اور جنم اُسمین بھاستے ہین اور جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی اُسکے انسار سکھ دُکھ کا انبھو کرتا ہی۔ جیسے کوئی پُرش ندی مین پرویش کرتا ہی تو اُسمین کہین بہت جل کہین تھوڑا جل ہوتا ہی کہین بڑے ترنگ ہوتے ہین کہین سوم جل ہوتا ہی پر وہی سب سوم جل مین ہوتے ہین تیسے ہی جیسی باسنا ہوتی ہی اُسی کے انسار سکھ دکھ کا انبھو ہوتا ہی اور اونچے نیچے تدھ باسنا روپی گڑھے مین گرتے ہین۔ سُدھ چیتن ماتر مین کوئی کلپنا نہین کتنے ہی شریر نشٹ ہوجاتے ہین اور چیتن ستا جیون کی تیون رہتی ہی جو چیتن ستا بھی مرتک ہو تو ایک کے نشٹ ہوئے سب نشٹ ہوجاوین پر ایسا تو نہین ہوتا چیتن ستا سب کچھ سدھ ہوتی ہی جو وہ نہ ہو تو کوئی کسیکو نہ جانے۔ ہے لیلا چیتن ستا نہ جنمتی ہی نہ مرتی ہی وہ تو سب کلپنا سے رہت کیول چنماتر ہی اُسکا کسی کال مین کیسے ناش ہو۔ جنم مرن کی کلپنا سمبیدن مین ہوتی ہی اجیت چنماتر مین کچھ نہین ہوا۔ ہے لیلا مرتا وہی ہی جسکے نشچے مین موت کا سچا ہونا ہوتا ہی اور جسکے نشچے مین موت کا سچ ہونا نہین وہ کیسے مرے۔ جب جیو کو جگت کا بالکل ابھاؤ ہو تب بندھنون سے مکت ہو۔ باسنا ہی اسکے بندھن کا کارن ہی جب باسنا چھوٹ جاتی ہی تب بندھن کوئی نہین رہتا۔ ہے لیلا آتم بچار سے گیان ہوتا ہی۔ اور گیان سے جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب سب باسنا مٹ جاتی ہین۔ یہ جگت اُدے ہوا نہین پرنت باسنا کے سبب سے اُدے ہوئے کی طرح بھاستا ہی اِس سے باسنا کو تیاگ کر جب باسنا چھوٹ جائیگی تب کوئی بندھن نہ رہیگا۔

اڑتیسوان سرگ سنسار بھرم برنن

لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ جیو کیسے مرتا ہی اور کیسے جنم لیتا ہی میرے اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے پھر کہو۔ دیبی بولی کہ ہے لیلا پان آپان کی کلا کے آشرے سے یہ شریر رہتا ہی اور جب مرنے لگتا ہی تب پران بایو اپنے استھان کو تیاگ کرتا ہی اور جس جس آستھان کی ناڑی سے وہ نکلتا ہی وہ استھان ستھل ہوجاتا ہی جب پریشٹک شریر سے نکلتا ہی تب پران کلا ٹوٹ پڑتی ہی اور چیتنیا جڑ ہوجاتی ہی تب پروار والے اُسکو پریت کہتے ہین۔ ہے لیلا تب چت کی چیتنیا جڑ ہوجاتی ہی اور کیول چیتن جو برہم ستا ہی وہ جیون کی تیون رہتی ہی جو استھاور جنگم سب جگت اور آکاش پربت برچھ اگنی بایو آدک سب پدارتھون مین بیاپ رہا ہی اور اُدے استمے سے رہت ہی۔ ہے لیلا جب مرت مورچھا ہوتی ہی تب

پران پون آکاش مین لین ہوتے ہین اُس پران مین چتنیتا ہوتی ہی اور چتنیتا مین باسنا ہوتی ہی ایسی جو پران اور چتنیتا
ستا ہی سو باسنا کو لیکر اکاش مین اکاش رُوپ ہوکر استھت ہوتی ہی جیسے سُگندھ کو لیکر پون آکاش مین استھت ہوتا ہی
تیسے ہی باسنا کو لیکر چتنیتا استھت ہوتی ہی۔ ہے لیلا اُس اپنی باسنا کے اُنسار اُسکو دیو استھان سُہت پھر جگت
پھر آتا ہی اُس سے وہ دیش کال کریا اور دربیہ کو دیکھتا ہی (موت بھی دو طرح کی ہی ایک پاپاتما کی دوسری پنیاتما کی
پاپی تین طرح کے ہین ایک مہاپاپی دوسرے مدھم پاپی تیسرے اَلپ پاپی۔ ایسے ہی پُنّ وان بھی تین طرح کے ہین۔
ایک مہا پُنّ وان دوسرے مدھم پُنّ وان تیسرے اَلپ پُنّ وان۔ پہلے پاپیون کی موت سُنو۔ کہ جب مہاپاپی مرتا ہی
تب وہ اسمرتھ ہو جاتا ہی تپھر کی طرح ہزارون برس تک مُورچھا مین پڑا رہتا ہی کتنے ایسے جیو ہین جنکو اُس مورچھا مین
بھی دُکھ ہوتا ہی۔ جیسے باہر اندریونکو دکھ ہوتا ہی تب اُسکے راگ دویش کو لیکر چت کی برت ہردی مین آکر ٹھہرتی ہی
تیسے ہی پاپ باسنا کا دُکھ ہردی مین ہوتا ہی اور بھیتر سے جلتا ہی اسطرح جڑ ہوکر مورچھا مین رہتا ہی اسکے بعد اسکو پھر
چتنیتا پھر آتی ہی تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتا ہی پھر نرک کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک نرک بھوگ کر پشو وغیرہ کے
بہت سے جنم لیتا ہی اور مہانیچ اور دَردری نردھنون کے گھر مین جنم لیکر وہان بھی دُکھون سے جلتا رہتا ہی ہے لیلا یہ
مہاپاپیون کی موت تجھ سے کہی۔ اب مدھم پاپی کی موت سُن کہ جب مدھم پاپی مرتا ہی تو وہ بھی برچھ کی طرح جڑ ہوکر مورچھا
مین رہتا ہی اور بھیتر دُکھ سے جلتا ہی پھر تھوڑے دنون مین چیتن ہو جاتا ہی تب نرک بھگتتا ہی اور نرک کو بھوگ کر
پھر ترجگ آدک جُون بھگتتا ہی تسکے پیچھے باسنا کے اُنسار منکھ جنم پاتا ہی۔ اب اَلپ پاپی کی موت سُنو۔ ہے لیلا جب
اَلپ پاپی مرتا ہی تب وہ مُورچھت ہو جاتا ہی پھر کچھ دنون بعد چیتن ہو جاتا ہی پھر نرک کو بھوگ کرتا ہی پھر اپنے کرمون کے
اُنسار اور اور جنمونکو بھگتتا ہی پھر منکھ کا جنم پاتا ہی) ہے لیلا یہ پاپاتما کی موت کہی اب دھرماتما کا مرنا سُن کہ جو مہا دھرماتما
ہی وہ جب مرتا ہی تب اُسکے واسطے بمان آتے ہین اُسپر سوار کراکر اُسکو سُرگ کو لیجاتے ہین جب اشٹ دیوتا کی باسنا
اُسکے ہردی مین ہوتی ہی اُسکے لوک مین اُسکو لیجاتے ہین اور وہان وہ اپنے کرم کے اُنسار سُرگ کے سُکھ بھوگ کرتا
ہی سُرگ کا سُکھ جو گندھرب بدیا دھر اپسرا آدک بھوگ کرتے ہین اُنکو بھوگ کر پھر سُرگ سے نیچے کو گرتا ہی اور کسی
پھل مین آکر ٹھہرتا ہی جب اُس پھل کو منکھ کھاتا ہی تب وہ اُسکے بیج مین جاکر ٹھہرتا ہی اور اس بیج سے ماتا کے گربھ
مین آتا ہی وہان سے باسنا کے اُنسار جنم لیتا ہی جو سُکھ بھوگ کرنے کی کامنا ہوتی ہی تو لچھمی وان دھرماتما کے گھر
مین جنم لیتا ہی اور جو سکھ بھوگ کرنے کی کامنا نہین ہوتی تو سادھو سنتون کے گھر مین جنم لیتا ہی) اب مدھم
دھرماتما کا مرنا سُنو ہے لیلا جو مدھم دھرماتما مرتا ہی وہ جلد ہی چیتن ہو جاتا ہی اور وہ سورگ مین جاکر اپنے پُن
کے اُنسار سُکھ بھوگ کر پھر وہان سے گر کر کسی پھل مین آکر ٹھہرتا ہی جب پھل کو کوئی پُرش بھوجن کرتا ہی تب
پتا کے بیج مین آکر ماتا کے گربھ مین آتا ہی اور باسنا کے اُنسار جنم لیتا ہی۔ اَلپ دھرماتما جب مرتا ہی تب اُسکو
یہ بھرانتا ہی کہ مین مرگیا ہون میرے بھائی بندون اور پُترون نے میری کریا کی ہی پنڈ دیا ہی اور مین پتر لوک مین
جاتا ہون وہان وہ پتر لوک کا انبھو کرتا ہی اور وہان کے سُکھ بھوگ کر گرتا ہی تب اناج مین آکر ٹھہرتا ہی جب

اُس اناج کو پُرش بھوجن کرتا ہی تب بیج روپ ہوکر استھت ہوتا ہی پھر اُس بیج سے ماتا کے گربھ مین آتا ہی اور
باسنا کے انسار جنم لیتا ہی - ہے لیلا جب پاپی مرتا ہی تب اُسکو بڑا ابرا راستہ دیکھ پڑتا ہی اور اُس راستہ پر چلتا ہی
جہان پانون مین کلنٹے چبھتے ہین سر پر سورج تپتا ہی جسکی گرمی سے سریر دُکھ پاتا ہی اور جو پن وان ہوتا ہی اُسکو سُندر
چھایا کا انبھو ہوتا ہی اور باؤلی اور سُندر استھانون کے مارگ سے جم دُوت اسکو دھرم راج کے پاس لیجاتے ہین
دھرم راج چتر گپت جی سے پوچھتے ہین تو چتر گپت جی پُن والون کے پن اور پاپ کرنیوالونکے پاپ کہدیتے ہین اور وہ
کرمون کے انسار سورگ یا نرک کو بھگتتا ہی پھر وہان سے گر اناج یا کسی اور پھل مین آکر ٹھہرتا ہی جب اُس اناج کو پُرش
کھاتا ہی تب وہ سپنے کی باسنا کو لیکر بیج مین آکر ٹھہرتا ہی جب پُرش استری کے پاس رہتا ہی تب وہ بیج سے ماتا کے گربھ
مین آتا ہی وہان بھی اپنے کرمون کے انسار ماتا کے گربھ کو پاتا ہی اور اُس ماتا کے گربھ مین اُسکو اپنے بہت سے جنمونکی یاد آتی
ہی پھر باہر نکلکر مہا مُوڑھ بال اوستھا کو پاتا ہی پچھلی یاد بھول جاتی ہی اور پرمارتھ کی کچھ سُدھ نہین رہتی صرف کھیل ہین بھولا
رہتا ہی اُسکے بعد جوانی آتی ہی تو کام دیو کے مارے اندھا ہو جاتا ہی کچھ بچار نہین رہتا پھر بڑھاپا آتا ہی تو سریر بہت
نربل ہو جاتا ہی بہت روگ آپچتے ہین اور بدصورت ہو جاتا ہی - جیسے کمل کے پھول پر برف پڑتی ہی تو وہ کمھلا جاتے
ہین تیسے ہی بڑھاپے مین سریر کمھلا جاتا ہی اور سب شکت گھٹ جاتی ہی پرنت ترشنا بڑھ جاتی ہی پھر دُکھی ہوکر
مرتا ہی تب باسنا کے انسار سورگ یا نرک کو بھوگ کرتا ہی اس طرح سنسار چکر مین باسنا کے انسار گھٹی جنتر کیطرح پھرتا
ہی ٹھہرتا کبھی نہین - ہے لیلا اس پرکار جیو آتم پد کے نہ پانے سے جنم مرن پاتا ہی اور پھر ماتا کے گربھ مین آکر لڑکپن
جوانی بڑھاپا اور موت کو پاتا ہی پھر باسنا کے انسار پرلوک دیکھتا ہی اور جاگرت سوپن کیطرح بھرم سے پھر دیکھتا ہی جیسے
سپنے مین سپنا دیکھتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت بھرم پھرتا ہی سو روپ مین کیکو کچھ بھرم نہین آکاش روپ آکاش
مین استھت ہی بھرم سے بکار بھاستے ہین لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی پربرہم مین یہ جگت بھرم کیسے ہوا میرے ڈڑھ
گیان کے لیے کہو دیبی بولی کہ ہے لیلا سب آتم روپ ہین پربت برچھ پرتھوی آکاش آد استھاور جنگم جو کچھ
جگت ہی وہ سب پرمارتھ گھن ہی اور پرمارتھ ستا ہی سرباتما ہی - ہے لیلا اُس ستا سمبت اکاش مین جب سمبیدن
آبھاس پھرتا ہی تب جگت بھرم بھاستا ہی آد سمبیدن جو سمبت ماتر مین ہوا ہی سو برہم روپ ہوکر استھت ہوا ہی اور جیسا
جیسا وہ چیتتا گیا ہی تیسا تیسا استھاور جنگم جگت ہوکر استھت ہوا ہی - ہے لیلا سریر کے بھیتر ناڑی ہین ناڑی مین
چھید ہین اُن چھیدون مین اسپند روپ ہوکر پران رہتا ہی اُسکو جیو کہتے ہین جب وہ جیو نکلجاتا ہی تب سریر مردہ
ہو جاتا ہی - ہے لیلا جیسے جیسے آد سمبت ماتر مین سمبیدن پھرا ہی تیسے ہی تیسے اب تک استھت ہی جب اُسنے
چیتا کہ مین جڑ ہو جاؤن تب وہ جڑ روپ پرتھوی جل اگن بایو آکاش پربت برچھ آدک ہو گیا اور جب چیتن کی
بھاونا کی تب چیتن ہو گیا - ہے لیلا جسمین پران کریا ہوتی ہی وہ جنگم روپ (متحرک) بولتے چلتے پھرتے
ہین - اور جسمین پران اسپند کریا نہین پائی جاتی وہ استھاور روپ (ساکن) ہین پرنت آتم ستا مین
دونون برابر ہین جیسے جنگم ہین تیسے ہی استھاور ہین اور دونون چیتن ہین - جیسے جنگم مین چیتنتا ہی

تیسے ہی استھاور مین چتنیتا ہی - جو تو کہے کہ استھاور مین چتنیتا کیون نہین بھاستی تو اُسکا یہ جواب ہی کہ جیسے اُتر دشا کے سمدر والے منکھ کی بولی کو دکھن دشا کے سمدر والے نہین جانتے اور دکھن دشا کے سمدر والے کی بولی اُتر دشا کے سمدر والے نہین سمجھ سکتے تیسے ہی استھاورون کی بولی جنگم نہین سمجھ سکتے اور جنگمون کی بولی استھاور نہین سمجھ سکتے پرنت اپنی اپنی ذات مین آپسمین سب چیتن ہین اُنکا گیان اُسکو ہوتا ہے اور اُسکا گیان اُسکو ہوتا ہے جیسے ایک کنوئین کا مینڈھک دوسرے کنوئین کے مینڈھک کو نہین جانتا اور دوسرے کنوئین کا مینڈھک پہلے کنوئین کے مینڈھک کو نہین جانتا تیسے ہی جنگمونکی بولی استھاور نہین جانتے اور استھاورون کی بولی جنگم نہین جانتے ہے لیلا جو آدسمبت مین سمبیدن پھرا ہی ویسا ہی روپ ہوکر مہاپرلے تک رہتا ہی اور طرح نہین جب اُس سمبت مین آکاش سمبیدن پھرتا ہی تب اکاش روپ ہوکر رہتا ہی جب اسپندتا کو چتنیتا ہی تب بایو رُوپ ہو جاتا ہی جب گرمی کو خیال کرتا ہی تب اگن روپ ہوکر رہتا ہی جب بہنے کو خیال کرتا ہی تب جل رُوپ ہوکر رہتا ہی اور جب گندھ کا چنتون کرتا ہی پرتھوی روپ ہوکر رہتا ہی اسیطرح جس جس بات کو خیال کرتا ہی وہ وہ باتین پرگٹ ہوتی ہین آتم ستا مین سب پرتمبب (سایہ افگن) ہین اصل مین نہ کوئی استھاور ہی نہ جنگم ہی کیول برہم ستا جیونکی تیون اپنے آپ مین استھت ہی اور اُسمین بھرم سے جگت بھاستے ہین دوسری کوئی چیز نہین - ہے لیلا اب راجا بدورتھ کو دیکھ کہ مرتا ہی - لیلا نے پوچھا کہ ہے دیبی یہ راجا پدم شوشریر والے منڈپ مین کس راستہ سے جائیگا اور اسکے پیچھے ہم کس راستہ سے جائینگی - دیبی بولی کہ ہے لیلا اپنی باسنا کے اُنسار منکھ مارگ کی راہ سے جائیگا - ہی تو یہ چداکاش روپ پرنت اگیان کے بش ہونے سے اُسکو دور استھان بھاسے گا اور ہم بھی اسی کے راستہ سے اسکے سنکلپ کے ساتھ اپنا سنکلپ ملا کر جائینگی جبتک سنکلپ سے سنکلپ نہین ملتا تب تک ایک بھاؤ نہین ہوتا - اتنا کہکر بشسشٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس پرکار دیبی جی نے لیلا کو پرم گیان کا کارن اُپدیش کیا کہ اتنے مین راجا جرجری بھوت ہونے لگا (یعنی سب انگ بے کام ہونے لگے) -

انتالیسوان سرگ مرن اوستھا برنن

بشسشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی اس پرکار دیبی اور لیلا دیکھ رہی تھین کہ راجا کے نیتر پھٹ گئے اور شریر بے رس ہوکر گر پڑا اور روم ناک کی راہ سے نکلگیا تب جیسے بے رس کا پتہ اور کاٹا ہوا کمل کا پھول بے رس ہو جاتا ہی تیسے ہی راجا کا شریر نرس ہوگیا جو کچھ چیت کی چتنیتا تھی وہ سب جاتی رہی مرت مُورچھا روپی اندھے کنوئین مین جا پڑا اور چتنیتا اور باسنا سہت پران آکاش مین جاکر ٹھہرے پران مین جو چتنیتا تھی اور چتنیتا مین باسنا تھی اُس چتنیتا اور باسنا سہت پران جیسے بائو گندھ کو لیکر استھت ہوتا ہی آکاش مین جاکر استھت ہوا - ہے راجی راجا کی پرشٹک تو جرجری بھوت ہوگئی تھی پرنت دونون دیبیان دبیہ درشٹ سے اُسکو ایسے دیکھتی تھین جیسے بھونری سگندھ کو دیکھتی ہی راجا ایک گھڑی بھر تک مورچھا مین رہا پھر اُسکو چتنیتا پھر آئی تب اپنے ساتھ شریر دیکھنے لگا اُسنے

جاناکہ میرے بھائی بندون نے میری پنڈ کریا کی ہی اُس سے میرا اشر یہ ہوا ہی اور دھرم راج کے استھانکو مجھی دُوت لیچلے ہین ہے رامجی اِس پرکار اَنبھو کرتا ہوا دھرم راج کے اِستھان کو چلا اور اسکے پیچھے وہی جیسے بایو کے پیچھے سگندھ چلی جاتی ہی جیسے سگندھ پاس بھونرا جاتا ہی تیسے ہی وہ راجا بدورتھ دھرم راج کے پاس پہونچگیا - دھرم راج جی نے چترگپت جی سے کہا کہ اسکے کرم بچارکر کہو - چترگپت جی نے کہا کہ ہے بھگون اِسنے کوئی نیچ کرم نہین کیا بلکہ بڑی بڑی پُن کیے اور بھگوتی سرسوتی جی کا بَردان اُسکو ملا ہی - اسکی نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی ہی اُس شریر مین یہ بھگوتی کے بردان سے جاکر پرویش کریگا اِس سے اب اور کچھ کہنا پوچھنا نہین یہ تو دیبی جی کے بردان سے بندھا ہی - ہے رامجی ایسے کہکر جمراج جی نے راجا کو اپنے استھان سے جانے دیا تب راجا آگے چلا اور اُسکے پیچھے دونون دیبیان چلین - راجا کو یہ دیبیان دیکھتی تھین پر راجا اُنکو نہ دیکھ سکتا تھا تب تینون اُس برھمانڈ کو نانگھکر جسکا راج بدورتھ نے کیا تھا دوسرے برھمانڈ مین آئے اور اُسکو بھی نانگھکر پدم راجا کے دیش مین آکر اُسکے مندر مین جہان نعش پھولونسے ڈھکی ہوئی تھی آئے جیسے بادل سے ہوا آملتی ہی تیسے ہی ایک چھن مین دیبیان آملین -

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ راجا تو مرگیا تھا مر جانے پر اُسنے اُس مارگ کو کیسے پہچانا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی وہ بدورتھ جو مرگیا تھا اُسکی باسنا نہ مری تھی اُس باسنا سے یہ اپنے استھان کو پہونچا ہے رامجی چدانُ جیو کے پیٹ مین بھرم ماتر جگت ہی جیسے برگد کے بیج مین بے انتہا برگد کے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی چد مین بے انتہا جگت ہین جو اپنے بھیتر استھت ہی اسکو کیون نہ دیکھے - جیسے جیو اپنے جیو تو کا انکر دیکھتا ہی تیسے ہی ابھاو چدانُ تینون لوک کو دیکھتا ہی - جیسے کوئی پُرش کسی استھان مین دھن کو دھار کھی اور آپ دور دیش کو جاوے تو دھن کی باسنا سے دیکھتا ہی تیسے ہی باسنا کے دڑھ ہونے سے بدورتھ نے دیکھا اور جیسے کوئی جیو سوپن بھرم سے کسی بڑے دھنوان کے گھر مین جاکر پیدا ہوتا ہی اور بھرم کے مٹ جانے سے اُسکا ابھاو دیکھتا ہی تیسے ہی اُسکو انبھو ہوا شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جنکی باسنا پنڈدان کریا کی نہین ہوتی وہ مرنے پر اپنے ساتھ دیہہ کو کیسے دیکھتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پُرش جو ماتا پتا کے پنڈ کرتا ہی اُنکی باسنا ہردے مین ہوتی ہی اور وہی پھل رُوپ ہوکر بھاستی ہی کہ میرا اشریر یہ ہی میرے پیچھے بھائی بندون نے پنڈدان کیا ہی اِس سے میرا اشریر ہوا ہی ہے رامجی سدیہہ ہو یا بدیہہ اپنی باسنا ہی کے انُسار انبھو ہوتا ہی بھاونا سے الگ اَنبھو نہین ہوتا - چت مَی پُرش ہی چیت مین جو پنڈ کی باسنا دڑھ ہوتی ہی تو اپنے کو پنڈ والا ہی جانتا ہی اور بھاونا کے بش سے اَست بھی سَت ہو جاتا ہی اِس سے پدارتھ کا کارن بھاونا ہی ہی کارن بنا کارج کا اُدے نہین ہوتا مہا پرلے تک کارن بنا کارج ہوتا نہین دیکھا اور سُنا بھی نہین اِس سے کہا ہی کہ جیسی باسنا ہوتی ہی تیسا ہی اَنبھو ہوتا ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جس پُرش کو اپنے پنڈدان آدک کرمونکی باسنا نہین ہوتی وہ جب مرتا ہی تب کیا پریت باسنا سہت ہوتا ہی کہ مین پاپی اور پریت ہون یا پیچھے اُسکے بھائی بندھ جو اُسکے نِمت کریا کرم کرتے ہین اور جو باندھون نے پنڈ کریا کی ہی اُس سے اُسکو یہ بھاونا ہوتی ہی کہ میرا اشریر ہوا ہی وہ کریا اُسکو پہونچتی ہی یا نہین یا اُسکے باندھون کے مَن مین یہ دڑھ بھاونا ہوئی ہی کہ اُسکو سب کریا پہونچے گی اور وہ اپنے مَن مین دھن یا پُتر وغیرہ کے ہونے سے نِراش ہی اور کسی بھاو سے کسی نے پنڈ آدک کریا کی وہ اُسکو پہونچتی ہی یا نہین پہونچتی ہی آپ تو کہتے ہین کہ بھاونا کے بش سے

بش سے اَست بھی ست ہوجاتا ہی یہ کیا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بھاؤنا دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچونسے ہوتی ہی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی ویسی سدّھ ہوتی ہی جسکا کرتب بلی ہوتا ہی اُسکی جی ہوتی ہی استری پتر باندھو سب باسنا رُوپ ہین جو دھرم کی باسنا ہوتی ہی تو بدھ مین یہ سنتا اُپج آتی ہی اور پُن کرمو نسے پورب بھاؤنا مٹ کر بششٹھ گت کو پاتا ہی جو باسنا بہت بلی ہوتی ہی اُسکی جی ہوتی ہی اس سے اپنے بھلے کے واسطے شُبھ کا ابھیاس کرنا چاہیئے۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا ان پانچو نسے باسنا ہوتی ہی تو مہا پرلی سرگ کی آدمین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین ہوتی تو جہان پانچو کارن نہین ہوتے اور اُنکی باسنا بھی نہین ہوتی پھر اس ادویت سے جگت بھرم کیونکر ہوتا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مہا پرلی اور سرگ (پیدایش) کی آدمین دیش کال کریا دربیہ اور سمپدا کوئی نہین رہتی اور نمت کارن اور سمباے کارن بھی نہین ہوتا ہی جب آتم مین جگت کچھ اُپجا نہین اور ہی بھی نہین اصل مین جگت کا بالکل ابھاؤ ہی اور جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم کا کنچن ہی وہ برہم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی ایسے ہی اینک پرکار سے مین تمسے کہونگا اب تم پورب کتھا سنو۔ ہے رامجی جب وہ دونون دیبیان اس مندر مین پہونچین تو کیا دیکھا کہ پھولو نسے سندر شیتل استھان بنے ہوے ہین جیسے بسنت رت مین بن شوبھایمان ہوتا ہی۔ اور پرات کال کا سمے ہی۔ سبزن کے منگل روپی گھڑے پانی سے بھرے ہوئے رکھے ہین دیپکونکا پرکاش مٹ گیا ہی کیواڑ بند ہین مندرون مین سوئے ہوئے لوگونکے سوانس آتے جاتے ہین اور مہا سندر جھروکھے ہین۔ ایسے بنے ہوئے استھان شوبھا دیتے ہین جیسے سب کلاؤنسے پورن چندرما سوبھا دیتا ہی اور جیسے اندر کے استھان سندر ہین جس سُندر کمل سے برھما جی پیدا ہوئے ہین تیسے ہی وہ کمل سندر ہین۔

چالیسوان سرگ سوپن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی تب دونون دیبیون نے اُس نعش کے پاس بدورتھ کی لیلا کو دیکھا کہ وہ اسکی مرت سے پہلے وہان پہونچی ہی اور پہلے کے ایسے کپڑے گہنے پہنے ہوئے پہلے کا ایسا سبھاؤ کیے پہلے کی ایسی سندر ہی اور پہلے ہی کا ایسا اُسکا شریر ہی۔ اُسکا سندر مکھ چندرما کیطرح پرکاش کر رہا ہی اور مہا سندر پھولونکی بھوم پر بیٹھی ہی لچھمی کے سمان لیلا کو اور بشن کے سمان راجا کو دیکھا پر جیسے دن کے سمے چندرما کا پرکاش مدھم ہوتا ہی تیسے ہی اُنھون نے لیلا کو کچھ چنتا سہت راجا کے بائین طرف ایک ہاتھ پہ ٹھوڑی رکھے ہوئے دوسرے ہاتھ سے راجا پر چنور کرتی ہوئی دیکھا لیلا نے اُنکو نہ دیکھا کیونکہ یہ دونون پربدھ آتما اور ست سنکلپ تھین اور لیلا اُنکے سمان پربدھ نہ تھی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس منڈپ مین پہلی لیلا جو دیہہ کو استھاپن کرکے دھیان مین بدورتھ کی سرشٹ دیکھنے کو سرسوتی کے ساتھ گئی تھی اُس دیہہ کا آپ نے کچھ برنن نہ کیا کہ اُسکی کیا دشا ہوئی اور کہان گئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی لیلا کہان تھی اور لیلا کا شریر کہان تھا اور اُسکی ستا کہان تھی وہ تو ارندھتی کے من مین بھرم سے لیلا کا پرتبب ہوا تھا جیسے مرَستھل مین جل کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی لیلا کے شریر کا بھرم اُسکو ہوا تھا ہے رامجی یہ آدھ بھوتک شریر اگیان سے بھاستا ہی اور گیان نسے نرت ہوجاتا ہی۔ جب اس لیلا کو بودھ مین پرنام ہوا تب اُسکا آدھ بھوتک شریر

بنرت ہو گیا جیسے سورج کے تیج سے برف کا پتلا گل جاتا ہی اور انت باہکتا اُدی ہوئی۔ ہے رامجی جو کچھ جگت ہی وہ سب آکاش
رُوپ ہی جیسے رسّی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی انت باہکتا مین ادھ بھوتکتا بھرم سے بھاستی ہی۔ ادشریر انت
باہک ہی ارتھات سنکلپ ماتر ہی اُسمین ڈرِدھ بھاؤنا ہو گئی اُس سے پرتھوی ادتتونکا شریر بھاسنے لگا وستو مین نہ کوئی بھوت ادتتو
ہی نہ کوئی تتونکا شریر ہی اُسکا شو (نعش مردہ) خرگوش کے سینگونکی طرح اَست ہی۔ ہے رامجی اگیان سے آتما مین اَدھ بھوتک
بھاستے ہین جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب ادھ بھوتک نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے کسی پُرش نے سپنے مین اپنے کو ہرن دیکھا اور جب جاگ
اُٹھا تب ہرن کا شریر درشٹ نہ آیا تیسے ہی اگیان سے ادھ بھوتکتا درشٹ آئی ہی اور آتم گیان ہونے پر ادھ بھوتکتا درشٹ
نہین آتی۔ جب ست کا گیان اُدی ہوتا ہی تب اَست کا گیان لین ہو جاتا ہی۔ جیسے رسّی کے نہ جاننے سے سانپ کا بھرم
ہوتا ہی اور رسّی کے جاننے سے سانپ کا بھرم لین ہو جاتا ہی تیسے ہی سب جگت من سے اُدی ہوا ہی اور اگیان سے ادھ بھوتک ہوا ہی
جیسے سپنے مین جگت ادھ بھوتک ہو کر بھاستا ہی اور جاگنے پر سپنے کا شریر نہین بھاستا تیسے ہی آتم گیان سے ادھ بھوتک نہین رہتا
اور انت باہک شریر بھاستا ہی۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون جو گیشور جو انت باہک شریر سے برہم لوک تک آتے جاتے
ہین اُنکے شریر کیسے بھاستے ہین۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی انت باہک شریر ایسے ہین کہ جیسے کوئی پُرش سپنے مین ہو اور
اُسکو پہلے کی جاگرت شریر کی یاد ہو تب سپنے کا شریر بھی دیکھ پڑتا ہی پر اُسکو آکاش رُوپ جانتا ہی تیسے ہی ادھ بھوتکتا بودھ سے
نشٹ ہو جاتی ہی۔ جیسے شردرت کا میگھ دیکھنے ہی بھر کو ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان جو گیشورون کا شریر بھی دیکھنے ہی بھر کو
ہوتا ہی اور اَدرشہ (غائب) رُوپ ہی اور کو شریر بھاستا ہی پر اُسکو آکاش رُوپ ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ دیہہ آدک آتما
مین بھرم سے بھاستے ہین اور آتم گیان ہونے سے نہین بھاستے ہین۔ جیسے رسّی کے اگیان سے سانپ بھاستا ہی اور جب
رسّی کا پورا گیان ہوتا ہی تب سانپ کو نہین سمجھتا ہی تیسے تتو کے جاننے سے دیہہ کہان ہو اور دیہہ کی ستا کہان ہی
دونون کا ابھاو ہی ہو کیول ادویت برہم ستا بھاستی ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون انت باہک سے ادھ بھوتک
رُوپ ہوتا ہی یا ادھ بھوتک سے انت باہک رُوپ ہوتا ہی یہ مجھ سے کہیے۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مین نے تمسے بہت بار
کہا تم میرے کہنے کو یاد کیون نہین رکھتے مینے آگے بھی کہا ہی کہ جتنے جیو ہین سب انت باہک ہین ادھ بھوتک کوئی نہین آدمین
جو شدھ سمبت ماتر سے سمبیدن ابھاس اُٹھا ہی اُس سے اِس جیو کا سنکلپ رُوپ انت باہک ادشریر ہوا جب اُسمین
دِرڑھ ابھیاس ہوتا ہی تب وہ سنکلپ روپی شریر ادھ بھوتک ہو کر بھاسنے لگتا ہی جیسے جل ڈرِڑھ جڑتا سے برف ہو جاتا
ہی تیسے ہی پرمادسے سنکلپ کے ابھیاس سے ادبھوتک رُوپ ہو جاتا ہی اُس ادھ بھوتک کے تین لچھن ہوتے ہین بھاری
شریر ہوتا ہی اور کٹھور بھاؤ ہوتا ہی اور شتھل ہوتا ہی اُس سے اہنگ پرتیت ہوتی ہی اِس کارن ادھ بھوتک کہاتا ہی
جب تتو کا گیان ہوتا ہی تب ادھ بھوتکتا آکاش رُوپ ہو جاتی ہی جیسے سپنے مین دیہہ سے ادلیکر جگت بڑا اسپشٹ
رُوپ بھاستا ہی اور جب سپنے مین سپنے کا گیان ہوتا ہی کہ یہ سپنا ہی تب وہ سپنے کا شریر الگھ ہو جاتا ہی ارتھات
سنکلپ رُوپ ہو جاتا ہی۔ تیسے ہی پرماتما کے بودھ سے ادھ بھوتک شریر بنرت ہو جاتا ہی اور سنکلپ رُوپ بھاستا ہی
ہے رامجی ادھ بھوتکتا اگیان کے ابھیاس سے ہوتی ہی جب اُلٹ کر اُسی ابھیاس کا گیان ہو تب ادھ بھوتکتا نشٹ

ہوجاوے اور اَنت باہکتا اُدے ہو ہے رامجی جیو ایک شریر کو چھوڑ کر دوسری شریر کو لے لیتا ہی جیسے سپنے مین اور سپنا ہوتا
ہی اور جب گیان ہوتا ہی تب شریر اور کچھ بست نہین - وہی آدھ بھوتک شریر شانت ہوجاتا ہی جیسے سپنے سے جاگ کر سپنے کا
شریر شانت ہوجاتا ہی ہے رامجی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب بھرم ماتر ہی اگیان سے ست کیطرح بھاستا ہی جب
آتم گیان ہوگا تب سب آکاش روپ ہوگا - فقط

اکتالیسوان سرگ جیو جیون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب وہ دونون دیبیان انتہ پرمین گیئن تب پربدھ لیلا کہنے لگی کہ ہے دیبی جی سمادھ
مین لگے ہوئے مجکو کتنے دن گذری - مین دھیان سے بھوپال کی سرشٹ مین گئی تھی اور میرا شریر یہان پڑا تھا وہ کہان گیا
دیبی بولی کہ ہے لیلا تجکو سمادھ مین لگے ہوئے اکتیس دن گذرے ہین جب تو دھیان مین لگی تب تیرا پریشٹک بدورتھ
کی سرشٹ مین پھرتا رہا جب اس شریر کی باسنا تیری مٹ گئی تب جیسے رس سے رہت ہوکر پتہ سوکھ جاتا ہی تیسے ہی
تیرا شریر نرجیو ہوکر گر پڑا اور جیسے کاٹھ پتھر ہوتا ہی تیسے ہی ہوکر برف کیطرح ٹھنڈھا ہوگیا تب سبنے دیکھ کر بچار کیا کہ مر گئی
اسکو جلادینا چاہیئے اور چندن اور گھی سے لپیٹ کر جلا دیا بھائی بندھ رونے لگے اور پترون نے پنڈ کریا کی ہے لیلا
جو دھیان سے اُترتی تو تجکو دیکھ کر لوگ اَشچرج مانتے اور اَب بھی دیکھ لوگ اَشچرج کرینگے کہ رانی پرلوک سے پھر آئی ہی
ہے لیلا اَب تجکو گیان اُدے ہوا ہی اس سے اس شریر کی باسنا مٹ گئی اور اَنت باہک مین دڑھ نشچے ہوا اس سے وہ شریر
جیوت ہوا اَب جو اُسکے سمان تیرا شریر ہوا ہی وہ اس کارن ہی کہ تجکو لیلا کی باسنا مین بودھ ہوا ہی کہ مین لیلا ہون اس
کارن تیرا شریر تیسا ہی رہا یہ لیلا شریر کی تیری باسنا مٹ نہ گئی تھی اس کارن تو نرِبان نہ ہوئی نہین تو بدیہہ مکت ہوجاتی
اَب تو ست سنکلپ ہوئی ہی جیسی تیری اچھا ہوگی تیسا ہی انبھو ہوگا - ہے لیلا جیسی یہ ستا جسکو ہوتی ہی اُسکے انسار اُسکو
پراپت ہوتا ہی جیسے بالک کو اندھیرے مین جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی اسکو جان پڑتا ہی جو بیتال کی بھاونا ہوتی ہی
تو بیتال ہوکر بھاستا ہی پرنت وستو مین بیتال کوئی نہین تیسے جتنی آدھ بھوتکتا بھاستی ہی وہ سب بھرم ماتر ہی
سب جیوؤنکا آد شریر اَنت باہک ہی سو پرماد سے آدھ بھوتک بھاستا ہی - ہے لیلا ایک لنگ شریر ہی ایک اَنت
باہک شریر ہی یہ دونون سنکلپ ماتر ہین اور ان مین اتنا بھید ہی کہ لنگ شریر سنکلپ روپی من ہی اسمین جسکو آدھ
بھوتکتا کا ابھمان ہوتا ہی اسکو گرواپن اور کٹھورپن اور برن آشرم کا ابھمان ہوتا ہی جس پرش کو ایسے اناتما مین آتما
کا ابھمان ہوا ہی جسکی آدھ بھوتک لنگ دیہہ ہی اسکی چتیتاست نہین ہوتی اور جسکو آدھ بھوتک کا ابھمان نہین ہوتا
وہ اَنت باہک شریر ہی وہ جیسا چنتون کرتا ہی ویسا ہی سدھ ہوتا ہی - ہے لیلا تو اَب اَنت باہک مین دڑھ ہوئی
ہی اس کارن تیرا شریر پھر ویسا ہی ہوا ہی تیری آدھ بھوتک بدھ جاتی رہی اور وہ استھول شریر مردہ ہوکر گر پڑا ہی
جیسے جل سے رہت میگھ ہو اور جیسے سگندھ سے رہت پھول ہو تیسے ہی تیرا شریر ہوگیا ہی اور اَب تو ست سنکلپ
ہوئی ہی جیسا چنتون کریگی تیسا ہی ہوگا - ہے لیلا یہ کمل نینی لیلا تیرے پت کے پاس بیٹھی ہی اور اُسکو اس انتہ پر کے لوگ
اور سہیلیان جان نہین سکتی ہین کیونکہ مین نے انکو نیند مین موہت کردیا ہی جب تک میرا درشن اُسکو ہوگا تب تک

اسکو اور کوئی نہ جان سکیگا اب یہ ہمکو دیکھیگی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایسا بچار کر دیبی اسکو اپنے سنکلپ سے دھیان کرنے لگی تب اس لیلانے دیکھا کہ انتہ پر مین بہت سے سورجونکا پرکاش ہو رہا ہی اور چندرما کی طرح شیتل پرکاش ہی اسطرح دونون دیبیونکو دیکھکر اسنے نمسکار کرکے مستک نوایا اور دونون کو سونے کے سنگھاسن پر بٹھا کر کہنے لگی کہ ہے جیو کی داتا تمھاری جے ہو تمنے مجھپر بڑی ہی کرپا کی تمھاری ہی پرساد سے مین یہان آئی ہون - دیبی بولی کہ ہے پتری تو یہان کیسے آئی اور کیا برتانت تونے دیکھا سو کہہ - بدورتھ کی لیلا بولی کہ ہے دیبی جب میرا پت سنگرام مین گھایل ہوا تب اسکو دیکھکر مین مورچھا کھا کر پڑی پر مری نہین اسکے بعد مجھکو چیتنا پھری تو مین نے اپنا وہی شریر دیکھا اور اس شریر سے مین آکاش کو اڑی جیسے ہوا سگندھ کو لیکر اڑتی ہی تیسے ہی ایک کماری مجھکو اڑا کر پرلوک مین پت کے پاس بٹھا کر آپ انتردھیان ہو گئی میرا پت جو سنگرام مین تھکا تھا وہ آکر سو رہا ہی اور مین دیکھتی بھالتی ہوئی راہ مین آئی ہون پر مین نے تمکو کہین نہ دیکھا یہان کرپا کرکے تمنے درشن دیا ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سنکر دیبی جی نے پربدھ لیلا سے کہا کہ اب مین راجا کی جیو کلا کو چھوڑتی ہون ایسا کہکر دیبی جی نے ناک کی راہ سے جیو کلا کو چھوڑ دیا اور جیسے کمل کے اندر ہوا چلی جاے یا جیسے شریر مین ہوا گھس جاے تیسے ہی شریر مین جیو کلا پرویش کر گئی - جیسے سمدر پانی سے بھرا ہوتا ہی تیسے ہی پریشٹک باسنا سے بھری تھی شریر کی شوبھا بڑھ گئی اور جیسے بسنت رت مین پھول اور برچھون مین رس پھیلتا ہی تیسے ہی سب انگون مین پران بایو پھیل گئی تب سب اندریان کھل آئین جیسے بسنت رت مین پھول کھل آتے ہین تب راجا پھولونکی سیجا پر سے اسطرح اٹھ کھڑا ہوا جیسے رکا ہوا بندھیاچل پربت اٹھ کھڑا ہو - تب دونون لیلا راجا کے سامنے آکر کھڑی ہوئین تب راجانے کہا کہ میرے آگے تم کون کھڑی ہو - پربدھ لیلانے کہا کہ ہے سوامی مین تمھاری پہلی پٹ رانی لیلا ہون - جیسے شبد (لفظ) کے ساتھ ارتھ (معنی) رہتا ہی تیسے سدا تمھارے ساتھ رہی ہون - جب تم یہان شریر تیاگ کر پرلوک کو گئے تھے تب مجھ مین تمھارا بڑا اندیشہ تھا اس سے میرا پرتبمب یہ لیلا تمکو بیاہی تھی اب جو اور کتھا کا برتانت ہی وہ مین تمسے کہتی ہون - ہے راجن ہماری اوپر اس دیبی نے کرپا کی ہی جو ہمارے سر پر سونے کے سنگھاسن پر بیٹھی ہی یہ سرسوتی سب جگت کی ماتا ہی اسنے ہمارے اوپر بڑی کرپا کی ہی اور پرلوک سے تمکو لے آئی ہی - ہے رامجی ایسا سنکر راجا بڑا پرسن ہوکر اٹھ کھڑا ہوا اور سرستی کے چرنون پر مستک نوا کر بولا کہ ہے سرسوتی جی تمکو میرا نمسکار ہی تم سبکی ہتکاری ہو اور تمنے میرے اوپر بڑی کرپا کی اب کرپا کرکے مجکو بر دان دو کہ میری عمر بڑی ہو اور بے کھٹکے راج کرون مجھکو کبھی بہت ہو کوئی روگ اور کشٹ نہ ہو اور آتم گیانی ہون ارتھات بھگت اور مکت دونون دو - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب اسطرح راجانے کہا تب دیبی جی نے اسکے شریر پر ہاتھ رکھکر اشیرباد دیا کہ ہے راجن ایسا ہی ہوگا - تیری عمر بڑی ہوگی تیرا دشمن بھی کوئی نہ ہوگا بے کھٹکے راج کریگا کوئی آپدا نہ ہوگی دھن دولت سے بھرا پرا رہیگا تیری پرجا بھی سکھی رہ کر تجکو دیکھکر پرسن ہوگی تیری پرجا مین کیسکو آپدا نہ ہوگی اور تو آتمانند سے پورن ہوگا -

بیالیسوان سرگ نربان برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار کہکر دیبی جی تو انتردھیان ہو گئین اور پراتہ کال کا سمے ہوا سب لوگ جاگ

اُٹھے سورج بھی آدی ہوئے اور سورج مکھی کمل کھل آئے راجا ہوتون کیلا کو گلے سے لگا کر پرسن ہوا اور تعجب کرنے لگا۔ مندر مین نقارے بجنے لگے اور طرح طرح کے شبد ہونے لگے۔ مندر مین بڑا آنند ہوا بہت سی استریان ناچنے لگین اور بڑا اتساہ ہوا بدیا دھر سدھ دیوتا لوگ پھولونکی برکھا کرنے لگے اور لوگ بڑا اچنبھا کرنے لگے کہ لیلا پرلوک سے پھر آئی۔ اور اپنے پت کو اور ایک دوسری لیلا اپنی سی ہی لے آئی۔ ہے رامجی یہ کتھا دیش دیش مین پھیل گئی اور سب لوگ سنکر تعجب کرنے لگے۔ جب اسطرح یہ کتھا پرسدھ ہوئی تب راجا نے بھی سنا کہ مین مرکر پھر جیا ہون اور بچار کیا کہ پھر میرا تلک ہو تب منتری اور منڈلیشورون نے اُتر دکھن پورب پچھم چارو طرف سے سب سمدر اور سب تیرتھونکا پانی منگوا کر راجا کو راج کا تلک کیا اور چارو سمدر تک راجا بے کھٹکے ہو کر راج کرنے لگا راجا اور لیلا یہ پہلی کتھا کو بچار بچار کر تعجب کرتے تھے سرسوتی جی کے اُپدیش اور پرساد سے اپنا پرشارتھ پاکر راجا اور دونون لیلا نے اسطرح جیون مکت ہو کر ہزار برس تک راج کیا اور من سہت چھ اندریونکو بش کر کے جیتا لابھ مین سنتشٹ رہے اور جگت بھرم انکا مٹ گیا۔ یہ راجا ایسا سندر تھا کہ اسکی سندرتا کی کنکا (ذرہ) مانو چندرما تھا اور اسکے تیج کی کنکا مانو سورج تھے اس راجا نے اپنے پرجا کو بہت اچھی طرح سے پالن کیا اور سب پرجا راجا کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے۔ اور بدیہہ مکت ہو کر دونون لیلا اور تیسرا راجا نربان پد کو پراپت ہوا (یعنی دیہی کے سب بردان پورے ہوئے)۔

تینتالیسوان سرگ پریوجن برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ دونون کتھا ارتھات ایک اکاشج براہمن کی اور دوسری لیلا کی مین نے تمکو درشیہ دوش مٹ جانے کے واسطے بستار پوربک سنائی ہی۔ ہے رامجی درشیہ کی ڈرھتا جو ہو رہی ہی اسکو تیاگ کرو اب تم ان دونون اتہاسونکو سنچیت سے سنو۔ یہ جگت جو تمکو بھاستا ہی سو ابھاس روپ ہی آد سے کچھ اپجا نہین۔ جو بست ست ہوتی ہی اسکے نوارن مین پرجتن ہوتا ہی اور جو بست اَست ہی ہو اسکے نرت ہونے مین کچھ جتن نہین۔ اس کارن گیاوان کو سب آکاش روپ بھاستا ہی اور آکاش کی طرح استھت ہوتا ہی۔ ہے رامجی آد جو برہم ستا مین ابھاس سمبیدن پھرا ہی سو برہم روپ ہو کر استھت ہوا ہی وہ برہم پرتھوی آدتتون سے رہت ہی۔ جو آپ ہی ابھاس روپ ہو اسکے اپجائے جگت کیسے ست ہون۔ ہے رامجی گیاوان پرش آکاش روپ ہی جبکو آتم پد کا ساکشات کار ہوتا ہی اسکو درشیہ بھرم نہین رہتا ہی اور جو اگیانی ہی اسکو جگت بھرم صاف معلوم ہوتا ہی۔ شدھ چد آکاش کا ایک ان جیو ہی اور اس جیو اُن مین یہ جگت بھاستا ہی۔ اس جگت کی سرشٹ مین تمکو کیا کہون۔ نیتی کیا کہون۔ باسنا کیا کہون۔ اور پدارتھون کو کیا کہون۔ ہے رامجی جگت کچھ اپجا نہین کیول سمبیدن کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی شدھ سمبت مین سمبیدن روپی ندی چلی ہی اور اسمین یہ جگت پھرتا ہی جب سمبیدن کو جتن کر کے روکوگے تب درشیہ بھرم مٹ جائیگا۔ پرجتن کرنا یہی ہی کہ سمبیدن کو انترمکھ کرے اور جبتک آتما کا ساکشات کار ہو تب تک شرون مین اور ندھیاسن سے ڈرڑھ ابھیاس کرنا چاہئے جب ساکشات کار ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ سب جگت جو تمکو بھاستا ہی سو ہمکو اکھنڈ برہم ستا ہی بھاستا ہی جگت اامی ہی پرنت اا اکلہی کچھ اور بستو نہین یہ برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ بڑا

اَشچرج ہی ہے منیشور آپ نے مجھ سے پرم دشا کہی ہی آپ کا اُپدیش جگت بھرم روپی بھوس کا ناش کرنے والا اگن ہی۔ اور اودھیاتمک اور اُدھ بھوتک اور اُدھ دیوک تینون تاپونکا ناش کرنے والا چندرما ہی۔ ہے منیشور آپ کے اُپدیش سے اب مین جاننے والی باتون کو جان گیا ہون اور پانچ بکلپ مین نے بچارے ہین ایک یہ کہ یہ جگت متھیا ہی اور اسکا سوروپ کہنے کے جوگ نہین ہی۔ دوسرے یہ کہ آتما مین آبھاس ہی۔ تیسرے یہ کہ سوبھاؤ پرنامی ہی۔ چوتھے یہ کہ اگیان سے اپجا ہی پانچوین یہ کہ یہ اناد اگیان تک ہی۔ ایسا جانکر مین گیانوان اور نربان مکتون کی طرح شانت آتما ہوا۔ ہے منیشور اور شاسترون سے یہ آپ کا اُپدیش اَشچرج ہی۔ کان روپی برتن آپ کے بچن روپی امرت سے بھرتے نہین اس سے یہ میرا سندیہہ دور کیجیے کہ لیلا کے پت کو پہلے بششٹھ بھر پدم بھر بدورتھ کی سرشٹ کا انبھو کیسے ہوا اور ان مین اسکو کہین دن ہوا کہین مہینہ کہین برسون کا انبھو کیسے ہوا یہ کال کا بتکرم (اختلاف وقت) کیسے ہوا۔ ہے منیشور ایسا صاف صاف کہیے کہ جس سے آپکی بات میرے ہردے مین آجاے ایکبار کہنے سے ہردے مین نہین آتی ہی اس سے پھر کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدھ سمبت سب کا اپنا آپ ہی اُس سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہو کر بھاستا ہی کہین تو ایک چھن مین بہت سے کلپ بیت گئے جان پڑتے ہین اور کہین کلپ بھر مین ایک ہی چھن ہوا جان پڑتا ہی۔ ہے رامجی جسکو زہر مین امرت کی بھاؤنا ہوتی ہی اسکو امرت ہی ہو کر بھاستا ہی اور جسکو امرت مین زہر کی بھاونا ہوتی ہی اُسکو وہی امرت زہر سا معلوم ہوتا ہی کوئی پرش کسیکا دشمن ہوتا ہی پر اُسمین وہ متر کی بھاؤنا کرتا ہی تو وہ اُسکو متر رُوپ ہی بھاستا ہی اور جسکو متر مین دشمن کی بھاؤنا ہوتی ہی اُسکو وہی دشمن معلوم ہوتا ہی ہے رامجی جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی سوروپ ہو کر بھاستا ہی۔ جسکا سمبیدن تیبر (تیز۔ بہت) بھاؤ کے ابھیاس سے نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اُسکا سنکلپ ست ہوتا ہی اور جیسے چیتتا ہی تیسے ہی سدھ ہوتا ہی اس سے سمبیدن کی تیبرتا (تیزی) ہوئی ہے رامجی روگی کو ایک رات کلپ کے سمان گذرتی ہی اور جسکو کوئی روگ نہین اُسکو ایک رات ایک چھن کے برابر گذرتی ہی ایک گھڑی بھر کے سپنے مین بہت برسونکا انبھو کرتا ہی اور جانتا ہی کہ مین اپجا ہون یہ میرے ماتا پتا ہین اب مین بڑا ہوا ہون اور یہ میرے بھائی بندھ ہین۔ ہے رامجی ایک مہورت مین اپنے بھرم دیکھتا ہی اور جاگنے پر ایک مہورت بھی نہین گذرتا راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور راجاؤن کو ایک چھن مین سو برس کا انبھو ہوا تھا۔ اس سے جیسا جیسا رُوپ ہو کر سمبیدن پھرتا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر بھاستا ہی۔ ہے رامجی برہما کے ایک مہورت مین آدمی کی عمر گذر جاتی ہی۔ برہما جی جتنے کال مین ایک مہورت کا انبھو کرتے ہین منکھ اُتنی ہی مین پوری عمر کا انبھو کرتا ہی اور برہما جی جتنے کال مین اپنی تمام عمر کا انبھو کرتے ہین سو بشن کا ایک دن ہوتا ہی برہما جی کی عمر گذر جاتی ہی اور بشن جی کو ایک ہی دن جان پڑتا ہی اس سے جیسا جیسا سمبیدن دڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھان ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو کچھ جگت تم دیکھتے ہو سو سمبیدن کے پھرنے سے استھت ہی جب سمبیدن ٹھہر جاتا ہی تب نہ دن بھاستا ہو نہ رات بھاستی ہی نہ کوئی پدارتھ بھاستے ہین نہ اپنا شریر بھاستا ہی کیول آتم تتو ماتر ہی رہتی ہی اس سے تم دیکھو کہ سب جگت من کے پھرنے مین ہوتا ہی جیسا جیسا من پھرتا ہی تیسا رُوپ ہو کر بھاستا ہی۔ کڑوے مین جسکو میٹھے کی بھاونا ہوتی ہی تو کڑوا (تلخ) اُسکو

میٹھا ہو جاتا ہی اور میٹھے مین جسکو کڑوے کی بھاونا ہوتی ہی تب میٹھا بھی اُسکو کڑوا سا ہو جاتا ہی سپنے مین شون استھان
مین طرح طرح کے بیوہار ہوتے بھاستے ہین اور استھر پڑا ہوا سپنے مین دوڑتا پھرتا ہی اس سے جیسا پھرنا من مین ہوتا ہی
تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی - ہے رامجی ناؤ مین بیٹھے ہوے پُرش کو ندی کے کنارے کے برچھ چلتے ہوئے جان پڑتے ہین
اور جو بچار وان ہین وہ اُن چلتے جان پڑتے برچھون کو استھر ہی جانتے ہین اور جو پُرش گھومتا ہی اُسکو ٹھہرے ہوئے
مندر بھی گھومتے ہوئے بھاستے ہین جو بچار مین ڈرڑھ ہی اُسکو گھومتے جان پڑتے ہین بھی اچل بُدھ ہوئی ہی اس سے جیسا
جیسا نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر بھاستا ہی - ہے رامجی جسکے نیترون مین دوش ہوتا ہی اُسکو سفید چیز بھی زرد
جان پڑتی ہی اور جسکے شریر مین بات پت کف بہت ہوتا ہی اُسکو سب چیزین بر خلاف جان پڑتی ہین اسیطرح پرتھوی
آکاش رُوپ بھاستی ہی - اور آکاش پرتھوی روپ ہو کر بھاستا ہی چلتی ہوئی چیز اچل روپ بھاستی ہی اور
اچل بست چلتی ہوئی بھاستی ہی - ہے رامجی جیسے سپنے مین استری است روپ ہوتی ہی پرنت بھرم سے اُسکو ملکر
پُرش پرسن ہوتا ہی تو اس سمے وہ استری ست ہی بھاستی ہی اور جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی سو است
ہی ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی - ہے رامجی شتر مین جو متر بھاونا ہوتی ہی تو وہ شتر دشمن بھی متر رُوپ ہو کر بھاستا ہی
اور جو متر مین شتر بھاؤ ہوتا ہی تو وہ متر بھی شتر روپ ہو کر بھاستا ہی - جیسے رستی مین سانپ ہی نہین پرنت بھرم سے
سانپ بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی کٹمب مین جو کٹمب کی باسنا کرے تو کٹمب بھی بے کٹمب (یعنی غیر) معلوم ہوتا
ہی اور بے کٹمب بھی بھاونا کے نہ ہونے سے کٹمب ہو جاتے ہین - ہے رامجی شون استھان اور سپنے مین بڑے بھرم
ہوتے ہین اور پاس رہنے والے کو جاگنے پر کچھ نہین بھاستا - سپنے والے کو سپنے کا انبھو ہوتا ہی اور جاگنے والیکو جاگنے
کا انبھو ہوتا ہی ایسے ایسے پدارتھ بھرم سے اُلٹے بھاستے ہین - جب من پھرتا ہی تب ہی بھاستا ہی تیسے ہی لیلا کے پت
کو بھی ایسی ہی سرشٹ کا انبھو ہوا - جیسے جاگنے کی ایک گھڑی کا سپنے مین بہت کال کا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی لیلا
کے پت کو بھی ہوا تھا جیسی جیسی من کی پھرنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا رُوپ چتین سمبت مین بھاستا ہی - ہمکو سدا برہم کا
نشچے ہی اس سے ہمکو سب جگت برہم سو رُوپ ہی بھاستا ہی اور جسکو جگت بھرم ڈرڑھ ہی اسکو جگت ہی بھاستا ہی -
ہے رامجی جو کچھ جگت بھاستا ہی سو کچھ آدی سے اُپجا نہین سب آکاش رُوپ ہی روکنے والی کوئی دیوار نہین ہی جیسے
بستار سے جگت ہی پرنت سپنے کی طرح ہی - جیسے کھمبھ مین بنائے بنا پتلی کاریگر کے من مین بھاستی ہی اور کھمبھ مین
کچھ بھی نہین تیسے ہی آتما روپی کھمبھ ہی اُس مین جگت روپی پتلی کو سمبیدن رچتا ہی پرنت وہ کچھ پدارتھ نہین ہی آتم
ستا ہی جیون کی تیون ہی - ہے رامجی جیسے ایک استھان مین دو پُرش لیٹے ہون اور اُن مین ایک جاگتا ہو اور
دوسرا سپنے مین ہو تو جو سپنے مین ہی اُسکو بڑے جُدھ ہوتے بھاستے ہین اور جاگے ہوئے کو آکاش رُوپ ہی تیسے
ہی جو پربودھ آتم گیان وان ہی اُسکو جگت کا ابھاؤ سکھپت کی طرح ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو طرح طرح کے بیوہارون
سہت جگت صاف صاف دیکھ پڑتا ہی - جیسے بسنت رت مین پتے اور پھل اور گچھے رس سہت بھاستے ہین
تیسے ہین تیسے آتم ستا چتین ہونے سے جگت رُوپ بھاستی ہی - جیسے سبرن مین درو تا سدا ہی رہتی ہی

پر جب اگن کا سنجوگ ہوتا ہی تب ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے پرتھوی اور گندھ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین برہم ستا ہی سمبیدن سے جگت رُوپ ہوکر بھاستی ہی اور دوسری کوئی نسبت نہین۔ جب مہاپرلے ہوتا ہی اور پیدایش نہین ہوتی تب کارج کارن کی کلپنا کوئی نہین ہوتی کیول چنماتر ستا ہوتی ہی اور اُسمین پھر چد آکاش جگت بھاستا ہی تو وہ ہی رُوپ ہوا جو تم کہو کہ اِس جگت کا کارن اسمرت ہی تو سنو۔ جب مہاپرلے ہوتا ہی تب برہماجی تو بدیہہ مکت ہوتے ہین پھر وہ جگت کے کارن کیسے ہون اور جو تم اسمرت کا کارن مانو تو اسمرت بھی انجھو مین ہوتی ہی جو اسمرت سے جگت ہوا تو بھی انجھو رُوپ ہوا۔ شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون پدم راجا کے منتری اور نوکر اور سب لوگ بدورتھ کو کیسے جا کر ملے یہ بات پھر کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کیول چتین سمبت سبکا اپنا آپ ہی اُس سمبت کے آشرے سے جیسا سمبیدن پھرتا ہی ویسا ہی رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی راجا بدورتھ مرنے لگا تب اُسکی باسنا اُن مین تھی اور منتری اور نوکر آدراجا کے انگ ہین اِس کارن ویسے ہی منتری اور نوکر راجا کو ملے۔ ہے رامجی جیسی بھاونا سمبیدن مین ڈرڑھ ہوتی ہی ویسا ہی رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ ایک چل پدارتھ ہوتے ہین اور ایک اچل ہوتے ہین جو اچل پدارتھ ہین اُنکا پرتمبب درپن مین بھاستا ہی اور چل پدارتھ رہتا نہین بھاستا اِس سے اُسکا پرتمبب نہین بھاستا۔ تیسے ہی جس پدارتھ کی بہت باسنا ہوتی ہی اُسیکا پرتمبب چتین درپن مین بھاستا ہی اور طرح نہین بھاستا۔ جیسے بہت تیز بڑا اندر سمدر مین جلد جا کر ملتا ہی اور دوسرے ندّ (دریاے عظیم) نہین پہونچ سکتے تیسے ہی جسکی ڈرڑھ باسنا ہوتی ہی وہ اُسکے موافق جلد اُسکو پاتا ہی۔ ہے رامجی جسکے ہردے مین بہت سی باسنا ہوتی ہین اور بہت تیز ہوتی ہین اُسکی جے ہوتی ہی جیسے سمدر مین بہت سے ترنگ ہوتے ہین تو کوئی پیدا ہوتا ہی اور کوئی مٹ جاتا ہی کوئی سیدھا ہوتا ہی کوئی اُلٹا ہوتا ہی اسیطرح منتری اور نوکر بھی ہوئے۔ ہے رامجی ایک ایک چد اُن مین بہت سی سرشٹ ہوتی ہین پر واستو مین کچھ نہین کیول چد آکاش ہی چد آکاش مین استھت ہی۔ یہ جو جگت بھاستا ہی سو آکاش ہی رُوپ ہی جو جاگرت سروپ ہوکر اَست ہی ست رُوپ کیطرح بھاستا ہی جیسے پتے پھل پھول سب برچھ ہی رُوپ ہین اور برچھ ہی ایسے رُوپ ہوکر استھت ہین تیسے ہی اننت شکت پرماتما بہت سے رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ ہے رامجی درشٹا درشن درشیہ ترپٹی گیانی کو اجنما پد بھاستا ہی اور اگیانی کو دویت رُوپ جگت ہوکر بھاستا ہی کہین شون بھاستا ہی کہین اندھکار بھاستا ہی کہین پرکاش بھاستا ہی۔ دیش کال کریا دربیہ آدک سب جگت آد اننت مدھ سے رہت نرمل آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سوم جل مین جو ترنگ ہوتے ہین سو جل ہی رُوپ ہین تیسے ہی مین تو آدسب جگت بھی بودھ رُوپ ہی اور سدا اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین دویت کلپنا نہین۔

چوالیسوان سرگ چنن برنن

شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون مین تو آد جگت بھرم کارن بنا پرماتما سے کیسے پیدا ہوا ہی جسطرح مین سمجھون اسیطرح مجکو پھر سمجھائیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ کارن کارج جگت بھاستا ہی وہ سب پرماتما سے پیدا ہوا ہی

اُرتھات سمبیدن کے پھُرنے سے اِکٹھے ہو کر پدارتھ بھاس آئے ہین اور سرب پدا سرب پرکار سرباتمانج روپ اپنے آپ
مین استھت ہی۔ ہے راجی یہ سرب شبد اور ارتھ روپ کلنا جو بھاسی ہی سو یہ برہم سورُوپ ہی برہم سے کچھ الگ نہین اور
برہم ستا سرب شبد ارتھ کی کلپنا سے رہت اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بھوکھن سُبرن سے الگ نہین اور لہر پانی
سے الگ نہین تیسے ہی برہم سے جگت الگ نہین برہم کا سورُوپ ہی ہی۔ ہے راجی ایشور جو آتما ہی سو جگت رُوپ
ہی جگت ایشور رُوپ ہی جیسے سُبرن بھوکھن رُوپ ہی اور بھوکھن سُبرن رُوپ ہی ارتھات سُبرن مین بھوکھن شبد
اور ارتھ کلپت ہین اصل مین نہین تیسے ہی جگت آتما کا ابھاس رُوپ ہی اصل مین کچھ نہین۔ ہے راجی جو کچھ جگت
ہی سو برہم رُوپ ہی برہم سے الگ کچھ نہین جیسے آدیوا دیوی سے الگ نہین تیسے ہی آتما سے جو کچھ ادیوی جگت ہی
سو الگ نہین آتما مین سمبیدن کے پھُرنے سے تنماترا ابھری ہی اور آتما مین ہی اُنکا اُپجنا سم ہوا ہی پیچھے بھاگ کلپنا
ہوئی ہی اسلیے اُنسے جو بھوت ہوئے ہین وے آتما سے الگ نہین۔ جیسے شِلا مین چتیرا (نقاش) الگ الگ پُتلیان
کلپتا ہی سو شِلا کی رُوپ ہی ہین الگ کچھ نہین تیسے ہی مین تو آد جگت پدگھن آتما مین من روپی چتیرے نے کلپا ہی
سو چدگھن رُوپ ہی ہی کچھ الگ نہین۔ جیسے پانی مین لہر ہوتی ہی سو پانی کا رُوپ ہی ہی لہرون کا شبد اور ارتھ پانی
مین کوئی نہین ہی تیسے ہی آتما مین جگت استھت ہی پر جگت کے شبد اور ارتھ سے رہت ہی۔ ہے راجی جگت پرم
پد سے الگ نہین اور پرم پد جگت بنا کیول چد روپ اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید
نہین اسپند اور نہہ اسپند دونون رُوپ بایو کے ہی ہین جب اسپند ہوتا ہی تب اسپرس رُوپ ہو کر بھاستا ہی
اور اسپند نہ ہونے سے اسپرش نہین بھاستا تیسے ہی جگت اور برہم مین کچھ بھید نہین جب سمبیدن کنچت
رُوپ ہوتا ہی تب جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور سمبیدن کے نہہ اسپند ہونے سے جگت نہین بھاستا پر آتم ستا
سدا ایک رُوپ ہی۔ ہے راجی جب سمبیدن پھُرنے سے رہت ہو کر آتم پد مین استھت ہو تب اگرچہ سمبیدن رُوپ
جگت پھر بھی بھاسے تو بھی آتم رُوپ ہی بھاسے۔ جیسے بایو کے اسپند اور نہہ اسپند دونون رُوپ اپنے آپ
ہی بھاستے ہین تیسے ہی اسکو بھی بھاستا ہی۔ جیسے بایو مین اسپند تا بایو رُوپ استھت ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتم
رُوپ سے استھت ہی جیسے تیج اُن کا پرکاش جب مندر مین ہوتا ہی تب باہر بھی پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب
کیول سمبت ماتر مین سمبیدن استھت ہوتا ہی تب پھُرنے مین بھی سمبت ماتر ہی بھاستا ہی۔ ہے راجی جیسے رس تنماتر
مین جل استھت ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت استھت ہی۔ جیسے گندھ تنماترا مین سمپورن پرتھوی استھت ہی
تیسے ہی کنچن رُوپ جگت آتما مین استھت ہی۔ وہ نراکار اور چنماتر رُوپ آتم ستا آدی اور انت سے رہت
اپنے آپ مین استھت ہی پرنچ بھرم اُسمین کوئی نہین۔ ہے راجی جو گیانوان پُرش ہین اُنکو دڑھ ہوا جگت بھی
آکاش رُوپ بھاستا ہی پرنچ بھرم اسمین کوئی نہین۔ ہے راجی جو گیانوان پرُش ہین اُنکو دڑھ ہوا جگت
آکاش رُوپ بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اُنکو سہت رُوپ جگت بھی ست رُوپ اور بھاستا ہی۔ ہے راجی
جیسا جیسا سمبیدن چت سمبت مین پھُرتا ہی تیسا ہی تیسا رُوپ جگت ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے تم اور ہم اور تمہارا ہین

وے سب چت سمبیدن کے پھُرنے سے استھت ہوتے ہین جیسی جیسی پھُرنا اس سے ہوتی ہی تیسی تیسی ہو کر بھاستی ہی کیونکہ آتما سب شکت وان ہی اسلیے جس پدارتھ کا پھُرنا پھُرتا ہی - وہ انبھو مین ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی - پانچ گیان اندری اور چھٹے من کا جو کچھ بشی ہی وہ سب اَست روپ ہی اور آتم ستا انسے الگ ہی جگت بھی کیا رُوپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے تیج اور پرکاش ایک روپ ہی تیسے ہی آتما اور جگت ایک رُوپ ہی - جیسے کھمبھ مین کاریگر پتلیان دیکھتا ہی جیسے مٹی کے پنڈ مین کمھار برتن دیکھتا ہی اور جیسے دیوار پر چتیرا (نقاش) رنگ کی مورتین لکھتا ہی سو ایک رُوپ ہین تیسے ہی پرماتما مین سرشٹ ایک روپ ہی ہے رامجی جیسے مُر استھل مین مرگ ترشنا کا جل اور ترنگ است ہین پرست روپ ہو کر بھاستی ہین تیسے ہی آتما مین است رُوپ جگت ترلوکی بھاستی ہی جب چت سمپت مین سمبیدن پھُرتا ہی تب جگت بھاستا ہی اور جب سمبیدن نہین پھُرتا تب جگت بھی نہین بھاستا جگت کچھ برہم سے الگ نہین جیسے بیج اور برچھ مین - شہد اور میٹھاپن مین - مرچ اور کڑواپن مین سمدر اور ترنگ مین - بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے آگ مین گرمی سو بھاہی سے استھت ہی تیسے ہی نراکار آتما مین سرشٹ سو بھاو ہی سے استھت ہی - ہے رامجی یہ جگت برہم روپی رتن کا کنچن ہی جیسا جیسا کنچن ہوتا ہی تیسا ہی تیسا ہو کر بھاستا ہی - اکارن پدارتھ اکارن ہی ہوتا ہی اور جس ادھشٹھان مین بھاستا ہی اُس سے ایک روپ ہوتا ہی ادھشٹھان سے الگ اُسکی ستا نہین ہوتی تیسے ہی یہ جگت آتما مین ایک ہی رُوپ ہوتا ہی کچھ اُپجا نہین پرنت سمبیدن کے پھُرنے سے بھاستا ہی جتنے جگت اور باسنا ہین اُن کا بیج سمبیدن ہی اس سے وہی بھرم ہین اسلیے سمبیدن کے نہ ہونے کا اُپاے کرو جب سمبیدن نہ ہوگا تب جگت بھرم نہ رہیگا اصل مین نہ کچھ پیدا ہوا ہی نہ مٹتا ہی سرب شانت روپ چدگھن برہم شلا گھن کیطرح اپنے آپ مین استھت ہی ہے رامجی چت پرمان مین چنتا سے اینک سرشٹ بھاستی ہین اُن سرشٹون مین جو پرمان ہین اُن پرمانون کے بھیتر اور سرشٹ استھت ہین اُنکی کچھ سنکھیا یعنی تعداد نہین - جیسے جل مین بہت سے ترنگ ہوتے ہین اُن مین کوئی گپت اور کوئی پرگٹ ہوتے ہین پر وہی سب جل کی شکت رُوپ ہین اور جیسے جاگرت سوپن سکھپت اوستھا جیوون کے بھیتر استھت ہین پر کوئی گپت ہی کوئی پرگٹ رُوپ ہی - ہے رامجی جب تک سمبیدن دوبیت کے ساتھ ملا ہوا ہی تب تک سرشٹ کا انت نہین - جب چت اُپشم ہو گا تب جگت بھرم مٹ جائیگا - جب بھوگون مین کچھ بھی برت نہ اُپجے تب جانیے کہ آتم پد پراپت ہوگا یہ شُرت کا نشچے ہی - ہے رامجی جیون جیون مین پنا (خودی) دور ہوتا ہی تیون تیون بندھنون سے مکت ہوتا ہی - جب اہنگ بھاؤ ارتھات جیو بھاؤ نربان ہوتا ہی تب جنمون سمپد انشٹ ہوتی ہی کیول شدھ رُوپ ہی ہوتا ہی اور تب استھاور جنگم سب جگت آتم رُوپ پرتیت ہوتا ہی جیسے سمدر کو ترنگ اور ببلے سب اپنے آپ رُوپ بھاستے ہین تیسے ہی گیانی کو سب جگت آتم رُوپ بھاستا ہی - ہے رامجی شدھ آتم ستا مین جو سمبیدن پھُرا ہی اُسنے آپ کو برہم رُوپ جانا اور بھاؤنا کرکے سنکلپ کرکے طرح طرح کا جگت رچا ہی پر اسکو انتر نبھو است کیا اُسمین کہین پل بھر مین بہت سے جگونکا انتر بھاستا ہی اور کہین بہت سے جگون مین ایک پل بھر کا انبھو ہوتا ہی فقط

پنیتالیسوان سرگ دیو شبد ارتھ بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی چد پرمان مین جو ایک پل ہوتا ہی اُسکے لاکھوین حصہ مین جگتون کے کتنے ہی کلپ جان پڑتے ہین اور اُن سرشٹون مین جو پرمان ہین اُن مین سرشٹ پھُرتی ہین جیسے سمدر مین ترنگ پھرتے ہین سو جل رُوپ ہی ہین ترنگ شبد اور اُسکا ارتھ بھرم رُوپ ہی تیسے ہی آتما مین بھرم رُوپ بہت سی سرشٹ پھُرتی ہین جیسے مرتھل مین مرگ ترشنا کی ندی چلتی دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی آتما مین یہ جگت بھاستا ہی - جیسے سوپن سرشٹ اور گندھرپ نگر بھاستے ہین - جیسے کتھا کے ارتھ کے چت مین پھرتے ہین اور سنکلپ پر بھاستا ہی تیسے ہی جگت اَست رُوپ سَت ہو کر بھاستا ہی - اتنا سُنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے گیانیون مین اُتم جس پُرش کو بچار کے دوار اسمیک گیان ہوا اور اُسکو نرکلپ آتم پد کی پراپت ہوئی ہی اُسکو اپنے ساتھ دیہہ کیسے رہتی ہی اور وہ دیہہ پرآربدھ سے اُسکا شریر کیسے رہتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آد جو برہم شکت ہین سمبید ن پھُرا ہی اُسکا نام نیت ہوا ہی اُسمین جو بھاونا کی ہی کہ یہ پدارتھ ایسے ہوگا اور اتنے دنون تک رہیگا ویسے ہی بہت کلپون تک ہوتا ہی جتنا کال اُسنے دھارا ہی اُتنے کال کا نام نیت ہی مہاست بھی اُسی کو کہتے ہین اور مہاچیتنا بھی اُسیکو کہتے ہین مہاشکت بھی اُسیکا نام ہی اور مہا درشٹ یا مہا کریا بھی اُسیکا نام ہی اور مہا آدبھو بھی اُسیکو کہتے ہین - ارتھ یہ کہ وہ نیت اَننت برہمانڈون کی اُپجانے والی ہی جیسے پھر ناڈرھ ہوا ہی تیسا ہی رُوپ ہو کر استھت ہی یہ استھاور رُوپ ہی - یہ جنگم ہی - یہ دیت ہی - یہ دیوتا ہی - یہ ناگ ہی یہ ناگنی ہی - برہماجی سے لے کر تنکے جیسا اُسمین ابھیاس ہی اُسی پرکار استھت ہی سو رُوپ سے برہم ستا کا بچار کبھی نہین ہوا وہ تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی - جو گیانی پُرش ہی اُسکو سب برہم سو رُوپ بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو جگت اور نیت بھی الگ جان پڑتی ہی گیانوان کو سب اچل برہم ستا ہی بھاستی ہی اور اگیانیون کو چلن رُوپ جگت بھاستا ہی وہ جگت ایسا ہی جیسے آکاش مین برچھ بھاستے ہین اور پتھر کے پیٹ مین مورت ہوتی ہی جو گیانوان ہین اُنکو سرگ اور نیت سب گیان رُوپ ہی بھاستے ہین جیسے آدیو کے آدیو اپنا ہی رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم ستا کے آدیو برہم نیت سرگ آدک اپنا ہی رُوپ ہی ہے رامجی اسی نیت کو دیو بھی کہتے ہین جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اُسی دیو کی آگیا سے پراپت ہوتا ہی کیونکہ آد سے یہی نشچے ہوا ہی کہ اِس سادھن سے یہ پھل ملیگا جیسا سادھن ہوتا ہی تیسا ہی پھل ضرور سبکو اُسی دیو سے ملتا ہی - اسی کارن نیت کو دیو کہتے ہین اور دیو کو نیت کہتے ہین - ہے رامجی پُرش جو کچھ پُرشارتھ کرتا ہی اُسکے انوسار پھل ملتا ہی اسی کارن اُسکا نام نیت ہی اور اسی کا نام پُرشارتھ ہی تمنے جو مجھ سے دیو اور پُرشارتھ نے پوچھا اور مین نے کہا اُسی کی تم پالنا کرو اُسیکا نام پُرشارتھ ہی اور اسکا جو پھل تمکو پراپت ہو اُسکا نام دیو ہی - ہے رامجی جو پُرش ایسا دیو کے آسرے ہوا ہی کہ مجھکو جو کچھ دیو کھلاوے گا وہی کھاؤنگا اور مون ہو کر آکر یا ہو بیٹھے اُسکو جو کچھ آکر ملے وہ بھی نیت ہی اور جو پُرش بھوگون کے واسطے پُرشارتھ کرتا ہی وہ بھوگون کو بھوگ کر جب تک مکت نہ ہو تب تک

بہت سے جنم پاویگا یہ بھی نیت ہی - ہے راجی جو آدسمبت مین سمبیدن بچہ کر ہونہار رکھی ہی اُسی پہ کار استھت ہی اُسکا نام بھی نیت ہی اُس نیت کو برھما بشن اور رُدر بھی نہین النگھن کر سکتے تو اور کوئی کیسے نہ مانے - ہے راجی جو پرش پرشارتھ کو تیاگ بیٹھے ہین اُنکو پھل نہین ملتا یہ بھی نیت ہی اور جو پرش پھل کے نمت پرشارتھ کرتے ہین اُنکو پھل ملتا ہی یہ بھی نیت ہی جو پرش پر جتن کو تیاگ کر نہہ کریا ہو بیٹھے ہین اور من سے شیون کی باسنا چت مین کرتے ہین وہ پھل ہی رہتے ہین اور جو پرش کرتو کو تیاگ کر چیت کی برت سے شون دیو پرائن ہو رہے ہین اور شیون کی باسنا چت مین نہین رکھتے اُنکو پھل ملتا ہی ہی کیونکہ پھرنے سے رہت ہونا بھی پرشارتھ ہی یہ بھی نیت ہی کہ ارتھ چنتون کرنے والے کو نہین ملتا اور نہ چاہنے والے کو ملتا ہی - ہے راجی پرشارتھ سپھل بھی نہین ہوتا جو آتم بودھ کے نمت نہ ہو - جب برہم ستا کی طرف بہت ابھیاس ہوتا ہی تب پرم پد ضرور ملتا ہی اور جب پرم پد پایا تب جگت آکاش روپ بھاستا ہی نیت آدک جو بستار کہے ہین سو سب بھرم روپ ہین کیول برہم ستا ہی ایسی ہو کر بھاستی ہی جیسے پرتھوی مین رس رہتا ہی اور تنکے کی طرح پچھتے اور پھول ہو کر وہ استھت ہی تیسے ہی نیت آدک سب جگت ہو کر برہم ہی استھت ہی اور کچھ بستو نہین -

چھیالیسوان سرگ بیج اوتار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جو کچھ تمکو بھاستا ہی وہ سب پہ کار سر بدا اور سب اور سے برہم تو ہی سر باتما ہو کر استھت ہوا ہی وہ انت آتما ہی جب اُسمین چیت شکت پرگٹ ہوتی ہی ارتھات شدھ چتین ماتر مین اہنگ پھرتی ہی تب جگت بھاستا ہی کہین اُپجتا ہی کہین نشٹ ہوتا ہی کہین ہلاس کرتا ہی کہین چیت بھاستا ہی کہین کنچن ہی کہین برکٹ ہی اور ابرکٹ بھاستا ہی طرح طرح کا جگت ہی جہان جیسا تیز ابھیاس ہوتا ہی وہان ویسا ہی ہو کر بھاستا ہی کیونکہ آتما سرب شکت اور سرب روپ ہی جیسا جیسا پھرنا اُسمین دڑھ ہوتا ہی وہی روپ ہو کر بھاستا ہی ہے راجی یہ جو طرح طرح کی شکتیان کہی ہین سو وہ استو مین آتما سے الگ نہین بدھ مانون نے سمجھانے کے لیے طرح طرح بکلپ جال کہے ہین آتما مین بکلپ جال کوئی نہین جیسے جل اور اُسکی ترنگون مین اور سبرن اور بھوکھنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور شکت مین کچھ بھید نہین - ہے راجی ایک سمبت ہی اور ایک سمبیدن ہی سمبت تو ٹھیک ٹھیک ہی اور سمبیدن بناوٹ ہی جب سمبت مین چیتنا سمبیدن پھرتا ہی تو وہ جیسے چیتیا جاتا ہی تیسے ہو کر استھت ہوتا ہی شدھ چیتنا ستا مین بھیتر اور باہر کلپنا کوئی نہین جب سبھاؤ سے کنچن روپ سمبیدن ہوتا ہی تب آگے کچھ دیکھتا ہی اور اُس دیکھنے سے طرح طرح کے آکار (اشکال) بھاستے ہین پر وہ اور کچھ نہین سرب برہم ہی ہی ہے راجی شکت اور شکت وان مین بھید اگیانی دیکھتے ہین اور ادیوی اور ادیو بھید بھی کلپتے ہین پرمارتھ مین کچھ بھید نہین کیول برہم سمبت اپنے آپ مین استھت ہی اُسکے آشرے سنکلپ ابھاس ہوتا ہی جب سنکلپ کی تیبرتا (یعنے خیالات کی تیزی) ہوتی ہی تب وہ دست ہویا است پرنت اسیکا بھان ہوتا ہی -

سینتالیسوان سرگ بیج انکر برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو سرب گت دیو پرماتما مہیشور ہی یہ نرمل انبھو پرمانند روپ اور آد انت سے رہت ہی اس شدھ چنماتر پرمانند سے پرتھم جیو اپجا اُس سے چت اپجا اور چت سے جگت اپجا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون انبھو پرنام سے جو شدھ برہم تتو سرب بیاپی دویت سے رہت استھت ہی اُسمین یہ ناچیز جیو کیسی ستتا (ست ہونا) کو پاتا ہی۔ بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم چدابھاس ہی اربھات است روپ جگت اسمین ست بھاستا ہی اور نرمل ہی اربھات آبھاس روپی جگت سے بھی رہت ہی۔ بڑا ہی بڑا بھی دوپر کار کا ہی۔ اَبدیا کرت جگت سے جو بڑا ہی سو اَبدیا کی بڑائی بھی متھیا ہی برہم بڑائی سرباتمک روپ ہی سو سرب دیش سرب کال سرب بست سے پورن ہی اور اَبدیا کرت بڑائی دیش کال بست سے رہت نراکار ہی سو گیانی کا بشی ہی اِس سے بڑا ہی اور پرم چیتن ہی بھُئیر وہی اربھات جسکے بھی سے چندرما سورج اگن بایو اور جل اپنی مرجادا مین چلتے ہین۔

پرمانند ہی ابناشی ہی سب اور سے پورن ہی شُدھ ہی اور اچنت ہی اربھات بانی سے نہین کہا جاتا اور چھو بھ سے رہت چنماتر ہی ایسی آتم ستا برہم کا جو سو بھاو سمپت ہی اُسکا نام جیو ہی اربھات جو شدھ چنماتر مین اہنگ کی پھرنا ہی اُسکا نام جیو ہی اس انبھو روپی درپن مین آہنگ روپی پرتبمب پھرنے کو جیو کہتے ہین جیو اپنے شانت پد کو تیاگے ہوئے کی طرح رہتا ہی سو جدا آتا ہی پھرنے سے آپکو جیو روپ جانتا ہی۔ جیسے سمدر دروتا سے ترنگ روپ ہوتا ہی پر سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم ہی جیو روپ ہی جیسے بایو اور اسپند اور برف اور ٹھنڈھک مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جیو مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی چت روپی آتم تتو ہی کو اپنے سو بھاو بش سے ماپا کر کے سمبیدن سہت جیو روپ کہتے ہین وہ جیو آگے پھرنے سے بڑا بستار کرتا ہی جیسے ایندھن سے آگ کی بہت چنگاریان ہوتی ہین اور بڑا پرکاش پاتا ہی تیسے ہی جیو پھرنے سے جگت روپ کو پاتا ہی جیسے آکاش مین نیلا پن جان پڑتا ہی سو نیلا پن کوئی الگ چیز نہین ہی تیسے ہی آہنگ بھاو سے برہم مین جیو روپ بھاستا ہی اور آہنگ کرت کو مانکر بناے ہوئے روپ کی طرح رہتا ہی۔ جیسے بادل کے نہ ہونے سے آکاش مین نیلا پن جان پڑتا ہی تیسے ہی سو روپ کے نہ جاننے سے دیش کال بست کے پرچھید سہت اہنکار روپی جیو بھاستے ہین پرنت واستو مین چد آکاش ہی چد آکاش مین استھت ہی جیسے بایو سے سمدر ترنگ روپ ہوتا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے آتم ستا جیو روپ ہوتی ہی جیو کے چیت انمکھ ہونے کے کارن اتنی سنگیا ہین۔ چت۔ جیو۔ من۔ بدھ اہنکار۔ مایا پرکرت سہت یہ سب اُسی کے نام ہین اُس جیو نے سنکلپ سے پنچ تتو تنماترا کو چیتا تو ان پانچ تنماتراون کے آکار سے انُ روپ ہو کر استھت ہوا اِس سے انُ بغیر اپجے ہی اُپجے کی طرح استھت ہوئے اور بھاسنے لگے پھر اُسی چت سمبیدن نے اُنکو انگیکار کر کے جگت کو رچا اور جیسے بیج سے ست انکر برچھ ہوتا ہی تیسے ہی سمبیدن نے بستار پایا پہلے وہ انڈ روپ ہو کر استھت ہوا اور پھر اُسنے انڈے کو پھوڑا جیسے گندھرب نگر اور سوپن سرشٹ بھاستی ہی تیسے ہی اُسمین جگت بھاسنے لگا پھر اُس مین الگ الگ

دہیہ اور الگ الگ نام بنائے جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہی اور اُنکا الگ الگ نام رکھتا ہی تیسے ہی استھاور جنگم آدک نام رکھتے پرتھوی جل اگن بایو آکاش ان پانچون کی سرشٹ سنکلپ سے اُپجی ہی۔ ہے رامجی اُدبہم سے جو جیو پھرا ہی اُسکا نام برہما ہی وہ برہما آتما مین آتم رُوپ ہوکر استھت ہی اور اُس سے کرم کرکے (یعنی سلسلہ سے) جگت ہوا ہی۔ جیسے وہ چنتیا ہی تیسے ہی ہوکر استھت ہوتا ہی۔ جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین چت سو بھاؤ سے جیو ہوتا ہی وہ جیو جب پرماد سے اناتم بھاؤ کو دھارن کرتا ہی تب کرمون سے بندھن مین پڑ جاتا ہی جیسے جل جب ڈرہ جڑتا کو دھارن کرتا ہی تب برف روپ ہوکر پتھر کے سمان ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو جب اناتم مین ابھمان کرتا ہی تب کرمون کے بندھن مین آتا ہی۔ ہے رامجی کرمون کا بیج سنکلپ جیو سے پھرتا ہی۔ جیو تو بھاؤ تب ہوتا ہی جب شدھ چیتن ماتر سو روپ سے اُتھان ہوتا ہی۔ اُتھان کے ارتھ یہ ہین کہ جب پرماد ہوتا ہی تب جیو تو بھاؤ ہوتا ہی اور جب جیو تو بھاؤ ہوتا ہی تب اینک سنکلپ کلپنا پھُرتی ہین اُن سنکلپ کلپناؤن سے کرم ہوتے ہین اور کرمون سے جنم مرن آد طرح طرح کے بکار ہوتے ہین جیسے بیج سے انکر اور پتے ہوتے ہین پھر آگے پھول پھل اور ناس ہوتے جاتے ہین تیسے ہی سنکلپ کرمون سے طرح طرح کے بکار ہوتے ہین جیسے جیسے کرم جیو کرتا ہی اُنکے انسار جنم مرن اور اونچے نیچے کو پاتا ہی۔ ہے رامجی من کے پھرنے کا کرم نام ہی پھرنے ہی کا نام چت ہی پھرنے کا ہی نام کرم ہی اور پھرنے کا ہی نام دیو ہی اُسی سے جیو کو شبھ اشبھ جگت پراپت ہوتا ہی سبکا ادکارن برہم ہی اُس سے پرتھم من اُتپن ہوا پھر اُس من ہی نے ست جگت کی رچنا کی ہی جیسے بیج سے پہلی انکر نکلتا ہی پھر پتے اور پھل اور ناس ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے من اور جگت اُپجا ہی۔

اڑتالیسوان سرگ جیو بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی آد کارن برہم سے من پیدا ہوا ہی وہ من سنکلپ روپ ہی اور من ہی سے سب جگت پیدا ہوا ہی وہ من آتما مین منو بھاؤ سے استھت ہی اور اُس من ہی نے بھاؤ ابھاؤ روپی جگت کلپا ہی جیسے گندھرپ کی اچھا سے گندھرب نگر ہوتا ہی تیسے ہی من سے جگت ہوتا ہی۔ ہے رامجی آتما مین دویت بھید کی کلپنا کچھ نہین اس من سے ہی ایسی سنگیا ہوئی ہی۔ برہم جیو من مایا کرم جگت اور درشٹا آد سب بھید من سے ہوئے ہین آتما مین کوئی بھید نہین جیسے سمدر مین ترنگ اُچھلتے ہین اور بڑا ابتار کرتے ہین تیسے ہی چت روپی سمدر مین سمبیدن سے جو طرح طرح کا جگت بستار پاتا ہی سو اَست روپ ہی کیونکہ استھت نہین رہتا سدا چل رُوپ ہی اور جو ادھشٹھان سو روپ بھاؤ سے دیکھے تو ست روپ ہی اُس سے دوسرا کچھ نہ ہوا۔ جیسے سپنے کا جگت ست اَست روپی چت سے بھاستا ہی تیسے ہی ست اَست رُوپ یہ جگت بھاستا ہی واستو مین کچھ اُپجا نہین۔ چت کے بھرم سے بھاستا ہی جیسے اندر جال کے تماشے مین طرح طرح کے برچھ اور اوکھدھ بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم ماتر ہی۔ ہے رامجی یہ جگت بہت دنو نکا سپنا ہی اور من کے بھرم سے ست ہوکر بھاستا ہی۔ جیسے بالک بھرم سے پرچھائین کو بھوت کلپتا ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی یہ پُرش چت کے سنجوگ سے دوسرا سمجھکر

ڈرتا ہی جیسے بچار کرنے سے بیتال کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے ڈر آدک بکار مٹ جاتے ہین - ہے رامجی آتما انادی بیہ سوروپ اور انشا نشی بھاؤ سے رہت شدھ چیتن رُوپ ہی جب وہ چیتن سمبت چیت اُن مکھو ہوتا ہی تب چت ارتھات جو چیتن ہونے کا لچھن ہی اُس سے جیو کلپنا ہوتی ہی اُس جیو مین جب اہنگ بھاو ہوتا ہی کہ مین ہون تب اُس سے چت پھُرتا ہی چیت سے اندریان ہوتی ہین اُن اندریون سے دیہہ بھاؤ ہوتا ہی اور اُس دیہہ سے میلا ہو کر نرک سورگ بندھن موکش آدک کلپنا ہوتی ہی - جیسے بیج سے انکر پتّے پھُول پھل اور ناش ہوتے ہین تیسے ہی آہنگ بھاؤ سے جگت بستار ہوتا ہی - ہے رامجی جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چیت مین کچھ بھید نہین جیسے چت اور جیو مین کچھ بھید نہین تیسے ہی چت اور دیہہ مین کچھ بھید نہین جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی جیو اور ایشور مین کچھ بھید نہین تیسے ہی ایشور اور آتما مین کچھ بھید نہین - ہے رامجی سرب برہم سوروپ ہی دوسرا کچھ نہین -

اُنچاسوان سرگ سنشیرت اُپشم جوگ برنن

بشسٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو اصل مین ایک برہم کا رُوپ ہی ہی جیسے ہی سے ایک کا اینک ~~کا~~ اینک رُوپ بھاستا ہی - جیسے دیپک سے اینک دیپک ہوتے ہین تیسے ایک پر برہم سے اینک رُوپ بھاستے ہین - ہے رامجی یہ استت رُوپی جگت جسمین آبھاس ہی اُس آتم تتو کا جب پدارتھ گیان ہوتا ہی تب چت مین جو آہنگ بھاؤ ہی وہ جاتا رہتا ہی اور اُس آہنگ بھاؤ کے جاتے رہنے سے سب دکھ جاتے رہتے ہین - ہے رامجی جیو چیت رُوپی ہی اور چیت مین جگت ہوا ہی جب چیت نشٹ ہو تب جگت بھرم بھی نشٹ ہو جاے - جیسے اپنے پانون مین چمڑے کی جوتی پہنتے ہین تو سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوئی جان پڑتی ہی اور کانٹے وغیرہ نہین لگتے - تیسے ہی جب چیت مین شانت ہوتی ہی تب سب جگت شانت رُوپ ہوتا ہی - جیسے کیلے کے کھمبھ مین پتون کے سواے کچھ سار نہین نکلتا تیسے ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اسمین سار کچھ نہین نکلتا - ہے رامجی اتنا بھرم چیت سے ہوتا ہی کہ لڑکپن مین کھیلا کرتا ہی جوانی مین بشئے بھوگ کرتا ہی بڑھاپے مین چنتا سے دُکھی ہوتا ہی پھر مر کر کرمون کے انسار سُرگ یا نرک مین چلا جاتا ہی - ہے رامجی یہ سب من کا ناچ ہی من ہی بھرمتا ہی جیسے آنکھ مین بیماری ہونے سے آکاش مین دوسرا چندرما دکھائی پڑتا ہی تیسے ہی اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی - جیسے شراب پی کر درخت گھومتے جان پڑتے ہین تیسے ہی چت کے سنجوگ سے بھرم کر کے جگت دوسرا جان پڑتا ہی - جیسے بالک کھیل مین گھوم کر جگت کو بھی چکی کی طرح گھومتا دیکھتا ہی تیسے ہی چت کے بھرم سے جیو جگت بھرم دیکھتا ہی - ہے رامجی جب یہ چت دوسرا بھاؤ نہین سمجھتا تب یہ دویت بھرم مٹ جاتا ہی جب تک چت سا پھرتی ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور شانت نہین ہوتا اور جب گھن چیتن ہوتا ہی تب شانت ہو کر جگت بھرم مٹ جاتا ہی جیسے پپیہا بکتا ہی اور شانت نہین ہوتا اور جب گھن کو پاتا ہی تب شانت ہو جاتا ہی تیسے ہی جب جب جیو مہا چیتن ہی اور شانت وان نہین ہوتا پر گھن برکھا سے ترپت ہو کر شانت ہو سدا شانت رہتا ہی - گھن کو پاتا ہی تب شانت ہوتا ہی تب وہ چاہے بیوہار مین ہو یا بیوہار سے رہت ہو سدا شانت رہتا ہی

ہے رامجی جب چت کی چیتنتا پھرتی ہی تب جگت بھرم سے طرح طرح کے بکار دیکھتا ہی اور بھرم ہی سے ایسے دیکھتا ہی کہ مین اُپجا ہون اب مین بڑا ہوا ہون اب مین مرونگا پرنت واستو مین جیو اور چیتن برہم ایک رُوپ ہی - جیسے بایو اور اسپند مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور چیتنتا مین کچھ بھید نہین - جیسے بایو سدا رہتا ہی پرنت جب اسپند رُوپ ہوتا ہی تب اسپرش کرتا بھاستا ہی تیسے چیتنتا مٹتی نہین جب برہم کی چیتنتا ہوتی ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی - جیسے رسّی کے اگیان سے سرپ بھرم ہوتا ہی اور رسّی کے جاننے سے سرپ بھرم مٹ جاتا ہی تب رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی برہم کے اگیان سے جگت بھرم بھاستا ہی اور جب چت سے ڈرڑھ چیتنتا بھاستی ہی تب بھرم والے پدارتھ کا گیان ہوتا ہی اور تبھی جگت بھرم بھی مٹ جاتا ہی - کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی - ہے رامجی درشیہ روپی بیادہ روگ لگا ہی اور اُس روگ کا ناش کرنیوالا سمبت ماتر ہی جب تک چت بہر مکھ ہو کر درشیہ کو چیتتا ہی تب تک شانت نہین ہوتا اور جب سب باسنا کو تیاگ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت انتر مکھ ہوگا تب اسی کال مین مُکت رُوپ شانت ہوگا اسمین کچھ سندیہہ نہین - جیسے رسّی دور کے دیکھنے سے سانپ جان پڑتی ہی اور جب نزدیک سے دیکھے تب وہ سانپ کا بھرم مٹ جاتا ہی رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی آتما کا بنرت روپ جگت ہی جب بہر مکھ ہو کر دیکھتا ہی تب جگت ہی بھاستا ہی اور جب انتر مکھ ہو کر دیکھتا ہی تب جگت بھرم مٹ کر آتما ہی بھاستا ہی - ہے رامجی جسمین ابھلا کھا ہو اُسے تیاگ دی ایسا نشچے کرنے سے مکت ملتی ہی تیاگ دینے کا جتن کچھ نہین مہاتما پُرش پران کو تنکے کیطرح تیاگ دیتے ہین اور بڑے دُکھ سہہ لیتے ہین تمکو ابھلا کھا کے تیاگ دینے مین کیا کٹھنتا (وقت) ہی - ہے رامجی آتما کے آگے ابھلا کھا ہی کا پردہ پڑا ہی ابھلا کھا کے ہوتے ہوئے آتما نہین بھاستا ہی جیسے بادل کی اوٹ ہونے سے سورج نہین بھاستا اور جب بادلون کا پردہ ہٹ جاتا ہی تب سورج بھاستا ہی تیسے ہی ابھلا کھا کے نہ ہونے سے آتما بھاستا ہی اس سے جو کچھ ابھلا کھا اُٹھے اُسکو تیاگ کرو اور بے ابھلا کھا ہو کر آتم پد مین استھت ہو - پرکرت آچار دیہہ اور اندریون مین کرو اور جو کچھ تیاگ کرنا ہو اُسکو تیاگ کرو پر دیہہ مین گرہن اور تیاگ کی بدھ نہ ہو - ہے رامجی جو سب درشیہ کی اچھا کو تیاگ کرو تو جیسے ہاتھ مین بیل پھل پرتچھ ہوتا ہی اور جیسے آنکھون کے آگے پرتمبب پرتچھ بھاستا ہی تیسے ہی ابلاکھا کے تیاگ کرنے سے آتم پد تمکو پرتچھ بھاسیگا اور سب جگت بھی آتم رُوپ ہی بھاسے گا جیسے مہا پرلے مین سب جگت جل ہین بھاستا ہی اور کچھ دیکھ ہی نہین پڑتا تیسے ہی آتم پد سے الگ تمکو کچھ نہ بھاسے گا - آتم تتو کے نہ جاننے ہی کا نام بندھن ہی اور آتم پد کا جاننا ہی موکش ہی اور موکش کوئی نہین -

پچاسوان سرگ ستّ اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون من کیونکر پیدا ہوا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی برہم آننت شکت ہی اور اسمین بہت طرح کا کنپن ہوتا ہی جہان جہان جیسی جیسی شکت پھرتی ہو تہان تہان تیسا ہی تیسا رُوپ ہو کر

بھاستا ہی جب شدھ چنماتر ستّا چتین مین پھُرتی ہی کہ آہنگ اسم (مین ہون) تب اُس پھُرنے سے جیو کہلاتا ہی وہی
چت شکت سنکلپ کا کارن بھاستی ہی جب وہ درشیہ کی اُور پھرتی ہی تب جگت درشیہ ہوکر بھاستا ہی اور طرح
طرح کے کارج کارن ہوکر بھاستے ہین - شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے مُنیون مین سریشٹھ جو اِس پرکار ہی تو دیو
کِسکو کہتے ہین کرم کیا ہے اور کارن کِسکو کہتے ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پھُرنا اور اَپھُرنا دونون چنماتر ستّا
کے سو بھاؤ ہین جیسے پھُرنا اور اَپھُرنا دونون بایو کے سو بھاؤ ہین پرنت جب پھُرتا ہی تب آکاش مین اَسپرش ہوکر
بھاستا ہی اور جب چلنے سے رہت ہوجاتا ہی تب شانت ہوجاتا ہی تیسے ہی شدھ چنماتر مین جب چتنیا کا پھُرن
اَہنگ اسم ارتھات مین ہون ہوتا ہی تب اُسکا نام اِسپند بدھیشور کہتے ہین اُس سے جگت درشیہ رُوپ ہوکر
بھاستا ہی اُس جگت درشیہ سے رہت ہونے کو نہ اسپند کہتے ہین چت کے پھُرنے سے طرح طرح کا جگت ہوکر
بھاستا ہی اور چت کے نہ پھُرنے سے جگت بھرم مٹ جاتا ہی اور نت شانت برہم پد کی پراپت ہوتی ہی - ہے رامجی
جیو کرم اور کارن یے سب چت اسپند کے نام ہین اور چت اسپند مین الگ ان بھو نہین ان بھو ہی چت اسپند
ہوئے کی طرح بھاستا ہی - جیو کرم اور کارن کا بیج رُوپ چت اسپند ہی ہی - چت اسپند سے درشیہ ہوکر بھاستا
ہی پھر چد ابھاس کے دوارا دیہہ مین آہنگ کی پرتیت ہوتی ہی اور اُس دیہہ مین استھت ہوکر چت سمبیدن درشیہ
کی اور سنسرتا ہی - سنسرتا دو طرح کا ہی ایک بڑا دوسرا چھوٹا کتنے لوگونکو سنسرنے مین بہت سے جنم بیت جاتے ہین
اور کتنے لوگون کو ایک ہی جنم ہوتا ہی - آدہی بھٹک کر جو سورُوپ مین استھت ہین اُنکو پرتھم جنم ہوتا ہی اور
جو آدُ اُنچ کرپرادی ہوئے ہین سو پھر درشیہ کی اور چلے جاتے ہین اور اُنکے بہت جنم ہوتے ہین چت کے پھُرنے
سے ایسا اَن بھو کرتے ہین - پن کرم کرکے سورگ مین جاتے ہین اور پاپ کرم کرکے نرک مین جاتے ہین اِس پرکار
درشیہ بھرم دیکھتے ہین اور اگیان سے بندھن مین رہتے ہین جب گیان پراپت ہوتا ہی تب موکش کا انبھو
کرتے ہین سو بڑا اسنسرنا ہی - اور جو ایک ہی جنم پاکر آتما کیطرف آتے ہین وہ چھوٹا سنسرنا ہی - ہے رامجی جیسی سُبرن
ہی بھوکھن رُوپ دھارن کرتا ہی تیسے ہی تیسے ہی سمبیدن ہی کاٹھ لوہا آدک رُوپ ہوکر بھاستا ہی اس چت کے
سنجوگ سے ہی اجنما اور اَبناشی پرش کو طرح طرح کے شریر دھارن کرنے پڑتے ہین اور جانتا ہی کہ مین اب اُپجا ہون
اور جیتا ہون اور پھر مرجاؤنگا - جیسے ناؤ مین بیٹھے پُرش کو کنارے کے برچھ بھرم سے چلتے ہوئے جان پڑتے ہین
تیسے ہی بھرم سے اپنے مین جنم آدک اوستھا بھاستی ہین - آتما کے اگیان سے جیو کو اَہنگ آدکلپنا پھُرتی ہین -
جیسے متھرا کے راجا لونکو سپنے مین چانڈال کا بھرم ہوا تھا تیسے ہی چت کے پھُرنے سے جیو جگت بھرم دیکھتا
ہی - ہے رامجی یہ سب جگت من کے بھرم سے بھاستا ہی - شُوجو پرم تتو ہی سو چنماتر ہی اِسمین جب چت اُن مکھ ہوتا
ہی کہ مین ہون اُسیکا نام جیو ہی - جیسے سوم جل مین دروتا ہوتی ہی اُس سے اُسمین چکر پھُرتے ہین اور ترنگ ہوتے
ہین تیسے ہی برہم رُوپی سوم جل مین جیو رُوپی چکر پھُرتے ہین اور چت رُوپی ترنگ اُٹھتے ہین اور جگت رُوپی
بُلے (حباب) اُپجکر لین ہوجاتے ہین - ہے رام جی چتین پھُرنے سے جیو کی طرح بھاستا ہی - جیسے سمدر ہی

ورتا سے ترنگ روپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی چت چیت کے سنجوگ سے جیو کہاتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ پھرتا ہی تب من کہاتا ہی جب سنکلپ نشچے روپ ہوتا ہی تب بدھ ہو کر استھت ہوتا ہی اور جب آہنگ بھاؤ ہوتا ہی تب آہنگ پرتکار کہاتا ہی اُس آہنگ بھاؤ کو پاکر تنماترا کی کلپنا ہوتی ہی اور پرتھوی جل تیج بایو آکاش یہ سوکشم بھوت ہوتے ہین اُنکے پیچھے جگت ہوتا ہی- ہے رامجی اُسث روپی چت کے سنسرنے سے ہی جگت روپ ہو کر بھاستا ہی جیسی نیتر کے دوش سے آکاش مین مکتن کی مالا اور بھرم ماتر گندھرب نگر اور سوپن بھرم سے سوپن جگت بھاستے ہین تیسے ہی چت کے سنسرنے سے جگت بھرم بھاستا ہی- ہے رام جی شدھ اتمانت ترپت شانت روپ سم اور اپنے آپ ہی مین استھت ہی اُسمین چت سمبیدن نے جگت رچا ہی اور اُسکے بھرم سے ست کی طرح دیکھتا ہی- جیسے سوپن سرشٹ کو منکھ بھرم سے دیکھتا ہی تیسے ہی یہ جگت پھرنے سے ست بھاستا ہی ہے رام جی من کے سنسرنے کا نام جاگرت ہی اہنکار کا نام سپنا ہی چت جو سجاتی روپ جتینے والا ہی اسکا نام سکھپت ہی اور چنماتر کا نام تری پد ہی- جب شدھ چنماتر مین بہت پرنام ہو تب اُسکا نام تریاتیت پد ہی اُسمین استھت ہو پھر دکھی کبھی نہین ہوتا اُسی برہم ستا سے سب اودی ہوتے ہین اور واستو مین نہ کوئی اپجا ہی نہ لین ہوتا ہی چت ہی کے پھرنے سے سب بھرم بھاستا ہی جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین مکت مالا بھاستی ہین تیسے ہی چت کے پھرنے سے یہ جگت بھاستا ہی- ہے رامجی جیسے برچھ کے بڑھنے کو آکاش جگہ دیتا ہی کہ جتنا بیج کاستا ہی اُتنا ہی آکاش مین بڑھتا جاوے تیسے ہی آتما سبکو جگہ دیتا ہی- اکرتا روپ بھی سمبیدن سے کرتا بھاستا ہی- ہے رامجی جیسے نرمل کیا ہوا لوہا آرسی کیطرح پرتبمب کو لیتا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن سے جگت کا پرتمبب ہوتا ہی پر واستو مین جگت بھی کوئی دوسری چیز نہین ہی- جیسے ایک ہی بیج سے پتے پھول پھل ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی آتما کے سمبیدن سے طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی جیسے پتے اور پھول برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی ابودھ روپ جگت بھی بودھ روپ آتما سے الگ نہین- جو گیاوان ہی اُسکو اکھنڈ ستا ہی بھاستی ہی جیسے سمدر ہی ترنگ اور بدبدے ہو کر اور بیج ہی پتے پھول پھل ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو الگ الگ نام روپ ستا بھاستا ہی- مورکھ جو دیکھتا ہی تو اُنکے نام روپ ست مانتا ہی اور گیاوان دیکھ کر ایک ہی روپ جانتا ہی گیاوان کو ایک برہم ستا ہی انت بھاستی ہی اور جگت بھرم اُسکو کوئی نہین بھاستا ہی- اتنا سنکر شری رامچندر جی نے کہا کہ بڑا اشچرج ہی کہ است روپی جگت ست ہو کر بڑے بستار سے صاف صاف دیکھ پڑتا ہی یہ جگت برہم کا ابھاس ہی انیک تنماترا اُسکے جل اور بوندونکی طرح ہین اور اَبدیا سے پھرتی ہین-

ایسا بھی مین نے سنا ہی- ہے منیشور یہ اسپھورت پھر کہ کیسے ہوتی ہی اور انترمکھ کیسے ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جگت کا بالکل نہ ہونا ہی ان ہوتے جگت کے پھرنے سے ان بھو ہوتا ہی شدھ چنماتر برہم ستا مین پھرنے سے جو جیو تو ہوا ہی وہ جیو تو است ہی اور ست کیطرح ہوتا ہی جیو برہم سے الگ نہین پرنت پھرنے سے الگ کیطرح استھت ہوتا ہی اُس جیو مین جب سنکلپ کلپنا ہوتی ہی تب من روپ ہو کر استھت ہوتا ہی-

اُسمرن کرکے چت ہوتا ہی نشچے کرکے بدھ ہوتی ہی اور آہنگ بھاؤ کرکے اہنکار ہوتا ہی پھر کاک نالی کی طرح چد اُن مین تاترا پھر آتی ہین جب شبد سننے کی اچھا ہوئی تب شروِن اندری پرگٹ ہوئی جب دیکھنے کی اچھا ہوئی نیتر اندری پرگٹ ہوئی گندھ لینے کی اچھا سے ناک اندری پرگٹ ہوئی اسپرش کی اچھا سے کھال اندری پرگٹ ہوئی رس لینے کی اچھا سے جیبھ اندری پرگٹ ہوئی اسطرح پانچو اندریان پرگٹ ہوئین اور بھاونا سے ست ہی است کیطرح بھاسنے لگین - ہے راجی اِس پرکار آو جیو ہوتے ہین اور اُسکی بھاؤنا سے اَنت باک شریر ہو آتے ہین چلتے بھاستے ہین پر اچل رُوپ ہین اِس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ برہم سوروپ ہی الگ کچھ نہین پرماتما اور پرمان اور پرمے برہم ہی اور سمبیدن برہم سے ہی اینک رُوپ طرح طرح کے بھاستے ہین - جیسا جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا تیسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی - جب جگت کو چِتیتا ہی تب طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب انترمکھ برہم چِتیتا ہی تب برہم رُوپ ہوکر بھاستا ہی - ہے راجی جگت کچھ اُپجا نہین آتما سدا اپنے آپ مین اَستھِت ہی جب جگت نہ ہوا تو بندھن اور موکش کِسکو کہیے اور بچار کِسکا کیجیے سب کلپنا کا ابھاؤ ہی - جو تمھارا پرشن ہی اسکا اُتر سدھانت کال ہوگا یہان نہ بنیگا جیسے کمل کے پھولون کی مالا اپنے کال مین بنتی ہی اور بنا سمے سوبھا نہین دیتی تیسے ہی تمھارا پرشن سدھانت کال مین شوبھا پاویگا سمے بنا سارتھک شبد بھی نِرارتھک ہوتا ہی ہے راجی جو کچھ پدارتھ ہین اُنکا پھل بھی سمے پاکر ہوتا ہی سمے بنا نہین ہوتا اِس سے اب پہلی کتھا سنو - ہے راجی برہم مین چِت اُن کھتو سے آد جیو نے اپنے کو ماتا پِتا جانا جیسے سپنے مین اپنے کو کوئی دیکھے تیسے ہی برہما جی نے آپکو جانا - اُن برہما جی نے پہلے اونگ شبد اُچارن کیا اُن شبد تنماترا سے چار وید دیکھے اور اُسکے بعد منوراج سے سرشٹ رچی تب اَست رُوپ سرشٹ بھاؤنا سے ست ہوکر بھاسنے لگی جیسے سپنے مین سرپ اور گندھرب نگر بھاستے ہین تیسے ہی اَست رُوپ سرشٹ ست بھاسنے لگی - ہے راجی برہم ستا مین جیسے برہما آدک اُپجے ہین تیسے ہی اور جیو کیڑے مکوڑے آدبھی اُپجے ہین - جگت کا کارن سمبیدن ہی سمبیدن بھرم سے جیوونکا جگت بھاستا ہی انکو بھوتک شریر مین جو اَہنگ کی پرتیت ہوئی ہی اِس سے اپنے نشچے کے انسار شنکلت ہوئی برہما جی مین برہما جی کی شنکلت کا نشچے ہوا اور چینٹی مین چینٹی کی شنکلت کا نشچے ہوا - ہے راجی جیسی جیسی باسنا سمبت مین ہوتی ہی اُسکے انسار ہی انبھو ہوتا ہی - شدھ چنماتر مین جو چیت اُن کھتو ہوا اُسیکا نام جیو ہوا اُسمین جو گیان رُوپ ستا ہی سوئی پُرش ہی اور جو پھرنا ہی وہی کرم ہی جیسے جیسے پھرتا ہی تیسے ہی تیسے بھاستا ہی - ہے راجی آتم ستا مین جو اَہنگ ہوا ہی اُسیکا نام چِت ہی اُس سے جو جگت پیدا ہی وہ بھی ابچار سدھ ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی - جیسے ابچار سے اپنی پرچھائین مین بھوت پشاچ کلپتا ہی اور اُس سے ڈر پیدا ہوتا ہی پرنت بچار کرنے سے ڈر اور پشاچ دونون مٹ جاتے ہین تیسے ہی ہے راجی آتم بچار سے چِت اور جگت دونون مٹ جاتے ہین - ہے راجی برہم ستا سدا اپنے آپ مین اَستھِت ہی اُسمین چت کلپنا کوئی نہین اور پرماتا پرمان پرمے بھی برہم سے الگ نہین تو پھر دویت کی کلپنا کیسے ہو - جیسے خرگوش کے سینگ اَسَت ہین تیسے ہی آتما مین دویت کلپنا اسَت ہی - ہے راجی یہ برہمانڈ بھاؤنا

جسکو ست بھاستا ہی اُسکو بندھن کا کارن ہی۔ جیسے گھران ارتھات کسُواری اپنا گھر اپنے بندھن کا کارن بناتی ہی اور
اُسمین پھنس مرتی ہی تیسے ہی جو جگت کو ست مانتے ہین اُنکو اپنا ماننا ہی بندھن کرتا ہی اور اُس سے جنم مرن دیکھتے
ہین اور جسکو جگت کا است ہونا نشچے ہوا ہی اُسکو بندھن نہین ہوتا۔ ہے رانجی انبھو ستا سبکا اپنا آپ ہی اسمین جو
جیسا نشچے کیا اُسکو اپنے انبھو کے اُنسار پدارتھ بھاستے ہین واستو مین تو جگت اُپجا نہین ہی اور جگت کا اُپجنا
بھی متھیا ہی۔ بڑھنا بھی متھیا ہی رس بھی متھیا ہی اور رس کا لینے والا بھی متھیا ہی۔ شدھ برہم سرب گت نت
اور ادویت سدا اپنے آپ مین استھت ہی پرنت اگیان سے شدھ بھی اشدھ بھاستا ہی سب جگت بھی پرچھن بھاستا
ہی برہم بھی ابرہم بھاستا ہی نت بھی انت بھاستا ہی اور ادویت بھی دویت سہت بھاستا ہی۔ ہے راجی اگیان سے
ایسا بھاستا ہی۔ جیسے جل اور ترنگ مین مورکھ لوگ بھید مانتے ہین پرنت بھید نہین ہی تیسے ہی برہم اور جگت مین
اگیانی بھید دیکھتے ہین۔ جیسے سُبرن مین بھوکھن اور رسی مین سانپ مورکھ لوگ دیکھتے ہین تیسے ہی برہم مین
تانا تو مورکھ لوگ دیکھتے ہین گیانی کو سب چدآکاش ہین۔ ہے راجی جب آتم ستا مین اناتم روپ درشیہ کی
چیتنا ہوتی ہی تب کلپنا اُپجی ہی اور من روپ ہوکر استھت ہوتی ہی اُسکے بعد اہنگ بھاؤ ہوتا ہی اور پھر تنماترا کی
کلپنا ہوکر شبدارتھ کی کلپنا ہوتی ہی اہی پرکار چدستا مین جیسی جیسی چیتنا پھرتی ہی تیسا ہی تیسا روپ بھاسنے
لگتا ہی ست است پدارتھ باسنا کے بش ہوکر پھر آتے ہین۔ جیسے سوپن سرشٹ پھر آتی ہی سو انبھو روپ ہی ہوتی
ہی تیسے ہی یہ جگت پھر آیا سو انبھو روپ ہی اس سے سرشٹ مین بھی چنماتر ہی اور چنماتر ہی مین سرشٹ ہی سبکو ستا
روپی بھیتر باہر اوپر نیچے چنماتر ہی ہی۔ پرماتما پرمان اور پرمی سب پد چنماتر ہی مین دھارے ہین نت اُپتانت روپ ہی
سمست جگت کی ستا اُسی سے ہوتی ہی سو ایک ہی سم ہی اور ترپا اینت پد نت ہی ہی۔ ۱

اکیاون سرگ بشوچکا بیوہار کے برنن مین

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اس بات پر ایک پرانا اتہاس ہی اور اسمین بہت بڑے بڑے پرشن ہین سو
سنو۔ اتہاس کا جل کے پہاڑ کیطرح بہت کالی کرکٹی نام ایک راچھسی ہمالے پربت کی چوٹی پر تھی بشوچکا بھی
اُسکا نام تھا بجلی کیطرح اُسکے نیتر چنچل تھے اور اگن کے سمان اُسکی جیبھ (زبان) چمکتی تھی اور اُسکے بڑے بڑے
ناخن اور اُنچا شریر تھا۔ جیسے بڑوا اگن اگھاتی نہین تیسے ہی وہ بھوجن کرنے سے اگھاتی نہ تھی۔ اُسکے من مین
بچار اُپجا کہ جمبو دیپ کے سب جیوونکو کھا جاؤن تو مین اگھا جاؤن اور طرح سے مین نہ اگھاؤنگی۔ بہت ادم
کرنے سے دور ہوتی ہی اس سے مین تپ اچل چت ہوکر کرون۔ ہے راجی ایسا بچار کر وہ ایکانت مین ہمالے
پربت کی ایک گھاٹی مین ایک پانون سے کھڑی ہوگئی اور دونون ہاتھونکو اُٹھاکر آنکھین آکاش کی طرف
کردین مانو میگھ کو پکڑتی ہی شریر اور پران کو ٹھہراکر مورت کی طرح ہوگئی سردی اور گرمی کے ڈر سے رہت ہوگئی اور
پون سے شریر اُسکا نرمل ہوگیا جب اسطرح ہزار برس تک کٹھن تپسیا کی تب برہما جی آئے اور راچھسی نے اُن کو
دیکھکر من سے نمسکار کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ میرے بردان دینے کو آئے ہین۔ تب برہماجی نے کہا کہ ہے پتری تو

بہت بڑا تپ کیا اب اُٹھ کھڑی ہو اور جو کچھ بردان چاہتی ہو وہ مانگ - کرکٹی بولی کہ ہے بھگون مین لوہے کیطرح بجر سوچکا ہوجاؤن جس سے جیوؤن کے ہردے مین گھس جاؤن - ہے رامجی جب اُس مورکھ راچھسنی نے ایسا بردان مانگا تب برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور تیرا نام بھی بشوچکا پرسدھ ہوگا - ہے راچھسنی جو جیو دراچاری ہونگے ہردے مین تو پران بایو کے مارگ سے پرویس کرے گی اور جو گن وان تیرے نبرت کرنے کے لیے اونگ منتر پڑھینگے اور یہ پڑھینگے کہ ہمالی کے اُتر شکھر مین کرکٹی نام راچھسی بشوچکا ہی وہ دور ہو اور بشوچکا کا دکھی چندرما کے منڈل مین دیکھے کہ امرت کے کنڈ مین بیٹھا ہی اور راچھسی ہمالے کے شکھر کو گئی تب تو انکو تیاگ جانا ان مین تو پرویش نہ کرسکے گی - ہے رامجی اس پرکار کہکر برہماجی آکاش کو اُڑے اور اندر اور سدھون کے مارگ سے گئے اور وہی منتر انکو بھی سنایا جب انھون نے اُس منتر کو پرسدھ کیا تب کرکٹی کا شریر چھوٹا ہونے لگا جیسے سنکلپ کا پہاڑ سنکلپ کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہی تیسے ہی اُسکا شریر جو میگھ کے سمان تھا سو دھیرے دھیرے گھٹ کر برچھ کے سمان ہوگیا پھر وہ پرش روپ ہوگئی پھر ہاتھ بھر کی پھر بالشت بھر کی پھر لوہے کی سوئی کے برابر ہوگئی - ہے رامجی ایسے روپ کو کرکٹی نے دھرا جسکو دیکھ کر مورکھ ابچاری پرش تنکے کیطرح شریر کو تیاگ کرتے ہین - جو پرش پہلے پیچھے کو بچار لیتے ہین وہ پیچھے سے کشٹ نہین پاتے ہین اور جو آد انت کا بچار نہین کرتے وہ انت کو کشٹ پاتے ہین اور انرتھ آپکے اورون کو کشٹ دیتے ہین وہ ایک پدارتھ کو کیول بھلا جانکر اُسکے نمت جتن کرتے ہین نہ دھرم کو دیکھتے ہین نہ سکھ کی طرف دیکھتے ہین اسیطرح مورکھ راچھسی نے کھانے کے لیے بھاری شریر کو تیاگ کر چھوٹے سے شریر کو قبول کیا اسنے ایک شریر تو سوکشم اور دوسرا پریشٹک ہوا کہین تو سوکشم شریر سے جسکو اندریان بھی نہ پکڑ سکین پرویش کرے اور کہین پریشٹک شریر سے پرویش کرے کہین پران بایو کے ساتھ پرویش کرکے دکھ دے اور کہین پر انو نکو الٹ دے تب پرانی دکھ پاوے اور کہین لہو وغیرہ رسونکو پی لے ایک ہی بوند سے پیٹ بھر جاے پرنت ترشنا نہ مٹے - شریر سے باہر نکلے تب بھی کشٹ پاوے اور جب ہوا چلے تب اُس سے اُڑ کر گڑھے اور کیچڑ مین جاگرے اور پیرون کے تلے دب جاوے - کبھی دیشون مین رہے کبھی گھاس پھوس مین رہے - جو پاپی جیو ہین اُنکو کشٹ دے اور جو گن وان ہون اُنکو کشٹ نہ دے - منتر کے پڑھنے سے دور ہو جاوے - جو آپ کسی چھید مین بھی گرے تو جانے کہ مین بڑے کنوئین مین گری ہی رامجی اسنے اپنے مورکھ پنے سے اتنے کشٹ پائے - اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے سانجکال کا سمے ہوا تب سب سبھا والے آپس مین نمسکار کرکے اسنان کرنے کو گئے اور بچار سہت رات کو بسر کرکے صبح سورج نکلتے ہی پھر آکر استھت ہوئے -

سرگ باون شوچی شریر لابھ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اسطرح جیون کو مارتے ہوئے اس راچھسی کو کچھ برس بیت گئے تب اُسکے من مین یہ بچار آیا کہ بڑا کشٹ ہی یہ بشوچکا شریر مجکو کیسے ملا - مین نے مورکھ پنے سے یہ بردان برہماجی سے مانگا تھا مورکھتا بڑے دکھ دیتی ہی - یہ میرا شریر میگھ کی طرح تھا کہ سورج کو بھی ڈھانپ لیتی تھی - ہاے مندراچل پربت

کی طرح میرا پیٹ اور بڑوا اگن کی طرح میری جلبھ کہان گئی۔ جیسے کوئی ابھاگی پرش چنتامن کو تیاگ دے
اور کانچ لے لے تیسے ہی مین نے ایسے بڑے شریر کو تیاگ کر اس چھوٹے شریر کو لے لیا جو ایک بوند ہی مین اگھاے
جاتا ہی پرنت ترشنا نہین پوری ہوتی۔ اُس شریر سے مین بے ڈر ہو کر پھرا کرتی تھی یہ شریر تو بالو کے کِنکا سے
بھی دب جاتا ہی اب تو مین بڑے دُکھ پاتی ہون جو مین مرجاؤن تو اُس دُکھ سے چھوٹ جاؤن۔ پرنت مانگی ہوئی
موت بھی نہین ملتی اِس سے مین پھر شریر کے لیے تپ کرون وہ کون پدارتھ ہی جو اُدم کرنے سے نہ ملے۔ ہے رامجی
ایسا بچار کر وہ پھر ہمالی پربت کے ترجن بن مین جا کر ایک پانون سے کھڑی ہو گئی اور اوپر کو منھ کر کے تپ
کرنے لگی۔ ہے رامجی جب پون چلے تب اسکے مکھ مین پھل اور مانس اور پانی کے بوند پڑین پرنت وہ نہ کھائے
بلکہ منھ بند کر لے۔ پون یہ دشا دیکھ کر اشچرج مین ہوا کہ مین نے سمیرادک پربت کو بھی ڈگا دیا ہی پرنت
اسکا نشچے نہین ڈگتا ہی۔ یہان تک کہ پانی کے برسنے سے وہ کیچڑ مین دب گئی پرنت جیوؤن کی تیون ہی رہی
اور بادل کے بہت گرجنے سے بھی چلاتمان نہ ہوئی۔ ہے رامجی جب اسکو اسطرح تپ کرتے کرتے ہزار برس ہو گئے
تب اسکا ڈرھ بیراگ سے چت نرمل ہوا اور سب سنکلپون کے تیاگ سے اسکو پرم پد ملا بڑے گیان کا پرکاش دی
ہوا اور پربرہم کا اسکو ساکشات درشن ہوا اُس سے پرم پاون ہو کر جیت سوچی ہوئی ارتھات جتین مین اسکو
ایکتو بھاؤ ہوا۔ جب اُسکے تپ سے ساتون لوک تپنے لگے تب اندر نے ناردمن سے پوچھا کہ ایسا تپ کسنے
کیا ہی جس سے لوک جلنے لگے ہین۔ تب ناردمن نے کہا کہ ہے اندر کرکٹی نام راچھسی نے سات ہزار برس تک بڑا
کٹھن تپ کیا ہی جس سے وہ شوچکا ہوئی۔ وہ شریر پا کر اُسنے بڑا کشٹ پایا اور لوگونکو بھی کشٹ دیا۔ جیسے براٹ آتما اور
چت شکت سب مین پرویش کر جاتی ہی تیسے ہی وہ بھی سب کی دیہہ مین پرویش کر جاتی تھی۔ جو لوگ منتر کا جپ کرتے
تھے اُنکے شریر مین پرویش کر کے اُنکا لہو اور مانس کھاتی تھی پرنت ترپت نہ ہوتی تھی من مین ترشنا بنی رہتی تھی
اور اسکا شریر بہت چھوٹا ہونے سے دھول مین دب جاتا تھا۔ اسطرح اُسنے بہت دُکھ پا کر بچار کیا کہ اُدم سے سب کچھ
ملتا ہی اس سے مین پہلے شریر کے نمت ایکانت استھان مین جا کر تپ کرون۔ اتنے مین گیدھ پنچھی وہان آکر کچھ
کھانے لگا کہ اسکی چونچ کی بشوچکا بھیتر چلی گئی جب وہ پنچھی کشٹ پا کر اُڑا تو وہ بشوچکا اسکی پریشٹک سے ملکر اُدر
اُسکو پریرا کر دیا یعنے تحریک دے کر) ہمالی پربت کیطرف اس طرح لے چلی جیسے بایو میگھ کو لیجاتا ہی اس گیدھ نے وہان
پہونچکر بمن (قی) کر کے بشوچکا کو تیاگ دیا اور آپ سکھی ہو کر اُڑ گیا تب اُسی شریر سے بشوچکا وہان تپ کرنے لگی
ہے رامجی اس بات کو سنکر اندر نے اُسکے دیکھنے کو پون چلایا تب پون آکاش چھوڑ کر پرتھوی پر اُترا۔ اور لوکالوک
پربت اور سونے کی پرتھوی اور سمدر اور دیپون کو نانگھ کر کرم سے ہمالے کے بن مین بہت چھوٹے شریر سے
آیا اور کیا دیکھا کہ پون چل رہا ہی اور سورج تپ رہے ہین پرنت وہ چلاتمان نہین ہوتی اور پران بایو کا بھی
بھوجن نہین کرتی۔ تب پون نے بھی اشچرج مین آکر کہا کہ ہے تپسونی تو کس لیے تپ کرتی ہی پر بشوچکا تب
بھی نہ بولی نہ ہلی۔ پون نے پھر کہا کہ بھگوتی بشوچکا نے بڑا تپ کیا ہی اب اسکو کوئی کامنا نہین رہی ۱۱

ایسے کہکر پَوَن اُڑا اور کرم سے اِندر کے پاس گیا اِندر بشوچکا کے دَرشن کے ماہاتم سے پَوَن کو گلے سے لگا کر لے
اور بڑا آدر کیا کہ تو بڑے پُن وان کا درشن کرکے آیا ہی پَوَن نے سب برتانت کہہ سُنایا اور کہا کہ ہے راجن اُسکے
تپ کے تیج سے ہمالے پربت کی شیتلتا دب گئی ہی آپ برہماجی کے پاس چلیے نہین تو اُسکے تپ سے سب جگت
جلیگا تب اندر پَوَن اور دیوتونکو ساتھ لیکر برہماجی کے پاس آئے اور پرنام کرکے بیٹھے برہماجی نے کہا کہ تمھاری
جو ابھلاکھا ہی وہ مین نے جانی۔ اِس طرح اندر سے کہکر برہماجی بشوچکا کے پاس جسکا نام تھا آئے اور اُسکو دیکھ کر
اشچرج مین ہوئے کہ تنکے کے برابر بشوچکا نے سمیر پربت سے بڑھ کر دھیرج دھرا ہی جیسے دوپہر کا سورج تیجوان ہوتا
ہی تیسا ہی تپ سے اُسکا تیج ہوا ہی اور پربرہم مین استھت ہوئی ہی اب اِسکا جگت بھرم مٹ گیا ہی اِس سے نِسکار
کرنے کے جوگ ہی۔ ہے رامجی پھر آکاش مین استھت ہو کر برہماجی نے کہا کہ ہے پُتری اَب تو بردان لے۔ تب بشوچکا
بچار کر کہنے لگی کہ جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور شانت رُوپ ہوئی ہون سب سندیہہ میرے مٹ گئے
ہین اَب بردان سے مجکو کیا پریوجن ہی یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہی جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بدھ
ہوتی ہی اور اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی مین سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتی پھری اَب جگت کے بھلے بُرے کی مجکو
کچھ اچھا نہین ہی اَب مین نربکار شانت مین استھت ہون۔ ہے رامجی ایسے کہکر جب شوچی چپ ہو گئی تب راگ
دویش سے رہت اور پرسن بدھ برہماجی اُسکے بھاؤ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے کرکٹی تو کچھ بردان لے کیونکہ کچھ دنون
تک تجکو پرتھوی پر رہنا ہی بھوگونکو بھوگ کر تو بدیہہ مکت ہوگی اَب تو جیون مکت رہیگی۔ نیت کے نشچے کو کوئی
نہین نانگھ سکتا جب تو تپ کرنے لگی تھی تب پہلی دیہہ پانے کا سنکلپ کیا تھا تیرا وہ سنکلپ اب سپھل ہوا ہے
جیسے بیج مین برچھ کا ست بھاؤ ہوتا ہی سو سمے پاکر ہوتا ہی تیسے ہی تجھ مین جو پہلے شریر کا سنکلپ تھا وہ اَب
پورا ہوگا ارتھات تو ویسا ہی شریر پاکر ہمالے کے بن مین رہیگی۔ ہے پُتری تجکو تو بے اِچھا ہی جوگ ہوا ہی جیسے
کوئی چھایا کے نِمِت آم کے برچھ کے تلے آ بیٹھے اور اُسکو چھایا اور پھل دونون ملجاوین تیسے ہی تونے بڑا شریر
پانے کے لیے جتن کیا تھا وہ تجکو ترپت کرنے والا ہوا ہی اور پربرہم تو بھی پراپت ہوا۔ ہے پُتری راچھسی شریر
مین تو جیون مکت ہو کر رہیگی اور دوسرا جنم تجکو نہ ہوگا اِس جنم مین تو پرم شانت رہیگی اور شردرت کے آکاش
کیطرح نرمل ہوگی۔ جب تیری برت باہر مکھ پھرے گی تب سب جگت تجکو آتم رُوپ بھاسے گا بیوہار مین سمادھ رہیگی
اور سمادھ مین بھی سمادھ رہیگی۔ پاپی جیوون کو تو بھوجن کرے گی نیائے باندھو تیرا نام ہوگا اور بمبیک پالک
تیری دیہہ ہوگی اِس سے تو پہلا شریر کو قبول کر لے اتنا کہکر بششٹھ جی پھر بولے کہ ہے رامجی جب یہ کہہ کر
برہماجی انتردھیان ہو گئے تب شوچی نے کہا کہ ایسے ہی ہمکو دونون برابر ہین۔ تب جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی
تیسے ہی دھیرے دھیرے شریر اُسکا بڑھ گیا۔ پہلے بالشت بھر کا ہوا پھر ہاتھ بھر کا ہوا پھر برچھ برابر
ہوا پھر جوجن بھر کا یعنے چار کوس کا ہو گیا۔ جیسے سنکلپ کا برچھ ایک چھن مین بڑھ جاتا ہی تیسے
ہی اُسکا شریر بڑھ گیا۔

سرگ ترپن راچھسی بچار کے برنن مین

بشسشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جیسے برسات کا بادل چھوٹے سے بڑا ہو جاتا ہی تیسے ہی شوچی چھوٹے شریر سے بڑی ہوکر پھر کرکٹی راچھسی ہوگئی۔ جیسے سانپ کینچل کو تیاگ کر پھر اسکو نہین لیتا ہی تیسے ہی راچھسی نے آتم تتو کے کارن شریر کو گرہن نہ کیا چھ مہینے تک پہاڑ کی چوٹی کی طرح کھڑی رہی اور پھر پدم آسن باندھ کر سمبت ستا اور نربکلپ پد مین استھت ہوئی جب پرآربدھ کے بیگ سے جاگی تب برت بہرمکھ ہوئی اور بھوکھ لگی کیونکہ شریر کے سوبھاؤ شریر کے ساتھ رہتے ہین تب بچارنے لگی کہ جو ببکی ہین انکو مین نہ بھوجن کرونگی انکو بھوجن کرنے سے میرا مرنا اچھا ہی پرنت جو نیاے سے بھوجن کرنے کے جوگ ہی اُسکو مین کھاؤنگی اور جو میرا شریر بھی چھوٹ جاے تو بھی نیاے کے بنا بھوجن نہ کرونگی دیہہ آدک سب سنکلپ ماتر ہین مجکو نہ مرنے کی اچھا ہی نہ جینے کی۔ ہے رامجی جب ایسا بچار کرشوچی چپ ہو بیٹھی اور اپنے راچھسی سوبھاؤ کو چھوڑ دیا تب سوریچ بھگوان نے آکاش بانی سے کہا کہ ہے کرکٹی تو جاکر موڑھ جیون کا بھوجن کر۔ جب تو انکا بھوجن کرے گی تب انکا بھلا ہوگا۔ موڑھ ہونکا اُدّھار کرنا بھی سنتون کا سوبھاؤ ہی۔ جو پُرش ببکی ہین اُنکو نہ کھانا اور جو تیرے اُپدیش سے گیان پاوین اُنکو بھی نہ مارنا۔ جنکو اُپدیش سے بھی آتم گیان نہ آوے اُنکو کھانا۔ یہ نیاے ہی۔ تب راچھسنی نے کہا کہ ہے بھگون تمنے کرپا کرکے جو کہا ہی یہی مجھ سے برہماجی نے بھی کہا تھا۔ ایسے کہکر وہ شوچی ہمالی کی چوٹی پر سے اُتری اور جہان کرات دیش تھا اور بہت سے مرگ اور پشو رہتے تھے اُن مین پھرنے لگی۔ رات مین کالی راچھسی اور کالے ہی تمال برچھ بھی مہا اندھار بھاستے تھے مانو کاجل کے میگھ استھت ہوئے ہین۔ ایسے اندھیرے مین کرات دیش کے راجا منتری اور بیرونکو ساتھ لیکر جاترا کو نکلے اُنکو آتے دیکھ کر راچھسنی نے بچارا کہ مجکو بھوجن ملا۔ یے موڑھ اگیانی ہین اور انکو دیہہ کا ابھمان ہی ان موڑھونکے جینے سے نہ اُس لوک مین کچھ ارتھ سدھ ہوتا ہی نہ پرلوک مین۔ ایسے جیون کا جینا دُکھ کے نمت ہی اسلیے جتن کرکے مارنا ہی چاہیئے اور انکا پالنا انرتھ کے واسطے ہی کیونکہ یے پاپ کو اُدے کرتے ہین۔ برہماجی کی آدنیت ہی کہ پاپی مارنے جوگ ہین اور گُنوان مارنے جوگ نہین۔ جو یے گنوان ہونگے تو مین اُنکو نہ مارونگی۔ گنوان بھی دو طرح کے ہوتے ہین۔ ایک جو اما آدمبھی آہنسک شانت وان اور پُن کرنے والے ہین وہ بھی گنوان ہین دوسری برہم جاننے والے یہ تو مہا گنوان ہین جنکے جینے سے بہتون کے کارج سدھ ہوتے ہین اسلیے میرا شریر جو بھوجن کے بنا چھوٹ بھی جاوے تو بھی مین گنوان کو نہ مارونگی۔ جو اُدار پُرش ہی وہ پرتھوی کا چندرما ہی اُسکی سنگت سے سورگ اور موکش ملتا ہی۔ جیسے سنجیونی بوٹی سے مرا ہوا بھی جی اُٹھتا ہی تیسے ہی سنتون کے سنگ سے امرت ہوتا ہی۔ اس سے مین پرشن کرکے انکی پریچھا لون شاید بے گنوان ہون۔ یے کمل نین گنوان جان پڑتے ہین جو جتھارتھ گیانوان پُرش ہین تو پوجنے کے جوگ ہین اور جو مورکھ ہین تو ڈنڈ دینے کے جوگ ہین اور مین اُنکو ضرور کھاجاؤنگی۔

سرگ چوون - راچھسی بچار برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی تب وہ راچھسی اُنکو دیکھ کر بادل کی طرح گرجنے لگی اور کہا کہ ارے آکاش کے چندرما او سورج تم کون ہو بُدھمان ہو یا دُربدھی ہو کہان سے آتے ہو اور تمھارا کیسا چال چلن ہی تمتو مجھکو بھوجن کی طرح ملے ہو اس سے اب مین تجکو کھا جاؤنگی۔ راجا بولے کہ اری تو اس بھوتک تچھ شریر کو پاکر کہان رہتی ہی ہمکو دیکھکر جو تو گرجتی ہی سو تیرا شبد ہمکو بھونری کے شبد کیطرح بھاتا ہی۔ ہمکو کچھ ڈر نہین۔ ہے راچھسی یہ تیرا شریر مایا ماتر ہی اسلیے اس تچھ سوبھاؤ کو تیاگ کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہ ہم پورا کردینگے۔ تب راچھسی نے اُنکے ڈرانے کو گردن اور ہاتھ اونچے کرکے پرلی کال کے میگھونکی طرح پھر بڑا اشبد کیا کہ جسکے زور سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاوین۔ سب دِشا اُسکی آواز سے بھرگیئن اور وہ بجلی کی طرح آنکھین چمکانے لگی اُسکی صورت دیکھ کر راچھس اور پشاچ بھی ڈر جاوین پر ایسے بھیانک روپ کو دیکھکر بھی اُن دونون نے دھیرج کو نہ چھوڑا۔ منتری نے کہا کہ اری راچھسی ایسے شبد تو برتھا کرتی ہی اس سے تو تیرا کچھ مطلب نہ نکلے گا اِسلیے اس آرنبھ کو تیاگ کر اپنا مطلب کہ بُدھمان لوگ اُس بات کو کرتے ہین جس مین اپنا مطلب ہوتا ہی اور جس مین اپنا مطلب نہین ہوتا اِسکے واسطے جتن وے نہین کرتے ہم تیرے مطلب کے نہین تجھ ایسے تو ہمنے ہزارون مار ڈالے ہین ہے راچھسی ہمارے دھیرج روپی پون سے تجھ ایسی بے گنتی مکھیان تنکے کی طرح اُڑتی پھرتی ہین اس سے اپنے نیچ سوبھاؤ کو تیاگ کر سچت ہو کر جو کچھ تیرا مطلب ہو وہ کہ۔ بُدھمان لوگ سچت ہو کر کام کرتے ہین سچت ہوے بنا کام بھی پورا نہین ہوتا یہ آدنیت ہی۔ ہمارے پاس سے سپنے مین بھی کوئی مطلب والا بمطلب پائے نہین پھرا۔ ہم سبکا کام پورا کردیتے ہین اسلیے تو بھی ہمسے اپنا مطلب کہ۔ تب راچھسی سمجھی کہ یے کوئی بڑے اُدار آتما اور اچھے چال چلن والے ہین اور جیوون کیطرح نہین ہین۔ یے بڑے پرکاشمان اور دھیرج وان جان پڑتے ہین۔ اُدارتا کے ایسے اُنکے بچن گیان وانو نسے ملتے ہین اب مین نے اُنکو جانا ہی اور اُنھون نے مجکو جانا ہی اس سے مجھ سے ان کا ناش بھی نہ ہوسکیگا۔ ابناشی پُرش برہم ستا مین استھت ہین اس سے گیان وان ہین ایسا نشچے گیان کے بنا کسی کو نہین ہوتا پرنت جو شاید اگیانی ہی ہون اس سے مین پھر سندیہ کرکے پوچھتی ہون جنکو سندیہ ہو اور وہ اُس سندیہ کو بُدھمان سے نہین پوچھتے وہ بھی نیچ بُدھ والے ہین۔ ہے رامجی ایسا من مین بچار کر پھر اُسنے پوچھا کہ تم کون ہو اور تمھارا اچار کیا ہی۔ نہہ پاپ مہاپرشون کو دیکھ کر متر بھاؤ آپ آتا ہی منتری بولا کہ یہ کرات دیش کا راجا ہی اور مین اُسکا منتری ہون رات مین تم ایسے ڈشٹونکے مارنے کو اُٹھے ہین رات دن ہمارا یہی آچار ہی کہ جو لوگ دھرم کی مرجادا کو تیاگ کرنے والے ہین اُنکا ہم ناشش کرتے ہین جیسے اگن ایندھن کا ناشش کرتا ہی راچھسی بولی کہ ہے راجن یہ تیرا دشٹ منتری ہی جس راجا کا منتری اچھا نہین ہوتا وہ راجا بھی اچھا نہین ہوتا اور جس راجا کا منتری اچھا ہوتا ہی اُسکی پرجا بھی شانت وان ہوتی ہی۔ اچھا منتری وہ کہلاتا ہی جو راجا کو نیاے اور ببیک مین لگاوے۔ جو راجا ببیکی ہوتا ہی وہ شانت آتما ہوتا ہی اور جب راجا شانت وان ہوتا ہی تب پرجا بھی

شانت ہوتی ہی۔ سب گنون سے جو اُتم گن ہی وہ آتم گیان ہی جو آتما کو جانتا ہو وہی راجا ہی اور جسمین پربھتا اور سم درشٹ ہو وہی منتری ہی۔ جو پربھتا اور سم درشٹ سے رہت ہی وہ نہ راجا ہی نہ منتری ہی ہے راجن جو تم آتم گیانی ہو تو تم کلیان رُوپ ہو۔ جو گیان سے رہت ہوتا ہی اُسکو مین بھوجن کرتی ہون تمھارے چھوٹنے کا اُپاے یہی ہی کہ جو جو پرشن مین پوچھتی ہون اُسکا اُتر دیا تو میرے پوجنے کے جوگ ہو تب مین اپنا مطلب جو کچھ ہوگا کہونگی تم اُسکو پورا کر دینا اور جو تمنے میرے پرشنونکا اُتر نہ دیا تو مین تمکو کھا جاونگی۔

سرگ پچپن۔ راچھسی پرشن مین

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار راچھسی نے کہا تب راجہ بولا کہ تو پرشن کر ہم تجکو اُتر دینگے۔ راچھسی بولی کہ ہے راجن وہ ایک اَن کون ہی جس سے اینک پرکار ہوئے ہین اور ایک کے اینک نام ہین اور وہ کون اَنُ ہی جسمین اینک برھمانڈ ہوتے ہین اور پھر لین ہو جاتے ہین جیسے سمدر مین بہت سے بُلبلے اُٹھکر پھر اُسی مین لین ہو جاتے ہین۔ وہ کون آکاش ہی جو پول سے رہت ہی اور وہ کون اَن ہی جو نہ کنچت ہی نہ اکنچت ہی۔ وہ کون اَن ہی جسمین تیرا اور میرا اَہنگ پُھرتا ہی اور وہ کون ہی جو اَہنگ تو تَاگ (مین تو) کو ایک جانتا ہی۔ وہ کون ہی جو چلا جاتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور وہ کون ہی جو استھت بھی ہی وہ کون ہی جو پتھر کیطرح ہی اور وہ کون ہی جسنے آکاش مین چتر کیے ہین وہ کون اگن ہی جو جلانے کی شکت نہین رکھتی پرنت اگن رُوپ ہی۔ اور وہ اگن کون ہی جس سے اگن اُپجی ہی۔ وہ کون اَن ہی جو سورج اگن چندرما اور تارونکے پرکاش سے رہت اور ابناشی ہی اور وہ کون ہی جو آنکھونسے دیکھا نہین جاتا اور سب پرکاشونکو پیدا کرتا ہی۔ وہ کوئن جوت ہی جو پھول پھل اور بیل کو پرکاشتی ہی اور جنم کے اندھے کو بھی پرکاشتی ہی وہ کون اَن ہی جو آکاش آدک بھوتونکو اُپجاتا ہی اور وہ کون اَن ہی جو سبھاؤ ہی سے پرکاشمان ہی وہ بھنڈار کون ہی جس سے برھمانڈ روپی رتن اُپجتے ہین۔ وہ کون اَن ہی جسمین پرکاش اور اندھکار دونون اکٹھے رہتے ہین اور کون اَن ہی جسمین ست، اَست دونون اکٹھے رہتے ہین وہ کون اَن ہی جو دور ہی پرنت دور نہین اور وہ کون ہی جسمین سمیر آدک پربت بھی سمای رہے ہین۔ وہ کون اَن ہی جسمین پل مین کلپ اور کلپ مین پل ہی اور وہ کون ہی جو پرتچھ اور اَست روپ ہی اور وہ کون ہی جو ست اور اَپرتچھ رُوپ ہی وہ کون چیتن ہی جو اچیتن ہی اور وہ کون بایو ہی جو اَبایو رُوپ ہی۔ وہ کون ہی جو اشبد رُوپ ہی اور وہ کون ہی جو سرب اور نہ کنچت ہی۔ وہ کون اَن ہی جسمین اَہنگ نہین۔ وہ کون ہی جسکو اینک جنمون کے جتن سے پاتا ہی اور پاکر کہتا ہی کہ کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا۔ وہ کون اَن ہی جسمین سمیر آدک تینون لوک تنکے کے برابر ہین۔ وہ کون اَن ہی جو اینک جو جنون کو پُورن کرتا ہی وہ کون اَن ہی جسکے دیکھنے سے جگت پھر آتا ہی اور وہ کون اَن ہی جو اپنے کو چھوڑے بنا سمیر آدک استھول شریر کو پاتا ہی۔ وہ کون اَن ہی جو بال کا دسوان حصہ اور سمیر پربت سے بھی اونچا ہی وہ کون اَن ہی جسمین سب ان بھو استھت ہی اور وہ کون اَن ہی جو بالکل بے مزہ ہی اور آپ ہی سب مزہ ہوتا ہی۔ وہ کون اَن ہی جسکو اپنے ڈھانپنے کی سامرتھ نہین اور سب کو ڈھانپ رہا ہی اور وہ کون اَن ہی جس سے سب جلتے

ہین وہ کون اَن ہی جسکا اپو کوئی نہین اور سب اپو کو دھارن کر رہا ہی وہ کون پل ہی جسمین بہت سے کلپ سمائے ہوئے ہین وہ کون اَن ہی جسمین بے گنتی جگت استھت ہین جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی - وہ کون اَن ہی جسمین بیج سے آدلیکر پھل تک بے اُدی ہوتے بھی بھاستے ہین - وہ کون اَن ہی جو پریوجن اور کرترتو سے رہت ہی اور پریوجن وان اور کرترتو وان کی طرح استھت ہی - وہ کون درشٹا ہی جو درشیہ سے ملکر درشیہ ہوتا ہی اور وہ کون ہی جو درشیہ کے نشٹ ہوتے بھی آپ کو اکھنڈ دیکھتا ہی وہ کون ہی جسکے جانے سے درشٹا درشن درشیہ تینون لَی ہو جاتے ہین جیسے سونے کے جاننے سے بھوکھن بھاؤ لین ہو جاتے ہین اور وہ کون ہی جس سے الگ کچھ نہین جیسے جل سے الگ ترنگ نہین - وہ ایک ہی کون ہی جو دیش لبست کے پرچھید سے رہت ست اَست کی طرح استھت ہی اور وہ کون ہی جو ادویت ہی اور اَدویت سے الگ بھی نہین جیسے سمدر سے ترنگ الگ نہین - وہ کون ہی کہ جسکے دیکھنے سے ستا استا سب لین ہوتا ہی اور وہ کون ہی جس مین بھرم روپی اننت جگت استھت ہین جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی وہ کون ہی جو سب کے بھیتر ہی جیسے بیج مین برچھ ہوتے ہین اور وہ کون ہی جو ستا استا روپی آپ ہی ہوا ہی جیسے بیج برچھ رُوپ ہی اور برچھ بیج رُوپ ہی - وہ اَن کون ہی جسمین تا نت بھی سمیر پربت کی طرح موٹا ہی اور جسکے بھیتر کروڑون برھانڈ ہین - ہے راجن اُس اَن کو دیکھا ہو تو کہو یہی مجکو سننے ہی اسکو تم اپنے مکھ سے کہکر دور کرو جس سے سننے نہ دور ہو اُسکو پنڈت نہ کہنا چاہیئے جو گیانوان ہین اُنکو اِن پرشنون کا اُتر کہنا سگم ان سب سندیہون کو وی ترنت ہی دور کر دیتے ہین اور جو اگیانی ہین اُنکو اُتر دینا کٹھن ہی - ہے راجن جو تمنے میرے پرشنون کا اُتر دیا تو تم میرے پوچنے جوگ ہوا اور جو مکھ سے پرشنون کا اُتر دوگے اور پرشنونکے برخلاف جانوگے تو تم دونون کو کھا جاؤنگی اور پھر تمھاری سب پرجا کو بھی کھا لونگی کیونکہ مورکھ پاپیون کا مارنا اُتم ہی کہ آگے کو پاپ کرنے سے چھوٹینگے - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار راچھسی کہکر اور شدہ آشے کو لے کر چپ ہوئی اور جیسے شرد رت مین میگھ منڈل نرمل ہوتا ہی تیسے نرمل ہوئی -

سرگ چھپن - راچھسی پرشن بھید برنن

√

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آدھی رات کے سمے مہاشون بن مین جب اِس راچھسی نے یہ مہا پرشن کیے تب مہا منتری نے اُس سے کہا کہ ہے راچھسی یہ جو تو نے سننے پرشن کیے ہین اُنکا مین کرم سے اُتر دیتا ہون جیسے مست ہاتھی کو کیسری سنگھ نشٹ کرتا ہی تیسے ہی مین تیرے سندیہون کا ناش کرتا ہون - تو نے سب پرشن پرماتما ہی کے بشے مین کیے ہین اس سے تیرے سب پرشنون کا ایک ہی پرشن ہی پرنت تو نے بہت طرح سے کیے ہین سو برہم جاننے والے کے جوگ ہین - ہے راچھسی جو اَنا ماکھیہ ہی ارتھات سب اندریونکا بشے نہین اور اگم ہی اور من کی چنتنا سے رہت ہی ایسی ستا چنماتر ہی اور اسکا اکار سوکشم ہی اس کارن سوکشم کہاتا ہی سو کشم ہونے سے اُسکی اَن سنگیا ہی اُس اَن مین ست اَست کی طرح جگت استھت ہی اور اُسی چد اَن مین جب کچھ سمبیدن پھرتا ہی تب ہی سمبیدن

ست اَست جگت کی طرح بھاستا ہی اِس سے اُسکو چِت کہتے ہین سرشٹ سے پہلے اُسمین کچھ نہ تھا اس سے نہ کنچن کہلاتا
ہی اور اِندریون کا بشے نہین اِس سے نہ کنچت ہی اُسی چدان مین سب کا آتما ہی اِس سے وہ اننت بھوگتا پُرش کنچن ہی
اور اُس سے کچھ الگ نہین اِس سے کنچن نہین وہی چدان سب کا آتما ہی اور ایک ہی ابھاس سے اینک رُوپ بھاستا
ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین وہی چدان پرم آکاش رُوپ ہی اور آکاش سے سوکشم اور من بانی
سے باہر ہی وہ سرب آتما ہی شون کیسے ہو۔ ست کو جو شون کہتے ہین وہ باؤلے (دیوانہ) کیونکہ اَست بھی ست
بنا سِدھ نہین ہوتا جب کے آشرے اَست بھی سِدھ ہوتا ہی سو ست ہی۔ وہ چدان پنچ کوش مین نہین چھپتا جیسے
کپور کی گندھ نہین چھپتی تیسے ہی پنچ کوشس مین آتما نہین چھپتا انبھو رُوپ ہی وہی چنماتر سب رُوپ سے کنچت
ہی اور اچیتن چنماتر ہی اس سے اکنچت اور اندریون سے رہت اور نرمل ہی۔ اُسی چدان مین پھرنے سے اینک
جگت استھت ہین جیسے سمدر مین پھرنے سے ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لین ہوتے ہین تیسے ہی چدان
مین پھرنے سے اینک جگت اُپجکر لین ہوتے ہین اور من اور اندریون سے باہر ہی اس سے شون کہلاتا ہی اور
اپنے آپ ہی پرکاش کرتا ہی اس سے شون نہین۔ ہے رامچندر جیسی میرا اور تیرا اَہنگ ایک ہی آتما ہی اَہنگ
کی اپیکشا سے تونگ ہی اور تونگ کی اپیکشا سے مین پرچھین ہون پرنت دونون کا اَتھان ایک ہی آتم تتو سے
ہی اُسی چدان کے جاننے سے برہم رُوپ ہوتا ہی اور اُسی جاننے مین مین تو سب مِلجاتے ہین یا سب آپ ہی ہوتا ہی
ترپٹی رُوپ بھی وہی ہی۔ وہی چدان کتنے ہی جو جنون تک جاتا ہی اور کبھی چلتا نہین کیونکہ سمبت اننت رُوپ ہی
جو جنون کے ڈھیر اُسمین ہین اصل مین نہ کوئی آتا ہی نہ جاتا ہی اپنے آکاش کوش مین سب دیش کال استھت ہین جسمین سب کچھ
ہو اُسکی پراپت واستو مین کیا ہو۔ یہ جتنا جگت ہی وہ تو آتما مین ہی پھر آتما کہان جاوی جیسے ماتا کی گود مین پتر ہو تو
پھر وہ اُسکے نِمت کہان جاوے تیسے ہی آتما مین یہ جگت استھت ہی پھر آتما کہان جاوے دیہہ کی نسبت سے چلتا ہوا
جان پڑتا ہی وہ کبھی چلا نہین۔ جیسے آکاش مین گھٹ آدک استھت ہین تیسے ہی چدان مین دیش کال استھت ہین جیسی
گھٹ کی ایک دیش سے دوسرے دیش کو جاوے تو گھٹ (یعنی گھڑا) ہی جاتا ہی آکاش نہین جاتا پر گھٹ کی اپیکشا
سے آکاش بھی جاتا ہوا جان پڑتا ہی اصل مین وہ گھٹ کا آکاش نہین گیا کیونکہ آکاش مین سب دیش استھت ہین یہ
کہا جاوے تیسے ہی آتما بھی جاتا ہی اور نہین جاتا۔ اسی چنماتر پرماتما مین سمبیدن اکار رچے ہین اور آد اَنت سے
رہت بچتر رُوپی جگت رچا ہی۔ وہی چدان آگن کی طرح پرکاش رُوپ ہی اور جلانے سے رہت ہی۔ گیان
اگن سے پرکاشمان ہی اگن بھی اُس سے اُپجی ہی سرب گت وہی ہی چیزون کو ہضم بھی وہی کرتا ہی پرلی مین سب جیو
اُسی مین ملجاتے ہین اور پشکل میگھ بھی اکٹھا ہون تو بھی اُسکو آبرن نہین کر سکتے۔ وہ سدا پرکاش اور گیان
رُوپ ہی آکاش سے بھی ادھک نرمل ہی اور اگن اُسی سے پیدا ہوتی ہی سب کو ستا دینے والا وہی ہی اور سورج
آدک بھی اُسکے پرکاش سے پرکاش کرتے ہین وہ انبھو رُوپ ہی اور بغیر آنکھون کے دیکھ پڑتا ہی ایسا ہردے
رُوپی مندر کا دیپک آتما اننت اور پرم پرکاش رُوپ ہی اور من اندریون کا بشے نہین۔ وہ لیتا

پھول اور پھل آدک سب کو آتم تتو سے پرکاشتا ہی سب کا انبھو کرتا وہی ہی اور کال آکاش کریا آدک پدارتھون کو ستا دینے والا بھی وہی چدآن ہی سبکا سوامی کرتا وہی ہی سب کا پتا بھوکتا بھی وہی ہی اور سدا اکرتا ابھوکتا روپ ہی جیسے سپنے مین کرتا اور بھوکتا بھاستا ہی پر اکرتا اور ابھوکتا ہی اس سے الگ نہین اس کارن نِرنجن روپ ہی اور جگت کو دھارن کرنے والا ہی- سو روپ سے ماترا- مان- مے جس سے پرکاشتے ہین اور کچھ اپجا نہین- چدآتما کا نِرنجن ہی نِرنجن سے جگت کی طرح بھاستا ہی- تو نے جو پوچھا تھا کہ دور اور نکٹ کون ہی سو الکھ بھاؤ سے دور بھی وہی ہی اور جدروپ سے نکٹ بھی وہی ہی انُھوام گیان سے نکٹ ہی اور اگیان سے دور سے بھی دور ہی اگیان سے تم (اندھ کار) روپ ہی اور گیان سے پرکاشش روپ بھی وہی ہی اور اسی چدآن مین سمبیدن سے سمیر آدک استھت ہین- ہے رام جیسی جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سمبیدن روپ ہی- سمیر آدک پدارتھ کچھ اپجے نہین چدستا جیون کی تیون استھت ہی اسمین جیسا سمبیدن پھرتا ہی تیسا آکار ہو کر بھاستا ہی جہان پل بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان پل بھر کہا جاتا ہی اور جہان کلپ بھر کا سمبیدن پھرتا ہی وہان اسکو کلپ کہتے ہین- کلپ کریا آدک جگت بلاس سب پل بھر مین بھی آئے ہین- جیسے من کے پھرنے سے بہت جوجنون تک پرش دیکھ آتا ہی اور جیسے چھوٹے شیشے مین بڑے بستار کے نگر کا پرتبمب سما جاتا ہی تیسے ہی ایک پل کے پھرنے مین سب جگت پھر آتا ہی- ایک پل ماتر مین کلپ سمدر پربت آدک اننت جوجنون کا بستار چدآن مین استھت ہی اور ایک دوکے بھرم سے رہت ہی- ہے رام جیسی اس جگت کا روپ کچھ نہین ہی سمبیدن سے بھاستا ہی جیسا جیسا سمبیدن مین ڈرِرھ پرتیت ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی- دیکھ کہ جیسے کے سپنے مین ستت است جگت پھر آتا ہی اور بہت کال کا انبھو ہوتا ہی- جو دکھی ہوتے ہین انکو تھوڑے کال مین بہت کال جان پڑتا ہی اور سکھی لوگون کو بہت کال مین تھوڑا کال جان پڑتا ہی- جیسے راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اس سے جتنا جتنا سمبیدن ڈرِرھ ہوتا ہی اتنے دیش اور کال ہو کر بھاستے ہین اور ستت بھی استت کی طرح جان پڑتا ہی- جیسے سُپن مین بھوکھن بدھ ہوتی ہی تو بھوکھن بھاستے ہین اور سمدر مین ترنگون کی ڈرِرھتا سے ترنگ الگ جان پڑتے ہین تیسے ہی پل بھر مین کلپ جان پڑتے ہین پرنت واستو مین نہ پل ہی نہ کلپ ہی نہ دور ہی نہ نکٹ ہی- چدان اتما کا سب ابھاس ہی- ہے رام جیسی پرکاش اور اندھ کار دور اور نکٹ سب چیتن سمپٹ مین ترنگون کی طرح ہی اور واستو مین ایک روپ ہی بھید ابھید کچھ نہین- ہے رام جیسی جب تک درشیہ کا ستت بھاؤ ڈرِرھ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین بھاستا جیسے جب تک بھوکھن بدھ ہوتی ہی تب تک سُبرن نہین بھاستا اور جب سُبرن جانا گیا تب بھوکھن بدھ نہین رہتی سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جب تک درشیہ کا اسپند بھاؤ ہوتا ہی تب تک درشٹا نہین بھاستا اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب کیول برہم ستا ہی نرمل ہو سدرُوپ سے سب کہین بھاستی ہی درلکشتا ارتھات من اور اندریون کے ابشے سے روپ کہتے ہین- چیتن ہونے سے اسکو چیتن کہتے ہین اور چیت کے ابھاؤ سے اچیتن روپ کہتے ہین ارتھات چیت کے ابھاؤ سے اچیت چناتر کہتے ہین- چیتن چمتکار سے جگت کی طرح ہو کر بھاستا ہی- ہے رام جیسی اور جگت اس سے کوئی نہین جیسے بایو کا گولا برچھہ کی صورت ہو کر بھاستا ہی

اور بڑی دھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ایک ادویت چیتن گھن چیتن ہونے سے جگت کی طرح بھاستا ہی۔ جیسے بہت شون ہونے سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ڈرہ اور بہت چیتن ہونے سے جگت بھاستا ہی جیسے سورج کی سوکشم کرنون کا کنچن مرگ ترشنا کا جل ہوتا ہی اس ندی کا پرمان کچھ نہین تیسے ہی اس جگت کا ہونا جان پڑتا ہی پر سب آکاش روپ ہی۔ جیسے بھرم سے بالو کے کنکے مین سونے کی طرح چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی جگت کلپنا چت کے پھرنے سے بھاستی ہی۔ جیسے سوپن پر اور گندھرب نگر آکار سہت بھاستے ہین سو نہ ست ہین نہ اَست ہین تیسے ہی یہ جگت لمبا (بہت دیر تک کا) سپنا ہی نہ ست ہی نہ اَست ہی۔ ہے رامچندر جب آتما مین ابھیاس ہو تب یہ کنڈ آدک ایسے ہی رہین اور آکاش روپ ہو کر بھاسین۔ کنڈ آدک بھی آکاش روپ ہین آکاش اور کنڈ آدک مین بھید کچھ نہین مور کھ پنے سے بھید جان پڑتا ہی گیانی کو سب چدآکاش روپ بھاستا ہی۔ ہے رامچندر برہما سے لیکر تنکے تک کے سمبیدن مین جیسی کلپنا ڈرہ ہو رہی ہی تیسی بھاستی ہی اور وستو مین وہی چدآکاش پرکاشتا ہی بہت چیتن ہونے سے وہی چدآکاش اکارون کی طرح پرکاشتا ہی اور اسیکا یہ پرکاش ہی۔ جیسے بیج اور برچھ ایک روپ ہین تیسے ہی بے گنتی روپ جگت جو برہم ستا مین استھت ہی وہ ایک ہی روپ ہی۔ جیسے بیج مین برچھ کا بھاؤ استھت ہی سو آکاش روپ ہی تیسے ہی برہم مین جگت استھت ہی سو اچھوبھ روپ ہی دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوئے برہم ستا سب ادرسے شانت روپ اجنما ایک اور آدِ مدھ انت سے رہت ہی اسمین ایک اور دو کی کلپنا نہین وہ آدی ہی آدی ہوا ہی اور نرمل سو پرکاش آتما ہی۔

سرگ ستاون پرمارتھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ بڑا اسچرج ہی بڑا اسچرج ہی کہ منتری نے تو یہ پرم پاون پرمارتھ بچن کہے اور مکل مین راجا نے بھی کہا کہ ہے رامچندر یہ جو جاگرت جگت کی پرتیت ہوتی ہی اسکا جب ابھاؤ ہو تب آتما کی پرتیت ہوتی ہی جب سب سنکلپ مٹ جاوین تب آتما کا ساکشات درشن ہو۔ اس آتم ستا مین سمبیدن کے پھرنے سے جگت بھاستا ہی اور سمبیدن کے سنکوچ سے سرشٹ کا پرلے ہوتا ہی سبکا ادھشٹھان روپ وہی آتم ستا ہی تسکو بید انت بچن جاننے کے ارتھ کو کچھ کہتے ہین بانی سے اپت پد ہی۔ ہے رامچندر یہ جو درشٹا درشن درشیہ ہی اسکے بھیتر جو انبھوتا ہی سو پرماتما ہی وہ پرماتما ہی وہ بھاستا ہی درشٹا درشن درشیہ ہو کر بھاستا ہی اسی مین یہ سب جگت لیلا ہی طرح طرح کے بھاؤ کسو بھاؤ سی بھی وہ کچھ کھنڈت بھاؤ کو نہین پراپت ہوا اکھنڈ ہی ہی اسی سنماترستا کو برہم کہتے ہین ہے بھدر سے وہی بھگا سے وہی چدان سمبیدن سے بایو روپ ہوا ہی اور بایو اسمین بالکل بھرم ماتر ہی کیونکہ کیول شدھ چنماتر ہی۔ جب اسمین شبد کا سمبیدن پھرتا ہی تب شبد روپ ہو کر بھاستا ہی اور شبد روپ اسمین بھرم ماتر ہی اسمین شبد اور شبد کا ارتھ دیکھنا دور سے دور ہی کیول چنماتر ہی۔ اسمین تین تو کچھ نہین وہ کنچن ہی ایسے روپ ہو کر بھاستا ہی۔ کیونکہ شکت روپ ہی اسمین جیسی پرتبھا پھرتی ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی اس سے پھرتا ہی اس جگت کا کارن ہی۔ جو انیک جتنون سے ملتا ہی سو بھی اُدم ستا ہی ہی۔ جب اسکو کوئی پاتا ہی تب اسنے کچھ نہین پایا اور سب کچھ پایا ہی پایا تو اس کارن

نہین کہ آگے بھی اپنا آپ تھا اور سب کچھ اس کارن پایا کہ آتما کے پانے سے اور کچھ پانے کو باقی نہین رہتا۔ ہے
راچھسی اگیان روپی بسنت رت مین جنمون کی پرم پرا بیل تب تک بڑھتی جاتی ہی جب تک کہ اسکا کاٹنے والا گیان روپی
کھڑگ نہین ملتا۔ جب گیان روپی کھڑگ ملتا ہی تب جنم روپی بیل کو کاٹتا ہی۔ ہے راچھسی چدانو سمبیدن دوارا
آپ کو جگت مین پربہت کرتا ہی۔ جیسے کرنون کا چمتکار جل روپ ہو کر استھت ہوتا ہی سو شدھ ہی آپ کو سمبیدن دوارا
پھُرتا دیکھتا ہی۔ چدانو دوارا جو جگت ہوا ہی سو سمیر سے آدلیکر تینون لوک ہین کرنون کی طرح استھت ہوتا ہی اور وہ استو
ہین سب مایا ماتر ہی بھرم سے بھاستے ہین۔ جیسے سپنے مین کامی پرش کو استری کا النگن (بوس و کنار) ہوتا ہی تیسے ہی
یہ جگت من کے پھُرنے سے بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہی۔ ہے راچھسی سرب شکت روپ آتما مین جیسے سرشٹ کا
آد پھُرنا ہوا ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاسنے لگا ہی اور جیسے سنکلپ کیا ہی تیسے ہی استھت ہوا ہی اس سے سب جگت
سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے جیسین بالک کا من لگتا ہی تیسا ہی روپ اسکا ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی سمبت کے آشرے جیسا
سمبیدن پھُرتا ہی تیسا ہی روپ ہو کر بھاستا ہی۔ ہے راچھسی چدانو پرمان (ذرہ) سے بھی بہت چھوٹا ہی اور اسی نے
سب جگت کو پورن کیا ہی اور سب جگت اننت روپ آتما ہی اسمین سمبیدن سے جگت کی رچنا ہوئی ہی جیسے نٹ
نایک جیسے جیسے بالک کو آنکھون سے بتاتا ہی تیسے ہی وہ ناچتا ہی اور جب وہ ٹھہر جاتا ہی تب یہ بھی ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی
چت کے دیکھنے سے سمیر پربت سے لیکر تنکے تک سب جگت ناچ رہا ہی۔ جیسے چت سمبیدن اننت شکت آتما مین
پھُرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو کر بھاستا ہی۔ ہے راچھسی دیش اور کال اور بست کے پرچھید سے آتم ستا رہت ہی اس کارن سمیر
پربت آدک سے بھی موٹا ہی اسکے آگے سمیر پربت تنکے کے برابر ہین اور بال کی نوک کے ہزاروین حصہ سے بھی باریک ہی اور
ہی۔ چھوٹے پن سے ایسا باریک نہین ہی کہ جیسین سرسون کا دانہ بھی سمیر پربت کی طرح موٹا ہی۔ مایا کی کلا بہت باریک ہی اس
سے بھی چدانو باریک ہی کیونکہ مایا سے رہت پد پرماتما ہی۔ جیسے سبرن اور بھوکھن کی شوبھا سمان نہین ارتھات سبرن
مین بھوکھن کلپت ہی سمان کیسے ہو تیسے ہی مایا پرماتما کے سمان نہین کیونکہ کلپت ہی۔ ہے راچھسی جیسے کچھ سورج آدک
سب انبھو سے پرکاشتے ہین انکا سد بھاؤ کچھ نہ تھا اُس ستا ہی سے انکا پرکٹ ہونا ہوا ہی اور پھر نربل ہو جاتے ہین شدھ
چنماتر ستا پرکاش روپ ہی اور وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ اس چدانو کے بھیتر اور باہر پرکاش ہی اور یہ جو سورج
چندرما اگن آدک پرکاش ہین سو اندھکار سے ملے ہوئے ہین ارتھات بھید روپ ہین۔ یہ بھی اندھکار روپ ہین
کیونکہ پرکاش کی اپیکشا رکھتے ہین ان مین اتنا بھید ہی کہ پرکاش سفید رنگ ہی اور اندھکار سیاہ رنگ ہی اس
سے رنگ کا بھید ہی پرکاش روپ کوئی نہین۔ جیسے میگھ کا گہرا سیاہ ہوتا ہی اور برف کا سفید ہوتا ہی پر دونون آکاش
ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون برابر ہین اور آتم ستا دونون کو پرکاشتی ہی اس سے دونون کا آشرے
بھوت آتم ستا ہی ہی۔ ہے راچھسی رات دن بھیتر باہر ندی پربت آدک سب لوک آتم ستا کے پرکاش سے پرکاشتے
ہین۔ جیسے کمل اور نیلوتپل دونون کو سورج پرکاشتا ہی۔ کمل سفید ہی اور نیلوتپل سیاہ ہی جہان سفید کمل ہی
وہان نیلوتپل نہین ہی اور جہان نیل کمل ہی تہان سفید کمل نہین ہی پر دونون کا پرکاش کرنے والا سورج ہی

تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون کا پرکاش کرنے والا چدآتما ہی - جیسے رات اور دن دونون سورج سے سدّھ
ہوتے ہین تیسے ہی اندھکار اور پرکاش دونون آتما سے سدّھ ہوتے ہین جیسے دن تب کہلاتا ہی جب سورج اُدی
ہوتے ہین اور جب سورج اَست ہوتے ہین تب رات ہوتی ہی آتما تیسے بھی نہین کیونکہ آتم پرکاش سدا اُدی رُوپ
ہی اور اُدی اَست سے رہت بھی ہی اُسکے بنا کچھ سدّھ نہین ہوتا ہی سب کا پرکاشک چدانُ ہی ہی - ہے راچھسی
اُس اَنُ کے بھیتر بچتر اَنُبھو ہی - جیسے بسنت رِت کے بھیتر پتّے پھول پھل آد ہوتے ہین تیسے ہی چدانُ مین
سب اَنُبھو اَن ہوتے ہین - جیسے ایک بیج سے کتنے ہی برچھ سلسلہ سے ہو جاتے ہین تیسے ہی ایک چدانُ سے
کتنے ہی اَنُبھو ہوتے ہین - کئی ہو چکے ہین کئی موجود ہین کئی ہونگے - جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین سو کوئی اَب
ہین کوئی آگے ہونگے تیسے ہی آتما مین تینون کال کی سرشٹ ہوتی ہی - ہے راچھسی چدانُ آدا آداسین ہی اور
اُسین کیطرح استھت ہوتا ہی سب کا کرتا بھی ہی اور بھوکتا بھی ہی اور کسی سے اسپرش نہین کیا جاتا جگت کی ستتا
اُسی سے اُدی ہوتی ہی اس کارن یہ سب کا کرتا ہی اور سبکا اپنا آپ ہی اس سے سبکو بھوکتا ہی واستو مین نہ
کچھ اُپجا ہی نہ لین ہوتا ہی چنماتر ستا جیون کی تیون سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اکھنڈ اور سوکشم ہی اس کارن کسی سے
اسپرش نہین کیا جاتا - ہے راچھسی جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب آتم رُوپ ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین
آتما اور جگت کہنے ماتر کو دونون نام ہین واستو مین ایک آتما ہی ہی آتما کا چمتکار ہی جگت رُوپ ہو کر بھاستا ہی واستو
مین جگت کچھ بنا نہین چنماتر ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور جو کچھ کہنا ہی وہ اُپدیش کے لیے ہی واستو مین دوسری
کوئی بست نہین بنی تینون جگت چدآکاش رُوپ ہین - ہے راچھسی درشٹا جب درشیہ پد کو پاتا ہی تب
سوابھاوک ہی اپنے بھاؤ کو نہین دیکھتا - جیسے نیتر جب گھٹ کو دیکھتا ہی تب گھٹ ہی بھاستا ہی اپنا نیتر پیچھے
کا بھاو نہین دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی درشیہ کے ہوتے درشٹا نہین بھاستا اور جب درشیہ نشٹ ہو جاتا ہے تب درشٹا
بھی نہین رہتا کیونکہ درشٹا بھی درشیہ کے سمبندھ سے کہتے ہین - جب درشیہ نشٹ ہو جاوے تب درشٹا کسکا کہیے
درشیہ بشی بھوت وہ ہوتا ہی جو ادرشیہ ہی وہ بشی بھوت کسی کا نہین اس کارن اسمین اور کوئی کلپنا نہین بنتی اور یہ
جگت بھی اُسیکا آبھاس ہی - ہے راچھسی جیسے بھوکتا بنا بھوگ نہین ہوتے تیسے ہی درشٹا بنا درشیہ نہین ہوتا جیسے
پتا بنا پُتر نہین ہوتا تیسے ہی ایک بنا دو نہین ہوتے - ہے راچھسی درشٹا کو درشیہ اُپجانے کی سامرتھ ہی پرنتو
درشیہ کو درشٹا اُپجانے کی سامرتھ نہین کیونکہ درشیہ جڑ ہی جیسے سُبرن سے بھوکھن بنتا ہی پر بھوکھن سے سُبرن
نہین بنتا تیسے ہی درشٹا سے درشیہ بنتا ہی درشیہ سے درشٹا نہین ہوتا ہے راچھسی سُبرن مین جیسے بھوکھن ہی تیسے
ہی درشٹا مین جو درشیہ ہی وہ بھرم رُوپ ہی اسی سے جڑ رُوپ ہی - جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشیہ
بھاستا ہی درشٹو بھاؤ نہین بھاستا اور جب درشٹا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب درشیہ نہین بھاستا - جیسے
جب تک بھوکھن بدھ ہوتی ہی تب تک سُبرن نہین بھاستا بھوکھن ہی بھاستا ہی اور جب سُبرن کا گیان
ہوتا ہی تب سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن نہین بھاستا - ایک سَت مین دونون نہین سدّھ ہوتے جیسے اندھکار

مین کسی پرُش کو دیکھکر اُسمین پشُ کا بھرم ہوتا ہی تو جب تک پشُ بدھ ہوتی ہی تب تک پرُش ہونے کا نشچے نہین ہوتا
اور جب نشچے کرکے پرُش جانا تب پھر پشُ بدھ نہین رہتی تیسے ہی جب درشٹا درشیہ کو دیکھتا ہی تب درشٹا بھاُ نہین
دیکھ پڑتا درشیہ ہی بھاستا ہی جیسے رسّی کے گیان سے سانپ کا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی گیان سے جگت کا
ابھاؤ ہوتا ہی تب ایک ہی پرماتم ستا بھاستی ہی درشٹا سنگیا نہین رہتی جیسے دو کے ہونے سے ایک کہاتا ہی اور
دو کے نہ ہونے سے ایک ایک نہین کہہ سکتے تیسے ہی درشیہ کے نہونے مین درشٹا کہنا نہین رہتا کیول شدھ سمبت
ماتر پد باقی رہتا ہی جسمین بانی کی گم نہین۔ جیسے دیپک پدارتھونکو پرکاشتا ہی تیسے ہی درشٹا۔ درشن اور درشیہ کو
پرکاشتا ہی اور بودھ سے ماتر۔ مان۔ اورمے ترپٹی لین ہوجاتی ہی۔ جیسے سُبرن کے جاننے سے بھوکھن کی کلپنا
مٹ جاتی ہی تیسے ہی گیان سے ترپٹی کا ابھاؤ ہوجاتا ہی کیول شدھ ادویت روپ رہتا ہی۔ ہے راچھسی پرم آن جو
بہت ہی نہہ سواد روپ ہی وہ سوادون کو اپجاتا ہی جہان رس سمبت ہوتا ہی وہان چدآنُ کرکے ہوتا ہی جیسی درپن
بنا پرتبمب نہین ہوتا تیسے ہی کوئی سواد چدآنُ بنا نہین ہوتا سبکو رس دینے والا چدانُ ہی ہی آتم بھاؤ سے سب کا
ادھشٹھان ہی اور سوکشم سے سوکشم ہی اس سے نہہ سواد ہی وہ چدانُ آپ کو چھپا نہین سکتا سب جگت کو اسنے
ڈھانپ رکھا ہی اور آپ کسی سے ڈھانپا نہین جاتا وہ چدآکاش روپ ہی سب پدارتھون کو ستا دینے والا ہی اور
سبکا آشرے بھوت ہی۔ جیسے گھاس کے بن مین ہاتھی نہین چھپ سکتا تیسے ہی آتما کسی پدارتھ سے نہین چھپتا۔ ہے
راچھسی جس سے سب پدارتھ سدھ ہوتے ہین اور جو سدا پرکاش روپ ہی وہ مورکھون کو نہین بھاستا یہ بڑا اشچرج ہی۔
وہ سدا انبھو روپ ہی اور یہ سب جگت اسی سے جیتا ہی۔ جیسے بسنت رت سے پھول پھل پتے آد پھولتے ہین تیسے
سب جگت آتما سے پھولتا ہی وہی چد آتما جگت روپ ہوکر بھاستا ہی اور سرباتم بھاؤ سے سب اسی کے ادوہین پارتھ
نرادیو اور نراکار روپ ہی اسمین کچھ اُدے نہین ہوا۔ ہے راچھسی ایک نمکھ کے ابودھ سے چدانُ مین انیک کلپون کا
انبھو ہوتا ہی۔ جیسے ایک چھن بھر کے سپنے مین پہلے آپ کو بالک اور پھر بردھ اوستھا دیکھتا ہی۔ ان کلپون مین جو
ایک پل ہی اسمین کتنے ہی کلپ گذرتے ہین کیونکہ ادھشٹھان سرب شکت والا ہی جیسا سمبیدن جہان پھرتا ہی ویسا
روپ ہوکر بھاستا ہی جیسے سپنے مین ابھوکتا کو بھوگ کرنے کا انبھو کرتا ہی تیسے ہی ایک پل مین کلپ کا انبھو ہوتا ہی
باسنا سے گھیرا ہوا ابھوگ نہ کرنے والا اپنے کو بھوگ کرنے والا دیکھتا ہی جیسے سپنے مین منکھ اپنا مرنا پرتچھ دیکھتا ہی
تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی جیسی جہان پھرنا دڑھ ہوتی ہی ویسے ہی ہوکر وہان بھاستا ہی۔ ہے راچھسی جو
کچھ آکار بھاستے ہین وہ سب بھرم ماتر ہین جیسے نرمل آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی
آتما سرب گت اور سب کا انبھو روپ ہی۔ ہے راچھسی اُس مین بیا یہ اور بیاپک بھاؤ بھی نہین
کیونکہ سرباتما ہی اور سرب روپ بھی وہی ہی۔ جب شدھ چت سمبت مین سمبیدن پھرتا ہی تب الگ الگ بھاؤ
چیتتا ہی۔ اِچھا سے جس پدارتھ کی آپ لبدھ ہوتی ہی اسمین بیا یہ بیاپک بھاؤ کی کلپنا ہوتی ہی وہ استو مین
جو اچھا ہی وہی پدارتھ ہی۔ جیسے جل مین دروتا ہوتی ہی اور اُس سے ترنگ اور پھینا اور بُدبُدے

ہوتے ہین سو سب جل رُوپ ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی اِچھا سے اُپجے پدارتھ آتما رُوپ ہین اُس سے الگ نہین - آتما دیش کال اور بست کے پرچھید سے رہت ہی کیول شُدھ چِنماتر اور سرب رُوپ ہو کر اِستھت ہوا ہی اور سب کا اَنبھو بھی اُسی مین ہوا ہی وہ تو شُدھ ستّا ماتر ہی اِسمین دویت کلپنا کیسے کہیے - ہے رام جیسی جب کچھ دویت ہوتا ہی تب ایک بھی ہوتا ہی جو دویت نہین تو ایک کیسے کہیے - جیسے دُھوپ کی اپیکشا (نسبت) چھایا ہی اور چھایا کی اپیکشا سے دُھوپ ہی تیسے ہی ایک کی اپیکشا سے دویت کہلاتا ہی اِس کلپنا سے جو رہت ہی وہی چِنماتر رُوپ ہی اور جگت بھی اُس سے الگ نہین - جیسے جل اور دروتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے رام جیسی طرح طرح کے آربھ اُسمین درشٹ آتے ہین تو بھی آتم ستّا سم (برابر) ہی - ہے رام جیسی جب سمیک گیان ہوتا ہی تب دویت بھی ادویت رُوپ بھاستا ہی کیونکہ اگیان سے دویت کلپنا ہوتی ہی وا استو مین دویت کچھ نہین اگیان کے اَبھاؤ سے دویت کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے جل اور دروتا اور بایو اور اسپندتا اور آکاش اور شونتا مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - ہے رام جیسی دویت اور آدویت جاننا دُکھ کا کارن ہی دویت اور آدویت کی کلپنا سے رہت ہونے ہی کو پرم پد کہتے ہین درشتا رُوپ جو جگت ہی وہ چِد پرمان مین اِستھت ہی اور اُسمین سمیر آدک اِستھت ہین بڑا اَشچرج ہی کہ ایا سے چِد پرمان مین تینون لوک رہتے ہین اِس سے اسمبھو رُوپ اور مایا سہت ہی - جیسے بیج مین برچھ رہتا ہی تیسے ہی چِد اَن مین جگت رہتا ہی - جیسے ساکھا پتر پھول اور پھل سے بیج اپنا بیج پنا نہین تیاگ کرتا اور اکھنڈ رہتا ہی تیسے ہی چِد اَن کے بھیتر جگت کا بِستار ہی اور اپنے اَنُ پنے کو نہین تیاگ کرتا اور اَکھنڈ ہی رہتا ہی - ہے رام جیسی جیسے بیج پر نام سے برچھ ہو جاتا ہی تیسے ہی چِد اَن بھی پر نام سے جگت رُوپ ہوتا ہی سب چِد اَنُ کا کنچن رُوپ ہی اِس سے ایسا دکھائی دیتا ہی وا استو مین نہ دویت ہی نہ اَدویت ہی نہ بیج ہی نہ انکر ہی نہ موٹا ہی نہ چھوٹا ہی نہ کچھ اپجا ہی نہ نشٹ ہوتا ہی نہ است ہی نہ ناست ہی نہ سم ہی نہ اسم ہی اور جگت ہی نہ اجگت ہی کیول چِد آنند آتم ستّا اچنت چِنماتر اپنے آپ مین اِستھت ہی - جیسی جیسی بھاونا ہوتی ہی تیسی ہی ہو کر بھاستی ہی - ہے رام جیسی یہ اَنُ اُدی ہی سمبیدن کے بش سے اُدی ہو کر بھاستا ہی - جیسے بیج سے برچھ ایک ہی رُوپ بہت ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت رُوپ ہو کر بھاستا ہی نہ کچھ اُدی ہوا ہی نہ ہٹتا ہی ہے رام جیسی اُس چِد اَن مین کمل کی ڈنڈی کی تانت سمیر پربت کے برابر موٹی ہی - جیسے کمل کی ڈنڈی کی تانت سے سمیر پربت موٹا ہی تیسے ہی چِد اَنُ مین کمل کی ڈنڈی موٹی ہی اور درشیہ رُوپ ہی پر چِد اَنُ درشیہ اور من سہت چھ اندریون کا بشی نہین اِس کارن تانت سے بھی باریک زیادہ ہی - اُس چِد اَنُ مین بے گنتی سمیر آدک اِستھت ہین سو کیا رُوپ ہی جیسے آکاش مین شونتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - ہے رام جیسی جسکو آتما کا گیان ہوا ہی اُسکو جگت سکچھت کی طرح بھاستا ہی وہ آتم ستّا سدا ادویت رُوپ اور پر نام سے رہت ہی اِسمین مُکت پُرش سدا اِستھت ہی پرمارتھ سے جگت بھی برہم رُوپ ہی الگ کچھ نہین -

سرگ اٹھاون راچھسی سُبُدھ دتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار راجا کے مکھ سے سُنکر کرکٹی راچھسی نے بن کے جیوون کو مارنا چھوڑ دیا اور بھیتر
سے شیتل ہوکر بشرام پایا - جیسے برسات مین مورنی پرشن ہوتی ہی اور چندرما کو دیکھ کر چندر بنسی کمل پھولتے ہین اور
میگھ کے شبد سے بگلی گربھوان ہوتی ہی تیسے ہی راجا کے بچن سُنکر کرکٹی پرمانند ہوئی اور بولی کہ بڑا اشچرج ہی بڑا
اشچرج ہی - ہے راجا تمنے مہا پوتر بچن کہے کہ اسمین مین نے تمھارا نرمل گیان دیکھا اور امرت سمان اور سم رس سے
پُورن شدھ اور راگ دویش آدل سے رہت ہی جیسے پورنماشی کا چندرما شیتل امرت سے پُورن اور شدھ ہوتا ہی تیسی
ہی تمھارا گیان ہی - بیکی پُرش جگت مین پوجنے جوگ ہی - جیسے چندرما کو دیکھ کر کملنی کھلتی ہی اور پھولون سے ملکر
پایو سگندھمان ہوتی ہی اور سورج کے اُدی ہونے سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے ہی سنتون کے سنگ سے بدھ
سکھ پاتی ہی - ہے راجن وہ کون ہی جو دیپک ہاتھ مین لیکر گڑھے مین گرے اور وہ کون ہی جو دیپک ہاتھ مین لیکر اندھیرا
دیکھے تیسے ہی وہ کون ہی جو سنتونکی سنگت کرے اور دُکھی رہے سنتون کی سنگت سے سب ہی دکھ ناش ہو جاتے ہین
ہے راجن تم اس بن مین کس پریوجن سے آئے تمتو پوجنے جوگ ہو - راجا بولا کہ ہے راچھسی میرے نگر مین جو منکھ
رہتے ہین اُنکو ایک بشوچکا بیادھ روگ لگا ہی اور اس سے وے بہت کشٹ پاتے ہین دوا بھی ہم بہت کر رہے ہین
پر دُکھ دُور نہین ہوتا - ہمنے سُنا ہی کہ ایک راچھسی جیوون کو کشٹ دیتی ہی اور اُسکا ایک منتر بھی ہی اُس منتر کے پڑھنے
سے وہ دور ہو جاتی ہی اسیلیے تم ایسی راچھسیون کے مارنے کے لیے مین رات کو بیر جاترا کرنے نکلا ہون جو وہ راچھسی تو ہی
ہی تو ہمارا تیرا سمبادھی ہو چکا ہی اسکو مان کر جیوون کا مارنا چھوڑ دے اور کسی کو کشٹ نہ دے - راچھسی بولی کہ ہے راجن
تمنے ست کہا اب مین نے اپنے ہنسا دھرم کو چھوڑ دیا اور اب کسی جیو کو کبھی نہ مارونگی - راجا بولا کہ ہے راچھسی تو نے تو
کہا کہ اب مین کسی جیو کو نہ مارونگی پر تیری خوراک تو جیو ہی ہین جیوون کو مارے بنا تیرے شریر کا نباہ کیسے ہوگا
راچھسی بولی کہ ہے راجن ہزار برس تک مین سمادھ مین رہی اور جب سمادھ کھلی تب مجکو بھوکھ لگی اب مین پھر ہمالی
پربت کی کندرا مین جاکر اچل سمادھ مین جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی ویسے استھت ہونگی اور جب سمادھ سے
اُترونگی تب امرت کی دھارنا مین بشرام کرونگی جب اُس سے اُترونگی تب شریر کو تیاگ کرونگی پرنت ہنسا
(جان کشی) نہ کرونگی - ہے راجن جسطرح مین نے جیوون کا مارنا اختیار کیا تھا وہ سنو - کہ جب مجکو بڑی بھوکھ لگی
تب اُسکے مٹنے کے لیے مین ہمالی پربت کے اُتروالے کنگورے (چوٹی) پر بن مین ایک سونے کی شلا کے پاس
لوہے کے کھمبھ کی طرح جیوون کے ناش کے لیے تپ کرنے لگی اور جب بہت برس گذر گئے تب برھماجی نے
مجکو من مانا بردان دیا تب میرے دو شریر ہوے ایک ادھار بھوت سورج کی دوسرا پریشٹک اور مین بشوچکا
نام راچھسی ہوئی اُس شریر سے مین بہت سے جیوون کے بھیتر جاکر اُنکو کھانے لگی پرنت برھماجی نے مجھ سے
کہا تھا کہ جو گُنوان ہونگے اور جو اونگ منتر پڑھینگے اُنپر تیرا بس نہ چلے گا تو دور ہو جاویگی - ہے راجن اُسی منتر کا

جپنا تم بھی اختیار کرو اس منتر کے جپنے سے سب کے روگ چھوٹ جائینگے برہماجی کا جو اُپدیش ہی اُسکو تم ندی کے کنارے پر جاکر اور پوتر ہوکر جلد ہی پاٹھ کرو اسکے پاٹھ کرنے سے تمھاری پرجا دُکھ سے چھوٹ جاویگی اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس طرح آدھی رات کے سمے راچھسی نے کہا تب راجا اور منتری اور راچھسی تینوں نکٹ ندی کے کنارے پر گئے اور ایک مت ہوکر بیٹھے ۔ جب تینوں پوتر ہوکر بیٹھے تب جو منتر برہماجی نے راچھسی کو اُپدیش کیا تھا وہی منتر بشوچکا نے پریت سہت راجا کو اُپدیش کیا اور وہانسے چلنے لگی تب راجا نے کہا کہ ہے مہادیبی تم ہماری گرو ہو اس سے ہم کچھ کہتے ہین اُسکو مانو - جو مہاپرش ہین اُنکا سندر شُبھ دنیا دسگا پن - پیار) بڑھتا جاتا ہی اور تمھارا شریر بھی اچھا جاری ہی اس سے تم من کے ہرنے والے گہنے کپڑے پہنکر استری کا ایسا چھوٹا شریر رکھکر کچھ دن ہمارے نگر مین چلکر رہو - راچھسی بولی کہ ہے راجن مین تو چھوٹا روپ بھی رکھ لونگی پر نت تم مجکو بھوجن نہ دے سکوگے جو مین چھوٹا روپ استری کا دھرونگی تو بھی میرا سوبھاؤ تو راچھسی ہی کا ہی اس سے اسکو ترپت کر دینا تو اور سب لوگون کی طرح نہین ہی جیسا کچھ سوبھاو شریر کا ہوتا ہی وہ سرشٹ تک ویسا ہی رہتا ہی اور طرح نہین ہوتا - راجا بولا کہ ہے کلیان روپی تو استری سمان شریر دھر کے ہمارے نگر مین چلکر رہ - جو چور پاپی میرے منڈل مین آوینگے وہ مین تجکو دونگا تب تو اپنے استری روپ کو تیاگ کر راچھسی شریر سے اکیلے استھان مین لے جاکر یا ہمالی پربت کی کندرا مین لے جاکر بھوجن کرنا کیونکہ بڑے بھوجن کرنے والے کو اکیلے مین کھانا سکھ روپ ہی - جب اُنکو بھوجن کر کے ترپت ہونا تب سو رہنا - جب نیند سے جاگنا تب سمادھ مین استھت ہونا اور جب سمادھ سے اُترنا تب پھر میرے پاس آنا ہم تیرے واسطے بندھوے (قیدی) اکٹھے کر رکھینگے اُنکو لیجاکر بھوجن کرنا جو دھرم کے نمت ہنسا (جان کشی) ہوتی ہی اسمین پاپ نہین ہوتا اور جبکی ہنسا کیجاتی ہی اسکا مرنا بھی نہین بلکہ اُسپر دیا ہی کیونکہ وہ پاپ کرنے سے چھوٹتا ہی راچھسی بولی کہ ہے راجن تمنے جگت سہت بچن کہے ہین اس سے مین اب استری کا شریر دھر کر تمھارے ساتھ چلتی ہون جگت سہت بچن کو سب کوئی مانتا ہی - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار کہکر استری نے مہا سندر استری کا روپ دھارن کیا اور کنگن آدک طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنکر راجا کے ساتھ چلی - راجا اور منتری آگے چلے اور استری پیچھے چلی - راجا اُسکو اپنے استھان پر لے آیا اور اکیلے مین تینوں بیٹھکر رات کو آپس مین باتین کرتے رہے جب پراتہ کال ہوا تب سُہاگ وتی استری روپ وہ راچھسی راجا کے انتہ پُر مین جا بیٹھی اور جو کچھ استریون کا بیوہار ہی وہ کرتی رہی اور راجا اور منتری اپنے بیوہار مین لگے - اس طرح جب چھ دن گذر گئے تب راجا کے منڈل مین جو تین ہزار چور بندھت ہوئے تھے اُن سب کو راجا نے کرکٹی کو دے دیا تب تو وہ راچھسی کا شریر دھارن کر کے اُن سب کو لیکر ہمالے کے شکھر کو چلی جیسے کوئی دردری سونا پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ پرسن ہوئی اور وہان جاکر اُنکھا کے بھوجن کیا اور سکھی ہوکر سو رہی - دو دن تک سوتی رہی پھر جاگکر پانچ برس تک سمادھ مین لگی جب سمادھ کھلی تب پھر راجا کے پاس آئی -

اسیطرح جب وہ آوے تب راجا اُسکی پوجا کرے اور جتنے دشٹ لوگ اکٹھے ہوں وہ سب اُسکو دیوے

وہ اُنھین لیجاکر ہمالے پربت کی کندرا مین بھوجن کرے اور پھر دھیان مین لگے جب دھیان سے اُترے تب پھر وہان آوی اور پھر لیجاوی- ہے راجی اس پرکار جیون مکت ہوکر وہ راچھسی بہ گرت سو بھاؤ کو کرتی رہی اور بہت برس گذر گئے تب راجا بدیہہ مکت ہوا- پھر جو کوئی اُس منڈل کا راجا ہو اُس سے بھی راچھسی کی متر تا ہو-

سرگ انسٹھ- سوچی اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی جب راچھسی آوی تب کرات دیش کا راجا پہلے کیطرح اُسکی پوجا کرے اور جو کچھ بسوچکا یا اور کوئی رُوگ اُسکی پرجا مین ہو اُسے وہ راچھسی دور کردے اسیطرح بہت برس بیت گیے ایکبار راچھسی کو دھیان مین لگے ہوتے بہت برس بیت گیے تب کرات دیش کے راجا نے روگ دور ہونے کے نمت ایک اونچے استھان پہ اُسکی مُورت استھاپن کی اور اُس مورت کا ایک نام کندرا دیبی دوسرا نام منگلا دیبی رکھا اُسکا دھیان کرکے پوجا کرنے لگے اور اسی سے سب کا کام سدھ ہونے لگا- ہے راجی اُس مُورت مین اُس دیبی نے آپ آکر نواس کیا جو کوئی جس پھل کے نمت اُس مُورت کی پوجا کرے تو اُسکا کام سدھ ہو اور جو نہ پوجے تو دُکھت ہو- اس سے جو کوئی کچھ کام کرنے لگے وہ پہلے منگلا دیبی کی پوجا کرے تو اُسکا کام سدھ ہو اور جو کوئی بدھ کے ساتھ اُسکی پُوجا کرے تو وہ اُس سے بہت پرسن ہو- ہے راجی اب تک وہ مُورت کرات دیش مین استھت ہی جس جس پھل کے نمت کوئی اُسکی پوجا کرتا ہی تیسا تیسا پھل اُسکو وہ دیتی ہی-

سرگ ساٹھ- من انکر اتپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی یہ آنندت اتہاس کرکٹی کا جیسا آگے ہوا تھا تیسا ہی مین نے تمکو سُنایا- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون راچھسی کا کالا رنگ کس سبب سے تھا اور کرکٹی اُسکا نام کیون تھا- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ راچھسی کل کی کنیا تھی راچھسونکا رنگ سفید بھی ہوتا ہی اور لال پیلا آدبھی ہوتا ہی- ہے رام جی کرکٹی نام ایک جل جیو بھی ہوتا ہی اور اُسکا رنگ کالا ہوتا ہی اُسی کے سمان کرکٹ نام ایک راچھس تھا اُسکے سمان یہ اُسکی پتری ہوئی اس سے اُسکا نام کرکٹی ہوا- ہے رام جی یہان کرکٹی کا اور کچھ پریوجن نہ تھا ادھیاتم پرسنگ اور شدھ چتین کے ترد پن کے نمت مین نے تمسے یہ اتہاس کہا ہی یہ اچرج ہی کہ است رُوپ جگت کے پدارتھ ست رُوپ ہوکر بھاستے ہین اور جو آتم ستا سدا اسپشٹ رُوپ ہی وہ اَبدیان کی طرح بھاستا ہی- ہے راجی داستو مین تو اناد انت اور پرم کارن آتم ستا استھت ہی بھاؤنا کے بش سے اسمین جگت رُوپ بھاستا ہی اور ایک رُوپ ہی جیسے جل اور ترنگ کچھ الگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی برہم اور جگت الگ الگ نہین ہین آتما مین جگت کچھ دوسرا رُوپ نہین ہوا آتم ستا سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین جیسا جیسا اسپند ڈرڑھ ہوتا ہی تیسا ہی تیسا رُوپ ہوکر بھاستا ہی- جیسے بندر بالو کو اکٹھا کرکے اُسمین اگن کی بھاؤنا کرتے ہین اور تاپتے ہین تو اُنکا جاڑا اُسی سے چھوٹ جاتا ہی تیسے ہی سم استھر اور شانت رُوپ آتما مین جب جگت کی بھاؤنا پھرتی ہی تب طرح طرح کا بھاستا ہی جیسے کھمبھ مین پُتلیان بنانے ہی کاریگر کے من مین بننے کی طرح بھاستی ہین تیسے ہی بھاؤنا کے بش سے

آتما ہی جگت ہوکر بھاستا ہی جیسے بیج مین تنے پھل پھول ہٹنی اور برچھہ ایک رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی برہم مین جگت ایک رُوپ ہی جیسے بیج اور برچھہ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین اُبچار سے بھید بھاستا ہی اور بچار کرنے سے جگت بھید مٹ جاتا ہی - ہے رام جی اَب یہ بچار نہ کرنا کہ کیسے اُپجا ہی کہانسے آیا ہی اور کب کا ہوا ہی جیسے ہوا تیسے ہوا اَب اُسکے دور ہونے کا اُپای کرنا چاہیئے - جب تم یہ جانوگے تب ہردی کی چدجڑ گانٹھ ٹوٹ ہی جائیگی شبد اور ارتھ کی جو کلپنا اُٹھتی ہی سو میرے بچنون اور سورُوپ مین استھت ہونے سے مٹ جاویگی ہے رامجی یہ سب جگت ارتھ رُوپ چت سے اُپجا ہی اور میرے بچنون کے سُننے سے شانت ہو جاویگا اسمین سندیہ نہین کہ سب جگت برہم سے اُپجا ہی اور سب برہم سورُوپ ہی ہی پر جب تم گیان مین جاگوگے تب جیون کا تیون ہی جانوگے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو جس سے ہوتا ہی وہ اُس سے بیت رہک ہوتا ہی جیسے کمھار سے گھڑا الگ طرح کا ہوتا ہی تو آپ کیسے کہتے ہین کہ برہم جگت اُپجا ہی اور برہم کا روپ ہی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت برہم سے ہی اُپجا ہی جتنے کچھ پرت جوگی شبد شاسترون نے کہے ہین وہ درشیہ مین ہین - شاستر نے اُپدیش جتانے کے لیے کہے ہین واستو مین یہ شبد کوئی نہین جیسے کسی بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تو پوچھتے ہین کہ کس جگہہ پر بیتال نے ڈروایا ہی تب وہ کہتا ہی کہ فلانی جگہہ پر مجکو بیتال ڈروایا ہی سو وہ بیوہار کے نمت کہتا ہی پر بیتال تو وہان کوئی بھی نہ تھا تیسے ہی آتما مین اُپدیش کے نمت بھید کلپنا کی گئی ہی واستو مین اسمین دویت کلپنا کوئی نہین - ہے رامجی برہم سے جگت ہوا ہی یہ ارتھ کیول بیت رِیک مین نہین ہوتا کمھار جو ڈنڈ سے گھڑا اُپجاتا ہی سو بیت رِیک کے ارتھ ہی سوامی کا ٹہلوا یہ بھنن کے ارتھ ہی اور یہ ابھن رُوپ بھی ہوتے ہین جیسے سُبرن سے بھوکھن ہوتے ہین اور مٹی سے گھڑے ہوئے ہین تیسے ہی یہ ابھن اور اَدَیوی کو سُورُوپ ہی - جیسے بھوکھن سُبرن رُوپ اور گھڑا مٹی رُوپ ہی تیسے ہی برہم سے اُپجا جگت برہم رُوپ ہی ہی واستو مین بھنن ابھن کا رَن پرنام بھاو بکار آبدیا بدیا سکھ دکھ آدک متھیا کلپنا اگیان سے اُٹھتی ہین - ہے رام جی ابودھ سے بھید کلپنا ہوتی ہی اور گیان سے سب کلپنا شانت ہو جاتی ہی کیول اَشدھ پد باقی رہتا ہی جب تم گیان جوگ ہوگے تب ایسا جانوگے کہ آد مدھ اَنت سے رہت اَبھاگ اور اکھنڈ رُوپ ایک آتم تا جیون کی تیون استھت ہی - اگیان سے انھوا جگیا سو کو اُپدیش کے نمت دویت باد کلپنا ہی بودھ ہونے سے دویت بھید کچھ نہین رہتا - ہے رامجی باچیہ باچک بھاو دویت بنا سدھ نہین ہوتا جب بودھ ہوتا ہی تب باچیہ کا مَون ہوتا ہی اس سے مہا باکیہ کے ارتھ مین نشٹھا کرو اور جو کچھ بھید کلپنا من نے رچی ہی اُسکے دور ہونے کے لیے میرے بچن سُنو - ہے رامجی یہ من ایسے اُپجا ہی جیسے گندھرب نگر ہوتا ہی اور اسی نے جگت کی رچنا کی ہی - مین نے جیسے دیکھا ہی تیسے درشٹانت مین تمسے کہتا ہون جسکے جاننے سے سب جگت تمکو بھرم ماتر بھاسیگا وہ نشچے دھارن کرکے تم جگت کی باسنا دور سے تیاگ دوگے اور بودھ سے سب تمکو من کا من رُوپ بھاسیگا تب تم آتم رُوپ ہوکر اپنے آپ مین نواس کروگے ارتھات جگت کی کلپنا تیاگ کرکے اپنے سوبھاو ستا مین استھت ہوگے اسلیے اسکو ساودھان ہوکر سنو - ہے رام جی یہ من رچی بڑا ارو گ ہی

اسلیے ببیک روپی اوکھدسے اُسکو شانت کرنا چاہیئے سب جگت چت کی کلپنا ہی وہ واستومین شریر آدک کچھ نہین۔ جیسے بالوسے تیل نہین نکلتا تیسے ہی جگت سے واستومین کچھ نہین نکلتا چت سے بھاستا ہی وہ چت روپی سنسار سپنے کیطرح ہی اور راگ دویش آدک سنکلپو نسے جگت ہی جو اس سے رہت ہوتا ہی وہی سنسار سمدر کے پار جاتا ہی اسلیے شُبھ گنون سے چت کو شُدھ کرو جو ببیکی ہین وہ شُبھ کارج کرتے ہین اشُبھ نہین کرتے ہین اور آہار بھی بچار کر کرتے ہین اُنھین کاموں کی طرح تم بھی شاستر کے انسار چیشٹا کرو جب تمکو ایسا ابھیاس ہوگا تب تم جلد گیانوان ہوسگے اور گیان کے ہونے سے سب کلپنا مِٹ جائینگی اور آتم استھت ہوگی چت نے سب جگت رُوپی چتر من مین ہی رچے ہین۔ جیسے مور کا انڈا سمے پاکر کتنے ہی رنگ بدلتا ہی تیسے ہی من طرح طرح کے جگت رچتا ہی وہ من جڑ اور اجڑ رُوپ ہی اسمین جو چیتن بھاگ ہی وہ سب ارتھون کا بیج رُوپ ہی ارتھات سبکا اپادان ہی اور جڑ بھاگ جگت رُوپ ہی۔ ہے رامجی سرگ کے آدمین پرتھوی آدک تو کچھ نہ تھے جیسے سپنے مین بدیمان (موجود) کی طرح بھاستا ہی تیسے ہی برھماجی نے بدیمان کی طرح اُسکو دیکھا۔ جڑ سمبیدن سے پہاڑ آدک جگت دیکھا اور چیتن سمبیدن سے جنگم رُوپ (جانداران متحرک) کو دیکھا۔ وہ سب جگت دیرگھ بیدنا ہی واستومین دیہہ آدک سب شون رُوپ ہین اور آتما مین بیاپے ہوے ہین آتما کا کوئی شریر نہین ہی اپنے سے جو درشیہ رُوپ من چیتیا ہی وہی آتما کا شریر ہی وہ آتما بستِرن رُوپ ہی اور نرمل استھت ہی اور من اُسکا ابھاس رُوپ ہی جیسے سورج کی کرنونسے جل کا ابھاس ہوتا ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس من ہی وہ من روپی بالک اگیان سے جگت روپی پشاچ کو دیکھتا ہی اور گیان سے پرم آتم پد شانت رُوپ نرامے کو دیکھتا ہی۔ ہے رامجی جب آتما چیتیا کو پراپت ہوتا ہی تب وہی چت رُوپ درشیہ ایک برہم کو دُو دیکھتا ہی اِسکے مٹنے کے لیے مین تمسے ایک کتھا کہتا ہون گرو کے بچن جو درشٹانت سہت ہوتے ہین اور بیان بھی میٹھا اور صاف صاف ہوتا ہی تو سننے والیکے ہردے مین وہ بچن ایسے پھیل جاتے ہین جیسے پانی مین تیل کا بوند پھیل جاتا ہی اور جسمین درشٹانت نہین ہوتے اور ارتھ بھی صاف صاف نہین ہوتے تو وہ بچن چھو چھو سہت کہلاتا ہی اور اچھر پورے نہین ہوتے اسلیے وہ بچن سننے والے کے ہردے مین نہین ٹھہرتے اُپدیش نرپھل ہو جاتا ہی مین تمسے ایک اتہاس طرح طرح کے درشٹانتون سہت مدھر بانی مین صاف صاف کرکے کہتا ہون۔ جیسے چندرما اپنے گھر مین اُدے ہو اور مند شیتل ہو جاوے تیسے ہی میرے صاف صاف بچن اور پرکاش رُوپ ارتھ سننے سے تمھارا سب بھرم مِٹ جایگا۔

سرگ اکستھ۔ سورج آگمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آگے جو مجھ سے برھماجی نے پیدائش کا حال کہا ہی وہ مین تمسے کہتا ہون کہ ایک سمے مین نے برھماجی سے جاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہ جگت بہت سے کہان سے آئے اور کیسے اُپجے۔ تب پتاجی دیعنے برھماجی نے مجھ سے ایک اندنام براہمن کا اتہاس اسطرح کہا کہ ہے منیشور یہ سب جگت من سے اُپجا ہی اور من سے ہی بھاستا ہی۔ جیسے جل مین درو تا کے کارن طرح طرح کے ترنگ اور چکر پڑتے ہین تیسے ہی من کے پھرنے سے

سب جگت پھرتے ہین اور من روپ ہی ہین ہے منیشور آگلے کلپ مین مین نے ایک برتانت دیکھا ہی اسکو سُنو کہ ایک سمی جب دن آخر ہوگیا تب مین سمپورن سرشٹ کا سنگھار کرکے ایکاگر بھاؤ ہو کر رات کو سوستت بھاؤ ہو کر رہا۔ جب میری رات بیت گئی اور مین جاگا تب مین نے اُٹھکر بدھ سہت سندھیا آدک کرم کیے اور بڑے اکاش کیطرف دیکھا کہ اندھکار اور پرکاش سے رہت شون روپ اور اتر سے رہت بیاپت ہی۔ چد آکاش مین چت کو ملاکر جب مین نے سرگ کے اپجانے کا سنکلپ اپنے چت مین دھارن کیا تب مجکو شدھ سوکشم چد آکاش مین سرشٹ دیکھ پڑی وہ سرشٹ مجکو بڑے بستار سہت اور پرسپر آدرشٹ روپ دیکھ پڑی اور ہر سرشٹ مین برھما بشن رودر تینون دیوتا بھی تھے۔ دیوتا گندھرب کنر اور منکھ۔ سمیر۔ مندراچل کیلاس ہمالی آدک پربت پرتھوی ندیان اور ساتو سمدر آدک سب سرشٹ کے بستار ہین۔ وی دس سرشٹ ہین۔ اُن مین جو دس برھما دیکھے وہ مانو میرے ہی پرتبمب (عکس) کے کمل سے پیدا ہوئے ہین اور راج ہنس کے اوپر سوار ہین انکی الگ الگ سرشٹ ہی اُن مین ندی کی بڑی دھارا چلتی ہی۔ بایو آکاش مین چلتا ہی سورج اور چندرما آدی ہوتے ہین دیوتا لوگ سورگ مین بہار کرتے ہین منکھ پرتھوی پر پھرتے ہین دیت اور ناگ پاتال مین بھوگ بھوگتے ہین اور کال چکر پھرتا ہی بارہ مہینے اُسکے بارہ کیلین ہین اور بسنت آدک چھ رت ہین باسنا کے انسار شبھ اشبھ کرنے والے لوگ سورگ اور نرک کو بھوگ کر رہے ہین اور موکش پھل کو پاتے ہین ہر ایک سرشٹ مین سات دیپ ہین اُپتت اور پرلی کلپ ہوتے ہین اور گنگاجی کی دھارا جگت کے گلے مین جنیو ہی کہین ایسی سرشٹ استھت ہی کہین پرکاش ہی سدا رہتا ہی اور کہین آہنکار سے استھاور جنگم پرجا ہی بجلی کی طرح سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹ جاتی ہی۔ جیسے برچھ کے پتے اُپجتے ہین اور نشٹ ہو جاتے ہین ویسے ہی اور گندھرب نگر کیطرح سرشٹ دیکھی ایک برھمانڈ مین استھاور جنگم ایسی پرجا دیکھی۔ جیسے گولر کے پھل مین بہت سے مچھر (بھنگے) ہوتے ہین۔ آتما مین کال کا بھی ابھاؤ ہی۔ چھن تو دن مہینہ برسون کی دھارا چلی جاتی ہی ہے منیشور انت باہک درشٹ سے مین نے اُن سرشٹون کو دیکھا اور جب چمڑے کی درشٹ سے دیکھون تو کچھ نہ دیکھ پڑے اور دبیہ درشٹ سے دیکھون تو سب کچھ دیکھ پڑے۔ بہت دنون تک مین یہ چرتر دیکھتا رہا کہ جو جگت کا بھرم ہو تو صاف صاف دیکھ پڑے۔ تب ایک سرشٹ کے سورج کو مینے بُلایا جب وہ میرے پاس آیا تب مین نے کہا کہ ہے دیو دیویش سورج تم کُشل سے تو ہو۔ یہ کہکر مین نے پھر کہا کہ ہے سورج تم کون ہو اور یہ سرشٹ کہان سے اُپجی۔ یہ ایک جگت ہی یا ایسے بہت سے جگت ہین جو تم جانتے ہو سو کہو۔ تب وہ سورج بھی جو تینون کال کا گیان رکھتے تھے مجکو جانکر پرنام کرکے آنند بانی سے بولے کہ ہے ایشور اس درشیہ روپی پرپنچ کے آپ ہی نت کارن ہوتے ہین آپ تو سب جانتے ہین پھر مجھ سے کیون پوچھتے ہین جو لیلا کے ارتھ پوچھتے ہو تو جیسے برتانت ہوا ہی تیسا مین آپ کے سامنے کہتا ہون ہے بھگون یہ جو ستّ اسّت روپی طرح طرح کے بیوہار ون سہت جگت بھاستا ہی وہ سب من کے پھرنے مین استھت ہی۔

سرگ باسٹھ - اند سُا دِھ برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون آپ کا جو کلپ کا دن گذرا ہی اُسمین جو جمبو دیپ تھا اُسکے ایک کونے مین کیلاس پربت تھا اُسکی کندرا مین سُبرن نام آپکا ایک پُتر رہتا تھا اُسنے وہان ایک کُٹی بنائی جسمین سادھ لوگ رہتے تھے اند نام ایک براہمن بید کا جاننے والا شانت روپ کشب رِکھ کے کُل مین پیدا ہو کر استری سہت اُس کُٹی مین جا کر رہنے لگا اور اُس اپنی استری کو پران کی طرح چاہتا تھا - جیسے مرتھل مین گھاس نہین اُگتی تیسے ہی اُس سے کوئی سنتان نہ اُگی اور جیسے شرد رت مین بیل بہت سندر ہوتی ہی پر اُسمین پھل نہین ہوتے تیسے ہی وہ استری تھی - تب وہ دونون استری پُرش کیلاس پربت کے پاس نرجن استھان اور کنج مین ایک برچھ کے اوپر چڑھکر بیٹھ گئے اور تیبر نمت تپسیا کرنے لگے - کچھ دن تک وہ صرف پانی پیکر کچھ بھوجن نہ کرین دن رات اسیطرح بسر کرین - پھر کچھ دنون تک ایک ہی انجلی بھر پانی پینے لگے پھر اُسکو بھی تیاگ کر اور پھرنے سے رہت ہو کر برچھ کے سمان بیٹھ رہے جب اُنکو تپ کرتے کرتے ترتیا اور دواپر جگ بیت گئے تب چندر کلا دھاری شری بھوانی شنکر پرسن ہو کر آئے اور کیا دیکھا کہ استری پرش دونون برچھ پر بیٹھے ہین - تب اُنھون نے شری شوجی کو دیکھ کر پرنام کیا اور جیسی دن بھر کے تپنے سے کمھلائی ہوئی چندر مکھی کملنی چندرما کے اُدے ہونے سے کھلجاتی ہی تیسے ہی مہاہم کی طرح شوجی کو دیکھ کر وے دونون آنند سے کھل گئے مانو آکاش اور پرتھوی دونون رُوپ رکھکر آکھڑے ہوئے ہین ایسے بھوانی شنکر نے اُس براہمن سے کہا کہ ہے براہمن ہم تجھپر پرسن ہوئے ہین جو کچھ بردان مانگنا ہو مانگ لے - ہے برھاجی جب اس طرح شوجی نے کہا تب براہمن آنند ہو کر کہنے لگا کہ ہے بھگون دیو دیویش میرے گھر مین دس پتر بڑے بدھمان اور کلیان کی مورت ہون جس سے مجھکو پھر کبھی دُکھ نہ ہو - تب ایشور نے کہا کہ ایسا ہی ہو گا - ایسا کہکر جب شوجی سمندر کی لہر کیطرح انتردھیان ہو گئے تب وہ پُرش دونون شوجی کے چرن کمل کو چھوڑکر پرسن ہوے اور جیسے سداشو اور بھوانی کی مورت ہر تیسے ہی پرسن ہو کر وے اپنے گھر مین آئے - پھر تو وہ براہمنی گربھوتی ہوئی اور سمے آنے پر اُسکے دس پتر ہوئے جیسے دوج کے چندرما کی شوبھا ہوتی ہی تیسے ہی اُسکی شوبھا ہو گئی اور سولہ برس کی عمر والے کی طرح اُسکا شریر ہو گیا پھر بردھ نہ ہوئی - وے بالک دسو سنسکارون کو لیکر اُپجے اور جیسے برسات کی تھوڑی بھی بدلی جلد بڑھ جاتی ہی تیسے ہی وے تھوڑے ہی دنون مین بڑے ہو گئے جب وہ سات برسون کے ہوئے تب سب بانی کے جاننے والے ہوئے اور اُنکے پتا ماتا دونون شریر کو تیاگ کر اپنی گت کو پراپت ہوئے - وے دسو براہمن بے ماتا پتا کے ہو کر گھر کو چھوڑکر کیلاس کے شکھر پر جا چڑھے اور آپس مین بچار کرنے لگے کہ وہ کون ایشور ہی جو پرمیشر رُوپ ہی اور وہ کون ایشور پد ہی جسکے پانے سے پھر دُکھی نہو اور ناش بھی نہ ہو اور سب کا ایشور ہو - تب ایک بھائی نے کہا کہ سب سے بڑا ایشوریج مندلیشور کا ہی کیونکہ سب کے اُسکی آگیا چلتی ہی - دوسرے بھائی نے کہا کہ مندلیشور کا ایشوریج کچھ نہین کیونکہ وہ بھی راجا کے آدھین ہوتا ہی اس سے

راجا کا پد بڑا ہی تیسرے نے کہا کہ راجا کا پد بھی کچھ نہین کیونکہ راجا چکرورتی کے آدھین ہوتا ہی اسلیے چکرورتی کا پد بڑا ہی چوتھے نے کہا کہ چکرورتی بھی کچھ نہین کیونکہ وہ بھی جمراج کے آدھین ہوتا ہی اسلیے جمراج کا پد بڑا ہی - پانچوین نے کہا کہ اندر کے آگے جمراج کی بھبوت کچھ نہین اس سے اندر کا پد بڑا ہی - چھٹھے نے کہا کہ اندر کی بھبوت بھی کچھ نہین برہما جی کے ایک مہورت مین اندر مٹ جاتا ہی تب سب سے بڑے بھائی نے جو بڑا بدھمان تھا بولا کہ جو کچھ بھبوت ہی سو سب برہماجی کے کلپ مین مٹ جاتی ہی اس سے بڑا ایشورج برہماجی کا ہی اُنسے بڑا اور کوئی نہین - ہے بھگون اس پرکار جب بڑے بھائی نے کہا تب سب نے کہا کہ بھلی کہی - پھر سب نے بڑے بھائی سے کہا کہ ہے تات جو سبکا دکھ دور کرنے والا اور جگت بھر سے پوجا گیا برہم پد ہی تو اسکو ہم کیسے پاوین جس اُپاے سے ہم اسکو پاوین وہ کہو - اُسنے کہا کہ ہے بھائیو اور سب بھاونا ؤن کو تیاگ کر دو چپکے کرو کہ ہم برہما ہین اور کمل پر بیٹھے ہین سب سرشٹ کے کرتا اور سب کی پالنا اور سنگھار کرنے والے ہم ہی ہین اور جو کچھ جگت جال ہی اسکا آشرے بھبوت ہم ہین سب سرشٹ ہمارے انگ مین استھت ہی جب ہم ایسا نشچے کرکے اور سچائی بھاونا دھرکے بیٹھینگے تب ہمکو برہماجی کا پد ملیگا - ہے بھگون جب اس طرح بڑے بھائی نے کہا تب چھوٹے بھائیون نے کہا کہ ہے تات تمنے ٹھیک کہا ہی جیسا تمنے کہا ویسا ہی ہم کرتے ہین ایسا کہکر سب دھیان مین استھت ہوئے اور جیسے کاغذ پر مورت لکھی ہوتی ہی تیسے ہی دسو دھیان مین استھت ہوئے من مین ہر ایک نے یہی چنتون کیا کہ مین برہما ہون کمل پر بیٹھا ہون مین سرشٹ کرتا اور بھوکتا ہون اور منیشور بھی مین ہی ہون سب جگت کرم مین ہی نے رچے ہین سرسوتی اور گایتری سہت بید میرے آگے کھڑے ہین اور اس لوکپال اور سدھون کے منڈلون کو پالنے والا بھی مین ہی ہون - سورگ بھرم پاتال پہاڑ ندیان اور سمدر سب مین نے ہی رچے ہین اور رہا باہ بجر کا دھارن کرنے والا اور جگون کے بھوگ کرنے والے اندر کو مین نے ہی بنایا ہی سورج میرے ہی اگیا سے تپتا ہی اور جگت کی مرجادا کے نمت سب لوکپال مین نے ہی رچے ہین جیسے گئو کو گوپال پالتا ہی تیسے ہی لوکپال میری اگیا پاکر جیوون کو پالتے ہین اور جیسے سمدر مین لہرا اچھتی ہین اور مٹ بھی جاتی ہین تیسے ہی جگت مجھ سے اپجا ہی اور پھر مجھ مین ملجائیگا - چھن دن مہینہ برس جگ آدک کال میرے ہی رچے ہوئے ہین اور مین ہی نے سب کال کے نام رکھے ہین مین ہی دن کو اُتپن کرتا ہون اور رات کو لین کرلیتا ہون - سدا آتم پد مین استھت ہون اور پورن پرمیشور مین ہی ہون - ہے برہماجی اس پرکار وے دسو بھائی بھاونا کرکے بیٹھے رہے جیسے کاغذ پر تصویر لکھ رکھی ہی -

سرگ ترستھ - جگت رچنا نوا ارن برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون اس پرکار اندک کے دسو پتر پتامہہ کی بھاؤنا کرکے بیٹھے اور جیسے جیٹھ اساڑھ مین کمل کے پتے سوکھ کر گر پڑتے ہین تیسے ہی اُنکی دیہہ دھوپ اور ہوا سے سوکھکر گر پڑی تب بن کے جیو اُنکے شریر ونکو کھینچکر آپسمین کھاگئے جیسے بندر پھل کو پکڑکر چیر ڈالتے ہین - تیسے ہی اُنکی دیہہ کو وے چیرنے پھاڑنے لگے تو بھی ان لوگون کی

برت دھیان سے چھوٹ کر باہر دھیہ آدک کیطرف نہ آئی برہماجی کی بھاؤنا ہی مین لگی رہی - اسطرح جب جب چارون جگونکا انت ہوا اور ہمارے کلپ کا دن آخر ہونے لگا تب بارہ سورج تپنے لگے پشکل میگھ گرج کر برسنے لگے بڑا بھوچال آیا بایو چلنے لگا سمدر اچھلنے لگے سب جل ہوگیا اور سب جیو مر گئے جب سبکو سنگھار کرکے رات کو وی آتم پد مین استھت ہوتے تب اُنکے شریر بھی مٹ گئے اور پرپشٹک آکاش مین آکاش روپ ہوکر برہماجی کے سنکلپ کو لیکر بڑی بھاؤنا کے بش سے دسو سرشٹ سہت الگ الگ اپنی اپنی سرشٹ کے دش برہما ہوتے پھر جاگ کر کیا دیکھتے ہین کہ آکاش مین پھرتے ہین - ہے بھگون اُن دسون براہمنون کے چتاکاش مین ہی سب سرشٹ استھت ہین اُن دس سرشٹون مین سے ایک سرشٹ کا سورج مین ہون آکاش مین میرا گھر ہی اور چھین دن پاکھ مہینہ اور جگ مجھ ہی سے ہوتے ہین اس کریا مین مجکو انھون نے لگایا ہی - ہے بھگون اس پرکار مین نے آپ سے دسو برہما اور اُنکی دسو سرشٹ کہی وہ سب سرشٹ منوماتر ہین اب آپکی اچھا ہو ویسی کیجیے الگ الگ جگت جال کلپنا جو اندر جال کیطرح پھیل رہی ہی وہ چت کے بھرم سے بھاستی ہی

سرگ چوتھا - ایندرو نشچے برنن

اِتنا کہکر برہماجی بولے کہ ہے براہمن - برہم جاننے والون مین آتم - اس پرکار برہماجی کے سورج جب برہماجی سے کہکر چپ ہوئے تب اُسکی باتونکو بچار کر مین نے کہا کہ ہے سورج تمنے سرشٹ دش کہی ہین تو پھر اب مین کیا کرون یہ تو دش سرشٹ ہوئی ہین اور دس ہی برہما ہین اب میرے رچنے سے کیا ہوگا - ہے منیشور جب اسطرح پر مین نے کہا تب سورج بچار کر بولے کہ ہے پربھو آپ تو نراچھت ہین آپ کو سرشٹ رچنے کی کچھ اچھا نہین سرشٹ کا رچنا آپ کو کھیل کی طرح ہی کسی کامنا کے واسطے نہین رچتے آپ نشکامنا روپ ہین جیسے جل مین سورج کا پرتبمب ہوتا ہی اور جل کا پرتبمب نہین ہوسکتا تیسے ہی سمبیدن کرکے آپ سے سرشٹ کی رچنا ہوتی ہی اگیانی کو آپ سرشٹ کرتا بھاستے ہین پر آپ تو سداجیون کے تیون نشکریا روپ ہین - ہے بھگون آپ کو شریر آدک کی پراپت اور تیاگ مین کچھ دویش نہین اور اُتپت اور سنگھار کی آپکو کلپنا نہین کھیل کے طور پر آپ سے سرشٹ ہوتی ہی جیسے سورج سے دن ہوتا ہی اور سورج کے اَست ہونے سے دن مٹ جاتا ہی پر سورج اُس سے پریوجن نہین رکھتے تیسے ہی آپ مین سمبیدن کے پھرنے سے سرشٹ ہوتی ہی اور سمبیدن کے نہ پھرنے سے سرشٹ مٹ جاتی ہی پر آپ سدا اُنہ پریوجن ہین جگت کی رچنا آپ کا نِت کرم ہی اور اُس کرم کے تیاگ کرنے سے آپکو کوئی انوکھی لبت بھی نہین ملجاتی ہی اِس سے جو کچھ آپکا نت کرم ہی اُسکو آپ کیجے - ہے جگت پت جیسے صاف درپن پرتبمب کو لیتا ہی تیسے ہی مہاپرش جتھا پراپت کرم کو آسن سکت ہوکر انگیکار کرتے ہین - جیسے گیانی کو کرم کرنے مین کچھ پریوجن نہین تیسے ہی اُسکو کرنے اور نہ کرنے مین کچھ پریوجن نہین کرنا اور نہ کرنا دونون اُسکو برابر ہین اِس کارن دونون مین آپ سُکھپت روپ ہین - ہے بھگون آپ تو سدا سکھپت روپ ہین اور اُستھان کسی پرکار نہین اِس سے آپ سکھپت پربودھ ہو اپنے پرکرت آچار کو کیجیے جو اندر براہمن کے پترونکی سرشٹ دیکھیے تب بھی بُردھ کچھ نہین اور جوگیان درشٹ سے دیکھیے تو ایک ہی ادویت برہم ہی اور کچھ نہین بنا اور جو چت درشٹ سے دیکھئے تو سنکلپ روپ بہت سی سرشٹ بھاستی ہین

اُن مین بھروسا کرنا کیا ہی جو چمڑے کی درشٹ سے دیکھیے تو اپنے کو شِشٹ سرشٹ بھاستی ہی نہین اُنکے ساتھ آپ کو کیا پریوجن ہی اُنکی سرشٹ اُنھین کے چت مین استھت ہی اور اُنکی سرشٹ کو آپ ناش بھی نہ کر سکینگے کیونکہ جو کرم اندریون سے ہوتا ہی وہ ناش ہو سکتا ہی پرنت من کے نشچے کو کوئی بھی ناش نہین کر سکتا - ہے بھگون جو نشچے جسکے چت مین ڈرِھ ہو گیا ہی اُسکو وہی مٹاوے تو مٹ سکتا ہی اور کوئی نہین مٹا سکتا دیہہ کا ناش ہو جاے پرنت نشچے کا ناش نہین ہوتا جو بہت دنونکا نشچے ڈرِھ ہو رہا ہی وہ سوروپ سے ناش نہین ہوتا - ہے بھگون جو من مین ڈرِھ نشچے ہو رہا ہی وہی چت کا روپ ہی اُسکا نشچے اور کسی سے نہین ہوتا - جیسے پانی کے سینچنے سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی چت کا نشچے اور کسی سے چلائمان نہین ہوتا - ۱۸۱

سرگ پنیسٹھ - کرترم اندر بچن برنن

سورج بولے کہ ہے دیویش اِسپر ایک آگے کا اِتہاس ہی اُسکو آپ سنیے کہ اندردُرم نام ایک راجا تھا اور اُسکی کمل نینی اہلیا نام رانی تھی اُسکے نگر مین اندر نام ایک براہمن کا پُتر بہت سندر اور بلوان رہتا تھا - ایک سمے اُس رانی نے اگلی اہلیا گوتم کی استری اور اندر کی کتھا سُنی - تب ایک سکھی نے کہا کہ ہے رانی جیسی پہلے کی اہلیا تھی تیسی ہی تم بھی ہو جاؤ اور جیسا وہ اندر سندر تھا تیسا ہی تمھارے نگر مین بھی ایک اندر نام براہمن ہی - ہے بھگون جب اِس پرکار رانی نے سنا تب اُس اندر مین رانی کا پریم ہوا پرنت وہ رانی کو نہ مِلے اور رانی کا شریر اِسی کارن دن دن سوکھتا جاوے نِدان راجا نے سُنا کہ اُسکو گرمی کا کچھ روگ ہی اِس کارن اُس گرمی کے دور ہونے کے لیے کیلے کے پتّے اور ٹھنڈھی دوائین اُسکو دلوائین پرنت اُسکو من مانے پدارتھ کوئی نہ دیکھ پڑے اور کھانا پینا سجّیا آدک جو کچھ اندریون کے آنند دینے والے پدارتھ ہین وہ اُسکو کوئی سُکھ دینے والے نہ جان پڑے وہ دن دن پیلی (زرد) پڑتی جاوے اور اندر کی جدائی سے جیسے پانی بنا مچھلی سوکھی زمین پر تڑپے تیسے ہی وہ تڑپتی رہے اور کہا کرے کہ ہاے اندر ہاے اندر جب اُسنے لوک لاج تیاگ دی اور اندر مین اسنیہہ اِسکا بہت بڑھ گیا تب ایک سکھی نے بچار کر کہا کہ ہے رانی مین اندر براہمن کو لیے آتی ہون - یہ سُنکر رانی سچیت ہوئی اور جیسے چندرما کو دیکھ کر کملنی کھِل جاتی ہی تیسے ہی وہ کھِلگئی وہ سکھی رانی سے کہکر اندر براہمن کے گھر گئی اور اُس اندر کو سمجھا بجھا کر رات کے سمے اہلیا کے پاس لے آئی - جب وے گپت استھان مین اکٹھے ہوئے تب آپسمین لیلا کرنے لگے اور دونون کا چت آپسمین اسنیہہ سے بندھ گیا اور بہت پرسن ہوئے جیسے چکوا چکئی اور رت اور کامدیو کا آپسمین اسنیہہ ہوتا ہی تیسے ہی اِنکا اسنیہہ ہوا اور ایکدوسرے بنا ایک چھِن بھی نہ رہ سکین - پھر تو سب کریا اُنکی چھوٹ گئی اور لاج بھی دور ہو گئی - جیسے چندرما کو دیکھکر چندرمکھی کمل پرسن ہوتے ہین تیسے ہی وے دونون ایکدوسرے کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے - ہے بھگون اُس رانی کا راجا بھی بڑا گنوان تھا پرنت رانی نے اُس اپنے راجا کو بھی چھوڑ دیا اور اندر سے اسنیہہ کیا - جب راجا نے اُنکا سب حال سُنا تب ڈنڈ دینے لگا پرنتو اُنکو کچھ دُکھ نہ ہوا - جب کیچڑ مین ڈالا تب کمل کیطرح اوپر ہی رہے کچھ کشٹ نہ ہوا پھر جب برف مین اُنکو ڈالا تب بھی وہ دُکھی نہ ہوئے - تب راجا نے کہا کہ ہے دُرمتیو تمکو دُکھ کیون نہین ہوتا

اُنھون نے کہا کہ ہمکو دُکھ کیون ہو ہمتو اپنے آپ کو بھی نہین جانتے تب اہلیا نے کہا کہ مجکو توسب اندر ہی بھاستے ہین الگ دُکھ کیا ہو۔ اندر نے کہا کہ مجکوسب اہلیا ہی بھاستی ہین الگ دُکھ کہان ہو تیرے ڈنڈ دینے سے ہمکو کچھ دُکھ نہین ہوتا ہم آپہین سکھی ہین۔ تب راجا نے اُنکو باندھ کر اگن مین ڈالدیا تب بھی وہ نہ جلے پھر ہاتھی کے پانون تلے ڈلوا دیے تو بھی اُنکو کچھ کشٹ نہ ہوا۔ تب راجا نے کہا کہ ارے پاپیو تمکو اگن آدک مین دُکھ کیون نہین ہوتا۔ تب اندر نے کہا کہ ہے راجن جو کچھ جگت جال ہی وہ مَن مین استھت ہی جیسا من ہی تیسا پُرش رُوپ ہی جیسا نشچے مَن مین دِڑھ ہوتا ہی اُسکو کوئی دور نہین کرسکتا چاہے کوئی ہمکو ڈنڈ دے پرنت ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا کیونکہ ہمارے ہِردے مین پرسپر پُرتیما ہورہی ہی جو کوئی اَنشٹ ہمکو ہو تو دُکھ بھی ہمکو ہو ہمکو انشٹ کوئی بھی نہین تب دُکھ کیسے ہو۔ ہے راجن جو کچھ مَن مین دِڑھ ہو جاتا ہی وہی بھاستا ہی اُسکا اَنشچے کوئی دور نہین کرسکتا شریر کا ناش ہو جاتا ہی پرنت من کا نشچے نہین ناش ہوتا۔ ہے راجن جو مَن مین نیتر سمبیک ہوتا ہی سو بردان اور شاپ سے بھی کبھی دور نہین ہوتا۔ جیسے سمیر پربت کو مند مند بایو نہین چلا سکتا تیسے ہی من کے نشچے کو کوئی نہین چلا سکتا میرے ہِردے مین اُسکی مُورت بس رہی ہی اور اسکے ہِردے مین میری مورت بس رہی ہی اسکو سب جگت مین ہی بھاستا ہون اور مجکو سب جگت یہی بھاستی ہی جو کچھ دوسرا بھاسے تو دُکھ بھی ہو۔ جیسے لوہے کے قلعہ مین کوئی دکھ نہین دے سکتا تیسے ہی مجکو کوئی دکھ نہین۔ مین جہان جاتا ہون وہان مجکو سب طرف سے اہلیا ہی بھاستی ہی جیسے جیٹھ اساڑھ کی برکھا مین پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی ہمکو کچھ دُکھ اثر نہین کرسکتا۔ ہے راجن من ہی کا نام اہلیا اور اندر ہی اور مَن ہی نے سب جگت رچا ہی جیسا جیسا مَن مین دِڑھ نشچے ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی اور سمیر پربت کی طرح استھر ہو جاتا ہی کبھی نشٹ نہین ہوتا۔ جیسے پتا پھل پھول اور ٹہنی کے کاٹنے سے برچھ نہین نشٹ ہوتا جب بیج ہی نشٹ ہو تب برچھ نشٹ ہوتا ہی تیسے ہی شریر کے نشٹ ہو جانے سے من کا نشچے نہین نشٹ ہوتا ہی جب من کا نشچے ہی اُلٹ پڑے تب ہی دور ہوتا ہی ایک شریر جب نشٹ ہوتا ہی تب جیو دوسرا شریر لیتا ہی۔ جیسے سپنے مین یہ شریر رہتا ہی اور اور شریر رکھ کر چیشٹا کرتا ہی تو شریر کے ہی آدھین ہوا تیسے ہی شریر کے نشٹ ہوتے مَن کا نشچے دور نہین ہوتا جب مَن نشٹ ہوتا ہی تب شریر کے ہوتے بھی کچھ کام سِدھ نہین ہوتا۔ اِس سے سبکا بیج مَن ہی ہی جیسے پتا ٹہنی پھل اور پھول کا کارن جل ہی ہی تیسے ہی سب پدارتھونکا کارن مَن ہی۔ جیسا چت ہی تیسا رُوپ پُرش کا ہی اِس سے جہان میرا چت جاتا ہی وہان سب طرف سے رانی ہی بھاستی ہی مجکو دُکھ کیسے ہو۔

سرگ چھیاسٹھ۔ اہلیا انراگ سماپت برنن

سورج بولے کہ ہے بھگون جب اِسطرح اندر براہمن نے کہا تب کمل نین راجا نے بھرت نام رکھیشور سے جو پاس بیٹھے تھے کہا کہ ہے سب دھرمونکے جاننے والے بھرت منیشور تم دیکھو کہ یہ پاپی کیسا ڈھیٹھ ہی جیسا انکا پاپ ہی اُسکے انسار اُنکو شاپ دو کہ یہ مر جاوین جو مارنے جوگ نہ ہون اور اُنکو راجا مارے تو اُسکو پاپ ہوتا ہی تیسے ہی پاپی کے نہ مارنے سے

بھی پاپ ہوتا ہی اس سے ان پاپیون کو شاپ دو کہ یے مرجاوین - بھرت مُن نے اُنکا پاپ بچار کر کہا کہ ارے پاپیو تم مرجاؤ تب اُس اِندر براہمن نے کہا کہ ارے دُشٹو تمنے جو ہمکو شاپ دیا اس سے ہمارا کیا ہوگا کیول ہمارا شریر نشٹ ہو جایگا من تو نشٹ ہونے کا نہین تم چاہے لاکھ جتن کرو من سے ہم اور شریر دھارن کر لینگے - ہمارے من کے ناش ہوئے بنا بُری دشا نہ ہوگی - ایسا کہ کر دونون پرتھوی پر اسطرح گر پڑے جیسے جڑ کے کاٹنے سے برچھ گر پڑتا ہی اور باسنا کے ہونے سے ہرن ہوئے وہان بھی آپس مین اسنیہہ سے رہے پھر اُس جنم کو بھی تیاگ کر پنچھی ہوئے کچھ دنون بعد اُنھون نے اُس دیہہ کو بھی تیاگ دیا اور اب ہماری سرشٹ مین تپ کرنے والے براہمن اور براہمنی ہوئے ہین - اِس سے تم دیکھو کہ بھرت مُن نے شاپ دیا تو اُنکے شریر نشٹ ہوئے پرنت مَن کا جو کچھ نشچے تھا وہ نہ نشٹ ہوا وہی جہان شریر پاوین وہان دونون اکٹھے ہی رہین اکر ترم پریم (سچی محبت) کرتے رہین اور کسی سے آنند وان نہ ہون -

سرگ سرسٹھ - جیو کرم اُپدیش برنن

سورج بولے کہ ہے ناتھ آپ دیکھین کہ جیسا من کا نشچے ہوتا ہی اُسکے انسار آگے بھاسا ہی اندر کے تیر کی سرشٹ کے سمان من کے نشچے کو کوئی دور نہین کر سکتا - ہے جگت پت مَن ہی جگت کا کرتا اور مَن ہی پُرش ہی من کا کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہی اور شریر کا کیا کوئی کام نہین ہوتا جو من مین ڈرہ نشچے ہوتا ہی وہ کسی اوکھدہ سے دور نہین ہوتا جیسے مَن مین پرتمبب من کے اُٹھائے بنا دور نہین ہوتا تیسے ہی من کا نشچے بھی کسی اور سے دور نہین ہوتا جب مَن ہی اُلٹے تب ہی دُور ہو اِسی سے کہا ہی کہ اینک سرشٹ کے بھرم مَن مین استھت ہین اِس سے ہے برھما جی آپ بھی چدا کاش مین سرشٹ کو رچیئے - ہے ناتھ تین آکاش ہین ایک بھوتا کاش دوسرا چِتا کاش تیسرا چدا کاش یہ تینون اننت ہین انکا انت کہین نہین - بھوتا کاش چتا کاش کے آشرے ہی اور چِتا کاش چدا کاش کے آشرے ہی بھوتا کاش اور چِتا کاش یے دونون چدآکاش کے آشری پرکاشت ہین اِس سے چدآکاش کے آشرے جتنی آپ کی اچھا ہو اتنی سرشٹ آپ بھی رچیے چدآکاش اننت رُوپ ہی - اندر براہمن کے پترون نے آپکا کیا لیا ہی اپنا نت کرم آپ بھی کیجیے - برھما بولے کہ ہے بششٹھ جی اس پرکار جب سورج نے مجھ سے کہا تب مین نے بچار کر کہا کہ ہے سورج تمنے جگت کے بچن کہے ہین کہ ایک بھوتا کاش ہی دوسرا چتا کاش ہی اور تیسرا چدآکاش ہی وہ تینون اننت ہین پرنت بھوتا کاش اور چِتا کاش دونون چدآکاش کے آشرے پھرتے ہین اِس سے ہم بھی اپنے نت کرم کرتے ہین اور جو کچھ ہم تمسے کہتے ہین وہ تم بھی مانو کہ ہماری سرشٹ کے تم مین پرجاپت ہو اور جیسی تمھاری اچھا ہو تیسی ہی جو سورج نے میری آگیا مان کر اپنے دو شریر کیے ایک تو پہلے کے سورج سے اُس سرشٹ کا سورج ہوا اور دوسرا شریر سوایمبھو مَن کا کیا اور میری آگیا کے انسار اُسنے سرشٹ رچی - اِس سے مین نے تمسے کہا کہ یہ جگت سب من کا رچا ہوا ہی جو مَن مین ڈرھ نشچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی جیسے اندر براہمن کی سرشٹ ہوئی - ہے منیشور دیہہ کے مِٹ جانے سے بھی من کا نشچے نہین مٹتا چت مین پھر بھی وہی باس آتا ہی وہ چت آتما کا کنچن رُوپ ہی جیسی اُسمین پھرتا

ہوتی ہی تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی پرتھم جو شدّھ سمبت رُوپ مین اُٹھان ہوا ہی وہ انت باہک شریر ہی اور پھر جو اُسمین ڈرڑھ ابھیاس اور سورُوپ کا پرماد ہوا تو ادھبھوتک شریر ہوئے جب ادھبھوتک کا ابھمانی ہوا تب اُسکا نام جیو ہوا دیہہ کے ابھمان سے طرح طرح کی باسنا ہوتی ہی اور اُسکے انسار گھٹی جنتر کیطرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا گیان ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر درشیہ شانت ہوجاتا ہی- ہے منیشور یہ سب درشیہ (جگت) بھرم ہی سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی اُپجا ہی نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم چتّ نے رچا ہی اُسکے انسار گھٹی جنتر کی طرح بھٹکتا ہی جب پھر آتما کا بودھ ہوتا ہی تب دیہہ سے آدلیکر سب پرپنچ شانت ہوجاتا ہی- ہے منیشور جو کچھ درشیہ بھاستا ہی وہ من سے بھاستا ہی واستو مین نہ کوئی مایا ہی اور نہ کوئی جگت ہی یہ سب بھرم بھاستا ہی ہے بششٹھ جی اور دویت کچھ نہین چت کے پھُرنے ہی سے مین تو آدک بھرم بھاستے ہین- جیسے اندر براہمن کے نشچے سے برہما رُوپ ہوگئے تیسے ہی مین برہما ہون- شدھ آتما مین جو چیتیا ہوتی ہی وہی برہما رُوپ ہو کر استھت ہی اور شدھ آتما مین جو چیتیا ہوتی ہی وہی من رُوپ ہی اُس منَ کے سنجوگ سے چیتن کو جیو کہتے ہین جب اسمین جیو تو ہوتا ہی تب اپنی دیہہ دیکھتا ہی اور پھر طرح طرح کے جگت بھرم دیکھتا ہی- جیسے اندر براہمن کے پتّرونکو سرشٹ بھاسی اور جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما اور رسّی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی جگت ست بھی نہین اور اَست بھی نہین پر کچھ دیکھنے سے ست بھاستا ہی اور ناش بھاؤ سے اَست ہی اور وہ سب من مین پھرتا ہی- منَ کے دو رُوپ ہین ایک جڑ اور دوسرا چیتن- جڑ رُوپ من کا درشیہ رُوپ ہی اور چیتن رُوپ برہم ہی- جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب درشیہ رُوپ ہوتا ہی اور جب چیتن بھاؤ کی اَور استھت ہوتا ہی تب جیسے سُبرن کے جاننے سے بھوکھن بھاؤ نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی درشیہ رُوپ جڑ بھاؤ نشٹ ہوجاتا ہی- جب جڑ بھاؤ مین پھرتا ہی تب طرح طرح کے جگت دیکھتا ہی- واستو مین برہما جی سے لیکر تنکے تک سب ہی چیتن رُوپ ہین- جڑ اُسکو کہنا چاہیے جسمین چت کا اَبھاؤ ہو جیسے لکڑی مین چت نہین بھاستا اور پران دھاریون مین چت بھاستا ہی پرنت سورُوپ مین دونون برابر ہین کیونکہ سب پرماتم سے پرکاشتے ہین- ہے بششٹھ جی سب چیتن سورُوپ ہین جو چیتن سورُوپ نہ ہون تو کیون بھاسین چیتیا سے آپ لبدھ رُوپ ہوتے ہین جڑ اور چیتن کا بھاگ اَپاج برہم مین نہین پایا جاتا- پرماد دوش سے ہی واستو مین نہین- جیسے سپنے مین جو دو پرکار کے جڑ اور چیتن بھوت بھاستے ہین اُنکا پرماد ہوتا ہی تب اُس چیتن بھوت پرانی کو جڑ چیتن بھاگ بھاستا ہی اور سورُوپ درشٹی کو سب ایک رُوپ ہی- ہے منیشور برہما جی مین جو اچیتیا ہوئی وہی منَ ہوا اُس منَ مین جو چیتن بھاگ ہی وہی برہما ہی اور جڑ بھاگ اَبودھ ہی- جب اَبودھ بھاؤ ہوتا ہی تب درشیہ بھرم دیکھتا ہی اور جب چیتن بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب شدھ رُوپ ہوتا ہی- ہے منیشور چیتن ماتر مین اہنکار کا اُٹھان درشیہ ہی اور پارتھ مین کچھ بھید نہین- جیسے ترنگ جل سے الگ نہین تیسے ہی اہنگ چیتن ماتر سے الگ نہین ہوتا ہی- سب کی پرتیت برہم ہی مین ہوتی ہی وہ پرم پد ہی اور سب دُکھون سے رہت ہی وہی شدھ چت جیو جب چیت بھاؤ کو چیتیا ہی تب جڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی- جیسے سپنے مین کوئی اپنا مرنا دیکھتا ہی تیسی ہی

وہ چت جڑ بھاؤ کو دیکھتا ہی آتما سب شکت وان ہی کرتا ہی توبھی کچھ نہین کرتا اور اُسکے سمان اور کوئی نہین ہے منیشور یہ جگت کچھ واستو مین اپجا نہین چت کے پھُرنے سے بھاستا ہی جب چت کی پھُرنا ہوتی ہی تب جگت جال بھاستا ہی اور جب چتین آتما مین استھت ہوتا ہی تب من کا جڑ بھاؤ نہین رہتا۔ جیسے پارس من کے ملنے سے تانبا سونا ہوجاتا ہی اور پھر اُسکا تانبا بھاؤ نہین رہتا تیسے ہی جب من آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُسکی جڑتا درشیہ بھاؤ نہین رہتی جیسے سونے کو شودھنے سے اُسکا میل جل جاتا ہی اور شدھ ہی باقی رہ جاتا ہی تیسے ہی چت جب آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُسکا جڑ بھاؤ جلجاتا ہی اور شُدھ چتین ماتر باقی رہتا ہی واستو مین پوچھو تو شُدھ بھی دویت مین ہوتا ہی آتما مین دویت نہین اِس سے شدھ کیسے ہو۔ جیسے آکاش کے پھُول اور برچھ واستو مین کچھ نہین ہوتے تیسے شودھن بھی واستو مین کچھ نہین۔ ہے منیشور جبتک آتما کا اگیان ہی تب تک طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور جب آتما کا بودھ ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ جگت بھرم چت مین ہی جیسا نِشچے چت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہوکر بھاستا ہی۔ اِسی پر اہلیا اور اندر کا درشٹانت کہا ہی اِس سے جیسی بھاؤنا ڈرڑھ ہوتی ہی تیسی ہی ہوکر بھاستی ہی۔ ہے بششٹھ جی جسکو یہی بھاؤنا ڈرڑھ ہی کہ مین دیہہ ہون وہ پُرش دیہہ کے نمت سب چیشٹا کرتا ہی اور اِسی کارن بہت دنون تک دُکھ پاتا ہی۔ جیسے بالک بیتال کی کلپنا سے ڈرپاتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ابھمان سے جیو دُکھ پاتا ہی۔ جسکی بھاؤنا دیہہ سے چھوٹ کر شدھ چتین بھاؤ مین پراپت ہوتی ہی اُسکا دیہہ آدک جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی۔

سرگ ار سٹھ۔ من ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِسطرح برھماجی نے مجھ سے کہا تب مین نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا ہی کہ شاپ مین منتر آدکون کا بل ہوتا ہی وہ شاپ بھی اَچل رُوپ ہی مٹتا نہین۔ مین نے ایسا بھی دیکھا ہی کہ شاپ سے من بدھ اور اندریان بھی جڑ ہو جاتی ہین پر ایسا تو نہین ہی کہ دیہہ کو شاپ ہو اور من کو نہ ہو۔ ہے بھگون مین اور دیہہ تو ایک رُوپ ہین۔ جیسے بایو اور اسپند مین اور گھی اور چکناٰئی مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی من اور جگت مین بھید نہین جو کہیے کہ دیہہ کچھ بست نہین چتین ہی جبت ہی اور دیہہ بھی چت مین کلپت ہی جیسے سپنے کی دیہہ اور مرگ ترشنا کا جل اور دوسرا چندرما بھاستا ہی سو ایک کے نشٹ ہونے سے دونون کیون نہین نشٹ ہوتے تیسے ہی دیہہ کے شاپ سے چاہیے کہ من کو بھی شاپ لگ جاوی تو مین نے دیکھا ہی کہ شاپ سے بھی جڑ ہوگئے ہین اور آپ یہ کہتے ہین کہ دیہہ کا کرم من کو نہین لگتا یہ کیسے جانیے۔ برھماجی بولے کہ ہے منیشور ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سب کرمونکو تیاگ کر اپنے رُوپ پرشارتھ کیے سے سدھ نہ ہو پرشارتھ کیے سے سب کچھ ہوتا ہی۔ برھما سے لیکر چیونٹی تک جسکی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی رُوپ ہو بھاستا ہی۔ جب سب جگت کے دو شریر ہین ایک من روپی جو چنچل رُوپ ہی اور دوسرا آدھبھوتک مانس کا شریر ہی۔ اِسکا کیا کارج نشپھل ہوتا ہی اور من سے جو چیشٹا ہوتی ہی وہ سپھل ہوتی ہی ہے منیشور جب پُرش کو مانس والے شریر مین آہنگ بھاؤ ہی اُسکو آدھ بیادھ (روحانی وجسمانی مرض) اور شاپ بھی ضرور لگتا ہی اور مانس والے شریر جو گونگے اور دین اور چھن مین ناش ہوجانے والے ہین اُن کے ساتھ جسکا

جسکا سنجوگ ہی وہ دین رہتا ہی - چت روپی شریر چنچل ہی وہ کسی کے بش نہین ہوتا ارتھات اُسکا بش کرنا مہا کٹھن ہی ڈڑھ بیراگ اور ابھیاس ہو تب وہ بش ہو اور طرح سے بش نہین ہوتا - من مہا چنچل ہی اور یہ جگت من مین ہی جیسا جیسا من مین نشچے ہوتا ہی وہ وہ دور نہین ہوتا مانس کے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور جو من کا نشچے ہی وہ دور نہین ہوتا - ہے منیشور جن پرشون نے آتم پد مین چت کو استھت کیا ہی اُنکو اگن مین بھی ڈال دیجیے تو بھی دُکھ نہین ہوتا اور جل مین بھی اُنکو دُکھ نہین ہوتا کیونکہ اُنکا چت شریر آدک بھاؤ کو نہین رکھتا ہی کیول آتما مین استھت ہوتا ہی - ہے منیشور سب بھاؤنکو تیاگ کر من نشچے جسمین ڈرھ ہوتا ہی وہی بھاستا ہی - جہان من ڈرھ ہو کر چلتا ہی اُسکو وہی بھاستا ہی اور سنسار کے کسی کشٹ یا شاپ سے چلائمان نہین ہوتا - جو کسی بڑے شاپ سے من بپریت بھاؤ (برخلاف حالت) مین ہو جاوے تو جانئے کہ یہ ڈرھ لگا نہ تھا ابھیاس کچا تھا - ہے منیشور من کی تیزی کے مٹانے مین کسی پدارتھ کو شکت نہین ہی کیونکہ سرشٹ مانسی ہی - اس سے من کو من مین سمائے کر چت کو پرم پد مین لگاؤ جب چت آتما مین ڈرھ ہوتا ہی تب جگت کے پدارتھو نسے چلائمان نہین ہوتا - جیسے مانڈبیہ رکھیشور کو جنکا چت آتما مین لگا ہوا تھا شولی پر بھی کچھ دُکھ نہ ہوا - ہے منیشور جسمین من ڈرھ ہو کر لگتا ہی اُسکو کوئی چلا نہین سکتا جیسی اندر براہمن چلائمان نہ ہوا تیسے ہی آتما مین استھت ہوا من چلائمان نہین ہوتا - ہے منیشور جیسا جیسا آتما مین تیئیبر (تیز بھاؤ) ہوتا ہی تیسی ہی اُسکی سدھتا ہوتی ہی - بڑا تپیسوی ایک رکھیشور تھا وہ کسی طرح ایک اندھے کنوئین مین گر پڑا اور اُس کنوئین مین من کو ڈرھ کر جگ کرنے لگا - اس جگت سے مَن مین دیوتا ہو کر اندرپُری مین پھل بھوگنے لگا اور جیسے اندر براہمن کے پتر منکھون کے سمان سمجھتے اور اُنکے من مین جو برہما کی بھاؤنا تھی اس سے وہ دسنو برہما ہوئے اور دسنو نے اپنی اپنی سرشٹ رچی اور وہ سرشٹ میرے مٹائے بھی نہین مٹتی اس سے جو کچھ ڈرھ ابھیاس ہوتا ہے وہ نہین ہٹتا ہی - دیوتا اور مہا رکھ آدک جو دھیرج وان ہوئے ہین اور جنکی برت ایک چھن بھر بھی چلائمان نہین ہوتی تھی اُنکو سنسار کے ادھ بیادھ تاپ شاپ منتر اور پاپ کرم سے لیکر سنسار کے جتنے دُکھ ہین کوئی بھی اُنکو نہین لگتے تھے - جیسے کمل کے پھول کی چوٹ پتھر کو نہین توڑ سکتی تیسے ہی دھیرج وان کو سنسار کا تاپ نہین کھنڈت کر سکتا - جسکو آدھ بیادھ دُکھ دیتے ہین اُسکو جانیے کہ یہ پرمارتھ درشن سے رہت ہی - ہے منیشور جو پُرش سوروپ مین ساودھان ہوئے ہین اُنکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا اور سپنے مین بھی اُنکو دُکھ نہین جان پڑتا ہی کیونکہ اُنکا چت ساودھان ہی - اس سے تم بھی ڈرھ پرشارت کرکے من سے مَن کو مارو تو جگت بھرم چھوٹ جاویگا - ہے منیشور جسکو سُروپ کا پرماد ہوتا ہی اُسکو چھن مین جگت بھرم ڈرھ ہو جاتا ہی - جیسے بالک کو چھن بھر مین بیتال بھاس آتا ہی تیسے ہی پرماد سے جگت بھاستا ہی - ہے منیشور من روپی کمہار ہی اور برت روپی مٹی ہی اُس مَن سے برت چھن بھر مین کتنے ہی رُوپ دھرتی ہی - جیسے مٹی کمہار کے دوارا (وسیلہ) سے گھڑے وغیرہ کتنے ہی روپ دھرتی ہی تیسے ہی نشچے کے انسار برت کتنے ہی رُوپ دھرتی ہی - جیسے سورج مین اُلو آدک اپنی بھاونا سے اندھکار دیکھتے ہین - کتنون کو چندرما کی کرن مین بھی بھاونا سے اگن رُوپ بھاستا ہی اور کتنونکو بکھ مین امرت کی بھاؤنا ہوتی ہے

تو اُنکو کچھ بھی امرت ہو کر بھاستا ہی اسیطرح کڑوے کھٹے نمکین بھی بھاؤنا کے انسار بھاستے ہین - جیسا من مین نشچے ہوتا ہی ویسا ہی ہو کر بھاستا ہی من روپی بازیگر جیسی رچنا چاہتا ہی تیسی ہی رچ لیتا ہی اور من کا رچا ہوا جگت ست نہین اور است بھی نہین - پرتچھ سننے سے ست ہی است نہین اور ناش بھاؤ سے است ہی ست نہین اور ست است بھی من سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین -

سرگ آٹھتر - باسنا تیاگ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار پرتھم برھماجی نے جو مجھ سے کہا تھا وہ مین نے آپ تمسے کہا ہی - پرتھم برہم جو اہنگ شبد پد مین استھت تھا اسمین چیت ہوا ارتھات اسم چیتنا کا لکشن ہوا اور اسکی جب ڈرھتا ہوئی تب من ہوا - اُس من نے پنچ تنماترا کی کلپنا کی وہ تیج روپ برھما پرمیشٹھی کہلاتا ہی - ہے رام جی وہ برھماجی من روپ ہین اور من ہی برھما روپ ہی اسکا روپ سنکلپ ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی روپ ہوتا ہی اس برھما نے ایک اَبدیا شکت کلپی ہی - اناتم مین آتم ابھمان کرنے کا نام ابدیا ہی پھر ابدیا کی نبرت کے لیے بدیا کلپی - اسیطرح پہاڑ گھاس پھوس جل سمدر استھاور جنگم سب جگت کو پیدا کیا - اِس پرکار برھما ہوا اور اِس پرکار جگت ہوا تمنے جو پوچھا کہ جگت کیسے اُپجتا ہی اور کیسے مٹتا ہی سو سنو - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور سمدر ہی مین لین ہوتے ہین تیسے ہی سب جگت برہم مین اُپجتا ہی اور برہم ہی مین لین ہوتا ہی - ہے رامجی شدھ آتم ستا مین جو اہنگ کا بھاؤ ہوا سو من ہی اور وہی برھما ہی اُسی نے طرح طرح کا جگت رچا ہی وہی سرب چیت شکت پھیلی ہی اور چیت ہی کے ہونے سے طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی - ہے رامجی جو کچھ جیو ہین اُن سب مین آتم ستا استھت ہی تر پت اپنے سوروپ کے نہ جاننے سے بھٹکتے ہین - جیسے بایو سے بن کے کنجون مین سوکھے پتے بھٹکتے ہین تیسے ہی کرم روپی بایو سے جیو بھٹکتے ہین اور اونچ نیچ مین گھٹی جنتر کی طرح اینک جنم دھرتے ہین - جب کاک تالی کیطرح ست سنگ پراپت ہو اور اپنا پرشارتھ کرے تب مکت ہو جب تک یہ پراپت نہین ہوتا تب تک کرم روپی رسی سے باندھے ہوئے جیو اینک جنم تک بھٹکتے رہتے ہین - جب گیان پراپت ہوتا ہی تبھی جگت بھرم سے چھوٹتے ہین اور طرح سے نہین چھوٹتے ہے رام جی اِسطرح برھماجی سے جیو اُپجتے ہین اور مٹتے ہین - بے گنتی سنکٹون کی کارن باسنا ہی جو طرح طرح کے بھرم دکھاتی ہی اور جگت روپی من کی جنم روپی بیتال بیل باسنا روپی جل سے بڑھتی ہی جب سمیک گیان پراپت ہو تب اسی کٹھار سے کاٹو - جب من مین باسنا کا چھوبھ مٹی تب شریر روپی انکر من روپی بیج سے نہ اُبجے - جیسے بھنے ہوئے بیج مین انکر نہین اُپجتا تیسے ہی باسنا سے رہت من شریر کو نہین دھارن کرتا -

سرگ ستر - سرب برہم پرتپادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جتنے بھوت جات (یعنی جیو) ہین وہ سب برہم سے پیدا ہوئے ہین جیسے سمدر مین نہر اور تلے کوئی بڑی کوئی چھوٹے کوئی مدھم بھاؤ کے ہوتے ہین وہ سب جل ہین تیسے سب جیو برہم سے اُپجے ہین اور برہم روپ ہین - جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی اور اگن سے چنگاریان اُپجتی ہین تیسے ہی برہم سے جیو اُپجتے ہین

جیسے کلپ برچھ کی منجری طرح طرح کے رُوپ دھرتی ہی تیسے ہی برہم سے جیو ہوئے ہین۔ جیسے چندرما سے کرنونکا بستار ہوتا ہی اور برچھ سے پتّے پھول پھل آدک ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جیو ہوتے ہین جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن ہوتے ہین تیسے ہی برہم سے جگت ہوتے ہین۔ جیسے جھرنونسے پانی کے بوند اُپجتے ہین تیسے ہی پرماتما سے جیو اُپجتے ہین۔ جیسے آکاش ایک ہی ہی پرنت اُس سے گھٹ اور مٹھ کی اُپادھ سے گھٹاکاش اور مٹھاکاش کہلاتا ہی تیسے ہی سمبیدن کے پھرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہی۔ جیسے جل ہی دروتا سے لہراور بھونر رُوپ ہوکر بھاستا ہی تیسے ہی برہم سمبیدن سے جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی۔ درشٹا۔ درشن۔ درشیہ سب برہم ہی سے اُپجے ہین۔ جیسے سورج کے تیج سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن سے برہم ہین درشٹا۔ درشن۔ درشیہ ترپٹی بھاستی ہی پرواستو مین درشٹا درشن درشیہ کوئی کلپنا نہین۔ جیسے چندرما اور شیتلتا مین اور سورج اور پرکاش مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ جیسے سمُدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین ہو جاتے ہین تیسے ہی جیو برہم سے ہی اُپجتے ہین اور برہم ہی مین لین ہو جاتے ہین۔ کوئی تو ہزار جنمون کے بعد پراپت ہوتے ہین اور کوئی تھوڑے ہی جنمون مین پراپت ہوتے ہین۔ ہے راجی اِس پرکار جگت پرماتما سے ہوا ہی اور اُسی کی اِچھا کے انسار سب بیوہار کرتے ہین وہی بیوہار کیطرح ہوکر بھاستے ہین۔

سرگ اُکھتر۔ کرم اور پراکرم کی ایکتا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی کرتا اور کرم ایک رُوپ ہین اور اِکٹھے ہی برہم سے اُپجے ہین۔ جیسے پھول اور سُگندھ اِکٹھے ہی برچھ پیدا ہوتے ہین تیسے ہی کرتا اور کرم اکٹھے ہی پیدا ہوئے ہین جب جیو سب سنکلپ کلپنا ؤنکو تیاگ کرتا ہی تب نرمل برہم ہوتا ہی۔ جیسے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت کلپنا پھرتی ہی پر آتما سدا ادویت اپنے آپ مین استھت ہی۔ یہ بھی اگیانی کے سمجھنے کے لیے کہتا ہون کہ جیو برہم سے اُپجے ہین۔ اِس پرکار ساتوک راجس تامس گنون کے بھید استھت ہین جو گیاوان ہین اُنسے یہ کہنا بھی نہین بنتا کہ برہم سے سب اُپجے ہین تو بھی دوسرا کچھ نہین پر دوسرے کو مان کرکے اُپدیش کرتا ہون واستو مین برہم ستا مین کوئی کلپنا نہین وہ تو سدا اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی۔ جو گیاوان ہین اُنکو سدا ایسے ہی پرتچھ بھاستا ہی اور اگیانی دوُر سے دوُر چلا جاتا ہی اُسکو سمیر اور مندراچل کیطرح آتما اور جیو کا انتر بھاستا ہی۔ جیسے بسنت رت مین طرح طرح کے نئے نئے انکُر نکلتے ہین اور اُسکے نہ ہونے پر مٹ جاتے ہین تیسے ہی چت کے پھرنے سے بہت سے جیو اُپجتے ہین اور چت کے نہ پھرنے سے سب مٹ جاتے ہین۔ من اور کرم مین کچھ بھید نہین من اور کرم اِکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین جیسے برچھ سے پھل اور سُگندھ اِکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین تیسے ہی آتما سے من اور کرم ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین اور پھر آتما مین لین ہو جاتے ہین۔ ہے راجی دیت ناگ منکھ دیوتا آدک جو کچھ جیو تمکو بھاستے ہین وے سب آتما سے اُپجے ہین اور پھر آتما ہی مین لین ہو جاتے ہین۔ اِنکا اُتپت کارن اگیان سے بھٹکتے ہین اور جب آتم گیان اُپجتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو پدارتھ شاستر پرمان سے سِدھ ہی وہی ست ہی اور شاستر پرمان وہی ہی

جسمین راگ دویش سے رہت نرنی ہی اور مان نکرنا اور اہنکار نہ کرنا آدک گن کو پالن کیا ہی اُس درشٹ سے جو اُپدیش کیا ہی وہی پرمان ہی اور اُسکے انسار جو جیو چلتے ہین سو اُتم گت کو پاتے ہین اور جو شاستر پرمان کے انسار نہین چلتے ہین وہ اشبھ گت کو پاتے ہین - لوک مین بھی پرسدھ ہی کہ کرمون کے انسار جیو اُپجتے ہین جیسا جیسا بیج ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انکر اُس سے اُپجتا ہی تیسے ہی جیسا کرم ہوتا ہی تیسی گت کو جیو پاتا ہی - کرتا سے کرم ہوتا ہی اِس کارن یہ آپسمین ایک ہی ہین اُنکا اکٹھا ہونا کیونکر ہو - کرتا سے کرم ہوتے ہین اور کرم سے گت ملتی ہی - یہ آپ کہتے ہین کہ من اور کرم برہم سے اِکٹھے ہی پیدا ہوتے ہین اِس سے تو شاستر اور لوگون کے بچن بے پرمان ہوتے ہین - ہے دیوتاؤن مین اُتم اِس سندیہ کو آپ ہی دور کر سکتے ہین جو ست ہو وہی کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ پرشن تمنے اچھا کیا ہی اِسکا اُتر مین تمکو دیتا ہون جسکے سننے سے تمکو گیان ہوگا - ہے رامجی شدھ سمبت ماتر آتم تتو مین جو سمبیدن پھرا ہی سوئی کرم کا بیج من ہوا اور سوئی سبکا کرم روپ ہی اِسلیے اُسی بیج سے سب پھل ہوتے ہین کرم اور من مین کچھ بھید نہین - جیسے سگندھ اور کمل مین کچھ بھید نہین تیسے ہی من اور کرم مین کچھ بھید نہین - من مین سنکلپ ہوتا ہی اور اُس سے کرم انکر گیا نوان کہتے ہین - ہے رامجی پہلی دیہہ من ہی ہی اور اُس من روپی شریر سے کرم ہوتے ہین وہ پھل تک سدھ ہوتا ہی من مین جو پھرنا ہوتی ہی وہی کریا ہی اور وہی کرم اُس من سے کریا کرم ضرور سدھ ہوتا ہی اور طرح نہین ہوتا - ایسا پربت اور آکاش لوک کوئی نہین جسکو پراپت ہو کر ہو نسے چھوٹے جو کچھ من کے سنکلپ سے کیا ہی وہ ضرور سدھ ہوتا ہی - پہلے جو پرشارتھ یہ جتن کچھ کیا ہی وہ نشپھل نہین ہوتا ضرور اُسکی پراپت ہوتی ہی - ہے رام جی برہم مین جو چیتنا ہوتی ہی وہی من ہی اور کرم روپ ہی اور سب لوگونکا بیج ہی کچھ الگ نہین - ہے رامجی جب کوئی دیش سے دیشانتر جانے لگتا ہی تب جانے کا سنکلپ ہی اُسے لے جاتا ہی وہ چلنا کرم ہی اِس سے اُستھورت روپ کرم ہوا اور استھورت روپ من کا بھی ہی اِس سے من اور کرم مین کچھ بھید نہین اچھوبھ سمدر روپی برہم ہی اسمین دروتا روپی چیتنا ہی وہ چیتنا جیو روپ ہی اور اُسیکا نام مَن ہی من کرم روپ ہی اسلیے جیسے مَن پھرتا ہی اور جو کچھ من سے کاریج کرتا ہی وہی سدھ ہوتا ہی شریر سے چیشٹا نہین سدھ ہوتی اِس کارن کہا ہی کہ من اور کرم مین کچھ بھید نہین پر الگ جو بھاستا ہی سو متھیا کلپنا ہی - متھیا کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہین بدھمان نہین کرتے - جیسے سمدر اور ترنگون مین بھید مورکھ لوگ مانتے ہین بدھمان کو بھید کچھ نہین بھاستا پرتھم پرماتما سے من اور کرم اکٹھے اُپجے ہین سمدر سے دروتا کے کارن ترنگ اُپجتے ہین تیسے ہی چت کے پھرنے سے آتما سے کرم اُپجتے ہین جیسے ترنگ سمدر مین ملجاتے ہین تیسے من اور کرم پرماتما ہی مین ملجاتے ہین - جیسے جو پدارتھ درپن کے پاس ہوتا ہی اُسی کا پرتبمب بھاستا ہی تیسے ہی جو کچھ من کا کرم ہوتا ہی سو آتما روپی درپن مین پرتبمب بھاستا ہی - جیسے برف کا روپ شیتل ہی شیتلتا بنا برف نہین ہوتی تیسے ہی چت کرم ہی کرمون کے بنا چت نہین ہوتا جب چت سے اسپندتا مٹ جاتی ہی تب چت بھی نشٹ ہو جاتا ہی چت کے نشٹ ہونے سے کرم بھی نشٹ ہو جاتے ہین اور کرم ناش ہونے سے من کا ناش ہو جاتا ہی - جو پرش من سے مکت ہوا ہی وہی مکت ہی

اور جو من سے مکت نہین ہوا وہی بندھن مین ہی ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی۔ جیسے اگن کے ناش ہونے سے گرمی کا بھی ناش ہو جاتا ہی اور جب گرمی کا ناش ہوتا ہی تب اگن کا بھی ناش ہوتا ہی تیسے ہی من کے ناش ہونے سے کرم بھی ناش ہوتے ہین اور کرم کے ناش ہونے سے من بھی ناش ہو جاتا ہی ایک کے مِٹ جانے سے دونون مٹ جاتے ہین کرم روپی چت ہی اور چت روپی کرم ہی اِس سے آپسمین ابھید روپ ہین۔

سرگ بہتر۔ من سنگیا بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ۔ ہے رامجی من بھاونا اتر بھاؤنا پھرنیکا نام ہی پھرنا کریا روپ ہی اِس پھرنے کریا سے سب پھل ملتے ہین۔ سری رامچندر جی نے کہا کہ ہے براہمن اِس من کا رُوپ جو جڑ اجڑ ہی وہ بستار پُوربک کہیے۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آتم تتو اننت رُوپ اور سرب شکت مان ہی جب اُسمین سنکلپ شکت پھرتی ہی تب اُسکو مَن کہتے ہین۔ جڑ اور اجڑ کے بیچ مین جو ڈولتا ہی اُس ملے ہوئے روپ کا نام من ہی۔ ہے رامجی بھاو رُوپ جو پدارتھ ہین اُنکے مدھ مین جو ست است کا نشچے کرتا ہی اُسکا نام من ہی اُسمین جو یہ نشچے دیہہ سے ملکر پھرتا ہی کہ مین چدانند رُوپ نہین کرپن ہون سو من کا رُوپ ہی۔ کلپنا سے رہت مَن نہین ہوتا۔ جیسے گُن بنا گُنی نہین رہتا تیسے ہی کرم کلپنا بنا من نہین رہتا۔ جیسے گرمی کی ستا اگن سے الگ نہین ہوتی ہی تیسے ہی کرمون کی ستا من سے الگ نہین ہوتی۔ اور من اور آتما مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی من روپی بیج سے سنکلپ روپی طرح طرح کے پھول ہوتے ہین اُنہین طرح طرح کے شریرون سے سمپورن جگت دیکھتا ہی اور جیسی جیسی من مین باسنا ہوتی ہی اُسکے انسار پھل کی پراپت ہوتی ہی اِس سے مَن پھُرنا ہی کرمونکا بیج ہی اور اُس سے الگ جو کریا ہوتی ہین سو اُس برچھ کی شاکھا اور طرح طرح کے انوکھے پھل ہین۔ ہے رامجی جسطرف من کا نشچے ہوتا ہی اُسیطرف کرم اندریان بھی لگجاتی ہین اور جو کرم ہی وہی من کا پھُرنا ہی اور من ہی پھُرنا روپ ہی اِسی کارن کہا ہی کہ من کرم رُوپ ہی۔ اُس من کی اِتنی سنگیا کہی ہین مَن بدھ اہنکار کرم کلپنا اسمرت باسنا ابدیا پرکرت مایا آدک۔ کلپنا ہی سنسار کے کارن ہین چت کو جب چیت کا سنجوگ ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا ہی۔ اور یہ جتنی سنگیا تمسے کہی ہین سو چیت کے پھرنے ہی سے کاگ تالی کی طرح ایکایک پھُری ہین۔ سری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگوَن ادویت تتو پرم بسمت آکاش مین اتنی کلپنا کیسے ہوئی اور اُن مین ارتھ رُوپ ڈرھتا کیسے ہوئی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شدھ سمبت ماتر ستا پھرنے کیطرح جو ابھت ہوئی اسکا نام مَن ہی جب وہ برت نشچے رُوپ ہوئی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو نشچے کرنے لگی کہ یہ پدارتھ ایسا ہی یہ پدارتھ ایسا ہی اِس برت کا نام بُدھ ہی۔ جب اناتم مین آتم بھاؤ پرچھن روپ متھیا ابھمان ڈرھ ہوا تب اُسکا رُوپ اہنکار ہوا وہی متھیا اہنگ برت سنسار بندھن کا کارن ہی۔ کسی پدارتھ کو لیتا ہی کسی کو تیاگ کرتا ہی اور بالک کی طرح بنا بچار کیے لیتا ہی اُسکا نام چت ہی۔ برت کا دھرم پھُرنا ہی اِس پھرنے مین پھل کو اروپ کرکے اُسکی طرف دوڑنا اور کرتب کا ابھمان پھُرنا کرم ہی۔ پہلے جو کام کیے ہین اُنکو تیاگ کر اُنکا سنسکار چت مین رکھکر اسمرن کرنے کا نام اسمرت ہی یا پہلے جسکا انبھو نہین ہوا اور ہردے مین پھرے کہ آگے مین نے کیا تھا اُسکا

بھی نام اُسمرت ہی- جس پدارتھ کا انبھو ہوا اور سنسکار ہردے مین ڈرھ ہو آسکے اُنسار جو چت پھُری اُسکا نام باسنا ہی- ہے رامجی آتم تتو ادویت ہی اُسمین اَبدیان دویت بدیان ہو بھاستا ہی اس سے اُسکا نام اَبدیا ہی اور اپنے سورُوپ کو بھُلا کر اپنے ناش کے نمت اسپند چیشٹا کرنے اور سُدھ آتما مین کلپ اُٹھنے کا نام مول ابدیا ہی شبد اسپرش رُوپ رس گندھ - ان پانچو اندریون کا دکھانے والا پرماتما ہی اور ادویت تتو آتما مین جس ڈرھ جال کو رچا ہی اُس اسپند کلنا کا نام پرکرت ہی اور جو اُست کو سَت اور ست کو است کیطرح دکھاتی ہی وہ مایا کہاتی ہی- شبد اسپرش روپ رس گندھ انبھو کرنا کرم ہی اور جس سے شبد اسپرش رُوپ رس گندھ ہوتے ہین وہ کرتا کارن کہلاتا ہی- سُدھ چتین چیت کو کلنا کی طرح پراپت ہوتا ہی اُس پھُرن برت کو بپرے کہتے ہین اُس سے جب سنکلپ جال اُٹھتا ہی تب آسکو جیو کہتے ہین- من بھی اُسیکا نام ہی چت بھی اُسیکا نام ہی اور بندھن بھی اُسی کا نام ہی- ہے رامجی پرمارتھ شدھ چت ہی چت کے سنجوگ سے اور سورُوپ سے برف کیطرح استھت ہوا ہی- شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہ من جڑ ہی یا چتین ہی ایک رُوپ مجھ سے کہیے کہ میرے ہردے مین استھت ہو- بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی من جڑ نہین اور چتین بھی نہین جڑ چتین کی گانٹھ کے مدھ بھاو کا نام من ہی اور سنکلپ مین کلپت رُوپ من ہی اُس من سے یہ جگت پیدا ہوا ہی اور جڑ اور چتین دونون بھاؤ مین رہتا ہوا رتھات کبھی جڑ بھاؤ مین ہو جاتا ہی اور کبھی چتین بھاؤ مین آ جاتا ہی- سُدھ چتین ماتر مین جو پھُرنا ہوا اُسیکا نام من ہی اور من بدھ چت اہنکار جیو آدک اینگ سنگیا اسی من کی ہین جیسے ایک نٹ اینک سوانگون سے اینگ سنگیا پاتا ہی جیسکا سوانگ بناتا ہی اسی نام سے کہاتا ہی تیسے ہی سنکلپ سے من اینگ سنگیا پاتا ہی- جیسے پُرش طرح طرح کے کرمونسے اینگ سنگیا پاتا ہی- پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان کہلاتا ہی تیسے ہی من اینک سنکلپونسے اینک سنگیا پاتا ہی- ہے رامجی یہ جو مین نے تمسے چت کی اینک سنگیا کہی ہین اُنکے اور اور بہت طرح کے نام کہنے والون نے کہے ہین جیسا جیسا مت ہی تیسا ہی تیسا بھاوے کر من بدھ اور اندریونکو مانتے ہین- کوئی من کو جڑ مانتے ہین کوئی من سے الگ مانتے ہین اور کوئی اہنکار کو الگ مانتے ہین وہ سب متھیا کلپنا ہین- نیاے شاستر والے کہتے ہین کہ سرشٹ تتو ونکے سوکشم پرمانونسے اپجتی ہین- جب پرلی ہوتا ہی تب استھول تتو پرلی ہو جاتے ہین اور آنکے سوکشم پرمان رہتے ہین اور پھر اتپت کال مین وہی سوکشم پرمان دو نے تگنے آدک ہوکر موٹے ہو جاتے ہین اُنھین پانچون تتوون سے سرشٹ ہوتی ہی- سانکھیہ مت والے کہتے ہین کہ پرکرت اور مایا کے پرنام سے سرشٹ ہوتی ہی- اور چارباک پرتھوی جل تیج بایو اُن چار تتون کے اکٹھے ہونے سے سرشٹ اپجتی مانتے ہین اور چارون کے شریر کو پُرش مانتے ہین اور کہتے ہین کہ جب چارو تتو اپنے آپ سے بچھڑ جاتے ہین تب پرلے ہوتا ہی- آریہ اور ہی طرح مانتے ہین اور بودھ اور بیشیشک آدک اور اور طرح سے مانتے ہین- پنچ راتر والے اور ہی طرح مانتے ہین پرنت سبکا سدھانت ایک ہی برہم آتم تتو ہی- جیسے ایک ہی اُستھان کے بہت سے مارگ ہون تو اُن سب مارگونسے اُسی اُستھان کو پہونچتا ہی تیسے ہی اینک متون کا ادھشٹھان ایک آتم ستا ہی-

سب کا سدھانت ایک ہی ہی اُسمین کوئی جھگڑا نہین ہی - ہے رامجی جتنے مت والے ہین وہ اپنے اپنے مت کو مانتے ہین اور دوسرے کا اپمان کرتے ہین - جیسے راہ کے چلنے والے اپنی اپنی راہ کی اُپما کرتے ہین دوسرے کی نہین کرتے تیسے ہی من کے الگ الگ رُوپ ہونے سے اینک پرکار جگت کو کہتے ہین ایک من کی اینک سنگیا ہوئی ہین جیسے ایک پرش کو اینک پرکار سے کہتے ہین اسنان کرنے سے اسنان کرتا - دان کرنے سے دان کرتا - تپ کرنے سے تپسوی آدک - کریا کرنے کے اینک سنگیا ہوتی ہین تیسے ہی اینک شکت من کی کہی ہین - من ہی کا نام جیو ہی کرم ہی - ہے رامجی چت ہی کے پھرنے سے سب جگت ہوا ہی اور من ہی کے پھرنے سے بھاستا ہی - جب وہ پرش چیت کے پھرنے سے رہت ہوتا ہی تب دیکھتا ہی تو بھی کچھ نہین دیکھتا - یہ پرسدھ جانیے کہ جس پرش کو اندریونکے بشے شبد اسپرش روپ رس گندھ اشٹ انشٹ مین سکھ دُکھ دیتا ہی اُسکا نام جیو ہی - من ہی سے سب سدھ ہوتا ہی اور سب ارتھونکا کارن من ہی ہی - جو پرش چیت سے چھوٹتا ہی وہ مکت رُوپ ہی اور جسکو چیت کا سنجوگ ہی وہ بندھن مین بندھا ہی - ہے رامجی جو پرش من کو کیول جڑ مانتے ہین اُنکو بالکل جڑ ہی جانو اور جو پرش من کو کیول چیتن مانتے ہین وے بھی جڑ ہین - یہ من نہ کیول جڑ ہی اور نہ کیول چیتن ہی ہی جو من کا ایک ہی رُوپ ہو تو سکھ دُکھ آدک مین فرق نہو اور جگت کا لین ہو جانا بھی نہین جو کیول چیتن ہی رُوپ ہو تو جگت کا کارن نہین ہو سکتا اور جو کیول جڑ روپ ہو تو بھی جگت کا کارن نہین کیول جڑ تو پتھر ہوتا ہی - جیسے پتھر سے کچھ کریا پیدا نہین ہوتی تیسے ہی کیول جڑ من جگت کا کارن نہین ہی من کیول چیتن بھی نہین کیول چیتن تو آتما ہی جسمین کرتر تو آدک کلپنا کہین ہوتی اس سے من کیول چیتن بھی نہین اور کیول جڑ بھی نہین - چیتن اور جڑ کا مدھ بھاؤ ہی جگت کا کارن ہی - ہے رامجی جیسے پرکاش سب پدارتھون کے پرکاش کا کارن ہی تیسے ہی من سب ارتھون کا کارن ہی - جب تک چت ہی تب تک جگت بھاستا ہی اور جب چت اچت ہوتا ہی تب سب سرشٹ لین ہو جاتی ہی جیسے ایک ہی جل رس سے اینک رُوپ ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی ایک من ہی اینک پدارتھ رُوپ ہو کر بھاستا ہی اور اینک سنگیا اُسکی شاسترون کے مت والون نے کلپی ہین - سب کا کارن من ہی ہی اور پرم دیو پرماتما کی سب شکتون مین سے ایک شکت ہی اُسی پرماتما سے یہ پھری ہی اور جڑ بھاؤ پھر کر پھر اسی مین ہوتی ہی - جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکالکر پھیلاتی ہی اور پھر اپنے ہی مین لین کر لیتی ہی تیسے ہی پرماتما سے یہ جڑ بھاؤ اپجا ہی - ہے رامجی نت شدھ اور بودھ روپ برہم ہی وہ جب پرکرت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تب اودیا کے بش سے طرح طرح کے جگت کو دھارن کرتا ہی اور اسی کے سب پریایہ سے ہین - جیو من چت بدھ اہنکار آدک سنگیا میلے چت کی ہوتی ہین - یہ سنگیا الگ الگ مت والون نے کلپی ہین پر ہمکو سنگیا سے کیا پریوجن ہی -

سرگ تھتر - حدہ آکاش ماہاتم برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ سب جگت من ہی نے رچا ہی اور سب من رُوپ ہی اور من ہی کرم رُوپ ہی یہ آپ کے کہنے سے مین نے نشچے کیا ہی پرنت اسکا ابھو کیسے ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ من بھاو ناماتر ہی

جیسے پرچنڈ سورج کی دھوپ مرتھل میں جل ہوکر بھاستی ہی تیسے ہی آتما کا ابھاس روپ من ہوتا ہی اُس من سے جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب من روپ ہی - کہین منکھ کہین دیوتا کہین دیت کہین پنچھی کہین گندھرب کہین ناگ پرآدک جو کچھ روپ بھاستے ہین وہ سب ہی من سے بستار کو پراپت ہوئے ہین پر وے تنکے اور کاٹھ کے برابر ہین انکے بچارنے سے کیا ہی - یہ سب من کی رچنا ہی اور من ابچار سے سدھ ہی بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہے - من ہی کے نشٹ ہونے سے پرماتما ہی باقی رہ جاتا ہی جو سب کا ساکھی اور سب پد سے اتیت سرب بیاپی اور سب کا آشرے ہی - اُسکے پرماد سے من جگت کو رچ سکتا ہی اس کارن کہا ہی کہ من اور کرم ایک روپ ہین اور شریرون کے کارن ہین - ہے رامجی جنم مرن آدک جو کچھ بکار ہین وہ من ہی سے ہین اور من ابچار سے سدھ ہی بچار کرنے سے لین ہو جاتا ہی - جب من لین ہو جاتا ہی تب کرم آدک بھرم بھی سب نشٹ ہو جاتے ہین - جو اِس بھرم سے چھوٹا ہی وہ مکت ہی اور وہ پرش پھر جنم اور مرن مین نہین آتا اُسکا سب بھرم نشٹ ہو جاتا ہی - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے ساتوکی راجسی تامسی تین طرح کے جیو کہے ہین اور اُنکا پرتھم کارن ست اُست روپی من کہا تو وہ من اشدھ روپ شدھ چنماتر تتو سے اپجکر بڑے بستار روپی بچتر جگت کو کیسے پراپت ہوا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آکاش تین ہین - ایک چدآکاش دوسرا چتاکاش تیسرا بھوتاکاش بھاؤ سے وے سمان روپ ہین اور آپ اپنی ستا ہی جو چتاکاش سے نت آپ لبدھ روپ اور چیتن ماتر سبکے بھیتر باہر استھت ہی اُن آتما بودھ روپ اور سب جیوون مین برابر بیاپ رہا ہی وہ چدآکاش ہی - جو سب جیوون کا کارن روپ ہی اور آپ بکلپ روپ ہی اور سب جگت کو جسنے بستارا ہی وہ چتاکاش کہلاتا ہی - دس دشاؤ نکو بستار کرچکا بٹ پرچھید کو نہین پراپت ہوتا شون سوروپ ہی اور پون آدک بھوتون کے آشری بھوت ہی وہ بھوتاکاش کہلاتا ہے ہی رامجی چتاکاش اور بھوتاکاش دونون چدآکاش سے اُپجے ہین اور سب کے کارن ہین - جیسے دن سے سب کام ہوتے ہین تیسے ہی چت سے سب پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین وہ چت چیتن جڑ بھی نہین اور چیتن بھی نہین آکاش بھی اُسی سے اپجا ہی - ہے رامجی یہ تینون آکاش بھی اُپربودھک کے بشے ہین گیانی کے بشے نہین - گیانوان تین آکاش اگیانی کے اُپدیش کے لیے کہتے ہین گیانوان کو ایک پربرہم پورن سب کلپنا سے رہت بھاستا ہی دویتا دویت اور شبد بھی اُپدیش کے نمت ہی پربودھ کا بشے کوئی نہین - ہے رامجی جب تک تم پربودھ آتما نہین ہوتے تب تک مین تین آکاش کہتا ہون واستو مین کوئی کلپنا نہین جیسے آگ لگنے سے بن جلکر شون بھاستا ہی تیسے گیان کی اگن سے جلے ہوئے چتاکاش اور بھوتاکاش چدآکاش مین شون کلپنا بھاستے ہین - میلا چیتن جو چیتا کو پراپت ہوتا ہی اس سے یہ جگت بھاستا ہی - جیسے اندرجال کی بازی ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی بودھ ہین کو یہ جگت بھاستا ہی - جیسے اسمیک درشی کو سیپی مین روپا بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو جگت بھاستا ہی آتم تتو نہین بھاستا - جب درشیہ بھرم مٹ جاوے مکت روپ ہو -

سرگ چوہتر - چیت اتہاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو کچھ اُپجا ہی اُسکو تم چیت سے اُپجا جانو - یہ جیسے اُپجا ہی تیسے اُپجا ہی اب تم اُسکے دور ہونے کے لیے جتن کر کے آتم پد مین چیت لگاؤ تب یہ جگت بھرم مٹ جائیگا - ہے رامجی اس چیت پر ایک چیت کا اتہاس جو آگے ہوا ہی سُنو - جیسے مین نے دیکھا ہی تیسے ہی کہتا ہون کہ ایک مہا شون بن تھا اور اُسکے کسی کونے مین یہ آکاش استھت تھا - اُس اُجاڑ مین مین نے ایسا پُرش دیکھا کہ جسکے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھین تھین اور چنچل اور بیاکل رُوپ تھا اُسکا بڑا اشریر تھا اور ہزار ہاتھون سے اپنے شریر کے مارے آپ ہی دُکھی ہو کر کتنے جوجنون تک بھاگتا چلا جاتا تھا جب دوڑتا دوڑتا تھک جاوے اور انگ انگ چور ہو جاوے تب ایک کالی رات کی طرح بھیانک رُوپ کنوئین مین جا پڑے کچھ دیر بعد وہان سے بھی نکلکر کنج کے بن مین جا پڑے جب وہان کانٹے چبھین تو دُکھ پاوے جیسے پتنگ دیپک کو سکھ روپ جانکر اُسمین پرویش کرے اور ناش ہو جاوے تیسے ہی وہ جہان سُکھ سمجھ کر جاوے وہان دُکھ ہی پاوے اور پھر اُسی بن مین جا پڑے پھر وہان سے نکلکر آپکو اپنے ہاتھون سے مارے اور دُکھ پاوے اور پھر دوڑتا دوڑتا کنوئین مین جا پڑے وہان سے نکلکر کیلے کے بن مین جاوے اور اُس سے نکلکر پھر آپکو مارے - جب کیلے کے بن مین جاوے کچھ شانت اور پرسن ہو - دوڑے اور آپکو مارے اور کشٹ پا کر دور سے دور جا پڑے اسیطرح وہ اپنا کیا آپ ہی کشٹن بھوگے اور بھٹکتا پھرے تب مین نے اُسکو پکڑ کر پوچھا کہ ارے تو کون ہی اور یہ کیا کرتا ہی کسواسطے کرتا ہی تیرا نام کیا ہی اور یہان کیون متھیا جگت مین موہ کو پراپت ہوا ہی - تب اُسنے مجھ سے کہا کہ نہ مین کچھ ہون نہ یہ کچھ ہی اور نہ مین کچھ کرتا ہون تو تو بیرا شتر ہی تیرے دیکھنے سے مین ناش ہوتا ہون اسطرح کہکر وہ اپنے انگون کو دیکھنے اور رونے لگا ایک چھن مین اُسکا شریر ناش ہونے لگا اور پہلے اُسکا سر پھر ہاتھ پھر پیٹ آدک کرم سے گر پڑے - جیسے سپنے سے جاگنے پر سپنے کا شریر نشٹ ہو جاتا ہی - تب مین نیت شکت کو بچار کر آگے گیا تو اور ایک پُرش اسی بھانت کا دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح اپنے آپ کو مارتا ہی اور کشٹ پاتا ہی وہی کرم کرتا ہی - جب اُسنے مجھے دیکھا تب پرسن ہو کر ہنسا اور مین نے اُسکو روک کر اُسطرح پوچھا تو اُسنے بھی میرے دیکھتے دیکھتے اپنے انگونکو تیاگ دیا اور دُکھی اور سکھی بھی ہوا - پھر مین آگے گیا تو اور ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی اسیطرح کرتا ہی کہ اپنے ہاتھون سے اپنے کو مار کر بڑے اندھے کنوئین مین جا گرتا ہی بہت دیر تک مین اسکو دیکھتا رہا اور جب وہ کنوئین سے نکلا تب مین نے اُسپر پرسن ہو کر جیسے دوسرے سے پوچھا تھا تیسے ہی پوچھا تب وہ مورکھ مجکو نہ جانکر دور ہی سے تیاگ کیا اور جو کچھ اُسکا کرم تھا وہ کرنے لگا اُسکے اُپرانت بہت دیر تک مین اُس بن مین پھرتا رہا تو اسیطرح مین نے بہت ایک پرش کو دیکھا کہ وہ بھی آپ اپنے کو مارتا ہی اسی طرح جسکو مین پوچھون اور جو میرے پاس آوے اُسکو مین کشٹ سے چھڑا دون اور آنند کو پراپت کر دون اور جو میرے پاس ہی نہ آوے اور مجکو تیاگ دے تو اس بن مین اُسکا وہی حال ہو اور وہی کرم کرے - ہے رامجی وہ بن تمنے بھی دیکھا ہی پرنت تمنے وہ کرم نہین کیا اور اُس آٹوی مین تم جانے کے جوگ بھی نہین تم بالک ہو اور وہ اٹوی مہا بھیانک ہے

اُسمین جاکر کشٹ سے کشٹ پاتا ہی-

سرگ چھتر - چت اتہاس سماپت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن وہ کرن اٹوی ہی اور مین نے کب دیکھی ہی اور کہان ہی اور وی پرش اپنے ناش ہونے کے لیئے کون اُدم کرتے تھے سو کہیے- بشسشٹھ جی بولے کہ ہے راجی وہ اٹوی دور نہین اور وہ پرش بھی دُور نہین یہ جو گمبھیر بڑا اکار روپ سنسار ہی وہی شون اٹوی ہی اور بکارون سے پورن ہی یہ اٹوی بھی آتما سے سِدھ ہوتی ہی اسمین جو پرش رہتے ہین وے سب مَن ہین اور دُکھ روپی کرم کرتے ہین ببیک گیان روپی مین انکو پکڑتا تھا جو میرے پاس آتے تھے وے جیسے سورج کے پرکاش سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے میرے پربودھ سے پرسن ہوکر مہامت ہوتے تھے اور چت سے اُپشم ہوکر پرم پد کو پراپت ہوتے تھے اور جو میرے پاس نہ آئے اور ابیبک سے موہ کر میرا نرآدر کرتے تھے وہ موہ اور کشٹ ہی مین رہے- اب اُنکے انگ کی چوٹ اور کنوان اور کنج اور کیلے کے بن کا حال سنو- ہے راجی جو کچھ بشے کی ابھلاکھا ہین وہ اُس من کے انگ ہین- ہاتھو نسے مارنا یہ ہی کہ سکام کرم کرتے ہین اور اُنسے پھٹے ہوئے دور سے دور دوڑتے ہین- اندھے کنوئین مین گرنا یہی ہی کہ ببیک کا تیاگ کرنا- اسطرح وہ پرش آپ کو آپ ہی مارتے ہین اور بھٹکتے پھرتے ہین اور ابلا کھاروپی ہزار انگو نسے گھرے ہوئے مرکز نرک روپی کنوئین مین گرتے ہین- جب اُس کنوئین سے باہر نکلتے ہین تب پُن کرمون سے سورگ مین جاتے ہین وہی کیلے کے بن سمان ہی وہان کچھ سکھ پاتے ہین- استری پتر آدک کٹمب کنج کے بن ہین- اور کنج مین کانٹے ہوتے ہین سو پتر دھن اور لوک کی کامنا ہین اُنسے کشٹ پاتے ہین- جب مہاپاپ کرتے ہین تب نرک روپ اندھے کنوئین مین گرتے ہین اور جب پُن کرم کرتے ہین تب کیلے کے بن کی طرح سورگ کو جاتے ہین تو کچھ سکھ پاتے ہین ہے راجی گرہستھ آشرم مہادُکھ روپ کنج بن کیطرح ہی- یہ منکھ ایسے مورکھ ہین کہ اپنے ہی ناش کے نمت دُکھ روپ کرتے ہین اِن مین جو بہت کرکے ببیک کے پاس آتے ہین وے شبھ اشبھ کرمون کے بندھن سے چھوٹکر پرم پد کو پاتے ہین اور جو ببیک سے ہِت نہین کرتے وہ دُور سے دُور بھٹکتے ہین-

ہے راجی جو پرش بھوگ بھوگنے نمت تپ آدک پُن کرم کرتے ہین وی آتم شریر پاکر سورگ کا سکھ بھوگ کرتے ہین وے جو مَن روپی پرش مجکو دیکھ کر کہتے تھے کہ تو ہمارا شتر (دشمن) ہی تجھ سے ہم ناش ہوتے ہین اور روتے تھے وے بشی بھوگ تیاگنے کے نمت مورکھ چت والے منکھ کشٹ پاتے تھے کیونکہ مورکھون کی پریت بشی مین ہوتی ہی اور اُسکے تیاگنے سے وی کشٹ وان ہوتے ہین اور ببیک کو دیکھ کر رونے لگتے ہین کہ یہ اردھ پربدھ ہین- جنکو پرم پد کی پراپت نہین ہوئی دی بھوگون کو تیاگ کرنے سے دکھی ہوتے ہین اور روتے ہین- جب اردھ پربودھ مورکھ چت ابھلاکھا روپی انگون سے تپنے لگا تب اگیان کو تیاگ کرتا ہی اور ببیک کو پراپت ہوتا ہی تب بہت سکھی ہوکر ہنسنے لگتا ہی- اِس سے تم بھی ببیک کو پراپت ہوکر سنسار کی باسنا کو تیاگ کرو تب سکھی ہوگے پہلے کے سو بھاؤ اور ہیچ چیشٹا کو تیاگ کرو وہ اِسلیے ہنسا ہی کہ مَین مِتھیا چیشٹا کرتا تھا اور بہت دنون تک مورکھتا سے کشٹ پاتا رہا- ہے رام جی

جب اِس پرکار بیبیک کو پراپت ہوکر چیت پرم پد مین بشرام پاتا ہی تب پہلے کی بُری حالت کو یاد کرکے ہنستا ہی۔ ہے رامجی جب مین اُس من روپی پُرش کو رُوک کر پوچھتا تھا اور وہ اپنے انگو نکو تیاگ کرتا جاتا تھا وہ بھی سنو کہ مین بیبیک رُوپ ہون جب مین اُس چیت روپی پُرش کو مِلا تب اُسکے ہزار ہاتھ اور ہزار آنکھ روپی اُبھلا کھاؤنگا تیاگ ہوا اور وہ اپنے آپ کو مارنے سے بھی رہ گیا اور جب اُس پُرش کا سر اور پرچھین دیہہ ابھمانی گر پڑا تب دُر باسنا روپی انگونکو اُسنے تیاگ دیا اُنکو تیاگ کر وہ آپ بھی نشٹ ہوگیا۔ سو اَہنکار نے اپنی نربا سنا کو دیکھا ارتھات پر برہم مین لین ہوگیا ہے رام جی پُرش کو بندھن کا کارن باسنا ہی۔ جیسے بالک بچار سے رہت چنچل پنے کے کھیل کھیلتا ہی اور کشٹ پاتا ہی اور جیسے کُسواری کیڑا آپ ہی اپنے بیٹھنے کی گُپھا بنا کر پھنس مرتا ہی تیسے ہی منکھ اپنی باسنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی۔ جیسے بندر لکڑی مین ہاتھ ڈال کر کیل کو نکالنے لگتا ہی اور کھیل کرتا ہی تو اُسکا ہاتھ پھنس جاتا ہی اور کشٹ پاتا ہی تیسے ہی اگیانی کو اپنا کرم ہی بندھن کرتا ہی کیونکہ بچار کے بنا کرتا ہی اِس سے ہے رامجی تم چیت سے شاستر اور سنتون کے گنون مین بہت دنون تک چلو اور جو کچھ ارتھ شاستر مین کہے گئے ہین اُن مین دڑھ بھاونا کرو جب ابھیاس سے تمھارا چیت سوستھ ہوگا تب تمکو کوئی شوگ نہ ہوگا۔ ہے رامجی جب چت آتم پد مین استھت ہوگا تب راگ اور دویش سے چلائمان نہ ہوگا اور جو کچھ دیہہ آدک سے پرچھین اہنکار ہی سو نشٹ ہو جائیگا۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے برف گل جاتی ہی تیسے ہی تجھہ اہنکار نشٹ ہو جائیگا۔ ہے رامجی جبتک آتم گیان نہین ہوتا تب تک شاسترون کے موافق آنند دینے والے کرم کیا رہے شاسترون کے ارتھ مین ابھیاس کرے اور من کو راگ دویش آدک سے مون کرے تب پاوے جوگ اجہماشدہ اور شانت رُوپ پد کو پاتا ہی اور سب دکھون سے چھوٹ کر شانت رُوپ ہوتا ہی۔ ہے رامجی جب تک آتم تتو کا پرماد ہی تب تک اینک دُکھ بڑھتے جاتے ہین شانت نہین ہوتی اور جب آتم پد کی پراپت ہوتی ہی تب سب دُکھ مِٹ جاتے ہین۔

سرگ چھتر۔ چیت چکت شا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چیت پربرہم سے اُپجا ہی سو آتم رُوپ ہی اور آتم روپ بھی نہین جیسے سمدر سے ترنگ تن مے اور الگ ہوتے ہین تیسے ہی چیت ہی۔ جو گیانوان ہین اُنکو چیت برہم روپ ہی کچھ الگ نہین جیسے جسکو جل کا گیان ہی اُسکو ترنگ بھی جل رُوپ بھاستے ہین اور جو گیان سے رہت ہین اُنکو من سنسار بھرم کا کارن ہی جیسے جسکو جل کا گیان نہین اُسکو ترنگ الگ ہی بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو جگت الگ الگ بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول برہم ستا ہی بھاستی ہی۔ ہے رامجی گیانوان اگیانی کے اُپدیش کے نِمت بھید کلپتے ہین اپنی درشٹ مین انکو سب برہم ہی بھاستا ہی۔ من آدک بھی جو تمکو بھاستے ہین وہ برہم سے الگ نہین ایک ہی اور شکت رُوپ ہین اُس سے الگ کوئی پدارتھ نہین۔ سرب شکت پربرہم نت اور سب اور سے پورن ابناشی ہی اور سب ہی برہم ستا مین ہی سرب شکت وان آتما ہی جیسی اُسکی رُچ ہوتی ہی وہی شکت پرتچھ ہوتی ہی۔ اور سرب شکت روپ ہوکر پھیلا ہی

جیوون مین چتین شکت گیان بایو مین اسپندنا پتھر مین جڑتا جل مین دروتا اگن مین تیج آکاش مین شونتا سورگ مین بھاؤ کال مین ناش دُکھ مین دُکھ سُکھ مین سُکھ بیرون مین بیرتا سرگ کے اُپجانے مین اُتپت - اور کلپ کے انت مین ناش شکت آدک جو کچھ بھاؤ ابھاؤ شکت ہی سو سب برہم ہی کی ہی - جیسے پھول پھل بیل ترشاکھا برچھ بستار بیج کے اندر ہوتا ہی تیسے ہی سب جگت برہم مین استھت ہوتا ہی اور جیو چیت من آدک بھی برہم ہی مین استھت ہین - ہے رامجی جیسے بسنت رت مین ایک ہی رس طرح طرح کے پھول پھل ٹہنیون سہت بہت روپون کو دھرتا ہی تیسے ہی ایک آکاش برہم چتیا سے جگت روپ ہو کر بھاستا ہی اور اُس مین دیش کال آدک کوئی بچہرتا نہین سب جگت وہی روپ ہی - وہ برہما تا سرگیہ نت اُوت اور برہت روپ ہی - ہے رامجی اُسی کی من کلنا من کہلاتا ہی - جیسے آکاش مین آنکہ سے ترورے اور سورج کی دھوپ مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین من ہی - ہے رام جی برہم مین چت من کا روپ ہی اور وہ من برہم کی شکت روپ ہی اسی کارن برہم سے الگ نہین برہم ہی ہی - برہم سے الگ سمجھنا اگیان بنا ہی - برہم مین ایسا اُٹھان ہوا ہی اسکا نام من ہی اور جڑ اجڑ روپ من سے جگت ہوا ہی - پرت جوگی اور بیوچھید ک سنکھیا روپ سب من کے کلپے ہین - پرت جوگی اور بیوچھید ک سنکھیا کا بھید یہ ہی کہ پرت جوگی برودھی کو کہتے ہین جیسے چتین کا پرتجوگی جڑ ہی اور بیوچھید ک اسکو کہتے ہین کہ جیسے گھٹ انجھن پٹ - ایسے اینک روپ جگت سب من کے کلپے ہین - جیسے جیسے برہم مین اندر براہمن کے پترون کی طرح من ڈرھ ہوتا ہی تیسے ہی تیسے ہو کر بھاستا ہی - جیسے سمدر مین دروتا سے ترنگ اور بھونر بھاستے ہین تیسے ہی شدھ چناتر مین جیو پھرنے سے طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی پرنت کچھ ہوا نہین برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی - جیسے ترنگون کے ہونے اور مٹنے مین جل ایک ہی رس رہتا ہی تیسے ہی جگت کے ہونے اور مٹنے مین برہم جیون کا تیون ہی - جیسے سورج کی دھوپ مین ڈرھ تیج سے جل بھاستا ہی تیسے ہی آتم تتو مین بچہرتا بھاستی ہی پرنت وہ سدا اپنے آپ مین استھت ہی - ہے رامجی کارن اور کرم اور کرتا جنم مرن آدک جو کچھ بھاستے ہین سو سب برہم روپ ہین برہم سے الگ کچھ نہین اور آتما شدھ روپ ہی اُسمین نہ لوبھ ہی نہ موہ ہی اور نہ ترشنا ہی کیونکہ ادویت روپ اور سرباتما ہی - جیسے سبرن سے طرح طرح کے بھوکھن ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی برہم سے جگت ہو بھاستا ہی - جو گیانوان پرش ہی اُسکو سدا ایسے ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکو الگ الگ کلپنا بھاستی ہی - جیسے کسی کا کوئی بھائی بند دُور دیش سے بہت دن پیچھے آوے تو وہ دیش کال ابیودھان سے اسکو بھی غیر آدمی سمجھتا ہی تیسے ہی اگیان کے بیودھان سے جیو ابھن روپ آتما کو بھن روپ جانتا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرمان بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی ست است روپ من آتما مین بھاستا ہی اور اس من نے شبد ارتھ روپ الگ الگ کلپنا رچی ہین پر آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور من سے بندھ اور موکش کی کلپنا نہین ہی - اتنا سنکر شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون من مین جو نشچے اور ڈرھ پیدا ہوتا ہی اور کچھ نہین ہوتا - پر من مین جو بندھ کا نشچے ہوتا ہی سو بندھ کیسے ست ہی - بششٹھ جی بولے کہ

ہے رامجی بندھ کی کلپنا مورکھ لوگ کرتے ہین اس سے وہ متھیا ہی اور جو بندھ کی کلپنا متھیا ہوئی تو بندھ کی اپیکشا سے موکش بھی متھیا ہی واستو مین نہ بندھ ہی نہ موکش ہی - ہے مہامت رامجی اگیان سے ابست بھی بست روپ ہو بھاستا ہی جیسے رسی مین سرپ بھاستا ہی - پر گیانوان کو ابست ست نہین بھاستی جیسے رسی کے گیان سے سرپ نہین بھاستا تیسے ہی بندھ اور موکش کی کلپنا مورکھون کو بھاستی ہی گیانوان کو بندھ اور موکش کی کلپنا کچھ نہین -- ہے رامجی آدیہ ماتا سے من اپجا ہی اسنے ہی بندھ اور موکش موہ سے کلپا ہی اور پھر سب جگت کو بھی رچا ہی وہ جگت کلپنا ماتر ہی اور بالک کی کتھا کی طرح مورکھونکو رچا ہی ارتھات جو بچار سے رہت ہین انکو یہ جگت ست بھاستا ہی بچار والے کو ست نہین بھاستا -

سرگ ستھتر - بالک کتھا برنن

سری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے منیون مین اتم بالک کی کتھا کیا ہی وہ کرم سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایک اگیان بالک نے دائی سے کہا کہ کوئی انوکھی کتھا جو آگے نہ ہوئی ہو مجھ سے کہو - تب اسکے آنند کے لیے مہابدھمان دائی ایک کتھا کہنے لگی - کہ ہے پتر سن - ایک بڑا شون نگر تھا اور اسکا ایک راجا تھا - اس راجا کے بشبھ اچاروان اور بڑے سندر تیج وان تین پتر تھے - ان مین سے دو تو اپجے ہی نہ تھے اور ایک گربھ مین بھی آیا تھا - وے تینون شبھ اچاروان اور شبھ کریا کرتا در بہیر کے ارتھ چتینے کو چلے اور شون نگر سے باہر جاکر نرمارگ روپ نگر مین وہی نربدھ اور شوک سہت اکٹھے ایسے چلے جیسے بدھ شکر اور سنیچر - اکٹھے چلنے کا درشٹانت شکر سنیچر اور بدھ کا نہین ہی نربدھ اور شوک کا گرہن روپ درشٹانت ہی - سرسون کے پھولون کی طرح انکے انگ کومل تھے اسلیے وے مارگ مین تھک گئے اور اوپر سے سورج کی دھوپ تپنے لگی - جیسے جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے کمل کے پھول کمھلا جاتے ہین تیسے ہی وہ بھی کمھلا گئے اور گرم چرنون سے جلنے لگے اور بہت دکھی ہوئے چرنون مین ڈابھ کے کانٹے لگے دھوپ سے رجوسل ہو گئے اور تینون دکھی ہوتے آگے چلکر انھون نے تین برچھ دیکھے جنمین سے دو تو اپجے ہی نہین اور تیسرے کا بیج بھی نہین بویا گیا - ان تینون نے ایک ایک برچھ کے نیچے آکر بشرام کیا - جیسے سورگ مین کلپ برچھ کے نیچے اندر اور جمراج آبیٹھتے ہین - اور انکے پھل کھائے پھلون کو کاٹ کر انکا رس پیا - انکے پھولونکی مالا گلے مین پہنی اور بہت دنون تک وہان بشرام کرکے پھر دور سے دور چلے گئے اتنے مین مدھیان کال کا سمے ہوا اس سے وے تپنے لگے - آگے انھون نے تین ندیان دیکھین اور انکے پاس گئے جو ترنگون سے لیلا کر رہی تھین - ان مین سے دو مین تو کچھ بھی جل نہ تھا اور تیسری سوکھی پڑی تھی ان مین وے دیر تک کھیلتے رہے جیسے سورگ کی گنگا جی مین برہما بشن اور رودر کلول کرتے ہین - اور جل پان کیا پھر جب دن ڈوبنے لگا تب وہان سے چلے تو ایک بھوشیت نگر دیکھا جو بڑی دھجاؤن - سے بھرا ہوا اور رتن اور من اور سبرن سے جڑا ہوا اور سمیر پربت کا کنگورا تھا اس مین انھون نے ہیرے اور من سے جڑا ہوا ایک مندر دیکھا جو نراکار روپ تھا -
اسمین وہ گھس گئے تو وہان بہت سی استریان دیکھین اور پھر بچار کیا کہ رسوئین کیجیے اور براہمنو کو بھوجن

کرائیے تب اُنھون نے سونے کی تین ٹبلوہیان (دیگچی) منگوائین جنمین سے دو کا کرنے والا تو اُپجا نہین ارتھات آدھار سے رہت تھین اور تیسری چورن روپ (ارتھات پسی ہوتی) تھی اُس چورن روپ ٹبلوہی مین اُنھون نے سولہ سیر کھانا پکایا اور برھماجی آدک بدیہہ رُوپ اور بے لکھ والے رشیون نے بھوجن کیا اُس سے اُنھون نے سیکڑون براہمنونکو بھوجن کرا کے آپ بھی بھوجن کیا۔ اِس پرکار وہ راج پُتر آجتک سُکھ سے بسے ہین۔

ہے پُتر یہ سُندر کتھا مین نے تمکو سُنائی جو تم اِسکو اپنے ہردے مین رکھوگے تو پنڈت ہو جاؤ گے۔ ہے رامجی اِس طرح جب اُس دائی نے اُس بالک کو کتھا سُنائی تب بالک کے من مین سچ پرتیت ہوئی۔ جیسے اِس کتھا کا رُوپ سنکلپ کے سوائے اور کچھ نہ تھا تیسے یہ جگت سب سنکلپ ماتر ہی اگیان سے ہردے مین استھر ہو رہا ہی بھرم سے اِسپر بھروسا ہو رہا ہی اور بندھ موکش بھی کلپنا ماتر ہی سنکلپ سے الگ اسکا سوُرُوپ نہین۔ ہے رامجی شدھ آتما نہ کنچن رُوپ ہی پر سنکلپ کے بش سے کنچن رُوپ ہو بھاستا ہی۔ پرتھوی اب یو آکاش ندیان ورکش آدک جو پنچ بھوتک سرشٹ ہی سو سب سنکلپ ماتر ہی۔ جیسے سپنے مین طرح طرح کی سرشٹ بھاستی ہی اور کچھ نہین اُپجی تیسے ہی اِس جگت کو جانو جیسے کلپت راج پُتر بھوشیت نگر مین استھت ہوئے تھے اور وہ رچنا سنکلپ بالک کو سچ معلوم ہوئی تھی تیسے ہی یہ جگت سنکلپ ماتر من کے پُھرنے سے دڑھ ہوا ہی۔ جیسے درِوتا سے جل مین جو ترنگ ہوتے ہین وہ جل ہی جل ہی تیسے ہی آتما ہی آتما مین استھت ہی یہ سب جگت سنکلپ سے اُپجتا ہی اور بڑا بستار پاتا ہی۔ جیسے دن ہونے سے سب بیوہار بستار کو پاتے ہین تیسے ہی سنکلپ سے اُپجا جگت بستار کو پاتا ہی اور چت کا بلاس ہی چت کے پُھرنے ہی سے بھاستا ہی۔ اِس سے ہے رامجی سنکلپ روپی میل کو تیاگ کر نربکلپ آتم تتو کا آشرے کرو جب تم اُس پد مین استھت ہوگے تب پرم شانت کی تمکو پراپت ہوگی ارتھات جگت بھرم مِٹ جائیگا۔

سرگ اٹھتر۔ من نربان اُپدیش برنن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی۔ موڑھ اگیانی پُرش اپنے سنکلپ سے آپ ہی موہ کو پراپت ہوتا ہی اور جو پنڈت ہی وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے مورکھ بالک اپنی پرچھائین مین پشاچ کلپ کر ڈرتا ہی تیسے ہی مورکھ اپنی کلپنا سے دُکھی ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے برہم جاننے والون مین اُتم۔ وہ سنکلپ کیا ہی اور رچا یا کیا ہی جو است ہی سچ رُوپ پشاچ کیطرح جان پڑتی ہی۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ پنچ تتو کا شریر پرچھائین کی طرح ہی کیونکہ اپنی کلپنا سے رچا ہی اور اہنکار روپی پشاچ ہی۔ جیسے متھیا پرچھائین مین پشاچ کو دیکھ کر منکھ ڈرتا ہی تیسے دیہہ مین اہنکار کو دیکھ کر دُکھ پاتا ہی۔ ہے رامجی ایک پرم آتما سب مین استھت ہی تب اہنکار کیسے ہو واستو مین اہنکار کوئی نہین پرماتما ہی ابھید رُوپ ہی اور اُسمین اہنگ بُدھ بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے متھیا درشی کو مرتھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے اہنکار کلپنا ہوتی ہی۔ جیسے من کا پرکاش من پر پڑتا ہی سو من سے الگ نہین من روپ ہی ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی سو آتما ہی مین استھت ہی۔ جیسے جل مین درِوتا سے ترنگ اور چکر ہو بھاستے ہین سو جل کا رُوپ ہی ہین تیسے ہی آتما مین چت سے جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی سو آتما سے

الگ نہین - اسمیک ورشن سے طرح طرح کا بھاستا ہی اِس سے اسمیک درشٹ کو تیاگ کر آنند رُوپ کا آشری کرو اَور
موہ کے آرمبھ کو تیاگ کر شُدھ بُدھ سہت بچار و اور بچار سے ست کو لے لو اَست کو چھوڑ دو - ہے رامجی تم موہ کا ماہاتم دیکھو
کہ اِستھول روپ دیہہ جو ناش ہونے والی ہی اُسکے رکھنے کا اُپای کرتا ہی پر وہ رہتی نہین اور جس من روپی شریر کے ناش
ہوئے کلیان ہوتا ہی اُسکو پشٹ کرتا ہی - ہے رامجی سب موہ کے آرمبھ متھیا بھرم سے ڈرھ ہوئے ہین آننت آتم
تتو مین کوئی کلپنا نہین کون کسکو کہے جو کچھ طرح طرح کا جگت بھاستا ہی وہ ہی نہین اور جو برہم سے الگ نہین اُس
برہم تتو مین کسکو بندھ کہیے اور کِسکو موکش کہیے واستو مین نہ کوئی بندھ ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم ستا اننت رُوپ ہی
ہے رامجی واستو مین دویت کلپنا کوئی نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین ہی - جو آتم تتو اننت ہی وہی اگیان سے
دوسرے کی طرح بھاستی ہی - جب جیو اناتم مین آتما کا ابھمان کرتا ہی تب پرچھن کلپنا ہوتی ہی اور شریر کو اچھید
روپ جانکر کشٹ مان ہوتا ہی پر آتم پد مین بھید ابھید کوئی بکار نہین کیونکہ وہ تو نِت شُدھ بودھ اور ابناشی
پُرش ہی - ہے رامجی آتما مین نہ کوئی بکار ہی نہ بندھن ہی نہ موکش ہی کیونکہ آتم تتو اننت روپ نربکار اچھید نِراکار
اور ادویت روپ ہی اُسکو بندھ بکار کلپنا کیسے ہو - ہے رامجی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے
گھڑی مین آکاش ہوتا ہی تو اُس گھڑی کے ناش ہو جانے سے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش
ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے پھول کے ناش ہونے پر گندھ آکاش مین ملجاتی ہی جیسے کمل پر برف پڑتی ہی
تو کمل ناش ہو جاتا ہی بھونرا ناش نہین ہوتا اور جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پَون ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ
کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - ہے رامجی سب کا شریر منّ ہی اور وہ آتما کی شکت ہی اُسمین یہ شریر
آدک جگت رچنا ہی اُس من کا گیان بنا ناش نہین ہوتا تو پھر شریر آدک کے ناش ہونے سے آتما کا ناش کیسے ہو
ہے رامجی شریر کے نشٹ ہوئے تمھارا ناش نہین ہوگا تم کیون متھیا شوک کرتے ہو تم تو نت شدھ شانت رُوپ آتما ہو
ہے رامجی جیسے میگھ کے ناش ہونے سے پَون کا ناش نہین ہوتا اور کمل کے سوکھ جانے سے بھونرا ناش نہین ہوتا
تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - سنسار مین کیل بہار کرنے والا جو من ہی اُسکا
بھی سنسار مین ناش نہین ہوتا تو آتما کا ناش کیسے ہو - جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے اُس گھڑے کے آکاش کا
ناش نہین ہوتا - ہے رامجی جیسے پانی کے کنڈ مین سورج کا پرتمبب پڑتا ہی اور اُس کنڈ کے ناش ہو جانے پر
اُس پرتمبب کا ناش نہین ہوتا جو اُس پانی کو اور جگہ لیجاوین تو پرتمبب بھی چلتا ہوا بھاستا ہی تیسے ہی دیہہ مین جو
آتما استھت ہی سو دیہہ کے چلنے سے چلتا ہوا بھاستا ہی - جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹاکاش مہاکاش مین استھت
ہوتا ہی تیسے دیہہ کے ناش ہونے پر آتما نِرامی پد مین استھت ہوتا ہی - ہے رامجی سب جیوون کی دیہہ منّ روپی ہی جب
وہ مر جاتی ہی تب کچھ کال تک دیش کال اور پدارتھ نہین بھاستے ہین اسکے بعد پھر پدارتھ بھاستے ہین اُس مورچھا کا
نام مرتیک (مردہ) ہی - آتما کا ناش تو نہین ہوتا - چت کی مورچھا سے دیش کال اور پدارتھون کے نہ ہونے کا نام
مرتک ہی - ہے رام جی سنسار بھرم کا رچنے والا جو من ہی اُسکا گیان روپی اگن سے ناش ہوتا ہی آتم تتو کا ناش

کیسے ہو - ہے راجی دیش کال اور بست سے من کا نشچے الٹ جاتا ہی چاہے جتنے اُپای کرے پرت گیان بنا نشٹ نہین ہوتا - ہے راجی کلپت رُوپ جنم کا ناش نہین ہوتا تو جگت کے پدارتھون سے آتم ستا کا ناش کیسے ہو اسلیئے شوک کسی کا نہ کرنا - ہے مہا باہو تم تونت شُدھ ابناشی پُرش ہو - یہ جو سنکلپ باسنا سے تم مین جنم مرن آدک بھاستے ہین سو بھرم ماتر ہین اس سے باسنا کو تیاگ کر تم شدھ چد آکاش مین استھت ہو جاؤ - جیسے گرڑ پنچھی انڈا چھوڑ کر آکاش مین اُڑتا ہی تیسے ہی باسنا کو تیاگ کر تم چد آکاش مین استھت ہو جاؤ - ہے راجی شدھ آتما مین جو من پھرتا ہی وہی من ہی وہ من شکت اشٹ انشٹ سے بندھن کا کارن ہی اور وہ من متھیا بھرم سے اُدے ہوا ہی جیسے سوپن درشٹا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی جاگرت سرشٹ بھرم ماتر ہی - ہے راجی یہ جگت ابدیا سے بندھن مے اور دکھ کا کارن ہی اور اُس ابدیا کو تیر جانا کٹھن ہی - ابچار سے ابدیا شدھ ہی بچار کرنے سے نشٹ ہوتی ہی - اسی ابدیا نے جگت بستارا ہی - یہ جگت برف کی دیوار ہی جب گیان روپی اگن کا تیج ہوگا تب ہٹ جایگی - ہے راجی یہ جگت آکاش روپ ہی ابدیا بھرم ڈرشٹ سے آکار ہو کر بھاستا ہی اور اَست ابدیا سے بڑے بستار کو پاتا ہی یہ بڑا اسپنا ہی بچار کرنے سے مٹ جاتا ہی - ہے راجی یہ جگت بھاونا ماتر ہی واستو مین کچھ اپجا نہین - جیسے آکاش مین مور کے پنکھ کیطرح ترورے بھاستے ہین تیسے ہی بھرم سے جگت بھاستا ہی - جیسے برف کی شلا گرم کرنے سے مٹ جاتی ہی تیسے ہی آتم بچار سے جگت مٹ جاتا ہی - ہے راجی یہ جگت ابدیا سے بندھا ہی اس سے انرتھ کا کارن ہی - جیسے جیسے چت پھرتا ہی تیسے ہی تیسے ہو بھاستا ہی - جیسے اندرجال والا سونا برسانے آدکی مایا رچتا ہی تیسے ہی چت جیسا پھرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - آتما کے پرماد سے جو کچھ چیشٹا من کرتا ہی وہ اپنے ہی ناش کا کارن ہوتی ہی جیسے گھران ادبھات کسواری کیڑے کی چیشٹا اپنے ہی بندھن کا کارن ہوتی ہی تیسے ہی من کی چیشٹا اپنے ناش کے نمت ہوتی ہی اور جیسے نٹ اپنے کرتب سے طرح طرح کے رُوپ دھرتا ہی تیسے ہی من سنکلپ کو بکلپ کرکے طرح طرح کے بھاو ردپونکو دھرتا ہی - جب چت اپنے سنکلپ بکلپ کو تیاگ کر آتما کی اور دیکھتا ہی تب چت نشٹ ہو جاتا ہی اور جب تک آتما کی اور نہین دیکھتا تب تک جگت کو پھیلاتا ہی سو دُکھ کا کارن ہوتا ہی -

ہے راجی سنکلپ آبرن کو دور کرو تب آتم تتو پرکاشیگا - سنکلپ بکلپ ہی آتما مین آبرن ہی جب درشیہ کو تیاگو گے تب آتم بودھ پرکاشیگا - ہے راجی من کے ناش مین بڑا آنند اُدے ہوتا ہی اور من کے اُدے ہونے سے بڑا انرتھ ہوتا ہی اس سے من کے ناش ہونے کا جتن کرو من کے بڑھانے کا جتن مت کرو - ہے راجی من روپی کسان نے جگت روپی بن رچا ہی اسمین سکھ دُکھ روپی برچھ ہین اور من روپی سانپ رہتا ہی جو ببیک سے رہت پُرش ہین اُنکو وہ بھوجن کرتا ہی - ہے راجی یہ من پرم دُکھ کا کارن ہی اس سے تم اس من روپی شتر کو بیراگ اور ابھیاس روپی کھڑگ سے مارو تب آتم پد کو پاؤ گے - اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سانجکال کا سمے ہوا اور سب سننے والے آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے اور پھر سورج اُدے ہونے اپنے اپنے استھان پر آبیٹھے -

سرگ اناسی - چت ماہاتم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چت بھی پرماتما سے ہوا ہی جیسے سمدر مین لیلا سے پانی کے بوند ہوتے ہین تیسے ہی پرماتما سے من ہوا ہی- اُس من نے بڑے بستار کا جگت رچا ہی کہ چھوٹے کو بڑا کر لیتا ہی اور بڑے کو چھوٹا کر لیتا ہی جو اپنا آپ رُوپ ہی اُسکو دوسرے کی طرح دکھاتا ہی اور جو دوسرے کا رُوپ ہی اُسکو اپنا رُوپ دکھاتا ہی-

ارتھات آتما کو اناتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی اور اناتما کو آتم بھاؤ مین پراپت کرتا ہی ایسا بھرم رُوپ من ہی کہ نزدیک کی چیز کو دور دکھاتا ہی اور دور کی چیز کو نزدیک دکھاتا ہی جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک معلوم ہوتی ہی اور نزدیک کی چیز دور معلوم ہوتی ہی- ہے رامجی من ایک پل بھر مین سنسار کو پیدا کرتا ہی اور ایک پل بھر مین ناش کر دیتا ہی جو کچھ استھاور جنگم رُوپ جگت بھاستا ہی وہ سب من ہی سے اُپجا ہی اور دیش کال کریا اور دربیہ اینک شکت بپریے رُوپ (برخلاف) من ہی دکھاتا ہی اور اپنے پھُرنے سے طرح طرح کے بھاؤ آبھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- جیسے نٹ لیلا کر کے طرح طرح سوانگ بناتا ہی اور سچ کو جھوٹھ اور جھوٹھ کو سچ کر دکھاتا ہی تیسے ہی من مین جیسا پھرنا ڈرِھ ہوتا ہی ویسا ہی بھاستا ہی- جیسا جیسا نشچے چنچل من ہوتا ہی اُسی کے موافق اندریان بھی کام کرتی ہین- ہے رامجی جو من سے چیشٹا ہوتی ہی وہی سپھل ہوتی ہی شریر کی چیشٹا من بنا سپھل نہین ہوتی جیسے جیسا بیل کا بیج ہوتا ہی ویسا ہی اُسکا پھل ہوتا ہی اور طرح کا نہین ہوتا تیسے جو کچھ من مین نشچے ہوتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی- جیسے بالک مٹی کی فوج بناتا ہی اور طرح طرح کے اُسکے نام رکھتا ہی تیسے ہی من بھی سنکلپ سے جگت رچ لیتا ہی- جیسے مٹی کی فوج مٹی سے الگ نہین تیسے ہی آتما مین جو طرح طرح کا کلپتا ہی وہ آتما سے الگ نہین جیسے سنکلپ مین من طرح طرح کے ارتھونکو کلپتا ہی تیسے ہی جاگرت جگت بھی بھرم سے کلپا ہوا ہی- ہے رامجی ایک گوپد مین من کتنے ہی جوجن رچ لیتا ہی اور کلپ کا چھن اور چھن کا کلپ رچ لیتا ہی- جیسا کچھ من مین تیبر سم بیگ ہوتا ہی تیسا ہی ہو کر بھاستا ہی اسکو رچنے مین دیر نہین لگتی جو کچھ دیش کال آدک پدارتھ ہین وہ سب من سے اُپجے ہین اور سبکا کارن رُوپ من ہی ہی جیسے پتے پھول اور ٹہنی برچھ سے اُپجتے ہین اور وہی برچھ کا رُوپ ہی ہین اور جیسے سمدر مین لہرین ہوتی ہین اور وہی جل رُوپ ہی ہین اور جیسے اگن گرمی کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی طرح طرح کے سو بھاؤ من سے اُپجے درشٹ آتے ہین اور سب من رُوپ ہین- ہے رامجی کرتا کرم کریا درشٹا درشن درشیہ سب من ہی کا پھیلاوا ہی جیسے سُبرن سے طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین اور جب سُبرن کا گیان ہوتا ہی تب سب بھوکھن ایک سُبرن ہی بھاستا ہی بھوکھن بھاؤ نہین بھاستا ہی تیسے ہی جب تک آتما کا پرماد ہی تب تک دویت رُوپ جگت بھاستا ہی اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتا ہی- ارتھات تب آتما اور جگت مین بھید نہین دکھ پڑتا دونون ایک رُوپ ہو جاتے ہین-

سرگ اسّی - اندرجال اتہاس نرُپ موہ برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اب ایک برتانت جو آگے ہوا تھا وہ تمکو سُناتا ہون کہ یہ جگت اندرجال کیطرح ہی جیسے من روپی اندرجال مین یہ جگت استھت ہی تیسے تم سنو - اس پرتھوی پر ایک اُتر پاؤ نام دیش تھا اسمین ایک بڑا بن تھا اُسمین طرح طرح کے برچھ پھول پھل اور تال تھے جنپر مور آدک بہت طرح کے پنچھی بول رہے تھے پھولون سے سگندھ ہین نکلتی تھین اور بدیادھر سِدھ اور دیوتا لوگ آکر بشرام کرتے تھے کِنر گاتے تھے اور مند مند پون چلتی تھی - اس استھان مین بہت سُندر رچنا بنی تھی اور سونے کے ایسے مہاکلپ برچھ لگے تھے اُس کون کا نام راجا بڑا تیجوان اور دھرماتما راجا ہرشچندر کے کُل مین اُپجا - اُسکا ایسا تیج ہوا کہ جو دشمن اُسکا نام یاد کری اُسکو تاپ چڑھ آوے اور وہ اچھے پُرشون کی پالنا کرتا تھا اُس راجا کے جس سے سب پرتھوی بھر گئی تھی - اور سورگ مین دیوتا اور بدیادھر جس گاتے تھے - اس راجا مین لوبھ اور کٹل پنا نہ تھا اور بڑا بدھمان اور اُدار تھا - ایک دن سبھا مین بڑے اونچے سنگھاسن پر بیٹھا تھا اور سُندر استریون کا ناچ ہوتا تھا بہت سُندر باجے بجتے تھے اور مدھر دُھن ہوتی تھی - راجا کے سر پر چنور (مرچھل) ہو رہا تھا اور منتری اور منڈلیشور ن کی سینا آگے کھڑی ہوئی راجا کو دیش منڈل کا حال سُناتی تھی - اِتہاس اور کتھا کی پستکین ڈھانپ کے اُٹھا رکھی تھین اور بھاٹ لوگ اَستت کرتے تھے - کیول دو مہورت دن رہ گیا تھا کہ اُس سبھا مین ایک اندرجالی بازیگر اپنا اسباب سب لیے ہوئے اُس سبھا مین آیا اور راجا سے کہنے لگا کہ ہے راجن آپ میرا ایک تماشا دیکھیے - اتنا کہکر اُسنے اپنا پٹارہ کھولا اور اسمین سے ایک مور کا پنکھ نکالکر گھمانے لگا اُس سے راجا کو طرح طرح کی رچنا دیکھ پڑنے لگی مانو پرماتما کی مایا ہی اور طرح طرح کے رنگ راجا نے دیکھے اُسی چھن مین کسی منڈلیشور کا بھیجا ہوا ایک دوت ایک گھوڑا لیکر راجا کے پاس آیا اور بولا کہ ہے راجن یہ مہابلوان گھوڑا راجا نے آپ کو دیا ہی - جیسے اُچی شروا نام گھوڑا راجا اندر کا سمدر کے متھنے سے نکلا تھا ایسا ہی یہ ہی اور یہ ہوا کے برابر چلتا ہی میرے مالک نے کہا ہی کہ جو اُتم پدارتھ ہو وہ بڑے کو دینا چاہیے اور یہ آپ کے جوگ ہی اِس سے آپ اسکو لیجیے - تب اندرجالی بولا کہ ہے راجن آپ اِس گھوڑے پر سوار ہون اسپر چڑھ کر آپ شوبھا کو پاوینگے - اتنا سُنکر راجا گھوڑے کیطرف دیکھ کر مورچھت ہوگیا اور ڈر سے منتری بھی نہ جگاوے اور اُسکے ہاتھ پانون بھی کچھ نہ ہلین - جیسے کیچڑ مین کمل اچل ہوتا ہی تیسے ہی راجا اچل ہوگیا اور دو گھڑی تک مورچھت رہا - بھاٹ اور کب لوگ جو استت کرتے تھے وہ سب چپ ہو رہے اور منتری اور نوکر چاکر ڈر اور سنشے کے سمدر مین ڈوب گئے اور اُنھون نے جانا کہ راجا کے من مین کوئی بڑی چنتا اُپجی ہی اور سب کے سب بڑے اشچرج مین ہوئے کہ راجا کو گھوڑے کیطرف دیکھنے ہی سے یہ دشا پراپت ہوگئی جسکا ٹھیک حال کچھ نہین ملتا ہی نہ معلوم کیا ہو گیا -

سرگ اکیاسی - راجا پر بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دو گھڑی بعد راجا چیتن ہوا اور اُسکا انگ ہلکر سنگھاسن سے گرنے لگا - تب راجا کے منتری اور نوکرون نے اُسکی بھجا پکڑ کر تھابنا پرنت راجا کی بُدھ بیاکل ہوگئی اور بولا کہ یہ نگر کسکا ہی اور یہ سبھا کس کی ہی اور اسکا کون راجا ہی - جب ایسے بچن منتری نے سُنے تو شانت ہوئے اور پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے راجن آپ کیون بیاکل ہوئے ہین آپ کا من تو نرمل ہی اور آپ اُدار آتما ہین جن پرشون کی پریت پدارتھون مین ہوتی ہی اور آپات رمنیک بھوگون مین چت ہی اُنکا من موہ مین بھر جاتا ہی اور جو سنت جن اُدار ہین اُنکا چت نرمل ہوتا ہی اُنکا من موہ مین کیسے پڑے - ہے دیو جنکا چت بھوگون کی ترشنا مین بندھا ہی اُنکا من موہ جاتا ہی اور جو مہا پُرش سنت لوگ ہین اُنکا من موہ مین نہین ڈوبتا - جنکا چت پورن آتم تتو مین استھت ہوا ہی اور بڑے گنون سے بھرے ہوئے ہین اُنکو شریر کے رہنے اور مِٹ جانے مین کچھ موہ نہین اُپجتا اور جنکو آتم تتو کا ابھیاس نہین پراپت ہوا اور جو بیبک نہین رکھتے ہین اُنکا چت دیش کال منتر اور اوکھدھ کے بش سے موہ مین آجاتا ہی آپ کا چت تو بیبک بھاؤ مین رہتا ہی کیونکہ آپ نت نئی کتھا اور باتین سنتے ہین آپ کیسے موہ مین پڑ گئے یہ اچرج ہی کہ جیسے بایو سے پربت چلایمان ہو تیسے ہی آپ چلایمان ہوگئے اپنی اُدارتا کو یاد کیجیے یہ سُنکر راجا ساودھان ہوا اور اُسکے مکھ کی شوبھا بڑھ گئی جیسے شرد رت کی سوکھی ہوئی منجری بسنت رُت مین نرمل ہوجاتی ہی تیسے ہی راجا آنکھین کھولکر دیکھنے لگا اور جیسے سورج راہ کیطرف اور سانپ نیولے کیطرف دیکھتا ہی تیسے ہی اندرجالی کی طرف دیکھ کر بولا کہ ہے دُشٹ اندرجالی تونے یہ کیا کرم کیا راجا سے بھی کوئی ایسا کرم کرتا ہی - جیسے جل بنا مچھلی دُکھ پاکر پھر جل ہی مین پرسن ہوتی ہی تیسے ہی مین ہوا ہون - بڑا اچرج ہی - پرماتما کی انت اننت شکت ہین اور انیک پرکار کے پدارتھ پھرتے ہین مین نے دو مہورت مین کیا کیا بھرم دیکھا میرا من سدا گیان کے ابھیاس مین تھا سو تو موہ گیا تو سنساری جیونکا کیا کہنا ہی - مین نے بڑا اچرج بھرم دیکھا ہی یہ اندرجالی مانو شمبر دیت ہی کہ اسنے دو گھڑی مین مجکو کتنے ہی دیش کال اور پدارتھ دکھائے - جیسے برہما جی ایک مہورت مین طرح طرح کے پدارتھ رچ لیتے ہین تیسے ایک مہورت مین اسنے مجکو کتنے بھرم دکھائے ہین مین وہ سب تمھارے آگے کہتا ہون سنو مانو ساری سرشٹ (یعنے تمام دنیا) اسکے پٹارے مین بھری ہی -

سرگ بیاسی - چانڈالی بواہ برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو لوگو مین اس پرتھوی کا راجا ہون اور سب پرتھوی مین میری آگیا چلتی ہی اور مین اندر جیسی کی طرح سنگھاسن پر بیٹھا ہون - جیسے سورگ مین اندر کے آگے سب دیوتا ہوتے ہین تیسے ہی میرے آگے منتری اور نوکر چاکر لوگ ہین ایسی اُدارتا سے مین بھرا ہون - پر مین نے بڑا بھرم دیکھا وہ یہ ہی کہ جب اُس اندرجالی نے پٹارے سے مور کا پنکھ نکالکر گھمایا تو وہ پنکھ مجکو سورج کی کرنون کی طرح جان پڑا اور جیسے بڑا بادل گرج کرتا

ہوجاتا ہی اور پیچھے اندر دھنکھ دکھاتا ہی تیسے ہی وہ بچتر روپ مور منکھ مجکو دیکھ پڑا اور پھر ایک دوت گھوڑا لیکر آیا اُسپر مین سوار ہوا اور وہ چٹ ہی مجکو دور سے دور لیگیا - جیسے بھوگون کی باسنا سے مورکھ لوگ گھر ہی بیٹھے دور سے دور بھٹکتے پھرتے ہین تیسے ہی مجکو وہ گھوڑا دور سے دور لیگیا - پھر وہ مجکو ایک مہا بھیانک نرجن دیش مین لے گیا جو پرلی کال کے جلے ہوتے استھانون کے سمان تھا وہان مانو دوسرا آکاش تھا اور سات سمدر تھے اور اُنکے سمان ایک آٹھوان سمدر تھا - چار ودشا کے جو چار سمدر کہے ہین اُنکے سمان وہ مانو پانچوان سمدر تھا وہ مجکو مہا بھیانک استھانون اور دیشون کو نانگھ کر ایک مہا بن مین لے آیا - جیسے گیانی کا چت آکاش کیطرح ہوتا ہی اور جیسے اگیانی کا چت کٹھور اور شون ہوتا ہی تیسے ہی اُس استھان مین مجکو لے گیا - جہان گھاس برچھ جیو منکھ کوئی بھی نہ دیکھ پڑتا تھا وہان مین بڑے کشٹ اور دینتا کو پراپت ہوا جیسے دھن اور بھائی بندون اور دیش اور بل سے رہت پُرش کشٹ پاتا ہی تیسے ہی مین نے کشٹ پایا تب دن آخر ہوگیا اور وہان اُجاڑ مین مین نے تکلیف سے رات بسر کی اور زمین پر سویا پر مجکو نیند نہ آئی اور وہ رات مجکو مارے دُکھ کے کلپ کے برابر ہوگئی - جب سورج نکلے تب مین وہان سے چلا اور آگے گیا تو چڑیون کو بولتے ہوئے سنا اور برچھ بھی دیکھے پرنت کھانے پینے کو کچھ نہ پایا برچھون کو دیکھ کر مین پرسن ہوا جیسے موت سے چھوٹا ہوا پرش روگ ہونے سے بھی پرسن ہو - تب مین ایک جامن کے برچھ کے نیچے بیٹھ گیا جیسے مارکنڈے رکھی نے پرلی کے سمدر مین بھٹک کر برگد کا آسرا لیا تھا - تب وہ گھوڑا مجکو چھوڑ کر چلا گیا اور سورج بھی آست ہو گئے تو مین نے وہان سب رات گذرانی پرنت نہ کچھ کھایا اور نہ پانی پیا اور نہ اسنان ہی کیا اس سے مین بہت دُکھی ہوا - جیسے کوئی بکا ہوا منکھ بے بس ہو جاتا ہی اور جیسے اندھے کنوئین مین گرا ہوا منکھ کشٹ پاتا ہی تیسے ہی مین نے بھی کشٹ پایا اور وہ رات بھی مجکو کلپ کے سمان بیتی - جب وہان ان پانی کچھ نہ دیکھ پڑا تب وہان سے آگے کو چلا پنچھی بول رہے تھے اُس سمے آدھا پہر دن رہ گیا تھا تب ایک کنیا مجھے دکھائی دی جو اپنے ہاتھ مین مٹی کی ایک مٹکی مین پکے ہوئے چاول اور جامن کے رس سے بھرا ہوا ایک برتن لیے ہوئے جاتی تھی - مین اُسکے سامنے آیا جیسے رات کے سامنے چندرما آتا ہی اور کہا کہ ہے استری مجکو بھوجن دے مین بھوکھ سے بیاکل ہون - جو کوئی دکھی غریب کو ان دیتا ہی وہ بڑی دولت پاتا ہی -

ہے سادھو لوگو جب مین نے باربار کہا تب وہ کہنے لگی کہ تم تو کوئی بڑے راجا معلوم ہوتے ہو کہ طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ہو مین تمکو بھوجن نہ دونگی - ایسا کہکر وہ آگے چلی اور مین بھی اُسکے پیچھے پیچھے سایہ کی طرح چلا - مین کہتا جاتا تھا کہ ہے بالا - مجکو بھوجن دے کہ میری بھوکھ شانت ہو اور وہ کہتی تھی کہ ہے راجا ہم نیچ لوگ ہین اپنے پریوجن بنا کسی کو بھوجن نہین دیتے - جو تم میرے پت ہو جاؤ تو مین البتہ تمکو یہ ان جو اپنے باپ کیواسطے لیے جاتی ہون دیدون میرا باپ مرگھٹ مین بیتال کیطرح ادھوت بنا بیٹھا ہی اور دھوپ سے اُسکے انگ بھرے ہین - جو تم میرے پت (شوہر) ہو - تو مین تمکو بھوجن دیتی ہون کیونکہ پت پران سے بھی ادھک پیارا ہوتا ہی باپ سے مین اپنا قصور معاف کرالونگی - تب مین نے کہا کہ اچھا مین تجھ سے بواہ کرونگا پر مجکو بھوجن

بھوجن دے۔ ہے سادھو ایسا کون ہی جو ایسی بپت (مصیبت) مین اپنے برن آشرم کے دھرم کو ڈرہ رکھے۔ اُسنے مجکو آدھا بھوجن اور آدھا رس جامن کا دیا اُسکو بھوجن کرکے مین کچھ شانت ہوا پرنت میرا موہ نہ مٹا تب اُسنے میرے دونون ہاتھ پکڑکر مجکو آگے کرلیا اور اپنے باپ کے پاس لے گئی جیسے پاپی کو جم دوت لیجاتے ہین اور کہا کہ ہے پتا اِسکو مین نے اپنا پت بنایا ہی۔ اُسکے باپ نے کہا کہ اچھا کیا ایسے کہکر چاول اور جامن کا رس بھوجن کیا پھر اُسکے پتا نے کہا کہ ہے پُتری اِسکو اپنے گھر لے جا۔ تب وہ مجکو اپنے گھر لے گئی اور جب اپنے گھر کے پاس پہونچی تب مین نے دیکھا کہ وہان ہڈی مانس اور لہو پڑا ہی اور کتے گدھے ہاتھی آدک جیودن کی کھالین پڑی ہین اُنکو نانگھ کر وہ مجھے اپنے گھر لے گئی جیسے پاپی کو نرک مین جم دوت لیجاتے ہین۔ وہان ایک باغیچہ تھا اُسمین جاکر وہ اپنی ماتا کے پاس مجھے لیگئی اور کہا کہ ہے ماتا یہ تیرا داماد ہوا ہی ماتا نے کہا کہ اچھی بات ہی۔ تب مین اُس چانڈالی کے گھر رہا اور جو کچھ اُسنے بھوجن دیا وہ مین نے کھایا مانو بہت جنمون کے پاپ بھوگے پھر بواہ کا دن ٹھہرایا گیا اور اُسدن میرا بواہ ہوا۔ چانڈال لوگ ہنستے تھے اور ناچتے تھے مانو میرے پاپ ناچتے تھے۔

سرگ تراسی - ایدرو برنن

راجا بولا کہ ہے سادھو بہت کیا کہون سات دن تک میرے بواہ کا اُتساہ (جشن رہا) اور پھر وہان مین ایک بڑا چانڈال ہوا۔ آٹھ مہینے تک وہان رہ کر پھر مین اور استھانون مین رہا۔ آخر کو وہ چانڈالی گربھوتی (حاملہ) ہوئی اور اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو جلدی بڑھ گئی۔ تین برس بعد ایک لڑکا پیدا ہوا اور پھر ایک لڑکا اور ایک لڑکی اور بھی پیدا ہوئی۔ اسیطرح اُسکے تین پُتر اور تین کنیا پیدا ہوئین اور مین ایک بڑا چانڈال بڑے پروار والا ہوا۔ اُس چانڈالی سہت مین بہت دن تک چانڈالون مین رہا کیا اور جیسے جال مین پنچھی بندھ جاتا ہی ویسے ہی مین اُن مین بندھا رہا۔ ہے سادھو اُن مین مین نے بڑے کشٹ پائے۔ پہلے مین جس سر پر ٹپکا بھی نہ سہتا تھا اُس سر پر مین بوجھا اُٹھاتا تھا۔ ننگے پیرون ہونے سے پیر جلین اور سر پر سورج تپین۔ رات کو کانٹون پر سونے کو ملے۔ کوئی کپڑا بھی نہ ملے تب جیو جنت کے لہو سے بھرے ہوئے گیلے اور پُرانے کپڑے سرہانے رکھون۔ مرغا ہاتھی آدک اشدھ پدارتھونکا بھوجن کرون اور اُنکا لہو پیا کرون۔ ایسی میری دشا ہوگئی کہ جال سے پنچھی پکڑون اور کنڈی سے مچھلی کچھوا آدک پکڑون بہت طرح کے بڑے نیچ کرم کرون اور جیسی تیسی بست ملے اُسی کو بھوجن کرون یہانتک میری دشا ہوگئی کہ ہڈی اور مانس کے واسطے مین آپس مین لڑا کرون اور جاڑے مین سردی سے اور گرمی مین گرمی سے مین دُکھ پایا کرون اس سے میرا شریر بہت دُبلا ہوگیا اور بڑھاپا بھی آگیا۔ مرگھٹ پر رہتے رہتے بہت دن ہوگئے مانس کھاتا اور لہو پیتا رہا۔ جو بیتال لوگ آوین اُنکو مین مارا کرون۔ جیسے چنڈکا دیبی نے دیتون کو مارا تھا اور اُن کی آنتین اور چمڑے نیچے بچھاکر سوؤن اور سر کو سرہانے رکھون۔ اسیطرح بہت دنون تک مین کرتا رہا اور بندھ لوگون سے بہت سنیہہ بڑھ گیا۔ پرنت برسات کی ندی کیطرح میری ترشنا بڑھتی جاتی تھی جن مٹی کے برتنون مین چانڈال لوگ بھوجن کرجاتے تھے اُنھین برتنون مین مین بھی بھوجن کرتا تھا۔ ایک سمے

پانی نہ برسا کال پڑا سورج ایسے تپنے لگے کہ مانو بارہ سورج اکٹھے ہو کر تپتے ہین اور بن مین آگ لگی بن کے جیو انّ اور جل کا دکھ پانے لگے اور اپنا دیش چھوڑ چھوڑ کر اور اور دیش کو جانے لگے بڑا اپدرو ہوا جیسے بناسمی ہی کے پرلکال آیا ہی تب بھوکھ اور پیاس سے کتنے ہی جیو مر گئے اور کتنے ہی گر پڑے اور مجکو بھی بہت کشٹ ہوا تب مین تینون لڑکون اور تینون لڑکیون اور استری سہت وہانسے نکلا اور جہان انّ اور جل سنون وہان ہی جاؤن۔ تو وہان بھی کچھ نہ ملے تب مین بہت دکھی ہوا اور میرا شریر نرس ہو گیا سب ایسے دکھی ہوئے کہ پتا پتر کو نہ سنبھالے اور پتر پتا کو نہ سنبھالے بھائی بندونکا اسنیہہ آپسمین چھوٹ گیا اور سب اپنے اپنے واسطے دوڑین۔

سرگ چوراسی۔ سامبر اتہاس سماپت برنن

راجا بولا کہ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین بہت دن تک پھرتا رہا۔ شریر میرا بہت بوڑھا ہو گیا اور بال برف کیطرح سفید ہو گئے۔ جیسے سوکھا پتا ہوا کے ماری اڑتا پھرتا ہی تیسے ہی مین کرمون کے بس سے بھرمتا رہا۔

جو کچھ راجا ہونے کا ابھمان تھا وہ سب بھول گیا اور چانڈال بھاؤ ڈرھ ہو گیا۔ سب جیو دکھی ہو کر استری کو چھوڑ چھوڑ گئے اور کتنے پہاڑ پہ چڑھ کر دکھ کے مارے گر گر پڑے اور جیسے چڑیونکو باز کھاتا ہی تیسے ہی جیونکو بھیڑیے کھاتے تھے۔ ایک برچھ کے نیچے مین ٹھہر گیا تب ایک لڑکا جو سب سے چھوٹا تھا میرے پاس آیا اور بولا کہ ہے پتا مجکو مانس دے کہ مین بھوجن کرون نہین تو میرے پران نکلتے ہین۔ تب مین نے کہا کہ مانس تو نہین ہی۔ اسنے کہا کہ کہین سے لا دے۔ چھوٹا پتر سب سے پیارا ہوتا ہی اس سے مین نے کہا کہ ہے پتر میرا مانس ہی اسکو تو کھا لے تب اس دربدھ نے کہا کہ دے۔ تب مین نے جنگل سے لکڑیان لا کر آگ جلا دی اور کہا کہ ہے پتر مین آگ مین پرویش کرتا ہون جب مین پک جاؤن تب تو مجکو کھا لینا۔ ہے سبھا کے لوگو اسطرح مین نے مارے اسنیہہ کے کہا کہ کسی طرح یہ جیتے رہین ایسے کہکر مین چتا مین گھس گیا اور جب مجکو گرمی لگی تب کانپا اور تمکو درشٹ آیا پھر کچھ ساودھان ہوا اور باجے بجنے لگے ہے سادھو ایسا چرتر مین نے دیکھا سو تمسے کہا۔ جیسے مارکنڈے منی نے پرلی مین دکھ دیکھے تھے اور دیوتون سے کہے تیسے ہی مین نے تمسے اپنا حال کہا۔

جب اندرجالی نے پونچھ (دم) گھمائی تھی تب اسکے سامنے مین گھوڑے پر سوار ہوا تھا اور اتنی دیر تک یہ تجھ بھرم دیکھتا رہا۔ بڑا اشچرج ہی کہ مجھ ایسے ببیک وان راجا کو اسنے موہت کیا تو اور پرانی جیوون کی کیا بات ہی۔

بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رامجی جب اس پرکار تیجوان راجا نے کہا تب وہ سامبریک انتردھیان ہو گیا۔ اور سبھا مین جو منتری آدک بیٹھے تھے سب اشچرج مین ہو گئے اور آپسمین دیکھ کر کہنے لگے کہ بڑا اشچرج ہی۔

بھگوان کی مایا بچتر روپ ہی یہ سامبری مایا نہین ہی کیونکہ سامبری تو فائدے کیواسطے تماشا دکھاتا ہی بعد اسکے جن سے دھن آدک پدارتھ مانگتا ہی پرنت یہ تو بنا کچھ لیے ہی انتردھان ہو گیا یہ ایشور کی مایا ہی جس سے ایسا ببیک وان راجا موہت ہو گیا۔ جو ایسا بڑا تیجوان اور شور بیر راجا موہت ہو گیا تو سادھارن جیوونکی کون بات ہی۔

ہے رامجی ایسے سندیہہ مین سب ہو گئے اور مین بھی اس سبھا مین بیٹھا تھا۔ یہ برتانت مین نے

پرتچھ دیکھا ہی کسی کے مکھ سے سُنکر نہین کہا - ہے رامجی یہ جوان رُوپ مَن ہی سو مَہا موہ اور آبدیا اسکے پھرنے سے اینک پرکار کے موہ دیکھ پڑتے ہین جب یہ من اُپشم ہو تبھی کلیان ہی اِس سے تم اِس من کو جسمین بہت کلپنا اُٹھتی ہین اُنکو تیاگ کر آتم پد مین استھت کرو -

سرگ پچاسی چِت کا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آد جو شدھ پرماتما سے چِت سمبیدن پھُرا ہی وکلنا رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی اسی سے جگت سَت ہوکر بھاستا ہی آتما کے پرماد سے موہ مین پراپت ہوا ہی اور چِت کے پھُرنے سے بہت دنون تک جگت مین ڈوبا رہتا ہی وہ مَن اَست روپ ہی اور اُس من نے ہی سب جگت بسارا ہی جس سے بہت سے دُکھون کو پاتا ہی جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی ڈرتا ہی وہی من جب سنسار کی باسنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار مِٹ جاتا ہی تیسے ہی ایک چھن مین سب دُکھ مِٹ جاتے ہین ہے رامجی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ابھیاس کرنے سے نہ پراپت ہو اِس سے جب آتم پد کا ابھیاس کیجیے گا تب وہ پراپت ہوگا - آتم پد کے ابھیاس کرنے سے آتما پاس ہی جان پڑتا ہی اور سنسار دور جان پڑتا ہی اور جب جگت کا ابھیاس دڑھ ہوتا ہی تب جگت نزدیک بھاستا ہی اور آتما دُور بھاستا ہی - ہے رامجی جو موڑھ پُرش ہی اُسکو ابھی پد مین بھی ہوتا ہی - جیسے راہ چلنے والے کو دُور سے برچھ مین بیتال کی کلپنا ہوتی ہی اور ڈرتا ہی تیسے ہی چِت کی باسنا سے جیو ڈر کو پاتا ہی - ہے رامجی باسنا سہت میلے من مین طرح طرح کے سنسار بھرم اُٹھتے ہین اور جب آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب بھرم مِٹ جاتا ہی - جیسا مَن مین نِشچے ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی - جو مِتر مین شترو بدھ ہوتی ہی تو ضرور ہی وہ شترو ہو جاتا ہی اور شراب کے متوالے کو سب پرتھوی گھومتی دیکھ پڑتی ہی اور بیاکل ہوتا ہی تو چندرما بھی کالا سا معلوم ہوتا ہی - جو امرت مین بکھ کی بھاونا ہوتی ہی تو امرت بھی بکھ کیطرح بھاستا ہی - یہ جاگرت پدارتھ دیش کال اور کریا مَن بھاستے ہین - ہے رامجی سنسار کا کارن موہ ہی اُس سے یہ جیو بھٹکتا ہی اسلیے گیان روپی کلھاڑے سے باسنا روپی میل کو کاٹو - آتم پد پانے مین باسنا ہی آبرن ہی -

ہے رامجی باسنا روپی جال مین منکھ روپی ہرن پھنسکر سنسار روپی بن مین بھٹکتا ہی - جس پُرش نے بچار کر کے باسنا کو ہٹا دیا ہی اُسکو پرماتما کا پرکاش بھاستا ہی - جیسے بادل سے رہت سورج پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی باسنا سے رہت چِت مین آتما پرکاشتا ہی - ہے رامجی من ہی کو تم منکھ جانو دیہ کو منکھ نہ جانو کیونکہ دیہ جڑ ہی اور مَن جڑ اور چیتن سے بلکشن ہی من سے کیا ہوا کارج سپھل ہوتا ہی - جو مَن سے دیا اور جو مَن سے لیا ہی وہی دیا اور لیا ہی - اور جو دیہ سے کیا ہی وہ بھی من ہی نے کیا ہی - ہے رامجی یہ سب جگت مَن روپ ہی پربت آکاش بایو جل اگن اور پرتھوی ہی سورج آدک کا پرکاش من ہی سے ہوتا ہی - شبد اسپرش رُوپ رس گندھ سب من ہی سے لیے جاتے ہین اور طرح طرح کی باسناؤن سے طرح طرح کے رُوپ من ہی دھرتا ہی - جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے طرح طرح کے رُوپ من ہی دھرتا ہی - چھوٹے پدارتھ کو مَن ہی بڑا کرتا ہی - سَت کو اَست کے سمان اور اَست جگت کے پدارتھ

کوسُت کے من ہی کرتا ہی اور مَن ہی مِتر کو شتر اور شتر کو متر کرتا ہی-
ہے رامجی جیسی برت من کی ڈرھ ہوتی ہی وہی ست ہو کر بھاستی ہی- راجا ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبھو ہوا تھا اور اندر کو ایک مہورت مین جگونکا انبھو ہوا تھا- اور مَن ہی کے نشچے سے اندر برہمن کے دسو پتر برہم پد کو پراپت ہوئے تھے- ہے رامجی جو سُکھ سے بیٹھے ہوئے کو مَن مین کوئی چنتا آلگتی ہی تو سُکھ ہی مین اُسکو درو نرک ہو جاتا ہی اور جو دکھ مین بیٹھا ہی اور من مین شانت ہی تو دُکھ سُکھ ہو جاتا ہی- اِس سے جیسا نشچے من مین ہوتا ہی ویسا ہو بھاستا ہی اور جس طرف من کا نشچے ہوتا ہی اُسیطرف سب اندریان بھی لگ جاتی ہین اندریون کا راجا من ہی جب مَن ٹوٹ جاتا ہی تب اندریان الگ الگ ہو جاتی ہین- جیسے تاگے کے ٹوٹنے سے مالا کے دانے الگ الگ ہو جاتے ہین تیسے بے مَن کی اندریان اَرتھ سے رہت الگ ہو جاتی ہین واستو مین آتم تتو سب مین ادھشٹھان استھت ہی اور نرمل نربکار سوکشم سم بھاونت اور سب کا ساکھی اور سب باتون کا جاننے والا ہی وہ دیہ سے بھی ادھک سوکشم رُوپ ہی ارتھات اہنگ بھاؤ کے اُٹھان سے رہت چنماتر ہی اسمین من کے پھُرنے سے سنسار بھاستا ہی واستو مین دویت بھرم سے رہت ہی- سب جگت آتما کا کنچن مُورچا ہی اور سب مین چتین شکت بیاپی ہی- بایو مین اسپند پرتھوی مین کٹھورتا- سورج اور اگن آدک مین پرکاش- جل مین دروتا اور آکاش مین شونتا وہی ہی اور سب پدارتھون مین وہی چتین شکت بیاپ رہی ہی واستو مین اسمین اینک ہونا نہین ہی- مَن سے بھاستا ہی سفید چیز کو سیاہ اور دیش کال پدارتھ کریا اور دربیہ کو من ہی اُلٹا (برخلاف) کرتا ہی- ہے رامجی جیسا نشچے من مین ڈرھ ہوتا ہی وہی سِدھ ہوتا ہی اور مَن کے بنا کسی پدارتھ کا گیان نہین ہوتا- ہے رامجی جیبھ سے طرح طرح کے بھوجن کرتا ہی پرنت جو مَن اور ٹھور ہوتا ہی تو کچھ سواد مزہ نہین ملتا ہی اور آنکھو نسے چت سہت دیکھتا ہی تو رُوپ کا گیان ہوتا ہی اس کارن من بنا کسی اندری کا بشے سدھ نہین ہوتا اور اندھکار اور پرکاش بھی من بنا نہین بھاستے ہے رامجی سب پدارتھ مَن سے بھاستے ہین- جیسے نیترون مین پرکاش نہین ہوتا تو کچھ نہین بھاستا تیسے ہی موجود پدارتھ بھی من کے بنا نہین بھاستے- ہے رامجی اندریون سے مَن نہین اُپجا پرنت من سے اندریان اُپجی ہین اور جو کچھ اندریونکا بشے جگت جال ہی وہ سب مَن اُپجاتا ہے- جن پرشون نے مَن کو بس مین کرلیا ہی وہی مہاتما پرش پنڈت ہین اور اُنکو نمسکار ہی- ہے رامجی جو طرح طرح کے گہنے اور پھول پہنے ہوئے استری پریت سے گلے لگے پر جو چت آتم پد مین استھت ہی تو وہ استری مُردہ کے برابر ہی- ارتھات اُسکو بھلے بُرے کا راگ دویش کچھ نہین اُپجتا- بھلے بُرے مین راگ دویش مَن ہی اُپجاتا ہی من کے ٹھہر جانے سے راگ دویش کچھ نہین اُپجتا- ہے رامجی ایک راگ سے رہت براہمن دھیان کرتا ہوا بن مین بیٹھا تھا اور اُسکے ہاتھ کو کوئی جنگلی جیو توڑ لے گیا پر اُس براہمن کو کچھ کشٹ نہ ہوا کیونکہ من اُسکا ٹھہرا ہوا تھا- یہی من پھُرنے سے سکھ کو بھی دُکھ کرتا ہی اور اپنے مین ٹھہرے ہوئے دکھ کو بھی سُکھ کرتا ہی- ہے رامجی کتھا کے سُننے مین جو من کسی اور طرف جاتا ہی تو کتھا کے ارتھ سمجھ مین نہین آتے- اور جو اپنے گھر مین بیٹھا ہی اور من کے سنکلپ سے پہاڑ پر دوڑتا دوڑتا گر پڑتا ہی تو اُسکو

پرتچھ انبھو ہوتا ہی سو من ہی کا بھرم ہی۔ جیسی پھرنا من مین پھرتی ہی وہی بھاستی ہی۔ جیسے سپنے مین ایک چھن مین ندی پہاڑ آکاش آدک پدارتھ بھاسنے لگتے ہین تیسے ہی یہ پدارتھ بھی بھاستے ہین۔ ہے رامجی اپنے اننۃ کرن مین سرشٹ بھی من کے بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے جل مین اینک ترنگ ہوتے ہین اور برچھ مین پتے پھل پھول ٹہنی ہوتے ہین تیسے ہی ایک من کے بھیتر جاگرت سپن آدک بھرم ہوتے ہین۔ جیسے سونے مین زیور کوئی دوسری چیز نہین تیسے ہی جاگرت اور سپن اوستھا الگ الگ نہین۔ جیسے لہر اور بلبلے پانی سے الگ نہین اور جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگون کو لے کر طرح طرح کے روپ رکھتا ہی تیسے ہی من باسنا سے طرح طرح کے روپ دھرتا ہی۔ ہے رامجی جیسا اسپند مین ڈرہ ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ہوتا ہی۔ جیسے لون راجا کو بھرم سے چانڈالی کا انبھو ہوا تھا تیسے ہی یہ جگت کا انبھو من ماتر ہی چت کے بھرم سے بھاستا ہی۔ ہے رامجی جیسی جیسی یہ بھاونا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی اور یہ سب جگت من ماتر ہی اب جیسی تمھاری اچھا ہو ویسا کرو۔

جیسا جیسا پھرنا من مین ہوتا ہی تیسا تیسا ہو بھاستا ہی۔ من کے پھرنے سے دیوتا دیت اور دیت دیوتا ہو جاتے ہین اور منکھ ناگ اور برچھ ہو جاتے ہین جیسے لون راجا نے آپدا کا انبھو کیا تھا۔ ہے رامجی من کے پھرنے ہی سے مرتا اور پیدا ہوتا ہی اور سنکلپ ہی سے پرش سے استری اور استری سے پرش ہو جاتا ہی۔ پتا پتر ہو جاتا ہی پتر پتا ہو جاتا ہی جیسے نٹ اپنے سوانگ سے اینک روپ دھرتا ہی تیسے ہی اپنے سنکلپ سے من بھی اینک روپ دھرتا ہی۔ ہے رامجی جیو نرآکار ہی پر من سے آکار کیطرح بھاستا ہی۔ اس من مین جو من ہی وہی موڑھتا ہی اس موڑھتا سے جو باسنا ہوتی ہی اس باسنا روپی پون سے یہ جیو روپی پتا بھٹکتا پھرتا ہی اور سنکلپ کے بش مین ہو کر سکھ اور دکھ اور ڈر کو پاتا ہی۔ جیسے تیل تلون مین رہتا ہی تیسے ہی سکھ دکھ من مین رہتے ہین۔ جیسے تلون کو کولھو مین پیرنے سے تیل نکلتا ہی تیسے من کو من کے سنجوگ سے سکھ دکھ پرگٹ بھاستے ہین۔ سنکلپ دیش مین کال کریا سے گھنتو ہوتا ہی اور دیش کال آدک بھی من مین ہوتے ہین۔ جنکا من پھرتا ہی انکو طرح طرح کا دکھ روپ جگت بھاستا ہی۔ ہے رامجی جنکا من آتم پد مین استھت ہی انکو دکھ نہین دیکھ پڑتا پر نت من آتم پد سے الگ نہین ہوتا جیسے گھوڑے کا سوار رن مین جا پڑتا ہی تو بھی گھوڑا اسکے بس مین رہتا ہی تیسے اسکا من جو بستار اور جاتا ہی تو بھی اپنے بس ہی رہتا ہی۔ ہے رامجی جب من کی چنچلتا بیراگ سے دور ہوتی ہی تب من بش ہو جاتا ہی جیسے بندھن سے ہاتھی بس ہو جاتا ہی تیسے ہی جس پرش کا من بس ہو جاتا ہی اور سنسار کیطرف سے چھوٹ کر آتم پد مین استھت ہوتا ہی وہ بڑا مہا پرش کہلاتا ہی۔ جسکا من سنسار کیطرف دوڑتا ہی وہ دلدل کا کیڑا ہی اور جسکا من اچل ہی اور شاستر کے ارتھ روپی ست سنگ اور سنسار کیطرف سے چھوٹ کر ایکاگر بھاؤ مین ٹھہرا ہی اور آتم پد کے دھیان مین لگا ہوا ہی وہ سنسار کے بندھن سے مکت ہوتا ہی۔ ہے رامجی جب من سے من دور ہوتا ہی تب شانت پراپت ہوتی ہی جیسی چھیر سمدر سے مندراچل نکلا تو شانت ہوا تھا۔ جس پرش کا من بھوگون مین لگ جاتا ہی وہ پرش سنسار روپی بشی کے برچھ کا بیج ہوتا ہی۔ ہے رامجی جسکا چت سوروپ سے موڑھ ہوا ہی اور سنسار کے بھوگون مین لگا ہی وہ مجھے

کشٹ پاتا ہی۔ جیسے پانی کے بھونر مین آیا ہوا تنکا (یعنی خس) چکر کہاتا ہی تیسے ہی یہ جیو من بھاؤ مین آکر بھرم کو پاتا ہی اِس سے تم اِس من کو اِستھر کرو کہ شانت آتما ہو۔ ✗

سرگ چھیاسی۔ من شکت رُوپ برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ چِت روپی مہا بیادھ ہی اِسکے دور ہونے کے لیے مین تمسے ایک بڑی اتم اوکھد کہتا ہون وہ تم سنو کہ جسمین جتن بھی اپنا ہو سادھیہ بھی آپ ہی ہو اور اوکھد بھی آپ ہی ہو اور سب پرشارتھ آپ ہی سے سِدھ ہوتا ہی اِس جتن سے چت روپی بیتال کو ناش کرو۔ ہے رامجی جو کچھ پدارتھ تمکو رس سہت دیکھ پڑین اُنکو تیاگ کرو۔ جب اِچھا والے پدارتھونکو چھوڑ دوگے تب من کو جیت لوگے اور اچل پد کو پاؤگے۔ جیسے لوہے سے لوہا کٹتا ہی تیسے ہی من سے من کو کاٹ ڈالو۔ اور جتن کرکے شبھ گنون سے چِت روپی بیتال کو دور کرو۔ دیہہ آدک ابستو مین جو بست کی بھاؤنا ہی اور بست آتم تتو مین جو دیہہ آدک کی بھاؤنا ہی اُنکا تیاگ کرکے آتم تتو مین بھاؤنا کو لگاؤ ہے رامجی جیسے چت مین پدارتھونکی چنتنا ہوتی ہی تیسے ہی آتم پد پانے کی چنتنا سے ست کرم کی شدھتا لیکر چت کو جتن کرکے چیتن سمبت کی اُور لگاؤ اور سب باسنا تیاگ کرا کیاگر ہو رہو۔ تب پرم پد کی پراپت ہوگی۔ ہے رامجی جن پرشونکو اپنی اِچھیا تیاگ دینی کٹھن ہی وے پشو نکے کیڑے ہین۔ کیونکہ اُشبھ پدارتھ مورکھتا سے اچھے جان پڑتے ہین اِس اشبھ کو اُشبھ اور شبھ کو شبھ جاننا ہی پرشارتھ ہی ہے رامجی شبھ اشبھ دونون پہلوان ہین اِن دونون مین جو بلی ہوتا ہی اُسی کی جے ہوتی ہی اِس سے جلد ہی پرش پر جتن کرکے اپنے چِت کو جیتو۔ جب تم بے چت کے ہوگے تب جتن بنا ہی آتم پد کو پاؤگے جیسے بادل کے نہ ہونے سے سورج جتن بنا ہی بھاستے ہین تیسے ہی آتم پد کے آگے چت کا پھرنا جو بادل کیطرح اوٹ (پردہ) ہی وہ جب نہ رہیگا تب آچِتن شُدھ آتم پد بھاسے گا۔ چت کے اُستھر کرنے کا منتر بھی آپ سے ہوتا ہی جسکو اپنے چت کے بس کرنے کی بھی شکت نہین اُسکو دھکار ہی وہ آدمیون مین گدھا ہی۔ اپنے پرشارتھ سے من کا بس کرنا اپنے ساتھ پرم متر تا کرنی ہی اور اپنے من کیے بنا آپ اپنا دشمن ہی ارتھات من کے اپشم کیے بنا گھٹی جنتر کے سمان سنسار چکر مین بھٹکتا ہی۔ جن لوگون نے من کو اپشم کیا ہی اُنکو پرم لابھ ہوا ہی۔ ہے رامجی من کے مارنے کا منتر یہی ہی کہ جگت کی اور سے چت کو ہٹا دے اور آتم چیتن سمبت مین لگادے۔ آتم چنتیا کرکے چت کو مارنا سکھ رُوپ ہی۔ ہے رامجی اِچھا سے من لپشٹ رہتا ہی جب بھیتر اِچھا مِٹ جاتی ہی تب من اُپشم ہوتا ہی اور جب من اپشم ہوتا ہی تب گرو اور شاسترون کے اُپدیش اور منتر آدک کی ضرورت نہین رہتی۔ ہے رامجی جب وسنکلپ روپی اوکھد کرکے چِت روپی روگ کاٹے تب اُس پد کو پاوے جو سرب اور سرب گت شانت رُوپ ہی۔ اِس دیہہ کو نشچے کرکے موڑھ من نے کلپا ہی اِس سے پرشارتھ کرکے چِت کو اچِت کرو تب اِس بندھن سے تم چھوٹوگے۔ ہے رامجی شُدھ چت آکاش مین جتن کرکے چِت کو لگاؤ۔ جب بہت دن تک کا تیبر سمیگ ابھیاس کی اور ہوگا تب چیتن چت کو کھا لیگا اور جب چت کا چتون نِامٹ جائیگا تب صرف چیتن ہی باقی رہیگا ہے رامجی جب جگت کی بھاؤنا سے تم چھوٹوگے تب تمھاری بُدھ پرمارتھ تتو مین لگے گی ارتھات بودھ وِبودھ

ہوجاوگی اس سے اس چت کو چت سے کھاؤ- جب تم پرم پرشارتھ کرکے چت کو اچتّ کروگے تب مہا ادویت پدکو
پاؤگے- ہے رامجی من کے جیتنے مین تمکو اور کچھ جتن نہین کیول ایک سمیدن کا پرباہ اُلٹنا ہی کہ جگت کی اور سے ہٹاکر
آتما کی طرف لگاؤ اسی سے چت اچت ہوجایگا چت کے چھوبھ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی اس سے چھوبھ سے
رہت ہوجاؤ- جسنے من کو جیتا ہی اسکو تینون لوک کا جیتنا تنکے کے برابر ہی- ہے رامجی جو بڑے شور ما ہین وہ ہتھیارونکی مار سہتے ہین آگ مین جلنا بھی سہتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین تب سوابھاوک پھرنے کے سہنے مین کیا کٹھنتا
(دقت) ہی- ہے رامجی جنکو اپنے چت کے اُلٹانے کی سامرتھ نہین وہ نرون مین اَدھم ہین جنکو یہ انبھو ہوتا
ہی کہ مین جنما ہون مین مرونگا اور مین جیو ہون اُنکو وہ استت رُوپ پرماد چیلتا سے بھاستا ہی- جیسے کوئی کسی
استھان مین بیٹھا ہوا اور من کے پھرنے سے اور دیش مین کارج کرنے لگے تو وہ بھرم رُوپ ہی تیسے ہی آپکو بھرم سے
جنم مرن مانتا ہی- ہے رامجی منکھ من روپی شریر سے اِس لوک اور پرلوک مین ہوکش ہونے تک چت مین
بھٹکتا ہی جو چت بھی موکش تک ناش نہین ہوتا تو تمکو موت کا ڈر کیسے ہوتا ہی تمھارا سوروپ نت شدّھ بدھ
اور سب بکارون سے رہت ہی یہ لوک آدک بھرم چت مین من کے پھرنے سے اُپجا ہی من سے الگ چت کا کچھ رُوپ
نہین ہی پھر بھائی نوکر آدک جو سنبندھ کے استھان ہین اور اُنکے دُکھ سے آپکو دکھی مانتے ہین وہ بھی چت سے مانتے
ہین- جب چت اُچت ہوجاوسے تب سب بندھنون سے چھوٹ جاوے- ہے رامجی مین نے اوپر نیچے سب
استھان دیکھے ہین سب شاستر بھی دیکھے ہین اور اُنکو اکیلے مین بیٹھکر بار بار بچارا بھی ہی شانت ہونے کا اور
کوئی اُپاے نہین- چت کا اُپشم کرنا اُپاے ہی- جب تک چت جگت کو دیکھتا ہی تب تک شانت پراپت نہین ہوتی
اور جب چت اُپشم ہوتا ہی تب اُس پد مین بشرام ہوتا ہی جو نت شدھ سرباتما اور سب کے ہردے مین چیتن آکاش
پرم شانت رُوپ ہی- ہے رامجی ہردے آکاش مین جو چیتن چکر ہی ارتھات برھما کا برت ہی اُسکی اور جب من کا تیبر
سمبیگ ہوتب سب دُکھ ناش ہوجاوین من کا منن بھاؤ اُسی برھما کا برت روپی چکر سے نشٹ ہوتا ہی- ہے رام جی
سنسار کے بھوگ جو من سے بہت اچھے جان پڑتے ہین وہی جب اچھے نہ جان پڑین تب جانیے کہ من کے انگ کٹے
جو کچھ ہین تو آدک شبد آدک بھاستے ہین وہ سب من ماتر ہین جب بچار کرکے اُنکی اَبھاؤتا ہو تب من کی باسنا
مٹ جاسے جیسے ہنسیے سے کھیت کٹ جاتے ہین تیسے ہی باسنا کے مٹ جلنے سے پرم تتو شدھ بھاستا ہی- جیسے
گھٹا کے نہ ہونے سے شرد رت کا آکاش نرمل بھاستا ہی تیسے ہی باسنا کے نہ ہونے سے من شدھ بھاسیگا- ہے رام جی
من ہی جیو کا بڑا دشمن ہی اور اچھا سنکلپ کرکے پشٹ ہوجاتا ہی جب اچھا کوئی نہ اُپجے تب آپ ہی نرت ہوجایگا
جیسے اگن مین کاٹھ ڈالیے تو اگن بڑھ جاتی ہی اور جو نہ ڈالیے تو آپ ہی بجھ جاتی ہی- ہے رامجی اس مین جو سنکلپ
کلپنا اُٹھتی ہی اسکو تیاگ کرو تب تمھارا من آپ ہی نشٹ ہوجاے گا- جہان ہتھیار چلتے ہین اور آگ لگتی ہی
وہان بہادر لوگ بے ڈر ہوکر چلے جاتے ہین اور دشمن کو مارتے ہین اپنے پران جانے کا ڈر نہین رکھتے تو تمکو
سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کیا ڈر ہی- ہے رام جی چت کے پھیلانے سے انرتھ ہوتا ہی اور چت کے نہ پھرنے سے

بھلا ہوتا ہی یہ بات بالک بھی جانتا ہی جیسے پتا بالک کو کرپا کر کے کہتا ہی تیسے ہی مین تمکو سمجھاتا ہون کہ من روپی شتر نے بھی دیا ہی اور سنکلپ کلنا سے جتنی آبدا ہین وے من سے اُپجتی ہین - جیسے سورج کی دھوپ مین مرگ ترشنا کا جل دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی سب آبدا من سے دیکھ پڑتی ہین - جسکا من استھر ہوا ہی اُسکو کوئی آپدا نہین ہوتی - ہے رامجی پرلی کال کا پون چلے اور ساتو سمدر اپنی مرجادا تیاگ کر اکٹھے ہوجاوین اور بارہ سورج اکٹھے ہو کر تپین تو بھی من سے رہت پرش کو کوئی بگھن یعنے خلل نہین ہوتا وہ سدا شانت روپ ہی - ہے رامجی من روپی بیج ہی اور اُس سے سنسار روپی برچھ اُپجا ہی سات لوک اُسکے پتے ہین اور شبھ اشبھ سکھ دکھ اُسکے پھل ہین - وہ من سنکلپ سے رہت نشٹ ہو جاتا ہی اور سنکلپ کے بڑھنے سے انرتھ کا کارن ہوتا ہی اس سے سنکلپ سے رہت اُس چکرورتی راج پد مین آیا ہوا پرم پد کو پاوے گا - جس پد کو پاکر چکرورتی راج تنکے کے برابر معلوم ہوتا ہی - ہے رامجی من کے چھین ہونے سے جیو آتم پرمانند پد کو پاتا ہی - ہے رامجی سنتو کھ سے جب من بس ہوتا ہی تب نت آدی روپ نربیہ پرم پاون نرمل سم اننت اور سرب بکار بکلپ سے رہت جو آتم پد باقی رہتا ہی وہ تمکو ملے گا - ۱۷

سرگ ستاسی - سکھ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسکے من مین بہت سمبیک ہوتا ہی اُسکو من دیکھتا ہی - اگیان سے جو جگت کا بہت سمبیک ہوا ہی اُس سے چت جنم مرن آدک بکار دیکھتا ہی اور جسکا نشچے من مین ڈرڑھ ہوتا ہی اُسیکا انبھو کرتا ہی - جیسا من کا پھرنا پھرتا ہی ویسا ہی روپ ہو جاتا ہی - جیسے برف کا شیتل اور شکل روپ ہی اور کاجل کا کرشن روپ ہی تیسے ہی من کا چنچل روپ ہی - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ من جو بیگ ابیگ کا کارن چنچل روپ ہی سو اُسکا چنچل پنا کیسے چھوٹے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تم ست کہتے ہو چنچل پنے سے رہت من کہین نہین دیکھ پڑتا کیونکہ من کا سوبھاؤ ہی چنچل ہی - ہے رامجی من مین جو چنچل پنے کی پھرنا ہی سو شکت ہی وہی جگت کا کارن روپ ہی - جیسے بایو کا اسپند روپ ہی تیسے ہی من کا چنچل روپ ہی - جسکا من چنچل پنے سے رہت ہی اُسکو مرا ہوا کہتے ہین - ہے رامجی تپ اور شاستر کا سدھانت یہی ہی کہ من کے مرجانے کو موکش کہتے ہین اُسکے ناش ہونے سے سب دکھ دور ہو جاتے ہین - جب چت روپی راچھس اُٹھتا ہی تب بڑے دکھ ملتے ہین اور چت کے لے ہو جانے سے اننت سکھ بھوگ ملتے ہین ارتھات پرمانند سوروپ آتم پد ملتا ہی - ہے رامجی من مین چنچلتا اپچار سے ہوتی ہی اور بچار کرنے سے مٹ جاتی ہی چت کی چنچلتا روپ جو باسنا بھیتر بھری ہوئی ہی وہ جب مٹ جاوے تب پرم سار پراپت ہو اس سے جتن کر کے چنچلتا روپی آبدیا کو تیاگ کرو تب چنچلتا مٹ جاویگی تب من شانت ہوگا - ست است جڑ چیتن کے بیچ جو ڈولا نے شکت ہی اُسکا نام من ہی جب یہ تیزی سے جڑ کیطرف لگتا ہی تب آتما کے پرماد سے جڑ روپ ہو جاتا ہی ارتھات اناتما مین آتما کی پرتیت ہوتی ہی - اور جب ببیک بچار مین لگتا ہی تب اُس ابھیاس سے جڑتا مٹ جاتی ہی اور کیول چیتن آتم تتو بھاستا ہی - جیسا ابھیاس ڈرڑھ ہوتا ہی ویسا ہی انبھو اُسکو ہوتا ہے اور

اور جیسے پدارتھ کی ایکتا چت مین ہوتی ہی ابھیاس کے بش سے تیسا ہی رُوپ چت ہو جاتا ہی- ہے رامجی جس پد کے نمت یہ مَن جتن کرتا ہی اُسکو پراپت ہوتا ہی اور ابھیاس کی تیزی سے بھاوت رُوپ ہو جاتا ہی اسی کارن تمسے کہتا ہون کہ چت کو چتِ سے استھر کرو اور اشوک پد کا آشرے کرو- جو کچھ بھاؤ ابھاؤ رُوپ سنسار کے پدارتھ ہین وے سب مَن سے اُپجے ہین اِس سے مَن کے اُپشم کرنے کا پرجتن کرو- مَن کے اُپشم بنا چھوٹنے کا اور کوئی اُپاے نہین اور مَن کو مَن ہی مارتا ہی اور کوئی نہین مار سکتا- جیسے راجا سے راجا ہی جُدھ کر سکتا ہی اور کوئی نہین کر سکتا تیسے ہی مَن سے مَن ہی جُدھ کر سکتا ہی اِس سے تم مَن سے مَن کو مارو کہ شانت کو پراپت ہو جاؤ- ہے رامجی منکھ بڑے سنسار سمُدر مین پڑا ہی جسمین ترشنا روپی سوار نے اُسکو گھیر لیا ہی اِس کارن نیچے کو چلا جاتا ہی اور راگ دویش روپی بھونر سے دُکھ پاتا ہی اِس سے پار اُتر جانے کے لیے مَن روپی ناؤ ہی جب شُدھ مَن روپی ناؤ پر سوار ہو تب سنسار سمُدر سے پار اُتر جاے اور طرح سے کشٹ ہی پاتا ہی- ہے رامجی اپنا مَن ہی بندھن کا کارن ہی اِس مَن کو مَن ہی سے مارو اور جگت کی اور جو سدا دوڑتا ہی اِس سے ہٹا کر آتم تتو کا ابھیاس کرو تب چھوٹوگے اور اُپای چھوٹنے کا نہین- جہان جیسی باسنا سے مَن آشا کر کے اُٹھے اُسکو وہان ہی بودھ کر کے تیاگے سے تمھاری آبدیا نشٹ جایگی- ہے رامچندر جب تم پہلے بھوگونکی باسنا کو تیاگ کروگے تب جتن بنا ہی جگت کی باسنا چھوٹ جایگی جب بھاؤ ابھاؤ رُوپ جگت کا تیاگ کیا تب نِربکلپ سکھ رُوپ ہوگا جب سب درشیہ بھاؤ پدارتھون کا ابھاؤ ہوتا ہی تب بھاونا کرنے والا مَن بھی نشٹ ہوتا ہی- ہے رامچندر جو کچھ سمبیدن پھرتا ہی اُس سمبیدن کا ہونا ہی جگت ہی اور سمبیدن نہ ہونے کا نام نربان ہی- سمبیدن ہونے سے دُکھ ہی اِس سے پرجتن کر کے سمبیدن کو مٹانا ہی چاہیے جب بھاؤنا کی ابھاؤنا ہو تو کلیان ہو جو کچھ بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کا راگ دویش اُٹھتا ہی وہ مَن کے ابودھ سے اُٹھتا ہی پرنت وے پدارتھ مرگ ترشنا کے جل کیطرح اَست ہین اِس سے انکا بھروسا تیاگ کرو- یے سب اَبست رُوپ ہین اور تمھارا سوروپ نت ترپت اپنے آپ مین استھت ہی-

سرگ اٹھاسی- اَبدیا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ باسنا بھرم سے اُٹھی ہی- جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے بھاستا ہی اِسکی باسنا دُور سے تیاگ کرو- ہے رامجی جو گیانوان ہین اُنکو جگت نہین بھاستا ہی اور جو اگیانی ہین اَبدیان (غیر موجود) بِدیان (موجود) کیطرح بھاستا ہی اور سنسار نام سے سنسار کو مان لیتا ہی گیانوان سمیک درشی کو آتم تتو سے الگ سب اَبست رُوپ بھاستا ہی-

جیسے سمدر درِوتا سے ترنگ اور بُدبُدے ہو کر بھاستا پرنت جل سے الگ نہین تیسے ہی اپنے ہی بکلپ سے بھاؤ ابھاؤ روپ جگت دیکھتا ہی جو واستو مین اَست رُوپ ہی کیونکہ آتم تتو ہی اپنے سوروپ مین استھت ہی- جو نت شُدھ سم ادویت تمھارا اپنا آپ ہی- نہ تم کرتا ہو نہ اکرتا ہو- کرتا اکرتا گرہن تیاگ بھید کو بکلپ کہتا ہی تم دونون بکلپونکو تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت ہو اور جو کچھ کریا آچار آکر پراپت ہون اُنکو کرو پر بھیتر سے اسکت نہ ہو

ارتھات اپنے کو کرتا اور بھوگتا مت مانو کیونکہ کرتب آدک تب ہوتے ہین جب کچھ لینا یا چھوڑ دینا ہوتا ہی اور لینا چھوڑ دینا تب ہوتا ہی جب پدارتھ ست بھاستا ہی پر یہ سب پدارتھ تو است اندر جال کی ایا کیطرح ہین - ہے رامجی است پدارتھون پر بھروسا کرنا اور اُنسین لینا چھوڑنا کیا ہی سب سنسار کا بیج ابدیا ہی اور وہ ابدیا بھی سوروپ کے پرمادسے ابدیمان ہی (یعنے غیر موجود) ست کیطرح بھاستی ہی - ہے رامجی بت مین چیت سہت باسنا پھرتی ہی وہی موہ کا کارن ہی سنسار روپی باسنا کا چکر ہی جیسے کمھار چکر پر چڑھا کر مٹی سے طرح طرح کے برتن گھڑے آدک بناتا ہی تیسے ہی چت سے جو چیت سہت باسنا پھرتی ہی وہ سنسار کے پدارتھون کو پیدا کرتی ہی یہ ابدیا رُدکی سنسار دیکھنے ہی کو بڑا اسندر بھاستا ہی پر جیسے بانس اُٹھ سے بستار کو پراپت ہوتا ہی پھر بھیتر سے خالی ہی ہی تیسے ہی یہ بھی بھیتر سے خالی ہی اور جیسے کیلے کا برچھ دیکھنے کو بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے بھیتر سار کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سنسار اسار رُوپ ہی - جیسے ندی کی دھارا چلی جاتی ہی تیسے ہی سنسار ناش رُوپ ہی - ہے رامجی اس ابدیا کو پکڑیے تو کچھ پکڑنے مین نہین آتا کومل جان پڑتی ہی پر بہت ہی چھین روپ ہی اور پرگٹ آکار بھی درشٹ آتے ہین پر مرگ ترشنا کے جل کے سمان است رُوپ ہی - ابدیا ایا جس سے یہ جگت اُپجتا ہی کہین بکار ہی کہین صاف ہی اور کہین ٹرا روپ بھاستی ہی اور آتما سے بیت ریک بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی - جڑ ہی پر نت آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتی ہی اُد چیتن رُوپ بھاستی ہی تو بھی است رُوپ ہی ایک پل بھر کے بھولنے سے وہ بڑے بڑے بھرم دکھاتی ہی جہان نرمل پرکاش رُوپ آتما ہی وہان اندھکار دکھاتی ہی کہ مین آتما نہین جانتا - جیسے اُلو کو سورج مین اندھیرا بھاستا ہی تیسے ہی مورکھ کو انبھو رُوپ آتما نہین بھاستا جگت بھاستا ہی جو است رُوپ ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی بستار سہت بھاستی ہی تیسے ہی ابدیا طرح طرح کے رنگ بلاس بکار بھم سوکشم کومل اور کٹھن رُوپ ہی - اور استری کی طرح چنچل اور پھوبھ روپ سرپنی ہی جو ترشنا روپی جیبھ سے مار ڈالتی ہی - وہ دیپک کی لو کے سمان پرکاشمان ہی جیسے جبتک تیل ہوتا ہی تب تک دیپک کی لو جلتی ہی اور جب تیل چُک جاتا ہی تب نربان ہو جاتی ہی تیسے ہی جبتک بھوگون مین پریت ہی تب تک ابدیا بڑھتی ہی اور جب بھوگون مین سنیہہ نہین رہتا تب وہ بھی نہین رہتی - راگ روپی ابدیا ترشنا بنا نہین رہتی اور بھوگ رُوپ پرکاش بجلی کی چمک کے سمان ہین اِنکے آشرے مین جو کام کرو تو نہین ہوتا چھنگ رُوپ ہین - جیسے بجلی میگھ کے آشر ہی تیسے ہی ابدیا مورکھون کے آشرے رہتی ہی اور ترشنا دینے والی ہی - بھوگ پدارتھ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور جب پراپت ہوتے ہین تو انرتھ ہی پیدا کرتے ہین جو بھوگوں کے لیے جتن کرتے ہین اُنکو دھکار ہی کیونکہ بھوگ بڑے جتن سے پراپت ہوتے ہین اور پھر رہتے بھی نہین ہین بلکہ انرتھ پیدا کرتے ہین انکی ترشنا کرکے جو بھٹکتے ہین وہ مہا مورکھ ہین - ہے رامجی جیون جیون ان کا اسمرن ہوتا ہی تیون تیون انرتھ ہوتے ہین اور جیون جیون انکا بسمرن ہوتا ہی تیون تیون سکھ ہوتا ہی - اس کارن بہت سکھ کا نمت انکا بسمرن (بھولجانا) ہی ہی اور اسمرن (یاد) دُکھ کا نمت ہی - جیسے کسی کو برا اپچنا ہوتا ہی تو اُسکے اسمرن کرنے ہی سے دُکھ ہوتا ہی اور جیسے کسی آپدہ روہونے کی یاد مین انرتھ جانتا ہی تیسے ہی ابدیا

جگت کے اسمرن مین آنرتھ کشٹ دیتی ہی - ابدیا ایک گھڑی بھر مین تینون لوک رچ لیتی ہی اور ایک چھن بھر مین ناش کردیتی ہی۔ ہے رامجی استری سے بچھڑے ہوئے کو اور روگی کو ایک رات کلپ کے برابر گذرتی ہی اور جو بہت سکھی ہوتا ہی اسکو رات چھن بھر کیطرح بیت جاتی ہی - کال بھی ابدیا پرماد سے بپریے رُوپ ہو جاتا ہی - ہے رامجی ایسا کوئی پدارتھ نہین جو ابدیا سے بپریے (برخلاف) نہ ہوشدہ نربکار نراکار ادویت تتو مین اسکے کرنے اور بھوگنے کا اسپند پھرتا ہی - ہے رام جی یہ سب جگت جال تمکو ابدیا سے بھاستا ہی - جیسے دیپک کا پرکاش آنکھونکو اپنا رُوپ دکھاتا ہی تیسے ہی ابدیا جن پدارتھونکو دکھاتی ہی وہ سب اسّت رُوپ ہین - جیسے طرح طرح کی سرشٹ منوراج مین ہوتی ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی ہی اور اُن مین بہت سی شاکھا سہت برچھ بھاستے ہین وہ سب اسّت رُوپ ہین تیسے ہی یہ جگت اسّت رُوپ ہی - جیسے مرگ ترشنا کی ندی بڑے چمتکار سہت بھاستی ہی تیسے ہی یہ جگت بھی ہی جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو دیکھ کر مورکھ ہرن پانی پینے کے واسطے دوڑتے ہین اور دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی جگت کے پدارتھونکو دیکھ کر اگیانی دوڑ کے جتن کرتے ہین اور گیانی لوگ ترشنا کے لیے جتن نہین کرتے جیون جیون مورکھ ہرن دوڑتے ہین تیون تیون دکھ پاتے ہین شانت نہین پاتے تیسے ہی اگیانی لوگ جگت کے بھوگون کی ترشنا کرتے ہین اور شانت نہین پاتے - جیسے لہر اور بلبلے سمندر بھاستے ہین پرنت ہاتھ مین لینے سے کچھ نہین نکلتے ہین تیسے ہی شانت کا کارن جگت مین سار پدارتھ کوئی نہین نکلتا - جڑ رُوپ ابدیا جد رُوپ ہوئی ہی وہ چیتن سے الگ رُوپ نہین ہی پرنت الگ کیطرح جان پڑتی ہی - جیسے مکڑی اپنی تنت پھیلا کر پھر اپنے مین لین کرلیتی ہی وہ اُس سے الگ رُوپ نہین پر الگ کیطرح جان پڑتی ہی اور جیسے آگ سے دھوان نکلکر بادل کی صورت ہوکر رس کھینچتا ہی اور میگھ ہوکر برستا ہی تیسے ابدیا آتما سے اپجکر اور آتما کی ستا پاکر جگت رچتی ہی اُس جگت مین یہ جیو گھٹی جنتر کیطرح بھٹکتا ہی جیسے رسی سے بندھی ہوئی ٹیڑی اوپر نیچے بھٹکتی ہی تیسے ہی تینون گنون کی باسنا سے بندھا ہوا جیو بھٹکتا ہی جیسے کیچڑ سے کمل کی جڑ اپجتی ہی اور اُسکے بھیتر چھید ہوتے ہین تیسے ہی ابدیا روپی کیچڑ سے یہ جگت اپجا ہی اور بکار روپی جگت اسمین چھید ہو سارا سمین کچھ نہین - جیسے اگن گھی اور لکڑی پانی سے بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی ابدیا بشیون کی ترشنا سے بڑھتی جاتی ہی - جیسے گھی اور لکڑی کے نہ ہونے سے اگن شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی ترشنا کے نہ ہونے سے ابدیا شانت ہو جاتی ہی - جب بببیک روپی پانی پڑے اور ترشنا روپی گھی نہ پڑے تب اگن رُوپ ابدیا مٹ جاتی ہی اور طرح سے نہین مٹتی - ہے رامجی یہ ابدیا دیپک کی لو کے سمان ہی اور ترشنا روپی تیل سے ادھک پرکاشمان ہوتی ہی جب ترشنا روپی تیل سے رہت ہو اور ببیک روپی پون چلے تب وہ بجھ جاویگی اور نہ جانیگا کہ کہان گئی - ابدیا کھرے کیطرح پردہ ڈالے ہوئے بھاستی ہی پرنت جو پکڑیے تو ہاتھ کچھ نہین آتی دیکھنے ہی کو صاف دیکھ پڑتی ہی پرنت بچار کرنے سے ان برابر بھی نہین رہتی - جیسے رات کو بڑا اندھکار دیکھ پڑتا ہی اور جب دیپک لے کر دیکھو تو ان برابر بھی اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار کرنے سے ابدیا نہین رہتی -

جیسے بھرم سے آکاش مین نیلاپن اور دوسرا چیندرما بھاستا ہی اور جیسے سوپن سرشٹ بھاستی جیسے ناو پر

سوار ہونے سے کنارے کے برچھ چلتے جان پڑتے ہین اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور سیپی مین روپا اور رسی مین سانپ بھرم سے بھاستے ہین تیسے ہی آبدیا روپی جگت اگیانی کو ست بھاستا ہی۔ ہے رامجی یہ جاگرت جگت بھی دیرتک کا سپنا ہی۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بدھ مرگ کے چت مین آتی ہی تیسے ہی جگت کی ستتا مورکھ کے چت مین رہتی ہی۔ ہے رامجی جن پرشون کو پدارتھون مین چاہ ہو رہی ہی اُنکی بھاونا سے اُنکا چت کھینچا ہی اور اُن پدارتھون کو لیکر بڑے کشٹ پاتا ہی جیسے پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی پروانہ مین اُسکی پریت ہوتی ہی اس سے چگنے کے لیے پرتھوی پر آتا ہی اور سکھ روپ جانکر چگنے لگتا ہی تو جال مین پھنس جاتا ہی اور دکھی ہوتا ہی۔ جیسے دانہ کی ترشنا پنچھی کو دکھ دیتی ہی بھوگون کی ترشنا جیوون کو دکھ دیتی ہی ہے رامجی یے بھوگ پہلے تو امرت کیطرح سکھ روپ بھاستے ہین پرنت انت مین بکھ کیطرح ہوتے ہین مورکھ اگیانی کو یے سندر بھاستے ہین جیسے مورکھ پتنگ دیپک کو سکھ روپ جانکر اُسکی اچھا کرتا ہی پرنت جب دیپک سے ملتا ہی تب ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی بھوگو نکے بھوگنے سے یہ جیو ناش ہو جاتے ہین۔ جیسے سندھیا سمی آکاش مین لالی بھاستی ہی تیسے ہی آبدیا سے یہ جگت بھاستا ہی جیسے بھرم سے دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی اور سپنے مین بہت سمی تھوڑا اور تھوڑا سمی بہت جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ سب جگت جال ابدیا ہو بھاستا ہی۔ یہ ابدیا آتم گیان سے ناش ہوتی ہی اس سے جتن کر کے من کے پرباہ (دھارا) کو روکو۔ ہے رامجی جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ تچھ روپ ہی۔ بڑا اشچرج ہی کہ جھوٹھی بھاونا کر کے جگت اندھا ہو رہا ہی۔ ہے رامجی آبدیا نراکار اور شون روپ ہی اپنے ست ہو کر جگت کو اندھا کر رکھا ہی ارتھات سنساری لوگ جھوٹھے پدارتھونکو سچ مانکر جتن کرتے ہین جیسے سورج کے پرکاش مین اُلو کو اندھکار بھاستا ہی اور بھرم سے اسکو سورج نہین بھاستا تیسے ہی چدآنند آتما سدا ان بھو سے پرکاشتا ہی اور ابدیا سے نہین بھاستا۔ اَست روپ ابدیا نے جگت کو اندھا کیا ہی جو بکرمونکو کراتی ہی اور بچار کرنے سے نہین رہتی اس سے اپنا آپ نہین بھاستا۔ اور بڑا اشچرج ہی کہ دھیرج وان دھرماتما کو بھی اپنے بش کر کے سمرتھ ہونے نہین دیتی۔ ابچار سدھ آبدیا روپی استری نے پرشونکو اندھا کیا ہی اور انت دکھون کا بستار پھیلاتی ہی یہ اُتپت اور ناش اور سکھ اور دکھ کو کراتی ہی آتما کو بھرماتی ہی انت دکھ اگیان سے دکھاتی ہی بودھ سے ہین اور کام کرودھ اپجاتی ہی اور من مین باسنا سے یہی بھاونا کو بڑھاتی ہی۔ ہے رامجی یہ آبدیا نراکار روپ ہی اور جیو کو اسی نے باندھا ہی جیسے سپنے مین اپنے کو کوئی بندھا دیکھے تیسے ہی آبدیا ہی۔ سو روپ کے پرماد کا ہی نام آبدیا ہی اور کچھ نہین۔

سرگ نواسی۔ جتھا کتھت دوشش پرہار اُپدیشش برنن

اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب جو ابدیا سے اُپجا ہی تو وہ ابدیا نبرت کسطرح ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے برف کی تپلی سورج کے تیج سے چھن بھر مین مٹ جاتی ہی تیسی ہی آتما کے پرکاش سے آبدیا مٹ جاتی ہی۔ جبتک آتما کا درشن نہین ہوتا تب تک آبدیا منکھ کو بھرم دکھاتی ہی

اور طرح طرح کے دُکھ پہونچاتی ہی پر جب آتما کے درشن کی اچھا ہوتی ہی تب وہی اچھا موہ کا ناش کرتی ہی - جیسے دھوپ
سے چھایا ناش ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم پد کی اچھا سے ابدیا ناش ہو جاتی ہی اور سرب گت دیو آتما کے درشن ہونے
سے ناش ہو جاتی ہی - ہے رامجی جگت کے پدارتھون مین اچھا اُپجنے کا نام ابدیا ہی اور اُس اچھا کے ناش کا نام بدیا
ہی اسی بدیا کا نام موکش ہی - اَبدیا کا ناش سنکلپ ماتر ہی - جگت کے جتنے پدارتھ ہین اُنکی اچھا نہ اُپجے اور کیول چنماتر
مین چیت کی برت استھت ہو یہی اَبدیا کے ناش کا اُپاے ہی - جب سب باسنا مٹ جاوین تب آتم تتو کا پرکاش
آوے - جیسے رات کے مٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی باسنا کے مٹ جانے سے آتما پرکاشتا ہی
جیسے سورج کے اُدے ہونے سے یہ نہین معلوم ہوتا کہ رات کہان گئی تیسے ہی ببیک کے اُپجنے سے یہ نہین معلوم ہوتا
کہ ابدیا کہان گئی - ہے رامجی منکھ سنسار کی ڈرھ باسنا مین بندھا ہی اور جیسے سندھیا کے سمے مورکھ بالک اپنی پرچھائین
مین بیتال سمجھ کر ڈرتا ہی تیسے ہی یہ جیو اپنی باسنا سے ڈر کو پاتا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ یہ سب جگت
اَبدیا سے ہوا ہی اور اَبدیا آتم بھاؤ سے ناش ہوتی ہی تو وہ آتما کیسا ہی - بششٹھ جی بولے کہ چیت انکھشو سے رہت
اور سرب گت سمان اور انبھو روپ جو اشبد روپ چیتن تتو ہی وہ آتما پرمیشور ہی - ہے رامجی برھما جی سے لیکر تنکے
تک سب جگت آتما ہی اور اَبدیا کچھ نہین - ہے رامجی سب دیہون مین نت چیتن گھن ابناشی پرش استھت ہی یہین
منو نامنی کلپنا انیہ کیطرح ابھاس ہو کر بھاستی ہی پرم آتم تتو سے الگ کچھ نہین - ہے رامجی نہ کوئی جنمتا ہی نہ مرتا ہی
اور نہ کوئی بکار ہی کیول آتم تتو پرکاشش - ستا سمان - ابناشی - چیت سے رہت شدھ چنماتر تتو اپنے آپ مین
استھت ہی اور نت سرب گت شدھ چنماتر آپدرو شانت روپ ستا سمان نربکار ادویت آتما ہی - ہے رامجی
اُس ایک سرب گت دیو سرب شکت مہاتما کی جب بھاگ کلنا شکت پرکٹ ہوتی ہی تو اسکا نام من ہوتا ہی -
جیسے سمدر مین دروتا سے لہرین ہوتی ہین تیسے ہی شدھ چنماتر مین جو چیتیا ہوتی ہی اُسکا نام من ہی وہی سنکلپ
کلنا سے جگت کیطرح بھاستا ہی اور اسی سنکلپ کلپنا کا نام اَبدیا ہی سنکلپ ہی سے وہ اُپجی ہی اور سنکلپ ہی سے
ناش ہوتی ہی - جیسے بایو سے اگن اُپجتی ہی اور بایو سے ہی ناش ہوتی ہی تیسے ہی سنکلپ سے اَبدیا روپی
جگت اُپجتا ہی اور سنکلپ ہی سے ناش ہو جاتا ہی - جب چیت کی برت جگت کی اور پھرتی ہی تب اَبدیا بڑھتی ہی
اور جب جگت کی برت ناش ہو اور سروپ کی اور آوے تب اَبدیا مٹ جاتی ہی - ہے رامجی جب یہ سنکلپ کرتا
ہی کہ مین برہم نہین ہون تب من ڈرھ بندھن مین پڑتا ہی اور جب یہی سنکلپ ڈرھ کرتا ہی کہ سب برہم ہی تب مکت
ہوتا ہی - جب اناتما مین اہنگ ابھمان کا سنکلپ ڈرھ کرتا ہی تب بندھن ہوتا ہی اور سرب برہم کے سنکلپ سے مکت
ہوتا ہی - جگت کا سنکلپ بندھن ہی اور اسنکلپ ہی مکت ہی - آگے جیسی تمھاری اچھا ہو سو کرو - جیسے بالک آکاش مین
سونے کے کمل ہونے کی کلپنا کرتی ہی کہ سورج کیطرح پرکاشت اور سگندھ سے بھرے ہوتے ہین تو وے بھاونا ماتر ہوتے ہین
تیسے ہی اَبدیا بھاونا ماتر ہی - اگیانی جو جانتا ہی کہ مین دُبلا اور دکھی اور بوڑھا ہون اور میرے ہاتھ پاؤن اور اندری
ہین تو ایسے بیوہار سے بندھن مین پڑتا ہی اور جو ایسے جانے کہ مین دُکھی نہین نہ میرے دیہ ہی نہ بندھن ہین نہ ہین

مانس ہون اور نہ میرے ہڈی ہین ہین تو دیہہ سے الگ ساکھی ہون ایسا نشچے رکھنے والے کو مکت کہنا چاہیے جیسے سورج مین من اور من کے پرکاش مین اندھ کار نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین ادیا نہین جیسے پرتھوی پر کا منکھ اکاش مین نیلا پن کلپتا ہی تیسے اگیانی آتما مین ادیا کلپتا ہی وستو مین کچھ نہین - پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سمیرپربت کی چھایا آکاش مین پڑتی ہی یا اندھ کار کی پربھا ہی یا اور کچھ ہی - آکاش مین نیلا پن کیسے بھاستا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی آکاش مین نیلا پن نہین ہی نہ سمیرپربت کی چھایا ہی نہ اندھکار ہی آکاش پول ماتر (صرف خالی) ہی یہ شونتا کا گن ہی - ہے رامجی یہ برھمانڈ تیج روپ ہی اسکا پرکاش ہی سروپ ہی - اندھ کار کا سوبھاؤ نہین اندھ کار برھمانڈ کے باہر ہی بھیتر نہین - برھمانڈ کا پرکاش سوبھاؤ ہی ڈرھ شونتا سے آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی اور کچھ نہین - جسکی درشٹ مند (کم) ہی اسکو نیلا پن بھاستا ہی اور جسکی دیبہ درشٹ ہی اسکو نیلا پن نہین بھاستا - پول بھاستا ہی جیسے مند درشٹ کو آکاش مین نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی اگیانی کو ادیا ست بھاستی ہی جیسے دیبہ درشٹ والے کو نیلا پن نہین بھاستا تیسے ہی گیانوان کو ادیا نہین بھاستی برہم ستا ہی بھاستی ہی - ہے رام جی جہان تک اسکے نیترون کی درشٹ جاتی ہی وہان تک اکاش بھاستا ہی اور جہان درشٹ نہین پہونچتی ہی وہان نیلا پن بھاستا ہی - ہے رامجی جیسے جسکی درشٹ چھوٹی ہوتی ہی اسکو نیلا پن بھاستا ہی تیسے ہی جیو کی آتم درشٹ چھوٹی ہی اسکو ادیا روپی سرشٹ بھاسنے لگتی ہی وہی دکھ روپ ہی - ہے رامجی چیتن کو چھوڑ کر جو کچھ اسمرن کرتا ہی اس کا نام ادیا ہی اور چت اَبل ہوتا ہی تب ادیا مٹ جاتی ہی - سنکلپ کے نہ ہونے سے ادیا مٹ جاتی ہی جیسے آکاش کے پھول ہین تیسے ہی ادیا ہی - یہ بھرم روپ جگت مورکھو نکو ست بھاستا ہی وستو مین کچھ نہین ہی - من جب پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھاونا ماتر ہی اُسی بھاونا کا نام ادیا ہی اور وہ موہ کا کارن ہی - جب وہی بھاونا اُلٹ کر آتما کی طرف آوی تب ادیا کا ناش ہو - بار بار چیتنا کرنے کا نام بھاونا ہی جب بھاونا آتما کیطرف بڑھتی ہی تب آتما کی پراپت ہوتی ہی اور ادیا مٹ جاتی ہی من کے سنسرنے کا نام ادیا ہی - جب آتما کی اور سنسرتا ہوتا ہی تب ادیا مٹ جاتی ہی - ہے رام جی جیسے راجا کے آگے منتری اور نوکر چاکر لوگ کام کرتے ہین تیسے ہی من کے آگے اندریان کام کرتی ہین - ہے رامجی باہر کے بشو پدارتھونکی بھاونا چھوڑ کر تم بھیتر کے آتما کی بھاونا کرو تب آتم پد کو پراپت ہوگے - جن پرشون نے انتہ کرن مین آتما کی بھاونا کا جتن کیا ہی وی شانت کو پراپت ہوئے ہین - ہے رامجی جو پدارتھ آد مین نہین ہوتا وہ انت مین بھی نہین رہتا اس سے جو کچھ بھاستا ہی وہ سب برہم ستا ہی - اُس سے کچھ الگ نہین اور جو الگ بھاستا ہی وہ من ماتر ہی تمھارا سروپ نربکار اور آدانت سے رہت برہم تتو ہی تم کیون شوک کرتے ہو - اپنا پرشارتھ کرکے سنسار کی بھوگ باسنا کو چت کی جڑ سے اُکھاڑو اور آتم پد کا ابھیاس کرو تو جگت بھرم مٹ جاوے - ہے رامجی اس سنسار کی باسنا کا اُدی ہونا بڑھاپا اور موت اور موہ کا دینے والا ہی - جب سروپ کا پرماد ہوتا ہی تب جیو کو یہ کلپنا اُٹھتی ہی اور آکاش روپی بے گنتی پھانسیون مین بندھتا ہی تب باسنا اور بھی بڑھتی ہی اور کہتا ہی کہ یہ میرے پُتر ہین یہ میرا دھن ہی یہ میرے بھائی بندھ ہین یہ مین ہون وہ اور ہی - ہے رامجی جس

شریر سے ملکر یہ کلپنا کرتا ہی وہ شریر شون رُوپ ہی - جیسے ہوا کے ساتھ تنکے اُڑتے ہین تیسے ابدیا روپی باسنا سے شریر اُڑتے ہین - مین تو آدک جگت کی اگیانی کو بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول ست برہم بھاستا ہی جیسے رسی کے نہ جاننے سے سرپ بھاستا ہی اور رسی کے سیمک گیان سے سرپ بھرم نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی آتما کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور آتما کے سیمک گیان ہونے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اس سے تم آتما کی بھاونا کرو - ہے رامجی رسی مین دو بکلپ ہوتے ہین ایک رسی کا دوسرے سرپ کا - وہ دونون بکلپ اگیانی کو ہوتے ہین گیانی کو نہین ہوتے - جو جگیاسی ہوتا ہی اسکی برت ست اَست مین ڈولتی رہتی ہی اور جو کچھ گیان وان ہی اسکو بچار سے رہت برہم تتو ہی بھاستا ہی اس سے تم اگیانی مت ہونا گیان وان ہونا - جو کچھ جگت کی باسنا ہین اُن سکو تیاگ کرو تب شانت وان ہوگے - ہے رامجی سنسار بھوگ کی باسنا بھی تب ہوتی ہی جب اناتم مین آتما کا ابھمان ہوتا ہی تم اُسکے ساتھ کسواسطے ابھمان کرتے ہو - یہ دیہہ لوگون کی اور جڑ ہی اور ہڈی مانس کی تھیلی ہی ایسی دیہہ تم کیون ہوتے ہو - جب تک دیہہ مین ابھمان ہوتا ہی تب تک سکھ اور دکھ بھوگتا ہی اور اچھا کرتا ہی - جیسے کاٹھ اور لاکھ اور گھٹ اور آکاش کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ ابھمان اور دیہی کا سنجوگ ہوتا ہی جیسے جھلی کے اندر آکاش ہوتا ہی تو اُسکے نشٹ ہو جانے سے آکاش نشٹ نہین ہوتا اور جیسے گھٹ کے ناش ہونے سے گھٹ آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا - ہے رامجی جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھرم سے بھاستی ہی تیسے ہی اگیان سے سکھ دکھ کی کلپنا ہوتی ہی اس سے تم سکھ دکھ کی کلپنا کو تیاگ کر اپنے سو بھاو ستا مین استھت ہو - بڑا اشچرج ہی کہ برہم تتو ست سروپ ہی پرنتو اسکو بھول گیا ہی اور جو است ابدیا ہی اُسکو بار بار اُسمرن کرتا ہی ایسی اَبدیا کو تم مت پراپت ہو - ہے رامجی من کا من ہی ابدیا ہی اور انرتھ کا کارن ہی اس سے جیو کتنے ہی بھرم دیکھتا ہی - من کے پھرنے سے امرت سے بھرا ہوا چندرما کا پرکاش بھی نرک کی اگن کے سمان بھاستا ہی اور بڑی لہرون اور کملون سہت جل بھی مرتھل کی ندی کے سمان بھاستا ہی - جیسے سپنے مین من کے پھرنے سے طرح طرح کے سکھ اور دکھونکا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی یہ سب جگت بھرم چت کو باسنا سے بھاستا ہی - جاگتے اور سپنے مین یہ جیو من کے پھرنے سے طرح طرح کی رچنا دیکھتا ہی - جیسے سورگ مین بیٹھے ہوئے کو بھی سپنے مین نرکونکا انبھو ہوتا ہی تیسے ہی آنند روپ آتما مین پرماد سے دکھ کا انبھو ہوتا ہی - ہے رامجی اگیانی من کے پھرنے سے شون آن مین بھی سمپورن جگت بھرم دیکھ پڑتا ہی جیسے راجا لون کو سنگھاسن پر بیٹھے چانڈال کی حالت کا انبھو ہوا تھا اس سے سنسار کی باسنا کو تم چت سے تیاگ دو - یہ سنسار باسنا بندھن کا کارن ہی سب بھاؤنکو برتو پرنت دویش کسی مین نہ رکھو ایسا پرش نربندھن ہی اسکو شاستر کے اپدیش کی ضرورت نہین وہ تو برہم روپ ہی - ہے رامجی جو کچھ پرکرت آچار تمکو پراپت ہو تو دینا لینا بولنا چالنا آدک سب کام کرو پرنت بھیتر سے ابھمان کچھ نہ کرو ابھمان چھوڑ کر کارج کرو یہ گیان سب سے اُتم ہی -

سرگ نوے ۔ سکھ دکھ بھوگیتہ اُپدیش برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب مہاتما بششٹھ جی نے کہا تب کمل نین شری رامچندر جی نے بششٹھ جی کیطرف
دیکھا اور اُنکا آننہ کرن رات مین بند ہوئے کمل کیطرح کھل آیا تب شری رامچندر جی بولے کہ بڑا اشچرج ہی کہ کمل کی
تانت کے ساتھ پربت باندھا ہی ۔ اَدیان اَبدیا نے سمپورن جگت بس مین کرلیا ہی اور اَبدیان جگت کو بجر سار کیطرح
دڑھ کیا ہی یہ سب جگت اَست رُوپ ہی پر اسکو ست کی طرح استھت ہی ہے بھگون اس سنسار کی نٹنی مایا کا رُدپ
ہی ۔ مہا پنیا تا راجا لون ایسی بڑی بپت مین کیسے پھنس گیا اور اندر جالی جسنے بھرم دکھایا تھا وہ کون تھا کہ اسکو اپنا
مطلب کچھ نہ تھا وہ کہان گیا اور اس دیہی اور دیہہ کا کیسے سنبندھ ہوا ہی اور شبھ اشبھ کرمون کے پھل کیسے
بھوگتا ہی ۔ اِتنے پرشنون کا اُتر میرے سمجھنے کے واسطے دیجیے ۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ دیہہ کاٹھ اور
مٹی کے سمان ہی ۔ جیسے سپنے مین چت کے پھُرنے سے دیہہ بھاستی ہی تیسے ہی یہ دیہہ بھی چت کی کلپت ہی اور چت
ہی چیت سمبندھ سے جیو پد کو پراپت ہوا ہی وہ جیو چت ستا سے شوبھائمان ہی اُس چت کے پھُرنے سے سنسار اپجا
ہی وہ بندر کے بچے کے سمان چنچل ہی اور اپنے پھُرنے رُوپ کرمو نسے طرح طرح کے شریر دھرتا ہی اسی چت کے نام
اہنکار اور مَن اور جیو ہین وہ چت ہی اگیان سے سُکھ دُکھ بھوگتا ہی شریر نہین بھوگتا جو پربودھ چت ہی وہ شانت
رُوپ ہی ۔ جبتک مَن اپربودھ ہی اور اَبدیا روپی نیند مین سویا ہی تب تک سپنے کیطرح بہت طرح کی سرشٹ دیکھتا ہی
اور جب اَبدیا روپی نیند سے جاگتا ہی تب نہین دیکھتا ۔ ہے راجی جب تک جیو اَبدیا سے میلا ہی تب تک سنسار
بھرم دیکھتا ہی اور جب بودھوان ہوتا ہی تب سنسار بھرم مٹ جاتا ہی جیسے رات ہونے سے کمل بند ہوجاتے
ہین اور سورج کے اُدے ہونے سے کھل آتے ہین تیسے ہی اَبدیا سے جگت بھرم دیکھتا ہی اور بودھ سے اَدویت رُوپ
ہوتا ہی اس سے اگیان دُکھ کا کارن ہی ۔ ابیبک سے پنچ کوش دیہہ مین اَبھمانی ہوکر جیسے کرم کرتا ہی تیسے ہی بھوگتا
ہی شبھ کرم کرتا ہی اور اَشبھ سے دُکھ بھوگتا ہی ۔ جیسے نٹ اپنی کریا سے طرح طرح کے سوانگ بناتا ہی تیسے ہی من اپنے
پھُرنے سے طرح طرح کے شریر دھرتا ہی ۔ جو کچھ اشٹ انشٹ سکھ دُکھ ہین وہ سب ایک من کے پھُرنے مین ہین اور
شریر مین استھت ہوکر مَن ہی کرتا ہی ۔ جیسے رتھ پر سوار ہوکر رتھوان چیشٹا کرتا ہی اور بانبی مین بیٹھکر سانپ
چیشٹا کرتا ہی تیسے ہی شریر مین رہ کر مَن چیشٹا کرتا ہی ۔ ہے راجی اَچل روپ شریر کو مَن چنچل کرتا ہی جیسے برچھ
کو بایو چنچل کرتا ہی تیسے ہی جڑ شریر کو من چنچل کرتا ہی ۔ جو کچھ سکھ دُکھ کی کلپنا ہی وہ مَن ہی کرتا ہی اور وہی بھوگتا اور
وہی منکھ ہی ۔ ہے راجی اب لون راجا کا برتانت سنو کہ لون راجا مَن کے بھرم سے چانڈال ہوا جو کچھ مَن سے کرتا ہی
وہی سپھل ہوتا ہی ۔ ہے راجی ایک سمے راجا ہرشچندر کے کل مین اُپجا ہوا راجا لون ایک باغیچہ مین اکیلا
بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ میرا اپتامہ بڑا راجہ ہوگیا ہی اور میرے بڑون نے راجسوی جگ کیے ہین مین
بھی اُنکے کل مین پیدا ہوا ہون اس سے مین بھی راجسوی جگ کرون ۔ اسطرح بچار کرکے لون راجا نے اپنی

جگ کرنا شروع کی اور دیوتا رگھیشور مہیشر اگن پون آدک دیوتاؤن کی من سے پوجا کی اور منتر اور سامگری جو کچھ راجسوی جگ کا کرم ہی وہ سب کر کے من سے دچھنا دی - سوا برس تک اُسنے یہ جگ کیا اور من ہی سے اسکا پھل بھوگا اِس سے ہے رامجی من ہی سے سب کرم ہوتے ہین اور من ہی بھوگتا ہی - جیسا چت ہی تیسا ہی پُرش ہی پُورن چت سے پُورن ہوتا ہی اور نشٹ چت سے نشٹ ہوتا ہی ارتھات جسکا چت آتم تتو سے پُورن ہی وہی پُورن ہی اور جو آتم تتو سے نشٹ چت ہی وہ نشٹ پُرش ہی - ہے رامجی جسکو یہ نشچے ہی کہ مین دیہہ ہون وہ تُچھ بُدھ والا ہی اور بہت سے دُکھ پاتا ہی اور جسکا چت پُورن ببیک مین جاگا ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کملونکا سکچانا دُور ہو جاتا ہی اور وے کھل آتے ہین تیسے ہی ببیک روپی سورج کے پرکاش سے رہت پُرش دکھونسے کمھلائے ہوئے رہتے ہین اور جو ببیک روپی سورج کے پرکاش سے کھلے ہوئے ہین وے سنسار کے سب دُکھونسے تر جاتے ہین ارتھات پھر اُنکو کوئی دُکھ نہین ہوتا ہی -

سرگ اکیانوے - ساتوک جنم اوتار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - راجا لون نے راجسوی جگ من سے کیا اور من ہی سے اسکا پھل بھوگا پرنت ایسا ساہبر کون تھا جسنے اُسکو بھرم دکھایا بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب وہ سامبری لون راجا کی سبھا مین آیا تب مین بھی وہان تھا - مجھ سے لون راجا اور اُسکے منتری نے پوچھا کہ یہ کون ہی تب مین نے اُنسے جو کچھ کہا تھا وہ تمسے بھی کہتا ہون - ہے رامجی جو کوئی راجسو جگ کرتا ہی اُسکو بارہ برس کی آپدا ہوتی ہی اُس بارہ برس مین وہ بہت دُکھ دیکھتا ہی - راجا لون نے جو من سے جگ کیا تھا اسلیئے اُسکو آپدا بھی من ہی سے ہوئی - سورگ سے راجا اندر نے اپنا دُوت آپدا بھگوانے کے لیے بھیجا تھا وہ سامبری کا رُوپ رکھ کر آیا تھا اور راجا کو چانڈال کی آپدا بھگوا کر پھر سرگ مین چلا گیا - ہے رامجی جو کچھ مین نے پرتچھ دیکھا تھا وہ تمسے کہا اِس سے من ہی کرتا ہی من ہی بھوگتا ہی جیسا دڑھ سنکلپ من مین پھرتا ہی اُسکے انسار اُسکو سُکھ دُکھ کا انبھو ہوتا ہی ہے رامجی جب تک چت پھرتا ہی تب تک آپدا پراپت ہوتی ہی جیسے جیون جیون کیکر کا برچھ بڑھتا ہی تیون تیون کانٹے بڑھتے جاتے ہین تیسے من کے پھرنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی جب من استھر ہوتا ہی تب آپدا مٹ جاتی ہین اِس سے ہے رامجی اِس چت روپی برف کو ببیک روپی تپن سے پگھلاؤ تب پرم سار کی پراپت ہوگی یہ چت ہی سب جگت کا کارن ہی اسکو تم اَبدیا جانو - جیسے برچھ تُنب تر ایک ہی چیز کے نام ہین تیسے ہی اَبدیا جیو اہنکار بدھ سب پھرنے کے نام ہین اسکو ببیک سے لین کرو - ہے رامجی جیسا سنکلپ دڑھ ہوتا ہی تیسا ہی دیکھتا ہی ہے رامجی وہ کون پدارتھ ہی جو جتن کرنے سے سدھ نہ ہو جو ہٹھ کر کے اُس سے پھرے نہین تو سب کچھ سدھ ہوتا ہی - جیسے برف کے برتن کو پانی مین ڈالیے تو پانی کی ایکتا ہو جاتی ہی تیسے ہی آتم بودھ سے سب پدارتھون کی ایکتا ہو جاتی ہے - شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے کہا کہ سکھ دُکھ سب من ہی مین رہتے ہین اور من کی برت نشٹ ہو جانے سے سب نشٹ ہو جاتے ہین سو چنچل برت کیسے ہٹے - بششٹھ جی نے کہا کہ ہے رگھوکل مین آتم اور آکاش کے

چندر ما مین تمسے من کے اُپشم کی جگت کہتا ہون کہ جیسے سوار کے بس مین گھوڑا ہوتا ہی تیسے ہی یہ من تمھارے بس مین رہیگا- ہے رامجی سب جیو برہم ہی سے اُپجے ہین اُنکی اُتپت تین پرکار کی ہی ایک ساتوکی دوسری راجسی تیسری تامسی پرتھم شدھ چنماتر برہم مین جو کلنا اُٹھتی ہی اُسی باہر مکھی پھرنے کا نام من ہوا ہی وہی برھما روپ ہی اُس برھمانے جیسا سنکلپ کیا ویسا آگے دیکھا- اُسنے یہ سب جگت اور اسمین جنم مرن اور سکھ دُکھ موہ آدک سنسر نا کلپا- اسی پرکار اپنے آرمبھ سہت جیسے برف کی ڈلی سمدر سے اُپجکر سورج کے تیج سے لین ہو جاوے تیسے ہی آرمبھ سے نربان ہوگیا- سنکلپ کے بش سے پھر اُپجا اور پھر لین ہوگیا- اسیطرح اننت کوٹ برھمانڈ برھماجی سے اُپج اُپج کر لین ہو گئے ہین- کتنے ہی ہونگے اور کتنے ہی موجود ہین- اَب جیسے مکت ہوتے ہین وہ سُنو- ہے رامجی شُدھ برہم تتو سے پرتھم من سا اُپجی اُسنے جب آکاش کو چِنتیا تب آکاش ہوا اُسکے بعد پَون ہوا پھر اگن اور جل ہوا اور اُسی کے دڑھ ہونے سے پرتھوی ہوئی- تب چِت شکت دڑھ سنکلپون سے پانچ تتو کو پراپت ہوئی اور انتہ کرن جو سوکشم ہے کرت ہی سو پرتھوی تیج اور بایو سے ملکر دھانیہ مین پراپت ہوا- اسکو جب پرش بھجن کرتے ہین تب وہ پرنام ہوکر بیج اور تھوڑ روپ ہوکر گربھ مین رہتا ہی جس سے پُرش اُپجتا ہی وہ پُرش جنم ماتر سے بید پڑھنے لگتا ہی پھر گرو کے پاس جاتا ہی اور کرم سے اُسکی بُدھ بیبیک کے ہو تیسے بڑھتی ہی تب اُسکو گرہن تیاگ اور شبھ اشبھ مین بچار پیدا ہوتا ہی اور نرمل انتہ کرن سہت رہتا ہی اور کرم سے سپت بھومکا چندرما کیطرح اُسکے چِت مین پرکاشتی ہی-

سرگ بانوے- اگیان بھومکا برنن

شری رامچندرجی بولے کہ ہے سب شاسترون کے تتو جاننے والے بھگون- گیان کی وہ سپت بھومکا کیسے نواس کرنیوالے ہین سنچھیپ سے مجھ سے کہیے- بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اگیان کی سات بھومکا ہین اور گیان کی سات بھومکا ہین اور اُنکے انترگت اور بہت اوستھا ہین انکی کچھ گنتی نہین پرنت وے سب انھین سات کے انترگت ہین ہے رامجی آتما روپی برچھ ہی اور اپنا پرشارتھ روپی بسنت رت ہی اُس سے دو طرح کی بیلین پیدا ہوتی ہین ایک شبھ دوسری اشبھ پرشارتھ روپی رس کے بڑھنے سے پھل کی پراپت ہوتی ہی- اَب گیان کسکو کہتے ہین سو سنو- شدھ چنماتر مین چیت درشیہ پھرنے سے رہت ہوکر استھت ہونے کا نام گیان ہی اور شدھ چنماتر ادویت مین جو اہنگ سمبیدنا اُٹھتی ہی سو سروپ سے گرنا ہی وہی اگیان دشا ہی- ہے رامجی یہ مینے سنچھیپ سے تمسے گیان اور اگیان کا لچھن کہا ہی- شُدھ چنماتر مین جنکی تشٹا ہی وہ ست سروپ سے چلائمان نہین ہوتے اور راگ دویش کسی سے نہین رکھتے وے گیانی ہین اور ایسے شدھ چنماتر سروپ سے جو گرے ہین وے اگیانی ہین- اور جو جگت کے پدارتھون مین مگن ہین وے اگیانی ہین اِس سے پرم موہ اور کوئی نہین یہی پرم موہ ہی- سروپ استھت اسکا نام ہی کہ ایک ارتھ کو چھوڑکر جو سمبت اور ارتھ کو پراپت ہوتا ہی- جیسے جاگرت کو تیاگ کر سکھپت پراپت ہوتی ہی اور اُسکے مدھ مین جو نرمل روپ رہتا ہی اُسمین استھت ہونا سروپ استھت کہلاتا ہی- ہے رامچندرجی بھلی پرکار سے سنکلپ جسکے شانت ہوئے ہین اور جو شلا کے بھیتر کیطرح شون ہی وہ سروپ استھت ہی- مین تو آدک

پھرنے سے اور بھید بکار اور جڑ سے رہت اچیت چنماتر ہی سو آتم سوروپ کہاتا ہی اس تتو مین پھر کر جو جیوون کی اوستھا ہوئی ہی وہ سنو۔ ہے رامچندر جی بیج جاگرت ہی۔ جاگرت۔ مہاجاگرت جاگرت سوپن سوپن۔ سوپن جاگرت سکھپت۔ یے سات پرکار کی موہ کی اوستھا ہین۔ انکے بھیتر اور بہت سی اوستھا ہین پرنت کہ یے سات ہی ہین اب انکے لچھن سنو۔ ہے رامجی آد جو شدھ چنماتر اشبد پد تتو سے چیتن ہونے کا اہنگ ہی اسکا بھوشیت نام جیو ہوتا ہی آدہ سب پدارتھون کا بیج روپ ہی اور اسی کا نام بیج جاگرت ہی اسکے اندر جو اہنگ اور یہ میرا آدک پرتیت دڑھ ہوا اور جنمانترون مین بھا سے اسکا نام جاگرت ہی۔

یہ ہی۔ مین ہون۔ آدک شبدون سے تن مئی ہونا اور جنمانترین بیٹھے ہوئے جو من پھرتا ہی منوراج مین وہ پھرنا دڑھ ہو بھاسنا جاگرت سوپن کہاتا ہی۔ اور دو سرا چندرما۔ سیپی مین روپا۔ مرگ ترشنا کا جل آدک پھر نے بھاسنا بھی جاگرت سوپن ہی۔ نیند مین جب من پھرنے لگتا ہی اور اس سے طرح طرح کے پدارتھ بھاسنے لگتے ہین تو جب جاگ اٹھتا ہی تب کہتا ہی کہ مین نے تھوڑے سمی مین بہت سے پدارتھ دیکھے اور نیند مین جو پدارتھ دیکھے تھے انکو است روپ جاگنے مین جاننے لگتا ہی اس نیند کے سمی مین من کے پھرنے کا نام سپنا ہی۔ سپنا آدی اور اسمین یہ پرتیت دڑھ ہو جاوی کہ بہت سمی بیت گیا اسکا نام مہا جاگرت ہی اور مہا جاگرت مین اپنا شریر دیکھا اور اسمین مین اور میرا بھاؤ دڑھ ہوا اور آپ کو ست جانکر جنم مرن آدک دیکھے دیہ رہے یا نہ رہے اسکا نام سوپن جاگرت ہی وہ سپنا مہا جاگرت روپ کو پراپت ہوتا ہی۔ ان چھ اوستھاؤن کا جہان ابھاؤ ہو جڑ روپ اور بھوشیت ہو اسکا نام سکھپت ہی۔

اس اوستھا مین گھاس تیھر برچھ آدک استھت ہین۔ ہے رام جی یہ اگیان کی سات بھومکا ہی اسمین ایک ایک مین اوستھا بھید ہی۔ ہے رامچندر جی سپنا بہت دیر تک رہنے سے جاگرت روپ ہو جاتا ہی اسکے انترگت اور سوپن جاگرت ہی اور اسکے انتر اور ہی اس پرکار ایک ایک کے انتر بہت ہین یہ موہ کی گھنتا ہی اور اس سے جیو بھرمتے ہین جیسے جل نیچے سے نیچے چلا جاتا ہی تیسے ہی جیو موہ کے پیچھے موہ پاتا ہی۔ ہے رامجی یہ تمسے اگیان کی اوستھا کہی جسمین طرح طرح موہ اور بھرم بکار ہین انسے تم بچار کر مکت ہو تب تم مہاتما پرش اور آتم بچار کرکے نرمل بودھوان ہوگے اور تب ہی اس بھرم سے چھوٹ جاؤگے۔

سرگ ترانوے گیان بھومکا اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اب تم گیان کی سات بھومکا سنو۔ بھومکا چت کی اوستھا کو کہتے ہین گیان کی بھومکا جاننے سے جیو پھر موہ روپی کیچڑ مین نہین ڈوبتا۔ ہے رامجی اور مت والے بھومکا کو بہت طرح سے کہتے ہین پر میرا سدھانت پوچھو تو یہ ہی کہ اس سے سگم اور نرمل بودھ پراپت ہوتا ہی۔ سوروپ مین جاگنے کا نام گیان ہی اس گیان کی سات بھومکا ہین جو مکت ان سات بھومکاؤن کے پرے ہین وہی بدیہ مکت ہین۔ وہ یہ ہین۔ شبھ اچھا۔ بچارنا۔ تنا مانسا۔ ستواپت۔ اسنسکت۔ پدارتھا بھاونی۔ تریا۔ انکے سار کو پانے والا پھر دکھ کو نہین پاتا۔ اب اسکا ارتھ سنو۔ جسکو یہ بچار پھر آوے کہ مین مہا موڑھ ہون میری بدھ ست مین نہین ہی سنسار کی طرف لگی ہے

اور ایسا بچار کر بیراگ سہت ست شاستر اور سنت لوگون کی سنگت کی اچھا کرے تو اُسکا نام شبھ اچھا ہی - ست شاسترون کا بچارنا اور سنتون کی سنگت اور بشیون سے بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس کرنا اسکے سہت ست اچار مین رہنا اور ست کو ست اور اَست کو اَست جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہی - بچار اور شبھ اچھا سہت تتو کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے بشیون سے بیراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنمانسا کہلاتی ہی ان تین بھومکاؤن کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے بشیٔ اور جگت سے بیراگ کرنا اور شرون منن ندھیاسن سے ست آتما مین استھت ہونے کا نام ستواپت ہی اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہی - یے چار بھومکا سنچم کا پھل جو شُدھ بھوت ہی اسمین اسنگشکت رہنے کا نام اسنگشکت ہی - جگت کو بھول جانا اور بھیتر باہر سے جگت کے طرح طرح کے پدارتھون کے تچھ بھاسنے کا نام پدارتھا بھاؤنی ہی - یہ چھٹی بھومکا ہی - ہے رامچندر جی بہت دنون تک چھٹی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور سروپ مین ڈرھ پرنام ہوتا ہی چھ بھومکا جہان ایک ہو جاوین اُسکا نام تریا ہی یہ جیون مکت کی اوستھا ہی جیون مکت تریا پد مین استھت ہی - تین بھومکا جگت کی جاگرت اوستھا مین ہین چوتھی تتوگیانی کی ہین پانچوین اور چھٹوین جیون مکت کی اوستھا ہین اور تریاتیت پد مین بدیہ مکت استھت ہوتا ہی - ہے رامچندر جی جو پرش مہا بھاگوان ہی وہ سات بھومکا مین استھت ہوتا ہی اور وہی آتما رامی مہا پرش پرم پد کو پراپت ہوتا ہی - ہے رامچندر جی جو جیون مکت پرش ہین وے سکھ دکھ مین مگن نہین ہوتے اور شانت سروپ ہو کر اپنے پرکرت آچار کو کرتے ہین اُنھو انہین کرتے تو بھی اُنکو کچھ بندھن نہین اُنکو کریا کا بودھ کچھ نہین رہتا - جیسے سکھپت پرش کے پاس جاکر کوئی کریا کرے تو اُسے کچھ بودھ نہین ہوتا تیسے ہی اُسکو بھی کریا بودھ کچھ نہین ہوتا وہ سکھپت کی طرح ان میلت لوچن ہی - ہے رامچندر جی جیسے سکھپت پرش کو روپ اندری اور اُنکا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی سات بھومکا مین ابھاؤ ہو جاتا ہی یہ گیان کی سات بھومکا گیان وان کا بشئے ہی - بش برچھ ملیچھ مور کھ اور پاپا چاریون کے چت مین اُنکا ادھکار نہین ہوتا جسکا من نرمل ہی اُسکو ان بھومکاؤن مین ادھکار ہی جو پش اور ملیچھ آدک کو بھی انکا ابھیاس ہو تو وہ بھی مکت ہو جاتے ہین اسمین کچھ سندیہ نہین - ہے رامچندر جی آتم گیان سے جنکے ہردے کی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی انکو سنسار مرگ ترشنا کے جل کے سمان متھیا بھاستا ہی اور وے مکت سروپ ہین اور جو سنسار سے برکت ہوکر ان بھومکاؤن مین آئے ہین اور موہ روپی سمدر سے نہین ترے ہین اور پورن پد کو بھی نہین پراپت ہوئے اور جو سات بھومکاؤن مین کسی بھومکا مین لگے ہین وہ بھی آتم پد کو پاکر پورن آتما ہونگے - ہے رامجی کوئی تو سات بھومکاؤن کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی پہلی بھومکا مین اور کوئی دوسری اور تیسری کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی چوتھی کوئی پانچوین کوئی چھٹی کو اور کوئی اردھ بھومکا کو ہی پراپت ہوئے ہین - کوئی گھر مین ہین کوئی بن مین ہین کوئی تپسی ہین اور کوئی اتیت ہین اس سے آدلیکر وے پرش دھن اور بڑے شور بیر ہین کہ جنھون نے اندری روپی شتر (دشمن) کو جیتا ہی - جس پرش نے ایک بھومکا کو بھی جیتا ہی سو نمسکار کرنے جوگ ہی اسکو چکرورتی راجا نا بلکہ اسکے سامنے راج اور بڑا ایشورج بھوت (جاہ و حشمت) بھی تنکے کے برابر ہی وہ پرم پد کو پاتا ہی -

سرگ چورانوے جگت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن بھرے اور اپنا سُبرن بھاو بھولکر کہے کہ مین بھوکھن ہون تیسے ہی چیت سمبیدن جس سُورُوپ سے پھرا ہی اُس سے بھولکر اہنگ بیدنا ہوئی ہی اُس سے اہنکار رُوپ دھرا ہی مین یہ کچھ ہون - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سونے مین جو بھوکھن ہوتے ہین وہ مین جانتا ہون نرنت آتما مین آہنگ بھاو کیسے ہوتا ہی وہ کیسے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی آہنکار آدکو کا ہونا اُست رُوپ آگماپائی (آنے والا جانے والا) ہی اسکا روپ کچھ الگ نہین ہی یہ آتما کا چمتکار ہی واستو مین دوسرا کوئی نہین جیسے سمدر مین نیچے اوپر سب جل ہی جل ہی اور کچھ نہین تیسے ہی پرم تتو مین اور بھاگ کلپنا کوئی نہین شانت رُوپ ہی - جیسے سمدر مین دروتا (روانی) سے ترنگ آدک بھاستے ہین تیسے ہی سمبیدنا سے جگت بھرم بھاستے ہین آتما مین طرح طرح کا بھرم بھاستا ہی پرنت اور کچھ نہین - جیسے سُبرن مین بھوکھن اور جل مین دروتا اور بایو مین اسپند بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی - پھُرنے سے رہت شانت رُوپ کیول پرم پد ہی - ہے رامجی جیسے مٹی کی فوج مین جو ہاتھی گھوڑے پیش ہوتے ہین وہ سب مٹی رُوپ ہین کچھ اُس سے الگ نہین تیسے ہی سب جگت آتما رُوپ ہی بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی واستو مین آتما ہی پورن رُوپ اپنے آپ مین اِستھت ہی جیسے آکاش مین اِستھت ہی - تیسے ہی برہشم مین برہم اِستھت ہی اور ستّ مین ستّ اِستھت ہی - جیسے درپن مین پرتبمب ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے سپنے مین دور کی چیز نزدیک جان پڑتی ہی اور نزدیک کی چیز دور جان پڑتی ہی سو بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما مین اُلٹی درشٹ سے جگت بھاستا ہی - ہے رامجی اُست جگت بھرم سے ستّ (اُدے) ہوکر بھاستا ہی واستو مین اُست رُوپ ہی - جیسے درپن مین نگر کا پرتبمب اور جیسے مرگ ترشنا کا جل اور جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت آتما مین بھاستا ہی - جیسے اندرجال کے جوگ سے آکاش مین نگر بھاستا ہی تیسے ہی یہ اُست روپ جگت اگیان سے ستّ بھاستا ہی - جبتک آتم بچار روپی اگن سے تم اَبدیا روپی بلی کو نہ جلاؤگے تب تک جگت روپی بیل کا ناش نہ ہوگا بلکہ طرح طرح کے سکھ دُکھ دکھاویگی - جب تم بچار سہت جڑ سمیت اُسکو جلاؤگے تب شانت پد کو پاؤگے -

سرگ پچانوے - چانڈالی شوچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سُبرن مین بھوکھن متھیا رُوپ ہین تیسے ہی آتما مین آہنک لونک (مین تو) آدک ابدیا روپ ہین - راجاؤن کی کتھا جو تمنے سنی ہی وہ پھر سُنو کہ لون راجا دوسرے دن بچار کرنے لگا کہ یہ مجکو بھرم سے بھاسا ہی پرنت ستّ رُوپ ہو کر دیکھا ہی دیش نگر منکھ آدک سب مجکو پرتچھ دیکھ پڑے ہین - اِس سے اَب تو وہان جا کر دیکھون کہ کیسی بات ہی ایسا بچار کر دُبجے کا من کرکے منتری اور سینا کو ساتھ لے کر دکھن کی طرف چلا - دیشون کو نانگھتا نانگھتا بندھیاچل پربت پر پہونچا اور پورب اور دکھن کے سمدر کے بیچ مین مارگ کو بھرمتا بھرمتا کرات دیش

مین جا پہونچا جو حال اور دیش گانون آدک بھرم مین دیکھتے تھے وہی پرتچھ دیکھے اور بہت اشچرج مین ہوکر بچار کرنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا ہی جو کچھ مین نے بھرم مین دیکھا تھا وہ اب بھی مجھکو پرتچھ ہی بھاستا ہی یہ بڑا اشچرج ہی ایسا بچار کر آگے گیا تو کیا دیکھا کہ آگ سے سب برچھ جل گئے ہین اور اکال پڑا ہی - اپنے سمبندھیون کی چیشٹا کے استھان دیکھے اور اُنکی کتھا سُنی - اِس پرکار دیکھتے دیکھتے آگے گیا تو کیا دیکھا کہ چانڈال سشریر کی ساس بیٹھی رو رہی ہی اور کہتی ہی کہ دیو میرا پتر کہان گیا - ہے پُتر تم کہان گئے جنکا چندرما کیطرح مکھ تھا میری مرگ نینی کنیا بوڑھی ہوئی ہی اور پوتی پوتے اِس کال پڑنے سے سب جاتے رہے اُنکے یہ کھانے کے پدارتھ ہین اور یہ چیشٹا کے استھان ہین جو رتکا کی مالا گلے مین ڈالے جیوون کے مانس کھاتے اور لہو پیتے تھے وہ کہان گئے اسی طرح بیٹا بیٹی داماد بھرتا آدکون کا نام لے کر وہ روتی تھی اور اور لوگ جو آ بیٹھتے تھے وہ بھی روتے تھے - تب راجا اُنکا رونا بند کرا کے حال پوچھنے لگا کہ تو کسواسطے روتی ہی کس سے تیرا بجوگ ہوا ہی -

سرگ چھیانوے - چت بھاؤ برنن

چانڈالی بولی کہ ہے راجا ایک سمے برکھا نہ ہوتی تو اکال پڑا اور سب جیودنکو بڑا دکھ ہوا اُس سمے میرے بیٹا پوتا پوتی اور بیٹی داماد اور پت آدک سب باندھو لوگ یہان سے نکل گئے اور کہین جاکر بارہی کشٹ کے مر گئے اُنکے بجوگ سے دکھی ہوکر مین روتی ہون اور اُنکے بنا مین شُون ہو گئی ہون جیسے بچھڑی ہوئی ہتھنی گھبراتی ہی تیسے ہی مین گھبراتی ہون ہے رامجی جب اِس پرکار چانڈالی نے کہا تب راجا بہت تعجب مین آیا اور منتری کے مکھ کی اور ایسے دیکھتا رہ گیا جیسے کاغذ پر تصویر ہوتی ہی - راجا بار بار بچارے اور اشچرج مین ہو اور اس چانڈالی سے بار بار پوچھے تو وہ پھر وہی کہے اور راجا اشچرج مین ہو جاے - تب راجا اسکو جتھا جوگ دھن دیکر دیر تک وہان رہا پھر اپنے راج مندر مین آیا جب پراتہ کال ہوا تب سبھا مین آکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ ہے منیشور یہ سپنا مجھکو پرتچھ کیسے ہوا اِسکو دیکھ کر مین اشچرج مین ہوا ہون تب مین نے اُسکے پوچھنے کے موافق اُسکو جگت سے اُتر دیا اور اسکے چت کا سندیہ ایسے دور کر دیا جیسے بادل کو ہوا دور کر دے - وہی تُمسے کہتا ہون - ہے رامجی اَبدیا ایسی ہی کہ است کو جلد ہی ست اور ست کو است کرکے دکھاتی ہی اور بڑا بھرم دکھانیوالی ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ سپنا کیسے ست ہو گیا یہ میرے من مین بڑا سنشے ہی اسکو آپ دور کیجیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسمین کون اشچرج ہی - اَبدیا سے سب کچھ بنتا ہی - سپنے مین تم پرتچھ دیکھتے ہو کہ گھٹ سے پٹ اور پٹ سے گھٹ ہو جاتا ہے - سپنے مین اور مرنے مین مورچھا کے بعد بدھ اُلٹی ہو جاتی ہی - جنکا چت باسنا سے گھرا ہوا ہی اُنکو جیسا سمبیدن پھُرتا ہی ویسا ہی بھاستا ہی ہے رامجی جنکا چت سروپ سے گرا ہی اُنکو اَبدیا بہت بھرم دکھاتی ہی جیسے شراب پینے والا اور زہر کھانے والا بھرم کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اَبدیا سے جیو بھرم کو پراپت ہوتا ہی - ایک اور راجا تھا اُسکی بھی یہی اوستھا ہوئی تھی جو راجہ لون کے چت مین پھر آئی تھی - جیسے اسکی چیشٹا ہوتی تھی تیسے اسکو بھی پھر آئی تب اُسنے جانا کہ مین نے یہ کریا کی ہی - جیسے انبھو کتا پرش سپنے مین اپنے بھوکتا دیکھتا ہی کہ مین راجا ہوا ہون مین ترپت ہون یا بھوکتا سویا ہون

اور یہ کام مین نے کیا ہی ستیسے ہی راجالون کو بھیر آیا تھا سو پرتا بھاس ہی - سبھا مین بیٹھے ہوئے راجاؤن کی چانڈالی
چیشٹا پھر آئی یا بندھیاچل پربت کے چانڈالون کی پرتاؤن کی بھیری سولون کے چیت کا بھرم اُسکو دڑھ
ہو گیا - ایک ہی طرح کا بھرم بہت لوگونکو پھر آتا ہی اور سپنا بھی ایک ہی طرح کا ہوتا ہی - جیسے ایک ہی سی
مین بہت لوگون کو سانپ بھاستا ہی اسی طرح بہت سے جیوؤن کو ایک بھرم بہت طرح کا ہو کر بھاتا ہی - ہے راامجی
جتنے پدارتھ بھاستے ہین اُنکی ستارو پ سمبیدن ہی جیسے اُن مین سنکلپ ڈرھ ہوتا ہی تیسے ہی ہو کر بھاستا ہی - جو
پدارتھ ست رُوپ ہو کر بھاستا ہی وہ ست ہوتا ہی اور جو است روپ ہو بھاستا ہی وہ نست ہو جاتا ہی سب ہی پدارتھ
سمبیدن رُوپ ہین اور تینون کال بھی سمبیدن سے اُپجے ہین اُنکا بیج سمبیدن ہی سب پدارتھ اَبدیا رُوپ ہین اور جیسی
بالو مین تیل ہی ستیسے ہی آتما مین آبدیا ہی - آتما سے اَبدیا کا سمبندھ کبھی نہین کیونکہ سمبندھ سم رُوپ کا ہوتا ہی جیسے
کاٹھ اور لاکھ کا سمبندھ ہوتا ہی سو آکار سہت ہی اور جو اکار سے رہت ہو اُسکا سمبندھ کیسے ہو جیسے پرکاش
اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا ہے - تیسے ہی چیتن سے جڑ کا سمبندھ نہین ہوتا ہے -
دوسری ذات کا سمبندھ نہین ہوتا اس سے اَبدیا روپ دیہہ کو آتما سے سمبندھ نہین - جو جڑ سے آتما کا سمبندھ ہو
تو آتما جڑ ہو پر آتما تو سدا چیتن رُوپ ہی اور سدا انبھو سے پرکاشتا ہی اُسکو جڑ کیسے کہیے - جیسے مزے کو زبان
ہی پاتی ہی اور انگ نہین پاتے تیسے ہی چیتن سے چیتن کی جڑ سے جڑ کی - جل سے جل کی - مٹی سے مٹی کی -
آگ سے آگ کی - پرکاش سے پرکاش کی - اندھکار سے اندھکار کی - اسیطرح سب چیزون کی اُسی ذات کی چیز سے
ایکتا ہوتی ہی دوسری ذات سے نہین ہوتی - اس سے سب چیتن آکاش ہی اور تیھرآدک دیکھنے کی چیز کوئی نہین بھرم سے
اُنکے آکار بھاستے ہین - جیسے سُبرن بُدھ کو تیاگ کر طرح طرح کے بھوکھن بھاستے ہین تیسے ہی جب آہنگ ہیدنا آتما
ہی مین پھرتی ہی تب طرح طرح کا جگت ہو کر بھاستا ہی - جیسے سُبرن کی اور دیکھیے تو سب بھوکھن سُبرن ہی کے رُوپ
بھاستے ہین تیسے ہی جب برہم ستا کی اور دیکھیے تب سب جگت برہم رُوپ ہی بھاستا ہی - جیسے مٹی کی فوج لڑکونکو
طرح طرح کی جان پڑتی ہی اور بُدھمان کو ایک مٹی ہی جان پڑتی ہی تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت طرح طرح کا بھاستا ہی اور
گیانوان کو ایک برہم ستا ہی بھاستی ہی - وہ کون برہم ہی جسمین درشٹا درشن درشیہ پھرے ہین اُنکے بیچ اور اُنسے
رہت جو ستا ہی وہ برہم ستا ہی - ہے رامچندر جی جو ستا چیتن رُوپ اور شلا کے کوش کیطرح نرجلپ تن مرُوپ ہی
اُسمین جب استھت ہو اور سمادھ مین رہو یا بیدار ہو تب ہمکو سب وہی رُوپ بھاسے گا - ہے رامچندر جی
جو پرش نرمن ستا مین استھت ہوا ہی وہ شریر کے اشٹ مین آنندوان نہین ہوتا اور انشٹ
مین سوگوان نہین ہوتا وہ نرمل رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہی - جیسے بھوشیت نگر مین جو انیک چلتا جگت جیو
بستے ہین وہ سب اُسکے چیت مین استھت ہوتے ہین جیسے پرش کو دیشانتر جاتے ہوئے راستہ مین طرح طرح کے
پدارتھ اشٹ انشٹ رُوپ بھاستے ہین پرنت جہان جانا ہی اُسی کی طرف اُسکی پرت رہتی ہی راستہ کے پدارتھون
مین اُسکو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی تم ہو جاؤ - جیسے پتھر سے پانی اور پانی سے آگ نہین نکلتی تیسے ہی

آتما مین چت نہین اپجا ربھرم سے چت جانتا ہی بچار سے نہین پاتا - جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی ویسے ہی آتما مین چت بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین وہ ستا نت شدھ پرمانند سوروپ اپنے آپ مین استھت اور انبھو روپ ہی اُسکے بھول جانے سے دُکھ پراپت ہوتا ہی اور امرت روپی چندرما مین اگن پراپت ہوتی ہی اس سے ہے رامچندر جی تم ساودھان ہو یہ جو پھرنا اُٹھتا ہی اُسی کا نام چت ہی اور چت کوئی نہین اس چت کو دور سے تیاگ کرو جو تم ہو وہی استھت ہو سے ہے رامچندر جی اَست روپ چت ہی سنسار ہی جو اُسکو اَست جانکر تیاگ نہین کرتا وہ آکاش کے بن مین پھرتا ہی اُسکو دھکار ہی جسکا من بھاؤ نشٹ ہوا ہی وہ مہا پُرش سنسار سے پار ہو کر پرم پد نشچیت روپ مین پراپت ہوا ہی -

سرگ ستانوی - موکش اُپای پرمارتھ سروین برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی منکھ جس پرکار بھومکا کو پاتا ہی اُسکا کرم سُنو - کہ پرتھم جنم سے پُرش کو کچھ بودھ ہوتا ہی اور پھر کرم سے بڑا ہو کر سنتو نکی سنگت کرتا ہی سدا ستدرس روپ جو سنسار کا پرباہ ہی اسکے ترنے کو ست شاستر اور سنت جنون کی سنگت بنا سمرتھ نہین ہوتا - جب سنتون کا سنگ اور ست شاستر ونکا بچار کرنے لگتا ہی تب اُسکو گرہن اور تیاگ کی بدھ اُپجتی ہی کہ یہ کرنے کے قابل ہی اور یہ تیاگ دینے کے قابل ہی اس بچار کا نام شبھ اچھا ہی جب یہ اچھا ہوتی ہی تب شاستر کے دُوارا یہ بچار اُپجتا ہی کہ یہ شبھ ہی اور یہ اشبھ ہی شبھ کو لے لینا اور اشبھ کو تیاگ کرنا اور جیتھا شاستر بچارنا اسکا نام بچار ہی - جب سمیک بچار ڈرھ ہوتا ہی تب متھیا روپ سنسار کی باسنا کو تیاگ کرتا ہی اور ست مین استھت ہوتا ہی اسکا نام تنانسا ہی - جب سنسار کی باسنا مٹ جاتی ہی اور ست کا ڈرھ ابھیاس ہوتا ہی تب اُس بیراگ اور ابھیاس سے سمیک گیان اُپجتا ہی اور آتما کا درشن ہوتا ہی اسکا نام ستواپت ہی - من سے باسنا نشٹ ہو کر سدھ آدک پدارتھ پراپت ہوتے ہین انکے پراپت مین بھی سنسکت نہین ہوتا سوروپ مین سدا ساودھان رہتا ہی سدھ آدک پدارتھ پراربدھ سے ہوتے ہین انکو سپنے کیطرح جانکر کرمون کے پھلون مین بندھمان نہین ہوتا اسکا نام اسنسکت ہی - اسکے بعد جب من کی تنتا ہو گئی ہی اور سوروپ کی اور چت کا پرنام ہوا تب ڈرھ پرنام سے بیوہار کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی جو پل پل مین کرم پدارتھ کے بش سے کرتا ہی بلکہ اُسکے چت مین پھرنا بھی نہین پھرتا اور وہ من چین بھاؤ مین پراپت ہوتا ہی وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور دیکھتا ہی پر نہین دیکھتا آدھی سکھپت کی طرح ہوتا ہی اسکو کرتبیہ کی بھاؤنا نہین پھرتی اور من بھی نہین پھرتا اسکا نام پدارتھا بھاؤنی جوگ بھومکا ہی - اس مین چت لین ہو جاتا ہی اس اوستھا مین جب سو ابھاوک چت کا کچھ کال اس ابھیاس سے بیت جاتا ہی اور بھیتر سے سب پدارتھون کا ابھاؤ ڈرھ ہو جاتا ہی تب تریا روپ ہوتا ہی اور جیون مکت کہلاتا ہی تب وہ اچھے کو پاکر سکھی نہین ہوتا اور اسکے مٹ جانے مین دُکھی نہین ہوتا سب سندیہونکو چھوڑ کر آتم پد کو پاتا ہی - ہے رامچندر جی تم بھی اب جاننے والی باتون کو جان چکے ہو جو کچھ جاننے کے قابل ہی اُسکو تمنے جیون کا تیون جانا ہی اور سب تمھاری پدارتھون کی بھاؤنا تنتا کو پراپت ہوئی ہی اب تمھارا ساتھ شریر رہے یا نہ رہے تم سکھ دُکھ سے رہت نرامے آتما ہو

اور نرمل آتم تتو مین استہت سرب گت سدا اودی روپ جنم مرن تربہا پا سنکہ دکھ سے رہت آتم اور بودھ روپ شوک
سے رہت ہو اور ادویت روپ اپنے آپ مین استہت ہو۔ دیہہ ادی بھی ہوتی ہی اور لین بھی ہو جاتی ہی پرنت دیش
کال بست کے بھید سے رہت جو آتما ہی وہ ادی اور است کیسے ہو۔ ہے رامچندر جم ابناشی ہو آپ کو ناش روپ سمجھکر
شوک کا ہیکو کرتے ہو تم امرت نرمل روپ ہو۔ جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے گھڑے کے آکاش کا ناش نہین
ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے تم ناش نہین ہوتے۔ جیسے سورج کے پرکاش کے جاننے سے مرگ ترشنا
کے جل کا ناش ہو جاتا ہی پر کاشس کا ناش نہین ہوتا۔ ہے رامچندر جی جو کچھ جگت کے پدارتھ بھاستے ہین سو سب
است روپ ہین اور انکی باسنا بھرم سے ہوتی ہی پر تم تو ادویت روپ ہو اور یہ سب تمھاری چھایا ماتر ہی۔ تم کس کی
ابھلا کھا کرتے ہو۔ شبد اسپرشش روپ رس گندھ یہ جو پانچو بشے روپ دیکھ پڑتے ہین سو تمسے ذرا بھی الگ نہین سب
تمھارا سروپ ہی تم بھرم مت کرو۔ ہے راجی آتما سرب شکت روپ ہی وہی ابھیاس کر کے اینک روپ ہو بھاستا
ہی۔ جیسے آکاش مین شونتا شکت آکاش سے الگ نہین تیسے آتما مین سب شکت ہین۔ جو جگت دویت روپ ہو کر
بھاستا ہی وہی چت سے دڑھ ہوا ہی سو کرم سے تین پرکار کا تین لوک جگت جیو کو بھرم ہوا ہی۔ ایک تو ساتوک ہی
دوسرا راجس ہی تیسرا تامس ہی جب ان تینون کا اپشم ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی جب باسنا ناش ہو جاتی ہی تب اسکے
دی کرم بھی ناش ہو جاتے ہین اس سے بھرم ناشس ہو جاتا ہی۔ چت کے سنسرنے کا نام باسنا ہی کرم سنسار
مایا ماتر ہی انکے ناش ہو جانے سے سب شانت ہو جاتے ہین۔ ہے راجی یہ سنسار گھٹی جنتر کیطرح ہی اور جیو باسنا
سے بندھے ہوئے بھرمتے ہین۔ تم آتم بچار روپی شاستر سے جتن کر کے اسکو کاٹو۔ جبتک ابدیا کو یہ جیو نہین جانتا
تب تک بڑے موہ اور بھرم دکھاتی ہی اور جب اسکو جانتا ہی تب بڑے سکھ کو پراپت کرتی ہی ارتھات جبتک ابدیا
کو واستو مین نہین جانتا تب تک سنسار ست بھاستا ہی اور اسمین بہت سے بھرم بھاستے ہین اور جب اسکا سوروپ جانتا کہ
کچھ بست نہین بھرم روپ ہی تب سنسار برت کو تیاگ کر دیتا ہی اور سوروپ کو پراپت ہوتا ہی۔ یہ سنسار بھرم سے اپجتا ہی
اور اسی سے بھوگ بھوگتا اور لیلا کرتا ہی اور بھرم مین لین ہو جاتا ہی۔ ہے رامچندر جی شونتو اننت روپ اپرمی
اور نردکھہ روپ ہی سب اسی کبھوت تتو سے اپجتے ہین۔ جیسے پانی سے لہر اور آگ سے گرمی ہوتی ہی تیسے ہی
برہم سے جگت ہوتا ہی اسی مین استہت ہی اور وہی روپ ہی وہ سبکا آتما ہی اور وہی آتما برہم کہاتا ہی۔ اسکے جاننے
سے جگت جانتا ہی پرنت تینون لوکون کو جاننے سے اسکو نہین جانتا وہ جو ابیکت اور نربان روپ ہی اسکے جاننے
کے نمت شاستر بنانے والون نے برہم اور آتما آدک نام کلپے ہین واستو مین کوئی نام سنگیا نہین۔ ہے راجی وہ پرش
راگ دویش سے رہت ہی اور اندریون اور اندریون کے بشیون کے سنجوگ اور بجوگ مین دوش کو نہین پاتا وہ تو
ایک چیتن شدھ سمبت انبھو روپ ابناشی اور آکاش سے ادھک نرمل ہی اسمین جگت ایسے استہت ہی جیسے
درپن مین پرتیمب بھیتر باہر روپ ہو کر استہت ہی اس سے دویت روپ کچھ نہین۔ ہے رام چندر جی دیہہ سے
رہت نرکلپ چیتن تمھارا آکار ہی۔ لاج موہ آدک بکار تمکو کہان کہین۔ تم آدروپ ہو اور لاج ہرکھ بھی آدک

اَست رُوپ ہین۔ تم کیون مُورکھ دُربدھی کیطرح بکلپ جال مین پڑتے ہو۔ تم چیتن آتما اکھنڈ رُوپ ہو دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اسمیک درشی بھی ایسے مانتے ہین تو بودھ والون کا کیا کہنا ہی۔ ہے رامچندرجی جو چت سمبیدن جانتا ہی اُسکے انبھو کرنے والی ستا سورج کے مارگ سے بھی روکی جاتی ہی اُسکو تم چت ستا جانو وہی پُرش ہی شریر پُرش رُوپ نہین۔ ہے رامچندرجی شریر یت ہو یا اَست پرنت پُرش تو شریر نہین دیہہ کے رہنے اور نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون ہی ہی۔ یے جو سُکھ دُکھ لیتے ہین وہ دیہہ اندری آدک جڑ آتما کو نہین لیتے۔ جن پُرشونکو اگیان سے دیہہ مین ابھمان ہوا ہی اُنکو سُکھ دُکھ کا ابھمان ہوتا ہی گیانوان کو نہین ہوتا۔ آتما کو دُکھ نہین ہوتا وہ تو سب بکارون سے رہت من کے مارگ سے اتیت شون کیطرح استھت ہی اُسکو سُکھ دُکھ کیسے ہو اور دیہہ سے ملا ہوا جو بھاستا ہی سو رُوپ کو تیاگ کر درشیہ کے چیتن سے دیہہ آدک بھرم بھاستے ہین اور باسنا کے انسار دیہہ سے سمبندھ ہوتا ہی جیسے بھونرا اور کمل کا سنجوگ ہوتا ہی دیہہ سنجبکے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا جیسے کمل کے ناش ہونے سے بھونرے کا ناش نہین ہوتا اِس سے تم کیون بر تھا شوک کرتے ہو۔ ہے رامچندرجی جگت کو است جانکر ابھاؤ نا کرو من نربکشت ہو کر ساکشی بھوت سم سوچھ نربکلپ چد آتما مین جگت ہو بھاستا ہی۔ جیسے من پرکاش رُوپ ہو بھاستا ہی تو پھر جگت اور آتما کا سمبندھ کیسے ہو۔ جیسے اِن اچھت دوپن مین پرتمبب آکر پراپت ہوتا ہی تیسے ہی آتما کو جگت کا سمبندھ بھاستا ہی۔ جیسے درپن مین پرتبب دو بیتا رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت بھید بھی ابھید رُوپ ہی۔ جیسے سورج کے اُدی ہونے سے سب جیوون کا کام ہوتا ہی اور دیپک سے پدارتھونکا لینا ہوتا ہی تیسے ہی آتم ستا سے جگت کے پدارتھونکا انبھو ہوتا ہی یہ جگت چیتن تتو کے سو بھاؤ سے اُپجا ہی پرتھم آتما سے من اُپجا ہی اور اُس سے یہ جگت جال رچا ہی دراستو مین آتم ستا مین استھت ہی۔ جیسے شون آکاش شونتا مین استھت ہی اور اُسمین جگت بھاستا ہی سو ایسے ہی جیسے اکاش مین نیلاپن اور اندر دھنکھ ہی پرنت وہ شون سو رُوپ ہی۔ ہے رامچندرجی یہ جگت چت مین استھت ہی اور چت سنکلپ رُوپ ہی جب سنکلپ کا ناش ہوتا ہی تب چت کا ناش ہوتا ہی اور جب چت کا ناش ہو جاتا ہی تب سنسار روپی کہر ناش ہو جاتا ہی اور نرمل شرورت کے آکاش کے سمان آتم ستا پرکاشتی ہی وہ چیتن ماتر ستا ایک اَج اور مدھ اَنت سے رہت ہی۔ اسی سے جو اسپند پھرا ہی وہ سنکلپ برہما ہو کر استھت ہوا ہی اور اُسنے طرح طرح کا جگت رچا ہی وہ شون رُوپ ہی مورکھ بالک کو ست رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے بالک کو پرچھاہن مین بیتال بھاستا ہی جب سمیک گیان ہوتا ہی تب لین ہو جاتا ہی۔ جیسے سمدر سے ترنگ اُپجکر سمدر مین ہی لین ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت اُپجکر آتما مین ہی لین ہو جاتا ہی فقط

تیسرا پرکرن سماپت ہوا

اونگ سچدانند آے نمہ

جوگ بششٹھ

چوتھا استھت پرکرن

سرگ پہلا۔ جگت نراکرن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اب استھت پرکرن سنیے جسکے سننے سے جگت نربان ہوجاتا ہی کیسا جگت ہی کہ جسکے آد انت نا ہی ایسا جو درشیہ روپ جگت ہی سو بھرم ماتر ہی جیسے آکاش مین طرح طرح کے رنگون سہت اندر دھنکھ است روپ ہی تیسے ہی یہ جگت ہی۔ جیسے درشٹا بنا انبھو ہوتا ہی اور نیند کے بنا سپنا اور بھوشیت نگر بھاستا ہی تیسے ہی بھرم سے چت مین جگت استھت ہوا ہی۔ جیسے بندر بالو اکٹھی کرکے اگن کی کلپنا کرتے ہین پر اُس سے اُنکا شیت (جاڑا) چھوٹ نہین جاتا بھاونا ماتر اگن ہوتی ہی تیسے ہی یہ جگت بھاونا ماتر ہی۔ جیسے آکاش مین رتن اور من کا پرکاش اور گندھرپ نگر بھاستا ہی اور جیسے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی یہ است روپ جگت بھرم سے ست روپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے ڈرِدھ انبھو سے سنکلپ بھاستا ہی پر وہ است روپ ہی اور جیسے کتھا کے ارتھ چت مین بھاستے ہین تیسے اسار روپ جگت چت مین سار روپ ہو بھاستا ہی۔ جیسے سپنے مین پربت اور ندیان بھاس آتی ہین تیسے ہی سب بھوت بڑے بھی بھاستے ہین پر آکاش کیطرح شون روپ ہین جیسے سپنے مین استری سے پریم کرنے والا بے ارتھ اور است روپ ہی اور جیسے تصویر کے لکھے ہوئے اگن اور سورج ہوتے ہین پر تو اُنسے کچھ کام نہین نکلتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھی پرتچھ بھاستا ہی پرنت واستو مین کچھ نہین بے ارتھ ہی جیسے کاکمل (پھول) سگندھ سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت شون روپ ہی۔ جیسے آکاش مین اندر دھنکھ اور کیلے کا کھمبھ سندر بھاستا ہی پرنتو اسمین کچھ سار نہین نکلتا تیسے ہی یہ جگت دیکھنے مین سُندر بھاستا ہی پرنت بہت ہی است روپ ہی اسمین سار کچھ نہین نکلتا۔ دیکھنے مین پرتچھ انبھو ہوتا ہی پرنت مرگ ترشنا کی ندی کے سمان است روپ ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب سندیہون کے ناش کرنے والے جب مہا کلپ کا ناش ہوتا ہی تب درشیہ مان سب جگت آتم روپی بیج مین لین ہوتا ہی۔ جیسے بیج مین انکر رہتا ہی اور اُس سے اُپجتا ہی اور اسی مین استھت ہوتا ہی اور پھر اُسی مین لین ہوتا ہی۔ یہ بدھ گیان کی ہی یا اگیان کی۔ سب سندیہون کے دور ہونے کے لیے مجھ سے صاف کرکے کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار مہا کلپ کے ناش ہونے پر بیج روپ آتما مین جگت استھت ہوتا ہی جو ایسا کہتے ہین وہ پرم اگیانی اور مہا مورکھ بالک ہین جو برہم کو جگت کا کارن بیج سے انکر کی طرح کہتے ہین وے مورکھ ہین۔ بیج تو درشیہ روپ اندری کا بشئے ہوتا ہی۔ جیسے بٹ بیج سے انکر ہوتا ہی اور

پھر بستار پاتا ہی سو اندریون کا بشے ہی اور جو من سہت چھ اندریون سے اتیت ہی ارتھات اندریون کا بشے نہین اکاش سے بھی ادھک نرمل ہی اسکو جگت کا بیج کیسے کہیے۔ جو آکاش سے بھی ادھک سوکشم پرم آتم ابھو سے آپ لبدھ اور نت پراپت ہی اسکو بیج بھاؤ کہنا نہین بنتا۔ ہے رامجی جو کہ شانت سوکشم سدا پرکاش ستا ہی اور جسمین درشیہ جگت است روپ ہی اسکو بیج روپ کیسے کہیے اور جب بیج روپ کہنا نہین بنتا تب اسکو جگت کیسے کہیے۔ اکاش سے بھی ادھک سوکشم نرمل پرم پد مین سمیر بہت سمدر بہت سمدر آکاش آدک جگت نہین بنتا جو کنچن اور انکجن ہی اور نراکار سوکشم ستا ہی اسمین بدیان جگت کیسے ہو وہ مہا سوکشم روپ ہی اور درشیہ اسمین ادھ روپ ہی جیسے دھوپ مین چھایا نہین۔ جیسے سورج مین اندھکار نہین۔ جیسے اگن مین برف نہین اور جیسے ان (یعنی ذرہ) مین سمیر پربت نہین ہوتا تیسے ہی آتما مین جگت نہین ہوتا۔ ست روپ آتما مین است روپ جگت کیسے ہو بٹ کا بیج بھی ساکار روپ ہوتا ہی اور نراکار روپ آتما مین ساکار روپ جگت کا ہونا بے جگت ہی۔

ہے رامجی کارن دو پرکار کا ہوتا ہی ایک سمواے کارن دوسرا نمت کارن آتما دونون کارن بھاؤون سے رہت ہی نمت کارن تب ہوتا ہی جب کارج سے کرتا الگ ہو پر آتما ادویت ہی اسکے نکٹ دوسری لبست نہین ہی وہ کرتا کیسے ہو اور کسکا ہو۔ سہکاری بھی نہین جس سے کارج کرے وہ تو من اور اندریون سے رہت نراکار ابکرت روپ ہی اور سمواے کارن بھی پرنام سے ہوتا ہی۔ جیسے بٹ بیج پرنام سے برچھ ہوتا ہی پر آتما تو اچنت روپ ہی پرنام کو کبھی نہین پراپت ہوتا تو سمواے کارن کیسے ہو۔ جاینے۔ استے۔ بردھتے۔ بپرنامتے۔ چھی نیتے۔ نششتے۔ ان چھ بکارون سے رہت نربکار آتما جگت کا کارن کیسے ہو اس سے یہ جگت اکارن روپ بھرم سے بھاستا ہی۔ جیسے آکاش مین نیلاپن۔ سیپی مین روپا اور نیند کے دوش سے سپنا دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھرم سے بھاستا ہی اور جب سوروپ مین جاگتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی اس سے کارج کارن بھرم کو تیاگ کر تم اپنے سوروپ مین استھت ہو۔ دربودھ سے سنکلپ رچنا ہوتی ہی اسکو تیاگ کرو اور ادھ اور انت سے رہت جو ستا ہی اسی مین استھت ہو تب جگت بھرم ہٹ جایگا۔

سرگ دوسرا۔ اسمرت بیج اپنیاس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے دیوتاؤن مین اتم شری رامچندر جی بیج سے انکر کیطرح آتما سے جگت کا ہونا مانیے تو بھی نہین بنتا کیونکہ آتما سب کلپناؤن سے رہت مہا چیتن اور نرمل آکاش کیطرح ہی اسکو جگت کا بیج کیسے مانیے بیج کے پرنام مین انکر ہوتا ہی اور کارن سمواون سے ہوتا ہی آتما مین سمواے اور نمت سہکاری کبھی نہین بنتے جیسے بانجھ استری کی اولاد کسی نے نہین دیکھا تیسے آتما سے جگت نہین ہوتا۔ جو سمواے اور نمت کارن بنا سہکاری پدارتھ بھاسے تو جانیے کہ یہ ہی نہین بھرم سے بھاستا ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی اور سرشٹ استھت پڑے سے برہم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جو اس پرکار استھت ہی تو کارن کارج کا کرم کیسے ہو اور کارن کارج بھاؤ نہ ہوا تو پرتھوی آدک تو کہان سے اپجے اور جو کارن کارج مانیے تو پوربہ جو بکار کہے ہین انکا دوش آتا ہی۔

اِس سے نہ کوئی کارن ہی اور نہ کاریج ہی کارن کاریج بنا جو پدارتھ بھاسی اُسکو ست رُوپ جانی - وہ مورکھ بالک اور بیبیک
سے رہت ہی جو آسکو کاریج کارن مانتا ہی اِس سے یہ جگت نہ آگے تھا نہ اب ہی اور نہ پیچھے ہوگا -

نرمل چدا کاش ستا اپنے آپ مین استھت ہی جب جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی تب سمپورن برہم ہی دِرشٹ آتا ہی
جیسے سمدر مین ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جگت بھاستا ہی اور کارن کاریج بھاؤ کوئی نہین اور نہ پراگبھاؤ یعنی
دھونسا اور اینونیا بھاؤ ہی ہی - پراگیہ بھاؤ اُسے کہتے ہین کہ جو پہلے نہ ہو جیسے پہلے پتر پیدا نہین ہوتا اور پیچھے پیدا
ہوتا ہی اور جیسے مٹی سے گھڑا پیدا ہوتا ہی - پردھونسا بھاؤ وہ ہی جو پہلے ہو کر نشٹ جاتا ہی جیسے گھڑا تھا اور نشٹ ہوگیا
اینونیا بھاؤ وہ ہی جیسے گھٹ مین پٹ کا ابھاؤ ہی اور پٹ مین گھٹ کا ابھاؤ ہی - یے تین پرکار کے بھاؤ جسکے
ہردے مین ہین اُسکو دُرڑھ ہوتا ہی اور اُسکو شانت نہین ہوتی جب جگت کا بالکل ابھاؤ دیکھ پڑتا ہی تب چت
شانت ہوتا ہی جگت کے بالکل ابھاؤ کے سوائے اور کوئی اُپائے نہین اور اشیش جگت کی نبرت بنا مکت نہین -
سورج سے آدلیکر جو کچھ پرکاشس پرتھوی آدک تتو اور چھین برس کلپ آدک کال اور مین یہ رُوپ اور لوک من
سنسار آدک جگت سب سنکلپ ماتر ہی اور کلپ کلپک برہما نڈ برہما بشن رُدر اندر سے کیڑے آدتک جو کچھ جگت
جال ہی وہ اُپج اُپج کر انتردھان ہو جاتا ہی - مہا چتین پرم آکاش مین اننت برت اُٹھتی ہی جیسے جگت کے پہلے شانت
ستا تھی تیسے ہی تم اب بھی جانو اور کچھ نہین ہوا - پرمان (ذرہ) کے ہزارویں حصہ کی طرح باریک چت کلا ہی اُس چت کلا
مین اننت کوٹ سرشٹیان استھت ہین وہی چت ستا پھرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستی ہی اور پرکاش رُوپ اور نراکار
شانت رُوپ ہی نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی نہ آتا ہی اور نہ جاتا ہی جیسے پتھر مین لکیرین ہوتی ہین تیسے آتما
مین جگت ہی - جیسے آکاش مین آکاشس ستا پھرتی ہی تیسے ہی آتما مین جگت پھرتا ہی اور آتما ہی مین استھت ہی
نراکار نربکار رُوپ بگیان گھن ستا اپنے آپ مین استھت اور اُدے اور اَست سے رہت بستار رُوپ ہی - ہے
رامجی جو سنہکاری کارن کوئی نہ ہوا تو جگت شُون ہوا تو ایسا جاننے سے سب کلنک کلنا شانت ہو جاتی ہی - ہے رامجی
تم بڑی نیند مین سوئے ہوئے ہو اِس نیند سے جاگ کر گیان بھومکا کو پراپت ہو جاؤ جاگنے سے مہا شوک پد
پراپت ہوگا -

سرگ تیسرا جگت اننت برنن

سری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہاپرلی کے اَنت اور سرشٹ کے آدمین جو پرجاپت ہوتا ہی وہ جگت کو پہلے
کی اَسمرت (یاد) سے اِسیطرح رچتا ہی تو یہ جگت اسمرت رُوپ کیسے نہ ہو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مہاپرلی کے
آدمین پرجاپت اَسمرن کرکے پہلے کیطرح جگت رچتا ہی جو ایسا مانئے تو نہین بنتا ہی کیونکہ مہاپرلی مین پرجاپت کہان
رہتا ہی جو آپ ہی نہ رہے تو اسکی اَسمرت کیسے مانئے - جیسے آکاش مین برچھ نہین ہوتا تیسے ہی مہاپرلی مین پرجاپت
نہین ہوتا - پھر رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے آدمین جو برہما جی تھے اُنھون نے جگت رچا -
مہاپرلے مین برہما جی کی اَسمرت کا ناش تو نہین ہوتا وہ تو پھر اَسمرت سے جگت رچتے ہین

آپ کیسے کہتے ہین کہ نہین بنتا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے شبھ برت راجہ جی مہا پرلی کے پہلے جو برہما آدک ہوتے ہین وہ سب مہا پرلی مین نربان ہو جاتے ہین ارتھات بدیہہ مکت ہوتے ہین جو اسمرت کرنے والے انتردھان ہو گئے تو اسمرت کہان رہی اور جب اسمرت نہ رہی تو اسکو جگت کا کارن کیسے کہیے۔ مہا پرلی اسکا نام ہی جہان سب شبد ارتھ بہت نرمول ہو جاتے ہین جہان سب انتردھان ہو گئے تو اسمرت کس کی کہیے اور جو اسمرت نہ رہی تو کارن کسکا کسکی طرح کہیے اس سے سب جگت چت کے پھرنے ماتر ہین جب مہا پرلی ہوتا ہی تب سب بنا جتن ہی موکش پا جاتے ہین اور جو آتم گیانی ہوتے ہین وہ جگت کے ہوتے ہوتے بھی موکش پا جاتے ہین پر جو آتم گیان نہین ہوتا تو جگت دڑھ ہوتا ہی نرت نہین ہوتا۔ جب درشیہ جگت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب نرمل چیتن ستا جو آد اور انت سے رہت ہی پرکاشتی ہی اور سب جگت بھی وہی روپ بھاستا ہی۔ سب مین انادسیدھ برہم تتو پرکاشت ہی اسمین جو آدسمبیدن پھرتا ہی وہ برہم روپ ہی اور انت باک دیہہ براٹ جگت ہو بھاستا ہی اسکا ایک پرمان روپ یہ تینون جگت ہین اسمین دیش کال کریا دربیہ دن رات کرم ہوا ہی اسکے ان مین جو جگت پھرتے ہین سو کیا ہی سب سنکلپ روپ ہی اور برہم ستا کا پرکاش ہی۔ جو پربدھ آتم گیانی ہی اُسکو سب جگت ایک برہم روپ ہی بھاستا ہی اور جو اگیانی ہی اُسکے چت مین اینک پرکار جگت کی بھاؤنا ہوتی ہی وہ بیت بھاؤنا سے یہ پھرتا ہی جیسے اس برہمانڈ کے اینک جیو پرمان ہین انکے بھیتر انت سرشٹ ہین اور انکے انتر اور انت سرشٹ ہین تیسے ہی اور جو انت سرشٹ ہین اُنکے انتر اور انت سرشٹ پھرتی ہین سو سب برہم تتو کا ہی پرکاش ہی۔ برہم روپی مہا سمیر ہی اُسکے بھیتر بہت سے جگت روپی پرمان ہین سو سب اُسکے روپ ہین۔ ہے راجہ جی سورج کی کرنون کے سمود مین جو سوکشم ترسرین ہوتے ہین اُنکی گنتی کبھی کوئی کر بھی سکے پرنت آد اور انت سے رہت جو آتم روپی سورج ہی اُسکی ترلوکی روپی پرمانون کی گنتی کوئی بھی نہین کر سکتا۔ جیسے سمدر مین جل اور پرتھوی مین دھول کے کنکے بے گنتی ہین تیسے ہی آتما مین بے گنتی سرشٹ ہین۔ جیسے آکاش شون روپ ہی تیسے ہی آتما چدآکاش جگت روپ ہی۔ یہ جو مین نے اسکی سرشٹ کہی ہی جو انکو تم جگت شبد سے جانوگے تو اگیان بدھ ہی اور دکھ اور بھرم دیکھوگے اور جو انکو برہم شبد کا ارتھ جانوگے تو اس بدھ سے پرم سار کو پاؤگے سب جگت برہم سے پھرتا ہی اور گیان گھن برہم روپ ہی ہی دوسرا نہین۔ جب جاگوگے تب تمکو ایسا ہی بھاسیگا۔

سرگ چوتھا۔ انکریہ تن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجہ جی اندریونکا جیتنا موکش کا کارن ہی اور کسی اُپائے یا کرم سے سنسار سمدر سے پار اُترنا نہین ہو سکتا۔ سنتون کی سنگت اور ست شاستر ونکے بچار سے جب آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی تب اندریان جیتی جاتی ہین اور جگت کا بالکل ابھاؤ ہوتا ہی جب تک جگت کا بالکل ابھاؤ نہین ہوتا تب تک آتم بودھ نہین ہوتا۔ یہ مین نے تمسے کرم کہا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہو جانے کا اُپائے ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی سب کرمون کا بیج من ہی من کے چھیدنے سے ہی سب جگت چھیدا جاتا ہی۔ جب من روپی بیج ناش ہوتا ہی تب جگت روپی انکر

بھی ناش ہو جاتا ہی سب جگت من کا رُوپ ہی اِسکے ابھاؤ کا اُپاے گرو مُیلے مَن سے بہت سے جنمون کے ڈھیر
پیدا ہوتے ہین اور اِسکے جیتنے سے سب لوکون مین جیت ہوتی ہی سب جگت من سے ہوا ہی مَن کے رُہت ہونے
سے دیہہ بھی نہین بھاستی - جب مَن سے درشیہ کا ابھاؤ ہوتا ہی تب من بھی مَر جاتا ہی اِسکے سواے اور کوئی اُپاے
نہین - ہے راجی من روپی پشاچ کا ناش اور کسی اُپاے سے نہین ہوتا کتنے ہی کلپ گذر گئے اور گذر جاینگے تب
بھی من کا ناش نہ ہوگا اِس سے جب تک جگت درشیہ مان ہو تب تک اُسکا اُپاے کرے - جگت کا بالکل ابھاؤ
سمجھنا اور سوُروپ آتما کا ابھیاس کرنا ہی پرم اوکھد ہی اِس اُپاے سے مَن روپی درِشٹا نشٹ ہوتا ہی - جبتک
مَن نشٹ نہین ہوتا ہی تب تک مَن کے موہ سے جنم مَرن ہوتا ہی اور جب ایشور پرماتما کی پرستا ہوتی ہی تب مَن بندھن
سے مُکت ہوتا ہی سمپورن جگت مَن کے پُھرنے سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین شونتا اور گندھرپ نگر بھاستے ہین
تیسے ہی سمپورن جگت مَن مین بھاستا ہی جیسے پھول مین سگندھ - تلون مین تیل - گنی مین گُن - اور دھرماتما
مین دھرم رہتے ہین تیسے ہی یہ ست اَست اِستھول سوکشم کارن کارج رُوپ جگت مَن مین رہتا ہی جیسے سمُدر
مین ترنگ آکاش مین دوسرا چندرما اور مرتھل مین مرگ ترشنا کا جل پھرتا ہی تیسے ہی چت مین جگت پھرتا ہی
جیسے سورج مین کرنین تیج مین پرکاش اور آگ مین گرمی ہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی جیسے برف مین ٹھنڈھک
اور آکاش مین شونتا اور پَون مین اِسپندتا ہی تیسے ہی مَن مین جگت ہی سب جگت مَن رُوپ ہی مَن جگت رُوپ
ہی اور پرسپر ایک رُوپ ہین دونون مین سے ایک نشٹ ہو تب دونون نشٹ ہو جاتے ہین - جب جگت نشٹ
ہو جاتا ہی تب من بھی نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے برچھ کے نشٹ ہونے سے پتے پھول پھل ٹہنی نشٹ ہو جاتے ہین
اور اُنکے نشٹ ہونے سے برچھ نشٹ نہین ہوتا - ۸

سرگ پانچوان - بھارگو سمبت گمن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے اور پورب اَپر کے گیاتا ہین مَن کے
پھرنے سے جگت کیسے پھرتا ہی اور کیسے ہوا ہی - درشٹانت سہت مجھ سے کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جیسے
اندر براہمن کے دس پترون کی دسن سرشٹ ہوئین اور دس ہی برہما ہوئے سو مَن کے پُھرنے ہی سے اُنجکر مَن کے
پُھرنے مین اِستھت ہوتے اور جیسے لون راجا کو اندر جال کی مایا سے چانڈال کی پرتا ڈرہ ہو کر بھاسی تیسے ہی بھرم
ہو کر بھاسی تیسے ہی یہ جگت من مین اِستھت ہوا ہی - جیسے شُکر مَن کے پھُرنے سے بہت کال تک سورگ بھوگتے
رہے اور بہت سے بھرم دیکھے تیسے ہی یہ جگت من کے بھرم سے اِستھت ہوا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
بھرگ رکھیشور کے پُتر نے من کے بھرم سے کیسے سورگ کے سُکھ بھوگے اور وہ کیسے بھوگ کے مالک ہوئے اور کیسے
سنساری ہو کر بھرم دیکھا - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامچندر جی بھرگ کے پُتر کا حال سُنو کہ بھرگ اور کال کا سمباد مَندراچل
پربت ہوا ہی - ایک سمے بھرگ جی مَندراچل پربت پر جہان کلپ برچھ اور مَندار برچھ اور بہت سُندر استھان اور رمنیہ
مورت ہین تپ کرتے تھے اور شُکر جی انکی سیوا کرتے تھے - جب بھرگ جی نربکلپ سمادھ مین اِستھت ہوئے تب

نرمل مورت شنکرجی ایکانت مین جا بیٹھے وے گلے مین مندار اور کلپ برچھ کے پھولونکی مالا پہنے ہوئے بدیا اور ابدیا کے بیچ مین استھت تھے۔ جیسے ترشنک راجا چانڈال تھا پربشوامتر کا بردان پاکر سورگ مین گیا تب دیوتاؤن نے انادر کرکے اسکو سرگ سے گرادیا اور بشوامتر نے دیکھ کر کہا کہ وہان ہی کھڑا رہ اس سے وہ پرتھوی اور آکاشش کے بیچ مین استھت رہا۔ تیسے ہی شنکر بیٹھے تو کیا دیکھا کہ ایک مہاسندر اپسرا انکے اوپر سرگ کو چلی جاتی ہی۔ جیسے مجھی کیطرف بشن جی دیکھین تیسے اپسرا کو شنکرجی دیکھین تیسے ہی اپسرا کو شنکرجی نے دیکھا کہ مہاسندر اور طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ہی اور بڑی سگندھ پھیل رہی ہی اور مہاسندر آکاش مارگ بھی اس سے سگندھت ہوگیا ہو ابھی اسکی سگندھ کو پھیلاتی ہی اور بڑے مدھ سے متوالے نین ہین ایسی اپسرا کو دیکھ کر شنکرجی کا من موہ گیا اور جیسے پورنماشی کے چندرما کو دیکھ کر چھیرسمندر امنگتا ہی تیسے ہی اسکی برت مارگ سے رہت ہوکر اپسرا مین جا لگی اور کامدیو نے بھی ستایا۔

سرگ چھٹھوان۔ بھارگو منوراج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار شنکرجی نے اپسرا کو دیکھکر اپنی آنکھین بند کرلین اور منوراج کو پھیلاکر سوچنے لگے کہ یہ مرگ نینی استری جو سرگ کو جاتی ہی مین بھی اسکے پاس پہونچون ایسا بچار کر اسکے پیچھے چلے اور جاتے جاتے من سے سرگ مین پہونچے۔ وہان سگندھ سہت مندار اور کلپ برچھ اور تپتے ہونے کی طرح دیوتون کے شریر اور ہاس بلاس سہت استریان جنکے ہرن کے ایسے نیتر ہین دیکھین۔ نیمون کے دھیر کہ جنھین ایکدوسرے پر پرتمبب پڑتے ہین اور بشوروپ کی اپما سرگ لوک مین دیکھی۔ مند مند پون چلتی ہی اور مندار برچھون مین منجر پھول رہی ہین اور اپسرا پھر رہی ہین۔ اندرپری مین جاکر دیکھا کہ ایراوت ہاتھی جسنے جدھ مین اپنے دانتون سے دیتونکو چور چور کر ڈالا ہی بڑے مد سے کھڑا ہی دیوتون کے آگے اپسرا گاتی ہین سونے کے کمل لگے ہوئے ہین برہماجی کے ہنس اور سارس پنچھی پھر رہے ہین اور دیوتاؤن کے نایک بشرام کرتے ہین۔ پھر لوکپال جمراج چندرما سورج اندر بایو اور اگن کے استھان دیکھے جنکا پرکاشش مہاجوالا کی طرح ہی۔ ایراوت کے دانتون مین دیتون کی پنگت دیکھی۔ دیوتا دیکھے جو بمانون پر چڑھے ہوئے گہنے پہنے ہوئے پھرتے ہین اور انکے ہار مینون سے جڑے ہوتے ہین۔ کہین سندر سندر بمانون کی پنگت پھر رہی ہین۔ کہین مندار برچھ ہین کہین کلپ برچھ ہین ان مین سندر بیلین ہین۔ کہین گنگاجی کی دھارا بہتی ہی اسپر اپسرا لوگ بیٹھی ہین کہین سگندھ سہت پون چلتا ہی کہین جھرنون مین سے پانی چلتا ہی کہین سندر نندن بن ہی کہین اپسرا بیٹھی ہین۔ کہین ناردادک بیٹھے ہین۔ اور کہین جن لوگون نے پن کیے ہین وہ بیٹھے سکھ بھوگ رہے ہین اور بمانون پر چڑھے ہوئے پھرتے ہین۔ کہین اندر کی اپسرا کامدیو سے مست ہورہی ہین اور جیسے کلپ برچھ ہن پکے پھل لگتے ہین تیسے ہی رتن اور چنتامن لگے ہین۔ اور کہین چندرکانت من شرورتی ہین۔ اس پرکار شنکرجی من سے سورگ کی رچنا دیکھی مانو تینون لوک کی رچنا یہان ہی ہی شنکرجی کو دیکھ کر اندر اٹھ کھڑے ہوئے کہ دوسرا بھرگ آیا ہی اور بڑے پرکاشت سہت شنکرجی کی مورت کو پرنام کیا اور ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھاکر بولے کہ ہے شنکرجی آج ہمارے دھن بھاگ ہین جو تم آئے۔ آج ہمارا سرگ تمہارے آنے سے سپھل اور شوبھت اور نرمل ہوا۔ اب تم

بہت دنون تک یہان ہی رہو-جب ایسا اندر نے کہا تب شکرجی براجمان ہوئے اور اُنکو دیکھ کر دیوتا لوگون نے پرنام کیا کہ بھرگ جی کے پتر شکرجی آتے ہین-

سرگ ساتوان-بھار گو سنگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جب اِس پرکار شکرجی اندر کے پاس جا بیٹھے تب اپنا رِکھ بھاو جو تھا اُسکو بھلا دیا وہ مندراچل پربت پر اپنا شریر تھا اُسکو بھول گئے اور باسنا سے منوراج کا شریر ڈرھ ہوگیا ایک مہورت تک اِندر کے پاس بیٹھے رہے پرنت چت اُس اپسرا کے پاس رہا اُسکے بعد اُٹھ کھڑے ہوئے اور سرگ کو دیکھنے لگے تب دیوتا لوگون نے کہا کہ چلو سورگ کی رچنا دیکھو تب شکرجی دیکھتے دیکھتے جہان وہ اپسرا تھی وہان گئے بہت سی اپسراؤن مین وہ بھی بیٹھی-اُسکو شکرجی نے اِسطرح دیکھا جیسے چندرما چاندنی کو دیکھتا ہی اُسکو دیکھ کر شکر کا شریر پسینے پسینے ہوگیا جیسے چندرما کو دیکھکر چندرکانت منی پسیجتی ہی اور کامدیو کے بان اُنکے ہردے مین آ لگے اُس سے بیاکل ہوگئے-شکرجی کو دیکھ کر اسکا چت بھی موہت ہوگیا-جیسے برسات کی ندی پانی سے بھری ہوتی ہی تیسے ہی آپسمین اسنیہہ بڑھا تب شکرجی نے من سے اندھکار رچا اُس سے سب استھانون مین اندھیرا ہوگیا جیسے لوکالوک پربت کے کنارے پر اندھیرا ہوتا ہی تیسے ہی سورج کا ابھاؤ ہوگیا-تب سب لوگ اپنے اپنے استھانونکو گئے جیسے دن کے نہ ہونے سے پنچھی اپنے اپنے گھر جاتے ہین-تب وہ اپسرا شکرجی کے پاس آئی شکرجی سفید بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپسرا بھی جو سندر سندر گہنے اور کپڑے پہنے تھی چرنون کے پاس بیٹھ گئی اور اسنیہہ سے دونون کامدیو کے بس ہوگئے-تب اپسرا نے مدھربانی سے کہا کہ ہے ناتھ مین نربل ہو کر تمھاری شرن مین آئی ہون مجکو کامدیو جلائے ڈالتا ہی تم میری رچھا کرو مین اِس سے پورن ہوگئی ہون-اسنیہہ روپی رس کو وہی جانتا ہی جو اسکو پاتا ہی اور جسکو اِس رس کا مزہ نہین ملا وہ کیا جانے ہے سادھو ایسا سُکھ تینون لوک مین کوئی نہین ہی جیسا سکھ آپس کے اسنیہہ سے ہوتا ہی اب تمھارے چرنون کو پاکر مین آنندوان ہوئی ہون اور جیسے چندرمان کو پاکر کملنی اور چندرما کی کرن کو پاکر چکور آنندوان ہوتا ہی تیسے ہی مجکو اسپرش کر کے آپ آنندوان ہونگے-جب اِس پرکار اپسرا نے کہا تب دونون کامدیو کے بش ہو کر بہار کرنے لگے-

سرگ آٹھوان-بھانت کے جنم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اِس پرکار اُسکو پاکر شکرجی بہت اپنے کو آنندوان مانکر مندار اور کلپ برچھ کے نیچے بہار کرنے لگے اور سُندر کپڑے اور گہنے اور پھولون کی مالا پہنکر بن باغیچے اور کنارون مین سیر کرتے اور چندرما کی کرنونکی راہ سے اِمرت پیتے رہے-پھر بدیادھرون کے ساتھ رہ کر اُنکے استھانون اور نندن بن آدمین سیر کرتے ہوئے کیلاس پربت پر گئے اور اپسرا سہت بن اور کنج مین پھرتے رہے پھر لوکالوک پربت پر سیر کی پھر مندراچل پربت کے کنج مین سیر کر کے آدھے ست جگ تک شویت دیپ مین رہے پھر گندھربون کے نگرون مین رہے

اور پھر اندر کے بن مین رہے۔ اسیطرح ۳۲ بتیس جگ تک سورگ مین رہے۔ جب پن چک گیا تب پرتھوی پر گرا دیے گیے اور گرتے گرتے اُنکا سر ٹوٹ گیا۔ جیسے جھرنے مین سے پانی بند ہو جاتا ہی تیسے ہی شریر انتردھان ہوگیا تب اُنکی چیتنیا سہت پریشٹک آکاش مین نرآدھار ہو رہی اور باسنا روپ دونون چندرما کی کرنون مین جاکر استھت ہوئے پھر شنکر جی نے تو کرنون کے دوارا اناج مین آکر نواس کیا اور اُس اناج کو دشارنیہ نام براہمن نے بھوجن کیا تو بیج ہوکر براہمنی کے گربھ مین آئے اور اُس اناج کو مالودیش کے راجا نے بھی بھوجن کیا اسکے بیج کے دوارا وہ اپسرا اسکی استری کے پیٹ مین جا کر رہی۔ آخر کو دشارنیہ براہمن کے گھر مین شنکر جی پتر ہوئے اور مالودیش کے راجا کے گھر مین اُپسرا کنیا ہوئی۔ جب وہ سولہ برس کی ہوئی تو شری مہادیو جی کی پوجا کر کے یہ بنتی کی کہ ہے دیو مجکو پہلے کا پت (شوہر) ملے۔ اسیطرح وہ نت پوجا کرے اور بردان مانگے۔ جب وہان وہ کنیا جوان ہوئی اور یہان شنکر جی جوان ہوئے تب راجا نے جگ کا آرمبھ (آغاز) کیا اور اسمین سب راجا اور براہمن آئے اور دشارنیہ براہمن بھی اپنے پتر سہت وہان آیا۔ تب اُس پہلے جنم کے پت کو دیکھ کر مارے اسنیہہ کے اُس راج کنیا کے نیترون سے جل بہنے لگا اور اُسکے گلے مین پھولون کی مالا ڈالکر اُسکو اپنا پت بنایا۔ راجا یہ دیکھ کر اشچرج مین ہوا اور نشچے کیا کہ اچھا ہوا۔ پھر کرم سے بواہ کیا اور بیٹی اور داماد کو راج دے کر آپ تپ کرنے کے لیے بن کو چلا گیا یہان یہ استری پرش مالودیش کا راج کرنے لگے اور بہت دنون تک راج کرتے رہے۔ جب دونون بوڑھے ہوئے اور شریر نربل ہوگیا تب شنکر جی کو بیراگ ہوا کہ استری مہا دکھ کا روپ ہی پر تھوڑا ہی بیراگ ہوا تھا اِس سے شریر نربل ہو جانے سے سیونے کی شکت تو نہ رہی پرنت ترشنا نہ مٹی۔ آخر کو مر گئے اور بھائی بندھون نے جلا دیا تب گیان کے نہ ہونے سے مہا اندھ کوپ موہ مین جا پڑے۔ ہے رام جی مرت مورچھا مین انکو پرلوک بھاس آیا اور وہان کرم کے انسار سکھ دکھ بھوگ کر انگ بنگ دیش مین دھیور ہوئے اور اپنے دھیور کرم کرتے رہے پھر جب بڑھاپا آیا تب شریر مین بیراگ ہوا کہ یہ سنسار مہا دکھ روپ ہی ایسا سمجھکر سورج بھگوان کا تپ کرنے لگے اور جب مرے تب تپ کے بل سے سورج بنش مین راجا ہوکر بھاؤنا کے بش سے کچھ گیاوان ہوئے اِس جنم مین وہ جوگ کرنے اور بید پڑھنے لگے جب جوگ کی بھاؤنا سے شریر چھوٹا تب بڑے گرو ہوئے اور سب کو اُپدیش کرنے لگے۔ منتر سدھ کیے اور بید مین پکے ہوئے منتر کے بل سے بدیادھر ہوئے اور ایک کلپ تک بدیادھر رہے جب کلپ کا انت ہوگیا تب شریر انتردھان ہوگیا اور پون روپی شریر باسنا سہت ہو رہا۔ جب برہما جی کی رات بیت گئی اور دن ہوا اور برہما جی نے سرشٹ رچی تب وہ (شنکر جی) ایک منیشور کے گھر مین پتر ہوکر پیدا ہوئے۔ اور وہان اُنھون نے بڑا تپ کیا سمیر پربت پر جاکر رہے اور ایک منونتر وہان رہے جب اکہتر چوجگی بیت گئین تب بھوگون کے بش سے ہرنی کے پتر ہوئے اور آدمی کی صورت وہان رہے اور پتر کے اسنیہہ سے موہ مین پھنسکر دن رات یہی چنتا کرنے لگے کہ میرے پتر کو بہت سا دھن اور گن اور عمر اور بل ہو اِس کارن تپ کے بگڑ جانے سے اپنے دھرم سے الگ ہوگئے عمر آخر ہوگئی اور موت روپ سانپ نے کھا لیا اور تپ کی ابھلاکھا سے شریر

چھوٹا تھا اس کارن بھوگ کی چنتا سہت مدر دیش کے راجا کے گھر مین پیدا ہوئے پھر اُس دیش کے راجا ہوئے اور بہت دنون تک راج کیا جب بوڑھے ہوئے تب شریر نربل ہوگیا اور تپ کی ابھلاکھا مین شریر چھوٹ گیا اس سے تپیشور کے گھر مین پُتر ہو کر پیدا ہوئے اور سنتاپ سے رہت ہو کر گنگا جی کے کنارے پر تپ کرنے لگے۔ ہے رامجی اس پرکار من کے پھرنے سے شکر جی نے کتنے ہی شریر بھوگ کیے۔

سرگ نوان۔ بھارگو کلیور برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار شکر جی من سے بھرمتے پھرے۔ بھرگ جی کے پاس جو اُنکا شریر پڑا تھا وہ شریر نرجیو ہوگیا پر یشک نگلگئی تھی اور پون اور دھوپ سے شریر نربل ہوگیا تھا۔ جیسے جڑ سے کاٹا ہوا برچھ گر پڑتا ہی تیسے ہی شریر گر پڑا چنچل من بھوگ کی ترشنا سے وہان گیا تھا۔ جیسے ہرن بن مین بھرمتا ہی اور چکر پر چڑھا ہوا برتن گھومتا ہی تیسے ہی شکر جی نے بھرم سے بھرم کو دیکھا پر جب منیشور کے گھر مین جنم لیا تب چت مین بشرام ہوا اور گنگا جی کے کنارے تپ کرنے لگے۔ آخر کو مندراچل پربت والا شریر نرس ہوگیا صرف ہڈی اور چمڑا باقی رہ گیا لہو سب سوکھ گیا جب شریر کے چھیدون مین ہو کر ہوا چلے تب بانسری کیطرح آواز نکلے مانو چیشٹا کو تیاگ کر شریر آنند وان ہوا ہی جب بڑے زور سے ہوا چلے تب زمین پر لوٹنے لگے نیتر آدک جو چھید تھے سو گڑھے کیطرح ہوگئے اور مکھ پھیل گیا مانو اپنے پہلے کے سوبھاؤ کو دیکھ کر ہنستا ہی۔ جب برسات آوے تب وہ شریر پانی سے بھر جاوے اور پانی اُسمین بھر کر چھیدون کی راہ سے بہ نکلے جیسے جھرنون سے پانی نکلتا ہی اور جب گرمی کی فصل آوی تب لکڑی کیطرح دھوپ سے سوکھ جاوے۔ وہ شریر بن مین چپ ہو رہا اور پشو پنچھیون نے بھی اس شریر کو ناش نہ کیا اُسکا ایک کارن تو یہ تھا کہ راگ دویش سے رہت پوتر استھان تھا اور دوسرے بھرگ جی بڑے تپسوی تیجوان کے پاس کوئی آنہ سکتا تھا اس کارن اس دیہہ کو کوئی بگاڑ نہ سکا۔ یہان تو شریر کی یہ دشا ہوئی اور وہان شکر جی پون کے شریر سے چیشٹا کرتے رہے۔

سرگ دسوان۔ کال بچن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب ہزار برس ارتھات اس بھولوک کے تین لاکھ اور ساٹھ ہزار برس گذر گئے تب بھگون بھرگ جی سمادھ سے اُترے تو اُنکو شکر جی کا شریر نہ دیکھ پڑا۔ جب اچھی طرح آنکھین پھیلا کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ شکر جی کا شریر دُبلا ہو کر گر پڑا ہی۔ یہ دشا دیکھ کر اُنھون نے جانا کہ کال نے اُسکو کھالیا اور دھوپ ہوا اور مینگھ سے شریر بگڑ گیا ہی۔ آنکھون مین گڑھے پڑ گئے ہین شریر مین کیڑے پڑ گئے ہین اور جیوؤن نے اُسمین گھر بنائے ہین یعنی ارتھات کُسواری اور مکھیان اُسمین آتی جاتی ہین سفید دانت نکل آئے ہین مانو شریر کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین اور منھ اور گردن مہا بھیانک روپ ہی کھوپری سفید اور ناک اور کان کے استھان سب بگڑ گئے ہین۔ اُس شریر کی دشا دیکھ کر بھرگ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور کرودھ کر کے کہنے لگے کہ کال نے کیا سمجھا جو میرے پُتر کو مارا۔ شکر پرم تپسوی اور سرشٹ کے انت تک رہنے والا تھا سو نیا کال کے کال نے میرے پُتر کو کیون مارا

یہ کون رہیت ہی۔ مین کال کو شاپ دیکر بھسم کر دونگا۔ تب کال کا روپ کال او بھت شریر دھر کر آیا جسکے چھ مکھ چھ ہاتھ اور ہاتھون مین تلوار لیے ترشول اور پھانسی لیے کانون مین موتی پہنے مکھ سے جوالا نکلتی تھی مہا کالا شریر اور آگ کیطرح جلیبھ اور ترشول کی نوک سے آگ کی لپیٹ نکلتی تھی۔ جیسے پرلی کال کی آگ سے دھوان نکلتا ہی تیسے ہی اُسکا کالا شریر اور بڑے پہاڑ کیطرح بڑا روپ تھا اور جہان وہ پائون رکھتا تھا تہان پرتھوی اور پربت کانپنے لگتے تھے اور بھرگ جی مہا پرلی کے سمدر کیطرح کرودھ سے بھرے ہوئے تھے۔ تب کال بھرگ جی سے کہنے لگا کہ ہے منیشور جو مرجادا اور پرماتما کے جاننے والے ہین وے کرودھ نہین کرتے اور جو کوئی اُنپر کرودھ کرتا ہی تو بھی وے موہ کے بش ہوکر کرودھ نہین کرتے تم بنا کارن ہی موہ کے بش ہوکر کیون کرودھ کرتے ہو تم برہم کے پُتر اور تپسوی ہو اور ہم نیت کے پالنے والے ہین تم ہمارے پوجنے جوگ ہو۔ یہی نیت کی اچھا ہی۔ اور تپ کے بل سے تم کرودھ مت کرو تمھارے شاپ سے مین بھسم بھی نہین ہو سکتا۔ پرلی کال کی اگن بھی مجکو نہین جلا سکتی تو تمھارے شاپ سے مین کب بھسم ہو سکتا ہون۔ ہے منیشور مین تو کتنے ہی برہمانڈون کو کھا گیا ہون اور کئی کرور برہما بشن رُدر مین نے انتردھان کر دیے ہین تمھارا شاپ میرا کیا کر سکتا ہی۔ جیسی آدنیت ایشور نے رچی ہی تیسی ہی استھت ہی ہم سب کے بھوگتا ہوئے ہین اور تم ایسے رکھ ہمارے بھوگ ہوئے ہین یہی آدنیت ہی۔

ہے منیشور اگن اپنے سوبھاؤ سے اوپر کو جاتا ہی اور جل اپنے سوبھاؤ سے نیچے کو جاتا ہی۔ بھوگتا کو بھوگ ملتا ہی اور سب سرشٹ کال کے مکھ مین جاتی ہی آدپرماتما کی نیت ایسی ہوئی ہی اور جیسی بنائی تیسی ہی بنی ہی۔ پرنت جو نہ کلنک گیان درشٹ سے دیکھیے تو نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوگتا ہی نہ کارن ہی نہ کارج ہی ایک ادویت ستا ہی ہی اور جو اگیان کلنک درشٹ سے دیکھیے تو کرتا اور بھوگتا بہت طرح کے بھرم بھاستے ہین۔ ہے براہمن کرتا بھوگتا آدک بھرم اسمیک گیان سے ہوتا اور جب سمیک گیان ہوتا ہی تب کرتا کارج بھوگتا کوئی نہین رہتا۔ جیسے برچھ مین پھول سوبھاؤ سے ہی پیدا ہو آتے ہین اور سبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی بھوت پرانی سوبھاؤ سے ہی سرشٹ مین پھر آتے ہین اور پھر سوبھاؤ سے ہی نشٹ ہو جاتے ہین برہما جی پیدا کرتے ہین اور پھر نشٹ بھی کرتے ہین جیسے چندرما کا پرتبمب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی اور ٹھہرنے سے ٹھہرا بھاستا ہی تیسے ہی من کے پھرنے سے آتما مین کرتبیہ جو کرتبیہ بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین سب متھیا ہی۔ جیسے رسّی مین سانپ بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین کرتبیہ بھوکتبیہ بھرم سے بھاستا ہی اس سے کرودھ مت کرو۔ یہ دشٹ کرم آپدا کا کارن ہی۔ ہے منیشور مین تمسے یہ بچن اپنی بھبوت اور ابھمان سے نہین کہتا یہ آپ ایشور کی نیت ہی اور ہم اُس مین استھت ہین جو بودھوان پُرش ہین وے اپنے پرکرت اچار مین رہتے ہین اور ابھمان نہین کرتے۔ جو کرتبیہ کے جاننے والے ہین وے باہر سے پرکرت آچار کرتے ہین اور ہردے سے سکھپت کیطرح استھت رہتے ہین۔ وہ گیان درشٹ اور دھیرج اور اُدار درشٹ کہان گئی جو شاستر مین پرسدھ ہی تم کیون اندھے کیطرح موہ مارگ مین موہت ہوتے ہو ہے سادھو تم تو ترکال درشی ہو اچپار سے مورکھ کی طرح جگت جنتر مین کیون موہ کو پراپت ہوئے ہو تمھارا پُتر اپنے

کرمون

کرمون کے پھل کو پراپت ہوا اور تم مورکھ کیطرح مجکو شاپ دیا چاہتے ہو۔ ہے منیشر اس لوک مین سب جیوون کے دو دو شریر ہین ایک من روپ اور دوسرا آدھ بھوت روپ۔ آدھ بھوت روپ شریر جڑ اور ناش ہو جانے والا ہی اور جہان اسکو من بھیجتا ہی وہان چلا جاتا ہی آپ سے کچھ بھی نہین کر سکتا ہی۔ جیسے رتھ وان اچھا ہوتا ہی تو رتھ کو اچھے استھان مین لیجاتا ہی اور رتھ وان جو اچھا نہین ہوتا تو رتھ کو دکھ کے استھان مین لیجاتا ہی تیسے ہی جو من اچھا ہوتا ہی تو اُتم لوک مین جاتا ہی اور جو دشٹ ہوتا ہی تو نیچ استھان کو جاتا ہی جسکو من است کرتا ہی وہ است بھاستا ہی اور جسکو من ست کرتا ہی وہ ست بھاستا ہی۔ جیسے مٹی کی فوج لڑکے لوگ بناتے ہین اور پھر بگاڑ ڈالتے ہین کبھی ست کرتے ہین کبھی است کرتے جیسے کرتے ہین تیسے دیکھتے ہین تیسے ہی من کی کلپنا ہی۔ سادھو چیت روپی پرش ہی جو چیت کرتا ہی وہ ہوتا ہی اور جو چیت نہین کرتا وہ نہین ہوتا۔ یہ جو پھرتا ہی کہ یہ دیہہ ہی یہ ہم نکھ ہی یہ شریر ہی آدک سب من روپ ہین جیو بھی من کا نام ہی اور من کا جینا جیو ہی وہی من کی برت جب نشچے روپ ہوتی ہی تب اسکا نام بدھ ہوتا ہی جب آہنگ روپ دھرتی ہی تب اسکا نام اہنکار ہوتا ہی اور جب دیہہ کو اسمرن کرتی ہی تب اسکا نام چت ہوتا ہی اس سے پرتھوی روپی شریر کوئی نہین۔ من ہی ڈرڑھ بھاونا سے شریر روپ ہوتا ہی اور وہی آدھ بھوتک ہو بھاستا ہی اور جب شریر کی بھاونا کو تیاگ کرتا ہی تب چت پرم پد کو پراپت ہوتا ہی۔ جو کچھ جگت ہی وہ من کے پھرنے مین استھت ہی جیسا من پھرتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی تمھارے پتر شکر نے بھی من کے پھرنے سے کتنے ہی استھان دیکھے۔ جب تم سمادھ مین استھت تھے تب وہ بشواچی اپسرا کے پیچھے من سے چلا گیا اور سورگ مین جا پہونچا۔ پھر دیوتا ہو کر مندار برچھون مین اپسرا کے ساتھ پھرنے لگا اور پھر پارجات تمال آد برچھ اور نندن بن مین پھرتا رہا۔ اسیطرح تبیس چتُرجگ تک بشواچی اپسرا کے ساتھ لوکپالون کے استھان آدک مین پھرتا رہا اور جیسے بھونرا کمل کو سیوتا ہی تیسے ہی بڑے سمبھوگ سے بھوگ بھوگتا رہا جب پن چک گیا تب وہان سے اسطرح گرا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی۔ تب دیوتا شریر آکاش مارگ مین انتردھان ہو گیا اور بھوم لوک مین آپڑا۔ پھر اناج مین آکر براہمن کے بیج دوارا برہمنی کا پتر ہوا پھر مالو دیش کا راج کیا پھر دھیور کا جنم پایا۔ پھر سورج بنسی راجا ہوا۔ پھر بدیادھر ہوا اور کلپ بھرتک بدیادھرن مین بدھمان رہا پھر بندھیاچل پربت پر رہ کر کرانت دیش مین دھیور ہوا۔ پھر ترگیت دیش مین راجا ہوا۔ پھر کرانت دیش کا ہرن ہوا اور بن مین رہا۔ پھر بدیاوان گرو ہوا۔ پھر تجھمی وان بدیادھر ہوا اور کنڈل آدک گہنے پہنے بڑا ایشورج پاکر گندھربون کا من نایک ہوا اور کلپ بھرتک وہان رہا۔ جب پرلی ہونے لگا تب پورب کے سب لوگ بھسم ہو گئے جیسے آگ مین تنکے بھسم ہو جاتے ہین تب تمھارا پتر نرادھار اور نراکار ہانسا سے آکاش مارگ مین بھرمتا رہا۔ جیسے گھر بنا پنچھی رہتا ہی تیسے ہی وہ رہا اور جب برہما جی کی رات بیت گئی اور سرشٹ پیدا ہونے لگی تب وہ ست جگ مین براہمن کا بالک بسدیو نام ہو کر گنگا جی کے کنارے پر تپ کرنے لگا۔ اب اسکو آٹھ سو برس تپ کرتے گذرے ہین جو تم بھی گیان درشٹ سے دیکھوگے تو تمکو بھی سب برتانت بھاس آویگا اس سے دیکھو کہ ایسا ہی ہی یا اور طرح ہی۔

سرگ گیارھوان - سنسار آورت برنن

کال بولا کہ ہے منیشور ایسی گنگا جی کے کنارے پر کہ جنمین بڑے ترنگ اُچھلتے ہین اور جھنکار شبد ہوتے ہین تمھارا پتر تپ کر رہا ہی - سر پہ اُسکے بڑی جٹا ہین اور سب اندریون کے بھرم کو اُسنے جیت لیا ہی جو تمکو اسکے من کے لبتار کے دیکھنے کی اچھا ہی تو ان آنکھونکو بند کر کے گیان کی آنکھونسے دیکھو - ہے راجہ جب اِس پرکار جگت کے ایشور کال نے جنکی سمم درشٹ ہی کہا تب منیشر نے آنکھونکو بند کر کے جیسے کوئی اپنی بدھ مین پرتمبب دیکھے گیان کی آنکھونسے ایک گھڑی بھر مین اپنے پتر کا سب حال دیکھ لیا اور پھر مندراچل پربت پیچو بھرگ کا شریر پڑا ہوا تھا اُسمین پربیش کر کے انت باہک شریر سے اپنے آگے کال بھگوان کو دیکھ کر پتر کو گنگا جی کے کنارے پر دیکھا یہ دشا دیکھ کر اور اشچرج مین ہو کر اور بکار درشٹ کو تیاگ کر نرمل بھاؤ سے بچن کہے کہ ہے بھگون تینون کال کے جاننے والے ایشور ہم بالک ہین اس سے نردوش ہین - تم سر بکھے بدھمان اور تین کال آتل درشی ہین ہے بھگون ایشور کی مایا مہا آشچرج روپ ہی جو جیوون کو بڑے بھرم دکھاتی ہی اور بدھمان کو بھی موہ مین ڈال دیتی ہی تو مورکھون کی کون گنتی ہی تم سب کچھ جانتے ہو جیوون کی سب بات تمھارے ہردے مین ہی - جیسی جیوون کی من کی برت ہوتی ہی اُسکے انسار وہی بھرمتے ہین وہ من کی گت سب تمھارے اندر پھرتی ہی جیسے اندر جالی اپنے سب کھیلونکو جانتا ہی تیسے ہی تم سب اِن باتون کے جاننے والے ہو - ہے بھگون مین نے بھرم مین آکر کرودھ اِس کارن سے کیا کہ میرے پتر کی موت نہ تھی وہ بہت دنون تک جینے والا تھا اور اُسکو مین مرا ہوا دیکھ کر بھرم مین ہو گیا میرا کرودھ بہت کا کارن نہ تھا کیونکہ جب مین نے پتر کا شریر نرجیو دیکھا تب کہا کہ یہ بے کارن ہی مر گیا ہی اِس سے مجکو کرودھ ہوا - کرودھ بھی نیت روپ ہی ارتھات جو کرودھ کا استھان ہو وہان کرودھ چاہیئے مین نے سنسار کی گت بچار کر کرودھ نہین کیا ارتھات پتر کی اوستھا دیکھ کر کرودھ نہین کیا نرجیو شریر کو دیکھ کر کرودھ کیا اسی سے یہ کرودھ بہت کا کارن نہین - یہ جگت کارن سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ بپت کا کارن ہوتا ہی اور جگت سے جو کرودھ ہوتا ہی وہ سمپدا کا کارن ہوتا ہی یہ کرتبیہ سنسار کی ستا مین استھت ہی یہ نیت ہی کہ جب تک جیو ہی تب تک جگت کرم ہی - جیسے جب تک آگ ہی تب تک گرمی بھی ہی - جو کرتبیہ ہی وہ کرنا ہی اور جو تیاگ کرنے کے جوگ ہی وہ تیاگ کرنا ہی یہ نیت جگت مین استھت ہی - جو ہنیو پاوے نہین جانتا اُسکو تیاگنا جوگ ہی اِس سے مین نے پتر کی آکال مرت دیکھ کر کرودھ کیا تھا پرنت بچار کر کے جب تمنے یاد کرایا تب مینے بچار کر کے دیکھا کہ میرا پتر بہت سے بھرم پا کر اب گنگا جی کے کنارے پر تپ کرتا ہی - ہے بھگون تمنے تو کہا کہ سب جیوون کے دو دو شریر ہین ایک من کا - دوسرا شریر کا - پرنت مین تو یہ مانتا ہون کہ کیول من ہی ایک شریر ہی دوسرا کوئی نہین من ہی کا کیا ہوا سپھل ہوتا ہی شریر کا کیا نہین ہوتا - کال بولا کہ ہے منیشور تمنے سچ کہا - شریر ایک من ہی ہی - جیسے گھڑے کو کمھار بناتا ہی تیسے ہی من دیہہ کو بناتا ہی - جو من شریر سے رہت نراکار ہوتا ہی تو چھن بھر مین آکار

اصورت کو رچ لیتا ہی- جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کو بھرم سے رچ لیتا ہی- من مین جو پھرن ستا ہی وہ سپنے کے بھرم دکھاتی ہی اور اسمین بڑے آکار اور گندھرب نگر بھاس آتے ہین پرنت وہ من ہی ستا ہی استھول درشٹ سے جیون کو دو شریر بھاستے ہین بودھ وان کو تینون جگت من روپ بھاستے ہین اور سب من سے رچے ہین جب بھید باسنا ہوتی ہی تب است روپ جگت طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی-

جیسے اسمیک درشٹ سے دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی سمیک درشی کو ایک چندرما کی طرح سب شانت روپ آتما ہی بھاستا ہی اور بھید بھاونا سے گھٹ پٹ آدک انیک پدارتھ بھاستے ہین کہ مین دربل ہون یا موٹا ہون سکھی ہون یا دکھی ہون- یہ جگت ہی یہ کال ہی اِتیادک یہ سنسار باسنا ماتر ہی- جب من شریر کی باسنا کو تیاگ کر پرمارتھ کی طرف آتا ہی تب بھرم کو نہین پراپت ہوتا- ہے منیشور سمدر سے ترنگ اٹھ کر اوپر کو جاتے ہین جو وہ جانے کہ مین ترنگ ہوتا ہون تو وہ مورکھ ہی یہی اگیان درشٹ ہی- اوپر کو جاویگا تب جانے گا کہ مین اوپر کو گیا ہون اور جب نیچے جاویگا تب جانیگا کہ مین پاتال کو گیا ہون یہ کلپنا ہی اگیان ہی واستو مین کچھ نہین- واستو درشٹ یہ ہی کہ جو نیچے ہو یا اوپر پرنت اپنے کو جل روپ ہی جانے- تیسے ہی جو پرش پرچھن دیہہ آدک مین اہنگ کی پرتیت کرتا ہی وہ بہت بھرم دیکھتا ہی سمیک درشی سب آتما روپ جانتا ہی- سب جیو آتم روپی سمدر کے ترنگ ہین اگیان سے وہی روپ ہی- آتم روپی سمدر سم سوچھ شدھ آدر روپ شیتل ابناشی اور بستیرت اپنی مہما مین استھت ہی اور سدا آنند روپ ہی- جیسے کوئی جل مین استھت ہو اور کنارے پر پہاڑ مین آگ لگی ہو تو اُس آگ کا پرتبمب جل مین دیکھ کر کہے کہ مین جلا جاتا ہون- جیسے بھرم سے اسکو جلنا بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو آبھاس روپ جگت دکھ ایک بھاستا ہی جیسے کنارے کے برچھ اور پربت آدک پدارتھ جل مین انیک پرکار پرتبمب روپ بھاستے ہین تیسے ہی ابھاس روپ جگت کو جیو انیگ روپ مانتے ہین- جیسے ایک سمدر مین طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی واستو مین دوسرا کچھ نہین سب شکت روپ برہم ستا ہی اُسی سے بچتر روپ چنچل بھاستا ہی پر وہ ایک روپ اپنے آپ مین استھت ہی برہم مین جگت پھرتا ہی اور اسی مین لین ہوتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اپجتے ہین اور پھر اُسی مین لین ہوتے ہین کچھ بھید نہین پورن مین پورن استھت ہی جیسے جل سے ترنگ اور ایشر سے جگت اور پتے ڈالیان پھول پھل برچھ روپ ہین تیسے ہی سب جگت آتما روپ ہی اور وہ آتما انیک شکت روپ ہی- جیسے ایک پرش انیک کرمون کا کرتا ہوتا ہی اور جیسا کرم کرتا ہی تیسے ہی سنگ کو پاتا ہی ارتھات پاٹھ کرنے سے پاٹھک اور رسوئین بنانے سے رسوئیان اور جپ کرنے سے جاپک آدک کتنے ہی نام پاتا ہی تیسے ہی ایک آتما بہت سی شکت دھارن کرتی ہی- جیسے جس صورت کی پرچھائین پڑتی ہی تیسی ہی صورت جان پڑتی ہی اور ایک میگھ مین کئی رنگ کا اندر دھنکھ جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ انیک بھرم پاتا ہی- ہے سادھو سب جگت برہما جی سے پھرا ہی اور جو جڑ بھاستے ہین وہ بھی چیتن ستا سے پھرے ہین- جیسے مکڑی اپنے مکھ سے جالا نکالکر آپ ہی کھا لیتی ہی تیسے چیتن سے جڑ پیدا ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین

چیتن جیو سے سکچھت جڑتا پیدا ہوتی ہی اور پھر اُسی مین بنرت ہوتی ہی اِس سے اپنی اِچھا سے یہ پُرش بندھن مین پڑتا ہی
اور اپنی اِچھا سے مکت ہوتا ہی جب بہرکھ دیہہ آدک ابھان سے ہلتا ہی تب اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی جیسے
گھران کیڑا آپ ہی گھر بنا کر بندھن مین پڑتا ہی - اور جب پرشارتھ کرکے انترمکھ ہوتا ہی تب مکت پاتا ہی - جیسے
اپنے ہاتھ کے بل سے کوئی بلوان پرُش بندھن کو توڑ کر نکلجاتا ہی - ہے سادھو ایشور کی بچتر رُوپ شکت ہی جیسی
شکت پھُرتی ہی تیسا ہی رُوپ دکھاتی ہی - جیسے اُس آکاش مین اُپجتی ہی اور اُسی کو ڈھانپ لیتی ہی - تیسے ہی
آتما مین جو اچھا شکت اُپجتی ہی وہی ڈھک لیتی ہی اور اُسی مین تن مے روپ ہو جاتی ہی واستو مین جیو کو بندھن اور موکش
دونون شبد بھرم ماتر ہین - مین نہین جانتا کہ بندھن اور موکش سنسار مین کہان سے آتے ہین آتما کو نہ بندھن ہی اور
نہ موکش ہی ایسے ست روپ کو است رُوپ نے کھالیا ہی - جو کہتا ہی کہ مین دُکھی ہون یا سکھی یا دُبلا یا موٹا ہون
آدک یہ سب مایا مہا اشچرج رُوپ ہی جسنے سب جگت کو موہت کیا ہی - ہے منیشور جب چت سمبت کلپنا رُوپ
ہوتا ہی ارتھات جگت سے ملکر پھُرنے لگتا ہی تب کسواری کی طرح آپ ہی اپنے کو بندھن مین ڈالتا ہی اور جب
جگت سے رہت ہو کر انترمکھ ہوتا ہی تب شدھ موکش رُوپ بھاستا ہی - بندھن اور مکت دونون مَن کی شکت
ہین جیسا جیسا مَن پھُرتا ہی تیسا تیسا رُوپ ہو بھاستا ہی - بہت سی شکت آتما سے ایک رُوپ ہین سب
آتما سے اُپجا ہی اور آتما ہی مین استھت ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور اُسی مین استھت ہو کر لین ہو جاتے
ہین اور چندرما سے کرنین اُدے ہو کر الگ بھاستی ہین پر پھر اِسی مین لین ہوتی ہین تیسے ہی جیو اُپجکر لین ہو جاتے
ہین - پرماتما روپی مہا سمُدر ہی چیتنا روپی اُسمین جل ہی جس سے جیو روپی انیک ترنگ اُپجتے اور اُسی مین استھت
ہو کر پھر لین ہو جاتے ہین - کوئی ترنگ برھما روپ کوئی بشن کوئی رُدر ہو کر پرکاشتے ہین اور کوئی ترنگ
پرمادسے رہت جم کبیر اندر سورج اگن منکھ دیوتا گندھرب بدیادھر جچھ کنز آدک رُوپ ہو کر اُپجتے ہین اور لین ہو جاتے
ہین - کوئی استھت ہو کر بہت دنون تک رہتے ہین جیسے برھما جی آدک اور کوئی اُپجکر اور کچھ دنون تک
رہ کر ناش ہو جاتے ہین جیسے دیوتا اور منکھ آدک اور کوئی سانپ کیڑے آدک پھُرتے ہین اور بہت دنون تک
بھی رہتے ہین اور تھوڑے ہی دنون مین بھی ناشس ہو جاتے ہین کوئی برھما آدک اُپجکر اپرمادی رہتے
ہین اور کوئی پرمادی ہو جاتے ہین اور پنچ سشریہ ہوتے ہین یہ سنسار شروع سپنا ہی اور ڈرڑھ ہو کر بھاستا ہی -

٨ سرگ بارھوان - اُپت بستار برنن

کال بولا کہ ہے منیشور - دیوتا منکھ دیت آدک اکار برہم سے الگ روپ نہین اور یہ ست ہی - جب متھیا سنکلپ
کو جیو کرتا ہی تب جانتا ہی کہ مین برہم نہین ہون اِس نشچے کو پاکر موہت ہو جاتا ہی اور موہت ہو کر نیچے کو چلا جاتا ہی
جدپ وہ برہم سے الگ رُوپ نہین اور اُسمین استھت ہی تو بھی بھاونا کے بش سے آپ کو الگ جانکر موہ کو پراپت
ہوتا ہی - شدھ برہم مین جو سمبت کا اُلکھ ہوتا ہی وہی کلنک روپ کرم بیج ہی اُس سے آگے بستار کو پاتا ہی -

جیسے جل جس جس بیج سے ملتا ہی اُسی رس کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی سمبت کا پھرنا جیسے کرم سے ملتا ہی تیسی گت کو پراپت ہوتا ہی سنکلپ کرکے بہت طرح کے دُکھ پاتا ہی - یہ بادر روپ کرم کنج کے بیج کیطرح جسکو جو مٹھی بھر بھر کے بوتا ہی وہ اپنے دُکھ کا کارن ہوا اور یہ جگت آتم روپ سمندر کی لہر ہی جو لبتار سے پھرتی ہی اور کوئی اوپر کو جاتی ہی کوئی نیچے کو جاتی ہی اور پھر لین ہو جاتی ہی برہما جی سے لیکر تنکے تک سبکا یہی دھرم ہی - جیسے پون کا اسپند دھرم ہی تیسے ہی انکا بھی ہی پر ان مین کوئی نرمل پوتر جیسے جوگ برہما بشن رودر آدک ہین اور کوئی موہ سہت ہین جیسے دیوتا منکھ سانپ آدک اور کوئی اننت موہ مین پڑے ہین جیسے پربت اور برچھ آدک - اور کوئی اگیان سے موڑھ ہین جیسے کیڑے مکوڑے آدک جون - یے دور سے دور چلے گئے ہین - جیسے جل کی دھارا مین تنکا بہا چلا جاتا ہی تیسے ہی دیوتا منکھ سانپ آدک کتنے ہی بھرم مین ہو جاتے ہین اور کوئی کنارے کے پاس آکر پھر بہہ جاتے ہین ارتھات ست سنگ اور ست شاستر ونکو پاکر پھر مایا کے بیوہار مین بہہ جاتے ہین اور جم روپ جو ہاتھی انکو کاٹتا ہی - کوئی تھوڑے ہی موہ مین آکر پھر برہم سمندر مین لین ہوتے ہین - کوئی انترگت برہم سمندر کو جانکر استھت ہوئے ہین اور اندھکار روپی اگیان سے ترگئے ہین کوئی کروڑون جنمون مین پراپت ہوئے ہین اور کوئی نیچے سے اوپر کو چلے جاتے ہین اور پھر اوپر سے نیچے کو چلے آتے ہین - اسطرح پرماد سے جیو کتنے ہی جون پاکر دُکھ بھوگتے ہین اور جب آتم گیان ہوتا ہی تب آپدا سے چھوٹ کر شانت وان ہوتے ہین -

سرگ تیرھوان - مجھرگ آسن برنن

کال بولا کہ ہے سادھو یے جتنے جیو جگت مین ہین وے سب آتم روپ سمندر کے ترنگ ہین - ایک ہی ہست سے بچتر روپ سے پھیلا ہوا ہی - جیسے بسنت رت مین ایک ہی رس بہت طرح کے پھل اور پھولونکو دھارن کرتا ہی ان جیوون مین جسنے من کو جیت کر سرباتما برہم کا درشن کیا ہی وہ جیون مکت ہوا ہی - منکھ دیوتا جچھ کنر گندھرب آدک سب بھرمتے ہین انکے سوا اے اَستھاور جیو تو موڑھ اوستھا مین ہین کیا بات کرتی ہی - جگت مین تین طرح کے جیو ہین - ایک اگیانی جو مہا موڑھ ہین - دوسرے جگیاسی - تیسرے گیانی - جو موڑھ ہین انکو شاستر کے سننے اور بچار مین کچھ رُچ نہین ہوتی اور جو جگیاسی ہین اُنکے نمت گیان والون نے شاستر رچے ہین - جس جس مارگ سے وے پربدھ آتما ہوئے ہین اُس اُس طرح کے اُنھون نے شاستر رچے ہین اور اس سے اور اور جیو بھی موکش کو پراپت ہوئے ہین - ہے منیشور ست شاستر جو گیانوان نے رچے ہین اُنکو جب یہہ پاپ پُرش بچارتا ہی تب اُسکو نرمل بُودھ اپجکر موہ چھوٹ جاتا ہی - اور جب بُودھ ہوتی ہی تب جیسے سورج کے پرکاش سے اندھکار مِٹ جاتا ہی تیسے ہی ست شاستر کے ابھیاس سے موہ مِٹ جاتا ہی - جو موڑھ اگیانی ہین وہ آتما کے پرماد اور بشی کی ترشنا سے موہ کو پراپت ہوتے ہین - جیسے جب اندھیری رات ہو اور اوپر سے کہرا بھی گرتا ہو تب اندھیرے سے اندھیرا ہوتا ہی تیسے موڑھ موہ سے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی دُکھی ہوتے ہین جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال کلپ کر آپ ہی دُکھی ہوتا ہی - اس سے جتنے جیو ہین اُن سب کے سُکھ دُکھ کا کارن من روپی شترو ہی -

جیسے وہ پھرتا ہی تیسی گت کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس والے شریر کا کیا ہوا کچھ سپھل نہین ہوتا اور اُست مانس آدک کا ملا ہوا جو اُدھ بھوتک شریر ہی وہ من کے سنکلپ سے رچا گیا ہی واستو مین کچھ نہین سنکلپ کی ڈرھتا سے جو یہ آدھ بھوتک شریر بھاسنے لگا ہی سو سپنے کے شریر کیطرح ہی من روپی شریر سے جو تمھاری پتر نے کیا ہی اسی گت کو وہ پراپت ہوا ہی اسمین ہمارا کچھ اپرادھ نہین ہی۔ ہے منیشور اپنی باسنا کے انسار جیسا کرم کوئی کرتا ہی تیسے ہی پھل کو پراپت ہوتا ہی۔ مانس کے شریر سے کچھ نہین ہوتا۔ جیسی جیسی بھاونا سے تمھارے پتر کا من پھرتا گیا ہی تیسی تیسی گت کو وہ پاتا گیا ہی۔ بہت کہنے سے کیا ہی اٹھو اب وہان ہی چلو جہان وہ براہمن کا پتر ہو کر گنگا جی کے کنارے پر تپ کر رہا ہی۔ اتنا کہکر بالیک بولے کہ ہے بھاردواج اس پرکار جب کال بھگوان نے کہا تب دونون جگت کی گت کو دیکھ ہنسکر اٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ سے ہاتھ کو پکڑ کر کہنے لگے کہ ایشور کی نیت اشچرج روپ ہی جو جیون کو بڑے بھرم دکھاتی ہی جیسے ادیاچل پربت سے سورج اُدے ہو کر آکاش مارگ مین چلتے ہین تیسے ہی پرکاش کی بدھ آدار آتما دونون چلے۔ اس پرکار جب بششٹھ جی نے شری رامچندر جی سے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا اپنے اپنے استھان کو گئی اور دن ہوئے پھر اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ چودھوان۔ بھارگو جنما ترپرن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی کال اور بھرگ جی دونون مندراچل پربت سے پرتھوی پر آترے اور دیوتا دُن کے مہاسندر استھانون کو ناگھتے ناگھتے وہان گئے جہان شکر جی براہمن کے شریر سے گنگا جی کے کنارے ساودھ مین لگے تھے انکا من روپی ہرن اچل ہو کر بشرام کر رہا تھا جیسے کوئی بہت دنون کا تھکا ہوا بہت دنون تک بشرام کرتا ہی تیسے ہی انھون نے بشرام پایا۔ وہ انیک جنمون کی چنتا مین بھٹکتے بھٹکتے آپ تپ مین لگے تھے اور راگ دویش سے رہت ہو کر پرم آنند پد مین استھت تھے انکو دیکھ کر کال نے بڑے نرودھ سے کہا کہ ہے بھرگ جی دیکھو کہ یہ شکر جی ساودھ مین بیٹھے ہین اب انکو جگاؤ۔ تب انکی کانا پھرنے سے اور باہر کی آوا سے جیسے میگھ کے شبد سے مور جاگے تیسے ہی شکر جی جاگے اور آدھ کھلی آنکھون سے کال اور بھرگ جی کو اپنے آگے دیکھا پرنتو پہچانا نہین۔ انھون نے دیکھا کہ دونون کالے رنگ اور بڑے پرکاش روپ ہین مانو ساکشات بشن اور سداشو جی ہین انھون کو دیکھ کر شکر جی اٹھ کھڑے ہوئے اور پریت پوربک چرنون کو نمسکار کیا اور ملائمت اور آدر کے ساتھ کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو پربھو کے چرن اس استھان پر آئے۔ وہان ایک شلا پڑی تھی اسپر وے دونون بیٹھ گئے۔ تب تسبدیو نام شکر جسکا تپ کے سنجوگ سے ویپسا تپ نام ہوا تھا اس شانت ہردے تپسی نے اگم بچن کال اور بھرگ جی سے کہے وہ بولا کہ ہے پربھو مین تمھارے درشن سے شانت وان ہوا ہون تم سورج اور چندرما اکٹھے ہو کر میرے آشرم مین آئے ہو اور تمھارے آنے سے میرے من کا موہ مٹ گیا جسکا مٹنا شاستر اور تپ سے بھی کٹھن ہی۔

ہے سادھو جیسا سکھ سادھ کے درشن سے ہوتا ہی ویسا کسی ایشورج اور امرت کی برکھا سے بھی نہین ہوتا تم گیان کے سورج اور چندرما ہو ہے رکھیشورو تمنے میرا استھان پوتر کیا اور مین شانت آتما ہوا۔ تم کون ہو جو پرکاش

رُوپ اُدار آتما میرے استھان پر آئے ہو - جب اسطرح جنمانتر کے پُتر نے بھرگ جی سے پوچھا تب بھرگ جی نے کہا کہ ہے سادھو تم آپکو یاد کرو کہ کون ہوا گیانی نہین تم تو پربودھ آتما ہو - جب اس پرکار بھرگ جی نے کہا تب شکر جی دھیان مین لگے اور ایک مہورت مین اپنا سب برتانت دیکھکر آنکھین کھول دین اور تعجب مین ہو کر کہنے لگے کہ ایشور کی گت بچتر رُوپ ہی اُسکے بس ہو کر مین نے بہت بھرم دیکھے ہین اور جگت روپی چکر پر چڑھ کر مین اننت جنمون تک بھرا ہون اُن سبکو یاد کر کے مین تعجب کرتا ہون کہ مین نے بہت سی اوستھا بھوگی ہین - سورگ اور مندار کلپ برچھ سُمیر کیلاس آدک بن کنجون مین رہا ہون اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو مین نے نہین پایا ایسا کوئی کام نہین جو مین نے نہین کیا اور ایسا کوئی اِشٹ اَنِشٹ سورگ نرک نہین جو مین نے ندیکھا جو کچھ جان جاننے جوگ ہی وہ کیا ہی اَب مین آتم تتو مین بشرام کرتا ہون اور سنکلپ بھرم میرا چھوٹ گیا ہی - اب آپ وہان چلیے جہان کہ مندراچل پربت پر میرا شریر پڑا ہی - ہے بھگون اب مجھکو کچھ اچھا نہین ہی - جدپ ہتیو پادے مجکو نہین رہا ہی پرنت نیت کی رچنا دیکھتا ہون - جو بودھوان ہین وہ پرکرت آچار مین رہتے ہین آگے جیسی اچھا ہو وہ کیجیے بودھوان اُسی آچار کو اختیار کرتے ہین اس سے اپنے پرکرت آچار کو لیکر بیوہار مین رہے -

سرگ پندرھوان - شکر پرتھم جیون برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار بچار کر کے تینون آکاش مارگ کو چلے اور جلد ہی میگھ منڈل کو نانگھ کر سدھون کے مارگ سے مندراچل پربت شُبرن کی کندرا مین پہونچے اور شکر جی نے اپنے پہلے شریر کو دیکھ کر کہا کہ ہے تات میرے پہلے شریر کو دیکھو جسکو تمنے بہت پالا تھا جو شریر کپور سگندھ سے شوبھایمان تھا اور پھولون کی سیجا پر سوتا تھا وہ اب مٹی مین لپٹا ہوا پڑا ہی اور سوکھ گیا ہی جس شریر کو دیکھ کر دیوتون کی استریان موہت ہوتی تھین اور گلے مین موتیون کی مالا ایسی شوبھت تھین مانو تارون کی پنگت ہین وہ شریر اب پرتھوی پر گرا پڑا ہی - نندن بن مین اُسنے بہت سے بھوگ بھوگے ہین اور آتم رُوپ جانکر مین اسکو پُشٹ کرتا تھا وہ اب مجکو بھیانک بھاستا ہی - جو شریر دیوتون کی استریون سے ملتا اور پرسن ہوتا تھا وہ اب انکی چنتا مین سُوکھ گیا ہی جو جو سُکھ وہ چاہتا تھا وہی کرتا تھا اور اب وہی شریر چتا کو بھی نہ پا کر مہا ابھاگی ہو کر دھوپ سے سُوکھ گیا ہی اور بہت بدصورت اور بھیانک دیکھ پڑتا ہی جسکو مین آتم رُوپ جانتا تھا جسمین آہنگ کر کے بلاس کرتا تھا اور جسمین پھول کھل پڑے تھے اور تارا اگن پر کاش کرتے تھے اسمین اب چیٹیان رینگتی ہین جو شریر پتے ہوئے سونے کیطرح سندر پرکاش رُوپ تھا وہ اب دھوپ سے سوکھا ہوا بھیانک بھاستا ہی اور سب گُن اُسکو چھوڑ گئے ہین مانو برکت آتما ہوا ہی اور بشیون سے چھوٹ کر نربکلپ سادھ مین استھت ہوا ہی - ہے شریر تو آدرشٹ تن کو پراپت ہوا ہی اب تجھ مین کوئی دکھ نہین رہا اب چت روپی بیتال تجھ مین شانت ہو گیا ہی اور آنے جانے سے رہت ہو کر بشرام کر رہا ہی سب کلپنا تیری مٹ گئی ہین اور سکھ سے سویا ہی - چت روپی بندر سے رہت سریر روپی برچھ ٹھہر گیا ہی اور سب انرتھ سے رہت ہو کر پربت کیطرح اچل ہو گیا ہی - یہ دیہہ اب سب دکھون سے چھوٹ کر پرانند مین استھت ہی - ہے سادھو سب انرتھون کا کارن

چت ہی جبتک چت شانت نہین ہوتا تب تک جیو کو آنند نہین ملتا۔ جب اُمن شکت پد کو پراپت ہوتا ہی تب جہا اُدھ بیادھ جگت کے دُکھون سے چھوٹ کر نگبت پر مانند کو پراپت ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرم کے جاننے والے بھرگ جی کے پتر جو شکر جی تھے اُنھون نے تو بہت سے شریر دھرے تھے اور پھر پھر کر بھوگ بھوگے تھے تو بھرگ جی سے جو شریر پیدا ہوا تھا اُسکو دیکھ کر بہت سوچ کیون کیا اور سب دیہون کا سوچ کیون نہ کیا اسکا کیا کارن ہی۔ بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکر جی کی سمبیدن کلنا جو جیو بھاؤ کو پراپت ہوئی تھی سو کرماتمک ہو کر بھرگ جی سے اُپجی۔ سنو۔ آدپرماتم تتو سے چت کلا پھر کر بھوتا کاشس کو پراپت ہوئی اور وہی بات کلا مین اُتر ہو کر پران اور اپان کے مارگ سے بھرگ جی کے ہردے مین پرویش کر گئی اور بیج کے استھان کو پراپت ہو کر گربھ مارگ سے پیدا ہو کر کرم کر کے بڑی ہوئی جس سے بدیا اور گنون سے بھرا ہو کر شکر جی کا شریر ہوا اُس شریر کو شکر جی نے بہت دن تک سیون کیا تھا اس سے اُسکا سوچ کیا۔ جدپ وہ راگ اور اچھا سے رہت تھے تو بھی بہت دن جو ابھیاس کیا تھا وہی پھر آیا۔ ہے رامجی گیانی ہو یا اگیانی ہو بیوہار دونوکا برابر ہوتا ہی پرنت شکت اشکت کا بھید ہی۔ گیانوان اسنکت نرلیپ رہتا ہی اور اگیانی کریا مین بندھ جاتا ہی گیانوان موکش روپ ہی اور اگیانی دردری ہی۔ جیسے بن مین جال مین پنچھی پھنستا ہی تیسے ہی اگیانی لوک بیوہار مین بندھ جاتا ہی۔ بیوہار جیسے گیانی کرتا ہی اگیانی بھی کرتا ہی جو باسنا رہت ہی وہ نربندھن ہی باسنا سہت بندھن مین ہی اس سے باسنا ماتر بھید ہی۔ جب تک شریر ہی تب تک سکھ دکھ بھی ہوتا ہی پرنت گیانوان دونون مین شانت بدھ رہتا ہی اور اگیانی دکھ سکھ سے جلتا رہتا ہی۔ جیسے تھنبھ کا پرتبمب ہلنے سے جل مین ہلتا ہوا بھاستا ہی پرنت سوروپ مین استھت ہی ہی تیسے اگیان مین سکھ دکھ سے سکھی دکھی بھاستا ہی پرنت سوروپ مین جیون کا تیون ہی جیسے سورج کا پرتبمب جل کے ہلنے سے ہلتا بھاستا ہی پرنت سوروپ مین جیون کا تیون ہی ہی تیسے ہی گیانی اندریون سے سکھی دکھی بھاستا ہی پر سوروپ مین جیون کا تیون ہی۔ اگیانی باہر سے کریا کا تیاگ کرتا ہی تو بھی بندھن مین رہتا ہی اور گیانی کریا کرتا ہی تو بھی موکش روپ ہی۔ انتہ کرن مین جو اناتم دھرم مین بندھا ہی وہ باہر کرم اندریون سے چھوٹا ہوا ہی تو بھی بندھن مین ہی اور جو انتہ کرن سے مکت ہی وہ کرم اندری سے جدپ بندھا ہوا بھاستا ہی تو بھی مکت روپ ہی جو سب کرمون کو تیاگ بیٹھا ہی اور ہردے سے جگت کو ست مانتا ہی وہ چاہے کچھ کرے یا نہ کرے تو بھی بندھن مین ہی اور جو باہر سے چاہے جیسا بیوہار کرتا ہی پر ہردے سے ادویت گیان مین ہی تو وہ مکت روپ ہی اُسکو کرم بندھن نہین کرتا اس سے ہے رامجی سب کرم کرو پرنت انتہ کرن سے شون رہ کر سب ایرکھنا سے رہت آتم پد مین استھت ہو جاؤ اور اپنے پرکرت بیوہار کو کرو۔ یہ سنسار روپی سمدر ہی جسمین آدھ بیادھ اور اہنگ ممتا روپی گڑھا ہی جو اسمین گرتا ہی وہ اوپر سے نیچے کو جاتا ہی اس سے سنسار کے بھاؤ مین مت استھت ہو اور شدھ بدھ آتم سوبھاؤ مین استھت ہو۔ جو برہم شدھ سرباتما نربکار نراکار آتم پد مین استھت ہین اُنکو نمسکار ہی۔

سرگ سولھوان۔ بھارگو جنمانتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار شکر جی نے شریر کا برنن کیا اور بھیانک روپ دیکھ کر اسمین تیاگ بدھی کی تب کال بھگوان اُنکے بچن کو نہ مانکر گمبھیر بانی سے بولے کہ ہے شکر اس تپ روپی شریر کو تیاگ کرو بھرگ کے پتر کا جو شریر ہی اُسکو دھارن کرو جیسے راجا دیش دیشانتر کو بھرمتا بھرمتا اپنے نگر مین آتا ہی تیسے ہی تم بھی اس شریر مین پرویش کرو کیونکہ بھرگ والے تن سے تمکو اسرون کا گرو ہوتا ہی یہ آدپرماتما کی نیت ہی۔ مہا کلپ تک تمھاری عمر ہی جب مہا کلپ کا انت ہوگا تب تمھاری بھرگ والے تن کا ناش ہوگا اور تمکو شریر دھارن نہ کرنا ہوگا جیسے رس کے سوکھ جانے سے پھول گر پڑتا ہی تیسے ہی پرآربدھ کے بیگ کے پورے ہو جانے سے تمھارا شریر گر پڑیگا اور شریر کے ہوتے ہوئے جیون مکت پد کو پاکر پراکرت آچار مین رہوگے اِس سے اِس شریر کو تیاگ کر بھارگو شریر مین پرویش کرو اب ہم جاتے ہین تم دونون کا بھلا ہو اور تمکو چاہا ہوا پھل ملے۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کال بھگوان ایسے کہکر اور دونون پر پھول ڈالکر انتردھان ہو گئے۔ تب وہ تپسوی نیت کو بچارنے لگے کہ کیا ہوتا ہی بچار کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ جیسا کال بھگوان نے کہا ہی تیسا ہی ہوتا ہی ایسا بچار کر مہا دُربل جو شریر پڑا تھا اُسمین پرویش اور تپسوی برہمن کا شریر تیاگ دیا تب اُس شریر کی سوبھا جاتی رہی اور کانپ کانپ کر زمین پر گر پڑا جیسے جڑ کے کٹنے سے برچھ گر پڑتا ہی تیسے ہی وہ شریر گر پڑا اور شکر والا شریر جیو دھاری ہو گیا تب بھرگ جی اُس دُبلے شریر کو جیو کلا سہت دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ہاتھ مین جل کا کمنڈل لیکر منتر بدیا سے جو پشٹ شکت ہی اُسکو پڑھ کر پتر کے شریر پر جل چھڑکا تب اُسکے پڑنے سے شریر کی سب ناڑیان پشٹ ہو گئین۔ جیسے بسنت رت مین کملنی پھول جاتی ہین تیسے ہی وہ شریر پھول گیا اور سوانس آنے جانے لگے۔ تب شکر جی اپنے پتا کے سامنے گئے اور جیسے میگھ جل سے پورن ہوکر پربت کے آگے جھکتا ہی تیسے ہی بدھ سے نمسکار کرکے سر کو جھکایا اور ماری اسنیہ کے نیترون سے جل چلنے لگا تب پتر کو دیکھ کر بھرگ جی نے اُسکو گلے سے لگایا کہ یہ میرا پتر ہی۔ اس اسنیہ مین بھر گئے ہے رامجی جبتک دیہہ ہی تب تک دیہہ کے دھرم پھر آتے ہین اسی سے بھرگ گیانی کو بھی ممتا اسنیہہ پھر آیا اَور کی کیا بات ہی۔ پتا اور پتر دونون بیٹھ گئے اور ایک مہورت تک کتھا بارتا کرتے رہے پھر انھون نے اُٹھ کر اُس تپسوی شریر کو جلایا کیونکہ بدھمان لوگ شاستر کے موافق کام کرتے ہین اسکے بعد جبتک شریر تپ سے پرکاشوان ہو رہا ہی اور جنکی شیام کانت ہی ایسے اُدار آتما جیون مکت ہوکر وہان رہے اور سمو پاکر شکر جی دیتون کے گرو ہوئے اور بھرگ جی سادھ مین اِستھت ہوئے۔ اِس سے جو سب بکار سے رہت جیون مکت پرش جگت گرو وہ سبکے پوجنے جوگ ہین۔

سرگ سترھوان۔ منوراج بلن برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون۔ جیسے بھرگ جی کے پتر کو یہ پرماتما پھر تی گئی تیسے ہی اور جیوونکو کیون نہین

سِدھ ہوتی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکرجی کا جو برہم تتو سے پھُرنا ہوا وہی بھارگو جنم ہوا اور جنم سے کلنکت نہین ہوا اور وہ سب اُپر کہا سے رہت شدھ چیتن تھا نرمل ہردے کو جیسی پھُرنا ہوتی ہی ویسے ہی سدھ ہوجاتی ہی اور میلے ہردے والے کا سنکلپ جلد سِدھ نہین ہوتا جیسے بھرگ جی کے پتر کو منوراج ہوا اور بھرمتا پھرا ویسے ہی سب ہی سوروپ کے پرماد سے بھرمتے پھرتے ہین جبتک سوروپ کا ساکشات درشن نہین ہوتا تب تک شانت پراپت نہین ہوتی۔ یہ مین نے بھرگ جی کے پتر کا برتانت منوراج کی ڈرڈھتا کے لیے تمکو سنایا ہی جیسے بیج ہی انکر پھول پھل اینک بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ویسے ہی سب جیوونکو من کا پھُرنا اینک بھاؤ کو پراپت کرتا ہی جو کچھ جگت تمکو بھاستا ہی وہ سب من کے پھرنے کا روپ ہی متھیا بھرم سے طرح طرح کا بھاستا ہی اور کچھ نہین ہی ایک ایک مین ایسا بھرم ہی اور سب سنکلپ ماتر ہی نہ کچھ اُدے ہوتا ہی اور نہ اَست ہوتا ہی سب متھیا روپ مایا ماتر ہی جیسے سپنے کا پُر اور سنکلپ نگر بھاستا ہی ویسے ہی اُسمین بیوہار دیکھ پڑتے ہین پر کچھ ہین نہین ویسے ہی یہ جاگرت بھرم بھی اگیان سے درشٹ آتا ہی۔ بھوت پشاچ آدک جتنے جیو ہین اُنکا شریر بھی سنکلپ ماتر ہی جیسے وہ سکھ دکھ بھوگ کرتے ہین ویسے ہم تم بھی بھوگ کرتے ہین جیسی یہ جگت ہی ویسے ہی اننت جگت بستے ہین اور ایکدوسرے کو نہین جانتا۔ جیسے ایک استھان مین بہت سے پُرش سوتے ہون تو اُنکو منوراج اور سوپن بھرم آپسمین نہین جان پڑتا ہی ویسے ہی یہ جگت ہی پرواستو مین کچھ نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی جو اس جگت کو ست جانتا ہی اُسکا پرمارتھ نشٹ ہوتا ہی۔ جو بست بھرم سے بھاستی ہی اُسکا سمیک گیان سے ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ یہ جاگرت جگت بھی لمبا سپنا ہی چت روپی ہاتھی کا بندھن ہی اور چت ستا سے جگت ست بھاستا ہی اور جگت ستا سے چت ہی۔ ایک کے ناش ہونے سے دونون کا ناش ہوتا ہی جب جگت کا ست بھاؤ مٹ جاتا ہی تب چت نہین رہتا اور جب چت اُپشم ہوتا ہی تب جگت شانت ہوتا ہی اسطرح ایک کے ناش ہونے سے دونونکا ناش ہوتا ہی دونون کا ناش آتم بچار سے ہوتا ہی۔ جیسے سفید کپڑے پر ہلدی کا رنگ جلد چڑھ جاتا ہی میلے کپڑے پر نہین چڑھتا ویسے ہی جسکا ہردے نرمل ہوتا ہی۔ اُسکو بچار اُپجتا ہی۔ ہردے تب نرمل ہوتا ہی جب شاستر کے انسار کرم کرتا ہی۔ ہے رامجی ایک ایک جیو کے ہردے مین اپنی سرشٹ ہی پر ملین چت سے ایک کو دوسرا نہین جانتا جب چت شدھ ہوتا ہی تب اَور کی سرشٹ کو بھی جان لیتا ہی جیسے شُدھ دھات آپسمین ملجاتی ہی۔ جب ڈرڈھ ابھیاس ہوتا ہی تب بہت دیر تک سب کچھ بھاسنے لگتا ہی کیونکہ سب کا ادھشٹاتا ایک آتما ہی اُسمین استھت ہونے سے سب کا گیان ہوتا ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ شکرجی کو پرتھا ماتر آبھاش ہوا تھا اُسمین دیش کال کریا دربیہ اُنکو ڈرڈھ ہوکر کیسے بھاسے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی شکر نے اپنے انبھو روپی بھنڈار مین من سے جگت کو دیکھا جیسے مور کے انڈے مین سے کتنے ہی رنگ نکلتے ہین ویسے ہی شکرجی کو اپنے ہردے مین بھرم بھاست ہوا جیسے بیج سے پتے ٹہنی پھول پھل نکلتے ہین ویسے ہی ہر ایک جیو کو اپنے اپنے انبھو مین سنسار کھنڈ پھرتے ہین یہان سپنے کا درشٹانت پرتچھ ہی۔ جیسے ایک ایک کے سپنے مین جگت ہوتا ہی ویسے ہی یہ جگت ہی۔ لمبا سپنا جاگرت ہو بھاستا ہی

اور جیسا ڈرڑھ ہوتا ہی تیسا ہی بھاسنے لگتا ہی۔ پھر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سرشٹ کے سمُوہ (ڈھیر) آپس مین ملتے کیسے ہین اور نہین کیسے ملتے ہین۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی میلا چت آپسمین نہین ملتا اور شُدھ چت ملتا ہی جیسے شُدھ دھات ملجاتی ہی۔ سنکھپت رُوپ آتما سے سب پھُرتے ہین سو تن مے روپ ہین جنکو اُنہین بشرام ہوتا ہی وہ گیان درشٹ سے ملجاتا ہی۔ جیسے جل سے جل ملجاتا ہی تیسے ہی وہ سب سے ملکر سبکو جانتا ہی اور کوئی نہین جانتا ہی۔

سرگ اٹھارھوان - جیو پد برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ سنسار کھنڈ ہین اُن سب کا بیج رُوپ آتما ہی اور سب آتما ہی کا آبھاس ہی آبھاس کے اُدے است ہوتے ہین آتم سّتا جیون کی تیون ہی اپنے سوبھاؤ کے تیاگ سے رہت ہی سب جیوونکو اپنا آپ واستو رُوپ ہی۔ اور سنکھپت کیطرح پھُرتا ہی۔ اُسی ستا مین جیو پھُرتے ہین تب سپنے کیطرح جگت بھرم کو دیکھتے ہین جیو جیوت پیچھے اپنی اپنی سرشٹ استھت ہی جو پُرش اُلٹ کے آتم پراین ہوتا ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی۔

جس پُرش کا آتما اور برہم ایک ہوگیا ہی اُسکو آپسمین اور کی سرشٹ بھاستی ہی۔ انتہ کرن مین سرشٹ ہوتی ہی سو اُسکا انتہ کرن ملجاتا ہی اور اُس انتہ کرن جیو کلا کے ملنے سے آپسمین سرشٹ بھاس آتی ہی سبکا اپنا آپ ستا تر ستا ہی اُسمین سب سرشٹ استھت ہوتی ہی۔ جیسے کپور کا پربت ہو تو اُسکے کنکے کنکے مین سگندھ ہوتی ہی اور سب کنکے اور پربت ایک ہی ہوتے ہین تیسے ہی سب جیوونکا ادھشٹھان آتم ستا ہی۔ جیسے سب ندیون کے جل کا ادھشٹھان سمدر ہی تیسے ہی سب جیوونکا ادھشٹھان آتما ہی۔ سرشٹ کہین پرسپر ملتی ہی کہین الگ الگ استھت ہی جہان چتین اتر ستا ایکتا ہی وہان چت کی برت جسکے ساتھ ملنا چاہے اُسکو ملجاتی ہی پہ میلا چت والا نہین مل سکتا۔ ایک ایک جیو مین ہزارون سرشٹ آپس مین گپت رُوپ ہوتی ہین جہان جیسا پھُرنا ڈرڑھ ہوتا ہی وہان ویسا ہی بھاستا ہی جہان من کا پھُرنا تھوڑا ہوتا ہی وہان سپھل نہین ہوتا اور جہان ڈرڑھ ہوتا ہی وہان بھاسنے لگتا ہی۔ ہے رامجی جب دیہہ کی بھاونا مٹ جاتی ہی تب پران یون ہی استھت کرنے سے چت کی برت سوبھاؤ مین استھت ہوتی ہی اور تب اور کے چت کی چیشٹا اپنے چت مین پھر آتی ہی اور جب تک چت میلا رہتا ہی اور دیہہ کی بھاونا کو نہین تیاگ کرتا ہی تب تک کسی پدارتھ سے ایکتا نہین ہوتی۔ جسکا چت نرمل ہوتا ہی اُسکو جیسے اور کے چت کا گیان ہو آتا ہی تیسے ہی اور سرشٹ مین ملنے کی بھی سامرتھ ہوتی ہی اشُدھ کو نہین ہوتی۔ سب جیوونکی تین اوستھا ہوتی ہین جاگرت اور سپن اور سنکھپت۔ یہ تینون اوستھا آتما مین جیوت کا لچھن ہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی ترنگ سورج کی کرنون مین ہین واستو مین نہین ہین تیسے ہی جیو کو آتما مین پرماد ہی اس سے تینون اوستھاؤن مین بھٹکتا ہی۔ جب چت کلا تُریا مین استھت ہوتی ہی تب جیون مکت ہوتا ہی آتم ستا سوبھاؤ مین استھت ہونے سے آتما سے ایکتا کو پراپت ہوتا ہی اور سب جیوون سے سُہرد بھاؤ ہوتا ہی۔ جب اگیانی پُرش سنکھپت آتم ستا سے جاگتا ہی اور تب سنسار کو دیکھتا ہی تب سنسار کو پراپت ہوتا ہی وہ سنسار مین اور سنسار اُسمین ہی اس پرکار پرماد کرکے بہت سی سرشٹ

دیکھتا ہی۔ جیسے کیلے کے تھمبہ سے پتّے ہین پتّے نکلتے ہین تیسے ہی وہ شِشٹر سے سرشٹ کو دیکھتا ہی۔ شانت نہین ہوتا اور جب اُلٹ کر اپنے سو بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب طرح طرح کا بھاؤ ہونا مِٹ جاتا ہی اور شانت رُوپ ہوتا ہی جیسے کیلے کے بھیتر سِتیل ہوتا ہی۔ ہے رامجی جگت کے سمو ر بھاستے ہین تو بھی آتما سے الگ نہین جیسی کیلے کے بھیتر تپے سے الگ اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین۔ جیسے بیج ہی پھُول ہو جاتا ہی اور پھول سے پھر بیج ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم سے مَن ہوتا ہی اور بُدھ سے برہم ہوتا ہی۔ جیو کا کارن رس ہی۔ آتما مین کارج کارن بھاؤ کچھ نہین بنتا وہ تو ادویت اچنت رُوپ ہی آدپر ماتما اکارن رُوپ ہی وہی بچارنے جوگ ہی اور سے کیا پر یوجن ہی بیج جب اپنے بھاؤ کو تیاگتا ہی تب پھول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور برہم ستا اپنے سو بھاؤ کو کبھی نہین تیاگتی۔ بیج پرنام سے آکاش رُوپ ہی آتما اکرتم نِراکار اور اچیت رُوپ ہی اس کارن آتما بیج کیطرح بھی نہین کہا جا سکتا آکاش سے آکاش نہین اُپجتا اور ایک رُوپ ہی۔ نہ کوئی اُپجایا ہی کیول برہم آکاش اپنے آپ مین استھِت ہی جب درشٹا پُرش کو دیکھتا ہی تب اپنے آپ کو نہین دیکھ سکتا کیونکہ جب منوراج کا پرام جگت مین جاتا ہی تب بدیان لبسٹ کی سنبھال نہین رہتی دیہہ آدک مین آتم ابھمان ہوتا ہی۔ جو پُرش آتم ستا کو دیکھتا ہی اُسکو جگت بھاؤ نہین رہتا اور جو جگت کو دیکھتا ہی اُسکو آتم ستا نہین بھاستی۔ جیسے جو کوئی مرگ ترشنا کی ندی کو جھوٹھ جانتا ہی اُسکو جل بھاؤ نہین رہتا اور جو جل جانتا ہی اُسکو است بُدھ نہین ہوتی۔ آکاش کیطرح پورن پُرش درشٹا ہی وہ جب اِس درشیہ کی اور جاتا ہی تب آپ کو نہین دیکھ سکتا۔ آکاش کیطرح برہم ستا سب جگہ پورن ہی سو اگیانی کو نہین بھاستی اُسکو جو درشیہ کا بالکل ابھاؤ ہی وہی بھاستا ہی انبھو کا بھاسنا دور ہو گیا ہی۔ ہے رامجی جب موٹی چیز کے آگے پردہ آجاتا ہی تب وہ نہین بھاستی تو جو باریک نِراکار درشٹا پرش ہی اُسکے آگے پردہ آجاوے تو وہ کیسے بھاسے۔ جو درشٹا پرش ہی وہ اپنے ہی بھاؤ مین استھِت ہی درشیہ بھاؤ کو نہین پراپت ہوتا۔ درشیہ بھاستا ہی تب درشٹا نہین دیکھ پڑتا اور درشیہ کچھ بست نہین ہی۔ اِس سے درشٹا ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین استھِت ہی جو آتم رُوپ سرب شکت سہت دیو ہی جیسا پھُرنا اُسمین ہوتا ہی ویساہی ترنت بھاس آتا ہی۔ جیسے بسنت رت مین ایک رس اینک اردپون کو دھرتا ہی اور اُس سے ٹہنی پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتم ستا اینک جیو دیہہ ہو کر بھاستی ہی۔ جیسے اپنے ہی بھیتر بہت سے سوپن بھرم دیکھتا ہی تیسے ہی آہنگ آدک جگت درشیہ بھرم کو انبھو پراپت ہوتا ہی۔ اور سو رُوپ ہی اور کچھ نہین ہوا جیسے ایک بیج کے بھیتر پتے ٹہنی پھول پھل بہت ہوتے ہین اور اُسمین اور بیج ہوتا ہی بیج کے بھیتر اور برچھ اور اُسکے بھیتر اور بیج ہوتا ہی اسی پرکار ایک بیج کے بھیتر بہت سے برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک آتما مین اور بہت سے جدا ان پھُرتے ہین اُنکے بھیتر شِشٹر ہوتی ہی اور پھر اُن سرشٹیون کے بھیتر جدا اُن پھر جدا اُن کے بھیتر سرشٹ۔ اسیطرح اینک سرشٹ۔ برھمانڈ مین اُنکی گنتی کچھ کہی نہین جاتی۔ وہ سب اپنے آپ سے پھُرتے ہین اور آپ ہی سواد لیتا ہی جیسے تل مین تیل ہی تیسے ہی جدا ان مین آکاش پون آدک اینک سرشٹ استھِت ہین آکاش مین پون۔ اگن جل۔ سب بھُون مین پرتھوی سرشٹ استھِت ہین۔ ایسا کوئی پدارتھ نہین جو چیت سے

ستا رہت ہو جہان چیت ہی وہان اُسکا ابھاس رُوپ درشٹا بھی استھت ہی جیسے ڈبے مین لونگ ہوتی ہین تو
اُسکے نشٹ ہونے سے ڈبا نشٹ نہین ہوتا۔ جیسا جیسا اُسمین پھُرنا ہوتا ہی تیسا تیسا ہی استھت ہوتا ہی سب کا
ادھشٹھان رُوپ آتما ہی جیسے کمل کو پورن کرنے والا جل ہی اُس سے سب کِھلتے اور پرکاشتے ہین تیسے ہی سب
نشٹونکو ستا دینے والا اور آشری رُوپ آتم تتو ہی یہ جگت لمبا سپنا رُوپ اپنے انبھو سے اُدے ہوا ہی سو باہر رُوپ
ہوکر بھاستا ہی اُس سپنے سے اور سپنانتر ہوتا ہی اُسکے آگے اور سپنا ہوتا ہی اسی پرکار سرشٹ کی استھت ہوتی ہی
جیسے ایک بیج سے بہت برچھ ہوتے ہین تیسے ہی ایک چدان مین کتنی ہی سرشٹ استھت ہین۔ جیسے
جل مین کتنے ہی ترنگ بھاستے ہین تیسے ہی آتم انبھو مین کتنے ہی جگت بھاستے ہین اور رُوپ مین ایک ہی ہین
اِس سے دویت بھرم کو تم تیاگ دو۔ نہ کوئی دیش ہی نہ کال کریا ہی کیول ایک ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استھت
ہی جیسے آکاش استھت ہی آتم ستا اپنے آپ مین استھت ہی۔ برہماجی سے لیکر کیڑے تک جو جگت بھاستا ہی
ایک پرماتما ہی اپنے آپ مین کنچن رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے ایک رس ستا ہی کہین پھل اور سگندھ سہت بھاستی ہی
اور کہین کاٹھ رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی ایک پرماتم ستا کہین چیتن اور کہین جڑ رُوپ ہوکر دکھائی دیتی ہی جو سرب
گت ابناشی آتما ہی وہی سبکا بیج رُوپ ہی اور اُسی کے بھیتر سب جگت استھت ہی پر جسکو آتما کا پرماد ہی اُسکو طرح
طرح کا رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے کوئی پانی مین ڈوبے اور پھر نکلے۔ پھر ڈوبے پھر نکلے اور جیسے سپنے مین اور سپنا ہوتا
ہی تیسے ہی پرماد دوش سے بھرم ماتر طرح طرح کے جگت جیو دیکھتا ہی۔ جگت اور آتما مین کچھ بھید نہین ہی کیونکہ جگت
کچھ ہی نہین آتما ہی جگت سا ہو بھاستا ہی۔ جیسے بچار رہت کو سُبرن مین بھوکھن بُدھ ہوتی ہی اور بچار کرنے سے
بھوکھن بدھ نہین رہتی ہی سُبرن ہی بھاستا ہی تیسے ہی جو بچار سے رہت ہی اُسکو یہ جگت پدارتھ بھاستے ہین کہ یہ
مین ہون یہ جگت ہی یہ اُپجا ہی اور یہ مٹ جاتا ہی اور جسکو ست سنگ اور شاستر کے سنجوگ سے بچار اُپجا ہی اُسکو دن
دن پرت بھوگ کی ترشنا گھٹتی جاتی ہی اور آتم بچار ڈرھ ہوتا جاتا ہی۔ جیسے کسی کو بخار آتا ہو تو دوا کرنے سے چھوٹ
جاتا ہی اور دو لچھن اُسکے دیکھ پڑتے ہین ایک یہ کہ پیاس مٹ جاتی ہی دوسرے دیہہ کی جلن مٹ جاتی ہی اور ٹھنڈھک
پرگٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جیون جیون ببیک ڈرھ ہوتا ہی تیون تیون اندریونکو جیتا ہی سنتوکھ سے ہردے شیتل
ہوتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی یہ ببیک کا پھل ہی۔ ہے رامجی جیسے تصویر کی آگ سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی نشچے
سے رہت بچن کا ببیک دُکھ کو دور نہین کرتا اور شانت پراپت نہین ہوتی۔ جیسے جب ہوا چلتی ہی تب پتے اور
برچھ ہلتے ہین اور اُسکا لچھن بھاستا ہی پرنت جو بانی سے کہیے تو نہین ہلتے تیسے ہی جب ببیک ہردے مین آتا ہی
پرنت بھوگ کی ترشنا گھٹ جاتی ہی مکھ سے کہنے سے ترشنا گھٹتی نہین جیسے امرت کی تصویر پینے سے امر ہونے کا
کام نہین کرتی۔ تصویر کی آگ سردی کو دور نہین کر سکتی اور تصویر کی استری سے اسپرش کرنے سے اولاد پیدا ہونیکا
کام نہین ہوتا تیسے ہی مکھ کا ببیک بانی بلاس ہی اور بھوگ ترشنا کو ہٹا کر شانت کو نہین پراپت کرتا جیسے تصویر دیکھنے
ہی بھر کو ہوتی ہی تیسے ہی وہ ببیک صرف بانی بلاس ہی ہی۔ ہے رامجی پرتھم جب ببیک آتا ہی تب

راگ دویش کو ناش کرتا ہی اور برہم لوک تک جو کچھ بشے بھوگ روپ ہی اس سے ترشنا اور بیر بھاؤ کو نشٹ کرتا ہی جیسی سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی ببیک کے اُدی ہونے سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور پاون پد کی پراپت ہوتی ہی۔

سرگ اُنیسوان۔ جاگرت سوپن سکھپت تریا روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب جیو ونکا بیج پرماتما ہی اور وہ سب اور سے آکاش کے سمان استھت ہی اسکے پھرنے کا نام جیو ہی اور اُسکے بھیتر جگت ہی اُسکے آگے اور طرح طرح کی رچنا ہی پرنت واستو مین چد گھن جیو کے روپ سے بھیتر استھت ہوا ہی اس سے سب جیو چد گھن روپ ہین۔ جیسے کیلے کے تھمبھ مین پتّے ہی ہوتے ہین تیسے ہی آتم ستا کے بھیتر جیو استھت ہین جیسے شریر کے بھیتر کیڑے ہوتے ہین تیسے ہی آتما کے بھیتر بہت سے جیو ہین اور جیسی پسینے سے جو اُن جؤوا الیکھ آدک جیو اُپجتے ہین اور دوسری چیز مین کیڑے اُپج آتے ہین تیسے ہی آتما مین چت کلا کے پھُرنے سے جیو کے سمُوہ (ڈھیر) پھُر آتے ہین پھر جیو جیسی جیسی سردھا کے نمت جتن اُپاسنا کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین جو دیوتا کی اُپاسنا کرتے ہین وہ دیوتا کو پراپت ہوتے ہین اور جگ کی اُپاسنا کرنے والے جگ کو پراپت ہوتے ہین اسی پرکار جو جسکی اُپاسنا کرتے ہین وہ اُسیکو پاتے ہین برہم کے اُپاسک برہم ہی کو پاتے ہین اس سے جو آچھ (اچھا) پد ہی اُس مہا پد کا تم آشری کرو۔ جیسے شکر جی جب جگت کی اور لگے تب اُنھون نے بہت طرح کے جگت بھرم دیکھے اور جب شُدھ بدھ کی اور آئے تب نرمل گیان کو پایا تیسے ہی جسکی کوئی اُپاسنا کرتا ہی اُسیکو وہ پاتا دوسرے کو نہین پاتا شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان جاگرت اور سوپن کا بھید کہئیے کہ جاگرت کیا ہی اور سوپن کیا ہی۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی استھر پرتیت کا نام جاگرت ہی اور بے استھر پرتیت کا نام سوپن ہی۔ جو بہت دیر تک رہتا ہی اُسکا نام استھر ہی اور جو تھوڑی دیر تک رہے اُسکا نام بے استھر ہی اُن مین کوئی بشیکھ بھید نہین ہی دونون کا انبھو برابر ہوتا ہی شریر کے بھیتر استھت ہو کر جو شریر کو چلاتا ہی اُسکا نام جیو ہی وہ تیج اور بیج روپ ہی۔ جیو دھات ہی یہ سب اُسکے نام ہین۔ جب جیو دھات اسپند روپ ہوتا ہی تب وہ جیوت کے چھیدون مین پھیلتا ہی۔ من اور بانی اور دیہہ سے سب بیوہار ہوتا ہی اور جب چھید کھلجاتے ہین تب اُسکو جاگرت کہتے ہین۔ جب چت کلا۔ جاگرت بیوہار مین اسپشٹ روپ ہوتی ہی اور بھیتر ہو کر پھرتی ہی تب اُسکے بھیتر جگت بھرم بھاسنے لگتا ہی وہ سپنا کہاتا ہی۔ اب سکھپت کا کرم سُنو کہ من اور بانی اور کرم سے جہان کوئی چھوبھ نہین اور نرمل برت جیو دھات بھیتر استھت ہی ہردے کوش مین پران بایو سے چھوبھ نہین ہوتا اور ناڑی رس سے پورن ہوتی ہین اُس مارگ سے پران آنے جانے سے رہت ہوتے ہین اور چھوبھ سے رہت سمسم بایو چلتا ہی اسکا نام سکھپت ہی۔ جیسے بایو سے رہت ایکانت گھر مین دیپک اُجل پرکاشش کرتا ہی تیسے ہی وہان سمبت ستا اپنے آپ کا انبھو لیتی ہی۔ جیسے تلون مین تیل استھت ہوتا ہی تیسے ہی جیو سمبت کلنا سے جو کلپتا ہی سو اُس سمے مین اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی۔ جیسے برف مین ٹھنڈھک اور گھی مین چکنائی ہوتی ہی تیسے ہی وہان سمبت ستا استھت ہوتی ہی اسکا نام سکھپت اوستھا ہی۔

جڑ رُوپ اُس سکھپت اَوستھا سے جاگ کر درشیہ بھاؤ کو نہ پراپت ہوا اور نرِ کلپ پرکاش مین استھت ہو سو گیان رُوپ تریا ہی- تب وہ بیوہار کرے تو بھی جیون مکت ہی وہ جاگرت اور سوپن اور سکھپت مین نہین بندھتا ہی- ہے راجی آتم ستا سے پھُرنا ہو کر سورُوپ بھُولجاتا ہی اور پھُرنا ڈرھ ہو کر استھت ہوتا ہی اُسیکا نام جاگرت ہی- سورُوپ سے پرماد دوش کر کے پھُری اور جو جگت بھا سے اُسکو ست رُوپ جانے اور یہ پرتیت تھوڑے دِنون تک رہ کر پھر مٹ جائے اُسکا نام سوپن ہی- درشیہ کے پھُرنے کا ابھاؤ ہو جاے اور اگیان برت جڑتا رُوپ رہی اُسکا نام سُکھپت ہی اُنھو مین گیان استھت رہی اور جاگرت سوپن سکھپت کا بیوہار ہو پرنشچی مین اکاست بھاؤ ذرا بھی نہ ہو کیول گیان مین اہنگ پرتیت ہو اور برت اُس سے ہٹے نہین اسکا نام تریا پد ہی اُسمین استھت ہوا جیون مکت ہوتا ہی- جاگرت سوپن سکھپت اوستھاؤن مین جیو استھت ہوتے ہین- جب ناڑی آن کے رس سے پُورن ہو جاتی ہین اور پران بایو ہردے نامی ناڑی مین نہین آتا تب چت سمبت اَچھُوبھ رُوپ سکھپت ہوتا ہی- جب اَن اُس ناڑی سے پچتا ہی اور پران بایو چلنے لگتا ہی تب چِت سمبت چھوبھ رُوپ پھرنے لگتا ہی اور اُس پھرنے سے اپنے بھیتر ہو بڑے جگت بھرم دیکھتا ہی جیسے بیج سے برچھ ہوتا ہی- جب بایو کا رس ناڑی مین بہت ہوتا ہی تب چِت ستا اکاش مین اُڑنا بایو اندھیری آدک پدارتھون کو دیکھتا ہی- جب کچھ بلغم کا رس ناڑی مین اَدھک ہوتا ہی تب پھول بیل باولیان جل میگھ باغیچے آدِک پدارتھ دیکھتا ہی اور جب تپ (صفرا) بہت ہوتا ہی تب گرم چیزین آگ اور لال کپڑا آدک بھاسنے لگتے ہین- اِس پرکار باسنا کے انسار جگت بھرم دیکھتا ہی اور جیسی جیسی بھاؤنا ڈرھ ہوتی ہی تیسا ہی پدارتھ ڈرھ ہو کر بھاستا ہی- جب پون چھوبھائمان ہوتا ہی تب چِت سمبت میتر آدک دوار کے باہر نکلکر روپ آدک کا انبھو کرتا ہی بہت دیر تک ست جاننے کا نام جاگرت ہی باسنا کے انسار من روپی شریر سے جیو کو آنکھ جیبھ وغیرہ کے بغیر جو روپ رس آدک کا انبھو ہوتا ہی اُسکو سپنا کہتے ہین پرنت سورُوپ سے نہ کوئی سپنا ہی نہ جاگرت ہی نہ سکھپت ہی کیول ستا اپنے آپ مین استھت ہی اسی پھرنے کا نام جاگرت سوپن اور سکھپت ہی- بہت دیر تک پھرنے کا نام جاگرت ہی تھوڑی دیر تک پھرنے کا نام سپنا ہی سو کیول پرتیت کا بھید ہی وستو مین کچھ بھید نہین اور جو وستو مین کچھ بھید نہ ہو تو جگت سپنا رُوپ ہوا اِس سے یہی بھاؤنا ڈرھ کرو کہ جگت اَست روپ سپنے کیطرح ہی اُسمین ست بھاونا کرنا دکھ کا کارن ہی-

سرگ بیسوان- بھارگو اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ مین نے تمسے من کا رُوپ نروپن کر کے دکھایا ہی اور اوستھاؤن کا نروپن بھی اسی نمت سے کیا ہی اور پریوجن کچھ نہین اِس سے جیسا نشچے چت مین ہوتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی- جیسے اگن مین لوہا ڈالو تو اگن رُوپ ہو جاتا ہی تیسے ہی من جس چیز سے لگتا ہی اُسی کا رُوپ ہو جاتا ہی- بھاؤ ابھاؤ کرنا چھوڑ دینا سب من ہی سے ہوتے ہین نہ کوئی ست ہی نہ اَست ہی کیول من کے چپل ہونے سے سب پھُرتے ہین- من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور من کے نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی- جو من میلا ہی وہ اپنے پھُرنے سے جگت کو رچتا ہی یہ من ہی پُرش ہی اُسکو تم اشبھ مارگ مین نہ لگانا جب من کو جیتوگے تب سب جگت مین تمھاری جیت ہوگی- من کے جیتنے سے

سب جگت جیتا جاتا ہی اور تب بڑی دولت بنتی ہی- جو شریر کا نام پرش ہوتا تو شکرجی کا شریر جو پڑا ہوا تھا وہ دوسرا شریر نہ گرہن لیتا پر وہ شریر تو وہان ہی پڑا رہا اور من اور اور شریرون کو رچتا پھرا اِس سے شریر کا نام پرش نہین من ہی کا نام پرش ہی شریر چت کا کیا ہی- شریر کا کیا چت نہین ہوتا ہی- جس طرف چت جا لگتا ہی اُسی پدارتھ کی پراپت ہوتی ہی اِس مین سندیہ نہین اِس سے یہ تچھ پد ہی- آتم ستا کا چت مین سدا ابھیاس کرو اور بھرم کو تیاگ دو جب من جگت کی اور پھرتا ہی تب انیک جنمون کے دُکھ کو پراپت ہوتا ہی اور جب آتما کی اور اِسکا پرباہ ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اِس سے جگت بھرم کو تیاگ دو اور آتم پد مین استھت ہو-

۱۳۱ سرگ اکیسوان- بگیان بادیرتن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے- جیسے سمندر مین ترنگ اُچھلکر پھیل جاتے ہین تیسے ہی میرے ہردے مین ایک بڑا اسندیہ اُچھلکر پھیل گیا ہی کہ دیش کال اور بست کے چھید سے رہت نت نرمل بسترت اور نرامی آتم ستا مین ملین سمبت من کہان سے آیا اور کیسے استھت ہوا جسمین دوسری کوئی بست نہین ہی اور نہ آگے ہوگی اُسمین کلنک کہان سے آیا- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تمنے اچھا پرشن کیا اب تمہاری بدھ موکش بھاگی ہوئی ہی- جیسے نندن بن کے کلپ برچھ مین کلپ منجری لگتی ہی تیسے ہی تمہاری بدھ پورب اُپرکے بچار سے جاگی ہی اب تم اُس پد کو پراپت ہوگے جس پد کو شکر آدک پراپت ہوئے ہین تمہارے اِس پرشن کا اُتر مین سدھانت کال مین دونگا اور اِس کال مین تمکو آتم پد ایسا پرتچھ بھاسیگا جیسے ہاتھ مین آنولا- ہے رامجی سدھانت کا پرشن اور اُتر سدھانت ہی کے سمے سوہتا ہی اور جگیاسو کا پرشن اُتر جگیاسو سمے مین سوہتا ہی- جیسے برکھا کال مین مور کی بانی سوہتی ہی اور شرد کال مین ہنس کی بانی سوہتی ہی اور جیسے برکھا کال کے ناش ہو جانے پر سو بھاوہی سے آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی اور برکھا کی رت مین گھٹا سوہتی ہی تیسے ہی پرشن اور اُتر (سوال و جواب) بھی ہین جیسا سمے ہو تیسا ہی سوہتا ہی- ہے رامجی تمکو من کا سوروپ انیک پرکار کے درشٹانتون اور جگت کے ساتھ سمجھا کر کہتا ہون اور جسطرح یہ من نبرت ہو جاتا ہی وہ بھی کرم سے بہت پرکار سے کہونگا- من کے شانت ہونے کے اُپای جو بیدون نے نرنے کیے ہین اور شاسترون نے کہے ہین اُنکے بچن تم سنو چنچل من جیسا جیسا بھاؤ انگیکار کرتا ہی تیسا ہی تیسا روپ ہو کر بھاسنے لگتا ہی- جیسے پون جیسی سگندھ سے ملتا ہی تیسا ہی اُسکا سوبھاؤ ہو جاتا ہی اور جیسے جل جس رنگ سے ملتا ہی تیسا ہی روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی من جس پدارتھ سے ملتا ہی اسکا روپ ہو جاتا ہی- من سے رہت جو کرم شریر سے کیا جاتا ہی اُسکا پھل کچھ نہین ہوتا اور جو کرم من سے کیا جاتا ہی اُسکا پھل پورا ہوتا ہی- جس اور من جاتا ہی اُسی اور شریر بھی لگجاتا ہی بدھ اندری جو من روپ ہین وہی جو چھوبھ مین پراپت ہون اور دیہ اندری استھر ہون تو بھی کارج ہوتا ہی پر جو من چھوبھ مین نہ پراپت ہوا اور کرم اندری چھوبھ مین پراپت ہون تو کارج نہین ہوتا جیسے دھول چھوبھ مین آوی تو پون کے بنا آکاش کو اُڑ نہین سکتی اور جو پون چھوبھ مین ہو تو چاہے جیسی دھول استھت ہو اُسکو اُڑا لیجا سکتی ہی تیسے ہی شریر پڑا رہتا ہی اور من اپنے پھرنے سے سپنے مین انیک اوستھا کو پراپت ہوتا ہی اور جاگرت مین بھی جس اور من پھرتا ہی تو دیہ کو

بھی وہان ہی لیجاتا ہی- اِس سے سب کا مونکا بیج من ہی ہی اور مَن سے سب کرم ہوتے ہین من اور کرم آپسمین ایک
رُوپ ہین جیسے پھول اور سگندھ ایک رُوپ ہین ویسے ہی من اور کرم ہین- جب کرم کا ابھیاس من سے ڈرِڑھ ہوتا ہی
اُسی کی شاخین پھیلتی ہین اُسی پھَل کو پاتا ہی اور اُسی سَواد کا انبھو کرتا ہی- جس جس بھاؤ کو چت گرہن کرتا ہی اُسی اُسی بھاؤ کو
پراپت ہوتا ہی اور اُسیکو کلپنا رُوپ مانتا ہی- دھرم ارتھ کام موکش یے چار پدارتھ ہین اِن مین جسکی ڈرِڑھ بھاؤنا مَن کرتا
ہی اُسیکو سِدھ کرتا ہی- کپل دیو نے سب شاستر اپنے من کی ستا ہی سے بنائے ہین اُنھون نے نِرنے کیا ہی کہ پرکرت ارتھات
مایا کے دو سو بھاؤ ہین ایک اَن لوم پرنام اور دوسرا پرت لوم پرنام- جب پرت لوم پرنام ہوتا ہی تب درشیہ بھاؤ پراپت
ہوتا ہی اور اَن لوم پرنام سے انتر مکھ آتما کی اُور آتا ہی- آتما شدھ روپ ہی اِس سے آتما کیطرف اَن لوم پرنام ہی موکش
کا کارن ہی اور کوئی اُپاے نہین- بیدانت بادیون نے یہ نشچے کیا ہی کہ یہ سب برہم ہی ہی- شم دم آدک سے جب مَن
پوِرن ہوتا ہی تب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب برہم ہی ہی- اُنکے چت مین یہی نشچے ہوتا ہی- برہم گیان کے سواے اور کسی
جتن سے موکش نہین ہوتی- بگیان بادی کہتے ہین کہ جب تک بُدھ پھرتی ہی تب تک سنسار ہی اور جب یہ اپنے
سوبھاؤ مین پھرتی ہی تب اُس کال مین سوروپ استھت ہوتا ہی- جب وہ کال آویگا تب موکش پراپت ہوگی- ارہت
جی سے بڑے ہین اُنکو اپنے نشچے کے انسار بھاستا ہی- میمانسا پاتنجل بیشیکھک اور نیاے آدک شاستر بنانے والے
اپنی اپنی بُدھ سے جیسا جیسا نشچے کرتے ہین تیسا ہی تیسا اُنکو بھاستا ہی سوروپ مین نہ کوئی مت ہی نہ شاستر ہی سب کا
کارن من ہی من ہی کو مانکر سب مت ڈوبے ہین- نہ نیم کڑوی ہی نہ شہد میٹھا ہی نہ آگ گرم ہی نہ چندرما ٹھنڈھا ہی-
جیسا جیسا جسکے من مین نشچے ہوتا ہی ویسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی- کسی کو نیم پیاری لگتی ہی اور شہد کڑوا لگتا ہی نیم کے کیڑی
کو شہد اچھا نہین لگتا تو کیا شہد کڑوا ہوگیا- برہنی استری کو چندرما آگ کیطرح معلوم ہوتا ہی اور چکور آگ کو کھالیتا ہی
اِس سے جیسی جیسی بھاونا پدارتھ مین ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی- سب جگت بھاؤنا ماتر ہی جس پرش کو جگت مین
بھاؤنا ہی وہ اینک دُکھ اور بھرم دیکھتا ہی اور جسکو شم دم آدک سادھن سے آکر پرم پد کی پراپت ہوتی ہی اور من
اِسیصورت کا ہوا ہی وہ شانت وان ہوتا ہی دوسرا اُس سکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی- سبے رامجی یہ جگت درشیہ
تمھارے من سے کے سمرن مین استھت ہوا ہی سو تچھ رُوپ ہی اسکو من سے تیاگ کرو- یہ سکھ دُکھ آدک مہا بھرم کے دینے
والے ہین اور یہ سنسار اشدھ اور اَست اور موہ رُوپ مہابھے کا کارن ہی- ابھاس مایا ماتر اور اَبدیا رُوپ ہی- اِسکی
بھاونا ہی کا کارن ہی- جب جگت کے ساتھ سمبت تن می ہوجاتا ہی تب اسکا نام کرم بدھیشور کہتے ہین- جب درشٹا
کو درشیہ سے سنجوگ ہوتا ہی تب بڑے موہ کو پراپت ہوتا ہی- درشیہ سے ملکر بھرم سے آتما مین آتما کا ابھمان کرتا
ہی اور دیہہ آدک کو اپنا آپ جانتا ہی- سنسار روپی مدسے جیو متوالا ہوجاتا ہی تب سوروپ کی سنبھال اُسکو نہین رہتی
اسیکا نام اَبدیا بدھیشور کہتے ہین- جو درشیہ سے ملا ہی اسکا بھلا نہین ہوتا اور جسکے آگے من کا پردہ پڑا ہی اسکو
سوروپ نہین دیکھ پڑتا- جیسے سورج کے آگے جب بادل کا پردہ ہوجاتا ہی تب سورج نہین دیکھ پڑتے تیسے من کے
پردے سے آتما نہین بھاستا- اِس سے من روپی پردے کو دُور کرو- من کا رُوپ اُپجنا ہی اُسکو سنکلپ کہتے ہین

جو جو سنکلپ پھُرین اُنکو تیاگ کرو سنکلپ کے نہ ہونے سے من مرجائیگا۔ ہے رامجی جب تم سب بھاؤ اور سب پدارتھون مین آسنگ ہوگے تب درشٹا پُرش پرسن ہوگا اور اُس سے تمکو نربکلپ چدآتما کی پراپت ہوگی جہان نہ جگت کی ستا ہی نہ سکھ ہی نہ دُکھ ہی کیول کیولی بھاؤ ہی جو اپنے آپ مین پرکاشتا ہی۔ جب سنسار کی بھاؤنا تمھارے ہِردے سے اُٹھ جائیگی تب تم نرمل سورُوپ مین استھت ہوگے اور تب درشیہ بھرم مٹ جائیگا۔ جیسے رسّی کے سمیک گیان سے سرپ بھرم نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی چدآتما کے سمیک گیان سے جگت بھرم مٹ جائیگا اِس سے تم درشیہ بھاؤنا کو تیاگ کر چدآتما کی بھاؤنا کرو جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسے ہو بھاستا ہی۔ جو پرتھم بھاؤنا کو تیاگ کر اور بھاؤنا کرتا ہی تو پرتھم کا ابھاؤ ہوجاتا ہی۔ جیسے دِن ہونے سے رات کا ابھاؤ ہوجاتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤنا سے درشیہ بھاؤنا کا ابھاؤ ہوجاتا ہی جیسی لوہے کو لوہا کاٹتا ہی تیسے ہی بھاؤنا کو بھاؤنا کاٹتی ہی۔ اِس سے اَنجھ نرآپادھ اور نہ سنشے پد کا آشری کرو جب اُسکی بھاؤنا دِرڈھ ہوگی تب تم بھرم سے رہت سدھ پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی تمھارا آتم سورُوپ ہی تم بُدھ آدک کی کلپنا مت کرو جیسے بالک سے کہیے کہ شونّ مین سنگھ ہی تو وہ ڈرجاتا ہی تیسے ہی جب شریرآدک مین بچار سے بُدھ نہین آتی اور۔ یہ مین ہون۔ یہ اور ہی۔ آدک جو کلپنا ہوتی ہین سو ایسی ہین جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی۔ جو کہ اپنی کلپنا کے بش سے بھاؤ ابھاؤ بشبھ اشبھ چھن چھن مین پراپت ہوتے ہین اور کوئی ست روپ کوئی اسّت رُوپ بھاستے ہین۔ جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی۔ پر استری مین جب کام بُدھ ہوتی ہی تب چھونے سے استری کی طرح آنند دینے والی ہوتی ہی اور جو اُس استری مین ماتا کی بھاؤنا کرتا ہی تو اُس سے کام بُدھ جاتی رہتی ہی۔ اِس سے دیکھو جیسی جیسی بھاؤنا ہوتی ہی تیسا ہی تیسا ہو بھاستا ہی۔ بھاؤنا کے انسار پھل ہوتا ہی اور ترت ہی اُسی صورت کو دیکھتا ہی۔ ایسا پدارتھ کوئی نہین جو ست نہین اور ایسا بھی کوئی نہین جو اسّت نہین جیسا جیسا جسکو بِرتنے کیا ہی تیسا ہی تیسا اُسکو بھاستا ہی اِس سے اِس سنسار کی بھاؤنا کو تیاگ کر سورُوپ مین استھت ہو۔ ہے رامجی من مین جو پرتیمب پڑتا ہی اُسکو من دُور نہین کرسکتی پر تم تو من کیطرح جڑ نہین ہو تم چیتن رُوپ آتما ہو تم مین جو درشیہ کا پرتیمب پڑتا ہی تم اُسکو تیاگ کرو۔ جو سنکلپ درشیہ کا اُٹھے اُسکو اسّت رُوپ جانکر تیاگ کرو اور پرکرت بیوہار جو پراپت ہون اُنکو کرو۔ اور مَن کیطرح بھیتر سے بے رنگ ہو رہو جیسے من مین پرتیمب باہر سے درشٹ آتا ہی اور بھیتر سے رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی باہر سے دیکھنے مین بیوہار تم کرو پر ہردے مین اُسکا راگ دویش نہ لاؤ۔

سرگ بائیسوان۔ آن اُتم بشرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب جیو کو سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچارنے سے بچار پیدا ہوتا ہی تب دوسری طرف سے برت ہٹ جاتی ہی اور سنسار کا من بھی مٹ جاتا ہی تب بِبیک روپی بُدھ اُدے ہوتی ہی اور سنسار درشیہ کی تیاگ بُدھ ہوتی ہی اور درشٹا آتما مین انگیکار بُدھ ہوتی ہی۔ درشٹا پُرش پرگٹ ہوجاتا ہی اور درشیہ ادرشیہ ہوجاتا ہی ارتھات درشٹا کے جاننے سے درشیہ کو اسّت رُوپ جانتا ہی۔ جب پُرش جاننے والی بات جان لیتا ہی

تب پرم تتو مین جاگتا ہی اور سنسار کی اور سے گھن سکھپت مرتک کے سمان ہو جاتا ہی اور سنسار کی اور سے بیراگ اور بھوگ
مین اَبھوگ اور رس مین نرس بدھ اُپجتی ہی۔ جب ایسی بدھ ہوتی ہی تب من اپنی ستا کو تیاگ کر آتم روپ ہوتا ہی۔
جیسے برف کا پتلا سورج کے تیج سے جل روپ ہو جاتا ہی تیسے ہی جب من سنسار کو اَست جانتا ہی تب اُس پھرنے سے
جڑ ہو جاتا ہی جب ببیک روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب من گلکر آتم روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے جب مرتک مرتھل مین دھوپ
ہوتی ہی تب تک وہانسے مرگ ترشنا کی ندی نہین نشٹ ہوتی اور جب برکھا ہوتی ہی تب نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جبتک
سنسار کو ست سمجھتا ہی تب تک من نشٹ نہین ہوتا اور جب گیان کی برکھا ہوتی ہی تب درشیہ سہت من نشٹ ہو جاتا
ہی۔ ہے رامجی سنسار روپی باسنا کے جال مین جیو روپی پنچھی پھنسے ہین جب بیراگ روپی چوہا اُس جال کو کترے تب جیو
اس بندھن سے مکت ہو۔ جیسے میلا پانی نرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی بیراگ کو پاکر جیو کا سبھاؤ نرمل ہو جاتا ہی۔ جب
جیو نراگ نراپادھ کے سنگ اور راگ دویش اور موہ سے رہت ہوتا ہی تب جیسے پنجڑے کے ٹوٹ جانے سے پنچھی نربندھ
(آزاد) ہو جاتا ہی تیسے ہی جیو نربندھ ہو جاتا ہی سندیہ اور درمت شانت ہو جاتی ہی جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور
ہردے پورن ہو جاتا ہی۔ جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے ہی گیاوان سوہتا ہی سب سے اُتم سندرتا کو پراپت
ہوتا ہی اور اُسکا اُدے اَست راگ دویش نشٹ ہو جاتا ہی سب کو برابر سمجھتا ہی اور کسی کو کم یا زیادہ نہین سمجھتا جیسے ہوا کے
نہ ہونے سے سمدر اچل ہو جاتا ہی تیسے اسنگ پرش گونگے اندھے جڑ کرم کی باسنا رہت ہو کر اچل ہو جاتا ہی اور وہ سب چیتن
پرکاش دیکھتا ہی اسکی بدھ ببیک سے کھلجاتی ہی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل کھل آتے ہین تیسے ہی وہ پرش
پورنماسی کے چندرما کیطرح پرم پچھی سے شوبھائمان ہو جاتا ہی بہت کہنے سے کیا ہی گیانی پرش آکاش کیطرح ہو جاتا ہی
وہ نہ اُدے ہوتا ہی نہ اَست ہوتا ہی۔ بچار کر کے جسنے آتم تتو کو جانا ہی وہ اُس پد کو پراپت ہوا ہی جہان برہما بشن اور رُدر
استھت ہین اور سب اُسپر پرسن ہوتے ہین دیکھنے مین آکار اُسکا بھاستا ہی پر ہردے اہنکار سے رہت ہی اور بہت سے
بکلپ بھی اُسکو نہین کھینچ سکتے۔ جیسے جل کے ابھاؤ جاننے والے کو مرگ ترشنا کی ندی نہین کھینچ سکتی۔ ہے رامجی اَبھاؤ
اور تر بھاؤ روپ جو سنسار ہی اُسکو ریتک روپ جانکر گیاوان دیکھ نہین پاتا دیہہ کے ناش مین وہ اپنا ناش نہین مانتا
اور اُپجنے مین اُپجنا نہین مانتا۔ جیسے گھٹ کے اُپجنے سے آکاش نہین اُپجتا کیونکہ آگے سدھ ہی اور گھٹ کے ابھاؤ
سے آکاش کا ابھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے اُپجنے سے آتما نہین اُپجتا اور دیہہ کے نشٹ ہو جانے سے آتما نشٹ
نہین ہوتا۔ جب ایسا ببیک اُدے ہوتا ہی تب باسنا مٹ جاتی ہی اور کوئی بھرم نہین رہتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی کا
گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جب تک جیو کو یہ بچار نہین کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی تب تک سنسار روپی اندھکار
رہتا ہی۔ جو پرش ایسا جانتا ہی کہ سنسار بھرم متھیا اُدے ہوا ہی اور پرم آپدا کا کارن شریر اناتم روپ ہی آتما سے یہ جگت
الگ نہین اور سب آتم ستا مین استھت ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی۔ سب چیتن ستا ہی مین اننت چدآکاش روپ ہون
اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہون اور آدھ بیادھ بھی ادبیگ جڑا جنم مرن آد سنگت دیش مین نہین
ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی۔ بال کی نوک کے لاکھ حصے کریے اور پھر ایک حصے کے کڑور حصے کریے

ایسا باریک سب جگہ موجود ہی ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی - مین سب شکت والا انت آتما ہون سب پدارتھون
مین استھت اور ادویت چدادیہ ہون ایسا جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی - اوپر نیچے بیچ اور سب مین مین بیاپ
رہا ہون مجھ سے الگ کوئی دوسری چیز نہین ہی ایسے جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی - جیسے تاگے مین مالا کے
دانے پروئے ہوتے ہین تیسے ہی مجھ مین سب پروئے ہین ایسے جو دیکھتا ہی وہی جتھارتھ دیکھتا ہی -

نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی کیول برہم ستا استھت ہی - ست اَست کے بیچ مین جو ایک دیو پرکاشک ہی اور ترلوک
مین جو ایک ہی وہی مین ایک ابناشی پرش ہون - جیسے سمدر مین ترنگ پُھرتے ہین اور لین ہو جاتے ہین تیسے ہی
مجھ مین جگت پُھرتے ہین اور لین ہوتے ہین - یا پہلے اہنگ ہی تب درشیہ جگت ہوتا ہی سو نہ مین نہ جگت ہی کیول
ایک آتم ستا ہی آہنگ اور مم (مین اور تو) اسمین کوئی نہین ایسے جو دیکھتا ہی - درشیہ سے رہت مین چیتن رُوپ پھر
داپار ہون اور مین ہی جگت جال کو پُورن کر رہا ہون - جو پُرش گیانوان ہین وہ سکھ دُکھ اور بھاو ابھاو مین چلائمان نہین
ہوتے کیول برہم روپ مین استھت ہین اور جگت کے بھاو ابھاو سے رہت آنا بھاس سنماتر رُوپ ہین جو ہیُوپادے
بُدھ سے رہت اکاش کیطرح سرباتم بھاؤ مین استھت ہوا ہی اُسکو جگت کا کوئی پدارتھ اپنے بش نہین کر سکتا وہ مہاتما
پُرش مہیشور آندھ کار اور پرکاش سے رہت سب کلپناؤن سے مکت سم اور نرمل رُوپ ہی اور آدی اَست سے رہت
سمان برت والا ہی جو ایسے پرم بودھ انت ستا مین استھت ہی اسکو میرا نمسکار ہی -

سرگ تیئیسوان - شریر نگر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسنے اُتم پد کا آشری کیا ہی ایسے جیون مکت پُرش کا کھمار کے چاک کیطرح پرآربدھ باقی رہا ہی
وہ پُرش شریر روپی نگر مین راج کرتا ہی اور کبھی لوپ نہین ہوتا اُسکو بھوگ اور مکش دونون سدھ ہوتے جیسے اندر کا بن
سکھ رُوپ ہی تیسے ہی اسکا شریر روپی نگر سکھ رُوپ ہوتا ہی - شریر کے سکھ سے وہ سکھی نہین ہوتا اور دُکھ سے دُکھی بھی
نہین ہوتا اپنے سو رُوپ مین استھت رہتا ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہامنیشور شریر روپی نگر کیسا ہی اور
اسمین رہ کر جوگی راج کیا کرتا ہی اور سکھ کیسے بھوگتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی گیانی کا شریر روپی نگر رمنیک ہوتا
ہی اور سب گنون سہت گیانوان کو انت آنند بلاس دکھاتا ہی جیسے سورج پرکاش کو اُدے کرتا ہی اس شریر روپی
نگر مین گانٹھین اینٹین ہین لہو اور ماس گارا ہی ہڈیان کھمبھے ہین کو اٹ پٹ ہین ادھین نکس پٹ (نباتات) ہین پیٹ
کھائین ہی چھاتی چوک ہی نو دروازے ہین اُن مین آنکھین جھروکے ہین اُن دروازون سے ترلوکی کا پرکاش ہوتا ہی
ہاتھ کلی ہین جنسے لیتا دیتا ہی کھوپڑی کنگُرا ہی گردن اور سر بڑے مندر ہین اور رکھا لا ہین جو الگ الگ لگی ہوئی ہین
ناڑی بھاگ کرنے کے استھان ہین اور پران بایو آدک سے ناڑی مین جیو پھرتا ہی چنتا من روپی آتم مین اُتم بدھ
روپی استری رہتی ہی جسنے اندری روپی بندرون کو باندھ رکھا ہی اور جسکے ہلنے مین مہاسندر پھول ہین ایسا
شریر روپی نگر گیانوان کو مہاسکھ کا کارن ہی اور سوبھاگیہ سُندر رُوپ ہی اس شریر کے سُکھ دُکھ سے گیان
وان سکھی دُکھی نہین ہوتا - ہے رام جی جو اگیانی ہین اُنکو شریر روپی نگر انت دُکھون کا گھر ہی کیونکہ

اگیان سے وہی شریر کے ناش ہونے سے آپ کو ناش ہوا مانتے ہین اور گیانوان شریر کے ناش ہونے سے اپنے کو ناش
ہوا نہین مانتے - وہی جبتک رہتے ہین تب تک شبد اسپرش روپ رس گندھ کو لیتے ہین وے اشٹ روپ ہوکر
بھاستے ہین اور شریر روپی نگر مین بے بھرم اور بے کھٹکے راج کرتے ہین - وہی لوبھ سے رہت ہین اس کارن دشمن
لوگ کچھ نہین لیتے اور انکو اپنے استھان مین آنے نہین دیتے - وے دشمن کام کرودھ مان موہ آدک اگیان
دیش ہین ان مین وے آپ پرویش نہین کرتے اور اپنے دیش مین انکو آنے نہین دیتے سادھو وہان ہی رہتے
ہین انکے دیش اُدارتا دھیرج سنتوکھ بیراگ سمتا متر تا مُدتا اور اُپیکشا ہین ان مین اگیان نہین پرویش کرنے پاتا
اور آپ دھیان روپی نگر مین رہتا ہی - ستتا اور ایکتا دونون استریون کو اپنے ساتھ رکھتا ہی اور انسے سدا شوبھایمان
رہتا ہی جیسے چندرما چترا اور بشاکھا دونون استریون سے شوبھایمان رہتا ہی تیسے ہی گیانوان ستتا اور ایکتا سے
شوبھایمان رہتا ہی - وہ من روپی گھوڑے پر سوار ہوکر بچار روپی لگام اسکے لگاکر جیو برہم کی ایکتا روپی سنگم تیرتھ
مین اسنان کرنے کو جاتا ہی جس سے سدا آنندوان رہتا ہی اور بھوگ اور موکش دونون سے بھرا پُرا رہتا ہی جیسے
اندرا اپنی اندرپُری مین سوہتا ہی تیسے ہی گیانوان اپنی دیہہ مین سوہتا ہی اور جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے
آکاش کی کچھ ہان نہین ہو جاتی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے گیانی کی کچھ ہان نہین ہوتی وہ جیون کا
تیون ہی رہتا ہی - جدپ اسکے دیہہ ہوتی ہی توبھی وہ اس سے اسپرش نہین کرتا جیسے گھڑے سے آکاش
اسپرش نہین کرتا - اور سب کرمون کا کرتا اور بھوگتا ہی پرنت کسی مین لپت (آلودہ) نہین ہوتا سدا ایک رس بھگوان
آتم دیو مین رہتا ہی - جب وہ بان پر چڑھ کر شریر روپی نگر مین پھرتا ہی تب میتری روپی آنکھون سے سب کو دیکھتا ہی
متر بھاؤ اسمین سدا رہتا ہی اور ستتا اور ایکتا سدا اسکے پاس ہی اس سے شوبھایمان رہتا ہی اور سدا آنند مین مگن رہتا
ہی - وہ جیون کو دکھ روپی آری سے کٹتے دیکھتا ہی جیسے کوئی پہاڑ پر چڑھ کر زمین مین لوگونکو جلتا ہوا دیکھے اور آپ آنند
مین رہے تیسے ہی وہ گیانوان جیوونکو دکھی دیکھتا ہی اور آپ آنندوان ہی اسکی درشٹ مین تو سدا ایک ہی روپ ہی
اور آتمانند کی بہ نسبت اناتم دھرم کو دکھی دیکھتا ہی اسکی جان مین جگت جیو کوئی نہین اور وہ دھرم ارتھ کام و
موکش چارون پدارتھون کو پورا پاتا ہی کسی طرف سے اسکو کمی نہین وہ سب طرح کی دولتون سے بھرا پُرا رہتا ہی
جیسے پورنماشی کا چندرما پورا پورا سوہتا ہی تیسے ہی جدپ وہ بھوگونکو بھوگ کرتا ہی توبھی اسکو وے دکھدایک
نہین ہوتے - جیسے کال کوٹ بکھ کو سداشوجی نے پی لیا تھا اور وہ انکو دکھدایک نہ ہوا تھا تیسے ہی وہ بھی سمرتھ
ہی - جیسے چور کو جانکر جب اپنے بس کر لو تب وہ متر ہو جاتا ہی تیسے ہی بھوگ اسکو دکھ نہین دیتے - جب جیو
بھوگون کو جانتا ہی کہ یہ کچھ چیز نہین ہی تب وے سکھ کے کارن ہوتے ہین اور جبتک انکو ست جانکر ان مین
لگا رہتا ہی تب تک دکھ کے کارن ہوتے ہین - سے راہی جیسے جاترا مین بہت سے استری پرش ملتے ہین
اور آپس مین اکٹھے مل کر بیٹھتے اور چلتے پھرتے ہین پر آپس مین آسکت (فریفتہ) نہین ہوتے آگے پیچھے چلے
جاتے ہین تیسے ہی گیانوان سنسار کے پدارتھون مین چت کو نہین لگاتے - جیسے کوئی قاصد کسی دیس مین

جاتا ہی اور راہ مین کوئی تو بڑا اُسندر سُکھد ایک اَستھان اور کوئی میلا بڑا دکھد ایک اَستھان دیکھ پڑتا ہی تو وہ راگ دویش کسی مین نہین لاتا ہی جیسا تیسا دیکھتے چلا جاتا ہی تیسے ہی گیان وان بھوگ والے کرمون مین راگ دویش کے بندھن مین نہین پڑتا اُسکے سب سندیہہ سمیک گیان سے نشٹ ہو جاتے ہین کوئی اشچرج پدارتھ اُسکو نہین دکھائی دیتا اُسکی سب باسنا مِٹ جاتی ہین چکرورتی راجا کیطرح شوبھایمان ہوتا ہی اور بھرا پورا ہو کر رہتا ہی جیسے چھیر سمدر اپنے آپ مین نہین سماتا تیسے ہی پورن گیانی اپنے آپ مین نہین سماتا ہے رامجی ان جیوونکو بھوگ کی اچھا ہی دین دکھی کرتی ہی جس سے وے آتم پد سے گرتے ہین اور اناتم مین آکر کرپن (بخیل) ہو جاتے ہین اُنکو دیکھ کر آتم پدوالے ہنستے ہین کہ یہ متھیا دین دکھی ہو رہے ہین - جیسے کوئی سوامی ہو کر استری کے بس ہو اور استری سوامی کی طرح ہو تو اُسکو دیکھ کر لوگ ہنستے ہین تیسے ہی گیانی لوگ بھوگ کی ترشنا والونکو دین دُکھی دیکھ کر ہنستے ہین - یہ چنچل من ہی پرم سدھانت سکھ سے جیوونکو نیچے گراتا ہی اس سے تم من روپی ہاتھی کو بچار روپی آنکس سے بس مین کرو تب سدھ پد کو پاؤ گے - جبکا من بشیون کیطرف دوڑتا ہی وہ سنسار روپی برکھ کا بیج بوتا ہی اس سے پہلے تم اس من کو روکو تب شانت کی پراپت ہوگی جو مانی ہوتا ہی اور کوئی اُسکا مان کرتا ہی تو وہ اُپکار کچھ نہین مانتا پر جب پہلے اُسکو دکھ دیکر تھوڑا بھی اُپکار کرے تو وہ پرسن ہوتا ہی - جیسے دھان پانی سے بھرے ہوتے ہین تب پانی کے سینچنے سے اُنکا اُپکار نہین ہوتا اور جب جیٹھ اساڑھ کی دھوپ سے تپتے ہوتے ہین تب تھوڑا پانی بھی سینچنے سے اُنکو امرت کیطرح ہو جاتا ہی تیسے ہی پہلے جو من کا سنمان کرے تو متربھاؤ نہین ہوتا اور جو اُسکو تاڑتا دسزا دیکر پیچھے سنمان کر لیے تو اُپکار مانکر متربھاؤ رکھیگا - تاڑنا کرنا بشی سے سنجم کرنا ہی جب سنجم کرکے نربان ہو تب یہ سنمان کرنا چاہیئے کہ سنسار کے پدارتھونکو برتا تب وہ شتربھاؤ کو تیاگ کر متر ہو جاتا ہی - جیسے برسات مین جب ندی جل سے پورن ہوتی ہی تب اُسمین جل کا اُپکار نہین ہوتا پرنت شرد رت مین جل کا اُپکار ہوتا ہی - جیسے راجا کو اور دیش کا راج پراپت ہو تو وہ پرسن نہین ہوتا اور جو اُسکو پہلے قید خانہ مین قید کیجیے اور تھوڑا بھوجن بھی دیجیے تو اتنے ہی مین وہ پرسن ہو جاتا ہی تیسے ہی جب پہلے من کو تاڑنا کیجیے تب تھوڑے سنمان سے بھی سُکھد ایک ہو جاتا ہی اس سے تم ہاتھ سے ہاتھ دبا کر دانتو سے دانت ملا کر اور انگ سے انگ روک کر اندریونکو جیت لو - منکھ کے ہردے مین من روپی سانپ کنڈل مار کر بیٹھا ہی اور کلپنا روپی زہر سے بھرا ہوا ہی جسنے اُسکو مارا ہی اُسکو میرا نمسکار ہی -

سرگ چوبیسوان - منسو ستا پرتیادن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اگیانی جیو مہا نرک کو پراپت ہوتا ہی آشا روپی بان کی شلا کا اُسکو لگتی اور اندری روپی شتر اُسکو مارتے ہین - اندریان دُشٹ اور بڑی کرتگھن (احسان فراموش) ہین جس دیہہ کے آشرے رہتی ہین اُسکو شوک اور اچھا سے پورن کرتی ہین یہ مہا دُشٹ اور دکھ کے بھنڈار ہین اُنکو تم جیت لو - اندریان اور من روپی چیل پنچھی ہین جب اُنکو بشی بھوگ نہین ملتے تب اوپر کو اُڑتے ہین اور جب بشی بھوگ ملتے ہین تب نیچے کو آگرتے ہین جس پُرش نے بیبیک روپی جال سے اُنکو باندھا ہی اُسکو یے بھوجن نہین کر سکتے - جیسے پتھر کے کمل کو ہاتھی

بھوجن نہین کرسکتا۔ ہے رامجی ہے بھوگ دیکھنے مین اچھے اور بالکل بیہودہ ہین جو کوئی اُنکو سیوتا ہی وہ نرک کو جاتا ہی اور جو پرش گیان کے دھن سے پورن ہی اور دیہہ روپی دیش مین رہتا ہی وہ پرم شوبھا کو پاتا ہی اور آنندوان ہوتا ہی کیونکہ بڑے ایشورج سے آسنے اِندری روپی شتر جیتے ہین۔ ہے رامجی سُبرن کے مندر مین رہنے سے ایسا سُکھ نہین مِلتا جیسا سُکھ نر باسنا والے گیانی کو ملتا ہی۔ جس پرش نے اندریون اور است روپی شتر کو جیتا ہی وہ پرم شوبھا سے شوبھت ہی۔ جیسے ہیم رت کو جیت کر بسنت رت مین منجری شوبھت ہوتی ہین۔ جس پرش کے چت کا گرب نشٹ ہوا ہی اور جسنے اِندری روپی شتر جیتے ہین اُسکی بھوگ باسنا نشٹ ہو جاتی ہین جیسے شرد رت مین کمل نشٹ ہو جاتے ہین۔ ہے رامجی باسنا روپی بیتال نشاچر تب تک پھرتا ہی جبتک ایک تتو کا دڑھ ابھیاس کرکے من کو جیت نہین لیتے جب ببیک روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب اندھ کار نشٹ ہو جاتا ہی۔ جب ببیک سے منکھ من کو بش کر لیتا ہی تب اندریان لونڈی (تابعدار) ہو جاتی ہین۔ من روپی سب متر ہو جاتے ہین اور آپ راجا ہوکر سوروپ راج کو بھوگتا ہی۔ ہے رامجی ببیکی کی اندریان پت برتا استری کیطرح ہو جاتی ہین من پیتا کیطرح پالنے والا ہوتا ہی اور چت سُہرد (عزیز) ہو جاتا ہی۔ جب نشچے وان پرش ست شاستر کو بچارتا ہی تب پرم سدھانت کو پراپت ہوتا ہی اور من اپنے من بھاؤ کو تیاگ کر شانت روپ پتا کیطرح پالنے والا ہو جاتا ہی اس سے تم من کو ببیک سے بش کرو۔ من روپی من کو آتم بچار روپی شِلا سے گھسو۔ بیراگ جل سے اُجل کرو اور ابھیاس روپی چھید کرکے ببیک روپی تاگے مین پرو کر گلے مین پہنو تو شوبھا ہوگی۔ جنم روپی برچھ کو ببیک روپی کدار کاٹ ڈالتا ہی اور من روپی شتر کو ببیک روپی متر کو نشٹ کر دیتا ہی اور سدا بشھ کرم کراتا ہی اور بشے کے اَنت والے دُکھ کو پاس نہین آنے دیتا اِس سے من کو بش کرنا ہی آنند کا کارن ہی جبتک من بش نہین ہوتا تب تک دُکھ دیتا ہی اور جب بش ہو جاتا ہی تب سکھ دیتا ہی۔ ہے رامجی من روپی من بھوگ کی ترشنا سے میلی ہوگئی ہی جب ببیک روپی جل سے اُسکو صاف کرے تب شوبھائمان ہوگی۔ یہ سنسار تمہا بھی کا دینے والا ہی تھوڑا ببیک والے پرش بھی اس مایا روپی سنسار مین گر پڑتے ہین تم اور جیوون کیطرح اسمین مت گرو یہ سنسار مایا روپ اور انیک ارتھون کی زنجیر سہت ہی۔ مہا موہ روپی کُہرے سے جیو اندھے ہوگئے ہین اس سے تم ببیک پد کا آشری کرکے بودھ سے ست کو دیکھو اور اندریون سے بیراگ روپی ناؤ پر چڑھ کر سنسار سمدر سے پار ہو جاؤ شریر بھی اَست ہی اور اسمین سُکھ دُکھ بھی اَست ہین۔ تم دام بیال اور کٹ کی طرح مت ہو۔ یہ بھیم بھاس اور درڈٹ کی اَستھت کو لیکر بشوک ہو۔ مین تو آدک کا نشچے برتھا ہی اُسکو تیاگ کر تت پد کا آشری کرو۔ چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے من مین مَن کا ابھاؤ ہو۔ ۸۱

سرگ چھبیسوان۔ دام بیال کٹ اپتت برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سنسار تاپ کے دور کرنے والے ہین یہ آپ نے کیا کہا اِسکو کھولکر کہیے کہ دام بیال اور کٹ کی طرح کیسے ہی اور بھیم بھاس دڈٹ کی اَستھت۔ کیسے ہی۔ جیسے برسات کے بادل تپن کو دور کرتے ہین اور شبد کرکے مور کو جگاتے ہین تیسے ہی آپ اپنی کرپا کرکے جگایئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی

پہلے تم اسکی طرح رہو پھر جیسی اچھا ہو ویسی کرو کہ پاتال میں ایک سمبر نام دیت بڑا مایا جال رچنے والا اور سب
اپشچرج روپ من کا موہنے والا تھا اُسنے اپنی مایا سے آکاش مین ایک نگر رچا اور اُسمین باغ دیتیون کے مندر
سورج چندرما اور بے انتہا دولت سے بھرے پورے دیت اور رتنون کی استریان بنائین جو گاتی تھین اور جنھون نے
دیوتون کی استریونکو بھی جیت لیا۔ اُسنے برچھ ایسے بنائے جنمین چندرما کیطرح پھل لگے اور سفید زرد رتنون کے
کنول اور سونے کے ہنس اور سارس سونے کے برچھونکی بڑی بڑی شاخون پر بیٹھے ہوتے بنائے اور کنج کے برچھ جنمین
کل برچھ کے پھول لگائے اور رتنون سے جڑے ہوئے سندر استھان اور برف کیطرح ٹھنڈے باغیچے اور چندن
کے بن (جنگل) بنائے اندر کا نندن بن بلکہ اس سے بھی بڑھ کر وہ سب فصل کے پھول لگائے جنمین دیتونکی استریان
بہار کرتی تھین اور بڑے بڑے سامان بنائے۔ بشن اور سداشیوجی کے ایشورج کی طرح اُسنے اپنا نگر بنایا
اور بڑے پرکاش سہت رتنون کے تارے بنائے جب رات ہو تب وہ تارے چندرما کے ساتھ اُدے ہون اور تھیلیان
کنول کی گھین۔ مایا کے ہاتھی ایسے بنائے جو اندر کے ایراوت کو جیت لیوین اسیطرح تینون لوک کی دولت سے بھی بڑھکر
دولت اُسنے بنائی اور بہتیر باہر سے سب دولتون سے اس نگر کو بھر دیا۔ سب دیت منڈلیشور نمسکار کرتے تھے اور آپ
سب دیتیونکا راجا حکومت کرنے والا ہوا اور سب اُسکے حکم مین چلنے والے ہوتے بڑی بڑی بھجا والے دیت اس نگر
مین رہتے تھے۔ جب سمبر دیت سو رہے یا کسی دیش کو چلا جاے تب سمی پا کر دیوتا ونکے سردار اُسکی فوج کو مار
جائین اور نگر کو لوٹ لیجائین تب سمبر نے رچھا کرنے والے سیناپت بنائے پر سمی پا کر دیوتا لوگ اُنکو بھی مار گئے تب سمبر
نے پرسنکر کوپ کیا اور اپنے جی مین ٹھان لیا کہ اُنکو مارون۔ ایسا بچار کر وہ امراپری پر چڑھ گیا تب سب دیوتا
لوگ ڈر کر سمیر پربت مین شری بھوانی شنکرجی کے پاس اور کچھ بن کنج اور سمدر مین جا چھپے۔ جیسے پرلی کے سمی سب دِشا
شون ہو جاتی ہین تیسے ہی سورگ شون ہو گیا۔ تب دیت راج امرپری کو شون دیکھ کر اور بھی کرودھ مین بھر گیا اور
اُسمین آگ لگا کر لوکپالون کے سب پر سکھ جلا دیے اور دیوتاؤن کو ڈھونڈھتا پھرا پرنت وے کہین نہ ملے۔
جیسے پاپی لوگ پن کو دیکھین اور پن کہین نہ دیکھ پڑین تیسے ہی اُسکو دیوتا کہین نہ دیکھ پڑے۔ تب سمبر نے کرودھ
کرکے ایسے بڑے بلوان تین راچھس سینا کی رچھا کے نمت اپنی مایا سے رچے کہ وہ مانو کال کی مورت تھے اور اُنکے بڑے
بڑے انگ ایسے ہلتے تھے کہ مانو پنکھ سہت پربت ہلتے ہین اُنھین کے نام دام بیال کٹ ہین۔ وے اپنے ہاتھون
مین کلپ برچھ کیطرح بڑے بڑے ہتھیار لیے جو کچھ کام پاوین اُسکو کیا کرین اُنکے دھرم اور کرم کچھ نہ تھا کیونکہ پورب
باسنا کرم اُنکو نہ تھا اور نہ بکلپ چتا تر انکا سوروپ تھا۔ وہ اپنے استھول شریر کے سوبھاؤ ستا مین استھت نہ تھے اور
اَناتم بھاؤ مین بھی پراپت نہ ہوئے تھے۔ ایک اسپند ماتر کرم روپ چیتنا اُن مین تھی وہی کرم کا بیج چت کلنا اسپند
روپ ہوئی تھی۔ وے من آتمک ششتر پہار کو رچے تھے اور اُسکو بڑے کرتے تھے پرنت ہردے مین صاف صاف
باسنا اُنکو کوئی نہ پھرتی تھی کیول اوکاش ماتر سوبھاؤ سے اُنکی کریا تھی۔ جیسے اردھ سکھپت بالک اپنے انگ کو
سوبھاؤ ہی سے ہلاتا ہے تیسے ہی وہ باسنا بنا چیشٹا کرتے تھے۔ وہ گرنا اور گرانا کچھ نہ جانتے تھے اور نہ ہی جانتے تھے کہ

ہم کسیکو مارتے ہین یا ہم ہی مرتے ہین۔ وے نہ بھاگنا جانین اور نہ جانین کہ ہم جیتے ہین یا مرتے ہین۔ جیت ہار کو بھی وہ کچھ نہ جانتے تھے صرف ہتھیار مارتے تھے۔ جیسے کل کی پتلی تاگے پر چیشٹا سمبیدن کے کرتی ہی تیسے ہی دام بیال اور کٹ چیشٹا کرتے تھے وے ایسے مہابلی تھے کہ جنکے مارنے سے پہاڑ بھی ٹوٹ جاتے تھے۔ انکو دیکھ کر سمبر پرسن ہوا کہ یے سینا کی رچھا کرنے کو بڑے بلی ہین اور انکا ناس بھی انسے نہ ہوگا کیونکہ انکو اِشٹ انشٹ (مرغوب و نامرغوب) کچھ نہین ہی۔ جنکو اِشٹ انشٹ کا گیان اور باسنا نہین ہی انکا ناش کیسے ہو اور وے کیسے بھاگین۔ جیسے دیوتون کے ہاتھی بڑے بلی ہونے پر بھی سمیر پربت کو نہین اُکھاڑ سکتے تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے بلی ہونے پر بھی انکو نہ مار سکینگے یے مہابلوان رچھک (محافظ) ہین۔

سرگ چھبیسوان۔ دام بیال کٹ سنگرام برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جب نرنے کرکے سمبر نے دام بیال کٹ کو استھاپن کیا تو جب دیوتاؤن کی سینا بھولوک مین آتی تھی اور سمبر چڑھتا تھا تب وے بھاگ جاتے تھے۔ آخر کو سمبر کی فوج کو دیکھ کر دیوتا بھی سمدر اور پہاڑون سے نکلے اور دونون بڑی سینا سنہت جدھ کرنے لگے۔ جیسے پرلی کال کے سمدر اُمنڈتے ہین اور سب استھان پانی سے بھر جاتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت سب اور سے بھر گئے اور بڑے بانون سے جدھ کرنے لگے۔ سنکھ بجا کر جو ہتھیار چلاتے تھے اُن ہتھیارونسے آواز نکلے اور آگ بھی اور تارونکی ایسی چمک ہو۔ شریرون سے سر کٹین اور دھڑ کانپ کر زمین پر گرین۔ دونو طرف سے ہتھیار چلین پر دام بیال اور کٹ نہ بھاگین مارتے ہی جاوین جنکی مار سے پہاڑ چور چور ہو جاوین۔ سب دشا ہتھیارونسے بھر گئے اور لہو کی ایسی دھارا بہہ چلی کہ جسمین دیوتا اور دیت مرے ہوئے بہنے لگے اور مہا پرلی کیطرح بھی آدی ہوا۔ ایک ایک استر ایسا چلے کہ جس مین ہتھیارونکی ندیان نکل پڑین کوئی اگن روپ کوئی میگھ روپ کوئی اندھکار روپ استر چلاتے تھے دوسری پر کاش روپ استر چلاتے تھے کوئی ندرا روپ کوئی پربودھ روپ کوئی گرڑ روپ استر چلاتے تھے۔ اسطرح وے آپسمین جدھ کرتے تھے اور برہم استر چلاتے تھے اور پتھر کی شلین برساتے تھے۔ سب پرتھوی لہو اور مانس سے بھر گئی اور کتنے ہی جیوون کے دھڑ اور سر گر گر پڑے جیسے برچھ سے پھل گرتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیت گرے اور بڑا بھاری جدھ ہوا۔ بہت سے گندھرب کنر اور دیوتا مر گئے اور دیت بھی بہت مارے گئے پرنت دیتون ہی کی کچھ جیت رہی۔ اس پرکار مایابی سمبر اور دیوتاؤن کا جدھ ہوا۔ جیسے برسات مین بادل سب آکاش مین بھر جاتے ہین تیسے ہی دیوتا اور دیتون کی سینا اکٹھی ہوگئی اور دشا بدشا سب استھان بھر گئے۔

سرگ ستائیسوان۔ برہم باکیہ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سنگرام ہوا جسمین دیوتا اور دیتونکے شریر ایسے گرے جیسے پنکھ کے ٹوٹ جانے سے پربت گرتے ہین۔ لہو کی دھارا بہتی تھی اور بڑا شور و غل ہوتا تھا جس سے آکاش پرتھوی بھر گئی تھی۔ دام نے دیوتاؤن کو گھیر لیا اور بیال نے پکڑ کر پہاڑ سے پیس ڈالا اور کٹ نے دیوتاؤن کو پیس ڈالا اور

اُنکے استھان توڑ ڈالے اَور بڑا کڑا سنگرام کیا - دیوتاؤن کا ہاتھی جو مَد سے متوالا تھا وہ مار سے گھبرا گیا تو وہان سے ڈر کر بھاگا اور دیوتا لوگ بھی بھاگے - جیسے دوپہر کے سورج کا بڑا پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی دیتیون کا پرکاش ہوا اور جیسے باندھ کے ٹوٹ جانے سے پانی کی دھارا بڑے زور سے چلتی ہی تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے زور سے بھاگے -

پانی کی دھارا کی طرح مرجادا ٹوٹ گئی اور دام بیال کٹ کی سینا جیت گئی - تب تو دیت لوگ دیوتاؤن کے پیچھے دوڑ دوڑ کر مارنے لگے - جیسے بغیر لکڑی کے آگ غائب ہو جاتی ہی تیسے ہی بلوان دیوتا نربل ہو کر غائب ہو گئے اور دَیت لوگ انکو ڈھونڈھنے لگے پرنت جیسے جال سے چھوٹے پنچھی اور بندھن سے نکلے ہوئے ہرن پھر ہاتھ نہین آتے تیسے ہی دیوتا بھی ہاتھ نہ آئے تب دام بیال کٹ تینون سینا سہت پاتال مین اپنے سوامی سمبر کے پاس اُسکے پرسن ہونے کے لیے آئے - جب دیوتون نے سنا کہ دیت لوگ پاتال کو گئے تب وہ بچار کرنے لگے کہ کس پرکار ایشور انسے ہماری رچھا کرے اسی چنتا مین بہت گھبرائے تب دیوتونکو دُکھی دیکھ کر شری برہماجی جنکا اَننت تیج ہی اور سندر لال کپڑے پہنے ہین دیوتون کے پاس آئے اور جیسے سندھیا سمے مین لال بادل مین چندرما سوہتا ہی تیسے ہی پدم کا شوان برہماجی کو دیکھ کر اندر آدک دیوتون نے پرنام کیا اور سمبر دیت کی دشمنی کا حال کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے تینون لوک کے ایشور ہم آپ کی شرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجیے سمبر دیت نے بہت دُکھ دیا ہی اور اِسکے سیناپت دام بیال کٹ جو بڑے دیت ہین سو کسی طرح ہمسے مارے نہین جاتے اُنھون نے ہماری سینا بہت مار ڈالی ہی اسلیے اُنکے مارنے کا اُپائے آپ ہمسے کہیے - تب سب جگت پر دَیا کرنے والے شری برہماجی نے شانت کے کارن بچن کہے کہ ہے دیوتون کے راجا اندر ابھی تو یے دیت لوگ ناش نہ ہونگے جب انکو اہنکار اُپجیگا تب ہی یے مارے جاینگے اور تمھین انکو جیتوگے - مین نے انکی بھوشیت دیکھی ہی یے جدھ مین بھاگنا نہین جانتے اور مرنے مارنے کا گیان بھی انکو نہین ہی یے سمبر دیت کی مایا سے بنے ہوئے ہین انکا ناش کیسے ہو جسکو مین تو کا اَبھمان ہوتا ہی وہی ناش بھی ہوتا ہی پر یے تو مین تو آدک دشمنونکو جانتے بھی نہین انکا ناش کبھی نہ ہو گا - جب اُنکو اہنکار اُپجیگا تب اُنکا ناش ہوگا اسلیے اہنکار اُپجانے کا اُپاے مین تمسے کہتا ہون کہ تم اُنکے ساتھ جدھ کرتے رہو اور اِسطرح جدھ کرو کہ کبھی اُنکے سامنے رہو کبھی داہنے رہو کبھی باءین رہو اور کبھی بھاگ جاؤ - اِسطرح جب تم بار بار کروگے تب اُنکے جدھ کے ابھیاس کے بش سے اہنکار کا انکر اُپجیگا اور جب اہنکار کا چمتکار ہردے مین اُپجیگا تب اُسکا پرتمب بھی دیکھینگے جس سے یہ باسنا بھی پھر آویگی کہ ہم یہ ہین - ہمکو یہ کرنا چاہیئے - یہ لینے کے قابل ہی - یہ چھوڑنے کے قابل ہی تب وے اپنے کو دام بیال کٹ جانینگے اور تم اُنکو بش کر لوگے اور تمھاری جیت ہوگی - جیسے جال مین پھنسا ہوا پنچھی بش ہو جاتا ہی تیسے ہی وے بھی اہنکار کر کے بش مین ہو جائینگے ابھی بش نہ ہونگے وے تو سُکھ دُکھ سے رہت بڑے دھیرجوان ہین ابھی انکا جیتنا کٹھن ہی - ہے سادھو جو پرش باسنا کی تانت سے بندھے ہوئے ہین اور کنیٹ کے کاج کے بش ہین وہی اس لوک مین بش ہو جاتے ہین اور جو بدھمان پرش باسنا سے رہت ہین اور جنکی بدھ کسی بندھن مین نہین بندھتی اور بھلے برے مین ایک ہی طرح پر رہتے ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا اور جنکے ہردے مین

باسنا ہی وہ اِسی رَسی سے بندھے ہوئے ہین۔ جنکی دیہہ مین اَبھمان ہی وہ چاہے سب شاسترون کے جاننے والے
بھی ہون توبھی انکو ایک لڑکا بھی جیت لیتا ہی سب آپداؤن کے گھر ہین یہ دیہہ ناش روپ ہی جو پُرش اسکو اپنی
جانتا ہی اور اسمین بھاوتی بھاؤنا کرتا ہی وہ اگرچہ سب کچھ جانتا ہو توبھی کرپن (کنجوس) ہو جاتا ہی اسمین اُدارتا (فیاضی)
کہان ہی سبکا اپنا سوروپ اَننت آتما اپرمے ہی۔ جسکو دیہہ آدک مین آتما کا ابھمان ہوا ہی اُسنے آپکو آپ ہی دُکھی
کیا ہی جب تک آتم تتو سے اَلگ ترلوکی مین کچھ بھی ست بھاستا ہی تب تک اُپادِے بدھ ہوتی ہی اور بھاؤنا
سے بندھا رہتا ہی۔ سنسار مین ست بھاؤنا کرنی دُکھ کا کارَن ہی اور سنسار کو اَست سمجھنا سکھ کا کارن ہی۔
ہے سادھو جبتک وام بیال کٹ کو جگت کے پدارتھون مین ست بھاؤ نہین ہوتا تب تک تم اُنکو جیسے لکھی ہوا
کو نہین جیت سکتی تیسے ہی نہ جیت سکو گے۔ جسکو دیہہ مین اَہنگ بھاونا ہوتی ہی اور جگت کو سَت جانتا ہی وہ جیو
دُنی دُر روز ہی دُکھ پاتا ہی وہ چاہے جیسا بلی ہو اسکو جیت لینا سہج ہی کیونکہ وہ توتچھ کرپن ہی۔ اور جسکے انتہ کرن مین
مین کوئی باسنا نہین ہی اور رکھی کے برابر ہی توبھی سمیر پربت کے برابر بھاری ہو جاتا ہی۔ ہے دیوتا لوگو جو باسنا سے
سنجگت ہی وہ بڑا کرپن ہو جاتا ہی وہی گنی گنون سے بندھ جاتا ہی۔ جیسے مالا کے دانہ مین چھید ہوتا ہی تو تاگے
سے پرویا جاتا ہی اور جسمین چھید نہین ہی وہ پرویا نہین جاتا تیسے ہی جسکا ہردے باسنا سے چھد گیا ہی اُسکے ہردے مین
گُن اوگن پرویش کرتے ہین اور جو نربیدہ ہی اُسکے بھیتر پرویش نہین کرتے۔ اِس سے جس پرکار مین یہ آدک باسنا
وام بیال کٹ کے بھیتر اُبجے وہی اُپای کرو تب تمھاری جے ہوگی۔ جس جس اِشٹ اَنشٹ کے بھاؤ ابھاؤ کو جیو پراپت ہوتے
ہین وہی ترشنا روپی کنج کا برچھ ہی اُسی سے آپدا کو پراپت ہوتے اِس سے رہت آپدا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جو باسنا روپی
تانت سے بندھی ہوئے ہین وہ اینک جنم دُکھ پاتے ہین۔ جو بڑے بلوان اور سب کچھ جاننے والے اور کُل کے بڑے ہین
وی بھی جو ترشنا سہت ہین تو بندھے ہوئے ہین۔ جیسے سنگھ جب زنجیرونسے پنجڑے مین بندھا ہی تو اُسکی طاقت اور
بڑائی کسی کام نہین آتی تیسے ہی جو ترشنا سے بندھا ہی وہ تچھ (ناچیز) ہی۔ جسکو دیہہ مین اَہنگ بھاؤ ہی اور جسکے ہردے
مین ترشنا اُپجتی ہی وہ پُرش ایسا ہی جیسا بنگھ تاگے سے بندھا ہو اور اُسکو ایک لڑکا بھی کھینچ لے۔ جم بھی اُسیکو بش
کرتے ہین اور جو پُرش باسنا سے رہت ہی اُسکو کوئی نہین مار سکتا ہی۔ جیسے آکاش مین اُڑتے ہوئے پنچھی کو کوئی
نہین پکڑ سکتا۔ اِس سے تم ہتھیارونسے لڑنا چھوڑو اور اُنکو باسنا اُپجاؤ تب وی تمھارے بش مین آوینگے۔ ہے
اِندر جسکو مین میرا یہ آدک باسنا نہین ہی اور راگ دویش جسکے اَنتہ کرن مین نہین ہوتا اسکو استر اور سُستر سے
کوئی نہین جیت سکتا اِس سے وام بیال اور کٹ کو اور کسی اُپاے سے تم نہ جیت سکوگے جُدھ کے ابھیاس سے
جب اُنکو اُپجاؤگے تب وی تمھارے بش مین آجاوینگے۔ ہے سادھو یہ تو سمبرویت کے رچے ہوئے جنتر (کل)
کے پُرش ہین اُنکے ہردے مین کو باسنا نہین ہی جیسے اُسنے رچے ہین تیسے ہی بنا باسنا کے پُرش ہین جب اُنکو
جُدھ کا ابھیاس کراؤگے تب انکو اہنکار باسنا اُپج آویگی یہ تمکو مین نے بش کرنے کی پرم جگت کہی ہی جبتک
اُنکے اَنتہ کرن مین نہین پھرتی تب تک وی تمسے اجیت ہین۔

سرگ اٹھائیسوان - سُراسُر جدھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے سمدر مین لہر پیدا ہوکر اور ہولکر غائب ہو جاتی ہے تیسے ہی برھما جی کہکر جب انتردھان ہوگئے تب دیوتا لوگ اپنی باپچھت دِشاؤنکو گئے اور کئی دن اپنے استھان مین رہے پھر اپنے بہلے کے واسطے انکے ناش کرنے کو اُٹھکر جدھ کو چلے - پہلے اُنھون نے سنکھ بجائے جنسے پرلی کال کے میگھونکے گرجنے کے سمان شبد ہونے سے سب استھان بھر گئے - تب تو پاتال کے چھید سے آواز سنکر دیت لوگ نکلے اور آکاش مارگ سے دیوتا آئے اور جدھ ہونے لگا - برچھی - بان - مگدر - موسل - گردا - چکر - بجر - پہاڑ - برچھ - سانپ - اگن آدک استر شستر آپسمین چلنے لگے اور ایسے استر شستر کے پرباہ چلے کہ دیش اور پردیش مین پہاڑون اور برچھون کی ندیان چلین چکر موسل ترشول آدک ہتھیار ایسے چلے جیسے گنگاجی کی دھارا چلتی ہے بہت سے دیوتا اور دیت مارے گئے انگ پھٹ گئے سر اور ہاتھ کٹ گئے اور جیسے سمدر کے اُچھلنے سے پرتھوی پانی سے بھر جاتی ہے تیسے ہی سب پرتھوی لہو سے بھر گئی اور آکاش دشا مین اگن کا تیج ایسا بڑھا جیسے پرلی کال مین بارہ سورجونکا تیج ہوتا ہے بڑے پہاڑون کی برکھا ہونے لگی اور لہو کی دھارا مین پہاڑ ایسے بہہ بہہ کر گھومتے تھے جیسے سمدر مین لہر اور بھونر گھومتے ہین - ہے رامجی ایسا جدھ ہوا کہ چھن بھر مین پہاڑ اور ہتھیارون کے پرباد اور چھن بھر مین سانپ اور چھن بھر مین گرڑ دیکھ پڑتے اور اپسرا لوگ آکاش مین بھاسین - چھن بھر مین سب جل ہی جل ہو جاے چھن بھر مین سب استھان آگ سے بھر جاوین - چھن بھر مین سورج کا پرکاش دیکھ پڑے چھن بھر مین سب طرف سے اندھکار ہی جان پڑے اس طرح مہابھیانک جدھ ہونے لگا - دیت لوگ آکاش مین اُڑ اُڑ کر جدھ کرتے تھے اور دیوتا لوگ بجر آدک ہتھیار چلاتے تھے اور جیسے پنکھ سے رہت پہاڑ گرتے ہین تیسے ہی بہت سے دیت لوگ گر گر کر زمین پر آپڑتے تھے اور اُن مین کسی کے سر کسی کے ہاتھ کسی کے بازو کسی کے پاؤن کٹے ہوئے ہوتے تھے - برچھون اور پربتون کے سمان انکے شریر گر گر پڑے اور بڑے سنکٹ کو دیوتا اور دیت پراپت ہوئے -

سرگ اُنتیسوان - اسر ہنن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب تو دیوتاؤنکا دھیرج چھوٹ گیا اور جدھ کو چھوڑ چھوڑ کر انتردھان ہوگئے اور پچیس برس کے بعد پھر جدھ کرنے لگے - کبھی پانچ کبھی سات کبھی آٹھ دن کے بعد جدھ کرتے تھے اور پھر چھپ جاتے تھے ایسا بچاؤ کر چھل سے وے اُنسے جدھ کرتے تھے - کبھی دام بیال کٹ کے پاس جاوین کبھی داہنے کبھی باین کبھی آگے کبھی پیچھے دوڑتے تھے اور اِدھر اُدھر دیکھ کر مارتے - اس پرکار جب دیوتاؤن نے بہت اُپاے کیا تب جدھ کے ابھیاس سے دام بیال کٹ بھی دیوتاؤن کے پیچھے دوڑنے لگے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگے اور اپنی دیہہ ادک مین اُنکو اہنکار پھر آیا - ہے رامجی جیسے نکٹ ہونے سے درپن مین پرتبمب پڑتا ہے دور کا نہین پڑتا تیسے ہی بہت ابھیاس کرنے سے اہنکار پھر آتا ہے اور طرح نہین پھرتا - جب اہنکار اُنکو پھرا تب پدارتھ کی باسنا

بھی پھرآئی اور پھر یہ پھراکہ ہم دام بیال اور کٹ ہین کسی طرح سے جیتے رہین اِس اِچھا سے وہ دین بھاؤ کو پراپت ہوئے اور ڈرنے لگے کہ اِسطرح سے ہم مرجا ئینگے اِسطرح سے ہم بچ جا ئینگے - وہی اُپاے کرین جس سے ہم جیتے رہین اس پرکار آشائی پھانسی مین بندھے ہوے وہ دین بھاؤ کو پراپت ہوئے اور اپنی دیہہ کا بھروسا کرنے لگے کہ دیہہ روپی بیل ہماری بڑھتی رہے ہم سکی ہون - اِس باسنا سے سنجگت ہوکر اور پہلے کا دھیرج تیاگ کر دے جاننے لگے کہ یے ہمارے ناش کرنے والے دشمن ہین اِنسے کیسطرح بچنا چاہیے اُنکا دھیرج چھوٹ گیا اور جس طرح بغیر پانی کے کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکی شوبھا جاتی رہی کھانے پینے کی باسنا بھی پھرآئی اور سنسار کی بھیانک گت کو پراپت ہوئے تب وہ آشرے (پناہ) لیکر جدھ کرنے لگے اور ڈھال آدک آگے رکھنے لگے - وہ اہنکار کے سبب سے ایسا ڈرنے لگے کہ یے ہمکو مارتے ہین اِس چنتا مین سب کے ہردے پھنس سگئے اور دھیرے دھیرے جدھ کرنے لگے - جب دیوتا لوگ ہتھیار چلاوین تب وہ بچا جاوین اور ڈر کر بھاگین - اہنکار کے اُدے ہونے سے آپدا نے اُنکے سر پہ پاؤن رکھا اور وہ مہا دکھی ہو گئے اور ایسے ہوگئے کہ جو کوئی اُنکے آگے پڑرہے تو بھی وے اُسکو نہ مار سکین - جیسے بغیر لکڑی کی آگ دودھ کو بھی نہین جلاسکتی تیسے ہی وہ نربل ہو گئے - جو اُنکے انگ کاٹے جاوین تو وہ بھاوین اور جیسے سمان شور (اوسط درجہ کے بہادر لوگ) جدھ کرتے ہین تیسے ہی جدھ کرنے لگے - ہے رامجی کہانتک کہون وہ مرنے سے ڈرنے لگے اور جدھ نہ کرسکے - تب دیوتا لوگ اُنکو بجرون سے مارنے لگے جنسے وہ چورن ہو گئے اور ڈر کر بھاگے پھر تو دیتون کی سب سینا بھاگی اور جو دیش دیشانتر سے آئے تھے وہ بھی سب بھاگے کوئی کسی دیش کو - کوئی پہاڑ کی کھوہ مین کوئی پانی مین چلے گئے - اور جہان جہان جگہ دیکھی وہان وہان چلے گئے - جب سب دیت ڈر کر ہار گئے اور دیوتون کی جیت ہوئی تب دیت لوگ بھاگ کر پاتال مین جا چھپے -

سرگ تیسوان - دام بیال کٹ جنمانتر برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی تب سب دیوتا لوگ پرسن ہوئے اور دیوتاؤنسے ڈر کر دام بیال کٹ پاتال مین گئے اور سمبر سے بھی ڈرے - سمبر دیت پرلے کال کی جلتی ہوئی اگن کا روپ تھا اُسکا ڈر مانکر دام بیال کٹ ساتوین پاتال مین گئے اور دیتون کے منڈل کو نانگھ کر جہان جم دوت رہتے ہین وہان مگنا نام ہوکر جا رہے نرک کے وپی سمدر کے اپالک جم دوتون نے دیا کر کے اُنکو بیٹھایا اور جیسے پاپی کو چنتا پراپت ہوتی ہی تیسے ہی اُنکو استریان پراپت ہوئین اُنکے ساتھ ساتوین پاتال مین رہے پھر اُنکے بیٹے پوتے آدک بڑی سنتان ہوئی اور اُنھون نے ہزار برس وہان بسر کیے - وہان اُنکو یہ باسنا ڈرھ ہوگئی کہ یہ مین ہون یہ میری استری ہی اور استری پتر اور بھائی بندھون مین بہت اسنیہہ ہو گیا - ایک سمے اپنی اِچھا سے وہان جمراج جی نرک کے کچھ کام کے لیے آئے اُنکو دیکھ کر سب جم دوت اُٹھ کھڑے ہوئے اور پرنام کیا پر دام بیال کٹ نے جو اُنکی بڑائی نہ جانتے تھے اُنکو کوئی جم دوت سمجھکر پرنام نہ کیا - تب جمراج نے کرودھ کیا اور سمجھا کہ یے دُشٹ ابھمانی ہین اِنکو سزا دینا چاہیے -

ایسا بچار کر کے جمراج نے اپنے دُوت سے اشارہ کیا کہ انکو پریوار سمیت آگ کی کھائین مین ڈالدو - یہ سنکر وہی رونے لگے اور پکارنے لگے پرنت اُنکو اُنھون نے ڈال ہی دیا اور پریوار سمیت نرک کی اگن مین وے ایسے جلے جیسے بڑی اگن مین تپتے پھول پھل ٹہنی سمہت برچھ جلتا ہی - تب میلی باسنا سے وہ کرانت دیش کے راجا کے دھیور ہوئے اور جیون مارتے رہے - جب دھیور کا شریر چھوٹا تب ہاتھی ہوئے پھر چیل ہوئے پھر بگلا ہوئے پھر ترگت دیش مین دھیور ہوئے پھر بربر دیش مین مچھڑ ہوئے اور مگد دیش مین کیڑے ہوئے - ہے راجی اس پرکار دام بیال کٹ تینون نے باسنا سے بہت جنم پائے پھر کاشمیر دیش کے ایک تالاب مین تینون مچھلی ہوئے بن مین آگ لگی تھی اسلیے اسکا پانی سوکھ گیا تھا تھوڑا سا گرم پانی رہ گیا تھا اِسی مین وے اب تک رہتے ہین اور وہی پانی پیتے ہین نہ مرتے ہین نہ جیتے ہین - جنکی جو سمپدا ہی اُسکو بھی بھوگ نہین کرسکتے چنتا سے جلتے ہین - ہے راجی اگیان سے جیو کتنے ہی بار پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین - جیسے سمندر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کے بھونر مین تِنکے بھرمتے ہین تیسے ہی باسنا سے وے بھرمتے ہین اب تک شانت نہین پراپت ہوتی - اہنکار اور باسنا مہا دکھ کا کارن ہی اِسکے تیاگ سے سکھ ہی اور طرح سے سُکھ کبھی نہین -

سرگ اٹھتیسوان - نربان اُپدیش برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے راجی تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے تمسے دام بیال کٹ کا برتانت کہا ہی انکی طرح تم مت ہونا - اہنکار کا نشچے ایسا ہی کہ بہت سی آپدا کو پہونچاتا ہی اور بہت سے دُکھ بھوگواتا ہی - کہان سمبر دیت کی سینا کے ناتھ اور دیوتونکے ناش کرنے والے اور کہان گرم پانی کے مچھلی ہون - نربل ہون - کہان وہ دھیرج اور بل جس سے دیوتاؤن کو ناش کرنا اور بھگا دینا اور آپ نہ بھاگنا اور کہان کرانت دیش کے راجا کے نوکر دھیور ذات ہونا کہان وہ نراہنکار چت اور شانت اور اُدارتا اور دھیرج اور کہان باسنا سے متھیا اہنکار کرنا - اتنے دُکھ اور آپدا کیول ایک اہنکار سے ہوئے - اہنکار سے سنسار روپی زہر کی بیل شاخ در شاخ بڑھتی ہی - سنسار روپی برچھ کا بیج اہنکار ہی تب تک انیک دُکھ اور آپدا پراپت ہوتی ہین جب تک اہنکار ہی اس سے تم جتن کر کے اہنکار کو مارجن کرو مارجن کرنا یہ ہی کہ اہنگ برت کو است روپ جانو کہ مین کچھ نہین اس مارجن سے سُکھی ہوگے - ہے راجی آتم روپی امرت کا چندرما ہی اور شیتل اور شانت روپ اسکا انگ ہی اہنکار روپی میگھ سے وہ چھپا ہوا بھاستا ہی جب بیبیک روپی پون چلی تب اہنکار روپی بادل مٹے تب آتما روپی چندرما پرتچھ بھاسے - جب اہنکار روپی پشاچ اُپجا تب تو دام بیال کٹ تینون مایا روپ وانوست ہوکر انیک آپداؤنکو بھوگتے ہین - اب تک وے کاشمیر کے تالاب مین مچھلی روپ ہوکر پڑے ہین اور سوال کے بھوجن کرنے کو جتن کرتے ہین جو اہنکار نہ ہوتا تو اتنی آپدا کیون پاتے - شری رامچند جی بولے کہ ہے بھگون ست کا ابھاؤ نہین ہوتا اور است کا بھاؤ نہین ہوتا - است دام بیال کٹ ست کیسے ہوئے بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ بات اس طرح پر ہی کہ جو ست نہین سو کسیکو کچھ بھی بھان نہین ہوتا پرنت کوئی ست است کو پراپت ہوا دیکھتا ہی اور کوئی است کو ہوا نہین دیکھتا ہی - جو است ہوا ہی - اسی

تمھارے کہنے سے مین جگت کے ساتھ تمکو سمجھا کر کہونگا۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ہم تم جو یے سب ہین سوست
رُوپ ہین اور دام آدک تو صرف مایا ماتر است رُوپ تھے وے ست کیسے ہوئے یہ کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے
رامجی جیسے دام آدک مایا روپ مرگ ترشنا کے جل کیطرح است سے استھت ہوئے تھے تیسے ہی تم ہم دیوتا دانو سب
سنسار است مایا ماتر ست ہو کر بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین ہی۔ جیسے سپنے مین جو اپنا مرنا بھاستا ہی وہ است رُوپ
ہی تیسے ہی ہم تم آدک یہ جگت است رُوپ ہی۔ جیسے سپنے مین جو اپنے مرے ہوئے بھائی بندھ آ ملتے ہین اور
پرتچھ چرچا کرتے بھاستے ہین وے است رُوپ ہوتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی است رُوپ ہی ہے رامجی یہ میرے
بچن موڑھ کو بشی بھوت نہین اُنکو نہین سوہتے کیونکہ انکے ہردے مین سنسار کا ست بھاؤ ڈرڑھ ہو رہا ہی اور ابھیاس
بنا اس نشچے کا ابھاؤ نہین ہوتا۔ جیسا نشچے کسی کے ہردے مین ڈرڑھ ہو رہا ہی وہ ڈرڑھ ابھیاس کے جتن بنا کبھی نہین
دور ہوتا۔ جسکو یہ نشچے ہی کہ جگت ست ہی وہ موڑھ باولا ہی اور جسکے ہردے مین جگت کا ست بھاؤ نہین ہی وہ گیانوان
ہی اسکو کیول برہم ستا کا بھاؤ ہوتا ہی اور اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی۔ اگیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا اور
گیانی کے نشچے کو اگیانی نہین جانتا۔ جیسے مدمت کے نشچے کو امت نہین جانتا اور امت کے نشچے کو مدمت نہین
جانتا تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا۔ جیسے پرکاش اور اندھکار اور دھوپ اور چھایا اکٹھے نہین
ہوتے تیسے ہی گیانی اور اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جسکے چت مین جو نشچے ہی اُسکو جب وہی ابھیاس اور جتن کرکے
دور کرے تب دور ہوتا ہی اور طرح سے دور نہین ہوتا گیانی بھی اگیانی کے نشچے کو دور نہین کر سکتا جیسے مرتک
کی جیو کلا کو منکھ نہین گرہن کر سکتے کہ اُسکے نشچے مین سب برہم رُوپ دیکھ پڑتا ہی اُسکو جگت دوسرا نہین بھاستا
اور اُسیکو میرے بچن سوہتے ہین۔ آتم انبھو سدا است رُوپ اور سب است پدارتھ ہین یے بچن گیانی کے لیے
ہین اور اُسیکو سوہتے ہین۔ اگیانی کو جگت ست بھاستا ہی اس سے برہم بانی اُسکو سوبھا نہین دیتی۔ گیانی کا یہ نشچے
ہوتا ہی کہ جگت ذرہ برابر بھی ست نہین ایک برہم ہی پرم ستا سوروپ ہی یہ انبھو بودھ وان کا ہی اُسکے نشچے کو کوئی دُور
کر سکتا کہ پرماتما سے باہر کچھ نہین۔ جیسے سبرن مین بھوکھن بھاؤ نہین تیسے ہی آتما مین سرشٹ بھاؤ نہین۔ اور اگیانی کو
پنچ تتو سے باہر کچھ نہین بھاستا۔ جیسے سبرن مین بھوکھن نام ماتر ہی تیسے ہی وہ آپ کو نام ماتر جانتا ہی۔
سمیک درشٹی کو اسکے برخلاف بھاستا ہی۔ جو کوئی پُرش ہو کر کہے کہ مین گھٹ (گھڑا) ہون تو جیسے یہ نشچے جھوٹا ہی تیسے
ہی ہم تم آدک بھی است رُوپ ہین ست وہی ہی جو شدھ سمبت بودھ آکاش نرنجن سرب گت شانت رُوپ اُدے
است سے رہت ہی۔ جیسے آنکھ کے درش والے کو آکاش مین تر ورے بھاستے ہین تیسے ہی اگیانی کو یہ جگت ست
رُوپ بھاستا ہی۔ آتم ستا مین جیسا جیسا کسی کو نشچے ہو گیا ہی تیسا ہی اُسکو ترنت ہو بھاستا ہی۔ واستو مین جیسے دام
آدک تھے تیسے ہی ہم تم آدک سب جگت ہی اور اننت چیتن اکاش سرب گت نراکار مین پھرتا ہی وہی دیہہ آکار
ہو بھاستی ہی۔ جیسے سمبت کا کنچن دام آدک نشچے سے آکار وان ہو بھاسے تیسے ہی ہم تم بھی پھرنے ماتر ہین اور سمبدن
کے پھرنے ہی سے استھت ہوئے ہین۔ جیسے سوپن نگر اور مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی تیسے ہی ہم تم آدک

جگت آتم رُوپ بھاستے ہین گیانوان کو سب چداکاش ہی بھاستا ہی اور سب مرگ ترشنا اور سپنے کے نگر کی طرح بھاستا ہی- جو آتما کی اور جاگے ہین اور جگت کی اور سوئے ہین وہی موکش رُوپ ہین اور جو آتما کی اور سے سوئے ہین اور جگت کی اور جاگے ہین وہی اگیانی بندھن کا روپ ہین پر واستو مین نہ کوئی سوئے ہین نہ جاگے ہین نہ بندھے ہین نہ موکش ہین کیول چداکاش جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی- نربان ستا ہی جگت کی پچھی ہوکر استھت ہوئی ہی اور جگت نربان رُوپ ہی دونون ایک ہی چیز کے نام ہین- جیسے ترور اور برچھ ایک ہی چیز کے نام ہین تیسے ہی برہم اور جگت ایک ہی چیز کے نام ہین- جیسے آکاش مین ترورے بھاستے ہین اور ہین نہین کیول اکاش ہی ہی تیسے ہی اگیانی کو برہم مین جو جگت بھاستے ہین وہ ہین نہین برہم ہی ہی- جیسے نیتر مین تمر روگ والے کو جو ترورے بھاستے ہین وہ ترورے نیتر روگ سے الگ نہین تیسے ہی اگیانی کو اپنا آپ ہی دوسرا رُوپ چداکاش استھان مین بھاستا ہی وہ چداکاش سب طرف بیاپ رہا ہی اور اُس سے الگ جگت است ہی- سب رُوپ ایک بسترت آکار مہا شِلاوت گھن سُوچھ نہ اسپند اُدی است سے رہت وہی ستا ہی اسواسطے سب باسناؤنکو تیاگ کر اُسی اپنے آپ مین استھت ہو-

سرگ تبتیسوان- دیش آچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون است ست کیطرح ہوکر جو استھت ہوا ہی وہ بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کیطرح بھاستا ہی سو جیسے ہوا تیسے ہوا اب آپ یہ کہیے کہ دام بیال کٹ کے رکھ کا انت کیسے ہوگا-

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب انکو جمراج نے اگن مین بھسم کرایا تب جمراج جی سے جم دُوتون نے پوچھا کہ ہے پربھو انکا اُدھار کب ہوگا- تب جمراج نے کہا کہ ہے سادھو جب یے تینون آپس سے بچھڑ جائینگے اور اپنی سب کتھا سُنینگے تب نہ سندیہہ ہوکر مکت ہونگے یہی نیت ہی- شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون وہ کتھا وہ کہان سے سُنینگے اور کب سُنینگے اور کون سناویگا- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کاشمیر دیش مین کملون سے بھرا ہوا ایک بڑا تالاب ہی اور اُسکے پاس ایک چھوٹا تالاب ہی اُسمین وے بہت دنون تک بار بار مچھ ہونگے اور پھر مچھ کا شریر تیاگ کر کے سارس پچھی کا جنم پاکر کملون کے تالاب پر رہ کر کمل اور کملنی اور اُتپل آدک پھولون مین رہینگے اور سگندھ کو لیکر بہت دن بسر کرینگے- دیو سنجوگ سے اُنکے پاپ ناش ہوجائینگے اور بدھ نرمل ہوآویگی تب تینون آپس سے بچھڑ جائینگے اور جگت سے مکت پاوینگے- جیسے رجوگن ستوگن تموگن اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جاتے ہین تیسے ہی وے بھی اپنی اچھا سے آپ بچھڑ جائینگے- کاشمیر دیش مین ایک پہاڑ ہی اُسکی چوٹی پر ایک نگر بسیگا جِسکا نام پر دمن ہوگا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر کملون سے بھرا ہوا ایک تالاب ہوگا جہان راجا کا ایک استھان ہوگا اور ایشان کونے کی طرف اُسکا مندر ہوگا اُس مندر کے چھید مین بیال نام دیت چڑیا ہوکر گھر بناکر رہیگا اور بے ارتھ بولا کریگا-

اُس سمے شری شنکر نام راجا اور دھن سے بھرا پورا مانو دوسرا اندر ہوگا اور اُسکے مندر کی چھت کی کڑی کے چھید مین دام نام دیت مچھڑ ہوکر بھنگ بھنگ شبد کرتا پھریگا- کٹ نام دیت وہان کھیلنے کا پنچھی ہوگا اور رتنو سے

ہوئے پنجرے مین رہیگا اُس راجا کا نرسنگھ نام منتری بڑا بدھوان ہوگا جیسے ہاتھ مین آنولہ ہوتا ہی ویسے ہی اُس منتری کو بندھن اور موکش کا گیان پرسدھ ہوگا - وہ منتری راجا کے آگے دام بیال کٹ کی کتھا اشلوک بناکر کہیگا تب اُس کر کرنام پنچھی ارتھات کٹ دیت کو پنجرے مین سننے سے اپنا سب حال یاد ہو آویگا اور اُسکو بچاریگا تب اُسکا متھیا اہنکار شانت ہو جایگا اور وہ پرم نربان ستا کو پراپت ہوتا ہی اسی پرکار راجا کے مندر مین چڑیا ہوا بیال نام دیت بھی سُنکر پرم نربان ستا کو پراپت ہوگا اور لکڑی کے چھید مین مچھر ہوا دام نام دیت بھی موکش ہوگا - ہے رامجی یہ سمپورن کرم مین نے تمسے کہا ہی یہ سنسار بھرم مایا می ہی اور بہت پرکاش روپ بھاستا ہی پر مہا شون روپ ہی اور ابچار سے بھاستا ہی بچار کر کے گیان ہونے سے شانت ہو جاتا ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل اچھی طرح دیکھنے سے شانت ہو جاتا ہی - جب اگیانی بڑے پد کو پراپت ہوتا ہی تو بھی موہ سے نیچے سے نیچے کو چلا جاتا ہی جیسے دام بیال اور کٹ مہا موہ جال مین پڑے تھے کہاں تو وہ بل کہ بھون (ابرو) کے ٹیڑھی کرنے سے سمیر اور مندراچل پربت گر جاتے تھے اور کہاں راجا کے گھر مین کاٹھ کے چھید مین مچھر ہوئے - کہاں وہ بل کہ جسکے ہاتھ کی چپیٹ سے سورج اور چندرما گر پڑین اور کہاں پرومن پہاڑ کے چھید مین چڑیا ہوکر رہنا - کہاں وہ بل کہ سمیر بہت کو پھول کی طرح کھیل کر کے اُٹھا لے اور کہاں پہاڑ کی چوٹی پر گھر مین پنچھی ہونا - ایک اگیان روپی اہنکار سے جیو ایسی نیچ گت کو پاتے ہین اور اگیان سے رنگے ہوئے متھیا بھرم دیکھتے ہین - پرکاش روپ چدآکاش ست کے بنا جگت بھاستا ہی اور اپنی باسنا کی کلپنا سے جگت ست روپ بھاستا ہی - جیسے مرگ ترشنا کا جل بھرم سے ست بھاستا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جگت ست بھاستا ہی - اس سنسار سمدر کو کوئی نہین تر سکتا جو پرش شاستر کے بچار سے نرباسنا ہوا ہی اور جو سنسار نروپن شاستر کا پرکاش روپ شبد ہی آشرے لیا ہی وہ سنسار کے پدارتھون کو شبھ روپ جانتا ہی اس سے نیچے کو گرتا ہی جیسے کوئی گڑھے کو جل روپ جانکر اسنان کرنے کو جاوے اور گر پڑے - ہے رامجی اپنے انبھو روپی پرسدھ مارگ مین جو پراپت ہوئے ہین اُنکا ناش نہین ہوتا وہ سکھ سے چلے جاتے ہین جیسے مسافر سیدھے راستہ مین چلا جاتا ہی - برہم نروپک شاستر نربید مارگ ہی اور سنسار نروپک شاستر دُکھ دایک مارگ ہین - یہ جگت اُست روپ اور بھرم ماتر ہی جسکی بدھ ایسی مین ہی کہ یہ پدارتھ اور یہ سکھ مجکو ہون وی اس پرکار سنسار کے بستی کی ترشنا کرتے ہین اور وے ابھاگی ہین جو گیا نوان پرش ہین اُنکو جگت گھاس اور تنکے کی طرح تچھ بھاستا ہی - جس پرش کے ہردے مین پرماتما کا چمتکار ہوا ہی وہ اس برہمانڈ کے لوک اور لوکپا لونکو تنکے کے برابر دیکھتا ہی - جیسے جیو آپدا کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی اسکے ہردے مین ایشورج بھی آپدا روپ تیاگنے کے جوگ ہین اس سے ہردے سے نشچے آتمک تتو مین رہو اور باہر سے جیسا اپنا آچار ہی ویسا کرو آچار کو نہ چھوڑنا کیونکہ آچار کے چھوڑ دینے سے شبھ کارج بھی اشبھ ہو جاتا ہی - جیسے راہ دیت نے امرت پینے کا جتن کیا تھا پر آچار کے چھوڑ دینے سے سر کٹ گیا - اس سے شاستر کے انسار کرم کرنا کلیان کا کارن ہی سنت لوگونکی سنگت اور ست شاستروں کے بچار سے بڑا پرکاش پراپت ہوتا ہی جو پرش اُنکو سیوتا ہی وہ موہ روپی اندھے کنوئین مین نہین گرتا ہی - ہے رامجی بیراگ دھیرج اُدارتا سنتوکھ آدک گن جسکے ہردے مین پرویش

کرتے ہین وہ پرش بڑی سمپدا والا ہوتا ہی اور آپدا کو ناش کرتا ہی- جو پرش شبھ گنون سے سنتشٹ ہی اور ست شاستر کے شرون
راگ مین راگ ہی اور جسکو ست کی باسنا ہی وہی پرش ہی اور سب پشو ہین- جسمین بیراگ سنتوکھ دھیرج آدک گنون سے
چاندنی پھیلی ہی اور ہردے روپی اکاش مین ببیک روپی چندرما پرکاشتا ہی وہ پرش شریر نہین مانو جیسے سمدر ہی اسکے
ہردے مین بشن بھگوان براجتے ہین- جو کچھ اسکو بھوگنا تھا وہ اُسنے بھوگا اور جو کچھ دیکھنا تھا وہ دیکھا پھر اسکو بھوگنے
اور دیکھنے کی ترشنا نہین رہتی- جس پرش کا جیسا کرم اور جیسا شاستر آچار اور نشچے ہی اسکو بھوگ کی ترشنا مٹ جاتی ہی
اور اُس پرش کے گن آکاش مین سدھ اور دیوتا اور اپسرا لوگ گاتے ہین اور وہی مرت سے ترجاتا ہی اور بھوگ کی
ترشنا والے کبھی نہین ترتے- ہے رامجی جن پرشون کے گن چندرما کی طرح شیتل ہین اور سدھ اور اپسرا جنکو
گاتے ہین وہی پرش جیتے ہین اور سب مرے برابر ہین اس سے تم پرم پرشارتھ کا آشرے کرو تب پرم
سدھتا کو پاؤگے- وہ کون بست ہی جو شاستر کے انسار اچھی طرح سے پرشارتھ کرنے سے پراپت نہ ہو کوئی بست
کیون نہ ہو ضرور ملتی ہی- جو بہت دن ہو جاوین اور سدھ نہ ہو تو بھی بے دھیرج نہ ہو تو وہ پھل پک کر ملیگا- جیسے برچھ سے
پھل جب پک کر گرتا ہی تب وہ بہت میٹھا اور سکھدایک ہوتا ہی- جیسا شاستر بیوہار کرنے والا اُس پد کو پاتا ہی جہان ڈر
اور دُکھ اور جتن سب نشٹ ہو جاتے ہین اور شانت وان ہوتا ہی- ہے رامجی مورکھ جیوؤن کی طرح سنسار
روپی کنوئین مین مت گرو- سنسار میتھیا ہی تم اُدار آتما ہو اُٹھ کھڑے ہو اور اپنے پرشارتھ کا آشرے کرو اور اس
شاستر کو بچارو- جیسے شور رن مین پران نکلنے لگے تو بھی نہین بھاگتا اور ہتھیار کو پکڑ کے جدھ کرتا ہی کہ امر پد کو پاوی
تیسے ہی سنسار روپی رن مین ہتھیار روپی پرشارتھ ہی- یہی پرشارتھ کرو اور شاستر کو بچارو کہ کیا کرنا چاہیئے جو بچار سے
رہت ہی وہ دُربھاگی دُکھی ہو کر اشبھ کو پراپت ہونے والا ہی- مہا موہ روپی گھنی نیند کو تیاگ کر جاگو اور پرشارتھ کرو
جو بڑھاپا اور موت کا کارن ہی اور جو کچھ ارتھ ہی وہ انرتھ روپ ہی- بھوگ سب روگ کے سمان ہین اور سمپدا
سب آپدا روپ ہین یے سب تیاگنے جوگ ہین اسلیئے ست مارگ مین چلکر اپنے پرکرت آچار مین رہو- اور لوک کی
مرجادا کے انسار بیوہار کرو کیونکہ شاستر کے انسار کرم کرنا سکھدایک ہوتا ہی- جس پرش کا شاستر کے انسار بیوہار
ہی اسکا سنسار دُکھ نشٹ ہو جاتا ہی اور عمر اور جش (نیکنامی) اور گن اور لچھمی کی بردہ (ترقی) ہوتی ہی- جیسے
بسنت رت کے پھول کھلے ہوتے ہین تیسے ہی وہ کھلا ہوا رہتا ہی-

سرگ تینتیسوان- دام بیال کٹ کتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سب دکھون اور سب سکھون کا دینے والا پھل سب جگہ سب وقت مین سبکو اپنے
کرم کے انسار ہوتا ہی- ایکدن نندی گن نے ایک تالاب پر جاکر سری سداشو جی کا دھیان کیا اور سری سداشو جی
پرسن ہوئے تو نندی نے موت کو جیت پہلے نندی ہی تھے سو نندی گن نام ہوا اور متر اور بھائی بندون کو اور سبکو
سکھ دینے والے اپنے سوبھاؤ سے جتن کرکے ہوئے- شاستر کے انسار جتن کرنے سے دیت لوگ کرم سے دیوتون کو
جو سب سے اُتم ہین مارتے ہین- مرت راجا کے جگ مین سمبرت نام ایک مہارکھ آئے اور اُنھون نے دیوتا دیت

منکھ آدک اپنی سرشٹ اپنے پرشارتھ سے رچی مانو دوسرے برھما جی تھے اور بشوامتر نے بار بار تپ کیا اور بہت تپ کرنے سے اور اپنے شدھ آچار سے راج رکھ سے برہم رکھ ہوگئے۔ ہے رامجی اپمن نام ایک دُربھاگی براہمن تھا جو اپنے گھر ہی مین بھوجن کرتا تھا۔ ایکدن اُسنے ایک گرہستھ کے گھر اپنے باپ کے ساتھ جاکر دودھ چاول اور شکر کا بھوجن کیا اور اپنے گھر مین آکر اپنے باپ سے کہنے لگا کہ مجکو بھوجن دے جو مین نے کھایا تھا تب پتا نے سانوان کے چاول اور آٹے کا دودھ گھولکر دے دیا جب اُسنے بھوجن کیا تو ویسا سواد نہ لگا تب پھر اپنے باپ سے بولا کہ مجکو وہی بھوجن دے جو وہان کھایا تھا۔ پتا نے کہا کہ ہے پُتر وہ بھوجن میرے پاس نہین ہی سری سداشیوجی کے پاس ہی جو وہ دیوین تو ہم کھاوین تب وہ براہمن سری سداشوجی کی اُپاسنا کرنے لگے اور ایسا تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور چمڑا رہ گیا لہو اور مانس سب سوکھ گیا تب سری شوجی نے پرسن ہوکر درشن دیا اور کہا کہ ہے براہمن جو تجکو اچھّا ہو وہ بردان مانگ۔ براہمن نے کہا کہ مجکو آپ دودھ اور چاول دیجیے تب شری سداشیوجی نے کہا کہ دودھ اور چاول کیا کچھ اور مانگ۔ پر جو تو نے کہا ہی تو یہی بھوجن کیا کر۔ تب اُسکو وہی بھوجن ملا۔ اور شری سداشیوجی نے کہا کہ جب تو ہمارا دھیان کریگا تب ہم درشن دینگے۔ ہے رامجی یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہی۔ تینون لوک کی پالنا کرنے والے بشن بھگوان کو بھی کال انتردھان کر دیتا ہی پر اُس کال کو شویت نے اُدم کرکے جیت لیا ہی۔ اور ساوتری کا پت مر گیا تھا پر وہ پت برتا تھی اُسنے استت اور نمسکار کرکے جمراج جی کو پرسن کیا اور پرلوک سے اپنے پت کو لے آئی یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہی۔ شویت نام ایک رکھیشور تھے اُنھون نے اپنے پرشارتھ سے کال کو جیت کر مرتیجے نام پایا۔ اس سے کوئی ایسا پدارتھ نہین جو شاستر کے موافق جتن کرنے سے پراپت نہ ہو اپنے پرشارتھ کو چھوڑ دینا نہ چاہیئے اس سے سُکھ اور پھل سب کچھ ملتا ہی۔ جو اناشی سکھ کی اچھّا ہو تو آتم گیان کا ابھیاس کرو اور جو کچھ سنسار کے سکھ ہین وہ دُکھ سے ملے ہوئے ہین اور آتم سکھ سب دکھو کا ناش کرنے والا ہی کسی دُکھ سے نہین ملا ہی اور وستو مین پوچھیے تو سم آتم سب برہم ہی ہی تو بھی سم پرم کلیان کا کرنے والا ہی اس سے ابھمانکا تیاگ کرکے سم کا آشرے کرو اور نت ہی بُدھ سے بچارا کرو جب جتن کرکے سنتو کا سنگ کروگے تب پرم پد کو پاؤگے۔ ہے رامجی سنسار سمُدر سے پار کرنے کو ایسا سمرتھ تپ کوئی نہین اور نہ تیرتھ ہی۔ سلاہنہ شاستر وسے بھی نہین تر سکتا کیول سنت جنون کے سیونے سے بھوساگر سے سکھ پوربک تر جاتا ہی۔

جس پُرش کے لوبھ موہ کرودھ آدک بکار دن دن گھٹتے جاتے ہین اور شاستر کے موافق جسکے کرم ہین ایسے پُرش کو سنت اور آچارج کہتے ہین اُسکی سنگت سنسار کے پاپ کرمون سے ہٹاتی اور شبھ کرمون مین لگاتی ہی۔

آتم گیانی کی سنگت سے بُدھ مین سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی جب سنسار کا بالکل ابھاؤ ہو جاتا ہی تب آتما ہی باقی رہتا ہی اس کرم سے جیو کا جیون بھاؤ مٹ جاتا ہی اور بودھ تتو باقی رہ جاتا ہی۔ جگت نہ اُپجا ہی نہ اُپجیگا اور نہ اب اُپجتا ہی۔ اس پرکار مین نے تمسے اننت جگت سے کہا ہی اور کہونگا۔ گیان وان کو سدا ایسا ہی مان ہوتا ہی۔

اچل چد آتما مین چنچل چت پھرا ہی اور اُسی نے جگت آبھاس رچا ہی۔ جیسے جیسے وہ پھرتا ہی تیسے ہی تیسے بھاستا ہی

اور واستو مین کچھ نہین جیسے سورج اور کرنون مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین - اہنگ روپ
آتما مین آپ کو نہ جاننا ہی آتماکاش مین میگھ روپی میلاپن ہی جب پرمارتھ مین اہنگ بھاؤ کو جانیگا تب اناتم
مین آہنگ بھاؤ لین ہو جائیگا تبھی چدآکاش اور جیو بالکل ایک ہو جاتا ہی جیسے گھٹ کے پھوٹنے سے گھٹاکاش اور
مہاکاش ایک ہو جاتا ہی نشچے کرکے جانو کہ آہنگ آدک درشیہ واستو مین کچھ نہین ہی بچار کرنے سے نہین رہتا جیسے
بالک کی پرچھائین مین پشاچ بھاستا ہی سو بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت بھرم سے سِدھ ہی اپنی کلپنا سے بھاستا
ہی اور دُکھ دایک ہوتا ہی پر بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہی - ہے راجی آتم روپی چندرماسدا پرکاشت ہی اور اہنکار روپی
بادل اُسکے آگے آتا ہی اس سے پرمارتھ بدھ روپی کملنی نہین کھلتی ہی اس سے ببیک روپی پون سے اسکو مٹادو -
نرک سورگ بندھ موکش ترشنا گرہن تیاگ آدگ سب اہنکار سے پھرتے ہین - ہردے روپی آکاش مین جبتک آہنکار
روپی بادل گرجتا ہی اور برستا ہی تب تک ترشنا روپی کانٹونکی بیل بڑھتی جاتی ہی جب تک آہنکار روپی بادل آتما
روپی سورج کو چھپائے رکھتا ہی تب تک جڑتا اور اندھکار ہی اور پرکاش اُدی نہین ہوتا - اہنکار روپی برچھ کی بے گنتی
شاخین پھیلتی ہین - آہنگ اور تم (مین تو) آدک بستار بہت سے ارتھونکو پراپت کرتا ہی - سنسار مین جو کچھ سکھ دُکھ
آدک ہوتے ہین وہی سب اہنکار سے ہوتے ہین - سنسار روپی چکر کی نابھ (ناف) اہنکار ہی جس سے وہ پھرتا ہی
اور اہنگ مم روپی بیج سے اینک جنم روپی برچھ پیدا ہو کر ناش ہو جاتے ہین پر وہ کبھی ناش نہین ہوتا اس سے
تم جتن کرکے اُسکا ناش کرو - جبتک اہنکار روپی اندھکار ہی تب تک چنتا روپی پشاچنی پھرا کرتی ہی اور اہنکار روپی
پشاچ نے جسکو پکڑ لیا ہی اُس نیچ پرش کو منتر اور تنتر بھی دُکھ سے چھڑا نہین سکتے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
نرمل چنماتر آتم ستا جو اپنے آپ مین استھت ہی اُسمین اہنکار روپی میلاپن کہان سے پرتمبب (سایہ افگن) ہوا -
بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو - اہنکار کا چمتکار جو بھاستا ہی وہ واستو دھرم نہین متھیا ہی باسنا بھرم سے ہوا ہی اور
پرشارتھ کرنے سے مٹ جاتا ہی - نہ مین ہون نہ میرا کوئی ہی - آہنگ اور تم مین کچھ سار نہین جب آہنکار شانت ہوگا
تب دُکھ بھی کوئی نہ رہیگا - جب ایسی بھاونا کا نشچے ڈرھ ہوگا تب اہنکار مٹ جائیگا - آتما مین آہنگ کوئی نہین درشیہ
مین بہت ہی اس پرکار جب پھر ناشانت ہوگی تب اہنکار بھی نشٹ ہو جائیگا اور جب اہنکار نشٹ ہو جائیگا تب
ہیوپادے بدھ بھی شانت ہو جاویگی اور سمتا آدک پرستا اُدی ہوگی ۔ اہنکار کی پربرت ہی دُکھ کا کارن ہی شری
رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے پربھو - اہنکار کا روپ کیا ہی اور اُسکا تیاگ کیسے ہوتا ہی اور شریر سے رہت کب
ہوتا ہی اور اُسکے تیاگ سے کیا پھل ہوتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی اہنکار تین پرکار کا ہوتا ہی - دو طرح کا اُتم
اہنکار تو کرنے کے جوگ ہی پر تیسرا تیاگنے جوگ ہی اُسکا تیاگ شریر سہت ہوتا ہی - یہ سب جگت مین ہون اور پرماتما ۱۱
اَدویت روپ ہون مجھ سے الگ کچھ نہین - یہ نشچے پرم اہنکار کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین اسمین
جیون مکت رہتے ہین یہ اہنکار بھی مین نے تمکو اُپدیش کے نمت بنا کر کہا ہی اصل مین یہ بھی نہین ہی کیول اچیت
چنماتر ستا ہی - دوسرا اہنکار یہ ہی کہ مین سب سے بیت ریک ہون اور بال کی نوک کے دسوین حصہ کے برابر باریک ہون

ایسا نشچے بھی جیون مکت کا ہی اور موکش دینے والا ہی بندھن کا کارن نہین - یہ اہنکار بھی مین نے تمسے کلپ کے کہا ہی وہ ستو ہین یہ کہنا بھی نہین ہی - تیسرا اہنکار یہ ہی کہ ہاتھ پانون آدک اتنا ماتر آپکو جاننا - اسمین جسکا نشچے ہی وہ تچھ ہی اور اپنے بندھن کا کارن ہی اسکو تیاگ کرو - یہ دُشٹ روپ پرم شتر ہی اسمین جو جیو مرتے ہین وہ پرمارتھ کی اور نہین آتے - یہ اہنکار روپی چیتر شتر بڑا بلوان ہی اور طرح طرح کے جنم اور مانسی دُکھ کام کرودھ راگ دویش آدک کا دینے والا ہی یہ سب جیوون کو بیچ کرتا ہی اور سنکٹ مین ڈالتا ہی اس دُشٹ اہنکار کے تیاگ کے پیچھے جو باقی رہتا ہی وہ آتم بھگوان مکت رُوپ ستا ہی - ہے رام جی سنسار مین جو شریر کی اہنکار بھاونا ہی کہ مین یہ ہون اتنا ہون یہی دُکھ کا کارن ہی اسکو مہا پرش لوگون نے تیاگ کیا ہی وے جانتے ہین کہ ہم دیہہ نہین ہین شُدھ چدانند سوروپ ہین - پرتھم جو دو اہنکار ہین نے تمسے کہے ہین وہ انگیکار کرنے جوگ ہین اور موکش دایک ہین اور تیسرا تیاگنے جوگ ہی کیونکہ دُکھ کا کارن ہی اسی اہنکار کو کرکے دام بیال کٹ بپت مین پڑ گئے ہین جو مہا دُکھ دایک ہی اور کہنے مین نہین آتی اور جنہون نے بھوگی ہی اُنکو کیا کہنا ہی وہ جانتے ہی ہین - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تیسرا اہنکار جو آپ نے کہا ہی اُسکے تیاگ کرنے سے پرش کا بھاؤ رہتا ہی اور اُسکو کیا بشیشتا (خصوصیت) پراپت ہوتی ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب جیو آتما کے اہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہی جتنا جتنا وہ تیاگ کرتا ہی اُتنا دُکھ سے مکت ہوتا ہی - اس سے تم اسکو تیاگ کرکے آنندوان ہو - اسکو تیاگ کرکے مہا پرش لوگ شوبھا کو پاتے ہین جب اسکو تم تیاگ کروگے تب اُونچے پد کو پاؤگے - سرب کال سرب جتن کرکے اس دُشٹ اہنکار کو نشٹ کرو یہ مانند بودھ کے آگے آبرن (پردہ) یہی ہی اسکے تیاگ سے بودھوان ہوتے ہین جب یہ اہنکار مٹ جاتا ہی تب شریر پُن رُوپ ہو جاتا ہی اور پرم سار کے آشرے رہتا ہی یہی پرم پد ہی - جب منکھ استھول اہنکار کو تیاگ کرتا ہی تب سرب بیوہار چیشٹا مین آنندوان رہتا ہی - جس پرش کا اہنکار مٹ گیا ہی اُسکو بھوگ اور روگ دونون سواد (مزہ) نہین دیتے - جیسے امرت سے جو ترپت ہوا ہی اُسکو کھٹا اور میٹھا دونون سواد نہین دیتے ارتھات راگ اور دویش سے چلائمان نہین ہوتا ایک رس رہتا ہی - جسکا اناتم مین آہنگ بھاؤ نشٹ ہوا ہی اُسکو بھوگون مین راگ نہین ہوتا ہی اور ترشنا اور راگ اور دویش نشٹ ہو جاتا ہی - جیسے سورج اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی ویسے ہی اپنے دڑھ پرشارتھ سے جسکے ہردے مین اہنکار کا آن سندھان نشٹ ہوتا ہی وہ سنسار سمدر کو تر جاتا ہی - اس سے یہی نشچے دھارن کرو کہ نہ مین ہون نہ کوئی میرا ہی - یا سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین - یہ نشچے جب دڑھ ہوگا تب سنسار کی دویت بھاؤنا مٹ جایگی اور کیول آتم تتو ہی سدا بھاسیگا -

سرگ چونتیسوان - دام بیال کٹ کتھا سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جب دام بیال کٹ جدھ کرتے کرتے بھاگ گئے تب سمبر کے نگر کی جو دُردشا ہوئی وہ سنو کہ پہاڑ کے سمان نگر مین جب سمبر کی جتنی کچھ سینا تھی وہ سب ناش ہو گئی تب دیوتا لوگ جیت کر اپنے اپنے استھانون مین جا بیٹھے اور سمبر بھی دُکھی ہو کر بیٹھ رہا - جب کچھ برس بیت گئے تب دیوتاؤنکے مارنے کے

ایسے سمبر بھپ جگت بچارنے لگا کہ دام آدک دیت جو مین نے مایا سے رچے تھے سو مورکھ اور بلوان تھے پرنت ہتھیا اہنکار کا بیج اگیان انکو تھا اس سے متھیا اہنکار انکو آن پھرا جس سے وہ ناش ہوگئے اور بھاگ گئے بھی۔ اب مین ایسے جودھا رچون جو آتم گیانی اور اہنکار سے رہت ہون اور جنکو کبھی آہنکار نہ پیدا ہو تب انکو کوئی جیت بھی نہ سکیگا اور وے سب دیوتاؤن کی سینا کو مارینگے۔ ہے رامجی اس پرکار بچار کرکے سمبر نے مایا سے ایسے دیت رچے جیسے سمدر اپنے بدبدے (حباب) رچ لیتا ہی۔ وے سب کچھ جاننے والے بدیاوان اور بیت راگ آتما تھے اور جو کام ملے اسکو کرتے تھے انکو آتم بھاؤ کا نشچے تھا اور آتم روپ آتم پرش اپجے۔ بھیم بھاس اور درڑھ انکے نام تھے۔ وے تینون سب جگت کو ترنکے کے برابر جانتے تھے اور پرم پوتر انکے ہردے تھے۔ وے بڑے زور سے گرجنے لگے جس سے آکاش بھر گیا۔ تب اندر آدک دیوتا سورگ سے آواز سنکر بڑی سینا سنگ لیکر آئے اور یہ بڑے بلوان بھی بجلی کیطرح چمتکار کرنے لگے دونون اور سے جدھ ہونے لگی اور ہتھیارونکی ندیون کا پرباہ چلا۔

پرنت بھیم بھاس درڑھ دھیرج سے کھڑے رہے۔ جب کبھی کوئی ہتھیار دیہہ مین لگ جاے تب جدھ کے ابھیاس سے دیہہ کا موہ آن پھرے پھر بچار مین ساودھان ہون کہ ہم تو شریر سے رہت ہین اور چیتن مرزا کا نربکار ادویت اچیت روپ ہین ہمارے سنگ شریر کہان ہی۔ جب جب موہ آوے تب تب ایسے ہی بچار کرین اور موت اور بڑھاپا انکو کچھ نہ بھاسے وے نربھے ہوکر باسنا کے جال سے چھوٹے ہوئے شتر کو مارتے تھے اور جدھ کارج کرتے تھے اور بھیو بادے سے رہت سم درشٹ ہوکر جدھ کارج کو کرتے رہے۔ جب بڑا جدھ ہوا تب دیوتاؤن کی سینا مارگئی اور جو کچھ باقی رہے وہ بھیم بھاس درڑھ کے ڈر سے بھاگے۔ جیسے پانی پہاڑ سے نیچے کو اترتا ہی اور بڑے زور سے چلتا ہی تیسے ہی دیوتا لوگ بڑے زور سے بھاگے اور چھیر سمدر مین بشن بھگوان کی شرن مین گئے۔ انکو دیکھ کر بشن بھگوان نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین انکو جدھ کرکے مارے آتا ہون۔ یہ کہکر بشن بھگوان سدرشن چکر لیکر سمبر کی طرف آئے اور انکا اور سمبر کا بڑا جدھ ہوا مانو کال پرلے آیا ہی بڑے بڑے پربت اچھلنے لگے اور جدھ ہونے لگا تب سمبر بھاگا اور مہا پرکاش روپ سدرشن چکر سے بشن بھگوان نے اسکو مار دیا۔ سمبر شریر کو تیاگ کر بشن پری مین پراپت ہوا اور بشن بھگوان نے بھیم بھاس درڑھ کے انتہ پریشٹک مین پرویش کیا اور انکی چت کلا جو پران سے ملی ہوئی تھی اسکو است کیا۔ جیسے پون دیپک کو نربان کرتا ہی تیسے ہی انکی پریشٹک پھرنے سے نربان ہوئی آگے وے جیون مکت تھے سو اب بدیہہ مکت ہوئے۔ ہے رامجی وے بھیم بھاس درڑھ باسنا سے رہت تھے اس کارن دیپک کی طرح نربان ہوگئے اور جو باسنا سنجگت ہی وہ بندھن مین ہی جو باسنا نہین رکھتا وہ مکت روپ ہی۔ تم بھی بیبیک سے باسنا کو تیاگ کرو جب یہ نشچے ہوتا ہی کہ سب جگت است روپ ہی تب باسنا نہین پھرتی اس سے جتھارتھ دیکھنا کہ جگت کے کسی پدارتھ مین بدھ موہت نہ ہو۔ باسنا اور چت ایک ہی بست کے نام ہین سب پدارتھون کے شبد اور ارتھ چت مین استھت ہین۔ جب ست کا اولوکن سمیک گیان ہوگا تب یہ لی ہو جایگا اور پرم پد باقی رہ جایگا۔ جو چت باسنا سنجگت ہی اسمین کتنے ہی پدارتھون کی ترشنا ہوتی ہی۔ ۸۱

جو مکت ہی اُسکو مکت کہتے ہین اور طرح طرح کے گھٹ پٹ آدک آکار چت کے پھرنے سے بہت سے بھاستے ہین جیسی پرچھائین مین بیتال کا بھرم ہوتا ہی تیسے ہی طرح طرح کا بھرم چت مین بھاستا ہی- ہے رامجی جیسی جیسی بھاونا چت مین ہوتی ہی تیسا ہی آکار نشچے ہو کر بھاستا ہی- قدام بیال کت کا روپ چت کے پرنام سے بپریے (برخلاف) ہو گیا تھا- تمکو بھیم بھاس وت کا نشچے کرنا چاہیے قدام بیال کت کا نشچے نہ کرنا چاہیے- ہے رامجی یہ پرتاپ آگے ہمسے برہما جی نے کہا تھا وہی ہمنے اب تمسے کہا ہی- اس سنسار مین کوئی بر لاسکھی ہی نہ کھ دشا مین بہت ہین جب تم اس سنسار بھاونا کو تیاگ کر دوگے تب دیہہ آدک کے بندھن مین نہ پڑوگے اور بیوہار مین بھی آشکت نہ ہوگے- ۸

سرگ پچیسوان - اپشم روپ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اَبدیا سے سنسار کی اور جو من سنکھہ ہو رہا ہی اُسکو جس پرش نے جیتا ہی وہی سکھی اور شور ہی اور اُسیکی جے ہی- یہ سنسار سب اپدروون کا دینے والا ہی اُسکا اُپای یہی ہی کہ اپنے من کو بس کرے- یہ میرا شاستر سرب گیان سنجگت ہی اسکو سنکر آپ کو بچار ہو کہ یہ جگت کیا ہی- ایسا بچار کر بھوگ سے باہر ہونا اور ست سوروپ آتما کا ابھاس کرنا چاہیے- جو کچھ بھوگ کی اِچھا ہی وہ بندھن کا کارن ہی اسکے تیاگنے کا نام موکش کہتے ہین اور سب شاستر کا بتا رہی- جو بشی بھوگ ہین انکو زہر اور آگ کے برابر جانے جیسی زہر اور آگ ناش کے کارن ہین تیسے ہی بشے بھوگ بھی ناش کے کارن ہین ایسا جانکر انکو تیاگ کرے اور بار بار یہی بچار کرے کہ بشی بھوگ زہر کیطرح ہین ایسا بچار کر جب بشیو نکو چت سے تیاگ کریگا تب اُنکو سیوتے ہوئے دُکھ نہ ہوگا- جیسے منتر کی شکت والے کو سانپ دکھ دایک نہین ہوتا تیسے ہی تیاگی کو بھوگ دُکھ دایک نہین ہوتے اِس سے سنسار کو ست جانکر باسنا پھرتی ہی سو دکھ کا کارن ہی- جیسے پرتھوی مین جو بیج بویا جاتا ہی وہی اُگتا ہی کڑوے سے کڑوا اُپجتا ہی میٹھے سے میٹھا اُپجتا ہی تیسے ہی جسکی بدھ مین سنسار کی بھوگ کی باسنا روپی بیج ہی اُس سے برابر دُکھ ہی پیدا ہوتے ہین اور جسکی بدھ مین شانت کی شبھ باسنا بھری ہوتی ہی اُس سے شبھ گن بیراگ دھیرج اُدارتا اور شانت روپ پیدا ہوتے ہین- جب شبھ باسنا کا سمبندھ ہوگا تب بدھ نرمل بھاؤ کو پراپت ہوگی اور جب من نرمل ہوگا تب دھیرے دھیرے اگیان مِٹتا جائیگا اور بدھ اچھی ہوتی جائیگی جیسے شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہی- جب یہ شبھ گن اکٹھے ہو جاتے ہین تب بیبک پیدا ہوتا ہی اور اُسکے پرکاش سے موہ روپی اندھکار مٹ جاتا ہی تب دھیرج اور اُدارتا بڑھتی ہی جب ست سنگ اور ست شاستر کے ابھیاس سے شبھ گن اُدے ہوتے ہین تب مہا آنند کا کارن شیتل شانت روپ پرگٹ ہوتا ہی جیسے پورنماشی کے چندرما کی کانت آنند دایک اور شیتل ہوتی ہی تیسے ہی ست سنگ روپی برچھ کا پھل سکھ دایک ہوتا ہی- ہے رامجی ست سنگ روپی برچھ سے بیبک روپی پھل پیدا ہوتا ہی اور اُس بیبک روپی پھل سے سمتا روپی امرت ٹپکتا ہی اُس سے من نردوند اور سب کامنا سے رہت نراُپدرو ہوتا ہی من کی چنچلتا شوک اور انرتھ کا کارن ہی من کے اچل ہونے سے سب شانت ہو جاتا ہی- شاستر کے ارتھ جاننے سے سب سندیہہ مٹ جاتے ہین اور طرح طرح کی کلپنا مٹ جاتی ہی- اِس سے جیون مکت نرلیپ (بے لوث) ہوتا ہی سنسار کا کوئی چھوبھ اُسکو اسپرش نہین کرتا اور وہ اچھا اور اپادم

اور نگاؤ اور دُکھ سے رہت ہوتا ہی۔ دُکھ سے رہت ہوا چت جڑ روپی گانٹھ سے چھوٹ کر پرمانند روپ ہوتا ہی۔ ترشنا
روپی سوت کے جال سے جو پرش نکل گیا ہی وہی شور بیر ہی اور جس پرش نے ترشنا کو نہین مٹایا ہی وہ بہت جنموں تک
دُکھ مین بھرمتا ہی۔ جب ترشنا گھٹ جاتی ہی تب من بھی بہت سوکشم ہو جاتا ہی اور جب بھوگ کی ترشنا نشٹ ہو جاتی
ہی تب من بھی نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جیسے اچھے نوکر اپنے مالک کے واسطے رن مین شریر کو تنکے کے
برابر تیاگ دیتے ہین اور اُس سے مالک کی جیت (فتح) ہوتی ہی اور جو دُشٹ ہوتے ہین وہ اپنا شریر نہین
تیاگتے ہین اُس سے دُکھ پاتے ہین ویسے ہی من کا اُدے ہونا جیوونکو دُکھ کا کارن ہی اور من کا نشٹ ہونا سُکھ کا
کارن ہی۔ گیانی کا من نشٹ ہو جاتا ہی اگیانی کا من بڑھ جاتا ہی یہ سب جگت من سے ہی یہ پربت منڈل استھاور
جنگم روپ جو کچھ جگت ہی وہ سب من روپ ہی من کسکو کہتے ہین وہ بھی سنو کہ چنماتر شُدھ کلا مین جو چیت کلا کا
پھُرنا ہوا ہی وہی سمبیدن سنکلپ بکلپ سے ملکر مَیلا ہو گیا ہی اور سوروپ کو بھول گیا ہی اُسی کا نام من ہی وہی
من باسنا سے سنسار بھاگی ہوتا ہی۔ جب چت سمبیدن درشیہ سے ملتا ہی تب اُس سے تن مے ہو کر چیت سمبت کا نام
جیو ہوتا ہی اور وہی جیو درشیہ برگ سے ملکر سنسار دشا مین چلا جاتا ہی اور انیک بستار کو پراپت ہوتا ہی۔ آتم پرش پرم
سنساری نہین وہ نہ لہو ہی نہ مانس ہی نہ شریر ہی۔ شریر آدک سب جڑ روپ ہین آتما چیتن آکاش کی طرح نرلیپ ہی
جو شریر کو الگ کر کے دیکھیے تو لہو مانس ہڈی کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا جیسے کیلے کے برچھ کو کھولکر دیکھیے
تو پتے کے سوائے اور کچھ نہین نکلتا تیسے ہی من ہی جیو ہی اور جیو ہی من ہی من سے الگ آکار کوئی نہین وہی
سب بکار بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی ہے رام جی جیو کے بندھن کا کارن اپنی کلپنا ہی۔ جیسے کسواری اپنے جتن سے آپ ہی
بندھن مین پڑ جاتی ہی منکھ اپنی باسنا سے آپ ہی سنسار بندھن مین پھنستا ہی اِس سے تم بھوگ کی باسنا اپنے من سے
دور کرو۔ سنسار کا بیج باسنا ہی ہی جس باسنا سنجگت دن مین رہتا ہی تیسا ہی سپنا بھی ہوتا ہی جیسی جیسی باسنا
ہوتی ہی تیسا تیسا پُن اور پاپ کے اُنسار بھاستا ہی اپنی ہی باسنا سے جگت بھاس آتا ہی۔ جیسے اناج جس چیز سے
ملتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی ارتھات میٹھے سے میٹھا کھٹے سے کھٹا کڑوے سے کڑوا ہو جاتا ہی تیسے ہی جیسی باسنا جسکے ہردے
مین دڑھ ہوتی ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی جیسے بڑے پُن وان کو سپنے مین اپنی مورت اندر کی بھاستی ہی اور نیچ کو نیچ
ہی بھاستی ہی اور بھوت کے سنگی کو بھوت آدک بھاستے ہین ویسے ہی باسنا کے اُنسار پرلوک بھاس آتا ہی جب من
مین نرمل بھاؤ استھت ہوتا ہی تب من کی کلپنا اور پاپ باسنا مٹ جاتی ہی اور جب من مین میلی باسنا بڑھتی ہی تب
نرمل پنا نہین بھاستا وہی روپ پھل پراپت ہوتا ہی۔ اِس سے تم درباسنا کلنک کو تیاگ کر پورنماشی کے چندرما کیطرح
براجمان ہو کہ یہ سنسار بھرم ماتر ہی ستروپ نہین۔ اگیان سے بھید بکار بھاستے ہین واستو مین نہ کوئی بندھن ہی
نہ موکش ہی اور نہ کوئی بندھن کرنے والا ہی سب اندر جال کیطرح متھیا بھرم بھاستے ہین۔ جیسے گندھرب نگر اور
مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی وہ اَست روپ ہی تیسے ہی یہ جگت اَست روپ ہی۔ جیوونکو
اگیان سے ایسا نشچے ہو رہا ہی کہ مین اننت آتما نہین ہون نیچ ہون جب یہ نشچے نہ رہی تب آپکو اننت آتما نشچے کر کے جانے

پہلے اسکا ابھیاس کرے تب ہردے مین استھت ہو اِس نشچے سے اُس نیچ نشچے کا ابھاؤ ہو جاتا ہی سب جگت نرمل آتما ہی اُس سے الگ ہو کر جسکو دیہہ آدک کی بھاؤنا ہوئی ہی اسکو لوک مین بندھن ہوتا ہی اور اپنے سنکلپ سے آپ ہی شکر جی کیطرح بندھن مین پڑتا ہی اور جسکو سوروپ مین بھاونا ہوتی ہی اسکو موکش بھاستا ہی- آتم ستا موکش اور بندھن دونون سے رہت ہی ایک اور ادویت برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی- جب من نرمل ہوتا ہی تب اس پرکار بھاستا ہی اور کسی پدارتھ کے بندھن مین نہین آتا اور جب من اس بھاؤ سے رہت امن ہوتا ہی تب برہم ستا کو دیکھتا ہی اور طرح نہین دیکھتا ہی جب بیراگ اور ابھیاس روپی جل سے من نرمل ہو جاتا ہی تب اسپر برہم گیان روپی رنگ چڑھتا ہی اور سب آتما ہی بھاستا ہی اور جب سرباتم بھاؤنا ہوتی ہی تب گرہن اور تیاگ کی برت نشٹ ہو جاتی ہی اور بندھن اور موکش بھی نہین رہتا- جب من مین باسنا نہین رہتی ہی اور ست شاستر کے بچار سے دھیرے دھیرے بدھ مین بیراگ اپجتا ہی تب پرم گیان کو پراپت ہوتا ہی اور کمل بدھ کھلجاتی ہی- من سے ہی سب پدارتھ رچے ہین جب اُس سے ملکر اُسیکا روپ ہو جاتا ہی تب اسکا نام آسمیک گیان ہی اور جب سیمیک درشٹ ہوتی ہی تب اسکا ترنت ناش ہو جاتا ہی- جب بھیتر باہر سے درشیہ کو تیاگ کرتا ہی اور من ست بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب پرم پد کو پراپت ہوا کہلاتا ہی- ہے رامجی یہ درشٹا اور درشیہ جو پرتچھ بھاستے ہین سو است ہین ان است کے ساتھ تن مے ہو جانا ہی من کا روپ ہی- جو پدارتھ آد اور انت مین نہ ہو اور بیچ مین بھاسے اسکو است روپ جانیے سو یہ درشیہ آد مین بھی نہین اپجا اور انت مین بھی نہین رہتا بیچ مین بھاستا ہی سو است روپ ہی- اگیان سے جنکو یہ ست بھاستا ہی انکو دکھ ہی ملتا ہی آتم بھاؤنا کے بنا دکھ دور نہین ہوتا- جب درشیہ مین آتم بھاونا ہوتی ہی تب درشیہ بھی مکت وا ایک ہو جاتا ہی- جل اور ہی اور ترنگ اور ہی یہ اگیانی کا نشچے ہی- جل اور ترنگ ایک ہی روپ ہی یہ گیانی کا نشچے ہی- طرح طرح کا روپ جگت اگیانی کو بھاستا ہی اس سے دکھ پاتا ہی اور لینے اور چھوڑنے کی بدھ مین بھٹکتا ہی- گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہی اور بھید بھاونا سے رہت انتر مکھ سکھی ہوتا ہی- ہے رامجی یہ طرح طرح کا جگت من کے پھرنے سے رچا گیا ہی اور من کا روپ ہی- اپنے سنکلپ کے بل کا نام من ہی سو است روپ ہی- جو است اور ناش روپ ہی اسکو ست ماننے سے کلیش ہوتا ہی- جیسے کوئی کسی کا بھائی بندھ پردیش سے آتا ہی اور وہ اسکو نہین پہچانتا درشٹ آتا ہی اور اسمین آنند نہین ہوتا پر جب اسمین اپنے کی بھاؤنا کرتا ہی تب پرسن بھی ہوتا ہی- تیسے ہی جب آتما مین اہنگ پرتیت ہوتی ہی اور دیہہ آدک مین نہین ہوتی تب دیہہ آدک سکھ دکھ اسپرش نہین کرتے اور جب دیہہ آدک مین بھاؤنا ہوتی ہی تب اسپرش کرتے ہین- ہے رامجی جب شدھ تتو کا گیان ہوتا ہی تب کوئی دکھ نہین رہتا وہ شدھ درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین بیاپک ہی اسمین استھت ہو کر من شانت ہو جاتا ہی جیسے بایو سے رہت دھول نہین اڑتی تیسے ہی من کے شانت ہونے سے دھول روپی دیہہ ہو جاتی ہی اور پھر سنسار روپی کھرا نہین رہتا- جب برکھارت روپی باسنا مٹ جاتی ہی تب جانا نہین جاتا کہ جڑ روپی بیل کہان گئی- جب اگیان روپی میگھ شانت ہوتا ہی تب ترشنا روپی بیل سوکھ جاتی ہی اور ہرے روپی پون سے موہ روپی کہر نشٹ

ہو جاتا ہی جیسے پرانہ کال ہونے سے رات نشٹ ہو جاتی ہی- اگیان روپی میگھ کے ناش ہونے سے دہیہ ابھمان
روپی جڑتا جاتی نہین جاتی کہ کہان گئی- جبتک اگیان روپی بادل گرجتا ہی تب تک سنکلپ روپی مور ناچتے ہین اور جب
اہنکار روپی بادل مٹ جاتا ہی تب پرم نرمل چدا کاش آتما روپی سورج نرمل پرکاشتا ہی- جب موہ روپی برسات
مٹ جاتی ہی تب گیان روپی شرد رت مین دشا نرمل ہو جاتی ہین اور آتما روپی چندرما شیتل چاندنی سے پرکاشتا ہی
جو سب سمپدا اور پرم آنند کا دینے والا ہی- جب پرتھم شبھ گنون سے ببیک روپی بیج اکٹھا ہوتا ہی تب شبھ من سب
سمپدا کا دینے والا پرمانند ات سچل بھوم کو پراپت ہوتا ہی اس ببکی پرش کو بن پرک آدک چہ دھو کھون سب آتما ہی
بھاستا ہی اور وہ نرمل سے نرمل اور شیتل سے شیتل بھاؤنا مین بھاستا ہی- ہردی روپی تالاب بہت بڑا ہی اور پھٹک
من کیطرح اجل اور نرمل جل سے بھرا ہی اسمین دھیرج اور اُدارتا روپی کمل براجتے ہین اور اس ہردے کمل پر اہنکار روپی
بھونرا پھیر رہا ہی وہ جب نشٹ ہو جاتا ہی تو پھر نہین اپجتا- وہ پرش سب سے اُتم باسنا سے رہت شانت من اپنے
دہیہ روپی نگر مین براجمان ایشور روپ ہوتا ہی- جسکو آتم پرکاش اُدی ہوا ہی اس بودھوان کا من بہت ہی گل جاتا ہی
بھی آدک بکار نشٹ ہو جاتے ہین اور دہیہ روپی نگر مین تاپ سے رہت ہو کر براجمان ہوتا ہی-

سرگ چھتیسوان- چد آتما روپ برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آتما تو چتین روپ جگت سے الگ ہی اُس چد آتما مین جگت کیسے پیدا ہوا بدھ
بڑھنے کے لیے پھر مجھ سے کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے سوم جل مین ترنگ ابیکت روپ ہوتے ہین پرنت
ترکال درشی کو انکا ست بھاؤ نہین بھاستا اور انکا روپ دیکھنے ہی کو ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت سنکلپ ماتر
ہوتا ہی- جیسے آکاش سب جگہ ہی پر باریک ہونے سے نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی آتما نرانش نراکار سرب گت اور
سرب بیاپک ہی پرنت دیکھ نہین پڑتا ابیکت اور اچیت روپ ہی اُس آتما مین جگت ایسے ہی جیسے کوئی کھمبھ من
روپ ہو اور اسمین کاریگر خیال کرے کہ اتنی پتلیان اسمین ہین سو وہ کیا ہین کچھ نہین صرف اُس کاریگر کے من
مین پھرتی ہین تیسے ہی یہ جگت من روپی کاریگر نے آتما مین کلپا ہی سو آتما کے سہارے ہی اور آتما کے آشرے
ہو کر ہو کر آتما مین استھت ہی اور آتما کبھی اُس سے اسپرش نہین کرتا- جیسے میگھ آکاش کے آشرے ہو کر آکاش
مین استھت ہی پرنت آکاش اُس سے اسپرش نہین کرتا تیسے ہی آتما اسپرش نہین کرتا اور سب مین پورن ہی پرنت پرتیشٹک روپ
ہردی مین بھاستا ہی- جیسے سورج کا پرکاش سب جگہ پر ہی پرنت جل مین اُسکا پرتمبب ہوتا ہی اور پرتھوی اور کاٹھ
آدک مین پرتمبب نہین ہوتا تیسے ہی آتما کا پرتمبب دہیہ اندری پرتیشٹک مین بھاستا ہی وہ آتما سرب سنکلپ اور ننگ
سے رہت سو روپ ہی اسکو گیانوان پرش اپدیش کے لیے چتین ابناشی آتما برہما آدک کہتے ہین پر آکاش سے بھی
نرمل اور سوکشم ہی- آتما ابھیاس سے جگت روپ ہو بھاستا ہی جگت کچھ اور بست نہین ہی- جیسے جل درو تا سے
ترنگ روپ ہو بھاستا ہی پرنت ترنگ کوئی دوسری چیز نہین ہی تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین چتین ستا ہی چیتیا
پھرنے سے جگت روپ ہو بھاستی ہی- جو گیانوان پرش ہی اسکو تو ایک آتما ہی بھاستا ہی اور اگیانی کو طرح طرح کا جگت

بھاستا ہی۔ جگت ابست نہیں ہی کیول آتم ستا ہی اپنے آپ مین استھت ہی انبھو سو بھاؤ سے پرکاشتا ہی اور سورج آدک سبکو پرکاشنے والا ہی سب سواد و نکا سواد وہی ہی اور سب بھاؤ اُسی سے سِدھ ہین وہی ستا ادی است اور چلنے نہ چلنے سے رہت ہی وہ نہ لیتا ہی نہ دیتا ہی اپنے آپ مین استھت ہی جیسے اگن کا ڈھیر لپٹ (شعلہ) رُوپ اور جل ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت ہو بھاستی ہی اور جیو اپنے سمبیدن کے پھرنے سے طرح طرح کے سنکلپ سے بپریت (برخلاف) رُوپ دیکھتا ہی کہ یہ پدارتھ ہی یہ مین ہون یہ اور ہی۔ پر جب اپنے آپ کو جانتا ہی تب اگیان بھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے برچھ مین بیج ستا پرنام سے آکار کے استھرج بڑھتا جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا مین چت سمبیدن پھرتا ہی۔ پھرنا جو آتم ستا کے آسرے بستار کو پراپت ہوتا ہی سو سنکلپ رُوپ ہی اور اُسمین جگت کی دڑھتا ہی۔ جیسے سمبیدن پھرتا ہی تیسے ہی استھت ہوتا ہی اسمین نیت ہی کہ جو پدارتھ جس طرح کا ہو وہ ویسے ہی استھت ہو اور طرح پر نہین ہوتا۔ جیسے بسنت رت مین رس بہت بستار کو پاتا ہی۔ کاتک مین دھان اُپجتے ہین ہیم رت مین پانی پتھر کا رُوپ ہو جاتا ہی۔ آگ گرم ہی۔ برف ٹھنڈھی ہی جتنے پدارتھ رچے ہین وے سب ویسے ہی مہاپرلے تک استھت ہین دوسرے بھاؤ کو نہین پراپت ہوتے۔ جگت مین چودہ طرح کے جیو ہین پر اُن مین جنکو آتم گیان پراپت ہوتا ہی وے ہی شانت رُوپ آتما کو پاکر آنندوان ہوتے ہین اور جنکو پراد ہی وے بھٹکتے ہین اور جنم مرن کو پاتے ہین۔ جیسے جیسے کرم کرتے ہین تیسی تیسی گت پاتے ہین اور آواگمن مین بھٹکتے بھٹکتے جم کے مکھ مین جا پڑتے ہین جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر نشٹ جاتے ہین تیسے ہی وے جنم جنم مین اُپجتے ہین اور مر جاتے ہین۔ سٹری باولے کی طرح اگیانی بھرمتے ہین۔

سرگ سینتیسوان۔ شانت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جگت کی استھت ہی سو سب چنچل اور بپریت رُوپ ہی جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہین تیسے ہی جگت کی گت چنچل ہی۔ آتما سے جگت آپ ہی آپ اُپجتا ہی کسی کارن سے نہین اُپجتا ہی اور پیچھے کارج کارن بھاؤ ہو جاتا ہی اور وہی چت مین ڈرِڑھ ہو کر بھاستا ہی آتما مین یہ کوئی نہین۔ جیسے جل سے ترنگ آپ ہی آپ اُٹھ کر نشٹ جاتے ہین تیسے ہی آتما سے جگت آپ اُپج کر نشٹ جاتا ہی۔ جیسے گرمی کی رت مین تپنے سے سوکھی زمین صاف صاف پانی ہی جان پڑتی ہی پر پانی وہان کہین نہین اور جیسے مد سے متوالا پرش آپ کو اور کا اور ہی جانتا ہی تیسے ہی یے پرش آتم روپ ہین چت سے آپ کو دیوتا منکھ آدک شریر جانتے اور کہتے ہین ہے رامجی یہ جگت آتما مین نہ ست ہی نہ است ہی۔ جیسے سبرن مین بھوکھن تیسے ہی اگیانی لوگ اپنے کو اکار یعنی صورت مانتے ہین اس سے تم درشیہ کو تیاگ کر درشٹا مین استھت ہو اور جس سے شبد اسپرش روپ رس گندھ آدک سبکو جانتا ہی اُسکو آتم برہم جانو وہ سب مین پورن استھت سوچھ اور نرمل ہی آتم ستا مین ایک دو کی کلپنا کچھ نہین۔ جبتک آتما سے الگ کچھ بست بھاستی ہی تب تک باسنا اُسکی طرف دوڑتی ہی۔ ہے رامجی آتما سے الگ کچھ سدھ نہین ہوتا تو کسکی اچھا کرے کسکی ابھلاکھا کرے اور کسکا گرہن اور تیاگ (لینا اور چھوڑ دینا) کرے آتما کو

بھلا برا اچھا ان اچھا آدک کوئی بکار بکلپ اسپرش نہین کرتا اور کرتا کارن کرم ان تینون کی ایکتا ہی نہ کوئی آدھار نہ ادھیہ ہی دو کی کلپنا نہین ہی اور مین تو آدک کچھ نہین کیول برہم ستا استھت ہی ایسا جانکر سدا نردوند ہوکر سب سنتاپ سے رہت کارج مین لگ جاؤ۔ آگے تمنے جو کچھ کیا یا کچھ نہین کیا اس کرنے اور نہ کرنے سے تمکو کیا سدھ ہو اور پانے کے لائق کون پد کو پایا اور بھوت کی گنتی مین کیا بات ہی۔ تم آپکو ہردی مین آکرتا بھاؤنا کرو اور باہر سے اندریون کو جگت کے کارج کرو۔ جب استھر تارو پی سمدر مین تمھاری برت دھیرج وان ہوگی تب تم شانت آتما ہوگے پر درشیہ جگت مین تو دور سے دور گئے بھی ہردی مین شانت نہین ہوتی۔ جہان چاہے وہان جاوے اور چاہے جیسے پدارتھ پانے کا جتن کرے پر اسکے پانے سے بھی شانت پراپت نہ ہوگی جگت کے سب درشیہ پدارتھ تیاگ کر جو اپنا سوروپ باقی رہتا ہی وہی چدآتما ہی اسمین استھت ہونے سے شانت پراپت ہوگی۔

سرگ اٹھتیسوان۔ موکش اپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جو گیانی پرش ہین انہین کرتبیہ بھاو بھی درشٹ آتا ہی اور ہنسا آدک (جان کشی وغیرہ) تامسی کرم بھی کرتے ہین پر تو بھی سوروپ کے گیان سے وی اکرتا ہی ہین انھون نے کبھی کچھ نہین کیا اور جو موڑھ اگیانی ہین وی جیسا کرم کرتے ہین ویسا ہی پھل بھوگتے ہین۔ من مین ست جانکر جس پدارتھ کے لینے کی اچھا کرتا ہی سو پھر باسنا روپ ہوتا ہی اسی ست بھاو پھرنے کا نام کرتبیہ ہی اور اسی چیشٹا سے پھل کی پراپت ہوتی ہی۔ جس پدارتھ کو ست جانکر باسنا پھرتی ہی اسکا انبھو ہوتا ہی شریر کرے یا نہ کرے پر جیسی باسنا من مین ڑرھ ہوتی ہی وہ شبھ ہو اشبھ ہو اسی کے انسار جگت بھاس آتا ہی شبھ سے سورگ بھاستا ہی اور اشبھ سے نرک بھاستا ہی جس پرش کو آتما کا اگیان ہی جدپ وہ پرتچھ اکرتا ہی تو بھی اینک کرمونکے پھل کو انبھو کرتا ہی اور جو گیانی ہین انکے ہردی مین پدارتھون کا ست بھاو اور باسنا دونون نہین ہوئین کیونکہ ان مین کرتبیہ کا ابھاو ہی جدپ وی کرتے ہین تو بھی کرتبیہ کے پھل کو ہرگز نہین پراپت ہوتے اور سنسار کو است جانتے ہین کیول شریر کا اسپند ماتر انکا کرم ہی ہردی مین بندھن انکو نہین ہی پورب کے پرآربدھ سے سکھ دکھ پھل انکو پراپت بھی ہوتا ہی پرنت وی آتما سے الگ اسکو نہین جانتے وی سب برہم ہی دیکھتے ہین اور جو اگیانی ہین وی آدیو کے اسپند مین آپکو کرتا ہی اور اسکے انسار سکھ دکھ بھوگتے ہین اور موہ کو پراپت ہوتے ہین۔ جنکا من اناتم بھاؤ مین مگن ہی وے اکرتا ہوئے بھی کرتا ہوتے ہین اور من سے رہت کیول شریر سے کیا کرم کیا بھی نہ کیا ہی اس سے من کرتا ہی شریر کچھ نہین کرتا۔ یہ سب جگت من سے اپجا ہی من روپ ہی اور من ہی مین استھت ہی۔ جسکا من امن بھاو کو پراپت ہوا ہی اسکو سب شانت روپ ہی۔ جیسے بڑی دھوپ ہونے سے مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور جب برکھا ہوتی ہی تب شانت ہو جاتی ہی تیسے ہی جب آتم گیان ہوتا ہی تب یہ جگت سب شانت ہو جاتا ہی اور سنسار کے سکھ دکھ اسپرش نہین کرتے۔ نہ وہ چنچل ہی نہ ستھ ہی سب بکارون سے رہت شانت روپ ہی۔

وہ سنسار کی باسنا مین نہین ڈوبتا پرنت اگیانی ڈوبتا ہی کیونکہ اسکا من سنسار بھرم مین مگن رہتا ہی اور

سدا پدارتھون کی ترشنا اکرتا ہی گیانی نہین کرتا۔ ہے رامجی اور درشٹانت سنو کہ اگیانی کے اکرتبیہ مین بھی کرتبیہ ہی ہو
گیانی کے کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہی جیسے کوئی پرش سیجیا پر سوتا ہوا اور سپنے مین گر کر دُکھ پاوے تو وہ اکرتبیہ مین
کرتبیہ ہوا اور جیسے سمادھ مین استھت ہو کر گڑھے مین گرا ہو پر اسکو شانت روپ ہی یہ کرتبیہ مین بھی اکرتبیہ ہوا۔
کیونکہ سیجیا پر سوتا تھا اُسکا من چلتا تھا اس سے اکرتبیہ مین اسکو کرتبیہ ہوا اور دُکھ کا انبھو کرنے لگا اور دوسرے کو
سکھ کا انبھو ہوا اس سے یہ نشچے ہوا کہ جیسا من ہوتا ہی تیسی ہی سدھتا پراپت ہوتی ہی تم بھی اسنشکت ہوکر
کرم کرو تب اکرتا ہو کر رہو گے۔ جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ آتما سے الگ نہین جسکو یہ نشچے ہوتا ہی اُس گیانوانکو
سکھ دُکھ اسپرش نہین کرتے اسکو آدھار آدھیے درشٹا درشن درشیہ اچھا آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا
جب ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین دیہہ نہین ہون سب پدارتھون سے الگ اور بال کی نوک کے دسوین حصہ سے
بھی زیادہ باریک ہون یا جو کچھ درشیہ جگت ہی سو سب مین ہی ہون سب تتو کا پرکاشک اور سرب بیاپی
ہون اس سے اُسکو سکھ دُکھ کا چھو بھ نہین ہوتا اور تاپ سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہی جدپ دُکھ اور
سنکٹ گیانی کو بھی آکر پراپت ہوتے ہین تو بھی اسکو نہین بھاستا وہ پرمانند سے آنندوان لیلا مات بچرتا ہی۔
جیسے چندرما کی چاندنی شیتل پرکاشت ہوتی ہی تیسے ہی وہ پرش شیتل پرکاشوان ہوتا ہی اسکو نہ کوئی چنتا ہوتی
ہی نہ کوئی دکھ ہوتا ہی وہ شانت روپ کرم کو کرتا بھی ہی پر اکرتا ہی کیونکہ من سے سدا نرلیپ رہتا ہی۔
ہے رامجی ہاتھ پانون آدک اندریون سے کرنے کا نام کرم نہین من کے کرنے کا نام کرم ہی من ہی سب کرمونکو کرتا ہی
من تو کا سب بھاو اور سب لوگونکا بیج اور سرب گت من ہی جب من ناش ہو جاتا ہی تب سب کرم ناش ہو جاتے ہین
اور سب دُکھ مٹ جاتے ہین جیسے بالک اپنے من مین نگر بناوے اور پھر اسکو مٹا ڈالے تو اسکو بنانے اور مٹا ڈالنے
مین سکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی پرمارتھ درشی کو کسی کرم کا پھنساؤ نہین ہوتا وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا اور اسمین
کرتبیہ بھوگتبیہ سکھ دُکھ اگیانی موہ سے سمجھتے ہین اور کچھ نہین۔ گیانوانکو بندھ موکش سکھ دکھ کچھ نہین بھاستا کیونکہ وہ
تو اسنسکت من ہی۔ جسکا من اسکت ہی اسکو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانوان کو کیول آتم ستا جو ایک ادویت
کلنا سے رہت ہی بھاستی ہی۔ جیسے جل سے ترنگ الگ نہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ نہین نہ کوئی بندھ ہی
نہ کوئی موکش ہی اور نہ کوئی باندھنے جوگ ہی اگیان درشٹ سے دُکھ ہی بودھ سے سب لین ہو جاتے ہین۔ بندھ
اور موکش سنکلپ سے کلپت متھیا روپ ہین تم اس متھیا کلپنا اناتم اہنکار کو تیاگ کر آتما مین نشچے کرو اور دھیرج
اور بدھ سے پرکرت آچار کو کرو تب تمکو کچھ اسپرش نہ کریگا۔

سرگ انتالیسوان۔ سرب ایکتا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سچدانند ادویت نرکار آدک گنون سے بھرا ہوا جو برہم تتو ہی اُس مین
اُبدیان بچتر جگت اُبدیا کہان سے آیا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راج پتر۔ یہ سب جگت برہم سوروپ اور برہم ستا
سرب شکت ہی اس کارن درشیہ روپ ہو رہا ہی اور ست است ایک ادویت آدک بشوروپ بھاستا ہی جیسے

جل مین جل اُمنڈ کر طرح طرح کے ترنگ اور بُلبلے اور بھونر (گرداب) کی صورت ہو کر بھاستا ہی تیسے ہی چدگھن مین
چدگھن سرب شکت اور سرب رُوپ ہو کر پھرتا ہی۔ کہین کرم رُوپ کہین بانی رُوپ کہین گونگا رُوپ کہین مَن
رُوپ اور اُتپت پالن اور ناش کا کارن ہوتا ہی۔ سب پدارتھونکا بیج پیدا کرنے والی برہم ستا ہی۔ جیسے سمدر سے
ترنگ اُپجکر اسی مین لے ہو جاتے ہین تیسے ہی سب پدارتھ اُپجکر برہم مین لے ہو جاتے ہین۔ شری رامچندر جی نے پھر پوچھا
کہ ہے بھگون آپ کے بچن کہنے مین سہج ہین پر تو بھی کٹھن اور بڑے گمبھیر ہین اُنکا انت نہین پایا جاتا اور اُنکا
ٹھیک ٹھیک بھاؤ مین پا نہین سکتا۔ کہان مَن سمیت چھ اندریون کی برت سے اور سب پدارتھ کی رچنا سے
رہت سوروپ اور کہان جگت۔ جو پدارتھ جس سے اُپجتا ہی وہ اُسی کا رُوپ ہوتا ہی۔ جیسے دیپک سے اُپجا
دیپک اور منکھ سے اُپجا منکھ اور اگن سے اُپجی اگن اُسیکا روپ ہوتی ہی اسیطرح کارن سے جو کارج اُپجتا ہی سو
بھی اسیکا رُوپ ہوتا ہی تیسے ہی جو نربکار آتما سے جگت اُپجا ہی تو وہ بھی نربکار ہونا چاہیئے پر وہ تو ایسا نہین ہی آتما
نربکار اور شانت رُوپ ہی اور جگت بکار اور دُکھ رُوپ ہی اُس سے کلنک رُوپ جگت کیسے اُپجا۔ اتنا کہکر
بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار شری رامچندر جی نے کہا تب برہم رکھ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ سب جگت
برہم رُوپ ہی ہر طرح طرح کا جو میلا رُوپ بھاستا ہی سو میلا پن نہین ہی۔ جیسے ترنگ سمدر مین پھرتے ہین سو میلے دھول
نہین ہین وہی رُوپ ہین تیسے ہی آتما مین جگت کچھ کلنک نہین ہی وہی رُوپ ہی۔ جیسے آگ مین گرمی آگ کا
رُوپ ہی تیسے ہی آتما مین جگت آتما رُوپ ہی الگ نہین ہی۔ شری رامچندر جی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون نردکھ اور نردوش
سے جو یہ دُکھ رُوپ جگت اُپجا ہی یہی کلنک ہی۔ آپ کے بچن آکاش رُوپ ہین مجکو صاف صاف نہین معلوم ہوتے
ہین اسکو نہین جان سکتا۔ تب منیون مین سنگھ بششٹھ جی نے بچارا کہ پرم پرکاش کو ابھی اِنکی بُدھ نہین پہونچی ہی
کچھ نرمل ہوئی ہی اور پدارتھ بھومکا کو جانتے ہین پرنت پرمارتھ کو نہین جانتے۔ جسکو پرمارتھ بودھ پراپت ہوتا ہی
اور جسکا من شانت ہوتا ہی وہ پُرش جاننے والی بات کو جانکر موکش اُپائے کی بانی کے پار ہو جاتا ہی اور سنسار رُوپی
اودیا کا مل اُسکو نہین بھاستا وہ کیول اَدویت ستا دیکھتا ہی۔ جبتک مین اوراُپدیش شری رامچندر جی کو نہ کرونگا تب
تک اُنکو بشرام نہ ہوگا۔ جو اردھ پربدھ ہی اُسکو سب برہم ہی کہنا نہین بنتا کیونکہ اُسکا چت بھوگونسے بالکل
الگ نہین ہوا ہی سرب برہم کے بچن سنکر وہ بھوگون مین پھنس جائیگا جو ناش کا کارن ہی۔ جسکو پرم درشٹ پراپت ہوئی
ہی اُسکو بھوگ کی اِچھا نہین اُپجتی ہی اس سے سرب برہم کا کہنا شری رامچندر جی کو سدھ ہونے پر سوہیگا گرد کو شکھ سے
پہلے سرب برہم کہدینا نہین بنتا۔ پہلے شم آدک گنون سے شکھ کو سدھ کرے پھر سرب برہم شدھ تو ہی ایسا اُپدیش
کرے تو اُس سے وہ جاگ اُٹھتا ہی۔ جو اگیانی اردھ پربدھ ہی اُسکو ایسا اُپدیش کرنیوالا گرو مہا نرک مین ڈالتا ہی
جو پربدھ ہی اُسکو بھوگ کی اِچھا مٹ جاتی ہی وہ نشکام پُرش ہی اس سے اُسکو اودیا روپی مل نہین رہتا اور اُسکو
اُپدیش کرنے کی ضرورت نہین اس پرکار کا بچار کر اگیان روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے اور گیان کے سورج شری
بششٹھ جی نے پھر شری رامچندر جی سے کہا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راگھو۔ کلنک روپ کلنک برہم مین ہی یا نہین ہی یہ نہین

سِدھانت کال مین کھونگا یا تم آپ ہی جانوگے - برہم ستا سب شکلت رُوپ اور سرب بیاپک اور سرب گت ہی اور سب
اسی مین رچی ہین - جیسے اندرجال والا بچتر شکت سے اینک رُوپ رچتا ہی اور ست کو اَست اور اَست کو ست کر دکھاتا ہی
تیسے ہی آتما مایا بی پرم اندرجالی اگھٹن گھٹتا ہی ارتھات جو نہی اُسکو بھی بناتا ہی وہ اپنی شکت سے پہاڑ کو گڑھا کرتا ہی
بیل مین تیھر لگاتا ہی اور تیھر مین بیل لگاتا ہی - بن کی پرتھوی کو آکاش کرتا ہی اور آکاش کو پرتھوی کرتا ہی اور آکاش
مین بن لگاتا ہی جیسے آکاش مین گندھرب نگر بھاستا ہی - بن کو آکاش کرتا ہی جیسے پُرش کی چھایا آکاش ہو جاتی
اور اکاش کو پرتھوی بھاؤ پراپت کرتا ہی جیسے رتن کی کندرا پرتھوی پر ہو اور اُسمین آکاش کا پرتبمب پڑی - ہے
رامجی یہ بچتر رُوپ جگت جو تمسے کہا ہی سو شدھ بکیت تتو اچتیہ چِنماتر ہین جو چیتنیا کا لچھن جاننا ہی اُسی سے رچا ہی
اور کیسا رچا ہی کہ وہی چِت سمبیدن پھرنے سے جگت رُوپ ہو بھاستا ہی اسمین سب پرکار اور سب رُوپ ہی ہی
جو ایک رُوپ اَبدیمان ہی تو سکھ دُکھ اور اَشچرج کِسکا مانیے یہ دوسرا کوئی نہین سب ایک رُوپ ہی اسی کارن ہمکو
سمتا بھاؤ رہتا ہی اور سکھ دُکھ اَشچرج اور موہ نہین پراپت ہوتا - ممتا اور چلپتا آدک بکار ہمکو کوئی نہین ہوتے
اور ایسا ہم کبھی جانتے نہین - دیش کال بست جگت اوسان کو پراپت ہو بھاستے ہین اور اِنکا پرلے ہونا بھی
بھاستا ہی پر وہ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہی کیونکہ یہ جگت اپنے سوروپ کا ابھاس پھرتا بھاستا ہی - جو کچھ جگت دیکھ
پڑتا ہی وہ ست چِت سمبت کی اسپند کلا سے پھرتا ہی اور طرح طرح کا دیش کال کریا اور دربیہ ہو کر بھاستا ہی اُسکو ہم
ستا کسی جتن سے نہین رچتی بلکہ سوبھاو ہی کرکے پھرنے سے پھرتے ہین - جیسے سمدر ترنگونکو کسی جتن سے نہین اپجاتا
ہی اور نہ مِٹا دیتا ہی سوبھاو ہی سے چمتکار پھرتا ہی اور مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتما مین سوابھاؤک ہی سرشٹ پھرتی
ہی اور مِٹ جاتی ہی - جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین وہی رُوپ ہی
جیسے دودھ گھی کا رُوپ ہی اور گھڑا پرتھوی رُوپ ہی اور رشیم تانت رُوپ ہی - تیسے ہی جگت آتما رُوپ ہی جیسے
بٹ دھانہ برچھ رُوپ ہو بھاستا ہی اور سمدر ترنگ رُوپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما جگت رُوپ بھاستا ہی - ہے
رامجی - اِن درشٹانتونکا ایک انگ لینا - کارن کارج بھاو نہ لینا کیونکہ آتما مین نہ کوئی کرتا ہی نہ بھوگتا ہی اور نہ کوئی
ناش ہوتا ہی کیول آتم تتو شانت نرامے اور اوبھت اپنے آپ سوبھاو ستا مین استھت ہی - یہ جگت آتما کا پرکاش ہی
جیسے دیپک اور سورج کا پرکاش - جیسے پھول کا سوبھاؤ سگندھ ہی تیسے ہی آتما کا سوبھاؤ جگت ہی کسی کارن
اور کارج سے نہین ہوا - جگت آتما کا سوبھاؤ آبھاس رُوپ ہی اور آتما سے کچھ الگ الگ نہین ہوا - جیسے پونکا
سوبھاؤ اسپند رُوپ ہی اور جب اسپند سے رہت ہوتا ہی تب نہین بھاستا تیسے ہی آتما مین جب سمبیدن پھرتا ہی
تب جگت ہو بھاستا ہی اور جب لَی ہو جاتا ہی تب جگت نہین بھاستا - جگت کچھ نہین ہی نہ ست ہی نہ اَست ہی کہین
پرکٹ بھاستا ہی کہین گپت بھاستا ہی اور طرح طرح کا بچتر رُوپ بھاستا ہی - جیسے بن مین پھولونکا رس ہوتا ہی پر اُنکے
اُپجنے اور مِٹ جانے سے بن نہ اُپجتا ہی نہ مِٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم ستا جگت کے اُپجنے اور مِٹ جانے سے رہت ہی
واستو مین اُپجا کچھ نہین - اِس سے آتما ہی اپنے آپ مین استھت ہی - پر اسمیک گیان سے جگت بھاستا ہی اور

بے گنتی شاخون سے پھیل رہا ہی اسلیے اسکو گیان روپی کلھاڑی سے کاٹو تب سُکھی ہوگے۔ جگت روپی برچھ کا اسمیگ گیان بیج ہی شبھ اشبھ روپی پھل ہی اور آشنا روپی بیل سے ڈھکا ہوا ہی دُکھ روپی اُسکی شاکھا ہین بھوک اور بڑھاپا پھل ہین اور ترشنا روپی بیل سے گھرے ہوے بھاستے ہین ایسے سنسار روپی برچھ کو اُتم ببیک روپی کدار سے چھِن کرکے کاٹ کر مکت ہو۔ جیسے گجراج اپنے بل سے بندھن کو توڑ کر سکھی چت ہو کر بچرتا ہی تیسے ہی تم بھی نربندھن ہو کر بچرو

سرگ چالیسوان۔ برھم پرتپادن برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یے جو جیو ہین سو برہم سے کیسے پیدا ہوئے اور کتنے ہوئے ہین مجھ سے بستار پوربک کہیے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے مہا باہو جیسی بچرتا سے یہ اُپجتے اور ناش ہوتے اور بڑھتے اور استھت ہوتے ہین اُسکا کرم (سلسلہ) سُنو۔ ہے نہ پاپ رامجی شدھ برہم تتو کی برت جو چتین شکت ہی سو نرمل ہی جب وہ پھرن رُوپ ہوتی ہی تب کلنا رُوپ گھن بھاؤ کو پراپت ہوتی اور سنکلپ رُوپ دھارن کرتی ہی اور پھر تن مے ہو کر من رُوپ ہوتی ہی۔ وہ من سنکلپ ماتر سے جگت کو رچتا ہی اور بستار بھاؤ کو پراپت کرتا ہی۔ جیسے گندھرب نگر بستار کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی من سے جگت کو پاتا ہی۔ برہم درشٹ کو تیاگ کر جو جگت رچتا ہی سو سب آتم ستا کا چمتکار ہی ہمکو تو سب آکاش رُوپ بھاستا ہی پر دور درشی کو جگت بھاستا ہی۔ جیسے چت سمبت مین سنکلپ پھرتا ہی تیسا ہی رُوپ ہوتا ہی۔ پرتھم برھما جی کا سنکلپ پھرا ہی اسلیے اس چت سمبت نے آپ کو برھما رُوپ دیکھا اور برھما رُوپ ہو کر جب جگت کو کلپا تب پرجاپت ہو کر چودہ طرح کے جیو پیدا کیے واستو مین سب گیان رُوپ ہین اسکے پھرنے سے جو جگت بھاستا ہی سو چیت ماتر شون آکاش رُوپ ہی واستو مین شریر کچھ نہین سنکلپ ماتر ہی سپنے کے نگر کیطرح بھرم سے بھاستے ہین اس بھرم رُوپ جگت مین جو جیو ہوئے ہین اُن مین کوئی موہ سے سنجگت ہین کوئی اگیانی کوئی مدھ مین استھت ہین اور کوئی گیانی اُپدیشا ہین۔ جتنے جیو ہین وہ سب آدھ بیادھ دُکھ سے دین ہو رہے ہین۔ اُن ہین کوئی گیاوان ساتوکی ہین اور کوئی راجسی ساتوکی ہین۔ جو شانت آتما پُرش ہین اُنکو سنسار کے دُکھ کبھی اسپرش نہین کرتے وے سدا برہم مین استھت ہین۔ ہے رامجی یہ جو مین نے تم سے بھوت جات کہے ہین سو برہم شانت امرت رُوپ سرب بیاپی نرامے چتین سو رُوپ اننت آتما اور آدھ بیادھ دُکھ سے رہت بے بھرم ہی۔ جیسے اننت سوم جل کے کسی استھان مین ترنگ پھرتے ہین تیسے پرم برہم ستا کے کسی استھان مین جگت پرپنچ پھرتا ہی۔ پھر شری رامجی نے پوچھا کہ ہے بھگون برہم تتو تو اننت نراکار نرادیو رُوپ ہی اُسکا ایک انش ایک استھان کیسے ہوا۔ نرادیو مین ادیو کرم کیسے ہوتا ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس کرکے اُپجے ہین یا اُس سے اُپجے ہین یہ جو کارن اور اُپادان ہی وہ بھرم ماتر ہی۔ یہ شاستر رچنا بیوہار کے نمت کہی ہی پرمارتھ مین کچھ نہین ہی۔ ادیو سے جو دیش آدک کلپنا ہی وہ کرم سے نہین اُپجی اُدی اور اَست تک درشٹ ماتر بھی ہوتی ہی پر کلپنا ماتر ہی وہ کلپنا بھی آتم رُوپ ہی۔ آتما سے رہت کلپنا بھی نہ کچھ بست ہی نہ ہوئی ہی اور نہ کچھ ہوگی اُسمین جو شبد ارتھ آدک جگت ہی وہ بیوہار کے نمت ہی پرمارتھ مین کچھ نہین۔ شبد ارتھ ماتر جگت کلنا اُس کرکے

اُپجی ہی اور اُس سے اُپجی ہی یہ دوسری کلپنا بھی نہین یہ تو تن مرشانت رُوپ آتما ہی ہی اور کچھ نہین جیسے آگ سے آگ کی لپٹین پھُرتی ہین سو آگ کا رُوپ ہی ہین اور اُس سے اُپجی یا اُس کرکے اُپجی یہ کلپنا آگن مین کوئی نہین اگن ہی اگن ہی جن اور جنک ارتھات کارج اور کارن بھید آتما مین کوئی نہین - کارج اور کارن بھاؤ آتما مین کلپنا ماتر ہی جہان گھٹتی بڑھتی ہوتی ہی وہان کارن کارج بھاؤ ہوتا ہی کہ یہ ادھک کارن ہی اور وہ کارج ہی - الگ الگ، کارن کارج شبد بنتا بھی ہی اور جہان بھید ہوتا ہی وہان بھید کلپنا بھی ہو پر ایک ادویت مین شبد کیسے ہو اور شبد کا ارتھ کیسے ہو - جیسے اگن اور اگن کی لپٹ (شعلہ) مین بھید نہین ہوتا تیسے ہی کارن کارج بھاؤ آتما مین کوئی نہین - شبد ارتھ کلپنا ماتر ہی - جہان پر تجوگی بیو چھید اور سنکھیا بھرم ہوتا ہی وہان دویت اور نانا تو ہوتا ہی - جیسے چیتن کا پرت جوگی جڑ اور جڑ کا پرت جوگی چیتن ہی - بیو چھید ارتھات پر چھن وہ ہی جیسے گھٹ مین آکاش ہوتا ہی اور سنکھیا یہ ہی جیسے جیو اور ایشور - یہ شبد ارتھ دویت کلپنا مین ہوتے ہین اور جہان ایک ادویت آتما ہی ہی وہان شبد ارتھ کوئی نہین - جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل ہی ہین جل سے الگ نہین تیسے ہی شبد اور ارتھ کلپنا برہم ہی - جو بودھ وان پُرش ہین اُنکو سب برہم ہی بھاستا ہی - چت بھی برہم ہی مَن بھی برہم ہی اور گیان شبد ارتھ برہم ہی ہی - برہم کچھ الگ نہین اور اُس سے جو الگ بھاستا ہی وہ متھیا گیان کا بکلپ ہی - جیسے اگن اور اگن کی لپٹ (شعلہ) کی کلپنا بھرم ماتر ہی تیسے ہی آتما سے جگت کو الگ سمجھنا اسَت رُوپ ہی - جو گیان سے رہت ہی اُسکی درشٹ دوش سے سَت ہو کر بھاستا ہی - اِس سے سب برہم ہی برہم ہی - برہم سے الگ کچھ نہین نِشچے کرکے پرمارتھ برہم سے سب برہم ہی ہی - سدھانت کال مین تمکو یہی درشٹ آویگی یہ جو سدھانت مین سے نے تمسے کہا ہی اِسپر درشٹانت کہونگا کہ یہ کرم اَبدیا کا کچھ بھی نہین - اگیان کے ناش ہو جانے پر بالکل اَسَت جانوگے جیسے اندھکار سے رسّی مین سانپ بھاستا ہی اور جب اُجیرا ہو جاتا ہی تب جیون کا تیون بھاستا ہی اور سانپ کا بھرم ہٹ جاتا ہی تیسے ہی اگیان درشٹ سے جگت بھاستا ہی جب شُدھ بچار سے بھرم ہٹ جائیگا تب نِرمل پرکاش ستا تمکو بھاسے گی اِسمین سندیہ نہین یہ نِشچے کی بات ہی -

سرگ اِکتالیسوان - اَبدیا کا برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان آپ کے یے بچن چھیر ساگر کی ترنگ کیطرح اُجل اور تینون تاپون کے دوُر کرنے والے اور ہردے کا میل مٹانے کو نِرمل رُوپ اور اگیان رُوپی اندھیرے کے ناش کرنے کو پرکاش رُوپ ہین اور گمبھیر ہین مین اُنکی تھاہ نہین پا سکتا - ایک چھن مین سندیہ سے اندھیرے مین پڑ جاتا ہون ایک چھن مین نہ سندیہ ہو کر پرکاش مین آجاتا ہون - جیسے چنچل رُوپ میگھ سے سورج کا پرکاش کبھی بھاستا ہی اور کبھی گُپت ہو جاتا ہی اِس سے آپ میرا سندیہ دور کیجیے کہ اُپرمے رُوپ آتما نند ستا پرکاش رُوپ اور اَسَت بھاؤ سے رہت سار رُوپ ہی تو اُس اَدویت تتو مین کلپنا کہان سے آئی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ مین نے تمسے کہا ہی وہ جتھارتھ ہی اور جیسے کہا ہی تیسے ہی ہی - یے بچن اَسمرتھ بھی نہین ہین کیونکہ جسکے ہردے مین ٹھہرین اُسکو آتم پد مین

پراپت کرین۔ یے رُوپ بھی نہین ہین کیونکہ انکا رُوپ پھل پرکٹ ہی جسکے پانے سے سنسار کے سب دُکھ مٹ جاتے ہین اور پہلے پیچھے کا برودھ بھی نہین ہی کہ پہلے کچھ اور کہا اور پیچھے کچھ اور کہا۔ جو کچھ مین نے کہا ہی سو جتھارتھ ہی کہا ہی پرنت جب گیان درشٹ سے تمھارا ہردی نرمل ہوگا اور ببتار سہت بودھ ستا ہردے مین پرکاشیگی تب تم میرے بچن کے تاتپرج (خلاصہ) کو ہردی مین جانوگے۔ تمکو جو مین اُپدیش کرتا ہون۔ سو ماچیہ باچک شاستر کے سمبندھ جتانے کے لیے کرتا ہون۔ جب ان جگت بچنون سے تم جانوگے تب تمکو اودیت ستا نرمل بھاسیگی اور جو کچھ باچیہ باچک شبد ارتھ کی رچنا ہی اُسکو تیاگ کروگے گیان وان کو سدا پرمارتھ اودیت ستا بھاستی ہی۔ آتما مین اچھا اُدک کلپنا کچھ نہین نر دُکھ اور نردوند ہی اور جگت رُوپ ہوکر استھت ہوا ہی۔ اس پرکار مین تمکو بچت جگت سے کہونگا جبتک سدھانت اُپدیش کا آکاش ہی تب تک آتم ستا نہین پرکاشتی۔ جب آتم بودھ ہوگا تب آپ ہی جانوگے۔ اگیان روپی اَندھکار بڑے بچنونکے بنا شانت نہین ہوتا اس کارن مین تمکو انیک جگت کے ساتھ کہونگا تب تک سدھانت اُپدیش کا اوکاش ہی۔ ہے رامجی شدھ آتم ستا کے آشرے جو سمبیدن آبھاس پھرتا ہی اُسیکا نام اَبدیا ہی وہ دو روپ رکھتی ہی ایک آتم دوسرا ملین۔ جو اسپند کلا اَبدیا کے ناش کے لیے پرورتتی ہی وہ آتم ہی اور بدیا بھی اُسیکا نام ہی اور سب دُکھونکو ناش کرتی ہی اور جو سنسار کی اُور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی۔ ارتھات جو آتما کی اور پھرتی ہی وہ بدیا ہی اور جو جگت کی اور پھرتی ہی وہ اَبدیا ہی پر دونون اسپند رُوپ ہین۔ اس سے اَبدیا سے اَبدیا کا ناش کرو۔ جیسے برہم استر سے برہم استر شانت ہوتا ہی اور زہر کو زہر مارتا ہی اور دشمن کو دشمن مارتا ہی تیسے ہی اَبدیا سے اَبدیا ناش ہوتی ہی۔ اسی پرکار تم بھی اُسکو ناش کرو تب سُکھ ایک ہوگے۔ بچار سے جب اسکا ناش ہوتا ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی۔ جیسے دیپک سے اَندھکار کو دیکھیے تو نہین دیکھ پڑتا کہ کہان گیا۔ بڑا اَشچرج ہی کہ جیو کا گیان اسنے ڈھانپ لیا ہی۔ آتم ستا سدا انبھو اور اَدوی رُوپ ہی پر اگیانی جیو کو نہین بھاستی جب تک اَبدیا نہین جاتی تب تک پھرتی ہی اور جب جاتی تب نہین جانتا کہ کہان گئی۔ اس سے بھرم ماتر سدھ ہی۔ بڑا اَشچرج ہی کہ مایا نے سنسار کو باندھ رکھا ہی اور ست کیطرح جان پڑتی ہی پر اَست ہی۔ بدھانونکو بھی یہ ناش کرکے چھوڑتی ہی تو اور جیوونکا کیا کہنا ہی۔ نرنتر ابھید رُوپ آتما مین اَبدیا بھید کلپنا کوئی نہین۔ جس پرش نے سنسار مایا کو جیون کا تیون جانا ہی وہی پرشون مین اُتم ہی۔ جسکو یہ بھاونا ہوئی ہی کہ اَبدیا پرمارتھ سے کچھ نہین است رُوپ ہی سو گیاوان ہی۔ جو کچھ جاننے جوگ ہی وہ اُسنے جانا ہی اسمین سندیہ نہین ہی جبتک تم سو رُوپ مین نہ جاگو تب تک میرے بچن مین بدھ کو لگاؤ اور نشچے کرو کہ اَبدیا ناش رُوپ ہی اور ہی نہین جو کچھ جگت درشیہ بھاستا ہی وہ من کا من است رُوپ ہی۔ جسکو یہ نشچے ہوا ہی وہی پرش موکش بھاگی ہی۔

یہ جو من کا پھرنا رُوپ جگت درشیہ بھاؤ کو پراپت ہوا ہی وہ سب برہم رُوپ ہی۔ جسکے ہردی مین یہ نشچے استھت ہی وہی پرش موکش بھاگی ہی اور جسکو چراچر جگت مین دِرڑھ بھاونا ہی وہ بندھ بھاگی ہی جیسے پنچھی جال مین بندھا ہوتا ہی۔ ہے رامجی سب جیو اس سنسار کی ست درشٹ مین بندھے ہوئے ہین۔ سب جگت سپنا اور بھرم روپ ہی۔ پرنتو

انہین جسکو اَست بُدھ ہی یا ست برہم بُدھ ہی وہ اسنگت ہو کر سنسار دُکھ مین نہین ڈوبتا اور جسکو اناتم دھرم دیہہ آدک مین بھاؤنا ہی اور سوُرُوپ مین آتم بودھ نہین وہ سُکھ دُکھ آپدا کو پراپت ہوتا ہی۔ جسکو سوُروپ مین سوروپ بودھ ہی اور اناتم دھرم کا تیاگ ہی اُسکو سنسار آبدیا نہین رہتی اور دُکھ بکار اسپرشس نہین کرسکتا۔ جیسے جل مین دھول نہین اُڑتی تیسے ہی اُس مہاتما پرش کے چت مین دُکھ نہین اُدے ہوتے۔ گیانوان پُرش کے ہردے مین جگت کے شبد ارتھ کا رنگ نہین چڑھتا۔ جیسے سوُت بنا کپڑا نہین ہوتا کپڑا سوت کا رُوپ ہی ہی تیسے ہی آتما جگت نہین ہوتا جگت آتما کا رُوپ ہی۔ جیسے جانکر جو بیوہار کرتا ہی وہ پُرش مانسی دُکھ کو نہین پاتا اور جو آبدیا سے سنسار مین بھٹکتا ہی وہ آتم تتو کو نہین پا سکتا اور بدیان بھی اُسکو نہین بھاتا۔ کیول آتم گیان سے آبدیا کا ناش ہوتا ہی جسکو آتم گیان ہی وہ ابدیا روپی ندی کو تر جاتا ہی آتم ستا کے پراپت ہونے سے اَبدیا ناش ہو جاتی ہی۔ جنکو ابدیا روپی سنسار کے پدارتھ کی اچھا پیدا ہوتی ہی وے ابدیا روپی ندی مین بہہ جاتے ہین۔ ہے رامجی یہ اَبدیا بڑے موہ اور بھرم دیتی ہی جب یہ ڈرڑھ ہو کر استھت ہوتی ہی تب تت پد کو گھیر لیتی ہی اِس سے تم یہ بچارو کہ اَبدیا کہان سے اُپجی ہی اور کون اسکا کارن ہی۔ یہی بچارو کہ یہ ناش کیسے ہوتی ہی اسکے ناش ہونے کا اُپاے کرو جب یہ ناش ہو جائیگی تب تم اسکی اُتپت بھی جان لوگے کہ اِس پرکار سے اُپجی ہی اور یہ اسکا سوُرُوپ ہی یہ کارن ہی اور یہ کارج ہی۔ ہے رامجی اَبدیا واستو مین کچھ ہی نہین اِبچار سے پیدا ہوتی ہی اور بچار کرنے سے مِٹ جاتی ہی تب جانی نہین جاتی کہ کہان گئی یہ جب اَپنا روپ بھول جاتا ہی تب اُبجکر ڈرڑھ ہوتی ہی اور پھر دُکھ دیتی ہی اِس سے بل کرکے اسکا ناس کرو۔ بڑی بڑی شور بیر ہوئے ہین پر اَبدیا نے انکو بھی بیاکل کر دیا ہی۔ ایسا بُدھوان کوئی نہین جسکو اَبدیا نے بیاکل نہین کیا۔ اَبدیا سب روگون کی جڑ ہی جتن کرکے اِسکی اوکھد کرو کہ جس سے جنم دُکھ گھرانہ پراپت ہو۔ جو کچھ آپدا ہی اُسکی یہ اُدھشٹھاتا سکھی ہی۔ اگیان روپی برچھ کی بیل ہی اور انرتھ روپی ارتھ کی ماتا ہی۔ ایسی اَبدیا روپی مَلینتا (مَیلاپن) کو دور کرو جو موہ بھی آپدا اور دُکھ دینے والی ہی اور ہردے مین موہ اُپجا کر جیوونکو بیاکل کرتی ہی اگیان چیشٹا سے اسکی بردھ ہوتی ہی۔ جب اَبدیا روپی سنسار سمدر سے پار ہوگے تب شانت ہوگے۔

سرگ بیالیسوان۔ جیو تتو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ابدیا روپی رُوگ کو کاٹ کر جب شانت رُوپ استھت ہوتے ہین اور بچار روپی آنکھونسے دیکھتے ہین تب یہ ناش ہو جاتی ہی۔ اِس بڑے روگ کی دوا سنو۔ جیو جگت کا بستار ہین تمسے کہتا ہون کہ سنو۔ ہے رامجی آدک مَن کی برت بچارنے کے لیے مین پرورتتا تھا۔ جو تتو امرت اور برہم سوُرُوپ ہی وہ سرب بیاپی نراکار چتین پر کاش انت اور آدانت سے رہت نربھرم ہی۔ جب وہ چتین پر کاش اسپند رُوپ ہو کر پھرتا ہی تب دیپک کی طرح تیج پرکاشس چتین رُوپ چت کلا جگت کو چتینے لگتا ہی تب جگت پھرتا ہی جیسے سوم جل دروتا سے سمدر مین ترنگ ہوتا ہی سو جل سے الگ نہین ہی تیسے ہی سرباتما سے الگ کسی کلا کا رُوپ کچھ نہین۔ یہ اسپند رُوپ بھی ابھید ہی۔ جیسے آکاش مین آکاش استھت ہی تیسے ہی آتما مین چت شکت ہی جیسے ندی مین

بایو کے سنجوگ سے ترنگ اُٹھتے ہین ویسے ہی آتما مین چت کلا ورشیہ جگت ہوتا ہی بلکہ ایسا بھی نہین آتما ادویت ہی آپ ہی
آپ اُسمین چت کلا ہو آتی ہی جیسے بایو مین آپ ہی سے اسپند ہوتا ہی - اسپند اور نہ اسپند دونون بایو کے رُوپ ہین
پر جب اسپند ہوتا ہی تب بھاستا ہی اور جب اسپند نہین ہوتا تب نہین بھاستا ہی - ویسے ہی چت کلا جب پھُرتی ہی
تب بھاستی ہی اور جب نہ اسپند ہوئی ہی تب نہین بھاستی ہی تب شبد کو گم نہین ہوتی اسپند سے جگت بھاؤ کو
پراپت ہوتی ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور چکر پھُرتے ہین ویسے ہی چیتن مین چیتیت کلا پھُرتی ہی جیسے آکاش مین موتیون
کی مالا بھاستی ہی سو ہی نہین ویسے ہی آتما مین واستو مین کچھ ہی نہین پر اسپند بھاؤ سے کچھ دو شت بھوشت
ہو بھاستی ہی - آتما سے الگ کچھ نہین پرنت الگ کی طرح بھاستی ہی جیسے پرکاش کی کچھی کڑور سورج کے برابر ہوتی ہی
آتما مین چت شکت ہی اور دو دیش کال کریا اور درب کو جیسے جیسے چیتتی ہی ویسے ہی ہو بھاستی ہی پھر نام سنگیا
ہوتی ہی اور اپنے سوروپ کو بھولکر جگت سے تن مے ہو جاتی ہی توبھی سوروپ سے الگ نہین ہوتی پرنت الگ
کیطرح جان پڑتی ہی - جیسے سمدر سے ترنگ اور ببُبرن سے بھوکھن الگ نہین ویسے ہی آتما سے چت شکت الگ
نہین پر اپنے اننت سو بھاؤ کو بھولکر دیش کال کریا درب کو نہین مانتی - سنکلپ کے دھارنے سے ہی کلپنا بھاؤ
پراپت ہوتی ہی اور بکلپ کلنا سے چھیتر گیہ رُوپ ہوتی ہی - شریر کا نام چھیتر ہی اور شریر کو بھیتر باہر جاننے سے
چھیتر گیہ نام ہوتا ہی وہ چھیتر گیہ چت کلا اہنگ بھاؤ کی باسنا کرتی ہی اور اُس اہنکار سے آتما سے الگ رُوپ دھرتی
ہی پھر اہنکار مین نشچے کلنا ہوتی ہی اُسکا نام بُدھ ہوتا ہی - آہنگ بھاؤ سے جب نشچو سنکلپ کلنا ہوتی ہی تب اسکا
نام مَن ہوتا ہی وہی چت کلا مَن بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی - جب من مین گھن بکلپ اُٹھتے ہین تب شبد اسپرش رُوپ
رَس گندھ کی بھاؤنا سے اندریان پھر آتی ہین پھر ہاتھ پانون اور پران سنجگت دیہہ بھاس آتی ہی اس پرکار جگت سے
دیہہ کو پاکر جیو جنم اور مرن کو پراپت ہوتا ہی - باسنا مین بندھا ہوا بھیتر سے دُکھ کو پاتا ہی - کرم سے چنتا مین دین
رہتا ہی اور جیسے کرم کرتا ہی ویسے ہی شریر دھرتا ہی - جیسے سمے پاکر پھل پکتا ہی ویسے ہی سوروپ کے پرماد سے جیو
جگت بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - آپکو کارن کاج مانکر آہنگ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - نشچو برت سے بُدھ بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی اور سنکلپ سنجگت مَن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی - وہی مَن تب دیہہ اور اندریون کا روپ ہو کر استھت ہوتا ہی
اور اپنا اننت رُوپ بھول جاتا ہی اور پرچھن بھاؤ کو گرہن کرکے پرت جوگ اور بیو چھید بھاؤ بھاستا ہی اور کبھی
اچھا موہ آدک شکت کو پراپت ہوتا ہی - جیسے سمدر مین ندیان آکر جمع ہوتی ہین ویسے ہی سب آپدا اور دُکھ آکر جمع
ہوتے ہین اسیطرح اہنکار اپنی رچنا سے آپ ہی بندھن مین پڑتا ہی جیسے کسواری اپنے استھان رچکر آپ ہی بندھن
مین پڑتی ہی - بڑا دکھ ہی کہ من آپ ہی سنکلپ سے جگت کو رچتا ہی اور پھر اُسی دیہہ مین بھروسا کرتا ہی جس سے آپ ہی
دُکھی ہوتا ہی اندر سے جلتا رہتا ہی اور آپ کو بندھن مین ڈالکر سنسار جنگل مین اَبدیا رُوپ آشا کو لیے ہوئے پھرتا ہی
اپنے ہی سنکلپ کلنا سے تنا ترا دیہہ ہوئی ہی اور اُسمین اہنگ پرتیت ہوتی ہی - جیسے جل مین ترنگ ہوتے ہین ویسے
ہی دیہہ آدک اُدے ہوئے ہین اور اُنسے بندھا ہوا جیو دکھت ہوتا ہی جیسے سنگھ زنجیر سے باندھا جاوے - ایک سوروپ ہی

وہی پھُرنے کے بش ہوکر طرح طرح کے بھاؤ کو پراپت ہوا ہی کہین من کہین بُدھ کہین اہنکار کہین گیان کہین کریا کہین
پریشٹک کہین پرکرت کہین مایا کہین کرم کہین بدیا کہین ابدیا اور کہین اچھا کہلاتا ہی۔ ہے رامجی اسیطرح جیو اپنے چت
سے بھرم مین پراپت ہوا ہی اور ترشنا روپی روگ شوک سے دُکھ پاتا ہی تم جتن کرکے اس سے پار ہو جاؤ پھیلاؤ اور موہ
آدک بکار اور سنسار کی بھاؤنا ہی جیو کو نشٹ کرتی ہی۔ یہ اچھا ہی اسکو لینا چاہیئے یہ بُرا ہی اسکو تیاگ کرنا چاہیئے اِسی
سنکلپ بکلپ مین بندھا ہوا ابدیا کے رنگ سے رنگا ہوا ہی۔ اچھا کرنے سے اسکا رُوپ سکچ گیا ہی اور کرم روپی انکر
سے سنسار روپی برچھ بڑھ گیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھولگیا ہی اور کلنا سے آپ کو میلا جان کے ابدیا کے سنجوگ
سے نرک بھوگتا ہی اور سنسار بھاؤنا روپی پربت کے نیچے دب کر آتم پد کی طرف نہین اُٹھ سکتا۔ سنسار روپی بکھ کا
برچھ جرا مرن روپی شاکھا سے بڑھ گیا ہی اور آشا روپی پھانسی مین بندھے ہوئے جیو بھٹک کر چنتا روپی اگن مین جلتے
ہین اور کرودھ روپی سانپ نے جیوون کو چبا لیا ہی جس سے اپنا اصلی رُوپ بھول گئے ہین۔ جیسے جھنڈ سے
بھولا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی اور پتنگ دیپک کی لَو مین جل مرتا ہی اور جڑ سے کاٹا ہوا کمل بے رُوپ ہو جاتا ہی تیسے
ہی آشا کے بس ہوکر مورکھ بڑا دُکھ پاتا ہی۔ جیسے کوئی مورکھ بکھ کو سکھ رُوپ جانکر کھالیوے اور دُکھ پاوے تیسے ہی یہ
بھوگھونکو سکھ رُوپ جانتا ہی پرنتو وہ بھوگ اسکے بڑے دشمن ہین اسکو دیوانہ بناکر بیہوش کرتے ہین اور بڑا دُکھ
دیتے ہین۔ جیسے باندھا ہوا پنچھی پنجرے مین دُکھ پاتا ہی اس سے اسکو کاٹو۔ یہ جگت جال اَست اور گندھرب نگر
کیطرح شون ہی اسکی اچھا کرنا انرتھ کا کارن ہی۔ تم اس سنسار سمدر مین مت ڈوبو۔ جیسے ہاتھی کیچڑ سے اپنے بل سے
نکل آتا ہی تیسے ہی تم اپنا اُدھار کرو۔ سنسار رُوپی گڑھے مین من روپی ہاتھی گرا ہی جس سے سب انگ شتھل ہو گئے ہین
ابھیاس اور بیراگ کے بل سے اسکو نکالکر اپنا اُدھار کرو۔ جس منکھ کو اپنے من پر بھی دیا نہین آتی کہ سنسار دُکھ سے نکلے
وہ منکھ کیصورت ہی پر راچھس ہی ہی۔

سرگ تینتالیسوان۔ جیو بیج برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جو جیو پرماتما سے پھُر کر سنسار بھاونا کرتے ہین انکی گنتی کچھ نہین کہی جاتی کوئی
آگے اُپجے ہین کوئی پیچھے اُپجے ہین کوئی اب تک اُپجتے ہین۔ جیسے پھُرنے سے جل کے بوند پرگٹ ہوئے ہین تیسے ہی
برہم ستا سے جیو پھرتے ہین پر اپنی باسنا سے بندھے ہوئے بھٹکتے ہین اور بے بش ہوکر طرح طرح کی دُردشا کو پراپت ہوتے
ہین۔ چنتا سے دُکھی ہوتے ہین اور دشو دشا جل تھل مین بھرمتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ
جاتے ہین تیسے ہی جیو جنم اور مرن پاتے ہین۔ کسی کا پہلا جنم ہوا ہی کسی کے سو جنم ہو چکے ہین کوئی بے گنتی جنم پا چکے
ہین۔ کوئی آگے ہونگے کوئی ہوکر مٹ گئے ہین اور کوئی بہت کلپون تک اگیان سے بھٹکینگے کوئی جوان ہین کوئی
بوڑھے ہین کوئی موہ سے ناش ہو گئے ہین کوئی تھوڑی ہی عمر پاکر استھت ہین کوئی اننت آنند مین ہین۔ کوئی
سورج کی طرح اُدے رُوپ ہین کوئی کنر ہین کوئی بدیادھر ہین اور کوئی سورج چندرما اندر برن کبیر سو ہو کر
برھما بشن جچھ بیتال اور سرپ ہین۔ کوئی براہمن چھتری بیش اور شودر کہلاتے ہین اور کوئی کرانت اور

چانڈال آدک ہین- کوئی گھاس پھوس تپے پھول مول کو پراپت ہوئے ہین اور کوئی لتا گچھے یا کھان شکھر ہوئے ہین
کوئی کدمب تال تمال کے برچھ ہین اور کوئی منڈلیشور چکرورتی ہوئے پھرتے ہین- کوئی منلیشور مون ہوکر بیٹھ رہے
ہین اور کوئی کیڑے مکوڑے چینٹی آدکے روپ ہین- کوئی سنگھ ہرن گھوڑا خچر گدھا بیل آدکی جون مین ہین اور کوئی
سارس چکوا کوا بگلا آدک پنچھی ہین- کوئی کمل کلی کمد سگندھ آدک ہین اور کوئی آپدا سے دُکھی ہین کوئی دھن دولت
والے ہین کوئی سورگ اور کوئی نرک مین استھت ہین کوئی نچھتر چکر ہین کوئی آکاش ہین بایو ہین کوئی سورج
اور چندرما کی کرنون مین رس لیتے ہین- کوئی جیون مکت ہین کوئی اگیان سے بھرمتے ہین کوئی اچھے بھاگ والے
بہت دنون تک بھوگون کو بھوگتے ہین- کوئی پرماتما مین ملگئے ہین کوئی تھوڑے دنون مین اور کوئی ترنت ہی آتم
تتو مین مل گئے ہین- کوئی بہت دنون مین جیون مکت ہوئے ہین- کوئی موڑھ دربھاونا کرکے اناتما مین بھرمتے
ہین- کوئی مرکر اس جگت مین جنم لیتے ہین کوئی اور جگت مین جاکر استھت ہوتے ہین- اور کوئی نہ یہان
اُپجتے ہین نہ وہان اُپجتے ہین کیول آتم تتو مین مل جاتے ہین- کوئی مندراچل سمیر آدک پربت ہوکر
استھت ہوتے ہین کوئی چھیر سمدر کوئی گھی کے سمدر کوئی اوکھ کے رس کے سمدر کوئی جل آدک کے سمدر ہوئے
ہین- کوئی ندی تالاب باولی آدک ہوئے ہین کوئی عورت کوئی مرد کوئی نامرد ہوتے ہین- کوئی موڑھ کوئی
بدھوان کوئی مہاموڑھ ہوئے ہین- کوئی گیانی کوئی اگیانی لبشٹ بھوگ اور کوئی سمادھ مین استھت ہین اسیطرح
جیو اپنی باسنا مین بندھے ہوئے بھرمتے ہین اور سنسار بھاونا سے جگت مین کبھی نیچے کبھی اوپر کو جاکر کام کرودھ
آدک دُکھ سے دُکھی ہوتے ہین- وے کرم اور آشا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے ہین اور بہت سے شریرونکو
اُٹھاتے پھرتے ہین- جیسے بوجھا ڈھونے والے بوجھ کو اُٹھاتے ہین تیسے ہی کوئی منکھ شریر سے پھر منکھ شریر کو دھارن
کرتے ہین- کوئی برچھ سے برچھ ہوتے ہین اور کوئی اور سے اور شریر دھارن کرتے ہین اسیطرح آتم روپ کو
بھلاکر جو دیہہ سے ملے ہوئے باسنا روپ کرم کرتے ہین اُنکے اَنسار نیچی اونچی راہ مین بھرمتے پھرتے ہین- جنکو آتم بودھ
ہوا ہی وے پرش کلیان روپ ہین اور سب دُکھی مایا روپ سنسار مین موہت ہوتے ہین- یہ سنسار رچنا اندرجال کی
طرح ہی- جب تک جیو اپنے آنند روپ کو نہین پاتا اور ساکشات کار نہین ہوتا تب تک سنسار بھرم مین بھرمتا ہی
اور جس پرش نے اپنے سوروپ کو جانا ہی اور جیو کیطرح تیاگ نہین کیا اور بار بار سنسار کے پدارتھون سے رہت
آتما کیطرف دوڑتا ہی وہ سہے پاکر آتم پد کو پاویگا اور پھر جنم نہ پاویگا- کوئی جیو بہت سے جنم بھوگ کر گیان سے یا
تپ سے برھماجی کے لوک مین پہونچتے ہین تب پرم پد کو پاتے ہین- کوئی ہزار جنم تک بھوگ بھوگ کر پھر سنسار مین آتے
ہین- کوئی بدھوان ببیک کو پاکر بھی پھر سنسار مین گرتے ہین ارتھات موکش گیان کو پاکر پھر سنساری ہوتے ہین
کوئی اندر پد کو پاکر نیچ بدھ سے پھر پشو پچھی آدک کا جنم پاتے ہین اور پھر منکھ کا شریر دھرتے ہین- کوئی مہا
بدھوان برہم پد سے اُچکر اسی جنم مین برہم پد کو پراپت ہوتے ہین- کوئی بہت جنمون مین اور کوئی تھوڑے
جنم مین پراپت ہوتے ہین کتنے ایک جنم سے اور برہمانڈ کو پراپت ہوتے ہین- کوئی اسی مین دیوتا سے

پشو کا جنم پاتے ہین کوئی پشو سے دیوتا ہوجاتے ہین اور کوئی ناگ ہوجاتے ہین جیسی جیسی باسنا ہوتی ہی تیساہی تیسا رُوپ ہوجاتا ہی- جیسے یہ جگت بستار روپ ہی تیسے ہی بہت سے جگت ہین- کوئی سمان رُوپ ہی کوئی انوکھا روپ ہی- کوئی ہوئے ہین کوئی ہونگے- بچتر رُوپ سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹتی ہی- کوئی گندھرب بھاؤ کوئی دیوتا جچھ آدک بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین- جیسے اِس جگت مین بیوہار کرتے ہین تیسے ہی اور جگتون مین بھی بیوہار کرتے ہین پر صورتین انوکھی ہین اور اپنے سوبھاؤ کے بش ہوکر جنم مرن پاتے ہین- جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین تیسے ہی سرشٹ اُپجتی ہی اور مٹ جاتی ہی- جب سمبت اسپند ہوتے ہین تب اُپجتے ہین اور جب اسپند سے رہت ہوتے ہین تب مِٹ جاتے ہین جیسے دیپک کا پرکاش مٹ جاتا ہی- سورج سے کرنین نکلتی ہین- گرم لوہے اور آگ سے چنگاریان نکلتی ہین- کال مین رِت نکلتی ہین پھول سے سگند نکلتی ہی اور سمدر سے ترنگ اُپجتے ہین اور مِٹ جاتے ہین تیسے ہی آتم ستا سے جیو اُپجتے ہین اور مٹ جاتے ہین- جتنے جیو ہین وی سب سمی پاکر اپنے پد مین ملجائینگے اور سُوروپ مین اُنکا اُپجنا اسِتھت ہونا بندھن مین پڑنا نشٹ ہونا متھیا ہی- ترلوکی رُوپ مہامایا کے موہ سے اُپجتے ہین اور سمدر کے لہر کیطرح ناش ہوجاتے ہین-

سرگ چوالیسوان- سنسار برنن

شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون- جو اِس کرم سے آتم سُوروپ مین اِستھت ہی پھر لہو مانس ہڈی آدک سے بھرا ہوا شریر روپی پنجڑا اِسکو کیسے مِلا- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے پہلے تمسے بہت طرح پر کہا ہی پر تم اب تک نہین جاگے پہلے پیچھے کی بچار کرنیوالی بدھ تمھاری کہان گئی- جو کچھ شریر آدک استھاور جنگم جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب آبھاس ماتر ہی اور سپنے کیطرح اُٹھا ہی پر لمبا سپنا ہی چھوٹا نہین- متھیا بھرم سے بھاستا ہی جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھرم ماتر ہی اور گھومنے سے پربت گھومتے بھاستے ہین تیسے ہی اگیان سے جگت بھاستا ہی- جن پرشونکی اگیان روپی نیند مٹ گئی ہی اور نشچے سے سنسار باسنا اُگ گئی وی پربدھ چت ہین سنسار کو وی سپنے کیطرح جانتے ہین اور سوروپ بھاؤ سے کچھ نہین دیکھتے- اپنے ہی سوبھاؤ مین سنسار کلپت ہی- جو سنسار موکش سے پہلے سدا اَستت رُوپ دیکھتے ہین اور اُنکی سنسار بھاؤنا است نہین ہوتی ہی وی جگت آکار سدا اپنے بھیتر کلپتے ہین اور جیو کے انیک آکار بجلی کیطرح چھن بھنگ ہوتے ہین- جیسے سمدر مین ترنگ چنچل رُوپ ہوتے ہین او بیج مین انکر رہتا ہی اور اُسی کے بھیتر پتے اور پھول پھل ہوتے ہین تیسے ہی کلپنا روپی دیہہ من کے پھرنے مین رہتی ہی-

ہے راجی دیہہ نہ ہو پرنت جہان من پھرتا ہی وہان ہی دیہہ رچ لیتا ہی- جیسے سپنے مین منو راج دیہہ رچ لیتا ہی تیسے ہی یہ دیہہ اور جگت بھی بھرم سے رچا ہوا ہی- جیسے چکر پر چڑھایا ہوا مٹی کا پنڈ گھٹ رُوپ ہوجاتا ہی تیسے ہی من کے پھرنے سے دیہہ بنتی ہی- سب دیہہ من کے پھرنے سے استھت ہی اور جو کچھ جگت بھاستا ہی وہ سب سنکلپ ماتر ہی جیسے مرگ ترشنا کا جل است رُوپ تیسے ہی یہ جگت است رُوپ ہی- جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بھاستا ہی تیسے ہی جیو کو اپنے پھرنے سے دیہہ آدک بھاستے ہین- ہے راجی سرشٹ کے آد مین جو شریر

اُپجے ہین وہی آبھاس ماتر سنکلپ سے اُپجے ہین- پہلے برہماجی کمل مین استھت ہوئے اور اُنھون نے سنکلپ کے کرم سے سنکلپ نگر کی طرح بستار کیا سو سب مایا ماتر ہی مایا کی گھنتا سے یہ جگت بھاستا ہی سورُوپ مین کچھ نہین- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آدجیو جو من رُوپ پھرنے کو پاکر برہم پد کو پراپت ہوا وہ برہما کیسے ہوا اور کیسے استھت ہی یہ مجھ سے کرم سے کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے مہاباہو رامجی پہلے جسطرح برہماجی نے شریر کو پاکر گرہن کیا ہی اُسکو سنکر استھت بھی جانوگے- دیش کال آدک کے پرچھید سے رہت آتم تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہ اپنی لیلا شکت سے دیش کال کریا کلپت رُوپ ہوا ہی اور اُس سے جیو کے اِتنے نام ہوئے ہین- باسنا سے تت رُوپ ہوئی ہی- چِت کلا چپل رُوپ منَ ہوا ہی اور وہ درشیہ کلنا کے سنمکھ ہوئی- پرتھم اُسی چت کلا نے ماننسی شکت ہوکر آکاش کی بھاونا کی اور نرمل بیج رُوپ جو شبد ہی اُسکے سنمکھ ہوئی- جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی تیسے ہی پوُل رُوپ اکاش پھر آیا- پھر اسپرش بیج کے سنمکھ ہوئی تب پون پھر آیا- جب شبد اسپرش آکاش اور پون کا سنگرش (رگڑنا) ہوا تب من کے تن مے ہونے سے اگن اُپجا اور بڑا پرکاش ہوا پھر رس تنماترا کی بھاونا کی تب شیتل بھاونا سے جل پھر آیا جیسے بہت گرمی سے پسینا نکلتا ہی- پھر گندھ تنماترا کی بھاونا کی اُس سے ناک پھر آئی- استھول کی بھاونا سے جل چکر پرتھوی ہوکر استھت ہوئے اور آکاش مین بڑا پرکاش ہوا- اہنکار کی کلا سے جگت اور بدھ روپی بیج سے سمجت رُوپ ہوئی اور اشٹم جیو ستا ہوئی ان آٹھو کا نام پریشٹک ہوا اور وہی دیہہ روپی کمل کا بھونرا ہوا- اُس آتم ستا مین بہت بھاونا کرنے سے اُس چِت ستا نے بڑا شریر دیکھا- جیسے بیج سے برچھ پھول ہونے سے رس پرنمتا ہی تیسے ہی نرمل آکاش مین برت اسپند بے اسپند رُوپ ہوئی ہی- جیسے گہنا (زیور) بنانے کے لیے سانچے مین سونا آدک دھات ڈالتے ہین تو وہ دھات گہنا رُوپ ہو جاتی ہی تیسے ہی برہماجی نے اپنی چِتین سمبیدن منَ روپی سمست مین بہت بھاؤنا کی اُس سے استھوُل ہوگئے- آپ ہی آپ یہ جگت کا رُوپ پھرنا کرم سے ہوا کہ اوپر سر ہی بیچ مین پیٹ ہی نیچے پانوُن ہین چار و دشا ہاتھ ہین اور بیچ مین اُدر دھرم ہی- جیسے نیا بالک پرکٹ ہوتا ہی اور مہا اجل پرکاش آگ کے شعلہ کی طرح اُسکے انگ ہوتے ہین تیسے ہی برہماجی کا شریر پیدا ہوا- اِسطرح باسنا اور کلپت من سے شریر کو پیدا کرلیا ہی آدبرہما کا شریر پرکاش ہی ہوا ہی جو سدا گیان رُوپ سب ایشوریج تیج شکت اور اُدارتا سے بھرا ہوا ہی- اُس کار برہماجی سب جیوؤن کا مالک تپتے ہوئے سونے کی سی چمک پرم آکاش سے اُپجکر شریر دھاری ہوئے اور اپنی لیلا کے نمِت اپنے رہنے کا گھر بنایا- ہے رامجی کبھی برہماجی مہا آکاش مین رہتے ہین کبھی کلپانتر مہا بھاسکر اگن مین رہتے ہین اور کبھی بشن بھگوان کے نابھ کمل مین رہتے ہین اسی پرکار بہت طرح کے آسن کبھی کہین کبھی کہین رہتے ہین اور لیلا کرتے ہین- جب پرم تتو سے پہلے وہ اِسطرح پھرتے ہین تب اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جیسے بالک نیند سے جاگ کر اپنے ساتھ شریر کو دیکھتے ہین جنمین بان کے پرباہ کیطرح پران آپان آتے جاتے ہین- تب تب پنچ تتو کو پیدا کرتے ہین- اِس شریر مین تبیس دانت- تین تھمبہ- پانچ دیوتا ارتھات برہما بشن رُدر ایشور سدا شو- نو دروازے- دو جانگھین- دو ہاتھ دو پانون- بیس ناخن- بیس اُنگلی- ایک منھ- دو انکھین ہین کبھی اپنی اچھا

اچھا سے بہت سے ہاتھ اور بہت سے نیتر کر لیتے ہیں اور بانس کی کھنگنی ہی - ایسا شریر چیت روپی پنچھی کا گھر ہی - کامدیو
بھوگنے کا استھان ہی یا سنسار روپی پشا چنی کا گھر ہی - جیو روپی سنگھ کی کندرا ہی اور ابھمان روپی ہاتھی کا بن ہی -
اس پرکار برہما جی نے شریر کو دیکھا اور بڑی اچھی چمک دمک والی دیہ کو دیکھ کر برہما جی جو تینون کال کا حال جاننے والے
ہین بچار کرنے لگے کہ اس سے پہلے کیا ہوا ہی اور اب ہمکو کیا کرنا چاہیئے تو انھون نے کیا دیکھا کہ آگے جو جیوون کی اُتپت
بیسے ساتھ ہوئی ہی ایسی بہت سی اُتپت ہین اُنکے سب دھرمونکو یاد کر کے دیکھا اور بانی سہت بھگوتی اور بید کو یاد کیا
اور سب سرشٹ کے دھرم گُن بکار اُتپت استھت بڑھنا انت کو گھٹنا اور ناش ہو جانا ان سبکو اسمرت اور شکت مین
دیکھا - جیسے جوگیشور اپنا اور اور کا انبھو کرتا ہی اور چیت شکت مین استھت ہو کر اسمرت شکت سے دیکھ لیتا ہی تیسے
ہی برہما جی نے دبیہ درشٹ سے دیکھ لیا - پھر اچھا ہوئی کہ طرح طرح کی پرجا کو پیدا کرون ایسا بچار کر پرجا کو پیدا کیا اور
جیسے گندھرب نگر تر پت ہو جاتا ہی تیسے ہی سرشٹ ہو گئی - دھرم ارتھ کام موکش چارو پدارتھ اور ان کے
سادھن بچے پھر ان مین بدھ نکھیدھ (اجازت و ممانعت) رچے کہ یہ کرنا چاہیئے اور یہ نہ کرنا چاہیئے انکے موافق پھل
رچے اور شبھ اشبھ کو پیدا کیا ہے رامجی اس پرکار پھرنے سے سرشٹ ہوئی ہی اور پھرنے کی ڈرھتا سے ہی استھت ہی
اسمین تین کال کریا دبیہ کرم دھرم رچے ہین - جیسی نیت رچی ہی تیسی ہی استھت ہی جیسے بسنت رت مین پھول
پیدا ہوتے ہین تیسے ہی برہما جی کے من نے سرشٹ کو پیدا کیا ہی - یہ بچتر روپ رچنا کا بلاس چیتر روپ برہما جی کے چت
مین کلپت ہی - کال مین پیدا ہوئی ہی اور کال ہی سے بنی ہی سوروپ نہ کچھ اُپجتا ہی اور نہ کچھ ناش ہوتا ہی جیسے
سپنے کی سرشٹ ہوتی تیسے ہی یہ سنسار رچتا ہی -

سرگ پینتالیسوان - جتھارتھ اُپدیش جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار جو اُپجا ہی وہ کچھ نہین اُپجا اور نہ استھت ہی شون اکاش روپ ہی اور من
کے پھرنے سے سرشٹ بھاستی ہی - بڑے دیش کال کریا سہت جو برہمانڈ دیکھ پڑتا ہی اُسنے پرمارتھ مین کچھ بھی استھان
نہین لیا وہ کا سپنے کی نگر کی طرح سنکلپ ماتر ہی اور راو بھار بنا چتر ہی جیسے مورت کا چتر ادھار بنا متھیا ہوتا ہی تیسے ہی
یہ جگت بڑا بھاستا ہی پر متھیا ہی است ہی اندھکار روپ ہی اور اکاش مین چتر کے سمان ہی جیسے سپنے مین بھاس
روپ جگت بھاستا ہی وہ است روپ ہی تیسے ہی یہ شریر آدک جگت من کے پھرنے سے بھاستا ہی من کا پھرنا ہی
اسکا کارن ہی جیسے نیتر کا کارن پرکاش ہی تیسے ہی جگت کا کارن چیت ہی - سب جگت آکاش ماتر اور گھٹ
پٹ گرہ آدک کرم سہت بھی است روپ ہی جیسے جل مین جو چکر اورت (گرداب) دیکھ پڑتے وے است روپ
ہین تیسے ہی پربت آدک جگت است روپ ہین - اپنے رہنے کے لیے مین نے یہ شریر رچا ہی - جیسے
کسواری اپنے رہنے کے لیے گھر بناتی ہی اور آپ ہی بندھن مین پڑ جاتی ہی تیسے ہی من شریر آدک کو رچکر آپ ہی دکھی
ہوتا ہی ایسا پدارتھ کوئی نہین جو سنکلپ سے رہت سدھ ہو اور من کے جتن سے سدھ نہ ہو - کٹھن اور بڑی
بات بھی من سے سدھ ہوتی ہی - پرماتما جو دیو ہی وہ سب شکت والا ہی اور من بھی اُسی کی شکت ہی وہ کون

پدارتھ ہی جو من سے سدھ نہ ہو- من سے سب کچھ بنجاتا ہی کیونکہ جو کچھ پدارتھ ہین اُن سب مین ستا پرماتما کی ہی اُس سے کچھ الگ نہین اس سے پرماتما دیو مین سب کچھ ہوسکتا ہی- آدچت کلا برھما رُوپ ہوکر اُدے ہوئی ہی اس بھاونا کے انُسار اُسنے آپکو برھما جی کا شریر دیکھا اور اُسنے کلنا رُوپ دیوتا دیت منکھ استھاور جنگم رُوپ جگت کو رچا ہی اور سنکلپ مین استھت ہی جب تک اُسکا سنکلپ ہی تب تک تیسے ہی جب سنکلپ مِٹ جاویگا تب جگت بھی مٹ جاویگا جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہوجاتا ہی تیسے ہی جگت بھی ہوجایگا کیونکہ آکاش کیطرح سب ہی کلنا ماتر ہی اور دیر تک کے سپنے کی طرح استھت ہی- واستو مین نہ کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی پرمارتھ سے تو ایسا ہی ہی اور اگیان سے سب پدارتھ بکار سہت بھاستے ہین نہ کوئی بوڑھا ہوتا ہی نہ کوئی مرتا ہی اُسمین اور بکار کیسے ہا ئنے جیسے پتے کی ریکھا کے اُپجنے اور مِٹ جانے مین بن کی کچھ گھٹتی اور بڑھتی نہین ہوتی تیسے ہی شریر کے اُپجنے اور مٹ جانے مین آتما کو لابھ اور ہان کچھ نہین سب درشیہ جگت بھرم سے بھاستا ہی گیان کی درشٹ سے دیکھو اگیانی کیطرح کیون موہ مین پڑے ہو- جیسے مرگ ترشنا کا جل پرتچھ بھاستا ہی تو بھی متھیا بھرم ماتر ہوتا ہی تیسے ہی برھما جی سے لیکر تنکے تک سب بھرم ماتر ہین- جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی متھیا گیان سے جگت بھاستا ہی- جیسے ناؤ کے اوپر بیٹھے ہوئے کو کنارے کے برچھ اور استھان چلتے ہوئے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی بھرم درشٹ سے جگت بھاستا ہی اِس جگت کو تم اندرجال کیطرح جانو- یہ دیہہ پنجرا ہی اور من کے من سے است رُوپ ہی ست کیطرح استھت ہوا ہی جگت دوسرا نہین مایا سے رچی ہوئی برہم ستا ہی جیون کی تیون استھت ہی اور شریر آدک کیسے اور کسکی طرح استھت کیے- پربت اور گھاس آدک جو کچھ جگت ہی وہ سب بھرم ماتر من کی بھاونا سے ڈرڑھ ہو بھاستا ہی اور است ہی ست رُوپ کر استھت ہوا ہی- ہے رامجی یہ جگت طرح کی رچنا سہت بھاستا ہی پر بھیتر سے کچھ نہین- اِسکی ترشنا کو تیاگ کرکے سکھی ہو- جیسے سپنے مین بڑے بڑے چمتکار بھاستے ہین سو بھرم ماتر اور است رُوپ ہین واستو مین کچھ نہین تیسے ہی یہ جگت دیر تک سپنا ہی جت سے کلپت ہی اور دیکھنے مین بڑا بستار رُوپ بھاستا ہی بچار کرکے اسکو لیا چاہے تو کچھ ہاتھ نہین آتا- جیسے سپنے کی سرشٹ جاگنے پر کچھ نہین ملتی اور کُسواری کو اپنا بنایا ہوا گھر بندھن کرتا ہی تیسے ہی اپنا رچا ہوا جگت من کو دکھ دیتا ہی اس سے اسکو تیاگ کرو- جب پُرش نے اسکو است جانا ہی وہ جگت کی بھاونا پھر نہین کرتا جیسے مرگ ترشنا کے جل کو جسنے است جانا ہی وہ اُسکے پینے کو نہین دوڑتا- اور جیسے اپنے من کی کلپی ہوئی استری سے بدھمان آنند نہین مانتا تیسے ہی گیانوان جگت کے پدارتھون مین آنند نہین مانتا اور جو اگیانی ہی وہ آنندمان کر بندھ جاتا ہی- جیسے سپنے مین است استری سے کرم کرتا ہی تیسے ہی اگیانی است جگت کو ست جانکر کرم کرتا ہی بدھوان ست مانکر نہین کرتا- جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی من کے موہ سے جگت بھاستا ہی اور ڈر کا دینے والا ہوتا ہی پر سب بھاونا ماتر ہی- جیسے جل مین چندرما کا پرتبمب ہلتا ہوا بھاستا ہی اور اُسکے لینے کی اچھا بالک کرتا ہی بدھمان نہین کرتا تیسے ہی جگت کے پدارتھون کی اچھا اگیانی کرتے ہین گیانوان نہین کرتے- ہے رامجی یہ مین نے پرم گنون کا سموہ (ذخیرہ) تمکو اپدیش کیا ہی اسکی بھاونا کرکے تم سکھی ہوگے

٨٥

جو مورکھ ان بچھونکو تیاگ کر جگت کو سکھ روپ جانکر اُسکی طرف لگتے ہین وہ ایسے ہین جیسے کوئی جاڑے کے مارے دُکھی ہوا اور پرتچھ اگن کو تیاگ کر جل مین اگن کے پرتبمب (عکس) کا آسرا کرے اور اُس سے اپنا جاڑا دُور کیا چاہے تو وہ موڑھ ہی ہے تیسے ہی آتم بچار کو تیاگ کر جگت کے پدارتھون کی سکھ کے لیے اچھا کرتے ہین وہ موڑھ ہین جگت است رُوپ ہی اور من کے منن سے رچا ہی۔ جیسے سپنے مین چت سے نگر بھاستا ہی اور وہ نگر جو جلتا ہوا بھاسے تو بھی پُرش کبھی نہین جلتا ہی تیسے ہی جگت کے ناش ہونے سے آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا۔ وہ اُپجنے بڑھنے گھٹنے اور ناش ہونے سے رہت ہی۔ جیسے بالک اپنے کھیل کے واسطے ہاتھی گھوڑا نگر رچ لیتا ہی اور پھر مٹا ڈالتا ہی تو وہ اُسکے بننے اور مٹنے مین جیون کا تیون ہی۔ اور جیسے بازیگر بازی کو پھیلاتا ہی اور پھر مٹا ڈالتا ہی تو وہ اُسکے بننے اور بگڑنے مین جیونکا تیون ہی تیسے ہی آتما جگت کے اُپجنے اور مٹ جانے مین جیون کا تیون ہی اسکا کچھ نہین بگڑتا جو سب ست ہی تو کیسکا کچھ ناش نہین ہوتا اِس کارن جگت مین خوشی اور رنج کرنا نہ چاہیے اور جو سب است ہی تو بھی ناش کسی کا نہ ہوا اور دُکھ بھی کسی کو نہ ہوا۔ ست است دونون طرح سے دُکھ سکھ نہین ہوتا۔ سوروپ مین کسی کا ناش نہین اور سب جگت برہم سوروپ ہی تو سکھ کہان ہی برہم ہتا مین جگت کچھ دوسرا نہین بنا سب جگت پرتچھ جو بھاستا ہی سو است روپ ہی اِس است رُوپ سنسار مین گیانوان کو لینے کے قابل کوئی چیز نہین۔ سب جگت مین برہم تو ہی کچھ اور نہین تو تینون لوک مین ایسی پدارتھ کے لینے اور تیاگ کرنے کی اچھا کرنا چاہیے جگت ست رُوپ یا است ہو گیانوان کو سکھ دکھ کوئی نہین۔ تینون بھرم درشٹ اگیانی کو دُکھ دایک ہوتی ہی جو چیز آد اور انت مین است ہی اُسکو بیچ مین بھی است جانیے اور اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسکو ست جانیے۔ جس سے است بھی سدھ ہوتا ہی۔ جنکی بال بُدھ موہ سے گھری ہوئی ہی وہی جگت کے پدارتھون کی اچھا کرتے ہین بُدھمان نہین کرتے۔ بالک کو جگت بستار روپ بھاستا ہی اُس سے وہ اپنا پریوجن چاہتے ہین اور سکھ دُکھ بھوگتے ہین تم بالک مت ہو۔ جگت انت ہی اسکا سہارا تیاگ کر ست آتما مین استھت ہو۔ جو آپ سہت سب جگت است رُوپ جانو تو بھی کچھ دُکھ نہین اور جو آپ سہت سب ست جانو تو بھی اِس درشٹ سے سکھ دکھ نہین۔ یے دونون نشچے سکھ کے دینے والے ہین آپ سمیت سب است روپ جانوگے تو دکھ نہ ہوگا۔ بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا نمسکار کر کے اپنے اپنے استھان کو گئی اور سورج کی کرنون کے نکلتے ہی پھر اپنے اپنے استھان پر آ بیٹھے۔

سرگ چھیالیسوان۔ جتھارتھ بھوتارتھ بودھ جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو دھن اور استری آدک نشٹ ہو جاوین تو اندرجال کے کھیل کیطرح جانیے اِس سے بھی دُکھ کا اوسر نہین ہوتا۔ جو چھن بھر مین دیکھ پڑے اور پھر مٹ جاے اسکا سوچ کرنا برتھا ہی جیسے گندھرب نگر جو تن اور من سے جڑا ہوا ہو یا دُکھ سے بھرا ہوا ہو تو اُسمین سکھ اور دُکھ کا استھان کہان ہی۔ تیسے ہی ابدیا سے رچے ہوئے پتر دھن آدک کے سکھ دکھ کا کرم (سلسلہ) کہان ہی۔ جو پتر اور دھن آدک بڑھے تو بھی خوشی کرنا بفائدہ

ہی کیونکہ مرگ ترشنا کا جل بڑھا بھی تو اس سے کچھ کام نہین نکلتا تیسے ہی استری اور دھن آدک بڑھے بھی تو سکھ کہان ہی دکھ ہی رہتا ہی۔ وہ کون پرش ہی جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانت وان ہوا ہی وہ تو دکھدایک ہی ہی جو موڑھ ہین وی بھوگون کو دیکھکر پرسن ہوتے ہین اور بہت سے بہت چاہتے ہین اور بدھمان تو انکو ان بھوگون سے بیراگ اپجتا ہی۔ جنکو آتما کا ساکشات درشن نہین ہوا اور بھوگون کو ناشوان نہین جانتے انکو بھوگ کی ترشنا بڑھتی ہی اور جو بدھمان ہین وے بھوگون کو آدے سے ناشوان جانتے ہین اور دکھ روپ جانکر اسکی اچھا نہین کرتے اس سے ہے راگھو تم گیانوان کی طرح بیوہار مین رہا کرو۔ جب ناش ہو تو ہوا اور جو پراپت ہو تو ہوا اسمین دکھ سکھ نہ مانو اسکو شاستر کے انسار سکھ دکھ سے رہت ہو کر بھوگو اور جو نہ پراپت ہو اسکی اچھا نہ کرو۔ یہ پنڈتون کا لچھن ہی۔ ہے رامجی یہ سنسار دکھ روپ بھوگ سے آیا ہی اسمین موہ نہ کرنا جیسے گیانوان رہا کرتے ہین تیسے ہی رہنا مورکھ کی طرح نہ رہنا۔ یہ سنسار اگیان سے رچا ہی جو اسکو جیون کا تیون نہین دیکھتا وہ دربدھی نشٹ ہوتا ہی سنسار کے جن جن پدارتھون کی اچھا ہوتی ہی وہ سب بندھن کے دینے والے ہین اور ان مین جیو ڈوب جاتا ہی۔ جو بدھمان ہین وی جگت کے پدارتھون مین پریت نہین کرتے اور جینے نشچے سے جگت کو ات روپ جانا ہی وہ کسی پدارتھ مین بندھوان نہین ہوتا۔ ابدیا روپ پدارتھ اسکو دکھ نہین دیتے اور ست بدھ سے وہ کھینچ نہین سکتا ہی۔ جسکی بدھ مین یہ نشچے ہوا ہی کہ سب مین ہی ہون وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا ہے رامجی شدھ تتو جو ست است جگت کے مدھ بھاؤ مین ہی اسکا ہردے سے آشرے کرو اور جو بھیتر باہر جگت کے پدارتھ ہین انکو مت لو۔ انکا آسرا تیاگ کرکے پرم پد کو پراپت ہو کر ات لبھتا روالے نرمل آتما مین بشرام کرو اور راگ دویش سے رہت ہو کر سب کام کرو۔ جیسے آکاش سب پدارتھون مین بیاپک اور نرلیپ ہی تیسے ہی سب کام کرتے ہوئے بھی نرلیپ (بے لوث) رہو۔ جب پرش کو پدارتھ مین نہ اچھا ہی نہ انچھا ہی اور جو کرم ہونکو سوبھاو ہی سے کرتا ہی اسکو کرم کا بندھن نہین لگتا وہ کمل کے پھول کی طرح سدا نرلیپ رہتا ہی۔ دیکھنا اور سننا آدک کرم اندریون سے ہوتا ہی اس سے تم اندریون سے کرم کرو یا نہ کرو پرنت ان مین بے اچھا رہو اور ابھمان سے رہت ہو کر آتم تتو مین استھت ہو۔ اندریون کے ارتھ کا سار جو اہنکار ہی جب یہ ہردے مین نہ پھرے گا تب تم جوگ پد کو پراپت ہوگے اور راگ دویش سے رہت ہو کر سنسار سمدر کو تر جاؤگے جب اندریون کے راگ دویش سے رہت ہو تب مکت کی اچھا نہ کرے تو بھی مکت روپ ہی۔ ہے رامجی اس دیہہ سے الگ آپ کو جانکر جو تم پد ہی اس مین استھت ہو جاؤ تب تمھارا ایسا پرم جش ہوگا جیسے پھول سے سگندھ پرکٹ ہوتی ہی۔ اس سنسار روپی سمدر مین باسنا روپی جل ہی اسمین جو آتم گیانی بدھ روپی ناؤ پر چڑھتے ہین وے تر جاتے ہین اور جو نہین چڑھتے وی ڈوب جاتے ہین یہ گیان مین نے تمسے چھری کی دھار کے برابر تیز کہا ہی یہ ابدیا کا کاٹنے والا ہی اسکو بچار کر آتم تتو مین استھت ہو۔ جیسے تتو کے جاننے والے آتم تتو جانکر بیوہار مین رہا کرتے ہین تیسے ہی تم بھی رہا کرو اگیانی کی طرح مت رہو۔ جیسے جیون مکت پرکاش کا نت ترپت کا

آچار ہی ویسا ہی تم بھی کرو۔ بھوگ مین نہ پھنسو اور موڑھ کے آچار کی طرح اپنا آچار نہ کرو جو پرماتم گیانی پرش ہین وہ نہ کچھ لیتے ہین نہ کچھ تیاگ کرتے ہین اور نہ کسی کی اچھا کرتے ہین وے جیسا بیوہار پرا ربدھ سے پراپت ہوتا ہی اُسی مین رہتے ہین اور دُکھ سکھ کسی مین نہین ملنتے۔ جو بڑا ایشورج ہو بڑے گنُ ہون بہت لچھمی ہو بڑی بھبوت ہو تو بھی گیانی لوگ اگیانی کیطرح ابھمان نہین کرتے۔ مہاشون بن مین وے دُکھی نہین ہوتے اور جو دیوتاؤن کا ایسا سُندر بن ہو تو اُس سے سُکھی بھی نہین ہوتے اُنکو نہ کسی کی اچھا ہی نہ تیاگ ہی ہی جیسی اوستھا اُنکو آکر پراپت ہو اُسی مین دکھ سکھ سے رہت ہوکر رہا کرتے ہین۔ جیسے سورج سم بھاؤ سے لین بچرتے ہین تیسے ہی وی بھی ابھمان سے رہت ہوکر دیہہ رُوپی پرتھوی مین بچرتے ہین۔ اب تم بھی ببیک کو پراپت ہو گیان کے بل مین استھت ہو اور کسی پدارتھ کی اور درشٹ نہ کرو۔ نربیر اور نرمن درشٹ کو لیکر رہو اور سم بھاؤ مین سم اُتم بھاؤ پرتھوی مین استھت ہو کر سنسار کی اچھا دور سے تیاگ کر جیتا ہوا بیوہار مین رہا کرو اور پرم شانت رُوپ ہو رہو۔ بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار نرمل بانی سے بششٹھ جی نے کہا تب شری رامچندر جی کا نرمل چت امرت سے شیتل اور پورن ہوگیا جیسے پورنماسی کا چندرما امرت سے شیتل اور پورن ہوتا ہی تیسے ہی شری رامچندر جی شانت ہوکر پورن ہو گئے۔

سرگ سینتالیسوان ۔ جگت ستّ استّ نرنے برنن

شری رامچندر جی بولے کہ ہے بھگوان آپ سب دھرم اور بید بیدانت کے جاننے والے ہین آپ کے شدھ اُدار برکت رُوپ کو تل اور راچت بچنونکو سُنکر مین سچت ہوا ہون اور اُن امرت رُوپی بچنونکو پی کر مین اگھاتا نہین ہون ہے بھگوان آپ راجس ساتوک جگت کہنے لگے تھے سو کچھ سنچھیپ سے کہا تھا کہ اسمین ادکاش پاکر آپ نے برہما جی کی اُتپت کہی اسمین مجکو سندیہہ پیدا ہوا کہ کہین تو برہما جی کی اُتپت کمل کے پھول سے کہی ہی اور کہین آکاش سے کہی کہین انڈے سے کہی اور کہین جل سے کہی ہی سو بچتر رُوپ شاستر نے کیسے کہا۔ آپ سب سنشے کے ناش کرنے والے ہین کرپا کرکے جلد مجکو اُتر دیجیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی کئی لاکھ برہما اور بہت سے بشن اور رُودر ہوئے ہین اور اب بھی بہت سے برہمانڈون مین بہت طرح کے بیوہارون سہت برتمان ہین کتنے برابر ہوتے ہین کتنے بڑی چھوٹی عمر کے سپنے کے جگت کیطرح پیدا ہوتے ہین کتنے ہو گئے ہین کتنے آگے ہونگے ان مین سے تمنے برہما کی اُتپت جو ہمسے پوچھی ہی سو سنو۔ یہ بھی بہت طرح کے ہوتے ہین۔ کبھی سرشٹ شری سداشو جی سے پیدا ہوتی ہی کبھی برہما جی سے کبھی بشن بھگوان سے۔ اور کبھی منیشور رچ لیتے ہین۔ کبھی برہما جی کمل سے آپجتے ہین اور کبھی جل سے کبھی پون سے اور کبھی انڈے سے آپجے ہین۔ کبھی کسی برہمانڈ مین اندر ترنیتر ہوتے ہین اور کبھی بشن ہوتے ہین اور کبھی سداشو ہوتے ہین۔ کبھی سرشٹ مین پربت آپجتے ہین اور کبھی منکھ اور کبھی برچھ ہی ہوتے ہین۔ سرشٹ بھی بہت طرح سے پیدا ہوتی ہی۔ کسی برہمانڈ مین موت کا ڈر ہوتا ہی کبھی پتھر ہی ہوتے ہین کبھی مانس مے ہوتی ہی اور کبھی سُبرن کی ہوتی ہی۔ کہین سرشٹیون مین چودہ لوک ہین۔ کسی سرشٹ مین کئی لوک ہوتے ہین اور کسی سرشٹ مین برہما جی نہین ہوتے۔ اسیطرح بہت سی سرشٹ چدآکاش برہم تتو سے پھُری ہین اور پھر اسی مین

مل گئی ہین - جیسے سمدر مین لہر پیدا ہو کر پھر سمدر مین ملجاتی ہین تیسے ہی آتما مین کتنی ہی سرشٹ پیدا ہو کر پھر آتما ہی مین ملجاتے ہین - جیسے مرتھل مین مرگ ترشنا کی ندی بھاستی ہی اور پھول مین سگندھ ہوتی ہی تیسے ہی پرماتما مین جگت ہی - جیسے سورج کی کرنون مین ترسرین (ذرہ) دیکھ پڑتے ہین اور اُنکی گنتی کہی نہین جاتی جو کوئی ایسا سمرتھ بھی ہو کہ اُنکی گنتی کر سکے پرنت برہم تتو مین جتنی سرشٹ پھرتی ہین اُنکی گنتی وہ بھی نہ کر سکیگا - جیسے برکھا رت مین گننے کے کھیت مین مچھر ہوتے ہین اور نشٹ ہو جاتے ہین تیسے ہی آتما مین سرشٹ اُپجکر نشٹ ہو جاتی ہین وہ کال نہین جانا جاتا کہ جس کال مین سرشٹ کا اُپجنا ہوا ہی - آتم تتو مین نت ہی سرشٹ کا اُپجنا اور مِٹ جانا ہوتا ہی - جیسے سمدر مین آگے پیچھے ترنگ پھرتے ہین اور اُنکا انت نہین اسی پرکار سرشٹ کا آدا ورانت کچھ نہین جانا جاتا - دیوتا دیت منکھ آدک کتنے پیدا ہو کر مِٹ گئے ہین اور کتنے ہی آگے ہونگے - جیسے یہ برہمانڈ برہماجی سے رچا گیا ہی تیسے ہی کتنے برہمانڈ ہو گئے ہین اور جیسے کتنے ہی گھڑیان (ساعت) ایک برس مین گذرتی ہین تیسے ہی گذری ہین - جیسے سمدر مین ترنگ ہوتے ہین تیسے برہم تتو مین بے گنتی جگت ہوتے ہین کتنی ہی سرشٹ ہو چکی ہین کتنی ہی اب ہین اور کتنی ہی آگے ہونگی - جیسے مٹی مین گھڑا ہوتا ہی اور برچھ مین انیک پتّے ہوتے ہین پھر مِٹ جاتے ہین اور جیسے جب تک سمدر مین جل ہی تب تک لہر اور بھونر کا ہونا بند نہین ہوتا اُپجتے اور مِٹتے ہین تیسے ہی برہم چداکاش ہی - تینون لوک سہت جگت اُپج اُپج کر اُسی مین ملجاتے ہین - جب تک اپنے سوروپ کا پرمادہی تب تک بکار سہت جگت ہی اور بڑے بستار سے بھاستا ہی - جب آتم سوروپ دیکھوگے تب کوئی بکار نہ بھاسیگا جبتک درشٹ سے نہین دیکھتے تب تک ابھاس گت مین اُپجتے اور مِٹتے ہین پرنت نہ ست کہے جا سکتے ہین نہ است واستو مین برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین جیسے سمدر اور ترنگ مین کچھ بھید نہین - اَبدیا سے الگ ہو کر بھاستے ہین اور بچار کرنے سے نِبرت ہو جاتے ہین - چراچر جگت جو طرح طرح کی چیشٹا سہت اننت سربیشور آتما مین پھرتے ہین سو اُس سے الگ نہین - جیسے ڈالی پھول پھل پتّے برچھ سے الگ نہین اور الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین ہین تیسے ہی آتما سے جگت الگ بھاستے ہین تو بھی الگ نہین آتما رُوپ ہین -

ہے رامجی مین نے چودھون بھون سہت سرشٹ کہی ہین اُن مین کوئی چھوٹی ہی کوئی بڑی ہی پر سب پرماتما آکاش مین اُپجتی ہین اور وہی رُوپ ہین - برہم تتو سے کبھی پہلے برہم اکاش اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اُس سے برہما جی اُپجتے ہین اور اُنکا نام آکاشجا ہوتا ہی - کبھی پہلے پَون اُپجتا ہی اور پرتشٹھا پاتا ہی پھر اِس سے برہما جی اُپجتے ہین تو بایوجا کہلاتے ہین - کبھی پہلے جل اُپجتا ہی اُس سے برہماجی اُپجتے ہین تو اُنکا نام جلجا ہوتا ہی اور کبھی پرتھوی پہلے اُپج کر بستار بھاؤ کو پراپت ہوتی ہی اور اُس سے برہماجی اُپجتے ہین تو اُنکا نام پارتھوجا ہوتا ہی ایسے ہی اگن سے اُپجکر اگنجا نام پاتے ہین - ہے رامجی یہ پنچ تتو سے جو برہماجی کی اُتپت ہوئی وہ تمسے کہی جب چار تتو پُورن ہوتے ہین اور پانچوان تتو سب سے بڑھتا ہی تب اِس سے پرجاپت اُپجکر اپنے جگت کو رچتا ہی اور کبھی برہم تتو سے آپ ہی پھُر آتا ہی - جیسے پھول سے سگندھ پھُر آتی ہی تیسے ہی برہماجی اُپجکر

پُرش بھاؤناسے پُرش رُوپ ہوکر رہتے ہین تب اُنکا نام سوئمبھو ہوتا ہی- کبھی پُرش جو بشن دیو ہین اُنکی پیٹھ سے اپجتے ہین- کبھی نیتر سے پرکٹ ہوتے ہین اور کبھی نابھ (ناف) سے پیدا ہوتے ہین تب پرجاپت اور نیتر جا اور پدم جا نام ہوتے ہین وہ استو مین سب مایا ماتر ہین اور سپنے کی طرح متھیا روپ ہوکر ست کی طرح بھاستے ہین جیسے منوراج سرشٹ بھاس آتی ہی تیسے ہی یہ جگت ہی اور جیسے ندی مین ترنگ ابھن رُوپ پھرتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ابھید رُوپ پھرتا ہی وہ استو مین دوسرا کچھ نہین ہی- جب شُدھ ستا کا آبھاس سمبیدن پھرتا ہی تب وہی جگت رُوپ ہوکر بھاستا ہی- جیسے بالک کے منوراج مین سرشٹ پھرتی ہی سو وہ استو مین کچھ نہین ہوتی تیسے ہی یہ ہی- کبھی شُدھ آکاش مین مَن کلا پھُرتی ہی اس سے سونے کا انڈا اپجتا ہی اور انڈے سے برھما اُپج آتے ہین اور کبھی پُرش بشن دیو جل مین بیج کو ڈالتے ہین اُس سے کمل کا پھول اُپجتا ہی اُسی کمل کے پھول سے برھما جی اُپجتے ہین اور کبھی سورج سے پھر آتے ہین اسی پرکار بچتر رُوپ رچنا برہم پد سے اُپجتی ہی اور پھر لَے ہو جاتی ہی- تمھارے سمجھانے کے لیے مین نے کئی طرح کی اُتپت کہی ہی پر وہ سب مَن کے پھرنے ماتر ہی اور کچھ نہین- ہے رامجی تمھارے سمجھنے کے لیے مین نے سرشٹ کا کرم کہا ہی پر اُسکا روپ من ماتر ہی اُپج اُپج کر لَے ہو جاتا ہی بار بار دُکھ سکھ گیان اگیان بندھ موکش ہوتے ہین اور ناش ہو جاتے ہین- جیسے دیپک کا پرکاش اُپجکر نشٹ ہو جاتا ہی تیسے دیہہ اُپجکر نشٹ ہو جاتی ہی کال کا سو بھاؤ یہی ہی کہ کوئی بہت دنون تک رہتا ہی اور کوئی جلد ہی ہٹ جاتا ہی پرنت سب ہی ناش رُوپ ہین- برھما جی سے لے کر کیڑے تک جو کچھ رُوپ بھاستا ہی وہ کال کے بھید کو بتاگ کر دیکھو کہ سب ناش ہو جانے والا ہی- کبھی ست جگ کبھی ترتیا جگ کبھی دواپر جگ کبھی کلجگ پھر پھر آتے اور جاتے ہین اسی پرکار کال کا چکر گھومتا رہتا ہی- منونتر کا شروع ہوتا ہی اور کال کی پرمپرا (سلسلہ) گذرتی ہی- جیسے پرانہ کال مین پھر پرانہ کال آتا ہی تیسے ہی جگت کی وہی وہی گت ہی اندھکار سے پرکاش ہوتا ہی اور جگت برہم تتو سے پھر کر پھر لین ہو جاتا ہی- جیسے گرم لوہے سے چنگاریان اُڑتی ہین سو لوہے ہی مین ہوتی ہین تیسے ہی یہ سب بھاؤ چدآکاش سے اُپجتا ہی اور چدآکاش ہی مین استھت ہی کبھی گپت رُوپ ہوتا ہی اور کبھی پرکٹ ہوتا ہی- جیسے سمدر مین ترنگ اور برچھ مین پتے ہوتے ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی اور جیسے نیتر کے دوش سے آکاش مین دو چندرما بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے آتما مین جگت بھاستے ہین اور اُسی مین استھت اور لَے ہوتے ہین- جیسے چندرما کی کرنین اُتپن ہو کر استھت اور لَے ہو جاتی ہین تیسے ہی آتما مین جگت ہی سو سو رُوپ سے کہین اُپجا نہین پھُرنے سے بھاستا ہی- ہے رامجی آتما سرب شکت ہی جو شکت اُس سے پھُرتی ہی وہ اُسیکا رُوپ ہو بھاستی ہی- سب جگت است رُوپ ہی جسکے چت مین مہا پرلے کی طرح است کا نشچے ہی وہ پُرش پھر سنساری نہین ہوتا سو روپ مین لگا رہتا ہی ایسے مہاتما گیانوان کی درشٹ مین سرب برہم کا نشچے ہوتا ہی- ہمکو یہی نشچے ہی کہ سنسار نہین سب برہم تتو ہی ہی اور سدا رہتا ہی اگیانی کی درشٹ مین جگت سدا ست رُوپ ہی اور سنسار اسکو بدیمان (موجود) ہی سو پھر پھر اُپجکر مٹ جاتا ہی سو روپ اُپجنے اور مٹنے سے بھی ناش نہین ہوتا پرنت اگیانی جگت کو است

نہین جانتے ہین سدا استھت جانتے ہین اس سے نشٹ ہوتے ہین۔ جگت کے سب پدارتھ ناش ہو جانیوالے ہین پرنت
ورشیہ سے جگت است نہین بھاستا۔ جن پدارتھونکو ؤڑھ کرکے ست جانا ہی وہ ناش رُوپ ہین کچھ نہ رہیگا۔ کوئی پدارتھ
ست بھاستا ہی کوئی است بھاستا ہی اِس جگت ہین ایسا کون پدارتھ ہی جو کلنا رُوپ کرنے سے بستار رُوپ برہم
مین نہ بنے۔ یہ جگت مہاپرلی مین نشٹ ہوتا ہی اور پھر پیدا ہوتا ہی جنم اور مرن ہوتا ہی اور سکھ دُکھ دشا آکاش
میگھ پرتھوی پربت سب بار بار اُپج آتے ہین جیسے سورج کی پربھا اُدی اور است کو پراپت ہوتی رہتی ہی تیسے
ہی سرشٹ اُدی اور است ہوتی بھاستی ہی۔ دیوتا اور دیت لوکانتر کرم ہوتے ہین اور سورگ موکش اندر چندرما
نارائین دیو پربت سورج برن اگن آدک لوکپال پھر پھر ہوتے ہین سمیر آدک استھان پھر آتے ہین اور اندھکا
رُوپ ہاتھی کے مارنے کو سورج روپ کیشری سنگھ اُپج آتے ہین۔ سورگ اندر اپسرا لوگ اَمرت سے ہوتے
ہین اور دھرم ارتھ کام موکش کریا کرم شُبھ اشُبھ رُوپ ہو آتے ہین اور جگ دان ہوم آدک سب کریا
سنجگت سنساری جیو ہوتے ہین۔ شُبھ کرم کرنے والے سورگ مین رہتے ہین اور سکھ کو بھوگتے ہین پر پُن کے چھٹ
جانے پر وہان سے بھی گرا دیے جاتے ہین اور مرت لوک مین آتے ہین اس پر کار کرم کرتے اور اُپجتے اور مٹتے
ہین۔ سورگ روپی کمل مین اندر روپی بھونرے ہین جو سورگ رُوپی کمل کی سگندھ کو لینے آتے ہین۔ جتنا پُن کیا
ہوتا ہی اُتنے دنون تک سکھ بھوگ کر نشٹ ہو جاتے ہین اور ست جگ آدک جگ اور سب دیش کال کریا دریہ
جیو اُپج آتے ہین۔ جیسے کمھار چکر سے برتن بناتا ہی تیسے ہی چت کلا پھرنے سے جگت کے بہت سے پدارتھ
بناتی ہی۔ جیو سہت سندر استھان ہوتے ہین اور پھر نشٹ ہو جاتے ہین۔ است ماتر جگت جال جیو سے رہت شون
سمان ہو جاتا ہی اور کلاچل پربت کیصورت میگھ جل برساتے ہین اسمین جیو بُدبُدے رُوپ ہو کر رہتے ہین بارہ
سورج تپتے ہین اور سیش ناگ کے مکھ سے اگن نکلتی ہی اُس سے سب جگت بھسم ہو جاتا ہی پھر وہ اگن بجھ جاتی ہی
تب ایک شون آکاش ہی باقی رہتا ہی اور رات ہو جاتی ہی۔ جب رات ہو چکتی ہی تب پھر جیو پرانی دیہہ سہت من
رُوپ برہما رچ لیتا ہی اس پرکار شون آکاش مین من جگت کو رچتا ہی۔ جیسے شون استھان مین گندھرب نگر
رچ لیتا ہی تیسے ہی من کو جگت رچ لیتا ہی اور پھر لی ہو جاتا ہی۔ اسطرح سب جگت اچکر مہاپرلے مین ہو جاتے ہین
اور برہماجی کا دن بیت جانے پر پھر جب برہماجی کا دن ہوتا ہی تب پھر برہماجی سرشٹ رچ لیتے ہین پھر مہاپرلی
مین برہماجی آدک سب انتردھان ہو جاتے ہین اسی پرکار پرلی اور مہاپرلی ہو کر کتنے جگ بیت جاتے ہین اور بڑا
بھاری مایا روپی کال چکر پھرتا ہی اسمین مین تم کو ست یا است کیا کہون سب بھرم رُوپ واسر کے اتہاس کیطرح
اور کلپنا ماتر رچت چکرواستو مین شون آکاش رُوپ ہی اور بڑے آرمبھ سنجگت بستار روپ بھاستا ہی تم پر
است روپ ہی جیسے بھرم سے دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت موڑھ کے ہردے مین ست بھاستا ہی
تم موڑھ کی طرح نہ رہنا گیانوان کی طرح بچار کر جگت کو است رُوپ جاننا ارتھات تم آتما کو ست جاننا
اور سب است ہی ہی۔

سرگ اڑتالیسوان - واسُر اتہاس بنُون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جن لوگون کا چت بھوگ اور ایشورج مین لگا ہی وے طرح طرح کے راجسی تامسی اور ساتوکی کرم بڑے حوصلہ سے کرتے ہین پرنت وے موڑھ آتما کی شانت نہین پاتے جب وے بھوگ کی ترشنا سے چھوٹین تب آتما کو دیکھین - جس پُرش کو اندریان بس مین نہین کرسکتی ہین وہ آتما کو ہاتھ مین بیل پھل کی طرح پرتچھ دیکھ سکتا ہی اور جس پُرش نے بچار کرکے اہنکار روپی میلے شریر کو تیاگ کیا ہی اسکا شریر جگت روپ ہوجاتا ہی جیسے سانپ کینچلی کو تیاگ کرتا ہی اور نیا تن پاتا ہی ویسے ہی متھیا شریر کو تیاگ کر آتم بچار سے وہ آتم شریر کو پاتا ہی ایسے جو نر اہنکار آتم درشی پُرش ہین وے جگت کے پدارتھون مین پھنسے ہوئے دیکھ پڑتے ہین تو بھی وے جنم اور مرن نہین پاتے جیسے آگ مین بھونا ہوا بیج کھیت مین نہین اُپجتا ویسے ہی گیانی پھر جنم نہین پاتا جس اگیانی کی بدھ بھوگون مین لگ رہی ہی وہ من اور شریر کے دُکھ سے دُکھی ہوکر بار بار جنم اور مرن پاتا ہی جیسے دن ہوتا ہی پھر رات ہوتی ہی ویسے ہی وہ جنم اور مرن پاتا ہی اس سے تم اگیانی کی طرح مت ہونا - ہو ہار جیتنا جیسے اگیانی لوگ کرتے ہین ویسے ہی کرو پرنت ہردے سے بھوگون کی طرف چت نہ لگا کر آتما مین لگے رہو شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ نے جو کہا کہ سنسار چکر واسُر کے اتہاس کی طرح ہی کلپنا سے رچا گیا ہی اور اسکی صورت اصل مین کچھ نہین یہ آپ نے کیا کہا اسکو کھولکر کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی مایا روپ جگت مین نے تمسے برنن کے نمت کہا ہی اور واسُر کے اتہاس سے کچھ پریوجن نہ تھا پرنت جو تمنے پوچھا ہی تو اب سنو - ہے رامجی اس سرشٹ مین گدھ نام ایک دیش ہی جو بڑے بڑے کدمب نیم پیپل اور تالابون سے پچتر روپ من کا موہنے والا بہت طرح کے برچھون اور پھولون اور پھلون سے بھرا ہوا ہی جنپر کوکلا آدی پنچھی بول رہے ہین - اُس نگر مین ایک بڑا دھرماتما اور تپسوی واسُر نام تھا جو بن مین جاکر کدمب برچھ پر بیٹھکر تپسیا کرتا تھا - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ تپسوی رکھیشور بن مین کسواسطے آیا تھا اور کدمب کے برچھ پر کیون بیٹھا اسکا کارن کہیے - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سرلوما نام رکھیشور اسکا پتا تھا جو مانو دوسرا برہما اُس پربت پر رہتا تھا اُسکے گھر مین واسُر نام پتر ہوا جیسے برہسپت کے گھر مین کچ ہوا - اُسی اپنے پتر واسُر کو لیکر وہ بہت دنون تک بن مین رہا کیا اور جگ کے ناش ہونے پر دیہہ کو تیاگ کر سورگ لوک کو گیا جیسے پنچھی گھر کو چھوڑکر آکاش مین اُڑتا ہی - تب اُس بن مین واسُر اکیلا رہ گیا اور پتا کے بجوگ سے ایسا رونے لگا جیسے ہتھنی بجوگ سے چلاتی ہی اور جیسے ہیم رت مین کمل کی شوبھا مٹ جاتی ہی ویسے ہی دکھی ہو گیا - وہان ادرشٹ شبد سے بن دیوتی نے اُسے دیا کرکے اس طرح آکاش بانی کی کہ ہے رکھیشور اگیانی کی طرح کیا روتا ہی یہ سب سنسار است روپ ہی تو اس سنسار کو دیکھتا نہین کہ یہ ناش روپ اور بڑا چنچل ہی سب کال اُپجن اور ناش ہوتا ہی اور کوئی پدارتھ استھر نہین رہتا - برہما جی سے کیڑے تک جو کچھ جگت تجکو بھاستا ہی وہ سب ناش روپ ہی اسمین کچھ سندیہ نہین - اس سے تو اپنے باپ کے مرنے کا بلاپ مت کر

یہ بات ضرور ہے اسطرح پر ہی کہ جو پیدا ہوا ہی وہ مٹ جائیگا استھر کوئی نہ رہیگا جیسے سورج اُدی ہو کر است ہو جاتے ہین ہے رامجی جب اِس پرکار بن دیبی کی بانی واسر نے سُنی تو اُسکو دھیرج ہوا اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی شانت وان ہو کر شاستر کے موافق اپنے باپ کی سب کریا کی اِسکے بعد سدھ ہونے کے لیے تت پد کا اُوم کیا پرنت اگیان ہردی تھا۔ ایسا شرو تری ہو کر تپ کے نمت اُٹھکر بچار کیا کہ کوئی پوتر استھان ہو تو وہان جا کر تپ کرون دیکھتے دیکھتے پرتھوی بھر کے کسی استھان مین چت کو بشرام ہوا سب پرتھوی اُسکو اشدھ ہی دیکھ پڑی کہین کوئی بگھن دیکھ پڑے کہین کوئی بگھن دیکھ پڑے۔ تب اُسنے بچار کیا کہ اور استھان تو سب اشدھ ہین برچھ کی شاکھا پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا کوئی اُپاے ہو کہ جس سے مین برچھ کی پھنگی کی نوک پر بیٹھکر تپ کرون۔ ایسا بچار کر اُسنے اگن لاے اور اپنے مکھ کا مانس کاٹ کاٹ کر ہوم کرنے لگا۔ تب دیوتا کا مکھ جو اگن ہی اُسنے بچارا کہ براہمن کا مانس میرے مکھ مین نہ آوے۔ تب بڑے پرکاش سے دیہہ دھر کر براہمن کے پاس آیا اور کہا کہ ہے براہمن تمکو جو کچھ مانگنا چاہتا ہی سو مانگ۔ جیسے کوئی بھنڈار کھولکر من لیتا ہی تیسے ہی تو ہمسے بردان لے تب واسر نے چندن پھول دھوپ دیپ آدک سے اگن دیو کا پوجن کیا اور پرسن ہو کر کہا کہ ہے بھگون۔ پران آہت کے یون شریر سے من نے تپ کرنے کے لیے اُوم کیا ہی سو اور کوئی شدھ استھان مجکو دیکھ نہین پڑتا اسواسطے مین چاہتا ہون کہ اِس برچھ کی پھنگی پر بیٹھنے کی مجکو سامرتھ ہو اور یہان بیٹھکر مین تپ کرون یہی بردان مجکو دو تب اگن دیو نے کہا کہ ایسا ہی ہو۔ اِس پرکار کہکر اگن انتردھان ہو گیا جیسے سانکال کے بادل انتردھان ہو جاتے ہین۔ تب بردان کو پاکر براہمن تمکارا ایسا پرسن ہوا جیسے پورنماشی کا چندرما پورن کلاؤن سے پرسن ہوتا ہی اور جیسے چندرما کے پرکاش کو پاکر کملنی پرسن ہوتی ہی تیسے ہی بردان پاکر وہ پرسن ہوا۔

سرگ اُنچاسوان۔ اولوکن برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار بردان کو پاکر واسر کدمب برچھ کی پھنگی پر جا تو کھا اور بڑا اسندر تھا اور جسکا بتا آکاش مین لگتا تھا جا بیٹھا تو اُسنے دشا کا چنچل رُوپ تماشا دیکھا کہ جگت روپی مانو چنچل پتلی ہی شیام آکاش اُسکا سر ہی کالے بال ہی پرکاش روپ ہین پاتال اُسکے چرن ہین میگھ روپی کپڑے ہین اور پھول کیطرح گورا بدن ہی یہی جگت روپی استری ہی کہ سمدر اور کیلاس جسکے بھوکھن (زیور) ہین پر ان روپی پھرنے سے چلتی ہی موہ روپی ریہ گھاس پھوس برچھ آدک جسکے روئین ہین سورج اور چندرما اُسکے کنڈل ہین۔ پربت بڑے ہین۔ پون اِن بایو ہی دشا ہاتھ ہین سمدر آرسی ہی سورج آدک کی گرمی اُسکا پت (صفرا) ہی اور چندرما کپھ (بلغم) ہی۔ ایسی ترلوکی روپی ایک پتلی ہی۔

سرگ پچاسوان۔ واسر ست بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس برچھ کے اوپر بیٹھکر واسر تپ کرنے لگا اُسکا نام کدمب تپا شرہوا۔ ایک چھن بھر اُسنے دشا دیکھا وہان سے برت کو کھینچ لیا اور پدماسن باندھ کر من ایکاگر کیا۔ واسر پرمارتھ پد سے اگیان تھا

اِسلیے پھل کی اِچھا سے کرم کرتا تھا اور پھل مین اُسکا مَن لگا تھا۔ مَن سے اُسنے جگ کرنا شروع کیا اور جو کچھ ساگری کی بدھ تھی وہ سب شاستر کے موافق من ہی سے کی اور دس برس من ہی مین گذران دیے اُسنے سب دیوتاؤن کا پوجن کیا اور گومیدھ جگ اشومیدھ جگ نرمیدھ جگ سب بدھ کے ساتھ من سے کیے اور برہمنون کو بہت دچھنا دی اِس پرکار سمے پاکر اُسکا انتہ کرن شدھ ہوا اور بتار والے نرمل چت مین استھت ہوا۔ اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوا اور آتما کے آگے جو میلی باسنا کا پردہ پڑا تھا وہ اُٹھ گیا اور جیسے شردرت مین تالاب نرمل ہوتا ہے ویسے ہی اُس منیشور کا چت سنکلپ سے رہت ہوگیا۔ ایکدن اُسنے ایک بن دیبی کو جسکے بڑے سندر نیتر چپل روپ پھول ایسے دانت اور رت کے سمان مہا سندر شریر تھا کام کے مد سے پورن من کی ہرنے والی اپنے آگے دیکھی کہ نمرم ہو کر دیکھ رہی ہے۔ منیشور نے اُس سے کہا کہ ہے کمل نینی تو کون ہے اور کیسی سندر روپ ہے اور اِس پھلواری مین کسواسطے آئی ہے۔ تب کامدیو کے موہنی والی دیبی بولی کہ ہے منیشور جو پدارتھ اِس پرتھوی مین بڑے کشٹ سے ملتا ہے وہ مہا پرشون کی کرپا سے سہج مین ملجاتا ہے۔ مین اِس بن کی دیبی ہون لیلا کرتی پھرتی ہون اَب جس واسطے مین تمھارے آگے آئی ہون وہ سُنو۔ ہے منیشور پچھلے دن چیت سُدی تیرس تھی اُس دن اندر کے نندن بن مین اُتساہ ہوا تھا۔ سب بن دیبیان اکٹھا ہوکر تینون لوک سے آئین اور سب اپنے اپنے پترون سمیت پھولون سے بڑے کیل بلاس کرتی تھین پر میرے کوئی پتر نہ تھا اِس کارن مین دُکھی ہوئی اور اُس دُکھ کے دور کرنے کے لیے تمھارے پاس آئی ہون تم ارتھ کے سِدھ کرنے والے ہو اور بڑے برچھ پر بیٹھے ہو مین اَناتھ ہون پتر کی ابھلاکھا کرکے تمھارے پاس آئی ہون۔ اِس سے تم مجکو پتر دو اور جو نہ دوگے تو مین آگ جلاکر ابھی مرجاؤنگی اسطرح پتر نہ ہونے کا دُکھ دور کرونگی۔ ہے رامجی جب اسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور ہنسے اور دیا کرکے ہاتھ مین پھول دیا اور کہا کہ ہے سُندری جا تیرے ایک مہینہ بعد پوجنے جوگ اور مہا سندر پتر ہوگا پرنت تو نے جو یہ اِچھا کی تھی کہ جو پتر نہ ہوگا تو مین جل مرونگی اِس سے اگیانی پتر ہوگا پر جتن کرنے سے وہ گیان کو پاجائیگا جب اسطرح منیشور نے کہا تب پرسن ہوکر بن دیبی نے کہا کہ ہے منیشور مین یہان رہکر تمھاری سیوا کرونگی پرنتو منیشور نے اِس بات کو نہ مانا اور کہا کہ ہے سُندری تو اپنے استھان مین جاکر رہ۔ تب وہ بن دیبیون مین جارہی اور سمے پاکر اُسکے پُتر ہوا۔ جب وہ پتر دس برس کا ہوا تب وہ اُسکو منیشور کے پاس لے آئی اور پتر سمیت پرنام کرکے پُتر کو منیشور کے آگے کرکے کہا کہ ہے بھگون یہ کلیان مورت بالک ہم اور تم دونون کا پُتر ہے اسکو مین نے سب بدیا سکھاکر پکا کردیا ہے اور اَب یہ سب کا جاننے والا ہے پرنت کیول ایک گیان اسکو نہین پراپت ہوا ہے جس سے اِس سنسار جنتر مین دُکھ پاویگا اِسلیے آپ کرپا کرکے اِسکو گیان اُپدیش کیجیے۔ ہے پربھو ایسا کون کلین ہے جو اپنے پُتر کو مورکھ رکھنا چاہتا ہو۔ ہے رامجی جب اسطرح بن دیبی نے کہا تب منیشور بولے کہ تم اسکو یہان چھوڑ جاؤ۔ تب وہ دیبی اُسکو چھوڑ کر چلی گئی۔ بالک پتا کے پاس رہا اور بڑے جتن سے اُسکو گیان پراپت ہوا۔ منیشور نے طرح طرح کے اتہاس اور اپنے درشٹانت کلپ کر بہت دنون تک پتر کو جگایا اور بید بیدانت کا سِدّھانت اچھی طرح سے کہکر بتایا

بستار بہت کتھا کے کرم جو انہوں اور بڑے کٹھن ارتھ ہین وہ بھی کہے اور جو اپنے انجھوبش سے برتجربہ تھا وہ بھی زبردستی کر کے سکھایا کہ جس سے وہ جاگ اُٹھا اور شانت آتا ہوا تو جیسے میگھ کے شبد سے مور پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ بالک بھی پرسن ہو گیا-

سرگ اکیاون- شوے تتھ بھجو برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی مین بھی آسی سمے کیلاس باہنی گنگا جی کے اسنان کے نمت اور بشٹ اشرم بہت آکاش کی راہ مین سپت رشیون کے منڈل سے چلا جاتا تھا- جس برچھ پر وہ بیٹھا تھا جب اُس برچھ کے پاس مین آیا تو کچھ شبد سُنا کہ اُس برچھ کے اوپر چھید سے شبد ہوتا ہی گل مین بند ہوئے بھونرے کے شبد کی طرح کوئی اسطرح کہتا ہی کہ ہے پُتر سُن مین تجھ سے بہت کے نردپن کے نمت ایک اشچرج دینے والا اتہاس کہتا ہون کہ بہت پراکرمی اور تینون لوک مین پرسدھ شوے تتھ نام ایک راجا ہی جو بڑا اچھی وان جگت کی رچنا کا کرم کرتا ہی سب من لوگ جو جگت مین بڑے سردار ہین وہی بھی اُتم چوڑامن کر کے اُسکو ماتھے پر دھرتے ہین اور وہ بے گنتی کرم اور طرح طرح کے اشچرج والے بیوہار کرتا ہی اُس مہا پُرش کو تینون لوک مین کسی نے اپنے بس مین نہ کیا ہزاروں اُسکے کام ہین اور سکھ اور دُکھ دینے والا ہی اُسکے کامون کی گنتی کچھ نہین کہی جاتی جیسے سمدر کی لہرون کی کچھ گنتی نہین کہی جاتی تیسے ہی اُسکے کرم ہین اور اُسکا پراکرم کسی استر شستر اور اگن سے بھی ناش نہین ہوتا جیسے آکاش کو کوئی گھونسا مار کر توڑ نہین سکتا تیسے ہی وہ ہی اُسکی بڑی بھجا ہین اور لیلا کر کے کرم کرتا ہی اُسکے کرم کو کوئی بھی دور نہین کر سکتا اندر بشن اور سدا شو بھی سمرتھ نہین ہین سے مہابا ہو- اُسکے تین دیہہ ہین جو سب دشا مین بیاپک ہین- اِن تینون دیہون سے وہ اُتم مدھم ادھم کر کے جگت مین پھیل رہا ہی- اور بڑے ابستار روپی آکاش سے وہ پیدا ہوا ہی اور وہان ہی اُس شریر مین وہ استھت ہوا ہی- جیسے آکاش کا پنچھی آکاش مین رہتا ہی اور جیسے پون آکاش مین ہی تیسے ہی وہ پُرش جگت مین پھیل رہا ہی- اُس پرم آکاش مین اُسنے باغیچہ سمیت ایک استھان اپنے کھیل بہار کے لیے رچا ہی اور پربت کی چوٹی پر موتیون کی بیلین بنائی ہین- سات باولیون سے وہ استھان سوبھتا ہی اور دو دیپک اُسمین رچے ہین جو تیل اور بتی کے بغیر ہی پرکاش کرتے ہین اور ٹھنڈے اور گرم ہین کبھی نیچے اور کبھی اوپر کو نگر مین پھرتے ہین- اِسنے مورکھ برہمنگ گن بھی رچے ہین کوئی اوپر رہتے ہین کوئی بیچ ہین اور کوئی نیچے رہتے ہین- کوئی بہت دنون مین ناش ہوتے ہین کوئی جلدی ناش ہو جاتے ہین کوئی کپڑے پہنتے ہین اور کوئی ننگے ہین- اُس نگر مین اُسنے نو دروازے بنائے ہین اور اُسمین گھنے گھنے بہت سے برچھ لگائے ہین- اُسنے پنچ دوت دیکھنے کے نمت رچے ہین اور تین کھمبے بنائے ہین جنمین اور چھوٹے چھوٹے کھمبے بھی ہین- چڑ مین کے کھمبون پر لیپن کیا ہی اور پادتل سے سنکل کیے ہین- اسیطرح بڑی مایا سے اُس راجا نے وہ نگر رچا ہی اور نگر کی رچھا کے نمت سینا رچی ہی ایک نیت دیکھنے والے جچھ ہین- بورک گن سے وے چلتے ہین طرح طرح کے کھیل کرتے ہین اُن شریرون سے وہ سب جگہ پھرتا ہی جیسے سب جگہ پاس ہی رہتا ہی اور لیلا کر کے ایک استھان کو تیاگ کر دوسرے

استھان مین جاکر چیشٹا کرتا ہی۔ جب کبھی اِچھا ہوتی ہی تب چنچل چت سے بھوشیت نگر رچکر اسمین رہتا ہی اور کبھی ڈر سے گھبرایا ہوا وہان سے اُٹھ آتا ہی اور جلد جلد گندھرب نگر رچتا پھرتا ہی۔ جب اِچھا کرتا ہی کہ مین اُپجون تب اُپج آتا ہی اور جب اِچھا کرتا ہی کہ مین مرجاؤن تب مرجاتا ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُپجتے ہین اور پھر لَے ہو جاتے ہین اسیطرح وہ راجا بڑی بھوگ کرتا ہی اور بار بار رچنا کرکے کبھی آپ ہی رونے لگتا ہی کہ مین کیا کرون مین اگیانی دُکھی ہون اور چت سے بیاکل ہوتا ہی اور کبھی ایسا بچار کرتا ہی ہو کر بڑا ہوتا ہو جاتا ہی جیسے برسات کی ندی بڑھتی ہی تیسے ہی بڑھ کر آپ کو سُکھی مانتا ہی اور بڑا ہو کر چلتا پھرتا ہی اور بڑے پرکاش سے پرکاشتا ہی۔ اُس راجا کی بڑی مہما ہی اور اُچت رُوپ ہو کر نگر مین استھت ہی۔

سرگ باون۔ سنسار بچار برنن

ہے رامجی جب اِس پرکار داسر نے کہا تب اُسکے پتر نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ شُوے تتھ راجا کون ہی کہ جسکی جگت مین پرسدھ ہی اور اُسنے کون رچا ہی جو بھوشیت نگر مین رہتا ہی۔ رہتا تو برتمان (زمانہ موجود) مین ہوتا ہی بھوشیت (زمانہ مستقبل) مین کیسے رہتا ہی یہ اُلٹی بات کیسے ہی ان باتون مین میری بُدھ موہت ہوئی ہی داسر بولا کہ ہے پتر مین تجھ سے ٹھیک ٹھیک کہتا ہون سُن کہ جسکے جاننے سے سنسار چکر کو تو جیون کا تون دیکھیگا کہ یہ اصل مین کیا ہی۔ یہ سنسار آرمبھ ست بستار سہت بھاستا ہی تو بھی اَست رُوپ ہی کچھ ہوا نہین۔ جیسے یہ سنسار استھت ہی تیسے ہی مین تجھ سے کہتا ہون۔ یہ اتہاس مین نے تجھ سے جگت نروپن کے نمت کہا ہی ہے پتر جو شدھ اچیت چنماتر چداکاش ہی اُس سے جو سنکلپ اُٹھا ہی اس سنکلپ کا نام شُوے تتھ ہی وہ آپ ہی اُپجتا ہی اور آپ ہی لین ہو جاتا ہی سب جگت اُسکا رُوپ ہی جو بڑے بستار سہت بھاستا ہی اور اُسکے اُپجنے سے جگت اُپجتا ہی اور نشٹ ہونے سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ برھما بشن اندر رُدر آدک سب اُسکے آدیو ہین۔ جیسے برچھ کے انگ شاکھا ہوتے ہین اور پربت کے انگ شکھر (کنگورے) ہوتے ہین تیسے ہی اُسکے انگ شُون آکاش مین ہین۔ اُسنے یہ جگت روپی نگر رچا ہی پرت بھاس کے ان سدھان سے وہی چت کلا برنج پد کو پراپت ہوئی ہی۔ چودھا استھان جو کہے ہین وہ بستار سہت چودھو لوک ہین اور بن باغیچے اُپ بن سہت پربت مہاچل مندراچل سمیر آدک پربت لیلا کے استھان ہین۔ گرم اور ٹھنڈے جو دو دیپک تیل اور بتی بنا کہے ہین وہ سورج اور چندرما ہین جو جگت روپی نگر مین نیچے اوپر کو پرکاشتے ہین۔ سورج کی کرنونکا جو پرکاش ہی وہی مانو موتی ترنگ پھرتے ہین اور دودھ اور پانی وغیرہ کے جو سات سمدر ہین وہی باولیان ہین اسمین جیو بیوہار کرتے لیتے دیتے نیچے اور اوپر کو جاتے ہین۔ پُن سے سورگ کو جاتے ہین اور پاپ سے نرک مین چلے جاتے ہین۔ جگت مین سنکلپ سے جو کھیل کے واسطے اُسنے بورگن رچے ہین وے دیہہ ہین دیوتا ہو کر اوپر کو سورگ مین رہتے ہین کوئی منکھ ہو کر بیچ کے لوک مین رہتے ہین اور کوئی دیت ہو کر ناگ لوگ آدک پاتال مین رہتے ہین۔ پون روپی پرباہ سے سب جنتر چلتے پھرتے ہین۔ ہڈی روپی اُن مین لکڑیان ہین اور لہو اور مانس سے لیپن کیے ہین کوئی بہت دنون مین اور کوئی جلد ہی ناش ہو جاتے ہین

سر پر بال کلے کپڑے ہین اور کان ناک آنکھ جبھہ اور موت اور بشٹا کرنے کے استھان (ارتھات لنگ اور گدا) ۹
نو دروازے ہین جیسے نرت پون چلتا ہی- سرد اور گرم روپ پان اور اپان ہین- ناک وغیرہ اُسکے جھروکے ہین-
بچار روپ گلیان ہین اور پانچ دیپک پانچ اندریان ہین- ہے مہابدھمان یے سب سنکلپ روپی مایا سے رچے
ہین- اہنکار روپی جچھ ہی- مہابھی کا استھان یہ اہنکار سے ہوتا ہی اور دیہہ ردپی بو رگن اہنکار روپی جچھ سہت پھرتے
ہین وہ استت روپ ہین پر نت ست ہو کر اسکے ساتھ کھیل کیا کرتے ہین- جیسے بھانڈ ہین بلاؤ اور بانبی مین سانپ
اور بانس مین موتی ہین تیسے ہی دیہہ مین اہنکار ہی جو چھن بھر مین اُدے ہوتا ہی اور چھن بھر مین شانت ہو جاتا ہی-
دیپک کیطرح دیہہ روپی گھر مین سنکلپ اُٹھتا ہی جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین اور بھوشیت نگر بساتا ہی سن جو کوئی
اپنا سوارتھ بچارتا ہی کہ یہ کام اسطرح کرونگا اور فلانے دن اس دیش مین جاؤنگا تو جیسا بچارتا ہی تیسا ہی بھاس
آتا ہی اور اسمین جا پہونچتا ہی- جبتک ڈر باسنا ہی تب تک انیک دکھ ہوتے اور یہ دشٹ من اہنکار سے موٹا ہو جاتا
ہی اور سنکلپ کے نہ ہونے سے جلد ہی اسکا ناش ہو جاتا ہی- جب تو سنکلپ کو ناش کر دیگا تب جلد ہی کلیان کو
پاویگا- اپنا سنکلپ اُٹھکر آپ ہی کو دکھدایک ہوتا ہی- جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور آپ
ہی بھے پاتا ہی تیسے ہی اپنا سنکلپ ہی اننت دکھ کا دینے والا ہوتا ہی اُس سے سکھ کوئی نہین پاتا ہی- سمپورن
جگت بستار سنکلپ سے ہوتا ہی اور آتما کی ستا سے بڑھتا ہی اور پھر مٹ جاتا ہی بچار کرنے سے نہین رہتا جیسے
سانیکال مین دھوپ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور پرکاش کے اُدے ہونے سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے
سنکلپ آپ ہی نشٹ ہو جاتے ہین- من آپ ہی کرم کرتا ہی اور آپ ہی دکھ پاتا ہی اور رونے لگتا ہی- جیسے بندر
کاٹھ کے جنتر کی کھیل کو ہلاکر پھنس جاتا ہی اور دکھ پاتا ہی تیسے ہی اپنا سنکلپ ہی آپکو دکھدایک ہوتا ہی- سنکلپ سے
کلپت بشے کا آنند جب جیو کو پراپت ہوتا ہی تب وہ اونچی گردن کر کے خوش ہوتا ہی جیسے کسی برچھ کے پھل اونٹ کے
مکھ مین آپڑین اور وہ اونچی گردن کر کے خوش ہوتا پھرے تیسے ہی اگیانی جیو بشے بھوگ کے ملجانے مین اونچی گردن
کر کے خوش ہوتے ہین- چھن مین جیو کو بشے کی پراپت اچھی ہی اور بشکھ کر کے اشٹ کے ملنے مین بڑھتے ہین پر جب
کوئی دکھ ہوتا ہی تب وہ پریت کی پرسنتا اُٹھ جاتی ہی اور چھن بکاری ہوتا ہی اور چھن مین پرسن ہو کر بست گن کے
ملجانے مین آنندوان ہوتا ہی- بشبھ سنکلپ سے شبھ کو دیکھتا ہی اور اشبھ سنکلپ سے اشبھ کو دیکھتا ہی- شبھ سے
نرمل ہوتا ہی اور اشبھ سے میلا ہوتا ہی- آگے جیسی تیری اچھا ہو سو کر- سوے تیتھ کے جو تین شریر مین نے تجھ سے کہے
تھے اُتم مدھم ادھم سو وہی ساتوک راجس تامس ہین گن تین دیہہ ہین یہی سب کے کارن جگت مین استھت ہین- جب تامسی
سنکلپ سے ملتا ہی تب نیچ روپ پاپ چیشٹا کرم کر کے مہاکرپن ہو جاتا ہی اور مر کر کیڑے مکوڑے کی جون مین
جنم پاتا ہی- اور جب راجسی سنکلپ سے ملتا ہی تب لوک بیوہار ارتھات استری پتر آدک کے رنگ مین رنگا ہوتا
ہی اور پاپ کرم نہین کرتا تو مرنے پر سنسار مین منکھ کا شریر پاتا ہی- اور جب ساتوکی بھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب
دھرماتما اور گیانی ہوتا ہی موکش پد کی اسکو انتر بھاونا ہوتی ہی اور ہر دم گیان پاکر چکرورتی راجہ کی طرح

استھت ہوتا ہی جب اُن بھاؤونکو تیاگ کرتا ہی تب سنکلپ بھاؤ نشٹ ہوجاتا ہی اور اکشی پرم پد باقی رہتا ہی اس سے سنسار درشٹ کو تیاگ کرکے اور من سے من کو بش کرکے بھیتر باہر ہو جو درشیہ کا ارتھ چت مین استھت ہی اس سنسار کو دور کرکے شانت آتما ہو۔ ہے پتر اُسکے سواے اور کوئی اُپاے نہین ہی۔ جو تو ہزار برس تک کٹھن تپسیا کرے یا کیہل کی طرح اپنے کو شیلا کے سمان پیس ڈالے یا سمدر مین چلا جاوے یا بڑوا اگن مین سما جاوے یا گڑھے مین گر پڑے یا تلوار کی دھار کے سامنے جُدھ کرے یا برہما بشن رُدر برہسپت دیا کرکے تجکو اُپدیش کرین اور پاتال پرتھوی سورگ آدک اور استھانون مین جاوے تو بھی اور اُپاے کلیان کے لیے کوئی نہین ہی۔ جیسے سنکلپ کا اپشم کرنا اُپای ہی تیسے جو انادا ابناشی ابکاری پرم پاون سکھ ہی وہ سنکلپ کے اپشم سے پاتا ہی اس سے جتن سے سنکلپ کو اپشم کرو۔ جو کچھ بھاؤ پدارتھ ہین وہی سب سنکلپ روپی تنتو سے پروئے ہوئے ہین جب سنکلپ روپی تانت ٹوٹ جاتا ہی تب نہین جانا جاتا کہ پدارتھ کہان گئے۔ ست است سب پدارتھ سنکلپ ماتر ہین جب تک سنکلپ ہی تب تک یہ بھاستے ہین اور سنکلپ کے مٹ جانے سے است ہو جاتے ہین سنکلپ سے جیسی جیسی چیتنا کرتا ہی چھن مین تیسے ہی ہو جاتا ہی۔ سنسار بھرم سنکلپ سے اُدے ہوا ہی اور سنکلپ نرت کرنے سے چت ادویت کے سنکھ ہوتا ہی سب جگت است روپ ہی اور مایا سے رچا ہی جب سنکلپ کو تیاگ کر جتھا پراپت مین بچریگا تب تجکو کوئی دُکھ نہ ہوگا۔ است روپ جگت کا رج مین دُکھت ہونا برتھا ہی۔ جب آپ سہت جگت کو است جانوگے تب دُکھی بھی نہوگے۔ جب تک جگت کو ست جانتا ہی تب تک دُکھ ہوتا ہی اور جب است جانتا ہی تب دُکھ بھی نہین رہتا۔ گیانی کو کوئی دُکھ بھی نہین بھاستا۔ اس سے جو نت پراپت ستا روپ ہی اُسمین استھت ہوکر بکلپ کے بڑے سموہون کو تیاگ کرو اور ادویت آتما مین بشرام سکھ کو پراپت ہو کر سکھپت روپ چت برت کو لیکر رہو۔

سرگ ترین۔ جگت چلتا برنن

اتنا سنکر تپر نے پوچھا کہ ہے بھگون۔ سنکلپ کیسا ہی اور کیسے وہ پیدا ہو کر بڑھتا ہی اور ناش ہوتا ہی۔ داسٹر بولا کہ ہے پترانت جو آتم تتو ہی وہ ستا سمان روپ ہی جب وہ چیتن ستا دویت کے سنکھ ہوتی ہی تب چیتیا کا لچھن جوگیان روپ ہی وہی بیج روپ سمبت اُلاس ماتر ستا کو پاکر گمن بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی پھر ناگر آکاش کو چیتیا ہی اور آکاش کو پورن کرتا ہی۔ جیسے جل سے میگھ اسپشٹ ہوتا ہی تیسے ہی پھرنے کی ڈرھتا سے آکاش آکاش ہوتا ہی اپنا اپنا سوروپ آتم ستا سے الگ بھاستا ہی یہ بھاونا چت مین بھاوت ہو جاتی ہی۔ جیسے بیج انکر بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی چت سمیت سنکلپ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ سنکلپ ہی سے سنکلپ اپجتا ہی اور آپ ہی بڑھتا ہی جس سے سکھی دُکھی ہوتا ہی۔ جب اچل روپ سے چت سمیدن درشیہ کی اور پھرتا ہی تب اس پھرنیکا نام سنکلپ ہوتا ہی اور سوروپ سے بھولکر جب درشیہ کی اور پھرتا ہی تب سنکلپ بڑھتا ہی جو جگت جال کو رچتا ہی۔ جو کچھ پرپنچ ہی وہ سنکلپ کا رچا ہوا سنکلپ ماتر ہی جیسے سمدر جل ماتر ہوتا ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی جگت بھی سنکلپ سے الگ نہین۔ آکاش ماتر سے بھرم روپ جگت پھر آیا ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کا جل اور آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی بھارا اپجنا اور بڑھنا بھرم ماتر ہی

جیسے تم کا چمتکار ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت متھیا سنکلپ سے اُدی ہوا تجکو بھاستا ہی۔ ہے پُتر تیرا اُپجنا بھی اَست ہی اور
بڑھنا بھی است ہی جب تو اس پرکار جانیگا تب اسکا بھروسا مٹ جائیگا۔ یہ پُرش ہی۔ وہ ہی۔ مین ہون۔ یہ سب بھاؤ
دُکھ سُکھ سے ملے ہوے پدارتھ اگیان سے برتھا بھاستے ہین اور اُنکو ست جانکر ہردے سے تپتا رہتا ہی۔ مین تو آدک
جگت سب اَست رُوپ ہین۔ جب تو یہ بھاؤنا کریگا تب پرتھوی مین کلیان رُوپ ہو کر رہا کریگا اور پھر سنسار کو پراپت
نہ ہوگا۔ مین تو سے آدلیکر جب سب جگت کی بھاؤنا ہردے سے جائیگی تب اسکا ابھاؤ ہو جائیگا۔ ہے پُتر پھل کو توڑ کر
ملنے مین بھی کچھ جتن ہوتا ہی پرنت آپ سے سِدھ اور بھاؤ ماتر سنکلپ کے تیاگ کرنے مین کچھ جتن نہین پھول کے
لینے مین جتن ہی کہ ہاتھ کا اسپند ہوتا ہی پر اسمین جو کچھ بھاؤ رُوپ ہی وہ ہی نہین تو اُسکے تیاگ کرنے مین کیا
جتن ہی۔ اس سے کچھ ہی نہین۔ اس جگت پر تیج اُلٹی بھاؤنا کرنا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہی۔ جس پُرش نے اس
جگت کے ست ہونے کا سنکلپ ناش کر دیا ہی وہ شانت رُوپ ہوا ہی۔ یہ سنکلپ تو ایک پل بھر مین کھیل کیطرح
پر جیت لیا ہی۔ بھاؤ رُوپ جو آتم ستا ہی اُسمین جب اپنا آپ اُپشم کرے تب شانت ہوتا ہی۔ جو اپنے من کے
سنکلپ سے مَن سنکلپ کو چھیدیگا وہ آتم تتو مین استھت ہوگا اسمین کیا جتن ہی۔ سنکلپ کے اُپشم ہونے سے
جگت اپشم ہوتا ہی اور سنسار کے سب دُکھ جڑ سے ناش ہو جاتے ہین۔ سنکلپ مَن بُدھ جیو اہنکار آدک جو سب نام
ہین سو بھید کہنے ماتر ہین اُنکے ارتھ رُوپ مین کچھ بھید نہین جو کچھ جگت جال دیکھ پڑتا ہی وہ سنکلپ ماتر ہی سنکلپ
کے مٹ جانے سے کچھ نہین رہتا اس سے سنکلپ کو ہردے سے کاٹو۔ آکاش کیطرح جگت شون ہی۔ جیسے
آکاش مین نیلا پن بھرم سے بھاستا ہی تیسے ہی یہ جگت اَست بکلپ سے اُٹھا ہی۔ سنکلپ اور جگت دونون اَست
ہین اس سے سب اَست رُوپ ہین۔ است رُوپ سنکلپ نے یہ سب سِدھ کیا ہی اسکی بھاؤنا مین بھروسا کرنا متھیا
ہی۔ جب ایسا جانا تب اشٹ رُوپ کسکو جانے۔ باسنا کسکی کرے اور انشٹ رُوپ کسکو جانے تب سب باسنا مٹ جاتی
ہین اور باسنا کے مٹ جانے سے سِدھ پراپت ہوتی ہی۔ ہے پُتر جو یہ جگت ست ہوتا تو بچار کرنے سے بھی درشٹ
آتا سو تو بچار کرنے سے کچھ اسکا باقی نہین رہتا۔ جیسے پرکاش کے دیکھنے سے اندھکار نہین دیکھ پڑتا تیسے ہی بچار
دیکھنے سے جگت سَت نہین بھاستا۔ اس سے یہ ابچار سے سِدھ ہی است رُوپ ہی اور بُدھ کی چنتیا سے بھاستا
ہی جس پُرش کو جگت بھاؤنا اُٹھ گئی ہی اُسکو جگت کے سُکھ دُکھ اسپرشن نہین کرتے۔ نرنے سے جو اَست رُوپ
جانا اسپر پھر بھروسا نہین آتا اور جب بھروسا گیا تب بھاؤ ابھاؤ بُدھ بھی نہین رہتی۔ سنسار کے دُکھ سکھ سب متھیا
مَن کے پھرنے سے رچے ہین اور منوراج کے نگر کیطرح بنے ہین۔ بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال)
جگت مَن کی باسنا سے پھرتا ہی اور مانسی شکت مین استھت ہی۔ وہ من چھن بھر مین بڑا بھاری رُوپ دھر لیتا ہی
اور چھن بھر مین ایسا چھوٹا رُوپ دھر لیتا ہی کہ جو اسکو پکڑنا چاہے تو پکڑنے مین نہین آسکتا۔ جیسے سمندر
کی لہر کو پکڑنا چاہے تو پکڑی نہین جاتی تیسے ہی من ہی۔ جدپ بڑے بستار سہت جگت بھاستا ہی تو بھی کچھ
بست نہین ہی چھن بھر مین مٹ جاتا ہی اور اسار باسنا سے بھاستا ہی اور باسنا کے مٹ جانے سے شانت ہو جاتا ہی۔

جب تجکو باسنا پھُرے تب اُسی سمے اُسکو ترنت ہی تیاگ کرکے ایسی بھاونا کرکہ یہ جگت پرپنچ کچھ ہی نہین اَسَت رُوپ ہی تب باسنا مٹ جائیگی اِسمین کچھ سندیہ نہین ہی- جو یہ سنکلپ رُوپ جگت ہو تو اُسکے تیاگ کرنے مین جتن بھی ہو پر یہ تو سب اَسَت ہی ہی اِسکا اِرتھ چِکتسا (دوا) کرنے سے تجکو کچھ دُکھ نہ دیگا- جو ہی ہی نہین تو اُسکے تیاگ مین کیا جتن ہی- جو یہ سنسار مول ست ہوتا تو اُسکے ناش کے نمت کوئی نہ پرورتتا پر یہ تو سب اَسَت رُوپ ہی اور بچار کرنے سے کچھ نہین پایا جاتا- اس سے اَسَت اہنکار رُوپ جگت کو تیاگ کر سَت آتما کو انگیکار کر جیسے دھان سے بھوسی کو نکالکر چاول کو انگیکار کرتے ہین تیسے ہی جتن کرکے جگت کو تیاگ کر آتم مین پراپت ہو یہ پرم پرشارتھ ہی اور کریا کِس نمت کرتا ہی- مَل روپ سنسار کا ناش کر اور جگت کرکے جان کہ سنسار اَسَت اور بناوٹ کا ہی تو پھر اُسکے ناش مین کیا جتن ہی- جیسے جگت کرکے تانبے سے میل دُور کیا جاتا ہی تب نِرمل بھاستا ہی تیسے ہی جگت کرکے جب جگت روپی مَیل دور ہو گا تب بودھ سوُروپ پراپت ہو گا- اِس کارن اُدم کر- ہے پتر یہ سنسار سنکلپ وکلپ سے اُپجا ہی اور بچار کر تھوڑے جتن سے مٹ جاتا ہی- دیکھ وہ کون ہی جو سدا استھر رہتا ہی سب پدارتھ اَسَت رُوپ ہین دیکھتے دیکھتے مٹ جاتے ہین- جیسے دیپک کے پرکاش سے اندھکار کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور درشٹ بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اور نِرمل درشٹ سے اُسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے بچار کرنے سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی- نہ یہ جگت تیرا ہی نہ تو اِسکا ہی یہ کیول بھرم سے بھاستا ہی اس سے بھرم کو تیاگ کر دیکھ کہ اَسَت رُوپ ہی یہ اپنے اَبھمان کا بڑا ایشورج پرکاش کا بلاس ہی سو تیرے ہردے مین تَت ہو- یہ متھیا بھرم رُوپ ہی ہردے سے اُٹھے تو آپ کو اور جگت کو بھی اَسَت جان- آتم تتو سے کچھ الگ نہین- جب ایسا نشچے کریگا تب تیری جگت بھاونا سب مٹ جائیگی اور سب آتما پرکاش بھاسے گا-

سرگ چوون- داشر اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھُکُل روپی آکاش کے چندرما شری رامچندر جی- جب اِس پرکار داشر نے اپنے پتر کو اُپدیش کیا تب مین اُسکے پیچھے اکاش مین استھت تھا سو کدمب برچھ کی ٹہنگی پر جا کر ٹھہرا- جیسے بادل برسنے سے رہت ہو کر چُپ چاپ پربت کے کنگورے پر جا کر ٹھہرتے ہین تیسے ہی مین بھی جا ٹھہرا- داشر شوربیر نے جو اگیان روپی دشمن کا ناش کرنے والا اور پرم شکت سے پرکاشمان تھا اور جسکی دیہ تپسیا کرنے سے سونے کیطرح چمکتی تھی مجکو اپنے آگے دیکھا کہ بششٹھ مُن آئے ہین- ایسا جانکر اور اُٹھکر میرا ارگھ پادیہ سے پوجن کیا پھر ہم اور وہ دونون برچھ کے پتے پر بیٹھ گئے تب پھر اُسنے ہمارا پوجن کیا جب پوجن کر چکا تب ہم دونون کتھا کہنے لگے اور اُس کتھا کو کہکر اُسکے پتر کو سنسار سمدر سے پار اُتارنے کے لیے جگایا- پھر مین نے برچھ کی اور دیکھا جو مہا سُندر پھولون و پھلون سے شوبھائمان تھا اور داشر کی اِچھا سے ہرن اور پنچھی اُسکے آشرے رہتے تھے- اُسکے پتر کو جنے بکیان درشٹ سے اچھے درشٹانت اور جگت کے ساتھ اُپدیش کیا اور طرح طرح کے انوکھے اتہاسون سے اُس بالک کو جگایا رات کو ہم سدھانت کتھا مین لگے رہے اور ہمکو ایک گھڑی کے برابر وہ رات بیت گئی- جب پراتہ کال ہوا

تب مین اُٹھ کھڑا ہوا اور دائسر اپنے پُتر سمیت میرے ساتھ چلا - جہانتک کدمب کا آکاش تل تھا وہانتک وہ میرے سنگ آئے پر مین نے بہت بہت طرح سے اُنکو ٹھہرایا اور مین گنگاجی کیطرف چلا اور اسنان کرکے سپت رشیون کے منڈل مین جاکر استھت ہوا - ہے رگھنندن یہ دائسر کا اتہاس مین نے تمسے کہا ہی - یہ جگت پرتمبب آبھاس کی طرح ہی یہ تجھ بھاستا ہی تو بھی اَست رُوپ ہی - جگت نروپن کے نمت مین نے یہ اتہاس تمکو سُنایا ہی - یہ جگت اَست رُوپ ہی کچھ لبست نہین اسمین بُدھ کو نہ پھنساؤ جب اس کتھا کا سدھانت ہردے مین رکھکر بچاروگے تب سنسار ردپی مَل تمکو اسپرش نہ کریگا -

سرگ پچپن - کرتبیہ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جگت پرپنچ ہی نہین ایسا جانکر سب پدارتھون سے نراگ ہو رہو جو لبست ہی ہی نہین اسکا بھروسا کرنا کیا ہی - اس جگت پرپنچ کے بھاسنے یا نہ بھاسنے سے تمکو کیا - تم نرمگھن ہوکر آتم تتو مین استھت ہو جاؤ اور ایسا جانو کہ جگت ہی بھی اور نہین بھی ہی اس نشچے سے بھی تم اسنگ ہو جاؤ - اس جل اچل درشٹ آنے مین تمکو کیا دُکھ ہی - ہے رامجی یہ جگت نہ آد ہی نہ اَنادہی کیول شوے تتھ کا جو چت سمبت من رُوپ تھا اُسکے پُھرنے سے اس پرکار بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین - اِس جگت کو کسی کرتا نے نہین بنایا اور نہ اکرتا نے بنایا ہی کیول آبھاس رُوپ ہی اور آبھاس مین کرتا اکرتا پد کو پراپت ہوا ہی پر اکرترم (بے بنا) رُوپ ہی کسی کا بنایا نہین اس سے تم اس سے لگاؤ نہ رکھو یہی بھاؤنا ہردے مین رکھو کہ کچھ نہین ہی - کیونکہ کسی کرتا سے نہین اُپجا - آتما سب اندریون سے الگ جڑ کیطرح اکرتا رُوپ ہی اسکو کرتا کیسے کہیے یہ کہنا نہین بنتا - یہ جو جگت جال ایکا ایک پُھر آیا ہی سو آبھاس رُوپ ہی اسمین موہت ہونا کیا ہی - یہ اَست اور بھرم رُوپ ہی اسپر بھروسا مورکھ بالک کرتے ہین بُدھمان نہین کرتے - سُرد مین جگت اُپجا نہین اور ناش بھی نہین ہوتا نرنتر دیکھ پڑتا ہی اور اگیان سے بار بار بھاؤنا ہوتی ہی تو بھی کچھ ہی نہین اَست رُوپ ہی اور نرنتر یہ تچھ نشٹ ہوتا جاتا ہی - تم بچار کرکے دیکھو کہ اوستھا اور استھان کہان جاتے ہین اور کہان گئے ہین اس سے تم سب اندریون سے اتیت جو آتم تتو اکرتا رُوپ ہی اسمین استھت ہوکر نگت جور (تاپ سے رہت) ہو جاؤ - واستو مین جگت کچھ بنا نہین یہ آبھاس ستا مین بنا ہوا بھاستا ہی - تم ابھاس ستا مین نِت ڈرھ ہو جاؤ جیسے ہوا ہی تیسے ہی بھاوابھاؤ دکھلاتا ہی - درپن روپی آبھاس مین بڑا روپ جگت استھت ہوا ہی جیسے ہوا ہی تیسے رہی ہی برخلاف نہین ہوتا - ہے رامجی درشیہ دھرم مین اپراجت کال ہی سو اننت ہی درشیہ پدارتھ کا کچھ اَنت نہین - جو آتم بچار سے دیکھیے تو سپنے کیطرح ہی کچھ ہی نہین - جو اصل مین ایسا ہو اسمین بھروسا کرکے جتن کرنا برتھا ہی - جگت کے پدارتھ ناش روپ ہین انپر بھروسا کرنا نہ چاہیے کیونکہ آتما سَت ہی اور جگت اَست ہی اس سے ایک دوسرے برخلاف سوبھاؤ ہی - جڑ اور چیتن کا میل کچھ نہین بنتا جگت کے پدارتھونکو جو استھر مانیے تو رہتے نہین - اس کارن انپر بھروسا کرنا نہین سوہتا جیسے پانی کی لہرن کا کوئی بھروسا لیکر پار ہوا چاہے تو دُکھ ہی پاتا ہی تیسے ہی جگت کے پدارتھونکا آسرا کرنے سے جیو دُکھ ہی پاتا ہی - جگت کا بھروسا کرنا ہی بندھن ہی ۱۵

اور ناش روپ ہی تم استھر روپ ہو کر اسکا بھروسا مت کرو کہین پانی کی لہر اور پربت کا میل ہوا ہی۔ جو تمنے جگت کو
اسّت اور اپنے کو سّت جانا تو بھی جگت کے پدارتھونکی ابھلاکھا نہین بنتی کیونکہ سّت کو اسّت کی اِچھا نہین ہوسکتی
اور اسّت کی اسّت مین بھاؤنا کرنا کیا ہی اور جو آپ سہت جگت کو سّت جانتے ہو تو بھی اسکی اِچھا نہین ہوسکتی ہی
کیونکہ سّت تو ایک آتما ہی اُسکے پاس دوسری کچھ بست نہین ہی۔ تمتو ایک ادویت ہو اِچھا کسکی کرتے ہو اِس سے
تمکو کسی پدارتھ کی اِچھا یا بے اِچھا نہین ہوسکتی۔ ہیپو پادے سے رہت ہو کر کیول سوستھ ہو کر اپنے آپ مین استھت
ہو جاؤ وہ آتم تتو ہی جو سبکا کرتا اور سدا اکرتا ہی کبھی کچھ نہین کرتا اور اُداسین کی طرح رہتا ہی جیسے دیپک سب
پدارتھونکو پرکاشت کرتا ہی اور کسی کی اِچھا اپنے ارتھ کے لیے نہین کرتا سو بھاؤ ہی سے پرکاش روپ ہی
تیسے ہی آتم تتو سبکا کرتا ہی اور اُسکا کرتا کوئی نہین۔ جیسے سورج سبکے کام پورے کرتا ہی اور آپ کسی کام کے
آسرے نہین کیونکہ آپ ہی پرکاش روپ ہو چلتا ہی اور کبھی نہین چلتا اور جو سورج کا پرتمبب چلتا ہوا بھاستا ہی
سو پرتمبب کا چلنا سورج مین نہین ہی تیسے ہی تمھارا سوروپ آتما سدا اکرتا اور اچل ہی اسمین استھت ہو جتنا
کچھ جگت بھاستا ہی اُسمین رہو پرنت بھاؤنا کر کے اسمین بندھو مت کیونکہ است روپ ہی۔ ہے راگھوجی جبتک
پرتچھ آدک پرمانون سے جگت ست بھاستا ہی تو بھی ہی نہین سوتنتر چت (آزاد دل) ہو کر اپنے کو بچارو اور آپ مین استھت
ہو تب جگت کچھ نہ بھاسیگا جو پرتچھ بڑے تیج بل بیج سے بھرا ہوا بھاستا ہی اور انتر دھان ہو گیا تو اُسکو ست کیسے کہیئے
اِس بچار سے بھی تمکو جگت کی بھاونا نہین بنتی جیسے چکر پر چڑھنے سے سب استھان گھومتے بھاستے ہین اور سپنے کا
نگر بھرم سے بھاستا ہی سو وہ کسی کارن کارج سے نہین ہوتا آبھاس روپ من کے پھرنے سے اُپج آتا ہی جیسے
کوئی جیو ایکا ایک آنکلتا ہی تو وہ متر تا کا بھاگی نہین ہوتا اور بچار کیے بنا بُدھمان اُسمین رُچ نہین کرتے اور نہ
وہ متر تا کا پاتر ہوتا ہی تیسے ہی بھرم سے جو جگت بھاسا ہی وہ بھروسا کر کے بھاونا باندھنے جوگ نہین۔ جیسے
چندرما مین گرمی اور سورج مین سردی اور مرگ ترشنا کی ندی مین جل کی بھاونا کرنا جوگ نہین تیسے ہی جگت
مین ست کی بھاؤنا کرنا جوگ نہین - یہ سنکلپ پر سوپن نگر دوسرے چندرما کیطرح است ہی بھرم کر کے ست بھاستا ہی
ہے راگھوجی ہردے سے بھاؤ پدارتھ کی آستھا چھوڑ کر تیاگ کرو اور باہر لیلا کرتے پھرو پر ہردے سے اکرتا پد مین استھت
رہو اور سب بھاؤ پدارتھون مین استھت پر سب سے اتیت ہو آتما سب پدارتھون مین سب کال مین استھت ہی اور
سب سے اتیت ہی اُسکی ستا سے جگت نیت مین استھت ہی۔ جیسے دیپک سے سب پدارتھ پرکاشوان ہوتے ہین پر
دیپک اِچھا سے رہت ہو کر پرکاش کرتا ہی اُس سے سبکے کام نکلتے ہین اور جیسے سورج آکاش مین اُدے ہوتا ہی اور
اُسکے پرکاش سے جگت کا بیوہار ہوتا ہی تیسے ہی ان اَچھت آتما کی پرکاش ستا سے سب جگت پرکاشتا ہی۔ جیسے اِچھا سے
رہت رتن کا پرکاش ہوتا ہی اور استھان مین پھیل جاتا ہی تیسے ہی آتم دیو کی ستا سے جگت پرورتتے ہین۔ وہ کرتا ہی
پر سب اندریون کے بشی سے الگ ہی اِسکارن اکرتا ابھوکتا ہی سب اندریون کے انترگت استھت ہی اِس کارن کرتا بھوکتا وہ
ہی اِس پرکار دونون آتما مین بنتے ہین۔ کرتا بھوکتا ہو اور اکرتا ابھوکتا بھی ہی جسمین تم اپنا بھلا جانو اُسمین استھت ہو جاؤ

ہے رامجی اس پرکار نشچے کرو کہ سب مین ہی ہون اور اکرتا اور ابھوگتا ہون - ایسی ڈرڈھ بھاؤنا سے جگت کے کارج کرتے ہوتے بھی کچھ بندھن نہ ہوگا اور آتما سب کرتبیہ اور بھوکتبیہ سے رہت ہی اس پرکار نشچے کرنے سے بھوگ کی باسنا مٹ جاوگی اور تب چیتین بھوگ کیطرف چت نہ آویگا - جسکو یہ نشچے ہی کہ مین نے کبھی کچھ نہین کیا سدا اکرم روپ ہون وہ سب بھوگونکی کامنا کیس نمت کریگا اور تیاگ کسکا کریگا - اس سے تم بھی نشچے رکھو کہ مین نت اکرتا روپ ہون جب یہ بدھ ڈرڈھ ہوگی تب پرم امرت روپ سمان ستا باقی رہیگی - یا یہی نشچے رکھو کہ سبکا کرتا مین ہی ہون - مین مہا کرتا ہون سب کے ہردے مین رہکر سب کام کرتا ہون - ہے رامجی یہ دونون نشچے تمنے کہے ہین جسمین تمھاری اچھا ہو اسمین استھت ہو - جہان یہ نشچے ہوتا ہی کہ سبکا کرتا مین ہون اور سب جگت بھرم بھی مین ہون تب ان پدارتھونکے بھاؤ ابھاؤ مین راگ دویش نہ ہوگا جو سب آپ ہی ہوا تو راگ دویش کسکا کرے - اسکو یہ نشچے ہوتا ہی کہ شریر میرا جلتا ہی اور وہ شریر سگندھ آدک سے لیلا کرتا ہی اسکو دکھ اور سکھ کسکا ہو اس سے تمکو جگت کے چھوبہ سکھ ادے است مین سکھ دکھ نہ ہو سب کا کرتا مین ہون تو دکھ سکھ بھی مین ہی کرتا ہون اور جب آتما اور کرتبیہ ایک ہو گئے تب دکھ سکھ سب آپ ہی مٹ جاتا ہی اور ستا سمان باقی رہتا ہی وہی ستا بھاؤ پدارتھ مین ان سیت ہوکر استھت ہی اور اسمین چت کی اچھا استھت ہوتی ہی تب پھر دکھ نہین پاتا - ہے رامجی سبکا کرتا آپ کو جانو کہ کرتا پرش مین ہون یا اکرتا جانو کہ مین کچھ نہین کرتا یا دونون نشچے تیاگ کرکے سنکلپ نرمن ہو جاؤ تو تمھارا جو سوروپ ہی وہی ستا باقی رہیگی - یہ جگت ہی - یہ مین ہون - یہ میرا ہی - اس بھاونا کو تیاگ کرو - اس ابھمان مین استھت نہ رہنا کیونکہ اس دیہہ مین اہنکار کال سوتر نام نرک مین لیجانے کا کارن ہی - نرک کا جال ہی ہتھیارون کی برکھا ہوتی ہی ان دکھون سے دیہہ ابھمان دکھ کا استھان ہی اتھات اننت دکھ دایک ہی - اس سے پرشارتھ کرکے اسکا تیاگ کرو یہ سب کے ناش مین استھت ہی - بھاوی کلیان جو اچھے پرش ہین وہ اس سے اسپرش نہین کرتے - جیسے چانڈالی کی گود مین کتے کا مانس ہو تو اسکے ساتھ اچھے لوگ سنگ نہین کرتے تیسے ہی دیہہ ابھمان سے اسپرش نہ کرنا یہ مہا نیچ ہی - یہ اہنکار روپی بادل آنکھون کے آگے پردہ سا پڑا ہی اس سے آتما کا درشن نہین ہوتا - جب بچار کرکے اس پردہ کو دور کروگے تب آتم ستا کا پرکاش ادے ہوگا جیسے بادل کے مٹ جانے سے چندرما پرکاشت ہوتا ہی تیسے ہی اہنکار کے مٹ جانے سے آتما پرکاشت ہوتا ہی جب تم ان نشچون مین سے کوئی نشچے دھروگے تب سب دکھون سے رہت ہوکر شانت پد کو پاؤگے یہ تر نے سب سے اتم ہی اور اتم پرش اس نشچے مین سدا استھت ہین اب تم بھی بدھ یا نشیدھ (اجازت یا ممانعت) ان دونون مین سے کوئی ایک نشچے کو دھارن کرو -

سرگ چھبیسن - پورن سوروپ برنن

شری رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو کچھ آپ نے سندر بچن کہے ہین وہ ست ہین - اکرتا روپ آتما کرتا ابھوگتا سبکا بھوگتا - بھوتون کا دھارنیوالا سبکا آشرے بھوت اور سرب گت یا ایک چنماتر نرمل پد انبھو روپ دیو سب کے بھیتر استھت ہی سے پربھو ایسا جو برہم تو ہی وہ میرے ہردے مین رم رہا ہی اور آپ کے بچنون سے پرکاشنے لگا ہی

آپ کے بچن شیتل اور شانت روپ ہین تپن کو مٹاتے ہین اور جیسے برکھا سے پرتھوی شیتل ہوتی ہی تیسے ہی میرا ہردے
شیتل ہوا ہی - آتما آدہ سین کیطرح اِن اچھت استھت ہی کرتبیہ اور بھوگتبیہ سے رہت ہی سب جگت کو پرکاشتا ہی
اور سب کرم اُس سے سدھ ہوتے ہین اِس کارن کرتا بھی وہی ہی اور بھوگتا بھی وہی ہی پرنت مجکو کچھ سنشے ہی اسکو
اپنی بانی سے دور کیجیے - جیسے چندرما کا پرکاش اندھکار کو ناش کر دیتا ہی تیسے ہی آپ میری سنشے کو دور کیجیے یہ ست ہی
یہ است ہی - یہ مین ہون - وہ اور ہی - ایتادک دویت کلپنا ایک ادویت بسرت شانت روپ آتما مین کہان سے
آئی ہی نرمل مین مل کیسے ہوا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس تمھارے پرشن کا اُتر مین سدھانت کال مین
کہونگا یا تم آپ جان لوگے - اِس موکش اُپاے شاستر کا سدھانت جب اچھی طرح سے تمھارے ہردے مین استھت
ہوگا تب تم اِس پرشن کے پاتر ہوگے اور طرح سے جوگ نہ ہوگے اُس اوستھا مین اور طرح نہین پہونچوگے - ہے رامجی
جیسے سندر استری جن کی سندر بانی سے سندر گیت ہوتے ہین اور اُنکے ادھکاری جوبن وان پرش ہوتے ہین تیسے
ہی سدھانت اوستھا مین میرے بچن کے تم ادھکاری ہوگے - جیسے راگ والی کتھا بالک کے آگے کہنا برتھا
ہی تیسے ہی بودھ سے بنا اُدار کتھا کہنا برتھا ہی جیسے شرورت مین برچھ پتون سے اور بسنت رت مین پھولون سے
سوہتا ہی تیسے ہی جیسی اوستھا پرش کی ہوتی ہی تیسا ہی اُپدیش کرنا سوہتا ہی اور اُپدیش بھی تب ڈرڑھ ہوکر لگتا ہی
جب بُدھ شدھ ہوتی ہی - میلی بدھ مین اُپدیش ڈرڑھ نہین ہوتا ہی - جیسے نرمل بستر پر کیسر کا رنگ جلد چڑھ جاتا
ہی اور میلے بستر پر نہین چڑھتا تیسے ہی پراپت روپ جو آتما ہی اُسکا گیان اُس دیش سدھانت اوستھا والے
کو لگتا ہی جسکو بودھتا پراپت ہوئی ہی - تمھارے پرشن کا اُتر مین نے سنچھیپ سے کہا بھی ہی بستار سے نہین کہا
پرنت جو تم نہین جانتے تو بھی برتھ ہی - جب تم آپ سے آپکو پراپت ہوگے تب آپ ہی اِس پرشن کے اُتر کو
جان لوگے اسمین کچھ سندیہ نہین - سدھانت کال مین جب تم بودھ کو پراپت ہوکر استھت ہوگے تب مین بھی اِس
پرشن کا اُتر بستار سے کہونگا - جب آپ سے اپنا آپ نرمل کروگے - ہے رامجی کرتا اور کرم کا بچار جو مین نے تمسے کہا ہی اسکا
بچار کر باسنا کا تیاگ کرو - جبتک سنسار کی باسنا اِس ہردے مین ہوتی ہی تب تک بندھن ہی اور جب باسنا دور ہوتی
تب مکت ہوتی ہی اِس سے تم باسنا کو تیاگ کرو اور موکش کے ارتھ جو باسنا ہی اُسکو بھی تیاگ کرو - تب سکھی ہوگے
اِس کرم (سلسلہ) سے باسنا کو تیاگ کرو کہ پہلے شاستر کے برخلاف تامسی باسنا کو تیاگ کرو - پھر بشے کی باسنا کو تیاگ
کرو اور میتری کرنا مُدتا اپیکشا اِس نرمل باسنا کو انگیکار کرو - میتری کے ارتھ یہ ہین کہ برہم بھاؤ سے کسی مین ویرودھ نہ کرنا
دکھی پر دیا کرنا کرنا کہلاتی ہی - دھرماتما پرش کو دیکھ کر پرسن ہونے کا نام مُدتا ہی - اور پاپی کو دیکھ کر اُداسین رہنا
پر اسکی نندا نہ کرنا اپیکشا کہلاتا ہی - ان چار پرکار کی باسنا سے پورن ہوکر ہردے سے اُنکا بھی تیاگ کرکے اُنکا
ابھمان نہ رکھنا چاہیئے - جو باہر سے اُنکا بیوہار ہو پر ہردے سے جگت مین گُن کی باسنا تیاگ کر چنماتر باسنا
رکھنی چاہیئے اور پیچھے اُسکو بھی من بدھ کے ساتھ ملا ہوا تیاگ کرنا - تب جس سے باسنا تیاگی ہین وہی باقی
رہیگا پھر اُسکو بھی تیاگ کرنا - ہے رامجی چنماتر تتو سے کلپنا کرکے دِرشیہ اندریان پران اندھکار پرکاش

باسنا آدک بھرم ماتر بھاس آئے ہین۔ جب مول اَرتھات اہنکار سہت اُنکو تیاگ کر دے گے تب آکاش کیطرح سم (برابر)
اور نرمل ہوگے۔ اِس پرکار سبکو تیاگ کر پیچھے جو تمھارا نرمل سوروپ ہی وہ نشٹ ہوگا۔ جو ہردی سے اِس پرکار
تیاگ کر استھت ہوتا ہی وہ پُرش مکت رُوپ پرمیشور ہوتا ہی چاہے وہ سمادھ مین رہے یا کرم کرے یا نہ کرے۔ جسکے
ہردی سے سب باتون کی باسنا مٹ گئی ہی وہ مکت اور اُتم اُدار چت والا ہی اسکو کرنے نہ کرنے مین کچھ ہان لابھ نہین اور
نہ سمادھ کرنے مین کچھ ارتھ ہی نہ تپ کرنے سے کچھ ہی کیونکہ اُسکا من باسنا سے رہت ہوا ہی۔ ہے رامجی مین نے
بہت دنون تک بہت سے شاستر بچارے ہین اور اُتم اُتم پرشون سے چرچا کی ہی پر آپسمین یہی نشچے کیا ہی کہ اچھی
طرح سے باسنا کا تیاگ کرے اِس سے اُتم اور پد پانے کے جوگ نہین ہی۔ جو کچھ دیکھنے کے جوگ ہی وہ مین نے دیکھا
ہی اور دسون دشاؤن مین گھوما ہون۔ کتنے لوگ جتھارتھ درشی درشٹ آتے ہین اور کتنے ہیو پادے سہت دیکھے
ہین پر سب یہی جتن کرتے ہین اسکے سوائے اور کچھ نہین کرتے۔ سب برہمانڈ بھر کا راج کرے یا آگ اور پانی
مین چلا جاے پر ایسے ایشوریج سے پورن ہو کر بھی آتم لابھ کے بنا شانت نہین پاتا ہی۔ بڑے بُدھمان اور شانت
بھی وہی ہین جنھون نے اپنے اندری روپی دشمنون کو جیت لیا ہی اور وہی شور بیر ہین اُنکو جنم اور مرن اور بڑھاپا
نہین ہوتا وہ پُرش اُپاسنا کرنے جوگ ہین۔ ہے رامجی گیانوان کو جگت کے کسی پدارتھ مین پریت نہین ہوتی کیونکہ
پرتھوی آدک پنچ تتو سب جگہ ملتے ہین تینون لوک مین انسے الگ اور کوئی پدارتھ نہین تو پریت کیونکر ہو۔ جگت
سے گیانی لوگ سنسار سمدر کو گوپد کی طرح ترجاتے ہین پر جنھون نے جگت کو تیاگ کر دیا ہی اُنکو سنسار سات سُمدر کے
برابر ہو جاتا ہی۔ جو پُرش اُدار چت ہین اُنکو یہ سب جگت کد مب برچھ کے گال کیطرح ہو جاتا ہی اسمین وے تیاگ
کسکا کرین اور بھوگ کِسکا کرین۔ ہیو پادے سے رہت پُرش کو جگت تچھ بھاستا ہی اِس کارن جگت کے پدارتھونکے
لیے وہ جتن نہین کرتا اور جو دُربدھی جیو ہوتے ہین وہ تچھ برہمانڈ روپ پرتھوی پر جدھ کرتے ہین کتنے ہی جیوؤن کو
مار ڈالتے ہین اور ممتا مین بندھے ہین یہ جگت سنکلپ ماتر مین نشٹ ہو جاتا ہی چھن چھن مین آستھا سے جتن کرنا بڑی
مورکھتا ہی۔ سب جگت آتما کے ایک انش سے کلپت ہی اسکو تنکے کے برابر بھی نہین کہہ سکتے۔ اِس پرکار تینون لوک
کو تچھ جانکر آتم کے جاننے والے کسی پدارتھ کے دُکھ سکھ مین مگن نہین ہوتے اور لینے اور چھوڑ دینے سے رہت
ہین۔ سری سداشوجی کے لوک سے لیکر پاتال تک جل رس دھیہ راجس ساتوک تامس سہت جگت کے پدارتھ
گیانی کو پرسن نہین کر سکتے اور اُسکی اچھا کسی مین نہین ہوتی کیونکہ وہ تو ایک ادوتیہ آتم بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اُسکی
بدھ آکاش کیطرح بیاپک ہوتی ہی اپنے آپ مین استھت ہی اور چت درشیہ سے رہت چین چنماتر ہی۔ سنسار روپی جال
جو بھیانک کھڑا ہی اور جس سے جگت دُھوسر ہو رہا ہی سو اُس پُرش کا شانت ہو جاتا ہی اور دوسری البت کا ابھاؤ
ہو جاتا ہی۔ برہم روپی سمدر بڑا ہی اُسکے جھگ کے بوئے وت کلا چل پربت ہی۔ چیتن روپی سورج مرگ ترشنا
کی ندی رُوپ جگت کی لہری ہی اور برہم روپی سمدر مین جگت روپی ترنگ اُٹھتے اور مٹ جاتے ہین ایسا جاننے والا
جو گیانوان ہی اُسکو یہ جگت آنند دینے والا کیسے ہو۔ سورج چندرما اگن جو تمکو پرکاش رُوپ بھاستے ہین وہ

بھی گھٹ کاٹھ آدک کیطرح جڑ روپ ہین اور جس سے یہ پرکاشتے ہین وہ سبکو سدھ کرتا آتم ستا ہی اور کوئی نہین - دیہہ جو لہو ماس ہڈی سے بنی ہی اور اندریون سے ڈھکی ہوئی ہی اس دیہہ روپی ڈبے مین چیتن جیو روپی رتن براجتا ہی چیتن کے بنا جڑ کچھ نہین کر سکتا - ہے رامجی یہ جو استری کی دیہہ دکھہ پڑتی ہی سو چمڑے کی پتلی ہی اسکو دیکھکر موڑھ پرسن ہوتے ہین - جیسے ہوا کے چلنے سے پربت نہین ڈگتے تیسے ہی گیانی لوگ سنسار کے پدارتھون مین نہین پرسن ہوتے گیانی لوگ اُس آتم پد مین براجتے ہین جسکے آگے چندرما اور سورج پاتال مین بھاستے ہین اور تہا اُنکے بڑے پرکاش کی بھی کچھ اصل نہین - گیانی لوگ پرم آتم پد مین براجتے ہین اور سنساری موڑھ جو سنسار سمدر مین سانپ کیطرح بہے جاتے ہین - جیسے یے ہمکو بھاستے ہین تیسے کہتے ہین - اس جگت مین ایسا بھاو پدارتھ کوئی نہین جو گیانی کو اپنے رنگ مین رنگ سکے - جیسے راجا کے گھر مین مہاسندر بچتر روپ والی رانیان ہون تو اُنکو گانون کی موڑھ نیچ استریان پرسن نہین کر سکتی ہین تیسے ہی جگت کے بھاؤ پدارتھ تتو جاننے والے کو پرسن نہین کر سکتے اور اُسکے چیت مین پرویش نہین کر سکتے - جیسے آکاش مین میگھ رہتے ہین پرنت آکاش کو اسپرش نہین کر سکتے تیسے ہی گیانی نرلیپ رہتے ہین - جیسے شری سداشو جی مہاسندر گوری جی کے ساتھ براجمان رہتے ہین تو اُنکو بندریا کا ناچ آنند دایک نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان کو جگت کے پدارتھ آنند دایک نہین ہوتے جیسے پانی سے بھرے ہوئے گھڑے مین رتن کا پرتبمب دیکھ کر بدھوان کا چیت اُسکو نہین چاہتا تیسے ہی گیانوان کا چیت جگت کے پدارتھونکو نہین چاہتا - یہ سنسار چکر جو بڑا ابستار روپ بھاستا ہی سو اَسَت روپ ہی اسکو دیکھ کرکے گیانوان کیسے اچھا کرے کیونکہ یہ تو چندرما کے پرتبمب کیطرح ہی - شریر بھی اَسَت ہی اسکی اچھا موڑھ لوگ کرتے ہین جیسے سوال کو مچھلیان کھاتی ہین راج ہنس نہین کھاتے تیسے ہی سنسار کے بشیون کی اچھا گیانی لوگ کبھی نہین کرتے کیونکہ وے سب اَسَت ہین -

سرگ ستاون - کچ گاتھا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ سدھانت جو پرم اُچت لبت ہی اُسکی گاتھا برہسپت کے پتر کچ نے گائی تھی وہ پرم پاون روپ ہی - ایک سمی سمیر پربت کے کسی استھان مین دیوگرو برہسپت جی کا پتر کچ جا بیٹھا - ابھیاس کے بش سے اُسکو آتم تتو مین بشرام ہوا اسکا انتہ کرن سمیک گیان روپی امرت سے بھر گیا - پنچ تتو جو میلے پدارتھ ہین اُنسے الگ ہو گیا اور برہم بھاؤ مین آکر رہنے لگا - تب اسکو ایسا بھاسا کہ نرابھاس آتم تتو سے کچھ الگ نہین - ایک اکیلا ہی ہی ایسا دیکھ کر گدگد بانی بولا کہ مین کیا کرون کہان جاؤن کیا لون کیا چھوڑون سب جگت ایک آتما سے پورن ہو رہا ہی - جیسے مہاکلپ مین سب طرف سے پورن ہو جاتا ہی تیسے ہی دُکھ بھی آتما ہی اور آکاش اور دسو دشا اور مین تو آدک سب جگت آتما ہی ہی - بڑا اکشٹ ہی کہ مین اپنے آپ مین نشٹ ہو کر بندھ مین بندھا تھا - دیہہ کے بھیتر باہر نیچے اوپر یہان وہان سب آتما ہی ہی آتما سے الگ کچھ نہین سب اور سے ایک آتما ہی استھت ہی اور سب آتما مین استھت ہی - مین سب مین ہون اور اپنے آپ مین استھت ہون اپنے آپ مین مین نہین

کیا ہی اور اس بچار کے کرم سے موکش بھاگی ہوتے ہین وہ راجس سے ساتوکی ہوتے ہین-

سرگ ساٹھ - موکش بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو راجس سے ساتوکی ہوتے ہین وہ پرتھوی پر مہا گنون سے شوبھائمان ہوتے
ہین اور سدا اُدے رُوپ رہتے ہین جیسے آکاش مین چندرما رہتا ہی وہ پُرش دُکھ نہین پاتے - جیسے آکاش کو میل نہین
چھو پاتا ہی تیسے ہی اُنکو اپدا اسپرش نہین کرتی - جیسے رات کے آنے سے سونے کے کمل بند نہین ہو جاتے - جو کچھ پرکرت
آچار ہین اُسکے انسار وہ کرم کرتے ہین اور جیسے سورج اپنے مین رہتے ہین اور آچار نہین کرتے تیسے ہی وہ ست مارگ
مین رہتے ہین اور ہردے سے پُورن شانت رُوپ ہین - جیسے چندرما کی کلا گھٹتی ہی تو بھی وہ اپنی شیتلتا کو نہین چھوڑتا
تیسے ہی گیانوان بپت مین پڑ جانے پر بھی دُکھی نہین ہوتے - وہ سدا امرتا آدک گنون سے پُورن رہتے ہین اور سدا
اُنسے شوبھایمان رہتے ہین - سمتا رُوپ جو سم رس ہی اُس سے وہ پُورن اور شانت رُوپ ہین اور نرنتر شدھ سمدر
کیطرح اپنی مرجادا مین بنے رہتے ہین - ہے رامجی تم بھی مہا پرشون کی راہ مین سدا چلا کرو اور جو مارگ پرم پوتر آپدا سے
رہت اور ساتوکی ہی اُسکے انسار چلو تب آپدا کے سمدر مین نہ ڈوبوگے - جیسے وہ دُکھ سے رہت ہو کر جگت مین پھرتے
ہین تیسے ہی تم رہا کرو - اب جس کرم سے راجس سے ساتوکی موکش بھاگی ہوتا ہی وہ سنو - پہلے آریہ بھاؤ کو پراپت
ہونا ارتھات شاستر کے موافق ست بیوہار کرنا تو اُس سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی اُس آریہ پد کو پا کر سنتون کی سنگت
مین رہ کر بار بار ست شاسترون کو بچارنا اور جو سنسار کے انت پدارتھ ہین اُن مین پریت نہ کرنا - بیراگ اُپجانا
اور جو تینون لوک کے پدارتھون کے اُپجنے اور مٹ جانے مین ست رُوپ ہی بار بار اُسکی بھاؤنا کرنا اور دوسری
بھاؤنا کو متھیا جانکر اُسکو جلد تیاگ کرنا - جو کچھ درشیہ جگت بھاستا ہی اُس سے اسمیک درشیہ ہی - نشپھل ہی - ناش
رُوپ ہی - دُکھ ہی - یہ جانکر اُسکی بھاؤنا کو تیاگ کرنا اور سمیک گیان کو یاد کرنا - سنت لوگ اور ست شاستر جو
گیان کے سہایک ہین اُنکے ساتھ ملکر بچار کرنا کہ مین کون ہون اور جگت کیا ہی اچھی طرح سے جتن کر کے بیبیک
سہت سدا ادھیاتم شاستر کا بچار کرنا اور ست بیوہار اور ساتوکی کرم کرنا اور اگیان سے موت کو نہ بھولنا - جو موت کو
بھولکر سنساری کرم مین لگ جاتا ہی وہ ڈوب جاتا ہی اِس سے یاد کر کے ست مارگ مین چلنا اور جس پد مین مہا اُدار
اور شیتل چت گیانی پُرش استھت ہی اُس پد کے مارگ اور درشن مین سدا اِچھا رکھنا - جیسے مور کو میگھ کی اچھا رہتی
ہی - ہے رامجی اہنکار جو دیہہ مین استھت ہی یہ دیہہ سنسار مین اُپجی ہی اِسکو بھلی پرکار بچار کر ناش کرو -
یہ سنساری دیہہ لہو مانس چربی آدک سے بنی ہی جتنے بھوت جات ہین وہ سب چیتن روپی تاگے مین
موتی سے پروئے ہین اِن بھوتونکو تیاگ کر کے چنماتر تتو کو دیکھو - چیتن ستا ست نت اور بستیرت رُوپ ہی
اور شدھ سرب گت اور سرب بھاؤ اُسمین ہین - وہ تینون لوک کا بھوکھن آشرے بھوت ہی جو چیتن آکاش سورج
مین ہی وہی چیتن پرتھوی کے چھید مین کیڑا مکوڑا ہی - جیسے گھٹاکاش اور مہاکاش مین بھید کچھ نہین تیسے ہی
سُشیہ اور چیتن مین بھید کچھ نہین - جیسے سب مرچون مین کڑوائی ایک ہی ہی تیسے ہی سب جیوون مین

چنیتا ایک ہی ہی - انبھو سے جانا جاتا ہی - اُس ایک چنماترمین بھینتا (جدائی) کہان سے آئی - ایک سَت ستا جو نرنتر چنماتر لبست روپ ہی اُسمین جنم مَرَن آدک اگیان سے بھاستے ہین وا ستومین نہ کوئی اُپجا ہی نہ کوئی مرتا ہی ایک آتم تتو سدا جیونکا تیون استھت ہی اور اُسمین جگت بکار آبھاس ماتر ہی نہ ست ہی نہ است ہی چت کے پھُرنے سے بھاستا ہی اور چت کے شانت ہونے سے شانت ہو جاتا ہی - جو جگت کو ست ما نیے تو اَنادِ ہوا اِس سے بھی شوک کسی کا نہین بنتا اور جگت کو است ما نیے تو بھی شوک کا استھان نہین بنتا - اِس سے ڈرھ بچار کر کے اِستھت ہو اور شوک کو تیاگ کرو - تمکو نہ جنم ہی نہ مَرن ہی آکاش کیطرح نرمل سَم شانت رُوپ ہو رہو -

سرگ اسٹھہ موکش اُپاے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی جو پُرش دھیرج اور بُدھوان ہین وہ ست شاستر کو بچارین اور سنت لوگونکا سنگ کر کے اُنکا چال چلن اختیار کرین اور جو جو دُکھ کی ناش کرنے والی اُتم گیان درشٹ ہین اُنکو جتن کر کے انگیکار کرین تب سنت پنا آجاویگا - سنت جن جو برکت آتما ہین اُنسے مِلکر جب سَت شاستر کو بچارے تب پرم پَد مِلتا ہی ہے رام جی جو پُرش ست شاستر کا بچار کرنے والا ہی اور سنت لوگونکا سنگ اور بیراگ ابھیاس آدر کے ساتھ کرتا ہی وہ تمھاری طرح بگیان کا پاتر (ظرف) ہی - تمتو اُدار آتما ہو اور دھیرج وان کے جو گُن اور شُبھ آچار اُنکے سَمُدر ہو نِر دُکھ ہو کر اِستھت ہو - اَب راجسی ساتوکی اور مَن شیل ہوئے ہو پھر ایسے دگدھ رُوپ سنسار مین دُکھ کے پاتر نہ ہوگے یہ تمھارا اَنت کا جنم ہی جو اپنے سو بھاؤ کیطرف دوڑتے ہو - اَنترمکھ جتن کرتے ہو - نرمَل درشٹ تمکو پرکٹ ہوئی ہی اور بھوت جگت لبست کو جانتے ہو جیسے سورج کے پرکاش سے جتھارتھ لبست کا گیان ہوتا ہی - اَب میرے بچنونسے سب مَل دور ہو جائینگے - جیسے اگن سے دھات کا میل جل جاتا ہی تیسے ہی تمھارا مَل جل جائیگا اور نرمَل ہو جاؤگے - جیسے بادل کے مٹ جانے سے شرد رت کا آکاش نرمل ہو کر سوہتا ہی تیسے ہی چنتا سے رہت ہو کر نرمل بھاؤ سے تم سوہوگے - مین تو آدک کی کلپنا سے چھوٹا ہوا ہی مکت ہی اسمین کچھ سندیہ نہین - ہے راجی تمھارا جو یہ انبھو اُتم بیوہار ہی اُسکے انسار جو تم بچروگے تو اُتم پد کو پاؤگے اور جو اور کوئی اِس بیوہار کو کریگا وہ بھی سنسار روپی سمدر کو انبھو روپی بیڑے سے پار اُتر جائیگا - تمھاری برابر جسکی مَت ہوگی وہ سَمُندرشی جن گیان درشٹ جوگ ہی - جیسے سب چمک اور سندرتا کا پاتر پورنماشی کا چندرما ہوتا ہی - تمتو اشوک دشا کو پراپت ہوئے ہو اور جتھا پراپت مین برتتے ہو - جب تک دیہہ ہی تب تک راگ دویش سے رہت استھر بُدھ رہو اور شاستر کے موافق جو اُچت آچار ہین اُنکو برتا کرو پر ہردے مین سب کلپنا سے رہت شیتل چت ہو جیسے پورنماشی کا چندرما شیتل ہوتا ہی - ہے رام جی اِس ساتوک اور راجس سے - ساتوک سے الگ جو تامسی جیو ہین اُنکا بچار یہان نہ کرنا یے مورھ ہیں اور مدرا آدک کے پینے والے ہین اُنکے بچار سے کیا پریوجن ہی - جو مین نے تمسے ساتوکی جن کہے ہین اُنکے سیونے سے بُدھ اَنت کے جنم کی ہوتی ہی اور جو تامسی ہین اُنکو سیوے تو اُنکی بُدھ بھی اُدار ہو جاتی ہی جس جس جات مین جیو اُپجتا ہی اُسی جات کے گن بھی اُسکو جلد ہی آجاتے ہین - پورب جو کوئی بھاؤ ہوتا ہی وہ جات کے بش سے

وہان جاتا رہتا ہی اور جس ذات مین وہ پیدا ہوتا ہی اُسکے گُونکو جیتنے کا پرشارتھ کرتا ہی تب جتن سے پُورب کے سوبھاؤ کو جیت لیتا ہی- جیسے دھیرج وان شور باشتر کو جیت لیتا ہی- جو پُورب کا سنسار میلا ہی تو دھیرج کرکے اُس میلی بُدھ کو مٹا دوی- جیسے کوئی پُرش دلدل مین پھنس جاوی اور اُسکو کوئی نکال لیوے تیسے ہی بُدھ کو میلے سنسار سے نکال لیوے- ہے رامجی جو تامس- راجسی ذات ہی اُسکو بھی جنم اور کرم کے سنسکار کے بش سے ساتوک پراپت ہوتا ہی اور وہ بھی اپنے بچار کے دوارا ساتوک ذات کو پراپت ہوتا ہی- پُرش کے بھیتر ابنھورد پی چنتامن ہی اُسمین جو کچھ چاہتا ہی وہی رُوپ ہو جاتا ہی- اِس سے پرشارتھ کرکے اپنا اُدھار کرو پرشارتھ کرنے سے پُرش بڑے گنون سے بھرا ہوا ہوکر موکش کو پاتا ہی اور اُسکو انت کا جنم ہوتا ہی پھر جنم نہین پاتا اور بڑی ذات کے کرم چھوٹ جاتے ہین- ایسا پدارتھ پرتھوی اور آکاش اور دیولوک مین کوئی نہین جو شاستر کے موافق جتن کرنے نہ ملے ہے رامجی تم تو بڑے گنون سے بھرے ہوئے ہو اور دھیرج اور اُتم بیراگ اور دڑھ بُدھ والے ہو اور اُسکے پانے کو دھرم بُدھ سے بیت شوک رُوپ ہو- تمھارے کرم کو جو کوئی جیو کریگا وہ موڑھتا سے رہت ہوکر اشوک پد کو پراپت ہوگا- اب تمھارا انت کا جنم ہی اور بڑے بیبیک سے سنجگت ہوکر تمھاری بُدھ مین شانت کے گُن پھیل گئے ہین اور تُم نسے تم سوبھتے ہو- ساتوک گُن کرم سے سب مین رم رہے ہو اور سنسار کی بُدھ اور موہ اور چنتا تمکو متھیا ہی تم اپنے سوتھ سوروپ مین استھت ہو-

یہ چوتھا استھت پرکرن سماپت ہوا

اونگ سچدانند آتمنے نمہ

جوگ بششٹھ

پانچوان اُپشم پرکرن

سرگ پہلا - پرتھم دن برنن

اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ ہے سادھو - اب استھت پرکرن کے بعد اُپشم پرکرن کہتا ہون جسکے جاننے سے نربان پدکو پاؤ گے - جب بششٹھ جی نے ایسے بچن کہے تب سب سبھا ایسی شوبھت ہوئی جیسے شرد رت کے آکاش مین تارا گن شوبھت ہوتے ہین - بششٹھ جی کے بچن پرم آنند کے کارن ہین - ایسے پوتر بچن سُنکر سب چپ ہو گئے اور جیسے کمل کی پنکت کمل کی کھان مین استھت ہو ویسے ہی سبھا کے لوگ اور راجا استھت ہوئے استریان جو جھروکھون مین بیٹھی تھین اُنکے مہا بلاس کی چنچلتا شانت ہو گئی اور گھڑیالون کے شبد جو گھر مین ہوتے تھے وہ بھی شانت ہو گئے سر پر چنور ہلانے والے بھی مورت کیطرح اچل ہو گئے اور راجا سے آدلیکر جو لوگ تھے وہ سب کتھا کے سنمکھ ہوئے شری رامچندر جی بڑے بکاش کو پراپت ہوئے جیسے پرات کال مین کمل بکاش کو پراپت ہوتا ہی اور بششٹھ جی کی کہی بانی سے راجا دشرتھ ایسا پرسن ہوئے جیسے میگھ کے برسنے سے مور پرسن ہوتا ہی سب کے چنچل بندر روپی من بشے بھوگ سے رہت ہی استھر ہو گئے اور فقط سری بھی سنکر استھر ہو رہے اور اپنے سوروپ کو جاننے لگے - جیسے چندرما کی کلا پرکاشت ہوتی ہی ویسے ہی آتم کلا پرکاشت ہوئی اور لچھمن جی نے اپنے لچھ سوروپ کو دیکھکر بڑی بدھ سے بششٹھ جی کے اُپدیش کو جانا - شترہن جی جو شترون کے مارنے والے تھے اُنکا چت بڑے آنند سے پورن ہو گیا اور جیسے پورنماسی کا چندرما ہوتا ہی ویسے ہی منتریون کے ہردے مین مترتا ہو گئی اور من شیتل اور ہردے پربھلت ہو گیا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے کمل ترنت ہی پربھلت ہو جاتا ہی اور اَور جو منی اور راجا اور برہمن لوگ بیٹھے تھے اُنکے رتن روپی چت اُجل اور نرمل ہو گئے - جب مدھیان کال کا سمے ہوا اور باجے بڑے شبد سے بجنے لگے جیسے پرلے کال مین میگھ گرجتے ہین اور اُن بڑے شبدون سے منیشورونکا شبد ڈھک گیا جیسے میگھ کے گرجنے سے کوکلا کا شبد دب جاتا ہی تب بششٹھ جی چپ ہو گئے اور ایک مہورت تک باجا بجتا رہا - جب باجا بج چکا تب منیشور نے شری رامچندر جی سے کہا کہ ہے رامجی جو کچھ مجکو آج کہنا تھا وہ مین کہہ چکا اب کل پھر کہونگا - یہ سُنکر سب سبھا کے لوگ اپنے اپنے گھر گئے اور بششٹھ جی نے راجا سے آدلیکر شری رامچندر جی آدی سے کہا کہ تم بھی اپنے اپنے گھر کو جاؤ - سب نے پھر اُنکو نمسکار کیا اور جو بھجن جاری (آکاش مین پھرنیوالے

اور جل چاری (پانی کے جانور) تھے اُن سب کو بدا کرکے آپ بھی اپنے اپنے استھان کو گئے اور برہمن کی سندھیا کو بچارتے اور اپنے اپنے ادھکار کی کریاؤن کو کرتے رہے۔

سرگ دوسرا۔ اُپدیش برنن

اتنا کہکر پھر بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج اس پرکار اپنے اپنے استھانون مین سب جتھا اُچت کریا کرنے لگے بشِشٹھ جی۔ مہاراجہ دشرتھ۔ شری رگھناتھ جی۔ مُن لوگ اور برہمن لوگون نے اپنے اپنے استھانون مین اسنان آدک کریا کی اور گئو۔ سونا۔ پرتھوی۔ اَن۔ بستر۔ بھوجن آدک براہمنونکو جتھا جوگ پاتر دان دیے۔ سُبرن اور رتنون سے جڑے ہوئے استھانون مین آکر مہاراجا دشرتھ نے دیوتونکا پوجن کیا اور کسی نے شری بشن جی کا اور کسی نے شری سداشِو جی کا کسی نے اگن کا کسی نے سورج آدک کا پوجن کیا۔ اسکے بعد بیٹا پوتا بھائی بندھ مترون کے ساتھ طرح طرح کے اُچت بھوجن کیے۔ اتنے مین دن کا تیسرا پہر آیا تب سب نے اپنے اپنے ناتے دارون سہت اور اور کریا کی اور جب سانجھ ہوئی اور سورج اَست ہوئے تب سائنکال کی بدھ کی اور اگھ مرکھن گایتری آدک کا جاپ کیا اور پاٹھ شروترا اور پُنر پ منوہر کتھا منیشورون کی کہی۔ جب رات ہوئی تب استریون نے سجیا بچھائی اور اُنپر وے براجمان ہوئے پر شری رامچندر جی کے سوائے اور سبکو رات ایک مہورت کی طرح بیت گئی۔

شری رامچندر جی بیٹھکر بشِشٹھ جی کے بچنونکو بچارنے لگے کہ جسکا نام سنسار ہے اسمین کَون بھرما کرتا ہے۔ طرح طرح کے جیو کہان سے آتے ہین کہان جاتے ہین۔ مَن کا سُوروپ کیا ہے۔ شانت کیسے ہوتی ہے۔ یہ مایا کہان سے اُٹھی ہے اور کیسے مِٹ سکتی ہے۔ اور اِسکے مِٹ جانے سے کیا بشیکھتا (خصوصیت) ہوتی ہے۔ ناش کون ہوتا ہے۔ اَننت رُوپ سے پھیلا ہوا آتما ہے اُسمین اَہنکار کیسے ہوتا ہے۔ مَن کے مرجانے مین اور اندریون کے جیتنے مین منیشورون نے کیا کہا ہے اور آتما کو پانے کی کیا جتن کہا ہے۔ جیو چت مَن اور مایا سب ہی ایک رُوپ ہین۔ بستار رُوپ اسی نے رچا ہے اور جیسے سد و ے نے ہاتھی کو باندھا تھا اور وہ دُکھ پاتا تھا تیسے ہی اَسث رُوپ سنسار مین جیو بندھ کر جو دُکھ پاتے ہین اُس دُکھ کے ناش کرنے کے لیے کون اوکھد ہے۔ سنساری بھوگ بلاس مین میری بُدھ موہت ہوکر پھنس رہی ہے اُسکو مین کسطرح سے الگ کرون یہ تو بھوگ کے ساتھ ملکر ایک ہوگئی ہے اور مجھکو بھوگون کے تیاگ کردینے کی سامرتھ بھی نہین ہے۔ بھوگون کو نہ تیاگ کردینے مین بڑی آپدا ہے اور انکے ناش کرنے کی بھی سامرتھ نہین ہے۔ بڑا اَشچرج ہے اور مجھکو بڑا کشٹ پراپت ہوا ہے۔ آتم پد کی پراپت مَن کے جیتنے سے ہوتی ہے اور بید شاستر کے کہنے کا پریوجن بھی یہی ہے۔ گرو کے بچنون سے بھرم مِٹ جاتا ہے۔ جیسے بالک کو پرچھائین مین بیتال بھاستا ہے اور اُس بھرم کو بُدھمان جیسے دور کرتا ہے تیسے ہی مَن روپی بھرم کو گرو دور کرتے ہین۔ وہ کَون سمے ہوگا کہ مین شانت ہوجاؤنگا اور سنسار بھرم مِٹ جایگا۔ جیسے جوبن والی استری پت کو پاکر سکھ سے بشرام کرتی ہے تیسے ہی میری بدھ آتما کو پاکر کب بشرام کریگی۔ طرح طرح کے سنساری کرم میرے کب شانت ہونگے اور کب آد اور اَنت سے رہت پد مین بشرام پاؤنگا۔ میرا مَن پاؤن رُوپ ہوگا۔ اور پُورنما سی کے

چندرما کیطرح سب کلاؤن سے پورن ہوکر نرمل اور شیتل اور پرکاش روپ پد مین کب استھت ہونگا۔ مین کب جگت کو دیکھ کر ہنسونگا اور کب میلی کلنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہونگا۔ کب مین من کو سنکلپ بکلپ سے رہت شانت روپ دیکھونگا جیسے ترنگ سے رہت ندی شانت روپ دکھ پڑتی ہی۔ ترشنا روپی ترنگ سے بیاکل جو سنسار سمندر ہی وہ مایا جال سے بھرا ہوا ہی اور راگ دویش روپی مچھ اسمین رہتے ہین اسکو تیاگ کر میری تاپ کب مٹیگی۔ اس اپشم ستدھ پد کو مین کب پاؤنگا۔ جو بدھمانون نے موڑھتا کو تیاگ کرکے پایا ہی مین کب نردوش اور سم درشی ہونگا اور اگیان روپی تاپ میرا کب چھوٹ جایگا جس سے سب انگ میرے تپتے ہین سب چیزین دکھ کا روپ ہوگئی ہین اور اسسے بڑا بھاری تاپ پیدا ہوا ہی اس سے میرا چت کب شانت ہوگا جیسے بایو کے نہ ہونے سے دیپک شانت ہوتا ہی۔ کب مین بھرم کو تیاگ کر پرکاشوان ہونگا اور کب مین لیلا کرکے اندریون کے دکھون سے پار ہو جاؤنگا۔ درگندھ روپ دیہہ سے کب مین نیارا ہو جاؤنگا اور مین تو آدک ہتھیا بھرم کا ناش مین کب دیکھونگا۔ جس پد کے آگے اندر آدکون کا سکھ اور ایشورج اور مندار آدک برچھون کی سگندھ اور طرح طرح کے بھوگ تنکے کے برابر جان پڑتے ہین وہ آتم سکھ مجھ کو کب ملیگا۔ راگ سے رہت منیشورنے جو مجھ سے گیان کی نرمل درشٹ کہی ہی اسکو پاکر من بشرام پاتا ہی۔ سنسار تو دکھ روپ ہی۔ من تو کونسا پد پاکر بشرام ہوا ہی۔ ماتا پتا پتر آدک جو سمبندھی ہین انکا پاتر مین نہین ہون انکا پاتر بھوگی ہوتا ہی۔ ہے بدھ تو میری بہن ہی تو میرا ارتھ جلد ہی بہن کیطرح پورا کردے کہ تو اور مین دکھ سے چھوٹ جاوین منیشور کے بچنونکو بچار کر میری آپدا ناش ہو جایگی مین بھی پرم پد کو پراپت ہونگا اور تجکو بھی شانت پراپت ہوگی۔ ہے میری بدھ تو جنونکا ہتون سمرن کر کہ بششٹھ جی نے کیا کہا ہی۔ پہلے بیراگ کو کہا ہی پھر موکش بیوہار کہا ہی پھر اتپت پرکرن کہا ہی کہ سنسار کی اتپت اس کرم سے ہوئی ہی پھر استھت پرکرن کہا ہی کہ ایشور سے جگت کی استھت ہی اور طرح طرح کے درشٹانتون سے اسکو برنن کیا ہی۔ جتنے پرکرن ہین سب گیان بگیان سہت ہین۔ ہے بدھ جیسا بششٹھ جی نے کہا ہی تیسا ہی سمرن (یاد) کر اور بار بار اسکو بچار کرلے۔ بدھ مین جو نشچے نہ ہو تو وہ کریا بھی نشپھل ہی۔ جیسے شردرت کا بادل بڑا گھنا بھی ہو تو بھی برسے رہت اور نشپھل ہوتا ہی تیسے ہی بدھ مین نشچے سے رہت بچار کیا بھی نشپھل ہوتا ہی۔ جو بدھ مین نشچے سے بچار کیا جاے تو وہ بچار بھی سپھل ہوتا ہی نشپھل نہین ہوتا۔

سرگ تیسرا۔ سبھا استھان برنن

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج۔ جب اس پرکار بڑی ادار آتما شری رامچندر جی نے چنت سہت رات کو بسر کی تب تارے کچھ میلے ہوئے اور دشا بھاسنے لگین۔ صبح کی نوبت و نقارے بجنے لگے تب شری رامچندر ایسے اٹھے جیسے کملون کی کھان سے کمل اٹھے اور بھائیون کے ساتھ پراتہ کال کی سندھیا آدک کرم کرکے کچھ لوگونکو ساتھ لے کر بششٹھ جی کے آشرم مین آئے بششٹھ جی ایکانت سمادھ مین بیٹھے تھے انکو دور سے

دیکھکر شری رامچندر جی نے نمسکار کرکے چرن بندنا کی اور پرنام کرکے ہاتھ باندھے کھڑے رہے۔ جب وشا کا اندھکار نشٹ گیا تب مہاراجا دشرتھ اور اُنکے پتر اور رکھ اور براہمن لوگ جیسے برہم لوک مین دیوتا آدین تیسے آئے بششٹھ جی کا آشرم لوگونسے بھر گیا اور ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ان چار وطرح کی فوج سے استھان شوبھت ہوگیا۔ تب جلد بششٹھ جی سمادھ سے اُترے اور سب لوگون نے پرنام کیا۔ بششٹھ جی نے اُن سبکا پرنام آچار سہت جتھا جوگ گرہن کیا اور بشوامتر جی کو ساتھ لیکر سب سے آگے چلے۔ باہر نکلکر رتھ پر سوار ہوئے جیسے کمل کے پھول مین برہما جی بیٹھے ہین۔ اور مہاراجا دشرتھ کے گھر کو ایسے چلے جیسے برہما جی دیوتاؤنکو ساتھ لے کر اندر پُری کو آتے ہین اسطرح بششٹھ جی بڑی سینا کے ساتھ مہاراجا دشرتھ کے گھر آئے اور جو بڑی بھاری سُندر سبھا تھی اُسمین آکر پرویش کیا جیسے ہنسون کے ساتھ راج ہنس کملون مین پرویش کرتا ہی۔ تب مہاراجا دشرتھ نے جو بڑے سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُٹھکر آگے آکر چرن بندنا کی اور ملائمت کے ساتھ چرن چومے۔

بششٹھ جی سب کے آگے ہوکر شوبھت ہوئے اور بہت سے رکھ مُن براہمن آئے۔ مہاراجا دشرتھ سے آدلیکر راجا اور سب منتری اور نوکر چاکر اور شری رامچندر جی سے آدلیکر سب راج پتر اور منڈلیشور اور جگت کے ادھشٹھاتا (سردار) اور مالوا دسب سیوک اور ٹہلوے آکر جتھا جوگ اپنے اپنے آسن پر بیٹھے اور سب کی درشٹ بششٹھ جی کی اور ہوئی۔ بندی جن جو استت کرتے تھے اور سب لوگ جو بول رہے تھے چپ ہوگئے۔ تدان سورج اُدے ہوئے اور کرنون نے جھلکر جھروکھون مین پرویش کیا۔ کمل کھل آئے پھولون سے استھان بھر گئے اور اُنکی مہا سگندھ پھیلی۔ جھروکھون مین استریان اپنی اپنی چنچلتا کو تیاگ کر مون ہوکر بیٹھین اور چنور کرنے والی مون ہوکر سر پر چنور کرنے لگین اور سب بششٹھ جی کی مہا سُندر کومل مدھر بانی کو اسمرن کرکے آپسمین اشچرج کرنے لگے تب آکاش سے رکھ اور سدھ اور بدیادھر اور مُن لوگ آکے اور بششٹھ جی کو پرنام کیا پر گمبھیرتا سے مکھ سے نہ بولے اور جتھا جوگ آسن پر بیٹھ گئے۔ پھولون کی سگندھ کو لیکر بایو چلی اور اگر اور چندن آدک کی بڑی سگندھ سبھا مین پھیل گئی بھونرے گنجار کرتے تھے اور کملون کو دیکھکر پرسن ہوتے تھے۔ رتن من بھوکھن جو راجا اور راج پتر پہنے تھے اُنپر سورج کی کرنین پڑنے سے بڑا پرکاش ہوتا تھا۔

سرگ چوتھا۔ راگھو بچن برنن

بالمیک جی بولے کہ اُس سمے مہاراجا دشرتھ نے بششٹھ جی سے کہا کہ ہے بھگون کل کے شرم (یعنی محنت) سے آپ تھک گئے ہین اور آپکا شریر گرمی سے بہت دُبلا ہوگیا ہی اس نمت آپ سے کہا ہی۔ ہے منیشور آپ نے جو آنند بچن کہے ہین دے پرکٹ رُوپ ہین اور بچن روپی امرت کی برکھا سے ہم آنندوان ہوئے ہین ہمارے ہردے کا اندھکار دور ہوگیا چت شیتل ہوگیا ہی۔ جیسے چندرما کی کرنون سے اندھکار اور تپن دونون دور ہو جاتے ہین تیسے ہی آپکے بچنون سے ہم اگیان روپی اندھکار اور تپن سے رہت ہوگئے ہین۔ آپ کے بچن امرت کی طرح اپورب رس آنند کو دیتے ہین اور جیون جیون اُنکو گرہن کیجیے تیون تیون بشیکھ رس کا آنند ملتا ہی۔ یہ بچن شوک روپی تپن کے

دور کرنے والے اور امرت کی برکھا کرنے والے ہین - آتما روپی رتن کو دکھانے والے اور پرمارتھ روپی دیپک ہین سنت
جن روپی برچھ کی بیل ہین اور بڑی اچھا اور برے اچار کے ناش کرنے والے ہین - جیسے اندھکار کو دور کرنے
اور ٹھنڈھک کرنے کو شانت روپ چندرما ہی تیسے ہی سنت جن روپی چندرما کی کرن روپی بچنون سے اگیان
روپی جلن مٹ جاتی ہی - ہے منیشور ترشنا اور لوبھ آدک بکار آپ کی بانی سے ایسے مٹ گئے ہین جیسے شرد رت
کے پون سے بادل مٹ جاتے ہین اور آپ کے بچنون سے ہم پاپ سے چھوٹ گئے ہین - آتم درشن کے نمت ہم
کرم کرتے ہین آپ نے ہمکو پرم انجن دیا ہی جس سے ہم آنکھ والے ہو گئے ہین اور سنسار روپی گہرا ہمارا مٹ گیا ہی
جیسے کلپ برچھ کی لتا اور امرت کا اسنان آنند دیتا ہی ویسے ہی اُدار بُدھ کی بانی آنند دایک ہوتی ہی اتنا
کہکر بالمیک جی بولے کہ ایسا بشِشٹھ جی سے کہکر شری رامچندر جی کیطرف مکھ کرکے مہاراجا دسرتھ نے کہا کہ
ہے راگھو جو کال (یعنی وقت) سنتو نکی سنگت مین گذرتا ہی وہی سپھل ہوتا ہی اور جو دن ست سنگ کے بغیر گذرتا
ہی وہ بیفائدہ جاتا ہی - ہے کمل نین راجی تم پھر شری بشِشٹھ جی سے پوچھو تو وی پھر اپدیش کرین وی ہمارا بھلا چاہتے ہین
بالمیک جی بولے کہ جب اس پرکار مہاراجا دسرتھ نے کہا تب شری رامچندر جی کیطرف مکھ کرکے بشِشٹھ جی نے کہا کہ
ہے راگھو اپنے کل روپی آکاش کے چندرما مین نے جو بچن کہے تھے وہ تمکو یاد ہین اور ان بچنونکے ارتھ بھی یاد ہین
اور آگے پیچھے کا بچار کچھ کیا ہی - ہے مہابودھوان اور مہاباہو اور اگیان روپی دشمن کے مارنے والے - ساتوک اور
راجس اور تامس گنون کے بھید کی اتپت جو بچتر روپ ہی وہ مین نے تمسے کہی ہی تمھارے چت مین ہی سرب بھی وہی ہی
اور امرت بھی وہی ہی - ست بھی وہی ہی اور اَست بھی وہی ہی اور سدا شانت ادویت روپ ہی یہ پرماتما دیو کا بسمرت
روپ اسمرن ہی - جیسے جگت ایشور سے اُدے ہوا ہی وہ اسمرن ہی - یہ جو دیو بانی ہی اسکا پاتر شدھ چت ہی اشدھ نہین
ہے ست بدھ رام جی - آبدیا جو بسمرت روپ بھاستی ہی اُسکا اسمرن ہی - ارتھ سے شون چھن بھنگ روپ
سمیک درشن سے رہت - پرچھیدہ ہی - یہ جو لون کے بچار دوارا ہین نے پرتپادن کیا ہی وہ بھلی بھانت اسمرن ہی
اور بہت سے بچن جو مین نے تمسے کہے ہین انکو رات مین بچار کر ہردے مین رکھا ہی جب پرش بار بار بچارتے ہین
اسکا تاپترج (خلاصہ) اپنے ہردے مین رکھتے ہین تب بڑا پھل پاتے ہین اور جو اسکو نہ مانکر اُسکے ارتھ کو
بھلا دیتے ہین وہ پھل نہین پاتے - ہے راجی تم تو ان بچنون کے پاتر ہو - جیسے اتم بانس مین موتی پیدا ہوتے
ہین اور مین نہین ہوتے تیسے ہی جو بیکلی اُدار آتما چت پرش ہین اُنکے ہردے مین یہ بچن لگتے ہین بالمیک جی
بولے کہ جب اس پرکار شری برھماجی کے پتر بشِشٹھ جی نے کہا تب مہا گمبھیر بدھوان شری رامچندر جی نے سمجھ پاکر
کہا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپ نے جو پرم ادار بچن کہے ہین اُنسے مین بدھوان ہوا ہون
اور جیسا آپ کہتے ہین ویسا ہی ست ہی جھوٹھ نہین - ہے بھگون مین نے ساری رات آپ کے بچنونکے بچار مین بسر کی
آپ تو ہردے کے اندھکار روپی اگیان کے ناش کرنے والے پرتھوی پر سورج روپ ہوکر پھرتے ہین - ہے بھگون آپ
نے جو پچھلے دن مین آنند دینے والے پرکاش روپ سندر پوتر بچن کہے تھے انکو مین نے سب اپنے ہردے مین اچھی طرح

رکھ دیے ہین - جیسے سمدر سے طرح طرح کے رتن نکلتے ہین تیسے ہی آپ کے بچن کلیان کرتا اور بودھ وان ہین اور بھات
سبکے سہایک اور ہردی کے آنند دینے والے ہین - وہ کون ہی جو آپ کی اگیا سر پہ نہ رکھتے جو موکش کو چاہنے والے ہین
وہی سب آپ کی اگیا کو سر پہ رکھتے ہین اور اپنے کلیان کا کارن جانتے ہین - ہے منیشور آپ کے بچنون سے میرے
سب سندیہہ مٹ گئے ہین جیسے شرورت مین بادل اور کہر امٹ جاتا ہی اور نرمل آکاش بھاستا ہی - یہ سنسار
بہت اچھا بھاستا ہی - جبتک پدارتھون کا ابھاؤ نہین ہوتا تب تک وہی سکھ ایک بھاستے ہین اور جب سبھے پدارتھ
اندریون سے دور ہو جاتے ہین تب دکھ ایک ہو جاتے ہین - آپ کے بچن ایسے ہین کہ جنکے آد مین بھی کچھ جتن نہین
سگم مدھ ارمبھ ہی - بیچ مین سو بھاگیہ مدھر ہی ارتھات کلیان کرتا ہی اور پیچھے سے اُت اُتم پد کو پراپت کرتے ہین
جسکے برابر اور کوئی پد نہین یہ آپ کے پن روپ بچنون کا پھل ہی اور آپ کے بچن روپی سدا کمل کے سمان کھلے
ہوئے نرمل آنند کے دینے والے ہین اور اُدوت پھول ہین انکا پھل ہمکو پراپت ہوگا سب شاسترون مین جو پُن
روپی جل ہی اُسکا یہ سمدر ہی اب مین پاپ سے رہت ہوا ہون مجکو اُپدیش کیجیے -

سرگ پانچوان - پرتھم اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے سندر مورت شری رامچندر جی - یہ اُتم سدھانت جو اُپشم پرکرن ہی اُسکو سنو - تمھارے کلیان کے
واسطے مین کہتا ہون - یہ سنسار بہت بڑا روپ ہی اور جیسے بڑے بھاری کھنبھے کے سہارے گھر ہوتا ہی تیسے ہی راجسی
جیون کے سہارے سنسار مایا روپ ہی - تم ایسے جو ساتوکی لوگ ہین وہی شوربیر ہین -
جو بیراگ اور بیبیک آدگ گنون سے بھرے ہوئے ہین وہی کھیل کرکے سنسار مایا کو بنا جتن ہی کیے تیاگ دیتے ہین
اور جو بدھمان ساتوکی جاگے ہوئے ہین اور جو راجس اور ساتوکی ہین وہی بھی اُتم پُرش ہین - وہی پُرش جگت کے پوُرب
اپورب کو بچارتے ہین - جو کوئی سنت جن اور ست شاسترون کا سنگ کرتا ہی اُسکی چال پہ وہی چلتے ہین اور اس سے پرماتما
کے دیکھنے کی بدھ اُنکو اُپجتی ہی اور دیپک کیطرح گیان کا پرکاش اُپجتا ہی - ہے رامجی جب تک منکھ اپنے بچار سے اپنا
سوروپ نہین پہچانتا تب تک اُسکو گیان نہین پراپت ہوتا - جو اُتم کل مین ہر پاپ ساتوک راجس جیو ہین انکو بچار
اُپجتا ہی اور اُس بچار سے وہی اپنے آپ کو پاتے ہین - وہی دیرگھ درشی سنسار کے طرح طرح کے جو ارمبھ ہین اُنکو بچارتے
ہین اور اُس بچار کے دوارا آتم پد کو پاتے ہین اور پرمانند سکھ مین پراپت ہوتے ہین - اس سے تم اس سنسار کو
بچارو کہ ست کیا ہی اور است کیا ہی ایسا بچار کرکے است کا تیاگ کرو اور ست کا آشرے کرو - جو پدارتھ آد مین نہ ہو
اور انت مین بھی نہ رہے اُسکو مدھ مین بھی اُست جانیے - جو آد اور انت مین ایک رس ہی اُسکو ست جانیے
جو آد انت مین ناش روپ ہی اُسمین جسکو پریت ہی اور اُسکے رنگ مین جو رنگا ہوا ہی وہ موڑھ پشو ہی اُسکو بیبیک کا
رنگ نہین لگتا - من ہی اُپجتا ہی اور من ہی بڑھتا ہی سمیک گیان کے اُدے ہونے سے من نربان ہو جاتا ہی مین
روپی سنسار ہی اور آتم ستا جیو نکا یون ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے برہمنہ جو کچھ آپ کہتے ہین
وہ مین نے جانا کہ یہ سنسار سب بھاؤنا مین من روپ ہی اور جرا مرن آدک بکار کا پاتر بھی من ہی ہی اُس کے

ترنے کا اُپای نشچے کر کے کہیے - ہم سب گرہستھیو نکے کل کے اگیان روپی اندھکار کو ہردے سے دور کرنے کو آپ گیان کے سورج ہین - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پہلے تو جیو کو بچار پور بک بیراگ کہا ہی کہ سنت جنونکی سنگت اور ست شاسترون سے من کو نرمل کرے - جب من کو نرمل کریگا تب سو جنتا سے پورن ہوگا اور بیراگ اُپجیگا جب بیراگ پراپت ہوگا تب گیانوان گرو کے پاس جایگا - جب گرو اُپدیش کرینگے تب دھیان اور ارچن آدک کے کرم سے پرم پد کو پاویگا - جب نرمل بچار اُپجتا ہی تب اپنے آپ کو آپ دیکھتا ہی جیسے پورنماسی کا چندرما اپنے بمب کو آپ سے دیکھتا ہی - جب تک بچار روپی کنارے کا سہارا نہین لیتا تب تک سنسار مین تنکے کیطرح بھرمتا رہتا ہی اور جب بچار کر کے جیونکی تیون ابستہ کو جانتا ہی تب سب دُکھ من سے ہٹ جاتے ہین - جیسے سوم جل کے نیچے ریت رہ جاتی ہی تیسے ہی آدھا کلیش اُسکا رہ جاتا ہی پھر پیدا نہین ہوتا - جیسے جبتک سونا اور راکھ ملی ہوئی ہی تب تک سنار سندیہہ مین رہتا ہی اور جب سونا اور راکھ الگ الگ ہو جاتی ہی تب سندیہہ سے رہت سونے کو پرتچھ دیکھتا ہی اور تب ہی نہ سندیہہ ہوتا ہی تیسے اگیان سے جیوونکو موہ پیدا ہوتا ہی اور وہ یہہ اندریون سے ملا ہوا سندیہہ مین رہتا ہی - جب بچار سے الگ الگ جانے تب موہ ہٹ جائے اور تبھی سندیہہ سے رہت شدھ ابناشی روپ آتما کو دیکھتا ہی - بچار کیے سے موہ کا اوسر نہین رہتا جیسے اگیانی پرش چنتامن کی قیمت نہین جانتا ہی اور جب اُسکو گیان پراپت ہوتا ہی تب جیونکا تیون جانتا ہی اور موہ اور سندیہہ سب مٹ جاتا ہی تیسے ہی جیو جبتک آتم تتو کو نہین جانتا تب تک دُکھ پاتا رہتا ہی اور جب جیونکا تیون جانتا ہی تب شدھ اور شانت ہو جاتا ہی - ہے رامجی آتما جو دیہہ سے ملا ہوا بھاستا ہی پرو استو مین کچھ ملا نہین اس سے اپنے سوروپ مین جلد استھت ہو جاؤ - نرمل سوروپ جو آتما ہی اُسکو ذرا بھی دیہہ سے لگاؤ نہین جیسے سونا کیچڑ مین ملا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو بھی سونے کو کیچڑ سے لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی تیسے ہی جیو کو دیہہ سے کچھ لگاؤ نہین الگ ہی رہتا ہی - آتما الگ ہی دیہہ الگ ہی جیسے پانی اور کمل کا پھول الگ الگ رہتے ہین -

مین اونچی بھجا کر کے پکارتا ہون میرا کہنا کوئی نہین مانتا کہ سنکلپ سے رہت ہونا پرم کلیان ہی - یہی بھاؤ تم اپنے ہردے مین کیون نہین دھرتے - جبتک جڑ دھرم ہی ارتھات بشی بھوگون مین پریت ہی اور آتم تتو سے رہت رہتا ہی تب تک موڑھ رہتا ہی - جبتک سوروپ کا اگیان ہی تب تک ہردے سے سنسار کا اندھکار اور کسیطرح دور نہین ہوتا - جو چندرما اُدے ہو یا بہت سی آگ جلتی ہو یا بارہ سورج ایک ساتھ ہی اُدے ہون تو بھی ہردے کا اندھکار ذرا بھی دور نہین ہوتا ہی اور جب سوروپ کو جانکر آتما مین استھت ہو تب ہردے کا اندھکار مٹ جاتا ہی جیسے سورج کے اُدے ہونے سے جگت کا اندھکار مٹ جاتا ہی - جبتک آتم پد کا بودھ نہین ہوتا اور بھوگون مین من لگ رہا ہی تب تک سنسار سمندر مین بہے جاویگا اور دُکھ کا انت نہ آویگا - جیسے آکاش مین دھول بھاستی ہی پرنت آکاش کو دھول سے کچھ لگاؤ نہین اور جیسے جل مین کمل بھاستا ہی پرنت جل سے اسپرش نہین کرتا ہی نہ لگاؤ رہتا ہی تیسے ہی آتما دیہہ سے ملا ہوا بھاستا ہی پرنت دیہہ سے آتما کا کچھ لگاؤ نہین ہمیشہ الگ رہتا ہی -



جیسے سونا کیچڑ اور میل سے نرلیپ (غیر ملوث) رہتا ہی۔ دیہہ جڑ ہی آتما اُس سے الگ ہی اور سُکھ دُکھ کا ابھمان آتما جو بھاستا ہی سو بھرم ماتر اور است سروپ ہی۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما اور نیلا پن است روپ ہی تیسے ہی آتما مین سکھ دُکھ آدک است رُوپ ہین۔ سکھ دُکھ دیہہ کو ہوتا ہی آتما مین سُکھ دُکھ کا ابھاؤ ہی وہ سب سے اتیت ہی۔ یہ اگیان کر کے کلپت ہی۔ دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا اس سے سُکھ دُکھ بھی آتما مین کوئی نہین سب آتما مئ شانت رُوپ ہین۔ یہ جو بستیرت روپ جگت درشٹ آتا ہی وہ مایا مئی ہی۔ جیسے جل مین ترنگ اور آکاش مین ترورے بھاستے ہین تیسے ہی آتما مین جو جگت بھاستا ہی سو آتما ہی ہی۔ نہ ایک ہی نہ دو ہین سب آبھاس ماتر ہین اور متھیا درشٹ آکار بھاستا ہی۔ جیسے من کا پرکاش من سے الگ نہین اور جیسے اپنی چھایا دیکھ پڑتی ہی تیسے ہی آتما کا پرکاش رُوپ جو جگت بھاستا ہی وہ سب برہم رُوپ ہی۔ مین اور ہون۔ یہ جگت اور ہی۔ اس بھرم کو تیاگ کرو۔ بسمرت رُوپ برہم گھن ستا مین اور کوئی کلپنا نہین۔ جیسی پانی مین لہر کوئی دوسری چیز نہین پانی کا روپ ہی ہی تیسے ہی سب رُوپ آتما ایک رُوپ ہی اُسمین دوسری کلپنا کوئی نہین جیسی اگ مین برف کے ٹکڑے نہین ہوتے تیسے ہی برہم مین دوسری بست کچھ نہین اس سے اپنے سوروپ بھاونا آپ ہی کرو کہ مین چنماتر رُوپ ہون جگت جال سب میرا ہی سوروپ ہی اور مین ہی بستیرت رُوپ ہون۔ جو کچھ ہی وہ دیو ہی نہ شوک ہی نہ موہ ہی نہ جنم ہی نہ دیہہ ہی ایسا جانکر جُور (تاپ) سے رہت ہو جاؤ۔ تمھاری بدھ استھر ہی اور تم شانت روپ آتم من کیطرح نرمل ہو۔ ہے راگھو تم نردوند ہو کر نت سوروپ مین مگن آتم وان شوک سے رہت ہو کر استھت ہو جاؤ اور ست سنکلپ دھیرج وان جتھا پراپت مین رہا کرو۔ تم راگ سے رہت نرجتن نرمل نہ پاپ ہو۔ نہ دینے ہو نہ لینے ہو لینے اور چھوڑ دینے سے رہت شانت روپ ہو۔ سنسار سے الگ جو پد ہی اسمین پراپت ہو کر جو پانے جوگ پد ہی اُسکو پاکر پورن سمدر کیطرح اچھوبھ روپ سنتاپ سے رہت ہو کر بچرو ہے رامجی سنکلپ جال سے مکت اور مایا جال سے رہت اپنے آپ سے ترپت اور بگت جُور (تاپ سے رہت) ہو جاؤ آتم گیانی کا نشچے اننت ہی اور تم بھی آدا و راننت سے رہت پربت کے شنگھر کیطرح بگت جُور ہو جاؤ۔

ہے رامجی تم اپنے آپ سے اُدار ہو کر اپنے آپ آنند سے آنند ہی ہو جاؤ۔ جیسے سمدر اور پورنماسی کا چندرما اپنے آنند سے آنند وان ہی تیسے ہی تم بھی آنند وان ہو جاؤ۔ یہ جو پرپنچ رچنا بھاستی ہی سو است ہی جو گیانوان ہین وہ اُست جانکر اسکی طرف نہین دوڑتے۔ تم تو گیانوان ہو اسٹ کلپنا کو تیاگ کر کے دُکھ سے رہت ہو جاؤ اور نت اُدت شانت رُوپ شُبھ گن سنگت اُپدیش کے دوارا چکروتی ہو کر پرتھوی کا راج کرو پرجا کی پالنا کرو اور سم درشٹ سے رہا کرو۔ باہر سے شاستر کے موافق کرو شُبھ چیشٹا اور راج کی مرجاد رکھو پر ہردے سے نرلیپ رہو (ارتھات چت کو اُسمین نہ پھنساؤ) تمکو تیاگ اور گرہن (لینا) سے کچھ پریوجن نہین ہی اور گرہن اور تیاگ سے سم بدھ اور سم بھاؤ سے راج کرو۔

سرگ چھٹوان - کرم اُپدیش برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جسکے ہردے کی باسنا مٹ گئی ہی وہ پُرش جو کام ہونکو کرتا ہی تو بھی مکت ہی - ہمارے مت مین بندھن کا کارن باسنا ہی ہی جسکی باسنا مٹ گئی ہی وہ مکت سوروپ ہی اور جسکی باسنا پدارتھون مین ست ہی وہ بندھن مین ہی - کوئی پُرش اپنے پرشارتھونکا آشری کرکے کرتبیہ کرتے ہین اور پریت کرکے پرورتتے ہین تو وے اپنی باسنا سے سورگ مین جاتے ہین اور پھر سورگ کو تیاگ کر دُکھ اور نرک بھوگتے ہین - وے اپنی باسنا سے بندھے ہوئے پشو آدک استھاور جون مین جنم پاتے ہین اور کوئی آتم گیانی پُن وان پُرش من کی دشا کو بچارتے ہین اور ترشنا روپی بندھن کو کاٹ کر نرمل آتم پد مین پراپت ہوتے ہین - جو پُرش پُورب جنم کو بھوگ کر اس جنم مین مکت ہوتے ہین وے راجس ساتوکی ہوتے ہین - جنکا یہ جنم انت کا ہوتا ہی وے کرم کرکے پرپورن پد کو پراپت ہوتے ہین - جیسے شُکل پچھ کا چندرما کرم سے پورنماشی کا ہوتا ہی اور سب کلاؤن سے پُورن ہوتا ہی جیسے برسات مین کٹیلے برچھ کی منجری بڑھ جاتی ہی تیسے ہی سوبھا گیہ اور لچھمی اُنکو بڑھتی ہی - ہے رامجی جنکا یہ جنم انت کا ہوتا ہی اُن مین نرمل گُن جو بیدنے کہے ہین ارتھات متر تا سومتیا مکتتا گیا تبیہ تا اور آرتیا پرویش کرتے ہین سب جیو پر دیا کرنا متر تا ہی - ہردے مین سدا استھا بھاو رہنا اور کوئی چھوبھ نہ اُٹھنا مکتتا کہلاتی ہی - سدا پرسن رہنا سومتیا ہی - شاستر کے موافق چلنے کو آرتیا کہتے ہین - اور گیان کا نام گیا تبیہ تا ہی - جیسے راجا کے گھر مین اچھی اچھی استریان آکر جمع ہوتی ہین تیسے ہی جسکو انت کا یہی جنم ہی اور راجس ساتوکی ہی اور اُسکے ہردے مین متر تا آدک سب گُن آکر اکٹھے ہوتے ہین یہ سنساری پُرش سب کام ہونکو کرتا ہی پرنت اُسکے ہردے مین ہان اور لابھ کا راگ اور دویش نہین ہوتا ہی اور ہر حال مین یکسان رہتا ہی وہ نہ سُکھی ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی جیسے سورج کے اُودے ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤ سے راگ دویش ناش ہو جاتے ہین اور سب گُن سِدھ ہو جاتے ہین - جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرمل اور کومل ہوتا ہی اور اُسکا چال چلن پیارا ہوتا ہی سب جیو اُسکے چال چلن کی ابھلاکھا کرتے ہین اور اُسکو دیکھکر موہت ہو جاتے ہین - جیسے بادل کے گرجنے سے بگلے اکٹھے ہو جاتے ہین تیسے ہی اُس پُرش مین سب گُن اکٹھے ہوتے ہین اور گُنون سے پورن ہوکر وہ گُرو کی سشرن مین جاتا ہی تب گُرو اُسکو ببیک کا اُپدیش کرتا ہی اور اُس ببیک سے وہ پرم پد مین استھت ہوتا ہی - ہے رامجی جو بیراگ اور بچار سے پُورن چت ہی وہ آتم دیو کو دیکھتا ہی اُسکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا وہ جتھارتھ ایک آتم روپ کو دیکھتا ہی تم بچار کا آشرے کرکے من کو جگاؤ جس مین نمن ہی متھن ہی ارتھات سدا جگت کا مین بھاؤ کرتا ہی - جو انت کے جنم کا پُرش ہی وہ من روپی مرگ کو جگاتا ہی پہلے تو گُن گیان سے جگاتا ہی پھر بڑے گُنون سے جگاتا ہی پھر جانکر سیون کا جتن کرتا ہی اُس سے جگاتا ہی - وہ نرمل بدھ سے چیت روپی رتنونکو بچار کرتا ہی اس بچار سے جگت کو آتم روپ دیکھتا ہی اور آتما کے پرکاش بچار سے اُبدیا روپی مل دور

ہوجاتا ہی۔

سرگ ساتوان۔ کرم سوچینا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی یہ جو مین نے تمسے کرم کہا ہی سو یہ سب جیونکو سمان ہی اب اِس سے جو بشیکھ ہی وہ تم سُنو۔ اِس جگت کے آرمبھ مین جو دیہ دھاری جیو ہین اُن جیونکا پرکاش سے موکش ہوتا ہی۔ ایک اُتم کرم ہی اور ایک سمان کرم ہی۔ جو گرو کے پاس جاوی اور گرو اُپدیش کرے تو اُس اُپدیش کے دھارن سے آہستہ آہستہ ایک جنم مین یا بہت سے جنموں مین سِدھتا پراپت ہوتی ہی اور دوسرا کرم وہ ہی جو آپ اپنے سے پیدا ہوتا ہی ارتھات سمجھ لیتا ہی۔ جیسے برچھ سے پھل گرے اور کسی کو ملجاے تیسے ہی گیان آپ سے ملجاتا ہی اسی پر ایک پورب کا برتانت مین تمسے کہتا ہون سو تم سُنو۔ مہاپرشونکا برتانت ہی شبھ اَشبھ گنونکے ڈھیر جنکے نشٹ ہوسے ہین۔ اور ایکا ایک پھل جنکو ملا ہی اُنکا نِرمل کرم سُنو۔

سرگ آٹھوان۔ سِدھ گیتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی۔ جبکی سب سمپدا اُدی ہوئی تھی اور سب آپدا انشٹ ہوگئی تھی ایسا ایکا دار بُدھ بدیہہ نگر کا راجا جنک ہوا وہ بڑا دھیرج دان تھا۔ وہ ارتھ والے کا ارتھ کلپ برچھ کیطرح پورا کر دیتا تھا۔ اور مترونکے کملونکو سورج کی طرح کھِلا رکھتا تھا۔ بھائی بندھ روپی پھولون کو بسنت رِت کیطرح اور استریونکو کا دیو کی طرح تھا۔ برہم روپی چندر مکھی کمل کو وہ شیتل چندرما تھا۔ دشٹ رُوپی اندھکار کا ناش کرنے والا سورج تھا اور سوجن روپی رتنونکا سمندر پرتھوی مین مانو بشن نام سورج تھا۔ ایک ایسا راجا جنک ایک سمی لیلا کرنے اپنے باغ مین جسمین میٹھے پھل لگے تھے اور طرح طرح کے سندر برچھ پنر کوکلا بول رہی تھین اسطرح گیا جیسے نندن بن مین اندر جاتے ہین اُس سندر بن مین پھولون سے سگندھ پھیل رہی تھی راجا اپنے ساتھ کے نوکرون کو دور چھوڑکر آپ اکیلا کنجون مین پھرنے لگا۔ وہان شالملی نام ایک برچھ تھا اِسکے نیچے راجانے بشبد سُنا کہ اور شٹ سِدھ جو برکت چت اور نت پربتونپر سبنے والے ہین آتم گیتا کا پاٹھہ کر رہے ہین جس سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی اس گیتا کو راجانے سُنا کہ پہلا سِدھ بولا کہ یہ درشٹا جو پُرش ہی اور درشیہ جو جگت ہی اُس درشٹا اور درشیہ کے مِلاپ مین جو بُدھ مین نشچت آنند ہوتا ہی اور اچھے کے مِلنے اور بُرے کے دور ہونے مین جو آنند چت مین ڈرھ ہوتا ہی وہ آنند آتم تو سے اُدی ہوتا ہی۔ اسپند روپ جس آتما نند سے لو اُٹھتا ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ دوسرا سِدھ بولا کہ درشٹا اور درشن اور درشیہ کو باسنا سہت تیاگ کرکے۔ جو درشن سے پرتھم پرکاش روپ ہی اور جسکے پرکاشنے سے یہ تینون پرکاشتے ہین اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ تیسرا سِدھ بولا کہ جو نِرابھاس اور نِرمل آبھاس روپ ہی جسمین مَن کا بھاؤ نہین ہی اور دوسری کاپنا کا بھی ابھاؤ ہی ادویت رُوپ ہی اُسکی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ چوتھا سِدھ بولا کہ جو دونون کے بیچ مین ہی اور اَست ناست (ہست نیست) دونون سے رہت پرکاش روپ ستا ہی اور سب سورج آدک کو بھی پرکاشتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین۔ پانچوان سِدھ بولا کہ جو ایشور سکار اور ہکار ہی ارتھات سکار جسکے

آدمین ہی اور رہکار جسکے انت مین ہی سوانت سے رہت آنند شَوپرماتما سب جیوون کے ہردے مین استہت ہی اور نرنتر جو اہنگ رُوپ ہوکر بولتا ہی اُس آتما کی ہم اُپاسنا کرتے ہین - چھٹھا سِدہ بولا کہ ہردے مین استہت جو ایشور ہی اسکو تیاگ کر جو اور دیو کے پانے کی جتن کرتے ہین وے پُرش ہاتھہ مین کوستبھ منی کو تیاگ کر اور رتنونکی اِچھا کرتے ہین - ساتوان سِدہ بولا کہ جو سب آشا تیاگتا ہی اُسکو پھل پراپت ہوتا ہی اور آشا روپی بِکھ کی بیل جڑ سے ناش ہو جاتی ہی ارتھات جنم مرن آدک دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور پھر نہین اُپجتے جو پدارتھونکو بالکل بے رس جانتا ہی اور پھر اُن مین آشا باندھتا ہی وہ دُربدھ گدھا ہی آدمی نہین ہی - جہان جہان بھوگون کی اور درِشٹ اُٹھتی ہی اُنکو بِبیک سے نشٹ کرو جیسے اِندر نے بجر سے پربتونکو نشٹ کیا تھا - جب اِس پرکار شُدھ آچرن کروگے تب سم بھاؤ کو پراپت ہوگے اور اُس سے من اُپشم آتم پد کو پراپت ہو کر اکشے اَبناشی پد کو پاویگا پھر کوئی دُکھ نہ رہیگا -

سرگ نوان - جنک بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی راجا جنک اِس پرکار سِدہونکی گیتا سُنکر جیسے سنگرام مین کایر لوگ بکھاد کو پراپت ہوتے ہین تیسے بکھاد کو پراپت ہوا اور سینا سہت اپنے گھر مین آیا - نوکر اور سب لوگ تھوڑی کنارے کھڑے رہے اور راجا اُنکو چھوڑ کر چوکھنڈے پر گیا اور جھروکھے سے سنسار کی چنچل گت کو اِدھر اُدھر دیکھ کر بلاپ کرنے لگا کہ بڑا کشٹ ہی کہ مین بھی سنسار مین لوگونکی چنچل دشا سے بھروسا باندھ رہا ہون یے تو سب جیو جڑ روپ ہین چیتن کوئی نہین جیسی اور جیو تیجسِ روپ ہین تیسے ہی مین بھی اُن مین ٹھہر ہو رہا ہون - کال انت سے رہت اننت ہی اور کسکے کچھ انش مین میرا جینا ہی اِس جینے پر مین بھروسا کر رہا ہون - مجکو دھکار ہی کہ مین ادھم چیتن ہون یے میرے منتری اور راج اور جینا سب چھن بھر مین مٹ جائینگے - یے جو سکھ روپ ہین وہی سب دُکھ روپ ہین ایسے رہت ہو کر مین کِسطرح استہت ہون جیسے مہاپُرش لوگ استہت ہوتے ہین - جینا آد انت مین تچھ روپ ہی اور مدھ مین پہلو روپ ہی اسمین مین نے کیا جھوٹھا بھروسا باندھا ہی - جیسے بالک تصویر کے چندرما کو دیکھکر چندرما مانکر بھروسا باندھتا ہی - یہ پرپنچ رچنا اِندرجال کے کھیل کیطرح ہی - بڑا کشٹ ہی اسمین مین کیا موہت ہوا ہون - جو بستُ اُچت رمنیک ادار اور بے بناوٹ ہی وہ اِس سنسار مین کوئی بھی نہین - میری بدھ کیون جاتی رہی ہی - جو پدارتھ دور ہو اور اُسکے پانے کا میرے من مین جتن ہو تو وہ نکٹ ہی ہی یہ نرنے کرو - اسواسطے سنسار کے جو پدارتھ ہین اُنکا بھروسا مین تیاگ کرتا ہون - یے لوگ سب آنے جانے والے ہین ارتھات پیدا ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین اور پانی کی لہر کیطرح سب پدارتھ چھن بھر مین مٹ جاتے ہین - جیسے سُکھ دیکھ پڑتے ہین وہی دُکھ سے مِلے ہوئے ان مین مین نے کیا بھروسا باندھا ہی - سکھ کبھی دن کچھ مہینہ برس آدک مین آتے ہین وہی دُکھ بار بار آتے ہین - مین کس سُکھ سے جینے کا آسرا کرون - جو بڑے بڑے ہوئے وہ بھی سب مٹ گئے ہین اور استھر کوئی نہ رہیگا - مین نے بار بار بچار کر دیکھا ہی اِس سے مین نے جانا ہی کہ اِس جگت مین

ست پدارتھ کوئی نہیں سب ناش روپ ہین ایسا کون پدارتھ ہی کہ جسپر بھروسا کرے - جو آب بڑے اشچرج والے
دیکھ پڑتے ہین وے کچھ دن پیچھے نیچے گر پڑینگے - ہے چت بڑا دکھ ہی تونے کس بڑائی مین بھروسا باندھا ہی آیربل
(عمر) سے باندھا ہوا مین کسکے بنا کلنکت ہوا ہون - اونچے پد مین استھت ہو کر بھی مین نیچے گرا ہون بڑا کشٹ ہی
کہ مین آتما ہون اور ناش کو پراپت ہوتا ہون - کس کارن مجکو ایکا ایک موہ آیا اور میری بدھ کو اُسنے بگاڑ دیا -
جیسے سورج کے آگے بادل آتا ہی اور سورج نہین بھاستا تیسے ہی مجکو آتما نہین بھاستا - بھوگون مین میرا کیا ہی
اور بھائی بندون مین کیا ہی ان مین کیون موہت ہوا ہون - دیہہ کے ابھمان سے جیو آپ ہی بندھن مین
پڑتا ہی دیہہ مین آہنکاری جرا مرن آدک بکارونکا کارن ہوتا ہی اس لیے اُسنے میرا کیا پریوجن ہی ان ارتھون
مین کیا بڑائی ہی اور راج مین مین کیون دھیرج دھر کر بیٹھا ہون یے سب پدارتھ دکھ کے کارن ہین ادیے
جیون کے تیون رہتے ہین ان مین مجکو نہ ممتا ہی نہ سنگ ہی یے سب آستت روپ ہین سنسار کے سکھ دکھ روپ
ہین ان مین چت لگانا برتھا ہی - جو بڑے بڑے ایشورج وان اور بڑے پراکرمی اور بڑے گن وان ہوئے
ہین وے بھی پروار سمیت مر گئے ہین تو اب موجود مین کیا بھروسا کرتا ہی - کہان وہ دھن اور راج اور کہان برھماجی
کا جگت - کئی پرتھوی کی پنکت بیت گئی ہین ہمکو اُسنے کیا بھروسا ہی - دیوتون کے راجا کتنے ہی اندر بھی ناش
ہو گئے ہین جیسے جل مین بدبدے اُپجکر ناش ہو جاتے ہین - تو مین کیا اس سنسار مین بھروسا باندھ کر جیونگا
ست لوگ مجکو ہنسینگے - کئی برھما ہو گئے ہین کئی پربت ہو گئے ہین اور کئی دھول کی کنکا کیطرح راجا ہو گئے
ہین تو مجکو اس جینے مین کیا دھیرج ہی - سنسار روپی رات مین دیہہ روپی شون درشٹ سپنا ہی اس بھرم
روپ مین جو مین نے بھروسا باندھا ہی اس سے مجکو دھکار ہی - یہ - وہ مین - آدک بھرم آتما مین متھیا کلپنا
اُٹھی ہی اور اگیانیون کی طرح مین استھت ہو رہا ہون - اہنکار روپی پشاچ سے چھن چھن مین آیربل گذری جاتی
ہی دیکھتے ہوئے بھی نہین دیکھ پڑتی کال کی ایسی دشا ہی کہ سبکو اپنے چرنون کے نیچے دھرے ہی - رُدر اور بشن جی
کو بھی جسنے کھیل کا گیند بنایا ہی اور سبکو بھوجن کر جاتا ہی اس سے مجکو جینے مین کیا بھروسا باندھنا ہی - جتنے
پدارتھ ہین وے سب نرنتر ناش ہو جاتے ہین - کوئی دن بھر مین کوئی پکھوارے مین کوئی برس دن مین ناش
ہو جاتے ہین - جو ابناشی بست ہی وہ اب تک نہین دیکھ پڑی برسین بیت گئی ہین جیوون کی چت روپی ندی
مین بھوگون کی ترشنا روپی ترنگ اُچھلتی ہی شانت کبھی نہین ہوتی - جیسے باؤ سے ندی مین اُچھلتے ہین اور
سومتا سے رہت ہو جاتے ہین جبنکو چت مین بھوگون کی ابھلاکھا ہی اُنکو پچھ نہین جان پڑتا اور وے
دکھ سے دکھ پاتے ہین اور اُنکو دکھ مین دکھ ملتا ہی - اب تک مین برکت نہین ہوا اس سے مجکو دھکار ہی
جسکا انتہ کرن نیچ ہی اُسنے جس جس بست مین کلیان روپ جانکر بھروسا باندھا ہی وہ ناش ہوتی دیکھ پڑتی ہی -
یہ شریر ہڈی مانس سے بنا ہی اور اوانت بہت اسکا اکار ہی بیچ مین کچھ اچھا لگتا ہی بہت سب اشدھ چیزون
سے بنا ہوا بے سو روپ کا ہی چھونے کے لائق نہین اس سے مجکو کیا پریوجن ہی - جس جس پدارتھ سے لوگ بھروسا

باندھتے ہین تس تس مین مین دکھ ہی دیکھتا ہون اور یے جیو ایسے جڑ موڑھ ہین کہ سدا اسمین لگے رہتے ہین کہ کل یہ پدارتھ ہمکو ملیگا اور اگلے دن یہ ملیگا دن دن پاپ کرتے ہین اور دکھ پاتے ہین تو بھی اسکو تیاگ نہین کرتے۔ لڑکپن مین آگ سے بھرے ہوئے موڑھتا سے کھیلا کرتے ہین۔ جوانی مین کامدیو آدک سے بیاکل رہتے ہین اور باقی جو بڑھاپا ہی اسمین چت سے دکھی رہتے ہین تو یہ جڑ موڑھ پرمارتھ کارج کو کس سمے مین سادھیگا۔ جگت کے سب پدارتھ آنے والے ہین بے رس ہین تریہی دشا سے دوشت ہین ارتھات ایک بھاؤ مین نہین رہتے۔ سب جگت اسار روپ ہی اور بسمت بندھ سے رہت است روپ ہی۔ سدا پدارتھ اسمین کوئی نہین۔ جو لوگ راجسو جگ اور اشومیدھ آدک جگ کرتے ہین وہی مہا کلپ کے کسی انش کال مین سورگ پاتے ہین بہت تو نہین بھوگتے جو امیدھ جگ کرتا ہی وہ اندر ہوتا ہی۔ جو برھماجی کا ایک دن ہوتا ہی اسمین چودہ اندر راج بھوگ کر ناش ہو جاتے ہین جب ہزار چوکڑی جگون کی گذرتی ہین تب برھماجی کا ایک دن ہوتا ہی ایسے تیس دنونکا ایک مہینہ اور بارہ مہینے کا ایک برس ہوتا ہی۔ سو برس کی برھماجی کی عمر ہی۔ اس عمر کو بھوگ کر برھماجی بھی انتردھان ہو جاتے ہین اسکا نام مہا پرلی ہی۔ اس مہا پرلی کے انت مین اسنے سورگ بھوگ کیا تو اسار سکھ کا بھروسا کرنا کیا جوگ ہی ایسا سکھ سورگ مین کوئی نہین نہ پرتھوی مین ہی نہ پاتال مین ہی جو آپدا اور دکھ ملا ہوا نہ ہو۔ سب لوگ آپدا سے ملے ہوئے ہین اور سب دکھون کی جڑ چت ہی جو شریر روپی بانبی مین سانپ کیطرح رہتا ہی اور آدھ بیادھ بڑے دکھ روپی بکھ دیتا ہی یہ جب کسی طرح مٹ جاسے تب سکھ ہو اس سے سب جیو نیچ پرکرت ہو رہے ہین کوئی برلا سادھو ہی جسکے ہردے مین چت روپی سانپ بھوگونکی ترشنا روپی بکھ سہت نہین ہوتا۔ یے جگت کے پدارتھ ستتا کی تک پر استتا ہین جو اچھا بھاتا ہی اسکے مستک پر بڑا استھت ہی اور جو سکھ روپ ہی اسکی مستک پر دکھ استھت ہی جسکا مین آسرا کرون وہ دکھ سے ملا ہوا ہی۔ دکھ کو دکھ سے ملا ہوا کیا کہیے وہ تو آپ ہی دکھ ہی اور جو سکھ سمپدا ہی وہ آپدا اور دکھ سے ملا ہوا ہی پھر مین کسکا آشرے کرون۔ یے جیو پیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین ان مین کوئی برلا دکھ سے بچا ہوا ہی یے جو سندر استریان جنکے نیل کمل ایسے نیتر ہین اور پرم ہاس بلاس آدک بھوگون سے سوبھت ہین انکو دیکھ کر مجکو ہنسی آتی ہی کہ یے تو ہاڑ اور مانس کی پتلی ہین اور چھن بھنگر کی انکی استھت ہی۔ جن پرشون کے پلک کھولنے سے جگت پیدا ہوتا ہی اور پلک بند کر لینے سے جگت مٹ جاتا ہی وہ بھی نہین رہے ہین تو ہماری کیا گنتی ہی جو پدارتھ بہت اچھے دیکھ پڑتے ہین وے ناش ہو جانے والے ہین تو انکی چنتا اور اچھا کیا کرنی ہی۔ طرح طرح کی سمپدا پراپت ہوتی ہین پرنت جب کوئی دکھ چت کو آلگتا ہی تب سب آپدا روپ ہو جاتی ہین اور جو بڑی آپدا آ کر پراپت ہوتی ہی اور چت مین گھبراہٹ نہین ہوتی تو شانت روپ ہی تب وہی آپدا سمپدا روپ ہو جاتی ہین اس سے یہی سدھ ہوا کہ سب من کے پھرنے سے ہی۔ چھن بھنگ روپ من کی برت ایکا ایک جگت مین استھت ہوئی ہی اور اگیان سے آہنگ اسکی کلپنا ہی اسمین تیاگ اور گرہن کی متھیا بھاونا ہی۔ ناش روپ سنسار مین سکھ آد اور انت بہت ہی جو جیو سکھ روپ جانکر اسکی طرف دوڑتا ہی وہ سکھ بھرشٹ جاتا ہی۔ جیسے پتنگا (پروانہ) دیپک کی لو کو سکھ روپ جان کے اسکی

سم رہنا۔ پورن آتما درشٹ۔ گیان مین نشٹھا۔ کوئی اچھا نہ رکھنا۔ اہنکار کا نہ ہونا۔ آپکو سدا اکرتا جاننا۔ بھلے برے کے ملنے مین سم چت رہنا۔ نربکلپ رہنا۔ سدا آنند سوروپ رہنا۔ دھیرج سے سدا ایک رس رہنا۔ سوروپ سے الگ برت کا نہ پھرنا۔ سب جیوون مین متر بھاو رکھنا۔ ست بدھ۔ نشچی آتمک روپ سے تشٹ رہنا۔ پرسن رہنا۔ اور میٹھے بچن بولنا۔ اتنی شکت ہیو پادے بدھ سے رہت پرش کو آکر پراپت ہوتی ہی۔

ہے رامجی سنسار کے پدارتھون کی طرف جو چت دوڑتا ہی اسکو بیراگ سے الٹا کر کھینچنا۔ جیسے پل سے جل کا بیگ نوارن ہوتا ہی تیسے ہی جگت سے نوارن کر کے من کو آتم پد مین لگانے سے آتم بھاو پرکاشتا ہی۔ اس سے ہردے سے سب باسنا کا تیاگ کرو اور باہر سے سب کرم کرتے رہو۔ جلد چلو۔ شواس لو۔ اور سدا سب طرح سے کرم کرو پرنت سدا سب طرح کی باسنا کا تیاگ کرو۔ سنسار روپی سمدر مین باسنا روپی جل ہی اور چنتا روپی سوال ہی اس جل مین ترشنا روپی مگر مچھ پھنسے ہین یہ بچار تمسے کہا ہی اس بچار روپی شلا پر بدھ روپی چھری کو تیز کرو اور اس جال کو کاٹو تب سنسار سے مکت ہو گے۔ سنسار روپی برچھ کا بیج من ہی۔ یے بچن جو کہے ہین انکو ہردے مین دھر کے دھیرج وان ہو تب آدھ بیادھ دکھون سے چھوٹو گے۔ من سے من کو چھیدو جو گذری ہی اسکو یاد کرو اور ہونہار کی چنتا نکرو کیونکہ وہ است روپ ہی اور موجود کو بھی است جانکر اسکو بچارو۔ جب من سے سنسار بھول جاویگا تب پھر من مین نہ پھریگا من مین است بھاو جانکر چلو بیٹھو شواس لو نشواس کرو اچھلو کودو سوؤ سب کام کرو پر بھیتر سے سب است روپ جانو تب دکھ نہ ہوگا۔ مین تیرا کا میل مٹا ڈالو پراپت مین بچرو یا راج اگر پراپت ہو اسمین بچرو پرنت بھیتر سے اسمین بھروسا نہ کرو۔ جیسے آکاش سب کہین رہتا ہی پر کسی سے اسپرس نہین کرتا تیسے ہی باہر سے کام کرو پرنت من سے کسی مین بندھمان نہ ہو۔ تم چیتن روپ اجنما مہیشور پرش ہو تمسے الگ کچھ نہین اور سب مین بیاپ رہے ہو جس پرش کو سدا ہی نشچے رہتا ہی اسکو سنسار کے پدارتھ چلائمان نہین کر سکتے۔ اور جنکو سنسار ہی سکت بھاونا ہی اور اپنے سوروپ کو بھولے ہین انکو سنسار کے پدارتھون سے بکار اپجتا ہی اور سکھ دکھ اور ڈر کھینچے ہین اس سے وسے باندھے ہوتے ہین جو گیاوان پرش راگ دویش سے رہت ہین انکو لوہا بتا تپھر سونا سب برابر ہی سنسار کی باسنا کو تیاگ دینے ہی کا نام مکت ہی۔ ہے رامجی جو پرش سوروپ مین استھت ہوا ہی اور سکھ دکھ مین برابر رہتا ہی وہ جو کچھ کرتا بھوگتا دینا لینا آدک کرم کرتا ہی تو وہ کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ہی وہ جتھا پراپت کارج مین رہتا ہی اور اسکو انتہ کرن مین اشٹ انشٹ کی بھاونا نہین پھرتی۔ اور کارج مین راگ دویش والا ہوکر نہین ڈوبتا جسکو سدا یہ نشچے رہتا ہی کہ سب چدآکاش روپ ہی اور جو بھوگون کے مین سے رہت ہی وہ سمان بھاو کو پراپت ہوتا ہی۔ ہے رامجی من جڑ روپ ہی اور آتما چیتن روپ ہی اسی چیتن کی ستا سے جیو پدارتھون کو لیتا ہی اسمین اپنی ستا کچھ نہین۔ جیسے سنگھ کے مارے ہوئے پشو کو بلی بھی کھانے جاتی ہی اپنا بل کچھ نہین تیسے ہی چیتن کے بل سے من جگت کا آشرے کرتا ہی پر آپ است روپ ہی چیتن کی ستا پا کر جیتا ہی۔ سنسار کے جنتون کو سمرتھ ہوتا ہی اور پرماد سے چنتا سے تپا کرتا ہی۔ یہ بات پرسدھ ہی کہ من جڑ ہی اور چیتن

پاپی پاپون کے دُکھ سے نرنتر مرتے ہین اور پھر جگت مین پیدا ہوتے ہین پھر مرتے ہین۔ جیسے برچھ سے پتے پتے اُپجتے ہین تیسے ہی کتنے پرانی اُپجکر مٹ جاتے ہین جنکی کچھ گنتی نہین۔ جو گیانی پرُش ہین وہ اپنے آپ سے آپ دیا کرکے اپنے کو سنسار سمدر سے پار کرتے ہین۔ ہے رامجی اور جتنے جیو ہین وہ سب پشُو کیطرح ہین۔ موڑھ اور پشُو مین کچھ بھید نہین اور اُنکو ہماری کتھا کا اُپدیش نہین۔ وے پشُو دھرماتما اِس بانی کے جوگ نہین ہین دیکھنے ہی بھر کو منکھ ہین پرنتو منکھ کا ارتھ اُنسے کچھ سِدھ نہین ہوتا۔ جیسے اُجاڑ بن مین ٹھونٹھ برچھ چھایا اور پھل سے رہت کسی کو آرام دینے والے نہین ہوتے تیسے ہی موڑھ جیوون سے کچھ ارتھ سِدھ نہین ہوتا۔ جیسے گلے مین رسی ڈالکر پشُو کو جہان کھینچتے ہین وہان چلے جاتے ہین تیسے ہی وے جہان چت کھینچتا ہی وہان چلے جاتے ہین موڑھ چت والے جیو پشُو بشے روپی کیچڑ مین پھنسے ہین اور اُس سے بڑا دکھ پاتے ہین اُن موڑھون کا دکھ دیکھ کر پتھر بھی روتے ہین۔ جن مورکھون نے چت کو نہین جیتا اُنکو بہت سے دُکھ مِلتے ہین اور جنھون نے چت کو بندھن سے نکالا ہی وہ بڑی سمپدا والے ہین اُنکے سب دُکھ مِٹ جاتے ہین اور وہ پھر سنسار مین نہین اُپجتے۔ اِس سے اپنے چت کے جیتنے بنا دُکھ دور نہین ہوتے۔ جو چت کے جیتنے سے پرم سکھ نہ مِلتا تو بُدھمان لوگ اسمین جتن نہ کرتے پرنتو بُدھمان لوگ تو اُسکے جیتنے مین لگ رہے ہین۔ اِس سے جاننا چاہیے کہ چت بھی بس مین ہو جاتا ہی اور من روپی بھرم کے مٹنے سے آتم سکھ مِلتا ہی۔ ہے رامجی من کچھ نہین ہی مِتھیا بھرم سے کلپت ہی۔ جیسے بالک کو اپنی پرچھائین مین بیتال بُدھ ہوتی ہی اور وہ اُس سے ڈرتا ہی تیسے ہی بھرم روپ من سے ناش مانتے ہین۔ جبتک آتم ستا کو بھولا ہوا ہی تب تک موڑھ ہی اور ہردے مین من روپی سانپ رہتا ہی جب اپنا بیبیک روپی گرڑ اُدے ہو تب وہ نشٹ ہو جاتا ہی۔ اب تم جاگے ہو اور جیونکا یتون جانتے ہو۔ ہے دشمنونکے ناش کرنے والے شری رامچندر جی اپنے ہی سنکلپ سے چت بڑھتا ہی اسلیے اُس سنکلپ کا جلد تیاگ کرو تب چت شانت ہوگا۔ جو تم جگت کا آشرے کروگے تو بندھن ہوگا اور اہنکار آدک جگت کا تیاگ کروگے تو اُچت موکش وان ہوگے۔ یہ گنون کا سمبندھ مین نے تمسے کہا ہی کہ جگت کا آشرے کرنا بندھن ہی اور اِس سے رہت ہونا موکش ہی۔ آگے جو اچھا ہو وہ کرو۔ تم اسطرح دھیان کرو کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی۔ مین کیول اچل روپ ہون۔ ایسے نہ سنکلپ ہونے سے آنند چدآکاش ہردے مین آکر پرکاشیگا۔ آتما اور جگت مین جو بھاگ کلنا پیدا ہوئی ہی وہی مل ہی اِس سو دیت بھاؤ کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا اُسمین استھت ہو۔ آتما اور جگت مین بھید کیا ہی۔ درشٹا اور درشیہ کے بیچ مین جو درشن اور انبھو ستا ہی اُسکی سدا بھاونا کرو۔ اور سواد اور بے سواد لینے والے کو تیاگ کر اُنکے بیچ جو سواد روپ ہی اُسمین استھت ہو وہی آتم تتو ہی اُسمین تنمی ہو جاؤ۔ انبھو جو درشٹا اور درشیہ ہی اُسکے بیچ مین جو نرالمب ساکشی روپ آتما ہی اُسی مین استھت ہو جاؤ۔ ہے رامجی سنسار بھاؤ ابھاؤ روپ ہی اُسکی بھاونا کو تیاگ کرو اور بھاؤ روپ آتما کی بھاونا کرو وہی اپنا سوروپ ہی وہی رہیگا جو پرم آنند سوروپ ہی۔ پرنتو درشیہ کو تیاگ کرنے پر جو بست اپنا سوروپ ہی۔ چت بھاؤ کو پراپت ہونا اننت دکھ ہی اور چت روپی سنکلپ ہی بندھن ہی اُس بندھن کو

اپنے سوروپ کے گیان کے بل سے کاٹو تب مکت ہوگی - جب یہ جیو آتما کو تیاگ کر جگت مین گرتا ہی تب طرح طرح کے سنکلپ بکلپ کے دکھون مین پڑتا ہی - جب تم آتما کو بیت رِیک شبد کروگے تب من بہت سے دکھون سہت پرگٹ ہوگا اور بیت رِیک بھاونا کے تیاگ کرنے سے من کے سب دکھ مٹ جاوینگے -

یہ سب آتما ہی آتما سے کچھ الگ نہین جب یہ گیان اُدی ہو تب چیت اور چِت اور چیتنیا تینون کا ابھاو ہو جاوی مین آتما نہین - جیو ہون - اِس کلپنا کا نام چت ہی - اِس سے بہت دکھ پراپت ہوتے ہین - جب یہ نشچے ہوا کہ مین آتما ہون - جیو نہین ہون - وہ ست ہی کچھ الگ نہین - اسیکا نام چت اُپشم ہی - جب یہ نشچے ہوا کہ سب آتم تتو ہی آتما سے کچھ الگ نہین - تب چت شانت ہو جاتا ہی اسمین کچھ سنشے نہین - اسطرح آتم گیان کرکے من نشٹ ہو جاتا ہی جیسے سورج کے اُدی ہونے سے اندھکار ناش ہو جاتا ہی - من سب شریرون مین رہتا ہی تب تک جیو کو بڑا ڈر رہتا ہی یہ جو پرمارتھ جوگ مین نے تمسے کہا ہی اس سے من کو کاٹ ڈالو - جب تم من کا تیاگ کروگے تب کچھ ڈر بھی نہ رہیگا یہ چت بھرم ہی سے اُدی ہوا ہی - چت روپی بیتال سمیک گیان روپی منتر سے مٹ جاتا ہی ہے بلوانون مین اُتم نہ پاپ شریرا مچندر جی جب تمہاری ہردے روپی گھر سے بیتال روپی چت نکلجایگا تب تم دکھون سے رہت ہوکر استھر ہو جاؤگے اور پھر تمکو ڈر اور گھبراہٹ کچھ نہ بیاپے گی - اب تم میرے بچنون سے بیراگی ہوئے ہو اور تمنے من کو جیتا ہی - اِس بچار اور بیگ سے چت نشٹ اور شانت ہو جاتا ہی اور دکھ سے رہت آتم پد کو پراپت ہوتا ہی - سب ایرکھنا کو تیاگ کرکے شانت روپ استھت ہو -

سرگ پندرھوان - ترشنا برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اِس پرکار تم دیکھو کہ چت آپ بچتر روپ ہی اور سنسار روپی بیج کا ٹکڑا ہی جیو روپی پنچھی کے بندھن کا جال سنسار ہی - جب چت سمیت آتم ستا کو تیاگتا ہی تب درشیہ بھاو کو پراپت ہوتا ہی اور جب چت اُپجتا ہی تب کلنا روپ مل دھارن کرتا ہی وہ چت بڑھ کر موہ اُپجاتا ہی موہ سے سنسار کا کارن ہوتا ہی اور ترشنا روپی بکھ کی بیل پھولتی ہی اُس سے مور چھت ہوتا ہی اور آتم پد کی طرف ساوِدھان نہین ہوتا - جیون جیون ترشنا اُدی ہوتی ہی تیون تیون موہ کو بڑھاتی ہی - ترشنا روپی کالی رات بے انتہا اندھکار کی دینے والی ہوتی ہی پرمارتھ ستا کو ڈھانپ لیتی ہی اور پرلی کال کی اگن کیطرح جلاتی ہی اسکو کوئی سنگھار نہین کرسکتا وہ سبکو بیاکل کردیتی - ترشنا روپی تلوار کی تیز دھار دیکھنے ہی کو کومل اور شیتل اور سُندر ہی پر چھونے سے ناش کرڈالتی ہی اور بہت دکھ دیتی ہی - جو بڑے اسادھ دکھ ہین اور جو بڑے پاپون سے ملتے ہین وہی سب ترشنا روپی پھولون کے پھل ہین - ترشنا روپی کتیا چت روپی گھر مین سدا رہتی ہی چھن چھن بھر مین بڑے آنند کو پراپت ہوتی ہی اور چھن بھر مین شون روپ ہو جاتی ہی اور بڑے ایشورج کے ساتھ ہی - جب من کو ترشنا اُپجتی ہی تب وہ دین (عاجز) ہو جاتا ہی - جو کوئی دیکھنے مین نردھن اور کرپن جان پڑتا ہی پر ہردے مین ترشنا سے رہت ہی وہ بڑا ایشورج وان ہی - جسکے ہردے روپی چھید مین ترشنا روپی ناگن نہین گھسی اُسکے

پران اور شریر استھت ہین اور اسکا ہردی شانت رُوپ ہوتا ہی- یہ بات نشچے کرکے جانو کہ جہان ترشنا روپی کالی رات کا ابھاؤ ہوتا ہی وہان پُن ایسے بڑھتے ہین جیسے شکل پچھ کا چندرما بڑھتا ہی- ہے رامجی جس منکھ روپی برچھ کا ترشنا روپی گھن نے بھوجن کیا ہی اُسکی پُن روپی ہریالی نہین رہتی اور وہ پر پھلت نہین ہوتا- ترشنا روپی ندی مین بے گنتی کلول اور بھونر اُٹھتے ہین اور تنکے کیطرح بہتی ہی- جیو روپی کھیلنے کی پتلی ہی اور ترشنا روپی جنتری کو بھرماتی ہی اور سب شریرون کے بھیتر ترشنا روپی تاگا ہی اُس سے وے پروئے ہین اور ترشنا سے موہت ہو کر دُکھ پاتے ہین پرنت سمجھتے نہین- جیسے ہری گھاس سے چھپے ہوئے گڑھے کو دیکھ کر ہرن کا بچہ چرنے جاتا ہی اور گڑھے مین گر پڑتا ہی- منکھ کے کلیجے کو اور کوئی ایسا نہین کاٹ سکتا جیسا ترشنا روپی ڈاکنی منکھ کا آنند اور بل روپی کلیجا نکال لیتی ہی اور اس سے وہ دُکھی ہو جاتا ہی- ترشنا روپی امنگل ان جیوون کے ہردے مین رہ کر نیچ کر دیتی ہی- ترشنا کرکے بشن بھگوان اندر کے ہیت چھوٹا رُوپ رکھ کر راجا بل کے دوارے گئے-

جیسے سورج نیت کو دھر کر آکاش مین بھرمتا ہی تیسے ہی ترشنا روپی تاگے سے بندھے ہوئے جیو بھرمتے ہین ترشنا روپی ناگن بڑے بکھ سے پورن ہوتی ہی اور سب جیوونکو دُکھ دیتی ہی اس سے اُسکو دور سے تیاگ کرو پون ترشنا سے چلتا ہی- پربت ترشنا سے استھت ہی پرتھوی ترشنا سے جگت کو دھرتی ہی اور ترشنا ہی سے تینون لوک ڈھکے ہوئے ہین- سب لوگ ترشنا سے بندھے ہوئے ہین- رسّی سے باندھا چھوٹتا ہی پرنت ترشنا سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ترشنا والا کبھی مُکت نہین ہوتا اور بے ترشنا والا مکت ہو جاتا ہی اس کارن ہے رگھناتھ جی تم ترشنا کا تیاگ کرو- سب جگت من کے سنکلپ مین ہی اس سنکلپ سے رہت ہو- من بھی کچھ اور بست نہین جگت سے نرنی کرکے دیکھو کہ سنکلپ پرماد کا نام من ہی جب اسکا ناش ہو تب ترشنا بھی ناش ہو جاے مین تو یہ آدک کا خیال مت کرو یہ مہاموہ والی درشٹ ہی اسکو تیاگ کرکے ایک اُدویت آتما کی بھاؤنا کرو- اناتما مین جو آتم بھاؤ ہی وہ دکھونکا کارن ہی اسکے تیاگ کرنے سے گیانیون مین پرشدھ ہو گے- آہنگ بھاو روپی اشدھ بھاونا ہی اسکو اپنے سوروپ شِلا کا روپی بھاؤنا سے کاٹ ڈالو- یہ بھاؤنا پانچوین بھومکا ہی وہان سنسار کا ابھاؤ ہی ارتھات جنم مرن نہین ہی-)

سرگ سولھوان ترشنا چکتسا اُپدیش برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشور آپ کے بچن گمبھیر اور تول سے رہت ہین آپ کہتے ہین کہ اہنکار اور ترشنا مت کرو- جو اہنکار کو چھوڑ دینگے تو کرم کیسے ہو سکینگے تب تو دیہہ کا بھی تیاگ ہو جایگا- جیسے برچھ پیڑی (تنہ درخت- موٹی شاخ زیرین) کے سہارے سے رہتے ہین جو پیڑی نہ رہے تو برچھ بھی نہین رہتے- تیسے ہی یہ دیہہ کو اہنکار دھارن کر رہا ہی اسکے نہ ہونے سے دیہہ گر جاویگی- اس سے مین اہنکار کو تیاگ کرکے کیسے جیتا رہونگا یہ ارتھ مجھ سے نشچے کرکے کہیے کیونکہ آپ کہنے والون مین اُتم ہین- بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے کمل نین شری رامچندر جی سب گیان والون نے باسنا کو تیاگ کیا ہی سو دو پرکار کی ہی- ایک کا نام دھیہ تیاگ ہی اور

دوسرے کا نام نیہ تیاگ ہی- مین پدارتھ رُوپ ہون- مین ایسے جیتا ہون- انکے بنا مین نہین جی سکتا اور میرے سوائے یے بھی کچھ نہین- یہ جو ہردے مین نشچے ہی اسکو تیاگ کرکے مین نے بچارا ہی کہ نہ مین پدارتھ ہون اور نہ میرے پدارتھ ہین ایسی بھاونا کرنے والے جو پرشر ہین انکا انتہ کرن آتم پرکاش سے شیتل ہوتا ہی اور وی جو کچھ کرم کرتے ہین وہ کھیل کیطرح ہین جس پُرش نے نشچے کرکے باسنا کا تیاگ کیا ہی وہ سب کرمون مین سب آتما ہی جلتا ہی اُسکو بندھن کا کارن نہین ہوتا- اُسکے ہردے مین کوئی باسنا نہین ہی باہر دیکھنے مین اندریون سے کرم کرتا ہی جو پُرش جیون مکت کہاتا ہی اُسنے جو باسنا کا تیاگ کیا ہی اُس باسنا کے تیاگ کا نام دھیہ تیاگ ہی اور جن پُرش نے من سہت دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہی اور اُس باسنا کا بھی تیاگ کیا ہی وہ نیہ تیاگ ہی- نیہ باسنا کے تیاگ سے بدیہہ مکت کہلاتا ہی- جس پُرش نے دیہابھان کا تیاگ کیا ہی- اور سنسار کی باسنا لیلا سے تیاگ کی اور سورُوپ مین استھت ہوکر کرم بھی کرتا ہی وہ جیون مکت کہلاتا ہی جسکی سب باسنا مٹ گئی ہین اور بھیتر باہر کے کرمون سے رہت ہوا ہی ارتھات ہردے کا سنکلپ اور باہر کے کرم تیاگ دیے ہین اُسکا نام نیہ تیاگ ہی اُسکو بدیہہ مکت جانو- جس نے دھیہ باسنا کا تیاگ کیا ہی اور لیلا کرکے کرتا ہوا استھت ہی وہ جیون مکت مہاتما پُرش راجا جنک کیطرح ہی اور جسنے نیہ باسنا تیاگی ہی اور اُپشم رُوپ ہوگیا ہی وہ بدیہہ مکت ہوکر پرم تتو مین استھت ہی پراپتر جسکو کہتے ہین وہ وہی ہوتا ہی- ہے رگھناتھ جی ان دونون سمپد تیاگون مین استھت ہوئے پرم پد مین پراپت ہوتا ہی- وی سنتاپ سے رہت آتم پُرش دونون مکت سورُوپ ہین اور نرال پد مین استھت ہوتے ہین- ایک کی دیہہ اسپھرن رُوپ ہوتی ہی اور دوسرے کی دیہہ اسپھرن نہین ہوتی وہ بدیہہ جگت رُوپ دیہہ مین استھت ہوتا ہی اور کرم کرتا ہوا سنتاپ سے رہت جیون مکت گیان کو دھرتا ہی اور پھر دوسری دیہہ تیاگ کر بدیہہ پد مین استھت ہوتا ہی اسکے ساتھ باسنا اور دیہہ دونون نہین بھاستے اس سے بدیہہ مکت کہاتا ہی- جیون مکت کے ہردے مین باسنا کا تیاگ ہی اور باہر سے کرم کرتا ہی- جیسے سمی سے سکھ دکھ پراپت ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرنتر راگ دویش سے رہت ہوکر رہتا ہی اور سکھ مین خوش اور دکھ مین ناخوش نہین ہوتا وہ جیون مکت کہاتا ہی- جس پُرش نے سنسار کے اچھے اور بُرے پدارتھون کی اچھا تیاگ کردی ہی وہ سب کامون مین سکھپت کیطرح اچل برت ہی وہ مکت کہلاتا ہی ہیو پادے مین اور میرا- آدک سب کلنا ہردے سے جاتی رہی ہین وہ جیون مکت کہلاتا ہی جسکی برت سب پدارتھون سے سکھپت کیطرح ہوگئی ہی اور جسکا چت سدا جاگرت ہی اور جو کلنا اور کرم کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی پرنت ہردے سے آکاش کیطرح نرمل ہی وہ جیون مکت پوجنے جوگ ہی- اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اس پرکار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج بھگوان است ہوئے اور سبھا کے لوگ آپسمین نمسکار کرکر اسنان کرنے کے لیے اُٹھے اور رات کو بسر کر کے سورج کے نکلتے ہی سب آ آکر اور آپسمین نمسکار کرکر اپنے اپنے آسنون پر جا بیٹھے (ارتھات بششٹھ جی کی کتھا سننے کو سب پہلے ہی سے مستعد ہو بیٹھے-

سرگ سترھوان - ترشنا اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو پُرش بدہیہ مکت ہی وہ ہماری بانی کا بشی نہین اس اُتم جیون مکت ہی کا لچھن
سنو - جو کچھ پرکرت کرم ہی اُسکو جو کرتا ہی پرنت ترشنا اور اہنکار سے رہت ہی اور نراہنکار ہوکر بچرتا ہی - وہ جیون مکت
ہی - جگت کے پدارتھون مین جسکی ڈرہ بھاؤنا ہی وہ ترشنا سے سدا دُکھی رہتا ہی اور سنسار کے ڈرہ بندھن مین
بندھا ہوا کہاتا ہی اور جسنے نشچے کرکے ہردی سے سنکلپ کا تیاگ کیا ہی اور باہر سے سب بیوہارون کو کرتا ہی
وہ پُرش جیون مکت کہاتا ہی - جو باہر سے جگت مین بڑے بڑے کام کرتا ہی اور اچھا سہت دیکھ پڑتا ہی پر ہردے
مین سب ارتھون کی باسنا اور ترشنا سے رہت ہی وہ مکت کہاتا ہی جس پُرش کو بھوگون کی ترشنا
مٹ گئی ہی اور برتمان مین (حالت موجودہ مین) نت رہا کرتا ہی وہ نردُکھ اور نہ کلنک کہاتا ہی - ہے مہا
بُدھان جسکے ہردی مین یہ اہنکار نشچی ہی اور جو اُسکو دھار کر سنسار کی بھاؤنا کرتا ہی اُسکو ترشنا روپی زنجیر سے
بندھا ہوا اور کلنا سے کلنکت جانو - اِس سے تم مین میرا اور ست اَست بُدھ سنسار کے پدارتھونکا تیاگ
کرو اور جو پرم اودار پد ہی سب کال اُسمین ہو جاؤ - بندھ اور مکت اور ست اَست کی کلپنا کو تیاگ کر سمندر
کیطرح استھر چت ہو رہو - نہ تم پدارتھ جال ہو نہ یہ تمھارے ہین اَست رُوپ جانکر اِنکا بکلپ تیاگ کرو -
یہ جگت بھرم ماتر ہی اور اسکی ترشنا بھی بھرم ماتر ہی ایسے رہت آکاش کیطرح سنماتر تم ست سوُروپ ہو اور
اور ترشنا متھیا رُوپ ہی تمھارا اور اسکا کیا سنگ ہی - ہے رامجی جیو کو چار پرکار کا نشچے ہوتا ہی اور وہ بڑی آکار کو
پراپت ہوتا ہی - چرنون سے لیکر مستک تک شریر مین آتم بُدھ ہونا اور ماتا پتا سے پیدا ہوا جاننا یہ نشچی بندھن رُوپ
ہی اور اسمیںک درشن بھرم سے ہوتا ہی یہ پہلا نشچی ہی - دوسرا نشچے یہ ہی کہ مین بھاؤن اور پدارتھون سے الگ
ہون بال کی نوک سے بھی زیادہ باریک ہون اور ساکشی ہوکر باریک سے بھی بہت باریک ہون یہ نشچے شانت
رُوپ موکش کو اُپجاتا ہی - جو کچھ جگت جال ہی وہ سب پدارتھون مین مین ہی ہون اور آتما رُوپ مین ابناشی ہون
یہ تیسرا نشچے ہی یہ بھی موکش دایک ہی - چوتھا نشچے یہ ہی کہ مین بھی اَست ہون اور جگت بھی است ہی اِس سے
رہت آکاش کی طرح سنماتر ہی یہ بھی موکش کا کارن ہی - ہے رامجی یہ چار پرکار کے نشچے جو مین نے تمسے کہے ہین
ان مین سے پہلا نشچی بندھن کا کارن ہی اور باقی تینون موکش کے کارن ہین اور وہی شدھ بھاؤنا سے اُپجتے جو
پرتھم نشچے والا ہی وہ ترشنا روپ سگندھ سے سنسار مین بھرمتا ہی اور باقی تینون بھاؤنا شدھ جیون مُکت بلاسی
پُرش کی ہین - جسکو یہ نشچے ہی کہ سب جگت مین ہی آتم سوُروپ ہون اُسکو ترشنا اور راگ دویش پھر نہین دُکھ دیتے نیچے
اوپر اور بیچ مین آتما ہی بیاپ رہا ہی اور سب مین ہی ہون مجھ سے کچھ الگ نہین ہی جسکے ہردی مین یہ نشچے
ہی وہ سنسار کے پدارتھون مین بندھایمان نہین ہوتا - شون پرکرت مایا برہما شو پُرش ایشور یے سب جنکے نام
ہین وہ بگیان سوُروپ ایک آتما ہی سدا اسربدا ایک ادویت آتما مین ہون دُویت بھرم چت مین نہین ہی اور

سدا بدیان ستا بیاپک رُوپ ہون - برھماجی سے آدلیکر تنکے تک جو کچھ جگت جال ہی وہ سب پر پورن آتم تتو بھر رہا ہی - جیسے سمدر مین ترنگ اور بُدبُدے سب جل روپ ہین تیسے ہی سب جگت جال آتم رُوپ ہی ہی - ست سوروپ آتما کے سوائے دوسری کوئی چیز نہین ہی - جیسے بُدبُدے اور ترنگ سمدر سے الگ نہین اور بھوکھن سونے سے الگ نہین تیسے ہی آتم ستا سے الگ کوئی چیز نہین - دویت اور ادویت جو جگت پرچنا مین بھید ہی وہ پرماتما پُرش کی پھرن شکت ہی اور وہی دویت اور ادویت روپ ہو کر بھاستا ہی - یہ اپنا ہی - یہ اور کا ہی - یہ بھید جو سدا سب مین رہتا ہی اور پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین سکھ دُکھ بھاستا ہی انکا گرہن مت کرو - بھاؤ رُوپ ادویت ستا کا آشری کرو اور بھرم دویت کو تیاگ کرکے ادویت پورن ستتا ہو جاؤ سنسار کے جو کچھ بھید بھاستے ہین اُنکو مت گرہن کرو - اِس بھومکا کی بھاؤنا جو بھید رُوپ ہی اُسکو دُکھ دائی جانو جیسے اندھا ہاتھی ندی مین گرتا ہی اور پھر اُچھلتا ہی تیسے تم پدارتھون مین مت گرو - تم پورن سوروپ ہو مہاتما پُرش کو راگ دویش کچھ نہین ہوتے - سرب گت آتما ایک ادویت نرنتر اُدی رُوپ اور سرب بیاپک ہی ایک اور دوسرے رہت بھی ہی سرب رُوپ بھی وہی ہی اور نہ کچھن رُوپ بھی وہی ہی - نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب اَبدیا رُوپ ہی ایسا سمجھکر سب کا تیاگ کرو یا ایسا سمجھو کہ گیان سوروپ ست است سب مین ہی ہون - تمھارا سروپ سبکا پرکاسنے والا اجر امر نرکار نراکار نہ پرپا اور پرم امرت رُوپ ہی اور نہ کلنک جیو شکت کا جیون رُوپ اور سب کلنا سے رہت اانت کا کارن ہی - نرنتر اُدوت ایشور لبسرت رُوپ ہی اور اُنھو سوروپ سب انھوکا بیج ہی - اپنا آپ آتم پد اُچت سوروپ برہم ہین اور میرا بھاؤ سے رہت ہی - اِس سے تمین اور تیہ کی کلنا کو تیاگ کر اپنے ہردے مین یہ نشچے دھرو اور چتھا پراپت کریا کرو تم تو اہنکار سے رہت شانت روپ ہو اور تمھارا آتما روپ ہو -)

سرگ اٹھارھوان - جیون مکت برتن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جنکا ہردے مکت سروپ ہی اُن مہاتما پرشونکا یہ سوبھاؤ ہی کہ اسیمگ درشٹ اور دیہابھمان سے نہین سہتے پرلیلا کے طور پر جگت کے کامونکو کرتے ہین اور جیون مکت شانت رُوپ ہین جگت کی گت آد اور انت اور مدھ مین بے رس اور ناش رُوپ ہی اِس واسطے شانت روپ ہین اور سب طرح سے اپنا کام کرتے ہین سب برتیون مین رہ کر انھون نے ہردے سے دھیہ باسنا تیاگی ہی نرالمب تتو کا آشری لیا ہی اور کسی مین بھی گھبراہٹ نہ کرکے سب باتون مین سنتشٹ رہتے ہین - بیبک روپی بن مین وے سدا رہا کرتے ہین اور وہ روپی باغ کی سیر کیا کرتے ہین اور سب سے اتیت پد کا آشری لیا ہی - انکا انتہ کرن پورناسی کے چندرما کیطرح سیتل رہتا ہی اور سنسار کے پدارتھون مین ادبیگ کبھی نہین کرتے اور ادبیگ اور بے سنتوکھ سے رہت ہین وے سلنا مین کبھی دُکھی نہین ہوتے وے چاہے دشمنون کے بیچ مین ہو کر جدھ کرین یا دیا کرتے یا بڑے بڑے کرم کرتے دیکھ پڑین تو بھی جیون مکت ہین - سنسار مین وے دکھی کبھی نہین ہوتے اور نہ کسی پدارتھ مین آنندوان ہوتے ہین

نہ کسی مین دُکھی ہوتے ہین نہ کسی پدارتھ کی اِچھا کرتے ہین اور نہ شوک کرتے ہین چپ چاپ رہ کر جو کچھ کام آجاے اُسی کو
کرتے ہین اور سنسار مین دُکھ سے رہت ہو کر سکھی ہوتے ہین۔ جو کوئی پوچھتا ہی تو سلسلہ سے جیون کا بیون کہتے ہین اور
جو کوئی کچھ نہ پوچھے تو گونگے جڑ برچھ کی طرح ہو رہتے ہین۔ اِچھا اور اَن اِچھا سے رہت ہو کر سنسار مین دُکھی نہین ہوتے
اور سب سے ہت کرکے اور کومل اُچت بانی سے بولتے ہین۔ وہی جگت آدک کرم بھی کرتے ہین پرنت سنساری
کام مین نہین ڈوبتے۔ ہے رامجی جیون مُکت پرش جگت اجگت طرح طرح کی اُگر دشا سہت جگت کی برت کو
ہاتھ مین بیل پھل کی طرح جانتا ہی پرنت پرم پد مین ڈرہ ہو کر جگت کی گت کو دیکھتا رہتا ہی اور اپنا انتہ کرن شیتل
اور جیوون کو نِپت دیکھتا ہی۔ وہ سُوروپ مین کچھ دویت نہین دیکھتا ہی پرنت بیوہار کی اپیکشا سے اِسکی
مہما کہی ہی۔ ہے رگھناتھ جی جنھون نے چت کو جیتا ہی اور پرماتما کو دیکھا ہی اُن مہاتما پرشون کی سوبھاؤ برت
مین نے تمسے کہی ہی اور جو موڑھ ہین اور جنھون نے اپنے چت کو نہین جیتا ہی اور بھوگ روپی کیچڑ مین ڈوبے ہوئے
ہین ایسے گدھون کے لچھن ہمسے نہین کہتے بنتے اُنکو دیوانہ کہیئے دیوانہ اس طرح ہین کہ مہا نرک کی جوالا استری ہی
اور وے جلتے ہوے نرک کے ایندھن اُسی مین جلا کرتے ہین اور طرح طرح کے ارتھون کے نمت انرتھ پیدا
کرتے ہین بھوگون کے انرتھ رُوپ دُکھون سے اُنکے چت مارے گئے ہین اور سنسار کے آرمبھ سے دُکھی ہوتے
ہین اور طرح طرح کے کرم جو وہ کرتے ہین اُنکے پھل ہردے مین رکھتے ہین اور اُن کرمونکے انسار سکھ دُکھ بھوگتے ہین ایسے
جو بھوگ کے رسیا ہین اُنکے لچھن ہم نہین کہ سکتے ہین۔ ہے رامجی گیانوان پرشون کی درشٹ جو پہلے ہمنے کہی ہی
اُسیکو تم اختیار کرو ہردے سے دِھیہ باسنا کو تیاگ کرو اور جیون مُکت ہو کر جگت مین رہو۔ ہردے کی سمپورن اِچھا تیاگ
کرکے راگ اور باسنا سے رہت ہو رہو۔ باہر سے سب آچاروان ہو کر لوگون مین رہو۔ اور سب دشا اور اوستھا کا
اچھی طرح بچار کرکے اُن مین جو اُتّم پد ہو اُنکا آشری کرو پرنت بھیتر سے سب پدارتھون سے نرس اور باہر سے اِچھا کے
سنگ رہو۔ بھیتر سے ٹھنڈے رہو اور باہر سے جلتے رہو۔ باہر سے سب کام کرتے اور بھیتر سے سب سے الگ ہو رہو
ہے رامجی اب تم گیانوان ہوئے ہو اور سب پدارتھونکی بھاؤنا کا تمکو ابھاؤ ہوا ہی جیسی اِچھا ہو ویسے رہو جب اِندریونکا
اِشٹ پدارتھ ہو آوے تب جھوٹھ موٹھ آنندوان ہونا اور جب کوئی آجاوے تب بھی جھوٹھ موٹھ دُکھی ہو جانا۔ کریا
کا آرمبھ کرنا اور ہردے سے سار بھوت رہنا اَرتھات باہر سے کرم کرو پر بھیتر اہنکار سے رہت آکاش کیطرح نرمل
رہو۔ کارج کلنا سے رہت ہو کر جگت مین پھرو۔ اور آشا رُوپ پھانسی سے چھوٹ کر اِشٹ اور اَنشٹ سے ہردے
مین سم (برابر) رہو اور باہر سے کرم کرتے ہوئے لوگون مین بچرو۔ اِس جتین پرش کو واستو مین بندھن
اور موکش ہی مِتھیا اندرجال کیطرح بندھن اور موکش سنسار کی ریت پر چلتا ہی سب جگت بھرم ماتر ہی
یہ جگت بھاستا ہی۔ جیسے بڑی دھوپ ہونے سے مرتھل مین جل بھاستا ہی ویسے اگیان سے
بھاستا ہی۔ آتما بندھن سے رہت اور سرب بیاپی رُوپ ہی اُسکو بندھن کیسے ہو اور جو بندھن نہین
تو موکش کیسے کہیے۔ آتم تت کے اگیان سے جگت بھاستا ہی اور تتو گیان سے لین ہو جاتا ہی۔ جیسے رسّی کے

اگیان سے سرپ بھاستا ہی اور رسی کے جاننے سے پرلین ہو جاتا ہی- ہے رامجی تمتو گیانوان ہوئے ہو اور اپنی سوشم بدھ سے نراہنکار ہوئے ہو آب آکاش کیطرح نرمل ہو رہو- جو تم اَست رُوپ ہو تو سمپورن بھائی بندھو متر بھی تیسے ہی ہین اُنکی ممتا کو تیاگ کرو کیونکہ جو آپ کچھ نہ ہوا تو بھاونا کسکی کریگا اور جو تم ست سورُوپ ہو تو بالکل ست آتما کی بھاونا سے درشیہ جگت کی بھاونا سے رہت ہو رہو- یہ جو تین میرا بھوگ باسنا جگت مین ہی وہ پرماد سے بھاستی ہی اور مین میرا اور بھائی بندھو نکا سنبندھ کرم آدک جو جگت جال بھاستا ہی اس سے آتما کا کچھ سنجوگ نہین تم کیون شوک وان ہوتے ہو- تم آتم تتو کی بھاونا کرو- تمھارا سمبندھ کسی سے نہین ہی- یہ جگت بھرم ماتر ہی جو نراکار اجنما پرُش ہو اُسکے پتر بھائی بندھ دُکھ سُکھ کیسے ہو سکتا ہی- تم آپ اجنما نراکار نربکار ہو تمھارا سمبندھ کسی سے نہین تم انکا شوک کسواسطے کرتے ہو- شوک کرنے کا استھان وہ ہوتا ہی جو ناش رُوپ ہو سو نہ تو کوئی پیدا ہوتا ہی نہ مرتا ہی اور جو جنم مرن بھی مانیے تو آتما اُسکو ستا دینے والا ہی جو اس شریر کے آگے اور پیچھے بھی ہوگا- آگے جو تمھاری بڑے بدھمان ساتوکی اور گنوان بہت سے بھائی بندھ ہو گئے ہین اُنکا شوک کیون نہین کرتے جیسے وے تھے تیسے ہی تو یہ بھی ہین- جو پہلے تھے وہ اَب بھی ہین- تم شانت رُوپ ہو اس سے موہ کو کیون پراپت ہوتے ہو جو ست سورُوپ ہی اُسکا نہ کوئی دشمن ہی اور نہ وہ ناش ہوتا ہی جو تم ایسا مانتے ہو کہ مین اَب ہون آگے نہ ہونگا- تو بھی برتھا شوک کیون کرتے ہو- تمھارا سندیہہ تو جاتا رہا ہی اپنی پرکرت مین ہر کھا شوک سے رہت ہو کر رہو اور سنسار کے سُکھ دُکھ مین ایکسان رہو- پرماتما بیاپک رُوپ سب جگہ موجود ہی اور اُس سے کچھ الگ نہین- تم آتمانند آکاش کیطرح نرمل بسترت اور نت شدھ پرکاش رُوپ ہو جگت کے پدارتھون کے نمت کیون شریر کو سکھاتے ہو سب پدارتھون مین ایک آتما بیاپک ہی- جیسے موتیون کی مالا مین ایک تاگا بیاپک ہوتا ہی تیسے ہی آتما سب مین بیاپک ہی گیانوانکو سدا ایسا ہی بھاستا ہی اور اگیانیونکو ایسا نہین بھاستا اس سے گیانوان ہو کر تم سکھی رہو- یہ جو سنسرن رُوپ سنسار بھاستا ہی وہ پرماد سے سار بھوت ہو گیا ہی- تمتو گیانوان اور شانت بدھ ہو-

درشیہ بھرم ماتر سنسار کا کیا رُوپ ہی- بھرم اور سپنے سے کچھ الگ نہین- سپنے مین جو کرم اور جو بست ہی سب متھیا ہی ہی تیسے ہی یہ سنسار ہی- سرب شکت جو سرباتما ہی اُسمین جو بھرم ماتر شکت ہی اُسی سے یہ سنساری مایا اُٹھی ہی جو ست نہین ہی- واستو مین پوچھو تو کیول گیان سورُوپ ایک آتم تا ہی استھت ہی- جیسے سورج پرکاشتا ہی تو اُسکو نہ کسی سے برودھ ہی اور نہ کسی سے سنیہہ ہی تیسے ہی وہ سرتر سرب دا سرب رُوپ سب کا ایشور ہی- اُس ستا کا ابھاس سمبیدن پھرتا ہی اُس سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور الگ الگ رُوپ نرنتر ہی پیدا ہوتے ہین جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتے ہین تیسے ہی دیہہ دھاری جیسی باسنا کرتا ہی اُسی کے موافق حالت مین پیدا ہو کر چکر لی بھرمتا ہی- سورگ مین استھت جیو نرک مین جاتے ہین اور نرک مین جو جیو استھت ہین وے سورگ مین جاتے ہین ایک جون سے دوسری جون مین اور ایک دیپ سے دوسری دیپ مین جاتے ہین اور اگیان سے دھیرج والا کرپن ہو جاتا ہی اور کرپن دھیرج وان ہو جاتا ہی- اسیطرح جیو اُچھلتے ہین اور گرتے ہین اور اگیان سے اینک بھرم

پراپت ہوتے ہین پر آتم ستا ایک رُوپ ہی۔ استھت ہی۔ استھر ہی۔ نرمل ہی اور اپنے آپ مین اچل ہی اور دُکھ اور بھرم اُسمین کوئی نہین۔ جیسے اگن مین برف کا ٹکڑا نہین پایا جاتا تیسے ہی جو آتم ستا مین استھت ہی اسکو کلیش کوئی نہ ہوتا اُسکا ہردی جو شیتل رہتا ہی سو آتم ستا کی بڑائی ہی۔ سنسار کی یہی دشا ہی کہ جو بڑے بڑے ایشوریج والے دیکھ پڑتے تھے وہی کچھ دنون کے بعد ناش ہوگئے دیکھ پڑے۔ تو اور مین آدکی بھاونا آتما مین متھیا بھرم سے بھاستی ہی۔ جیسے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی تیسے ہی یے بھاتی بندھ ہین۔ یہ او ہمن یہ مین ہون آدک متھیا درشٹ تمھاری اب مٹ گئی ہی۔ سنسار کی جو بچار درشٹ ہی جس سے جیو ناش ہوتے ہین اسکو جڑ سے کاٹ کر تم جگت مین کرم کرو۔ جیسے گیانوان جیون مکت ہوکر سنسار مین رہتے ہین تیسے ہی تم بھی رہو بوجھا ڈھونے والے کیطرح بھرم مین نہ پڑتا۔ جہان ناش کرنے والی بھاونا اُٹھے وہان یہ بچار کرو کہ یہ پدارتھ متھیا ہی تب وہ باسنا مٹ جایگی۔ یہ بندھن ہی۔ یہ موکش ہی۔ یہ پدارتھ نت ہی ایسی ایسی گنتی چھوٹے چت مین اُٹھتی ہی اُدار چت مین نہین اُٹھتی۔ اُدار چت جو گیانوان پُرش ہین اُنکے آچرن کے بچارنے مین دِویہ درشٹ جاتی رہیگی تم ایسا سمجھو کہ جہان مین نہین وہان کوئی پدارتھ نہین اور ایسا کوئی پدارتھ نہین جو میرا نہین اِس بچار سے دِویہ درشٹ تمھاری نشٹ ہو جایگی۔ ایسے گیانوان پُرش سنسار کے کسی پدارتھ سے گھبراتے نہین اور کسی پدارتھ کے نہ ہونے مین دُکھی بھی نہین ہوتے۔ وہی چِد آکاش رُوپ سکوسٹ اور استھت رُوپ دیکھتے ہین۔ آکاش کیطرح آتما کو بیاپک دیکھتے ہین اور بھاتی بندھ آدک جیوونکو است رُوپ دیکھتے ہین طرح طرح کے بہت سے جنمون مین بھرم سے بہت سے بھاتی بندھ ہوگئے ہین دسوین ترلوکی اور بھاتی بندھون مین بھاتی بندھ بھی وہی ہی اور دوسرا کوئی نہین ہی۔

سرگ اُنیسوان ۔ پاون بودھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرسنگ پر ایک پُرانا اتہاس ہی جو بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا ہی اُسکو سنو کہ اِسی جمبو دیپ کے کسی استھان مین مہیندر نام ایک پربت ہی وہان کلپ برچھ ہی اُسی برچھ کی چھایا کے نیچے دیوتا اور کنر لوگ آکر بشرام کرتے تھے۔ اِس پربت کے بڑے بڑے شکھر بہت اونچے تھے جو برہم لوک تک گئے تھے جنپر دیوتا لوگ سام بید پڑھا کرتے تھے۔ کسیطرف بہت جل سے بھری ہوئی میگھ پھرتے تھے کہین پھول سے لدی ہوئی بیلین لگی تھین۔ کہین پانی کے جھرنے جھر رہے تھے اور گھاٹون مین اُچھلتے تھے جیسے سمندر کے ترنگ اُچھلتے ہین۔ کہین پنچھی بول رہے تھے کہین کندرا مین سنگھ گرجتے تھے۔ کہین کلپ برچھ اور کدمب برچھ لگے تھے کہین اپسرا لوگ پھر رہی تھین کہین گنگا جی کی دھارا چل رہی تھی اور کسی استھان مین مہا سُندر رتن اور من بکھرے تھے۔ وہان گنگا جی کے کنارے ایک بڑا تپسوی استری سہت تپ کرتا تھا اور اُسکے مہا سندر دو پُتر تھے۔ جب کچھ سمے بیت گیا تب پُن نام پُتر گیانوان ہوا پر پاون آدھ پربدھ اور لولپ اوستھا مین رہا۔ جب کال چکر کے پھرتے ہوئے کئی برس بیت گئے تو اُس بڑے تپسوی کا شریر بوڑھا ہوگیا اور اُسنے شریر کی چھن بھنگ اوستھا

دیکھ کر چت کی برت کو دیہہ سے الگ ارتھات بدیہہ ہونے کی اچھا کی - دیرگھ تپا کی پرایشٹکا کلنا رُوپ شریر کو تیاگ کرنی بھتی اور جیسے سانپ کینچل کو تیاگ کر دیتا ہی تیسے ہی پربت کی کندرا مین جو آشری تھا اُسمین اُسنے شریر کو اُتار دیا اور کلنا سے رہت اچیت چنماتر تا سوروپ مین استھت ہوا اور راگ دویش سے رہت جو پد ہی اُسمین وہ پراپت ہوا جیسے دھوان آکاش مین جا کر ٹھہرتا ہی تیسے ہی وہ چد آکاش مین جا کر ٹھہرا - تب منیشور کی استری نے اپنے پت کا شریر پرانون سے رہت دیکھا اور جیسے ڈنڈے سے کمل کاٹا ہو تیسے ہی چت بنا شریر دیکھا تب اُسنے بہت دنون تک جوگ کرم کرکے اپنا شریر پران اور پَون کو بس کرکے تیاگ دیا جیسے بھونرا کملنی کو تیاگ دیتا ہی تیسے ہی شریر کو تیاگ کرکے اپنے پت کے پد کو پہونچگئی - جیسے آکاش مین چندرما است ہوتا ہی اور اُسکی چاندنی اُسکے پیچھے ادرشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی دیرگھ تپا کی استری دیرگھ تپا کے پیچھے ادرشٹ ہوگئی - جب دونون بدیہہ مکت ہوئے تب پُن جو بڑا پُتر تھا اُسنے دیہک کرم مین ساودھان ہو کرم کرنے لگا پرنت پاؤن نام تپر ماتا پتا کے بنا بہت دکھی ہو کر بار ہی سوچ کے بیاکل چت ہو گیا اور بن کنجون مین پھرنے لگا - پُن نام پُتر جو ماتا پتا کی دیہا دک کریا کرتا تھا جہان پاؤن نام پُتر دُکھ سے بلاپ کر رہا تھا وہان آیا اور بھائی کو دکھ مین دیکھ کر کہنے لگا کہ ہے بھائی تم سوچ کیون کرتے ہو جو برسات کے میگھون کی طرح آنسوؤن کی دھارا بہاتے ہو - ہے بدھمان تم کسکا سوچ کرتے ہو تمھاری پتا اور ماتا تو آتم پد کو پراپت ہوتے ہین جو موکش پد ہی وہی سب جیونکا استھان ہی اور گیانیونکا سوروپ ہی جدپ سبکا اپنا آپ سوروپ ایک ہی ہی پر تو بھی گیان وان کو اس پرکار بھاتا ہی اور اگیانی کو ایسا نہین بھاتا دی تو گیان وان سمجھے اور اپنے سوروپ مین پراپت ہوتے ہین انکا سوچ تم کسواسطی کرتے ہو - یہ کیا بھاونا تمنے باندھی ہی - سنسار مین جو شوک موکش دایک ہی وہ تم نہین کرتے اور جو شوک کرنے جوگ نہین وہ کرتے ہو نہ وہ تمھاری ماتا تھی نہ وہ تمھارا پتا تھا - نہ تم اُسکے پُتر ہو - کئی تمھاری ماتا پتا ہو گئے ہین اور کئی پُتر ہو گئے ہین - بے گنتی بار تم اُنکے پُتر ہوئے ہو اور بے گنتی پُتر اُنھون نے پیدا کیے ہین اور بے گنتی پُتر متر بھائی بندھ بھائی بندھ تمھارے جنم جنم مین ہو چکے ہین - جیسے رت رت مین بڑی برچھونکی ڈالیون مین پھل پیدا ہوتے ہین اور نشٹ جاتے ہین تیسے ہی جنم اور مرن ہوتے ہین تم کسواسطے ماتا اور پتا کے سنیہہ مین سوچ کرتے ہو - جو تمھارے اور ہزارون ماتا پتا ہو کر بیت گئے ہین اُنکا سوچ تم کیون نہین کرتے جو اِن جنم کے ماتا پتا کا سوچ کرتے ہو تو اُنکا بھی کرو - ہے مہا بھاگ یہ جو جگت تمکو دیکھ پڑتا ہی سو جاگرت بھرم ہی پرمارتھ مین نہ کوئی جگت ہی نہ کوئی متر ہی نہ کوئی بھائی بندھ ہی - جیسے مرتھل مین بڑی ندی بہاستی ہی پرنت اُسمین پانی کا ایک بوند بھی نہین ہوتا تیسے ہی واستو مین جگت کچھ نہین ہی - بڑے بڑے لچھمی وان جنکے اوپر چھتر اور مرچھل شوبھایمان رہتے ہین وہ برخلاف ہو جاینگے کیونکہ یہ لچھمی چنچل روپ ہی کچھ دنون مین چلی جاتی ہی - ہے بھائی تم پرمارتھ درشٹ سے بچار کرکے دیکھو کہ نہ تم ہو نہ یہ جگت ہی - یہ جگت بھرم رُوپ ہی اِسکو ہردے سے تیاگ کرو - اِسی مایا درشٹ سے بار بار اپجتا ہی اور نشٹ جاتا ہی - یہ جگت اپنے سنکلپ سے اُپجا ہی اِسمین ست پدارتھ کوئی نہین اگیان روپی مرتھل مین جگت روپی ندی ہی جسمین شبھ اشبھ روپی ترنگ اُٹھتے اور مٹتے ہین -

سرگ بیسوان - پاؤن بوُدھ برنن

پُن بولے کہ ہے بھائی کتنے ہی ماتا اور کتنے ہی پتا ہو ہو کر مٹ گئے ہین - جیسے ہوا سے دھول کے کنکے اڑتے ہین تیسی بھائی بندھ ہین - نہ کوئی متر ہی نہ کوئی شتر ہی سب جگت بھرم ماتر ہی اور اُسمین جیسی بھاؤنا پھُرتی ہی تیسے ہی ہو بھاستی ہی بھائی بندھ متر پُتر آدک مین جو اسینہہ ہوتا ہی سو موہ سے کلپت ہی اور اپنے من سے ماتا پتا آدک کی سنگیا کلپت ہی جگت پرپنچ مین جیسی سنگیا کلپتا ہی تیسی ہی ہو بھاستی ہی - جہان باندھو کی بھاؤنا ہوتی ہی وہان باندھو بھاستا ہی اور جہان اور کی بھاؤنا ہوتی ہی وہان اور ہی ہو بھاستا ہی جو امرت مین بکھ کی بھاؤنا ہوتی ہی تو امرت بھی بکھ ہو جاتا ہی سو کچھ امرت مین بکھ ہی نہین - بھاؤنا روُپ بھاستا ہی تیسے ہی نہ کوئی متر ہی نہ کوئی شتر ہی سرب کال بدیان ایک سرب گت سر باتما پُرش استھت ہی اُسمین اپنے اور دوسرے کی کلپنا کوئی نہین - اور جو کچھ شریر آدک ہین وے لہو مانس آدک سے بنے ہین اُن مین اہنگ ستا کون ہی اور اہنکار چت بدھ اور من کون ہی -

پرمارتھ درشٹ سے یہ تو کچھ نہین ہی - بچار کرنے سے نہ مین ہون نہ تو ہی یہ سب متّھیا گیان سے بھاستے ہین - ایک اننت چد آکاش آتم ستا سربدا ہی اُسمین تیری ماتا کون ہی یہ سب متھیا بھرم سے بھاستا ہی واستو مین کچھ نہین شریر کو دیکھ تو جو کچھ شریر ہی وہ پنچ تتو سے بنا ہوا جڑ روُپ ہی اُسمین چیتن ایک روپ ہی اور اپنا اور پرایا کون ہی اس بھرم کو تیاگ کرکے تتو کا بچار کر و متھیا بھاونا کر کے ماتا پتا کے لیے کیون شوک وان ہوتے ہو - جو سیمک درشٹ کا آشری کرکے اُس اسینہہ کا شوک کرتے ہو تو اور جنموں کے بھائی بندھ متروں کا شوک کیون نہین کرتے - بہت سے پھولون اور لتاؤن مین تم ہرن کے بچہ ہوئے تھے اُس جنم کے تمھاری کتنے ہی متر اور باندھو تھے اُنکا شوک کیون کرتے - بہت سے کملون سہت تالاب مین ہاتھی رہتے تھے وہان تم ہاتھی کے پُتر تھے اُن ہاتھیون والے جنم کے بھائی بندھونکا شوک کیون نہین کرتے - ایک بڑے بن مین برچھ لگے تھے اور تم مین پھل پتّے لگے تھے اور بہت سے برچھ تمھارے بھائی بندھ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے - پھر ندی تالاب مین تم مچھلی ہوئے تھے اور اُس مچھ جون کے باندھو لوگ تھے اُنکا شوک کیون نہین کرتے - دشارنو دیش مین تم کوّا اور بندر ہوئے تھے - اور تکھارن نام دیش مین تم راج پتر ہوئے پھر جنگلی کوے ہوئے پھر بنگ دیش مین ہاتھی ہوئے پرراج دیش مین گدھا ہوئے - الو دیش مین تم سانپ اور برچھ ہوئے بنک دیش مین تم گدھ ہوئے پھر مالدیش کے پربت مین پشپ لتا ہوئے - پھر مندراچل پربت پر گیدڑ ہوئے - کوشل دیش مین براہمن ہوئے - بنگ دیش مین تیتر ہوئے تکھار دیش مین گھوڑا ہوئے - کیٹ ادستھا مین ہاتھی ہوئے ایک نیچ گانون مین بچھڑا ہوئے اور پندرہ مہینے وہان رہے - پھر ایک بن مین تالاب تھا وہان کمل کے پھولون مین بھونرا ہوئے اور جمبو دیپ مین تم بہت بار پیدا ہوئے ہو - ہے بھائی اس پرکار باسنا سہت برتانت مین نے کہا - جیسی جیسی تمھاری باسنا ہوتی گئی تیسے تیسے جنم تم پاتے گئے - مین سوکشم اور نرمل بدھ سے دیکھتا ہون کہ ایک گیان کے بنا تمنے

کتنے ہی جنم پائے ہین اُن جنمون کو جانکر تم کس کس باندھو کا شوک کروگے اور کس کس سے اسینہہ کروگے- جیسے وی باندھو تھے تیسے ہی اُنکو بھی جانو- میرے بھی بہت سے باندھو ہوئے ہین- جن جن مین مین نے جنم پایا ہی اور جو جو بیت گئے ہین وہ سب مجکو یاد ہین- اب مجکو ادویت گیان ہوا ہی- ہے بھائی تر راگ دیش مین مین طوطا ہوا- تالاب کے کناری پر ہنس ہوا- پنچھیون مین کوا ہوا- بیل ہوا- بنگ دیش مین برچھ ہوا- اس بن پربت مین بڑا اونٹ ہو کر رہا- پونڈر دیش مین راجا ہوا- اور سہجاچل پربت کی کندرا مین بھیڑیا ہوا جہان تو میرا بڑا بھائی تھا پھر مین دش برس تک ہرن ہو کر رہا- پانچ مہینے تک تیرا بھائی ہرن ہو کر رہا- اب تیرا بڑا بھائی ہون- اس پرکار گیان سے رہت ہو کر باسنا کرم کے انسار کتنے ہی جنمون مین مین بھٹک رہا ہون- مین نے تمسے سب کہا ہی اور مجکو یاد ہی- اس پرکار جگت جال کی استھت مین نے تمسے کہی- تمھارے اور ہمارے کتنے جنمون کے ماتا پتا بھائی اور متر ہوئے ہین اُنکا شوک تم کیون نہین کرتے- یہ سنسار دُکھ سکھ رُوپ اپرمان بھرم رُوپ ہی اس کارن سکو تیاگ کر اپنے سوُروپ مین استھت ہو جاؤ- یہ جگت بھرم روپ ہی اسکی باسنا کو تیاگ کرو جب اہنکار باسنا کو تیاگ کروگے تب اُس پد کو پراپت ہوگے جہان گیان وان لوگ پراپت ہوتے ہین- اِس سے ہے بھائی یہ جو جیو بھاؤ ارتھات جنم مرن اوپر جاتا پھر نیچے کو گرتا بیوہار ہی اسمین بُدھمان لوگ شوک نہین کرتے وی دُکھ کے دور ہونے کے لیے اپنا سوُروپ یاد کرتے ہین جو بھاو ابھاؤ اور جرا مرن سے رہت نت شُدھ پرمانند ہی تم اُسی یاد کرو موڑھ مت ہو- تمکو نہ سکھ ہی نہ دُکھ ہی نہ جنم ہی نہ مرن ہی نہ ماتا نہ پتا ہی تم تو ایک اَدویت رُوپ آتما ہو اور کسی سے سمبندھ نہین رکھتے ہو کیونکہ کچھ الگ نہین ہی- ہے سادھو یہ جو طرح طرح کا سنسار یشی سنجگت جنتر ہی اُسکو اگیان روپ نٹ لیتا ہی اور اشٹ انشٹ مین پھنستا ہی- جو آتم درشی پُرش ہین اُنکو کوئی کرم اسپرش نہین کرتا وے کیول سکھ رُوپ ہین اور جو اگیانی ہین وی دیہہ اندریون کے گنون سے ملکر اُسی کا رُوپ ہو جاتے ہین اور اشٹ انشٹ سے سکھ دُکھ کو بھوگ کرتے ہین- جو گیان وان پُرش ہین وے دیکھنے والے ساکشی ہوتے ہین کرتے ہوئے بھی اکرتا رُوپ ہین اور اشٹ انشٹ کی پراپت مین راگ دویش سے رہت ہین- جیسے درپن مین پرتبمب (عکس) آپڑتا ہی تو درپن بھلے بُرے رنگ سے رنگ نہین جاتا تیسے ہی گیان رکھنے والا پُرش راگ دویش کے رنگ مین رنگا نہین ہوتا- سب اِچھا اور بھی کلنا سے رہت نرمل آتم تتا سدا پرپھلت رُوپ ہی اور ناستری پتر بھائی بندھو نکے اسینہہ سے رہت ہی اور اُسکا ہردے روپی کمل سب اچھّا اور مین میرا سے رہت اپنے سوُروپ مین سنتشٹ رہتا ہی- اِس سے متھیا دیہہ آدک کی بھاونا کو تیاگ کر اپنے نت شُدھ شانت اور پرمانند سوروپ مین تم بھی استھت ہو- تمتو پربرہم اور نرمل رُوپ ہو-

سرگ اکیسوان- ترشنا چکتسا اُپدیش برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اس پرکار پُن نے پاؤن سے بودھ اُپدیش کیا تب پاؤن بودھ وان ہوا

تب دونون گیانوان اور نراچھت آنند پُرش ہوکر بہت دنون تک پھرتے رہے اور پھر دونون بدیہہ مُکت ہوکر نربان پد کو پراپت ہوئے۔ جیسے تیل سے رہت دیپک نربان ہوجاتا ہی تیسے ہی پرآربدھ کرم کے چھین ہونے سے دونون بدیہہ مُکت ہوتے ہے راجی اسی پرکار تم بھی جانو۔ جیسے وہ پتر باندھو دھن آدک کے اسنیہہ سے رہت ہوکر بچرے تیسے ہی تم بھی اسنیہہ سے رہت ہوکر بچرو۔ اور جیسے اُنھون نے بچار کیا تھا تیسے ہی تم بھی بچار کرو۔ اِس ستھیا رُوپ سنسار مین کسکی اچھّا کرے اور کسکا تیاگ کرے۔ ایسا بچار کر بے انتہا خواہشون اور ترشنا کا تیاگ کرے یہی اوکھد ہی۔ ترشنا کی اِچھا کا پالنا اوکھد نہین کیونکہ پالنے سے کبھی پُورن نہین ہوئی۔ جو کچھ جگت ہی وہ چیت سے پیدا ہوا ہی اور چیت کے مِٹ جانے سے سنسار دُکھ مٹ جاتا ہی۔ جیسے لکڑی کے پانے سے آگ بڑھتی جاتی ہی اور لکڑی کے نہ پانے سے شانت ہوجاتی ہی تیسے ہی چیت کی چِتنا سے جگت بستار کو پاتا ہی اور چِنتنا سے رہت شانت ہوجاتا ہی۔ ہے راجی دھییہ باسناوان تیاگ روپی رتھ پر چڑھ کر رہو۔ کرتا دیا اُدار تا سہت ہوکر گُون مین رہو اور انشٹ انشٹ مین راگ دویش سے رہت ہوکر رہو۔ یہ برہم استھت مین نے تمسے کہی۔ نشکام نردوش اور سوستھ رُوپ کو پاکر پھیر موہ کو نہین پراپت ہوتا۔ پرم آکاش ہی اسکا ہردی ماتر ببیک ہی اور بدھ اُسکی سکھی ہی۔ جنکے پاس بدھ اور ببیک ہی وہ پرم بیوہار کرتے ہوتے بھی سنکٹ مین نہین پڑتے اِس سے تم پرم ببیک اور بدھ کا سنگ لیکر جگت مین رہوگے تب سنکٹ اور دُکھ سے موہت نہ ہوگے۔ طرح طرح کے دُکھ اور سنکٹ اور اسنیہہ آدک جو بکار روپی سمدر ہی اُس سے پار اُترنے کو بیڑا ایک اپنا دھیرج ہی ہی اور کوئی اُپاے نہین۔ سو دھیرج کہا ہی کہ درشیہ جگت سے بیراگ اور ست شاستر کا بچار۔ اِن اُتم گنون کے ابھیاس سے آتم پد کی پراپت ہوتی ہی وہ آتم پد تینون لوک کے ایشورج روپی رتنون کا بھنڈار ہی۔ جو تینون لوک کے ایشورج سے بھی نہین پراپت ہوتا وہ بیراگ بچار ابھیاس اور چیت کے استھر کرنے سے ہوتا ہی جبتک منکھ جگت کوش مین اُپجتا ہی اور من ترشنا روپی تاپ سے رہت نہین ہوتا تب تک دُکھ ہی اور جب آتم ببیک سے من پورن ہوتا ہی تب سب جگت امرت رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے جوتا کے پہننے سے سب پرتھوی چمڑے سے منڈھی ہوتی ہوجاتی ہی تیسے پُورن پد اچھا اور ترشنا کے تیاگنے سے پاتا ہی۔ جیسے شرد کال کا آکاش میگھون سے رہت نرمل ہوتا ہے تیسے ہی اچھا سے رہت پُرش نرمل ہوتا ہی۔ جن پُرشون کے ہردی مین آشا پھرتی ہی اُنکے بش ہوئے چیت شُون ہوجاتا ہی اور جیسے اگست مُن نے سمدر کو پی لیا تھا تب سمدر جل سے رہت ہوگیا تھا تیسے ہی آتم روپی جل سے رہت چیت روپی سمدر شُون ہوجاتا ہی۔ پُرش کے چیت روپی برچھ مین ترشنا روپی چنچل بندریا رہتی ہی اُسکو وہ ایکاگر ہونے نہین دیتی اور سدا اشو بھایمان ہوتی ہی اور جسکا چیت ترشنا سے رہت ہی اُس پُرش کو تینون لوک کمل کی کلی کے سمان ہوجاتے ہین۔ بہت سے جو جن گو پد کے برابر سگم ہوجاتے ہین اور مہا کلپ آدھے پل کے برابر ہوجاتا ہی۔ ہے راجی چندرما اور ہمالے پربت بھی ایسا شیتل نہین اور کیلے کا برچھ اور چندن بھی ایسا شیتل نہین جیسا شیتل چیت ترشنا سے رہت ہوتا ہی۔ پورنماسی کا چندرما اور چھیر سمدر بھی ایسا سُندر نہین اور شری لچھمی جی کا

لکھ بھی ایسا نہین جیسا اِچھا سے رَہت مَن شوبھایان ہوتا ہی- جیسے چندرملکے پرکاش کو بادل ڈھک لیتا ہی اور جیسے شدھ استھان کو اشدھ لیپن میلا کر دیتا ہی تیسے ہی اہنکار روپ پشاچ پرشونکو میلا کر دیتا ہی- چت روپی برچھ کی بڑی بڑی شاخین سب دشاؤن مین پھیل رہی ہین سو آشا رُوپ ہین جب ببیک روپی کلھاڑے سے اُن کو کاٹینگے تب اچت پد کی پراپت ہوگی اور تبھی ایک استھان روپی چت رہیگا- ابیبک اور دھیرج اور ترشنا کی شاخون سہت ہی انکی بھیر بہت سی شاخین ہونگی اسلیے آتم دھیرج کو دھرو کہ چت نہ بڑھنے پاوے-

آتم دھیرج کر کے جب چت نشٹ ہو جایگا تب ابناشی پد پراپت ہوگا- ہے راجی اُس ہردے چھیتر مین جب چت ٹھہرتا ہی تب آشا روپی جگت نہین اُپجنے دیتا کیول برہم روپ باقی رہتا ہی- جب تمھارا چت برت سے رہت اچت رُوپ ہوگا تب موکش رُوپ بڑا بھاری پد پراپت ہوگا- چت روپی الو پنچھی کی ترشنا روپی استری ہی ایسا جہان بچرتا ہی وہان اجنگل پھیلا ہی- جہان اُلو پنچھی رہتے ہین وہان اُجاڑ ہو جاتا ہی- ببیک آدک جس سے دور ہو گئے ہین ایسے چت کی برت سے تم دور رہو- جب تم ایسے ہو کر رہوگے تب اچنت پد کو پراپت ہوگے- جیسی جیسی برت پُھرتی ہی تیسا ہی تیسا رُوپ جیو ہو جاتا ہی- اس کارن چت اُپشم کے نمت تم وہی برت دھارن کرو جس سے آتم پد کی پراپت ہو- ہے مہاتما پُرش جسکو سنسار کے پدارتھون کی اِچھا اور اِیرکھنا مٹ گئی اور جو بھاؤ ابھاؤ سے چھوٹ گیا ہی وہ آتم پد پاتا ہی- اور جسکا چت آشا روپی پھانسی سے بندھا ہی وہ مکت کیسے ہو آشا والا کبھی مکت نہین ہوتا ہمیشہ بندھا رہتا ہی-

سرگ بائیسوان - بروچن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی مین نے جو تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو تم بدھ سے بچارو- سری رامچندر جی بولے کہ ہے سب دھرمون کے جاننے والے- تمھاری پرتاپ سے جو کچھ جاننے کے جوگ تھا وہ مین نے جانا اور پانے کے جوگ پد کو پایا اور نرلیپ پد مین بشرام کیا- بھرم روپی میگھ سے رہت شرد رت کے آکاش کی طرح نرمل میرا چت ہوا ہی موہ روپی اہنکار مٹ گیا ہی- امرت سے ہردے پُورناسی کے چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور سنشے روپی میگھ مٹ گیا ہی پرنت آپ کے بچن روپی امرت کے پینے سے مین ترپت نہین ہوتا- جس طرح راجا بل کو بگیان بدھ بھید پراپت ہوا ہی وہ بودھ کے بڑھنے کے لیے مجھ سے جیون کا تیون کہیے- نرم چت والے چیلے سے کہتے ہوئے بڑے دکھ نہین مانتے- بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی راجا بل کا جو برتانت ہی وہ مین کہتا ہون سنو اُس سے پوتر بودھ پراپت ہوگا- ہے راجی اس جگت کے نیچے پاتال ہی وہ استھان مہا چھیر سمدر کیطرح اُجل اور نرمل ہی وہان کہین مہا سندر ناگ کنیا براجتی ہین کہین بگھدھر سرپ جنکے ہزار سر ہین براجتے ہین- کہین دیتون کے پتر رہتے ہین اور کٹ کٹ شبد کرتے ہین- کہین سُندر سکھ کے استھان ہین- کہین بہت سے جیو نرکون مین جلتے ہین اور کہین درگندھ کے استھان ہین- سات پاتال ہین اُن سب مین جیو دھاری رہتے ہین- کہین رتنون سے جڑے استھان ہین- کہین کپل دیو جی جنکے چرنن کملون پر دیوتا اور دیت سر رکھتے ہین براجتے ہین اور

کہین رتنون کے سگندھت بلغ لگے ہین ایسی دو بھجاؤن سے پالی ہوئی پرتھوی ہین دیتون مین آتم پروچن کا پتر
راجابل رہتا ہی۔ جسنے سب دیوتون اور بدیادھرون اور کنرون کو کھیل کیطرح جیت لیا ہی۔ اور تینون لوک کو اپنے
بش مین کرلیا ہی۔ سب دیوتاؤن کا راجا اندر اُسکے چرن سیوا کی ابھلا کھا رکھتا ہی۔ تینون لوک مین جو طرح طرح کے رتن
ہین وہ سب اُسکے وہان موجود تھے اور سب شریرون کی رچھا کرنے اور بھاونا کے دھرمون کے دھرنے والے
بشن بھگوان اُسکے دروازے کے دربان ہین۔ ایراوت ہاتھی جسکے گنڈ استھل سے مد جھرتا ہی اُسکی بانی سنکر ایسا
ڈرتا ہی جیسے مور کی بانی سنکر سانپ ڈرتا ہی اُسکا ایسا تیج ہی جیسے سات سمدرونکا جل بڑوا اگن سوکھ لیتی ہی اور جیسے
پرلے کال کے بارہ سورجون سے سمدر سوکھنے لگتا ہی۔ اُسنے ایسے جگ کیے جسکے دودھ اور گھی کی آہت کا
دُھوان میگھ بادل ہوکر پربتون پر چھا رہا۔ جسکی ڈرھ درشٹ دیکھ کر کلاچل پربت بھی نرم ہوگیا۔ جیسے پھولون سے
لدی ہوئی بیل جھک جاتی ہی تیسے ہی کھیل کرکے اُسنے بڑے بستار والے تینون لوک کو جیت لیا اور تینون لوک کو
جیت کر دس کروڑ برس تک راجابل نے راج کیا۔ راجابل نے بہت سے جگونکو گذرتے ہوئے دیکھا اور
بہت سے دیوتا اور دیت بھی پیدا ہوتے اور مرتے کتنے ہی بار دیکھے۔ تینون لوک کے طرح طرح کے بھوگ بھی اُسنے
بھوگے۔ تب اُنسے گھبرا کر سمیر پربت کے کنگورے پر ایک اونچے جھروکھے مین اکیلا جا بیٹھا اور سنسار کی استھت کو
بچارنے لگا کہ اس بڑے چکرورتی راج سے مجکو کیا پریوجن ہی۔ جدپ تینون لوک کا راج بڑا ہی تو بھی اس مین
اپھرج کیا ہی۔ اسمین مین بہت دنون تک بھوگ بھوگتا رہا ہون پرنت شانت نہین پراپت ہوئی۔ یہ
بھوگ پیدا ہو کر پھر مٹ جاتے ہین ان بھوگون سے مجکو شانت اور سکھ پراپت نہ ہوا۔ پرنت بار بار
مین وہی کرم اور وہی بیوہار کرتا ہون اور دن رات اُسی کام کے کرنے مین مجکو شرم بھی نہین آتی ہی وہی
استری کے ساتھ بھوگ کرنا۔ پھر بھوجن کرنا۔ پھولون کی سیجیا پر شین کرنا۔ اور لیلا بہار کرنا۔ یہ کام بڑونکو شرم
کے دینے والے ہین۔ وہی نرس بیوہار پھر کرنا جو ایک بار نرس ہوچکا اور پھر اسی سے مین ترپت کرتا ہی پھر
اسکو بار بار روز روز کرتے ہین۔ یہ مین مانتا ہون کہ یہ کام بدھمانون کو ہنسنے جوگ اور لجا کے دینے والے ہین۔
جیوؤن کے چت مین برتھا سنکلپ بکلپ اُٹھتے ہین۔ جیسے سمدر مین ترنگ آپ ہی اُٹھتے اور مٹتے ہین تیسے ہی یہ
سنکلپ اور اچھا جال جو اُٹھتے اور مٹتے ہین سو باولے کیطرح جیوؤن کی چیشٹا ہی یہ تو ہنسی کرنے جوگ اور
بالکون کی لیلا ہی اور موُرکھتا سے انرتھ پھیلاتی ہی اسمین جو کچھ بڑا اُدار پھل ہو وہ مین نہین دیکھتا بلکہ اس مین
بھوگون کے سوائے اور کوئی بات کچھ نہین ملتی۔ اسلیے جو کچھ اس سے بڑھ کر رمنیک اور ابناشی ہو اُسکو مین بچار
کرون۔ ایسا بچار کر کہنے لگا کہ مین نے پہلے بھگوان پروچن سے پوچھا تھا۔ میرا پتا پروچن آتم تتو کا جاننے
والا تھا اور سب لوک لوک مین پھر ا تھا۔ اُس سے مین نے پوچھا تھا کہ ہے بھگون مہاتما۔ جہان سب دکھون
اور سکھون کا انت ہو جاتا ہی اور سب بھرم مٹ جاتا ہی وہ کون استھان ہی۔ وہ پد مجھ سے کہیے جہان
من کا موہ ناش ہو جاتا ہی۔ سب اچھا سے رہت ہو جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جہان من کا موہ

ناش ہو جاتا ہی سب اِچھّا سے چھوٹ جاتا ہی اور راگ دویش سے رہت جسمین سدا بشرام ہوتا ہی پھر کچھ دُکھ نہین رہتا ہے تات وہ کون پد ہی جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا اور جسکو دیکھ کر پھر اور کچھ دیکھنا نہین رہتا۔ جدپ جگت کے بہت سے بھوگ پدارتھ ہین تو بھی کوئی سکھ دایک نہین بھاستے ہین کیونکہ چھوبھ کرتے ہین اور اُن سے جوگیشورون کے مَن بھی موہت ہو کر گر پڑتے ہین۔ ہے تات جو سکھ سُندر رُپا آنند دایک ہی وہ مجھ سے کہیے اُسمین استھت ہو کر مین سدا بشرام پاؤنگا۔

سرگ تیئیسوان۔ بل پرتانت بروچن کتھا برنن

بروچن بولے کہ ہے پُتر ایک بہت لمبا چوڑا بپل دیش ہی اُسمین ہزارون ترلوک بھاستے ہین وہان سمدر جل دھارا پربت بن تیرتھ ندیان تالاب پرتھوی آکاش نندن بن پَون اگن چندر ما سورج لوک دیش دیوتا دیت جچھ راکچھس کملون کی شوبھا لکڑی گھاس چتر اچر دشا اوپر نیچے بیچ اُجیرا اندھیرا اہنگ بشن اندر رُدر آدک نہین ہین کیول ایک ہی ہی۔ جو بڑائی اور طرح طرح کے پرکاشش کو دھارن کرنے والا ہی سب کا کرتا اور سرب بیاپی ہی اور سب رُوپ گپت بھاؤ سے استھت ہی۔ اُسنے سب منتریون سہت ایک منتری سنکلپ کیا وہ منتری جو نہ بنے اُسکو جلد ہی بنا لیتا ہی اور جو بنے اُسکو نہ بنانے کی سامرتھ رکھتا ہی۔ وہ آپ سے کچھ نہین بھوگتا اور سب جاننے کو سمرتھ ہی کیول راجا کے ارتھ وہ سب کاج کرتا ہی۔ جدپ وہ آپ گیانی ہی تو بھی راجا کے بل سے گیانی اور کاج کرتا ہی۔ یہ سب کامون کو کرتا ہی اور اُسکا راجا ایکتا مین کیول اپنے آپ مین استھت ہی۔ راجا بل نے پوچھا کہ ہے پربھو آدھ بیادھ اور دُکھون سے رہت جو پرکاشوان ہی وہ دیش کون ہی اور اُسکی پراپت کس سادھن سے ہوتی ہی اور آگے کسنے پایا ہی۔ ایسا منتری کون ہی اور وہ مہابلی راجا کون ہی جو جگت جال سہت مین نے بھی نہین جیتا۔ ہے دیو یہ انوکھا اتہاس آپ نے کہا ہی جو آگے مین نے نہین سنا ہی۔ میرے ہردے روپی آکاش مین سندیہ روپی بادل اُدے ہوا ہی سو بچن روپی پَون سے مٹا دیجیے۔ بروچن بولے کہ ہے پُتر اس دیش کا منتری بھگوان اور اینک کلپ کے دیوتا اور اسُرگنون سے بش نہین ہوتا۔ ہزار آنکھ والے جو اندر ہین اُنکے بش بھی نہین ہوتا جم اور کبیر بھی اُسکو بش نہین کر سکتے اور دیوتا اور اسر بھی اُسکو جیت نہین سکتے۔ موسل بجر چکر گدا کھڑک آدک اُسپر چلانے سے گوٹھل (کُند) ہو جاتے ہین جیسے پتھر پر چلانے سے کمل گوٹھل ہو جاتے ہین وہ منتری استر اور شستر سے بش نہین ہوتا اور بڑے جدھ کرنے سے بھی پایا نہین جاتا۔ دیوتا اور دیت سب کو اُسنے بش کیا ہی۔ بشن آدک دیوتا اور ہرنیہ کشپ آدک دیت اُسنے گرا دیے ہین جیسے پرلے کال کا پَون سمیر پربت کے کلپ برچھ کو گرا دیتا ہی پرمادسے تینون لوک کو بش کر کے چکرورتی راجا کی طرح وہ رہتا ہی اور سُر اسُرون کے گروہ اُس سے بھاستے ہین۔ جدپ وہ گپت اور گن سے رہت ہی تو بھی دُرمت ڈشٹ اہنکار اور کرودھ اُس سے پیدا ہوتے ہین دیوتا اور دیتون کے گروہ پھر پھر ابجاتا ہی سو اُسکا کھیل ہی۔ ایسا منترون نے سنگت منتری ہی۔ ہے پُتر جب اُسکے راجا کو بش کرو تب اُسکے منتری کو بش کر لینا سہج ہوتا ہی۔ راجا کو بش کیے بنا منتری بش نہین ہوتا۔ کبھی بھیتر

رہتا ہی کبھی باہر جاتا ہی - جس سمے راجا کی اچّھا ہوتی ہی کہ منتری اپنے کو جیتے تب جتن بنا جیت لیتا ہی وہ ایسا بلوان جودھا ہی جس سے تینون لوک اُلاس کو پراپت ہوتے ہین - وہ منتری مانو سورج ہی جسکے اُدے ہونے سے ترلوک روپی کملون کی کھان کھل جاتی ہی اور جسکے مٹ جانے سے جگت روپی کمل بھی ہٹ جاتے ہین - ہے پُتر جو اُسکے جیتنے کی شکست تجھکو ہی تب تو پراکرم والا ہی اور جو موہ سے رہت ایکتر بدھ ہو کر اُس سے ایک کو جیت سکیگا تب تو دھیرج وان ہی اور تیری سُندر برت ہی کیونکہ اُسکے جیتنے سے جو نہین جیتا اُسپر جیت پاتا ہی اور جو اُسکو نہین جیتا پر اور اور سب لوک جیت لیے ہین تو بھی جیتے اجیت ہو جاینگے اس کارن جو تو اننت سکھ چاہتا ہی تو جو نت ابناشی ہی اُسکے جیتنے کے لیے جتن کر اور بڑے کشٹ اور چیشٹا کر کے بھی اُسکو بش مین کر لی دیوتا دیت اچھ منکھ مہا سرپ اور کنر دون سنجگت اَت بلی ہین تو بھی سب اور سے جتن کرنے سے بش ہوتے ہین اس سے تو اُسکو بش مین کر لے -

سرگ چوبیسوان - چت چکتسا اُپدیش برنن

راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگوان کس اُپاے سے وہ جیتا جاتا ہی اور ایسا مہا بلوان منتری کون ہی اور راجا کون ہی یہ برتانت سب جلد مجھ سے کہیے کہ مین اُسکا اُپاے کرون یہ بچن بولے کہ ہے پُتر استھت ہوا بھی بیا گنے جوگ ہی ایسے منتری کو جس پرکار جیت سکیے وہ اُپاے مین اچّھی طرح سے کہتا ہون تو سن - اُس جگت سے گرہن کرنے سے جلدی بش مین ہو جاتا ہی جگت کے بنا بش مین نہین آسکتا ہی - جیسے بالک کو جگت سے بش مین کر لیتے ہین تیسے ہی جو پُرش جگت سے اُس منتری کو بش مین کر لیتا ہی اُسکو راجا کا درشن ہوتا ہی اور اُس سے پرم پد پاتا ہی جب راجا کا درشن ہوتا ہی تب منتری بش مین ہو جاتا ہی اور اُس منتری کے بش ہونے سے پھر راجا کا درشن ہوتا ہی - جبتک راجا کو نہ دیکھا تب تک منتری بش مین نہین ہوتا اور جبتک منتری کو بش مین نہین کیا تب تک راجا کا درشن نہین ہوتا راجا کے دیکھے بنا منتری کا جیتنا کٹھن ہی اور منتری کے جیتے بنا راجا کو دیکھنا کٹھن ہی اس کارن دونون کا اکٹھا ابھیاس کر راجا کا درشن اور منتری کا جیتنا اپنے پرشارتھ اور آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے ہوتا ہی اور دونون کے پھل ہی سبھاون سے منکھ کا کلیان ہوتا ہی - جب تو ابھیاس کریگا تب اُس دیش کو پراپت ہوگا یہ ابھیاس کا پھل ہی سہ دیت راج جب تو اُسکو پاویگا تب ذرا بھی شوک تجھکو نہ رہیگا اور سب جتنو نسے شانت ہو کر نت ہی پرسن اور پرپھلت رہیگا - جو سادھو لوگ ہین دے سب سندیہون سے رہت ہو کر اُس دیش مین رہتے ہین - ہے پُتر اُس وہ دیش اب پرکٹ کر کے مین تجھ سے کہتا ہون - دیش نام موکش کا ہی جہان سب دُکھ مٹ جاتے ہین اور راجا اُس دیش کا آتم بھگوان ہی جو سب پدون سے الگ ہی اُس مہا راجا نے منتری من کیا ہی پر نام کو پاکر سب طرف سے جگت رُوپ ہوا ہی جیسے مٹی کا پنڈا گھٹ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی اور جیسے دُھوان بادل کا روپ دھرتا ہی تیسے ہی من نے جگت روپ رکھا ہی اُس من کو جیتنے سے جگت کے سب سکھون کو جیت لیتا ہی من کا جیتنا کٹھن ہی پرنت جگت سے بش مین ہو جاتا ہی - راجا بل نے پوچھا کہ ہے بھگوان اُس من کے بش کرنے کی

جگت مجھ سے کہیئے - بر وچن بولے کہ ہے پُتر شبد اسپرش روپ رس گندھ کے رس کی سمر دا سب اور سے استھا تیاگ دینی ارتھات ناش ونت اور بھرم روپ جاننا ہی من کے جیتنے کی پرم جگت ہی - من روپی ہاتھی بشئی روپی مد سے متوالا ہی وہ اِس جگت سے جلد ہی مر جاتا ہی - یہ جگت بہت کٹھن ہی اور بڑے دُکھ سے پراپت ہوتی ہی پرنت ابھیاس سے سہج ہی مین پراپت ہوتی ہی - آہستہ آہستہ ابھیاس کرنے سے اور برکت (آزاد - تارک) رہنے سے یہ جگت سب اور سے پرکٹ ہو جاتی ہی - جیسے رسیلی زمین سے بیل اُگتی ہی تیسے ہی جو شریشٹھ جیو ہین وہ اسکی اچھا کرتے ہین پرنت ابھیاس کے بنا اُنکو نہین پراپت ہوتی اور ابھیاس والے کو پرکٹ ہوتی ہی اِس سے تم بھی ابھیاس سہت جگت کا آشرے کرو - جبتک بشیون سے برکتتا (یعنی دنیا کی لذتوں سے جدائی) نہین اُپجتی تب تک سنسار روپی بن مین دکھون مین بھرمتا ہی پر بشیون سے برکت ہونا ابھیاس کے بنا کسی کو نہین پراپت ہوتا جیسے ابھیاس بنا نہین پہونچتا تیسے ہی جب آتما دھیہ کو پُرش نرنتر دھرتا ہی تب ابھیاس والے کی برت بشیون مین پرتیت نہین کرتی ہی - جیسے جل کے ابھیاس سے بیل کو جب سینچتے ہین تب بیل بڑھتی ہی ایسے ہی پرشارتھ سے سب کام بنتے ہین اور طرح سے نہین بنتے - یہ نشچے کیا ہی کہ جو کرم آپ سے آپ کرے اُسکا پھل ضرور ملتا ہی وہی لوگون مین دیو کہلاتا ہی - جو ضرور ہوتا ہی اُسکی جو نیت ہی وہ دُور نہین ہوتی اُسکو دیو شبد کہیے یا نیت کہیے پر اپنے ہی پرشارتھ کا پھل پاتا ہی - جیسے مرتھل مین بھرم سے جل بھاستا ہی اور سمیک گیان سے بھرم نبرت ہو جاتا ہی اِس دیو اور نیت کو اپنے پرشارتھ سے جیتو - جیسا پرشارتھ سے ڈرھ سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - جیسے آکاش کو نیلاپن گرہن (لینا) کرتا ہی پر وہ نیلاپن کچھ ہی نہین تیسے ہی سکھ اور دُکھ کا دینے والا اور کوئی نہین ہی جیسا سنکلپ کرتا ہی تیسا ہی ہو بھاستا ہی اور جیسی نیت ہوتی ہی تیسا ہی سنکلپ کرتا ہی اُسی نیت سے ملکر کبھی کرم کرتا ہی تو اُس سے اِس جگت مین جیو شریر دھارن کر کے پھرتا ہی جیسے آکاش مین پون پھرتا ہی پر وہ کبھی نیت سے پھرتا ہی اور کبھی انیت سے پھرتا ہی تیسے ہی دونون سیڑھیان من سے ہوتی ہین - آکاش روپی من مین نیت انیت روپی پون چلتا ہی اِس کارن جب تک من ہی تب تک نیت ہی اور دیو ہی - من سے رہت نہ نیت ہی نہ دیو ہی - من کے اُست ہو جانے پر جو ہی وہی رہتا ہی تیسے ہی جیو پرش سے پرشارتھ کر جیسا سنکلپ اِس لوک مین ڈرھ ہوتا ہی سو کبھی اور طرح نہین ہوتا - ہے پُتر اپنے پرشارتھ بنا یہان کچھ سدھ نہین ہوتا اِس سے پرم پرشارتھ کر کے بشئی سے الگ ہو جاؤ - جبتک بشئی سے الگ نہین ہوتا تب تک پرم سکھ کا دینے والا موکش پد اور سنسار بھی کا ناش کرنے والا نہین پراپت ہوتا - جبتک بشیون مین موہ اور پرییت ہی تب تک سنسار کی دشا بھرمایا کرتی ہی دُکھدایک ہوتی ہی اور سانپ کیطرح بکھ پھیلاتی ہی ابھیاس کیے بنا نبرت نہین ہوتی - پھر راجا بل نے پوچھا کہ ہے سب اسرون کے ایشور - چت مین بھوگون سے برکتتا (آزادی) کیسے اُپجتی ہی جو جیوون کو بہت دنون تک جینے کا کارن ہی - بر وچن بولے کہ ہے پُتر جیسے شرد رِت کی مہالتا مین پھولون سے پھل لگتے ہین تیسے ہی آتما کے دیکھنے والے پُرش کو بھوگون مین برکتتا پرگٹ ہوتی ہے

آتما کے دیکھنے سے بشیون کی پریت بنرت ہو جاتی ہی اور ہردے مین استھت پراپت ہوتی ہی۔ جیسے کملون کے پیٹ مین سُندر سُو بھا استھت ہوتی ہی تیسے ہی نیچ مین مجھی استھت ہوتی ہی اس سے سوکشم بدھ بچار والے نے آتم دیو کو دیکھ کر بشیون کی پریت کی ہی اُسکو سب طرف سے دور کرو۔ پرتھم دن کے دو بھاگ (حصہ) بھوگ کرم دھرم کے کارج کرو ایک بھاگ شاسترون کو سنو اور بچار و اور ایک بھاگ گرو کی سیوا ٹہل کرو۔ جب کچھ بچار سنجگت من ہو تب دو بھاگ بیراگ سنجگت شاسترونکو بچار و اور دو بھاگ دھیان اور گرو کے پوجن مین رہو اس کرم سے جوگیان کتھا کے جوگ ہوتا ہی اور کرم (سلسلہ) سے نرمل بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ تب آہستہ آہستہ آتم پد کی بھاونا ہوتی ہی۔ اس پرکار شاسترون کے ارتھ بچار مین چیت روپی بالک کو لگاؤ۔ جب پرماتما مین گیان پراپت ہوتا ہی تب کرم روپی پھانسی سے چھوٹ جاتا ہی۔ جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چندرکانت من پسیجتی ہی تیسے وہ شیتل ہو کر براجتا ہی۔ بدھ کے بچار سے سَدا سم اور آتم درشٹ دیکھنی اور ترشنا کا بندھن تیاگ دینا یہ پرسپر کارن ہی۔ پرماتما کے دیکھنے سے ترشنا دور ہو جاتی ہی اور ترشنا کے تیاگ دینے سے آتما کا درشن ہوتا ہی جیسے ناؤ کو ملاح لے جاتا ہی اور ملاح کو ناؤ لیجاتی ہی تیسے ہی پرماتما کا درشن ہوتا اور بھوگون کا تیاگ ہوتا ہی یہ برہم مین جو اننت بشرانت نِت اُدے ہوتی ہی سو موکش روپ آنند اُدے ہوتا ہی اُسکا ابھاؤ کبھی نہین ہوتا۔ جیوکو آنند آتم بشرانت کے سوا ے نہ تپ سے پراپت ہوتا ہی نہ دان سے پراپت ہوتا ہی نہ تیرتھ سے پراپت ہوتا ہی جب آتم سو بھاؤ کا درشن ہوتا ہی تب بھوگون سے برکتتا اُپجتی ہی پر آتم سو بھاؤ کا درشن اپنے پرجتن بنا اور کسی جتن سے نہین پراپت ہوتا۔ ہے پُتر بھوگون کے تیاگ کرنے اور پرمارتھ درشن کے جتن کرنے سے برہم پد مین بشرانت اور پرمانند موکش پد کو پراپت ہوتا ہی۔ برہماجی سے آدلیکر کاٹھ تک کو اس جگت مین ایسا آنند کوئی نہین جیسا پرماتما مین استھت ہونے سے ہوتا ہی اس سے تم پُرش پرجتن کا آشرے کرو اور دیو کو دور سے تیاگو اس مارگ کے روکنے والے بھوگ ہین اُنکی نندا بُدھمان لوگ کرتے ہین۔ جب بھوگون کی نندا دڑھ ہوتی ہی تب بچار اُپجتا ہی۔ جیسے برسات گذر جانے پر شردرت کی سب دشا نرمل ہو جاتی ہین تیسے ہی بھوگونکی نندا سے بچار اور بچار سے بھوگون کی نندا پرسپر ہوتی ہین۔ جیسے سمدر کی اگن سے دھوان نِکلتا ہی اور بادل ہو کر پانی برسا کر پھر سمدر کو پورن کرتا ہی اور جیسے کوئی متر آپ سے آپ پرسپر کارج سِدھ کر دیتا ہی۔ اس سے پرتھم تو دیو کا اَنادر کر اور پُرش پر جتن کر کے دانتونکو دانتون سے پیسکر بھوگون کی پریت تیاگ کرو اور پھر پرمارتھ سے ابرودھ اپجاؤ اور اُسے اپنے گن وان جنم اور کلیان مورت کو ارپن کرو اور بھوگون سے اسنگ ہو کر اُنکی نندا کرو تب بچار اُپجیگا پھر شاستر گیان کو سنگرہ کر تب پرم پد پراپت ہوگا۔ ہے دیت راج جب تو سمے پاکر بشیون سے برکت چت ہوگا تب بچار کے بش سے پرم پد پاویگا۔ اپنے آپ سے جو پاؤن پد ہی اُسمین تب تو اچھی طرح سے بالکل بشرام پاویگا اور پھر کلپنا دُکھ مین نہ کریگا۔ انگ اور دیش آچار کے کرم سے تھوڑا دھن اُپجانا پھر نندا سے اُسکو سادھو کے سنگ لگانا۔ اُنکے سنگ سے بیراگ و بچار سنجگت ہونے سے تجکو آتم لابھ ہوگا۔

سرگ پچیسوان - بل چنتا سدھانت اُپدیش برنن

راجا بل نے بچار کیا کہ اس طرح آگے مجھ سے میرے پتا جی نے کہا تھا اب مین اسمرت درشٹ سے پرسن ہوا ہون اور بھوگون سے برکتتا اُبھی ہی اسلیے شانت اور سم نرمل امرت روپی شیتل سکھ مین استھت ہو جاؤن - دھن اکٹھا ہوتا ہی اور ناش ہو جاتا ہی پھر آشا اُپجتی ہی پھر دھن سے پورن ہو جاتا ہی پھر استریونکی ابلا کھا اُپجتی ہی پھیہ اُنکو انگیکار بھی کرلیتا ہی اب مین دھن کے ہونے سے دُکھی ہوا ہون - بڑا اشچرج ہی کہ اس رمنک پرتھوی سے اب مین سم اور شیتل چت ہوتا ہون اور دُکھ سکھ سے رہت ہو کر سرب شانت کو پراپت ہوتا ہون - جیسے چندرما کے منڈل مین استھت ہوا سم شیتل ہوتا ہی تیسے ہی بھیتر سے مین پرسن اور شیتل ہوتا ہون - دُکھ روپی اشچرج سے رہت ہو کر اب مین اچھوبھ ہوتا ہون - یہ سب من روپی بالک کی روز روز کی کلا ہی - پہلے مین استری سے چڑھتا تھا پھر موہ سے میری پریت بڑھ گئی تھی - جو کچھ درشٹ سے دیکھنے جوگ تھا وہ مین نے دیکھا ہی اور جو کچھ بھوگنے جوگ تھا اُسکو بہت دنون تک اکھنڈ بھوگا ہی اور سب جیوون کو بش مین کرلیا ہی پر اُس سے کیا شوبھا ہوئی پھر پھر ان مین اُسی وستُ سے اور اور دیکھے اس سے اس چت انوکھے پدارتھ کو نہین دیکھتا - پھر پھر جگت کے وہی پدارتھ ہین اس سے اپنی بُدھ سے انکا نشچے تیاگ کر پورن سمدر کیطرح اپنے آپ سے آپ مین نرمل اور سوستھ اور استھت ہون پاتال اور پرتھوی اور سورگ مین جو استری اور رتن آدک سار بست ہین وہ بھی تچھ ہین سمجھ پاکر اُنکو بھی کال کھالیتا ہی اتنے کال تک مین بالک تھا اور جو تچھ پدارتھ من کے رچے ہین انکی اچھا سے دُکھ کر کے دیوتون کے ساتھ بیر وہ کرتا تھا اُنکے دکھونکے تیاگ گنے سے کیا مہاتم کا ارتھ ہو گا - بڑا کشٹ ہی کہ مین بہت دنون تک انرتھ کو ارتھ سمجھتا رہا اگیان روپی مد سے متوالا رہا اور چنچل ترشنا سے اس جگت مین کیا نہین کیا - جو کام پیچھے دُکھ پیدا کرتے ہین وہی مین نے کیے پر اب بھلی بری چنتا سے مجکو کیا ہی برتمان چکتا پر شارتھ سے سپھل ہو گا - جیسے سمدر متھنے سے امرت پرگٹ ہوا ویسے ہی انت روپ آتما کی بھاونا سے اب سب اور سے سکھ ہو گا - مین کون ہون - اور آتما کے درشن کی جگت گرو سے پوچھونگا - اسلیے اب مین اگیان کے ناش ہونے کے نمت شکر آچارج کا دھیان کرون - وہ جو پرسن ہو کر اُپدیش کرینگے اُس سے انت بھو (بے انتہا دولت) اپنے آپ مین آپ سے استھت ہو گا اور کامنا سے رہت پُرشونکا اُپدیش میرے ہردے مین پھیلیگا -

سرگ چھبیسوان - بل اُپدیش برنن

بشسشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار بچار کر کے راجا بل نے نیترونکو موند لیا اور شکر جی جنکا مندر آکاش مین ہی اور جو سب جگہ پورن چنا تر تھے دھیان مین استھت ہین اُنکا آواہن روپ دھیان کیا اور شکر جی نے جانا کہ ہمارے شکھ راجا بل نے ہمارا دھیان کیا ہی - تب چدآتم شکر جی اپنی دیہ وہان لے آئے جہان تتون کے جھروکھے مین راجا بل بیٹھے تھے تب راجا بل اُجل اور آکاش روپ گرو کو دیکھ کر اُٹھے اور جیسے سورج مکھی کمل سورج

دیکھ کر کھل جاتا ہی تیسے ہی اُنکا چت کھل گیا تب راجا بل نے رتن ارگھ پشپون سے چرن بندنا کی اور تُمون سے ارگھ دیا اور بڑے سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ ہے بھگون آپ کی کرپا سے میری ہردی مین جو پرتھا اُٹھتی ہی وہ استھر ہوکر مجکو پرشن مین لگاتی ہی۔ اب مین اُن بھوگون سے جو موہ کے دینے والے ہین برکت ہوا ہون اور تمو گیان کی اِچھا رکھتا ہون جس سے موہ مٹ جاے۔ اِس برہمانڈ مین استھر لسبت کون ہی اور اسکا کتنا پرمان ہی۔ اندر کیا ہی اور آہنگ کیا ہی۔ مین کون ہون۔ تم کون ہو۔ اور یہ لوک کیا ہی ان پرشنون کا اُتر کرپا کرکے دیجیے شکر جی بولے کہ ہے دیت راج بہت کہنے سے کیا ہی مین آکاش مین جانا چاہتا ہون اِس سے سب کا سار (خلاصہ) تجھسے مین تجھسے کہتا ہون سو سنو۔ جو چیتن تتو اور بستریت رُوپ ہی وہ سب چیتن ماتر ہی اور چیتن ہی پرمان ہی۔ تو بھی چیتن سوروپ ہی اور مین بھی چیتن ہون اور یہ لوک بھی چیتن روپ ہی یہی سب کا سار ہی۔ جب تم اِس نشچے کو ڈرہ کرکے اپنے ہردے مین رکھو گے تب نرمل نشچے آتمک بدھ سے اپنے کو آپ سے دیکھو گے اور اُس سے بشرانت وان ہو جاؤگے۔ جو تم کلیان صورت ہو تو ابھی کہنے سے سب سدھانت کو پراپت ہو گے۔ اور سب کا سار جو چد آتما ہی اسکو پاؤ گے اور جو کلیان صورت نہین ہو تو کہنا بھی برتھا ہی۔ چیتن کو جو چیت کلا کا سمبندھ ہی وہی بندھن ہی اس سے جو مکت ہی وہی مکت ہی۔ آتم تتو چیتن سوروپ چیت کلنا سے رہت ہی۔ یہ سب سدھانتون کا سنگرہ ہی۔ ہے راجن اِس نشچے کو دھارن کرو اور نرمل بدھ سے اپنے آپ سے آپ کو دیکھو ہی آتم پد کی پراپت ہی۔ ہیئت رکھون سے دیوتاؤن کا کچھ کام ہی اِسواسطے مین آکاش کو جاتا ہون۔ جبتک یہ دیہہ ہی تب تک مکت بدھ کو جتھا پراپت کارج نیا گنے سے جوگ نہین۔ اِتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایسے کہکر شکر جی بڑے بیگ سے آکاش مین چلے۔ اور جیسے سمدر مین لہر اُٹھکر لین ہو جاتی ہی تیسے شکر جی انتردھان ہو گئے۔

سرگ ستائیسوان۔ بل بشرانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دیوتا اور دیتون کے پوجنے جوگ شکر جی کے چلے جانے پر آن مین اُتم راجا بل اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ بھگوان شکر جی یہ کیا کہہ گئے ہین کہ تینون لوک چیتنا تر رُوپ ہین۔ مین بھی چیتن ہون دشا بھی چیتن روپ ہین پرمارتھ سے آدجو ست سوروپ ہی وہ بھی چیتن اُس سے الگ نہین۔ یہ جو سورج ہی اسمین چیتن ہونے سے ہی سورج پنے کا بھاو بھاتا ہی اور یہ جو بھوم ہی اُسکو چیتن نہ چیتے تو اُسمین بھوم پنے کا بھاو نہین یہ جو دشا ہین جو اِن کو چیتن نہ چیتے تو دشا مین دشا ہونے کا بھاو نہ رہے۔ پربت مین پربت پنا بھی چیتن بنا نہین۔ اِس جگت مین جگت بھاؤ اور آکاش مین آکاش بھاؤ اور شریر مین لچھن بھی چیتن بنا نہ پائے جاینگے اندریان بھی چیتن ہین۔ چیتن مین من بھی چیتن ہی۔ بھیتر باہر سب چیتن ہی اور چد آتما ہی مین تو آدک بھاؤ رُوپ ہوکر استھت ہی۔ چیتن ہی کاٹھ اور لوہے کے برابر ہون۔ سب اندریون سہت بشیون کا اسپرش مین کرتا ہون اور کبھی کچھ نہین کیا ہی مین آتما ہون سورج شریر سے ہرا کیا ہی۔ مین تو سب جگت مین آتما چیتن ہون اور آکاش مین بھی ایک مین چیتن ہی اور دویت بھوت۔ پشچر۔ دیوتا۔ دیت۔ استھاور۔ جنگم سب کا چیتن آتما ایک ادویت چیتن ہی اور دویت

کلنا نہین - پس جو اس لوک مین دوسرا کوئی نہین ہی تو دشمن کون ہی اور دوست کسکو کہیے - جس شریر کا نام بل ہی اُسکا سر کاٹا تو آتما کا کیا کاٹا - سب لوگون مین آتما پورن ہی پر جب چت دُکھ چیتیا ہی تب دُکھی ہوتا ہی چیتین بنا دکھ نہین پاتا - اس کارن جو دُکھ دایک بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاستے ہین وہ سب آتما رُوپ ہین - چیتین تتو سے الگ کچھ نہین سب اُور سے آتما پُورن ہی آتما سے الگ جگت کا کچھ کا کچھ بیوہار نہین - نہ کوئی دُکھ ہی نہ کوئی روگ ہی نہ مَن ہی نہ مَن کی برت ہی ایک شُدھ چیتین ماتر اتم تتو ہی اور بکلپ کلنا کوئی نہین - سب اور سے چیتین سورُوپ بیاپک نت آنند ادویت سب سے اتیت اور انشانشی بھاؤ سے رہت چیتین ستا بیاپک ہی چیتین آدک نام سے بھی مین رہت ہون وہی چیتین آدک نام بھی میرے بیوہار کے نمت کلپے ہین - چیتین جو آتما کی اسپھرن شکت ہی وہی بستار مین جگت روپ ہوکر بھاستی ہی - درشٹا درشن سے مکت کیول ادویت روپ ہی اور یہ پرکاش پرکاشک بھاؤ سے رہت نرابھاس درشٹا پرمیشور رُوپ ہون - نہ مین کرتا ہون نہ مین بھوگتا ہون مین کیول درشٹا نرامی روپ کلنا کلنک سے رہت ہون - انسے پرے ہون اور یہ سورُوپ بھی مین ہون یہ مجھ مین ابھاس ماتر ہی اور مین نت اُدے اور ابھاس سے بھی رہت ایک پرکاش رُوپ ہون - سورُوپا ہونے سے میرا چت جگت کے راگ سے رہت مکت رُوپ ہی - پرنچھ چیتین جو میرا سُورُوپ ہی اُسکو نمسکار ہی - چت درشیہ سے رہت ہی اور جگت اجگت سب کا پرکاش رُوپ مین ہون مجھکو نمسکار ہی - مین چت سے رہت چیتین ہون - سب اور سے شانت روپ ہون - پھُرنے سے رہت ہون - اور آکاش کیطرح اننت باریک سے باریک دُکھ سکھ سے الگ اور بھید ن سے رہت ابھید رُوپ ہون - مین چیت سے رہت چیتین ہون - جگت کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ مجکو نہین چھید سکتے یا اس جگت کے پدارتھ چھیدتے ہین وہ بھی مجھ سے الگ نہین کیونکہ چھید مین ہون اور چھیدنے والا بھی مین ہون سو بھاؤ بھوت بست سے بست گرہن ہوتی ہی یا نہین ہوتی تو بھی کس سے کسکا ناش ہو - مین سربدا سرب پرکار سرب شکت رُوپ ہون - سنکلپ بکلپ سے اب کیا ہی - مین ایک ہی چیتین اجر رُوپ ہوکر پرکاشتا ہون - جو کچھ جگت جال ہی وہ سب مین ہی ہون - مجھ سے الگ کچھ نہین - اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار تتو کے جاننے والے راجا بل نے بچار اتب اونکار کی اردھ ماترا تریا پد کی بھاؤنا سے دھیان مین استھت ہوا اور اُسکے سنکلپ اچھی طرح سے شانت ہو گئے - وہ سب کلنا اور چیت چیت سے رتھ نہ سنک ہوکر استھت ہوا - اور دھیاتا جو ہی اہنکار - اور دھیان جو ہی مَن کی برت اور دھییہ جسکو دھیاتا تھا - ان تینون سے رہت ہوا اور مَن سے سب باسنا نشٹ ہو گئی - جیسے بایو سے رہت اچل رُوپ دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی راجا بل شانت رُوپ پد کو پراپت ہوا - اور رتنون کے جھروکھے مین بیٹھے بیٹھے بہت دن بیت گئے جیسے کھمبھ مین پتلی ہون تیسے ہی سب ایرکھنا سے رہت ہوکر وہ سمادھ مین استھت رہا اور سب چھوبھ کھ بکھمن سے رہت ہوکر شرد رت کے آکاش کیطرح نرمل چت ہو رہا -

سرگ اٹھائیسوان - بل بگیان پراپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار دیت راج راجا بل بہت دنون تک سمادھ مین بیٹھے رہے تب بھائی
بندھ متر سیوک منتری رتنون کے جھروکھے مین دیکھنے چلے کہ راجا کو کیا ہوا - ایسا بچار کر انھون نے کیواڑون کو کھولا
اور اوپر چڑھے - بچھیتے بدیادھر اور ناگ ایک اور کھڑے رہے اور رمبھا اور تلوتما آدک اپسرا ہاتھون مین چنور (مرچھل)
لیکر کھڑی ہوئین اور ندیان اور سمندر اور پربت آدک مورت دھر کر اور رتن آدک بھینٹ (نذر) لیکر سب
پرنام کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اور تینون لوک کے پیٹ پالنے والے جتنے تھے وے سب آئے - پرنت
راجا بل دھیان مین ایسے مگن تھے جیسے تصویر لکھی ہوتی ہی اور پربت کیطرح اچل تھے راجا کو دیکھ کر سب
دیتون نے پرنام کیا - کوئی تو راجا بل کو دیکھ کر شوک وان ہوئے اور کوئی آنندوان ہوئے کوئی آشچرج کرنے
لگے کوئی ڈرنے لگے - تب منتری بچار کرنے لگے کہ راجا کی یہ کیا دشا ہوئی ہی اس لیے شکر جی کا دھیان
کیا تب شکر جی جھروکھے مین آئے - انکو دیکھ کر دیت لوگون نے پوجن کیا اور بڑے سنگھاسن پر گرو کو
بیٹھایا - راجا بل کو دھیان مین مگن دیکھ کر شکر جی بہت پرسن ہوئے کہ جو پد مین نے اپدیش کیا تھا اسمین
اسنے بشرام پایا ہی - اسکا بھرم اب مٹ گیا ہی اور چھیر سمندر کیطرح پرکاش ہی - ایسا دیکھ کر شکر جی نے کہا
کہ بڑا آشچرج ہی کہ دیت راج نے بچار کرکے نرمل آتم پد پایا ہی - اب بھگوان سدھ ہوا ہی اور اپنے سروپ
مین جو سب دکھون سے رہت پد ہی اسمین یہ استھت ہوا ہی اور چنتا بھرم اسکا مٹ گیا ہی اب اسکو مت جگاؤ
یہ آتم گیان کو پراپت ہوا ہی اور جتن اور کلیش اسکا دور ہو گیا ہی جیسے سورج کے ادے ہونے سے اندھکار دور
ہو جاتا ہی اب مین اسکو نہ جگاؤنگا یہ آپ ہی دبیہ برس مین جاگیگا کیونکہ پرآربدھ انگر اسکا رہتا ہی اور اٹھکر اپنا راج
کاج کریگا - اب تم اسکو مت جگاؤ - اپنے راج کاج مین جا لگو - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب شکر جی نے
ایسا کہا تب سب سنکر سوکھے برچھ کی منجری کیطرح ہو گئے اور شکر جی انتردھیان ہو گئے - دیت لوگ بھی اپنے
راجا بروچن کی سبھا مین جا کر اپنے اپنے کام مین لگے اور کھیچر (آکاش مین پھرنے والے) اور بھوچر (زمین پر رہنے والے)
اور پاتال کے رہنے والے اپنے اپنے استھان مین گئے اور دیوتا دشا پربت سمدر ناگ کنر گندھرب سب اپنے
اپنے کامون مین جا لگے -

سرگ انتیسوان - بل اتہاس سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب دیوتون کے ہزار برس گذر گئے تب راجا بل سمادھ سے اترے - نوبت نقارے
بجنے لگے - دیوتا اور دیت لوگ بڑے شبد سے جے جے کرنے لگے - نگرباسی لوگ دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور جیسے سورج
کے نکلنے سے کمل کھل آتے ہین تیسے ہی کھل گئے - جبتک دیت لوگ نہ آئے تھے تب تک راجا نے بچار کیا کہ بڑا

آنشچرج ہی کہ پرم پد جو ایسا رمنیک اور شانت رُوپ اور شیتل پد ہی اُسمین استھت ہو کر مین نے پرم بشرام پایا ہی
اِس سے پھر اُسی پد کا آشرے کرون اور اُسی مین استھت ہو جاؤن۔ راج بھوت سے میرا کیا پریوجن ہی ایسا آنند
شیتل چندرما کے منڈل مین بھی نہین ہوتا جیسا انھو مین استھت ہونے سے پایا جاتا ہی۔ ہے رامجی اِس پرکار
بچار کرکے راجا بل پھر سادھ کہنے لگا کہ جس سے کُلت من ہو۔ تب دیتون کی سینا منتری سیوک بھائی بندھون نے
آکر اُنکو گھیر لیا اور جیسے چندرما کو میگھ گھیر لیتا ہی تیسے ہی گھیر کر پرنام کرنے لگے۔ راجا بل نے بچارا کہ مجکو لینے اور چھوڑنیے
کے لائق کون چیز ہی۔ چھوڑ دینا اُسکو چاہیئے جو انشٹ اور دُکھدا ایک ہو اور لینا اُسکو چاہیے جو آگے نہ ہو پر آتما
سے الگ کچھ نہین اُسمین گرہن اور تیاگ کسکا کرون۔ موکش کی اچھا بھی مین کسواسطے کرون کیونکہ جو بندھن مین ہوتا ہی
اُسکو موکش کی اِچھا ہوتی ہی اور جب بندھن نہین تب موکش کی اِچھا کیسے ہو یہ بندھن اور موکش لڑکون کا کھیل
کہا ہی اصل مین نہ بندھن ہی نہ موکش ہی یہ کلپنا بھی موڑھتا مین ہی سو موڑھتا تو میری مِٹ گئی ہی اب مجکو دھیان
بلاس سے کیا پریوجن ہی اور دھیان سے کیا ہی۔ اَب مجکو نہ پرم تتو کی اِچھا ہی اور نہ کچھ دھیان سے پریوجن ہی
ارتھات نہ بدیہہ مُکت کی اِچھا ہی اور نہ جگت مین استھت رہنے کی اِچھا ہی۔ نہ مین مرتا ہون نہ جیتا ہون نہ
سَت ہون نہ اَست ہون نہ سم ہون نہ بِکھم ہون نہ کوئی میرا ہی اور نہ کوئی اَور ہی۔ ادویت روپ مین ایک
آتما ہون سو مجکو نمسکار ہی۔ اِس راج کریا مین مین استھت ہون تو بھی آتم پد کا رج مین استھت ہون اور سدا
شیتل ہون۔ دھیان دشا سے مجکو سدھتا نہین اور نہ راج کا رج بھوت سے کچھ سِدھ ہوتا ہی اِس سے
راج کا رج سے میرا کچھ پریوجن نہین۔ مین آکاش کیطرح رہتا ہون۔ مین نہ کچھ اچھا کرونگا نہ راج کا رج کرونگا تو بھی
میرا کچھ سِدھ نہین ہوتا۔ اِس سے جو کچھ پرکرت اچار ہی اُسی کو مین کرون۔ بندھن کا کارن اگیان ہی سو تو
جاتا ہی رہا ہی اَب کوئی کرم مجکو بندھن کا رُوپ نہین۔ ہے رامجی اِسی پرکار نرنے کرکے راجا بل نے دیتون کی
طرف دیکھا تب دیوتا اور دیتون نے سر سے پرنام کیا۔ اور راجا نے دیکھ کر اُنکے پرنام کو لیا تب راجا بل نے
دِھتیہ باسنا کو من سے تیاگ کیا اور راج کے کارج کرنے لگا۔

برہمن اور دیوتا اور گرو کا پہلے کیطرح پوجن کیا۔ جو کوئی ارتھ والے اور متر اور ٹہلوے اور بھائی بندھ تھے اُن کے
ارتھ پورن کیے۔ استریونکو طرح طرح کے کپڑے اور گہنے دیے اور جو دنڈ دینے جوگ تھے اُنکو ڈنڈ دیا پھر تو راجا بل
نے جگ کا آرمبھ کرکے دیوتون کا پوجن کیا اور شکرجی سے آدلیکر مکھ مکھ دیوتا لوگ جگ کرانے کو بیٹھے۔ پھر بشن
بھگوان نے اندر کا ارتھ سدھ کرنے کے ہِت چھل کرکے راجا بل کو ٹھگ لیا اور باندھکر پاتال کو بھیجدیا۔ راجا
بل آگے اندر ہوگا۔ اب جیون مکت سوستھ رُوپ سدا دھیان مین استھت اور ایز کھنا سے رہت پُرش پاتال
مین ہی۔ ہے رامجی۔ جیون مکت پُرش راجا بل سمپدا اور آپدا مین سم چت ہوکر رہتا ہی اور سمپدا مین کم
نہین کرتا اور آپدا مین شوک نہین کرتا۔ بہت سے جیون کو اُپجتے اور مرتے ہوئے راجا بل نے دیکھا
ہی۔ دس کروڑ برس تک تینون لوک کے کام کیے اور بڑے بڑے بشے بھوگ بھوگے ہین۔ انت مین

بھوگونکو برس (بے مزہ) جانکر اُسکا مَن برس ہوا۔ بچار کرنے سے ترشنا مٹ گئی اور مَن اُپشم ہوا۔
ہیئو پادے کیطرح طرح کی چیشٹا راجابل نے دیکھیں پر پدارتھون کے بھاؤ ابھاؤ مین مَن شانت کو نہ پراپت
ہوا۔ اب بھوگونکی ابھلاکھا کو چھوڑکر آتما رامی ہوکر نت سوروپ مین استھت پاتال مین براجتا ہے۔
ہے رام جی اس راجابل کو پھر اس جگت کا اندر ہونا ہے اور سمپورن جگت کا کارج کرنا ہے وہ بہت برسون تک
اپنا حکم چلاویگا پرنت اندر کی پدوی پاکر بھی سنتشٹ نہ ہوگا اور اپنے ایشورج پد کے گرجانے سے دُکھی بھی نہ ہوگا اور
سب پدارتھون اور ببھوتیون کے اُدے اور راست مین سم ہوگا۔ یہ راجابل کے بگیان پراپت ہونے کا کرم برتانت
کہا ہے اسی درشٹ کا آشرے کر کے تم بھی استھت ہو اور راجابل کیطرح اپنے ببیک سے نت ترپت آتم نشچے کو
دھارو۔ کہ سب مین ہی ہون۔ اس نشچے سے نردُند اور پرم پد پراپت ہوگا۔ ہے رامجی دس کروڑ برس تک
راجابل نے تینون لوک کا راج کیا اور انت مین برکت ہوا جیسے ہی تم بھی بھوگون سے برکت ہو جاؤ۔ یہ بھوگ
تھہین انکو تیاگ کر پرم پد مین پراپت ہو جاؤ۔ یہ جو درشیہ پرپنچ طرح طرح کے بکارون سہت بھاستا ہے وہ نہ کوئی
تیرا ہے اور نہ تو کسی کا ہے۔ جیسے پربت اور شلا مین بڑا بھید ہے تیسے ہی جب پرش کا مَن سنسار کیطرف دوڑتا
ہے وہ مَن کی برت مین ڈوبتا ہے۔ جب تم مَن کو ہردے مین دھروگے تب سب جگت کا پرکاش ہوگا تم آتم سوروپ
ہو تو اپنا کیا اور پرایا کیا۔ یہ سب متھیا کلپنا ہے تم سب کے اوپر شو تم ہو تمہین ساکار روپ پدارتھ ہو اور تمہین
سب اور سے پورن اور سب جگت مین چیتن روپ ہو اور استھاور جنگم جگت سب تم مین پروئے ہین جیسے سوت
مین مالا کے دانے پروئے ہین۔ تم نت شدھ بودھ روپ اور بھرم سے رہت ہو جنم آدک سب رگون کے ناش ہونے
کے لیے آتم بچار کر کے زبردستی سے سب بھوگونکو تیاگ کر سب کے بھوگتا ہو جاؤ۔ تم کیول سوروپ جگت کے نام
ہو اور چیتن سورج پرکاش روپ سربدا استھت ہو۔ سب جگت تمہاری پرکاش سے پرکاشتا ہے اور سکھ دُکھ کی کلپنا
تم مین کوئی نہین۔ تم تو شدھ سرباتما اور سب کے پرکاش کرنے والے ہو۔ اشٹ انشٹ کو تیاگ کرکے کیول اپنے
سوروپ مین استھت ہو اشٹ انشٹ کے تیاگ سے نرنتر ستا اُدے ہوتی ہے اُس ستا کو ہردے
مین دھار کر پھر جنم مرن بھی نہین ہوتا۔ جس جس پدارتھ مین مَن لگے اُس اُس سے نکالکر آتم تو مین لگاؤ جب
اس پرکار تم دڑھ ابھیاس کروگے تب مَن جو مست ہاتھی ہے وہ باندھا جائیگا اور تبھی سب سدھانت کے پرم سار کو
پراپت ہوگے۔ ہے رامجی تم موڑھون کی طرح مت ہو کیونکہ موڑھ جیو سب کرم متھیا ہی کرتے ہین۔ متھیا کرہون ہے
جنکی بدھ نشٹ ہوئی ہے اور ابدیا روپی دھورت سے بکے ہین انکے سمان مت ہونا یہ جگت انو ماتر ذرہ برابر بھی
کچھ نہین ہے پر بڑا ابتار روپ جو دیکھ پڑتا ہے سو نرنے کر کے دیکھا ہے کہ موڑھتا سے بھاست ہوا ہے۔ موڑھتا
پرم دُکھ روپ ہے اس سے بڑھکر دُکھ کوئی نہین۔ آتما روپی سورج کے آگے آبرن (پردہ) کرنے والا جو اگیان
روپی میگھ ہے اُسکو ببیک روپی پون سے ناش کرو تب آتما کا ساکشات کار ہوگا آتم بچار کے ابھیاس
اور شبیون سے بیراگ بنا آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا۔ بید روپ بیدانت شاستر جو درشٹانت اور

ترک (اعتراض) سہت ہی اُنسے بھی اپنے بچار بنا ساکشات کار نہین ہوتا۔ تم بچار اور پرشارتھ سے آتما کی پرسنتا ہوتی ہی اور بدھ کی نرملتا اور بودھ سے پراپت ہوتی ہی اس سے سنکلپ بکلپ سے رہت ہو کر چیتن تتو مین استہت ہو جاؤ۔ بسترت اور بیاپک روپ آتم تتو کی استہت میری بچنون سے گرہن کر کے سب سنکلپ تمہارے مٹ گئے ہین۔ سنبید رن روپی بھرم شانت ہوا ہی اور سنسار کو تک روپی کہر اتمہارا مٹ گیا ہی۔

سرگ تیسوان۔ ہرنیہ کشپ بدھ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اب تم گیان پراپت ہونے کے نمت اور کرم سنو جیسے دیت اسر پرہلاد کو آتما کی سدھتا ہوئی ہی ویسے تم بھی ہو جاؤ۔ پاتال مین ایک ہرنیہ کشپ نام دیت بڑا بلوان ہوا ہی جسنے اندر کو بھگا دیا تھا اور بشن جی کے سمان اسکا پراکرم تھا۔ سب لوک اسنے بش کر لیے تھے اور سب دیوتا اور دیتو نکو بش کر کے جگت کا کارج کرتا تھا۔ وہ سب دیتون اور تینون لوک کا مالک ہوا اور سمے پا کر کئی پتر پیدا کیے جیسے بسنت رت مین انکر پیدا کرتی ہی اُسکے پترون مین سب سے بڑے پتر پرہلاد جی سب سے ادھک پرکاشمان ہوئے اور انسے ہرنیہ کشپ ایسا شوبھائمان ہوا جیسے سرب سندر لتا سے بسنت رت شوبھائمان ہوتی ہی۔

جیسے پرلی کال مین سورج سب جگت کو تپاتا ہی ویسے ہی وہ تپانے لگا۔ جب دُشٹ کرمو نسے دیوتاؤنکو دیت دُکھ دینے لگے تب سب دیوتا ملکر بشن بھگوان کی شرن مین گئے اور بنتی کی کہ یہ ہرنیہ کشپ مہادُشٹ ہی آپ اسکا ناش کیجیے اور ہماری رچھا کیجیے۔ بار بار دکھانے سے مہاپرش لوگ بھی کرودھ مین آجاتے ہین۔ ہے رام جی اِس پرکار دیوتاؤن نے بنتی کی تب بشن بھگوان نے کہا کہ تم لوگ اب جاؤ مین پتر کے ہیت سے اُسکو مارونگا ایسا کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے اور ہرنیہ کشپ اپنے کل کی ریت پرہلاد جی کو سکھانے لگا پرہلاد جی نے اُسکو نہ مانا۔ ہرنیہ کشپ نے بہت طرح کے ڈنڈ بھی پرہلاد جی کو دیئے پر تو بھی اُسکی بات کو پرہلاد جی نے نہ مانا پرہلاد جی بشن بھگوان کی آرادھنا کرتے تھے اِس کارن کسی ڈنڈ کا دُکھ پرہلاد جی کو کچھ نہ ہوا۔ تب ہرنیہ کشپ اپنے ہاتھ مین تلوار لیکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ تیرا ایشور کہان ہی جسکا تو آرادھن کرتا ہی۔ میرے سوائے دوسرا ایشور کون ہی پرہلاد جی نے کہا کہ میرا ایشور سرب بیاپک ہی۔ تب ہرنیہ کشپ نے کہا کہ اِس کھمبے مین کہان ہی جو ہی تو دکھا دے اور جو نہ دکھاوے گا تو تجھکو مارونگا تب سرب بیاپک بشن بھگوان کھمبے سے بھاسنے لگے اور بڑا شبد ہونے لگا۔ پھر اُس کھمبے کو پھوڑ کر بڑی بڑی بھجا اور تیز ناخنون سہت مہا بھیانک روپ سے بشن بھگوان نے نرسنگھ روپ پرکٹ کر کے ہرنیہ کشپ کو ناخنون سے چیر ڈالا اور ایسا کوپوان روپ رکھا کہ جس سے دیتون کے استھان جلنے لگے اور دُشٹ سے مانو پربت سے جاتے تھے۔ دیتون کے بہت سے گروہ مارے گئے کتنے ہی بھاگ گئے کتنے ہی وشا بدشا کو دوڑ گیے جیسے ہوا کے مارے مچھر اُڑ جاتے ہین۔ اور کچھ پاتال کے چھید مین مر گئے پرلی کال کیطرح استھان شون ہو گئے مانو اکال پرلی آیا ہی۔ اسطرح دیتونکو ناش کر کے

بشن بھگوان انتردھیان ہوگئے- کچھ دیت بھائی بندھ نوکر چاکر جو رہ گئے تھے پرہلاد جی کے پاس دکھ کمھلاتے ہوئے آئے جیسے بے پانی کا کمل کمھلایا ہوتا ہی- سب بھائی بندھ ملکر پرہلاد جی کو سمجھانے لگے- پرہلاد جی نے سب سے ملکر پتا کا سوچ کیا اور پھر اُٹھ کر سب کرم کیے- سب دیت لوگ سنشی سہت بیٹھے اور بچار کرکے دُکھی ہوئے اور سب سوکھ کر تصویر کی پتلی کیطرح ہوگئے- جیسے جلا ہوا برچھ سوکھ کر رس سے رہت ہو جاتا ہی تیسے ہی ہرنیہ کشپ بنا دیت لوگ مہا دکھی ہوئے-

سرگ اکتیسوان- پرہلاد وگیان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب ہرنیہ کشپ کے مارے جانے پر دیت لوگ بہت دُکھی ہوئے تب پرہلاد جی نے مون ہو کر بچارا کہ پاتال مین سب دیت ملکر چنتا مین بیٹھے ہین- اُنسے جاکر پرہلاد جی نے کہا کہ آب اپنی رچھا کے لیے تم کون اُپاے کروگے- دیتیون کے ناش کرنے والے بشن بھگوان مہا بھگوان مہا بلوان ہین جنکے ناخن تیز تلوار کی دھار کیطرح ہین جیسے سنگھ ہرن کو مارتا ہی تیسے وہ دیتیونکو مارتے ہین- پاتال مین دیت لوگ کبھی شانت وان نہین ہونے پاتے- جب دیت لوگ بڑھتے ہین تب بشن بھگوان آکر اُنکو ناش کردیتے اور جیسے کملون پر پربت آگرے تیسے اُنکو پیس ڈالتے ہین- بڑی بڑی سشبد کرنے والے دیت اُنچ اُنچ کر نشٹ جاتے ہین جیسے جل مین ترنگ اُچھکر اُچھکر مٹ جاتے ہین- بھیتر باہر وہ ہمکو بڑا کشٹ دیتے ہمارے شتر بڑے بلوان ہین اور بڑا اپورب اندھکار آ بڑھا ہی ہمارا ہردے اندھکار سے بھر گیا ہی اور سب سمپدا نشٹ ہوگئی ہی- جو دیوتا لوگ ہمارے پتا کے ہاتھ سے مار کھایا کرتے تھے اب اُنکا بل ہمسے ادھک ہوگیا ہی اور وہی ہماری استریون کو بش کرلے گئے ہین جیسی ہرن کو بیادھ (شکاری) لیجاتا ہی- وہی ہمارا سب دھن بھی لے گئے ہین اور ہم دُکھی ہو رہے ہین جیسے جل بنا کمل کمھلا جاتے ہین تیسے ہی ہم بھی بھائی بندون بنا ہوئے ہین- ہمارے گھرون مین دھول اُڑتی ہی جو بڑی استھان رچ رچ کر بنائے تھے وہ خالی پڑے ہین اور ہمارے استھانون مین جو بڑے کلپ برچھ لگے تھے وہ اُکھڑ اُکھڑ کر نندن بن مین لگائے گئے ہین- نرسنگھ جی کی سہایتا سے دیوتون نے ایسا بل پایا ہی- ہمارے برچھ اور استھان نرسنگھ جی نے جلا دیے ہین- جن دیوتاؤن کی استریون کے مکھ دیت لوگ دیکھتے تھے اُن سب دیتیون کی استریون کے مکھ اب دیوتا لوگ دیکھتے ہین- جس سمیر پربت پر کلپ برچھ اور مندار برچھ براجتے تھے وہی استھان اب خالی پڑے ہین وہان دھول اُڑتی ہی اور سمیر اب دُرلبھ ہوگیا ہی- جو دیتیون کی استریان اپنے اپنے استھانون مین بیٹھی تھین اب وہ دیوتون کی استریون کے سر پر چنور کرتی ہین اور وے ہاس بلاس کرتی ہین- یہ بڑا کشٹ ہی ہمکو آپدا نے دین (عاجز) کردیا ہی- ہے دیت لوگو ہمکو کوئی اُپاے ورشٹ نہین آتا جب اُنھین بشن بھگوان کی شرن مین جائینگے تب سکھ پاوینگے- وہ کونسا پُرش ہی جسکے دو بھُجا روپی برچھون کی چھایا مین دیوتا لوگ بشرام کرتے ہین اور جیسے ہمالہ پربت پر کوئی چل نہین سکتا ہی ویسے ہی جو کوئی بشن بھگوان کی شرن مین جاتا ہی وہ نہین جلتا ہی- تم دیکھتے ہو کہ جو دیوتون کی استریان دیتیون کی استریونکو پوجتی تھین اب وہ

اپنے کو بسپا نے لگین ہین اور ہم دیتون کی استریون کے مکھ کمھلا گئے ہین - جیسے برف برسنے سے کمل کمھلا جاتے ہین
تیسے ہی ہمارے مندر ٹوٹ گئے ہین اور نیل من کے کھمبے گر پڑے ہین - دیتون کی سینا جو آپدا کے سمدر مین
ڈوبی تھی اُسکی رچھا کرنے کو ہمارے پتا آدک بڑے سمرتھ تھے ڈوبنے نہ دیتے تھے جیسے چھیر سمدر مین مندراچل پربت
کو کچھپ رُوپ نے ڈوبنے نہ دیا تھا - ہمارے پتا آدک جو بڑے بڑے بلوان رچھا کرنے والے تھے اُنکو بشن بھگوان نے
مار کے پیس ڈالا جیسے پرلے کال کا پون پربتونکو پیس ڈالتا ہی - ایسے مدھسودن کی گت بڑی ٹیڑھی ہی - وے
دیتون کی بھجا روپی ڈنڈ کے کاٹنے والے کٹھار ہین اُنکی سہاتیا سے اندر آدک دیتونکی سینا کو جیتنے اور مارنے لگے
ہین جیسے بالک کو بندر مارتے ہین - اِن کمل نین بشن بھگوان کو جیت لینا بہت کٹھن ہی جو وہ کوئی ہتھیار نہ لیے
ہون تو بھی ہمارے ہتھیار اُنکو مار نہین سکتے اور کبھی بھی اُنکو چھید نہین سکتا وہ مہا پراکرمی ہین اُنھون نے جُدھ کا
بڑا ابھیاس کیا ہی اور بہتون کے ساتھ جُدھ کرتے رہے ہین - ہمارا پتا جو بڑا بلوان تھا اور جسنے تینون لوک کے
راجا اور سب دیوتون کو بش کر لیا تھا اُسکو بھی اُنھون نے مار ڈالا تو ہمارا مارنا کون کٹھن ہی - یہ تو مہابلی ہین اُنکو
ہم نہین جیت سکتے - اسلیے مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون اُس سے بشن بھگوان بش مین آجاوینگے وہ اُپای
یہ ہی کہ بشن بھگوان جو سرباتما اور سب کے پرکاشک اور سب کے کارن ہین اُنکی ہم شرن ہون اور ہماری کوئی
گت اور آشری نہین ہی - ہے دیت لوگو اُنسے بڑھ کر اور کوئی تینون لوک مین نہین ہی - جگت کی اُتپت اور استھت
اور پرلے کے کرنیوالے وہی بشن بھگوان ہین اُنھین کے دھیان مین لگ جاؤ اور ایک پل بھر بھی اُنکے دھیان سے
نہ اُترو - مین بھی اُنکے دھیان مین لگتا ہون وہ نارائن اجنما پُرش ہین اور مین سدا اُنکی شرن مین ہون اور سب کار
سے نارائن مین ہون - اُنکو نمو نارائناے - یہ منتر سب ارتھون کو سِدھ کرتا ہی اس منتر کے دھیان جاپ کرتے
ہوئے ہمارے ہردے مین اَستھرن رُوپ ہونگے وہ ہر سب کے آتما ہین - پرتھوی بھی ہر ہی یہ سب جگت بھی ہر
ہی - مین بھی ہر ہون - آکاش بھی ہر ہی اور سب کا آتما بھی ہر ہی - ابشن ہو کر جو بشن بھگوان کا پوجن کرتے
ہین وے پوجن کا پھل نہین پاتے اور جو بشن ہو کر بشن بھگوان کا پوجن کرتے ہین وے پرم
اُتم پھل پاتے ہین - اس سے مین بشن رُوپ ہو کر استھت ہوتا ہون - مین اننت آتما آکاش گرڑ کے اوپر
سوار ہون اور سونے کے گہنے پہنے ہون - میرے ہاتھ روپی برچھ پر جیو روپ سب پنچھی بشرام پاتے ہین یہ
میری چار بھجا ہین - جب مینے چھیر سمدر کو متھا تھا تب یے آپس مین گھسی ہین اور یہ میرے پارکھد ہین جنکے
ہاتھون مین سُندر چنور ہین - اُنکو مین نے چھیر سمدر سے اُپجایا ہی - ترلوک روپی برچھ کی یہ سُندر منجری جو بہت
اچھی من کی ہرنے والی ہی یہ میرے پارکھدون مین مایا ہی جسنے جگت جال نِرنتر اُتپت اور پرلے کیا ہی اور
اندرجال کی بلاسنی ہی - یہ میرے پارکھدون مین جو شکت ہی اِسنے لیلا کر کے تینون لوک کو بش کر لیا ہی جیسے
کلمپ برچھ لتا پھولتی ہی تیسے ہی میرے پارکھدون مین یہ پھولتی ہی - ٹھنڈھی اور گرم میری دو آنکھین ہین
جو سب جگت کو پرکاشش کرتی ہین اور چندرما اور سورج اُنکے نام ہین - یہ میرا نیل کمل اور مہا سندر شیام

میگھ کیطرح دیہہ مہاپرکاش رُوپ ہی- یہ میرے ہاتھ مین پانچ جنیہ شنکھ جسکی پُھرن رُوپ دُھن ہی چھیر سمدر سے نکلا ہی- یہ میرا نابھ کمل ہی جس سے برھماجی پیدا ہوے ہین اور اسمین رہتے ہین جیسے بھونرا کمل مین رہتا ہی- یہ میری ہاتھ مین کومودکی گدا ہی جو سمیر پربت کے شکھر کیطرح رتنون سے بنی ہی اور دیت دانوون کی ناش کرنے والی ہی- یہ میرے ہاتھ مین مہاپرکاش رُوپ سُدرشن چکر ہی جسکا تیج بڑی جوالا کیطرح اور سادھو کو سکھ دینے والا ہی- یہ میرے ہاتھون مین اگن کے سمُوہ والا کٹھار ہی جو دیت روپی برچھونکا کاٹنے والا ہی اور سادھو لوگونکو آنند دایک ہی- یہ میرے ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی اسکی مہاپرکاش دُت دُھن ہی- یہ میرے پیلے رنگ کے کپڑے ہین یہ بیجنتی مالا ہی- یہ میرے گلے مین کوستبھ منی ہی ایسا مین بشن دیو ہون- اننت جگت جو پیدا ہوکر مِسٹ گئے ہین اُن سب کا دھارنیوالا ہون- پرتھوی میرے چرن ہین آکاش میرا سر ہی تینون لوک میرا رُوپ ہی- دسو دسا میرے بکش استھل ہین اور مین ساکشات بشن ہون- نیلے بادل کیطرح میری چمک ہی- گرڑ کے اوپر سوار ہون- سنکھ چکر گدا پدم دھارن کرنے والا ہون- جسکا چت دُشٹ ہی وہ مجکو دیکھ کر بھاگ جاتا ہی- یہ سُندر شیتل چندرما کیطرح میری کانت ہی اور پیت امبر شیام بدن گدادھاری ہون لچھمی میرے بغل مین ہی اور اچیت روپی بشن مین ہون- وہ کون ہی جو میرے ساتھ برودھ کرسکے- مین تینون لوک کو جلا سکتا ہون جو میرے ساتھ جُدھ کرنے کو سنمکھ آوے اُسکو آپ اور تیج ناش کا کارن ہی- جیسے اگن مین تنکے جل مرتے ہین تیسے ہی میرا تیج ہی- میری درشٹ کوئی سہہ نہین سکتا- مین بشن ایشور ہون- برھما اندر جم آدک میری نت استت کرتے ہین اور تنکا کاٹھ استھاور جنگم جو کچھ جگت ہی سب کے بھیتر مین بیاپ رہا ہون تینون لوک مین مین پرکاش رُوپ اور اجنما اور سبھی کا ناش کرنے والا ہون ایسے میرے سُوروپ کو میرا نمسکار ہی-

سرگ بیسوان- بدھ ہیت ریک برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار پرہلادجی نے اپنا نارائن سوروپ کرکے دھیان کیا- پھر پوجن کے نمت جتنیونکو چنتن کیا اور من مین بشن بھگوان کی دوسری مورت جو گرڑ پر سوار اور چار شکت ارتھات دھرم ارتھ کام موکش سے پورن ہی- چارون ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے اور شیام رنگ ہی چندرما اور سورج جسکے سُندر نیتر ہین اور ہاتھ مین سارنگ دھنکھ ہی- دھارن کرکے پروار سہت اچھی طرح سے دُھوپ دیپ اور طرح طرح کے سُندر بستر اور بھوکھنون سہت پوجن کیا اور ارگھ دیا- چندن کا لیپن دھوپ دیپ طرح طرح کے بھوکھنون سہت کھجور پستہ بادام آدک میوہ بھچھ بھوجیہ چوکھیہ لیہیج دیبانے کھانے چوسنے- چاٹنے کی چیزین) چار طرح کے بھوجن کرائے- پھر اپنا آپ بشن بھگوان کو ارپن کیا اور پرم بھگت کو پراپت ہوا- جس پرکار من سے پوجن کیا اسی پرکار انتہ پُر مین بشن بھگوان کی مورت کو دیکھ کر پوجن کیا-

اسی پرکار روز روز بشن بھگوان کی پوجا کی- جسطرح پرہلادجی من کی چنتن سے پوجا کرتے تھے اُسیطرح اور دیت بھی انسی پوجا کرتے تھے- اُنکو پرہلادجی نے سکھایا اور اس نگر مین سب دیت کلیان مورت بشن بھگت

ہو گئے۔ جیسا راجا ہوتا ہی تیسی ہی اُسکی پرجا ہوتی ہی اسمین کچھ اشچرج نہین۔ یہ بات دیولوک مین پرکٹ ہوئی
کہ دیتون نے بشن بھگوان سے بیر کرنا چھوڑ دیا ہی اور بھگت ہوئے ہین۔ تب تو دیوتا لوگ اشچرج مین ہوئے
اور اندر آدک دیوتا لوگ بچارنے لگے کہ یہ کیسا ہوا جو دیتون نے بشن بھگوان کی بھگت کی اور اُنکو وہ بھگت کیسے
ملی۔ ایسے اشچرج مین ہو کر چھیر سمدر مین بشن بھگوان کے پاس دیتونکا حال کہنے کو دیوتا لوگ گئے اور کہا کہ ہے
بھگوان آپ نے یہ کیا مایا پھیلائی ہی کہ جو دیت لوگ سدا آپ سے بیر کرتے تھے وہ آپ کے ساتھ تن مئ رُوپ
ہو کر رہے ہین۔ کہان وہ دریت اور پربت کے توڑ ڈالنے والے دیت اور کہان آپکی بھگت جو بہت سے جنمون
مین بھی دُرلبھ ہی۔ ہے جناردن آپ کی بھگت کہان اور اُنکی برت کہان۔ یہ تو اشچرج کی بات ہی جیسے ہمی
بنا پھولون کی مالا نہین سوہتی ہی تیسے ہی تیسے ہی سُپاتر بنا آپ کی بھگت نہین سوہتی اور یہ ہمکو سکھدایک
نہین بھاستی جیسا جیسا کوئی ہوتا ہی تیسے ہی تیسے استھان مین سوہتا ہی۔ جیسے کانچ مین مہامن نہین سوہتی تیسے
ہی دیتون مین آپ کی بھگت نہین سوہتی۔ جیسا گُن کسی مین ہوتا ہی تیسے ہی سنگت مین وہ سوہتا ہی اور مین استھت
ہوا نہین سوہتا ہی۔ جو سدرش نہین ہوتا تو دُکھدایک ہوتا ہی جیسے انگون مین بجر دُکھدایک ہوتا ہی جیسا گُن جہان ہو
تیسا ہی پدارتھ جب پراپت ہوتا ہی تب وہ شوبھا پاتا ہی اسکے برخلاف شوبھا نہین پاتا جیسے کمل جل ہی مین سوہتا
ہی سوکھے استھان مین نہین سوہتا تیسے ہی کہان وہ ادھرمی نیچ دیت بھیانک کرم کرنیوالے اور کہان
آپ کی سُندر بھگت۔ جیسے کملنی پرتھوی پر نہین سوہتی تیسے ہی آپ کی بھگت دیتون مین نہین سوہتی اور تیسے
ہی ہمکو آپ کی بھگت اُن مین سکھدایک نہین بھاستی ہی۔

سرگ تینتیسوان۔ پرہلاد اشٹک آنتر نارائن گمن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اس پرکار رٹے بشبد سے دیوتا لوگ کہنے لگے تب مادھو آکر بولے کہ ہے دیوتا
لوگو تم شوک مت کرو۔ پرہلاد میرا بھگت ہی اور اُسکا یہ انت کا جنم ہی اور اب موکش کو پا کر پھر جنم نہ پاویگا ہے
دیوتا لوگو گُن وان کے گُنون کو تیاگ کر اُسمین دوش لگانا انرتھ رُوپ ہوتا ہی اور جو پرتھم گُنون سے رہت نرگُن
ہوا اور پھر اُنکو تیاگ کر گُنون کو اختیار کرے ہی اور شاستر کی راہ پر چلے تو یہ سکھدایک ہوتا ہی۔ پرہلاد جی کی پچھر چیشٹا
تمکو سکھدایک ہوگی۔ اب تم اپنے اپنے استھانون کو جاؤ۔ پرہلاد میرا بھگت ہی۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ
ہے رامجی اس پرکار کہکر بھگوان چھیر سمدر مین انتردھان ہو گئے اور دیوتا لوگ نمسکار کر کر اپنے اپنے
استھانونکو گئے اور پرہلاد جی سے بیر بھاو تیاگ کر دیا۔ پرہلاد جی دن دن پرت اپنے گھر مین منسا باچا کرمنا
سے جناردن کی بھگت کرنے لگے اور سب پاکر دیتون مین بڑی بھگت ہو گئی تب اُنکو پرم ببیک
پراپت ہوا اور بشو بھوگ سے بیراگ وان ہوئے۔ وہ بشیون سے پریت نہ کرین اور سُندر استریون کے
ساتھ بھی نہ رہین۔ جگت مین اُنکی پریت نہ اُٹھے اور یہ بھوگ جو روگ رُوپ ہین اُن مین اُنکا چت بشرام نہ پاوے

اور اُس سے پرسن بھی نہ ہون پرنت مکت دینے والا جو آتم گیان ہی وہ اُنکو نہ پراپت ہوا۔ وہی مکت پھل کے
پاس آکر استھت ہوتے اور بھوگون کی ابھلاکھا تیاگ کر نرمل ہوئے پرنت پرم سادھ کو نہ پراپت ہوئے چیت
اُنکا چنچل رہا تب شیام مورت بشن بھگوان پرہلاد جی کی برت بچار کر پاتال مین اُنکے گھر پوجا کے استھان مین مہا
پرکاش والے سُندر روپ سے پرگٹ ہوئے اور اُنکو دیکھ کر بشیکھ پوجا پرہلاد جی نے کی اور پریم مین آکر گدگد بانی سے
کہا کہ ہے ایشور تینون لوک مین سُندر مورت کے دھارنے والے سب کلنکون کے ہرنے والے پرکاش روپ
آشرن کے شرن اَجنم اور اَچیت مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نیلوتپل اور کملون کے پربت شیام روپ
اسنک چت سے دھرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نرمل روپ کیلے کی طرح کومل اَنگ اور سفید
کمل کی طرح سفید سنکھ ہاتھ مین لیے ہوئے آپکی نابھ کمل مین بھونرے کیطرح برہما جی استھت ہو کر بید کا اُچارن
روپی گرگر شبد کرتے ہین اور ہردے کمل مین پرلے جنے والے جل کے ایشور روپ مین آپ کی شرن مین ہون
جسکے سفید ناخن ستارون کی طرح چمکتے ہوتے۔ اور چندر منڈل کیطرح ہنستا ہوا مکھ۔ اور ہردے من سب کا
پرکاشک اور شردرت کے آکاش کیطرح نرمل اور بستار روپ مین آپکی شرن مین ہون۔
ہے تربھون روپی کملنی کے پرکاش کرنے والے چندرما اور ہے موہ روپی اندھکار کے ناش کرنیوالے سورج اور
اجر چد آتما سمپورن جگت کے دکھ ہرنے والے مین آپ کی شرن مین ہون۔ ہے نئے کھلے ہوئے کمل کے پھولون
سے بجھو کمت انگ اور سونے کیطرح پیتامبر پہنے مہا سُندر روپ مین آپکی شرن مین ہون۔ ہے ایشور لیلا کر کے سرشٹ
کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے اور پرم شکت ششکر جوگ کیطرح ڈرھ دیہ مین آپ کی شرن مین ہون۔
ہے بجلی کیطرح پرکاش روپ سبکو سنگھار کر کے جل مین بالک روپ دھر کر بٹ (برگد) کے نیچے سونے والے مین آپکی
شرن مین ہون۔ دیوتا روپ کملون کے پرکاش کرنے والے سورج منڈل۔ اور دیت پتر روپی کملنیون کے تکھا
روپی برف جلانیوالے اور ہردے روپی کملون کے آشرے (پناہ) مین آپ کی شرن مین ہون۔ بششٹھ جی
کہتے ہین کہ ہے رامجی جب اس طرح انیک گنون سے آٹھ اشلوک پرہلاد جی نے کہے تب بشن بھگوان پرہلاد جی
سے بولے۔

سرگ چونتیسوان۔ پرہلاد اُپدیش برنن

شری بشن بھگوان بولے کہ ہے گن ندھ اور دیت کل کے شرومن۔ جو پھل تم چاہتے ہو وہ مانگو اور جنم دکھ
کے شانت کے نمت بردان مانگو پرہلاد جی بولے کہ ہے سب سنکلپ کے پھل دایک اور سب جگت مین ہیا یک روپ
جو بست بہت ہی دُرلبھ ہو وہ مجھ سے آپ جلد کہیے اور وہی دیجیے۔ شری بھگوان جی بولے کہ ہے پتر سب بھرم کے
ناش کرنے والے اور پرم پھل روپ برہم سے بشرانت ہوتی ہی اور وہ جس آتم ببیک کی سمتا سے پراپت ہوتی ہی وہی
آتم ببیک تمکو ہوگا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار پرہلاد جی سے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے
پھر پرہلاد جی نے پشپانجلی دی اور پوجا اُتم آسن بچھا کر اُسپر آپ پدم آسن باندھکر بیٹھے اور دھیان کے ساتھ

اُتم شاستروں کا پاٹھ کرنے لگے - جب پاٹھ کرکے نشچنت ہوئے تب بچار نے لگے کہ بشن بھگوان نے مجھ سے
کہا کہا تھا - اُنھوں نے کہا تھا کہ تمکو بیبیک ہوگا اسلیے سنسار سمدر سے پار ہو جانے کے لیے مین جلد بچار کرون
اس سنسار مین مین کون ہون جو بولتا ہون - نرادر یہ جگت تو مین نہین - یہ تو اَست اُپجا ہی اور جڑ رُوپ پَون سے
اُسپھرن روپ ہوتا ہی سو مین کیسے ہو سکتا ہون - یہ دیہہ بھی مین نہین ہون کیونکہ یہ تو چھن بھر مین کال کے مکھ
مین چلی جاتی ہی اور جڑ رُوپ ہی - شرون (کان) روپی جڑ بھی مین نہین کیونکہ جو شبد سنتے ہین وہ شون سے اپجا ہی -
توچا (کھال) اندری بھی مین نہین کیونکہ اسکا چھن بھر مین مٹ جانے کا سوبھاؤ ہی - پراپت ہوا یا نہوا - یہ اچھا ہی
یہ بُرا ہی - اندری آپ جڑ ہی - پر اسکا جاننے والا چیتن تو ہی اور چیتن کے پرماد سے یہ سپرشی بھوگ ہوتے ہین اس سے یہ مین
توچا اندری ہون اور نہ اسپرس کرتا ہون یہ جو جڑ آتمک ہی یہ جو چنچل روپی جیبھ اندری ہی جسکے آگر (نوک) مین پانی کا
ذرہ سا بوند رہتا ہی وہی رس (مزہ) لیتا ہی وہ رس بھی آتم رستا ہی سے ملتا ہی - آپ جڑ ہی اس سے یہ جڑ روپ جیبھ اور
رس بھی مین نہین - یہ جو ناش روپ آنکھین جگت کے دیکھنے مین لگ رہی ہین وہ بھی مین نہین اور نہ مین اُنکا بشے
رُوپ ہون کیونکہ یے بھی جڑ ہین - یہ جو ناک پرتھوی کا انش ہی سو کیول آتما کے سہارے ہی آپ جڑ ہی ہی پر اسکا
جاننے والا چیتن ہی سو نہ مین ناک ہون نہ گندھ ہون - مین آہنگ اور ممہ اور من کے منن سے رہت شانت
رُوپ ہون - اور یے پانچ اندریان مجھ مین نہین - مین شدھ چیتن روپ کلنا کلنک سے اور چت سے رہت
چناترا اور سب کا پرکاشک سب کے بھیتر باہر بیاپک اور نہ سنکلپ نرمل شانت رُوپ ہون - اشچرج یہ ہی کہ اب
مجکو اپنا سوروپ یاد آتا ہی - پرکاش رُوپ چیتن انبھو ادویت میرے انبھو چیتن سے استھت ہی - سورج گھٹ پٹ
آدک سب پدارتھ مین پرکاشتا ہون - جیسے دیپک سے اُتم تیج بھاسنا ہی تیسے ہی چیتن انبھو سے اندریون کی
برت اُسپھرن روپ ہوتی ہی - جیسے تیج سے چنگاریان اسپھر رُوپ ہوتی ہین تیسے ہی سرگیہ انبھوتا سے
من کی منن رُوپ شکت پھرتی ہی - جیسے سورج کے تیج سے مراستھل مین مرگ ترشنا کی ندی پھرتی ہی تیسے انبھوتا
سے پدارتھ بھاستے ہین - جیسے دیپک مین سفید وغیرہ رنگ بھاستے ہین تیسے ہی ان پدارتھون مین آہنگ
آدک پدارتھ بھاستے ہین - وہ جاگرت کی طرح سب پدارتھون کا پرکاش کرنے والا ہی - سبکو انبھو بھاستا ہی
اور سب کے بھیتر آتم بھاؤ استھت ہی -

جیسے بیج مین اُنکر رہتا ہی تیسے ہی چیتن رُوپ دیپک کے پرکاش سے بکلپ رُوپی پدارتھون کی شکت بھاستی ہی
گرم رُوپ سورج - شیتل رُوپ چندرما - گھن رُوپ پربت - درو تا رُوپ جل ہی اسی پرکار ان انبھوتا سے سب
پدارتھ پرگٹ ہوتے ہین - جیسے سورج کے پرکاش سے گھٹ پٹ آدک ہوتے ہین - برہما بشن اندر یے
سب کے کارن روپ جگت مین استھت ہین اور انکا کارن انبھوتا تو آدک انت سے رہت اور سب کارنون کا
کارن ہی - جیسے برف سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہی تیسے ہی انبھو سے جگت اُدی ہوتا ہی -
چت چیت درشیہ درشن کلنا سے رہت پرکاش رُوپ ستا میرا آتما مجھکو نمسکار ہی - اسی سے سب جیو

اُتپن اور استھت ہو کر بھرلی ہو جاتے ہین سو نرنکلپ چیتن سبکا آشرے آتما ہی - جو اس چت سے آننہ کرن کلپت
رُوپ ہو جاتا ہی - آتما سے رہت ست بھی است ہو جاتا ہی - جو چیتن سمبت مین کلپت رُوپ ہوتا ہی سوئی پدارتھ
اپنے سورُوپ کو پاتا ہی اور جو چت سمبت مین کلپت روپ نہین ہوتا سو ست بھی است رُوپ ہو جاتا ہی -
یے جو گھٹ پٹ آدک پدارتھ بھاستے وہی بسترت روپ چدآکاش درپن مین پرتبمبت ہین اور انبھو ستا سب
بھوتون کا آدر رُوپ ہی - جنکا چت نشٹ ہو جاتا ہی اُن سنت پرشون کو ایسے ڈرڑھ بھاو پراپت ہین اور
وہی پرم آکاش رُوپ آتما مین ابھیاس سے تن مے ہو جاتے ہین - انبھو ستا پدارتھون کے بردھ ہونے
سے بردھ نہین ہوتی اور نشٹ ہونے سے نشٹ نہین ہوتی - پدارتھون کے بھاو ابھاو مین ستا سامانیہ
جیون کی تیون ہی - جیسے سورج کے پرتبمب مین گھٹ ست ہویا است ہو سورج جیون کا تیون ہی سنسار
روپ طرح طرح کی بچتر رچنا ایسے آتما مین استھت ہی جیسے بچتر گھون والے برچھون کی نیگھت کی بچتر رچنا
بربت پر استھت ہوتی ہی تیسے ہی سنسار رُوپ برشیہ طرح طرح کی منجری کو دھرنے والا آتم ستا برچھ ہی
جتنے جیو تینون لوک مین ہین وہی سب آتما کے رُوپ سے الگ نہین - برہماجی سے لیکر تنکے تک سب کا
پرکاش کرنے والا آتما ہی وہ انبھو ستا آد انت سے رہت ہی جسکا سرب رُوپ آکار ہی اور استھاور جنگم سب
جگت مین انبھو رُوپ ہو کر استھت ہی - وہ ایک انبھو آتما مین ہون - درشٹا درشن درشیہ سب رُوپ آتما مین
ہون اور ہزار ہاتھ ہزار آنکھین میرے ہین - مین ہی چدآکاش رُوپ ہون - سورج ہو کر آکاش مین پھرتا ہون
اور تیون دیہہ سے بہتا ہوا بایو کے باہن پر سوار ہون - مین بشن رُوپ سنکھ چکر گدا پدم کا دھرنے والا ہون
سب سو بھاگ دیکھنے والا ہون - اور سب دیتونکو بھگانے والا اور ناش کرنے والا مین ہی ہون - نابھ کمل
سے پیدا ہوا ہون پدم آسن سے نرنکلپ سمادھ مین استھت رُوپ برہما ہون اور مین برت رُوپ کو پراپت
ہوا مین نے ہی ترنیتر آکار لیا ہی گوری میری اردھانگنی ہین اور سرشٹ کے آنت مین مین ہی سبکو سنگھار کرتا
ہون - جیسے کوئی اپنے انگون کو سمیٹ لے تیسے ہی مین سنگھار کرتا ہون - ترلوک رُوپی مڑھی کو اندر رُوپ
ہو کر مین پالن کرتا ہون اور کرمون کے انسار جیسا کوئی تپ کرے ویسا پھل دیتا ہون گھاس پھوس بیل برچھ
مین گچھے اور رس ہو کر مین استھت ہون - مین ہی پیدا کرنے والا اور چیتن رُوپ ہون اور لیلا کرنے کو جگت
بستار رُوپ مین نے ہی کیا ہی جیسے بالک مٹی کے کھلونے رچ لیتا ہی - مجھ مین سب کرم ارپن کرنے سے
سب شانت پراپت ہوتی ہی اور مجھ سے رہت کچھ بست نہین - مین ستا سورُوپ درپن ہون سب پدارتھ مجھ
مین پرتبمبت ہوتے ہین تب یہ است روپ بھی ست ہو جاتا ہی - اس سے مجھ سے الگ کچھ نہین - پھولون
مین سگندھ - پتون مین سندرتا - پرشون مین انبھو - استھاور جنگم روپ جو جگت درشٹ آتا ہی وہ سب مین
ہون - مین سب سنکلپ سے رہت پرم چیتن ہون اور مین تو وغیرہ سے الگ ہون - جل مین رس شکت
اور آگ مین گرمی اور برف مین ٹھنڈھک مین ہی ہون - جیسے لکڑی مین آگ رہتی ہی تیسے ہی سب مین

استھت ہون۔ سب پدارتھون مین مین پرماتما بیاپک ہون اور سبکو اپنی اچھا سے اپجاتا ہون۔ جیسے دودھ مین گھرت شکت۔ جل مین رس شکت۔ سورج مین پرکاش شکت ہی تیسے ہی مین چیتن سوروپ سب پدارتھون مین استھت ہون۔ ترکال کا جگت سب مجھ مین استھت ہی اور مین چت کے اپجار پھرنے سے رہت شدھ سوروپ اور سبکا بھرن اور پالنے والا اور بیراٹ راج ہوکر استھت ہوا ہون۔ ترلوک کا راج مجکو اپورب پراپت ہوا جو شستر دن اور دیوتون کے دل بنا نرا چھت بسرت ہی۔ بڑا اشچرج ہی کہ مین اتنا بڑا بسرت روپ ہون اور اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے کلپ کے انت مین بایو سے اچھلا ہوا سمدر اپنے آپ مین نہین سماتا۔ مین اننت روپ آتما اپنی اچھا سے آپ پرکاشتا ہون۔ جیسے چھیر سمدر اپنی اجلتا سے سوہتا ہی تیسے ہی مین بھی اپنے آپ سے سوہتا ہون۔ یہ جگت روپی مٹکی بہت چھوٹی ہی جیسے بل مین ہاتھی نہین سماتا تیسے ہی مین اپنے آپ مین بسترت روپ سے جگت مین نہین سماتا۔ مین کوٹ برہمانڈ مین بیاپک ہون اور برہم لوک سے پرے جو تتون کا انت آتا ہی اس سے بھی پرے مین اننت روپ ہون۔ یہ مین ہون۔ یہ مین نہین۔ یہ نرملتا مجھ مین تچھ روپ ہی مین تو آد انت سے رہت چیتن آکاش ہون اور مجھ مین ناش ہونا متھیا بھاستا ہی۔ تین تو وہ یہ آدک متھیا بھرم مین وہیہ کیا پر کیا۔ اپر کیا۔ مین تو سرب بیاپک چیتن تتو ہون۔ میرے پتا بڑے منچ بدھ تھے جو ایسے بڑی ایشورج کو تیاگ کے تچھ ایشورج مین ٹہری تھے۔ کہان یہ مہا درشٹ سہکا کرتا برہم روپ اور کہان وہ سنسار بھرم کا راج انت روپ سکھ بھوگ دکھ دایک۔ اننت سکھ پرم اپشم سو بھاو شدھ چیتن درشٹ اب مجھ مین ہوئی ہی۔

سب بھاو پدارتھون مین جیت سے رہت مین چیتن آتما استھت ہون اب مجکو نمسکار ہی کیونکہ میری جے ہوئی ہی اور جیرن روپ سنسار بھرم سے نکلا ہون اس سے میری جیت ہوئی ہی اپنے جوگ آتم پد کو پایا ہی اور جیوت سارتھک ہوا ہی۔ ایسا اتم سم راج چکرورتی مین بھی نہین ملتا۔ یے جیو نرنتر گیان کو تیاگ کر دکھ روپی کامون مین رمتے ہین۔ لکڑی پانی اور مٹی سے ملی ہوئی جو پرتھوی ہی اسکو پاکر جو بھولے رہتے ہین انکو دھکار ہی وہ کیڑے ہین۔ یہ درتبیہ ایشورج ابدیا روپ ہین ابدیا سے اپجے ہین اور ابدیا روپ انکا بڑھنا ہی ان مین کیا گن ہی جس نمت جتن کرتے ہین۔ اس جگت روپی مڑھی مین کئی برس تک ہرنیہ کشپ نے راج سکھ بھوگا پرنت اپشم جو شانت سکھ ہی اسکو نہ پایا۔ اسنے ایک جگت کا راج کیا ہی پرنت جو سیکڑون جگت کا راج سکھ ہو تو بھی بیمزہ ہی اس سے وہ جو سمتا روپ آتمانند ہی سو نہین پراپت ہوتا جب اس آتمانند کے مزہ کا جتن ہو تب پراپت ہوا اور طرح پر نہین پراپت ہوتا۔ جس پرش کو بڑے اندریون کے سکھ اور بڑے ایشورج پراپت ہوتے ہین پر سمتا سکھ سے رہت ہی تو جانیے کہ اسکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین ملا۔ اور جنکو کچھ ایشورج اور سکھ نہین ملا پرنت سمتا سکھ ملا ہی انکو سب کچھ ملا جانیے۔ وے پرم امرت سے پورن ہین اور اکھنڈ سکھ جو آتما ہی اس پرم سکھ کو پراپت ہوے ہین اور آنند روپ ہین۔ جو اکھنڈ سکھ کو چھوڑ کر ناش والے سکھ کو لیتا ہی وہ موڑھ ہی اور جو پنڈت اور گیانی ہی وہ ناش والے سکھ مین پریت نہین کرتا۔ جیسے اونٹ دوسرے پدارتھون کو تیاگ کر کانٹون کے پاس دوڑتا ہی

اور دوسرا ایش نہین دوڑتا ہی تیسے ہی موڑھ کے سواے اور ایسا کون ہی جو آتم سکھ کو تیاگ کر جلے ہوئے راج سکھ مین رمی اور امرت کو تیاگ کر کانٹے اور نیم کو چباوے - میرے پتا اور اور جو سب بڑی موڑھ ہو گئے ہین وہ اِس پرم امرت وششٹ کو تیاگ کر راج روپی کانٹے مین پریت کرتے گئے ہین - کہان پھول پھل آدک سے پورن نندن بن کی زمین اور کہان جلی ہوئی سوکھی زمین تیسے ہی کہان یہ شانت روپ گیان ورششٹ اور کہان بھوگون مین اُتم بدھ - اِس سے ایسا پدارتھ تینون لوک مین کوئی نہین جسکی مین اچھا کرون سب چتین سوروپا ہین اور انبھو کرتا چتین تتو سو چھ سم بھاؤ نربکار سرد اسب مین سب اُور سے استھت ہی یہ جیسا ہی تیسا پایا جاتا ہی گیان وان کو پرتچھ ہی - سورج مین پرکاش چندرما مین امرت برہم مین مہت امدر مین ترلوک پالن بشن بھگوان مین سب اُور سے پورن لچھمی شکت ہی - شیگھ من کرتا شکت من کی ہی - بلوان شکت پون مین - جلانے کی شکت اگن مین - رس شکت جل مین ہی - اور مون سے مہاتپ کی سدھتا شکت اور برہسپت بدیا دیوتاون مین بمانون پر چڑھکر آکاش مین پھرنے کی شکت ہی - پربتون مین استھرتا - بسنت رت مین پھول اور سب ہمی میگون کی شانت شکت - پکشون مین ممتو شکت - آکاش مین نرلیپ پنا - برف مین سِتلتا جیٹھ اساڑھ مین گرمی آدک - دیش - کال - کریا روپ طرح طرح کے آکار بکار جو ترکار کے پیٹ مین استھت ہین سو سرب شکت سو چھ نربکار کلنا روپ کلنک سے رہت چتین کی ہی سو اس پرکار ہو بھاستی ہی اور وہی آتم تتو سم پدارتھ جات مین بیاپک ہوا ہی - جیسے سورج کا پرکاش سب اور سے سمان اُدی ہوتا ہی تیسے ہی وہ سرب دیش پدارتھون کا بھنڈار اور سرب کا آشری بھوت ہی - تینون کال اُسی مین کلپت روپ ہوتے ہین جیسا انبھو اُسمین ہوتا ہی تیسا ہی ترنت ہو بھاستا ہی - جیسے جیسے چتین تتو مین دیش کال کریا دربیہ پھرتے ہین تیسے تیسے ہی بھاستے ہین - آتما مین تینون کال کی سم پرتبھا پھرتی ہی اُسمین پھر اننت کال کی پرتبھا ہوئی ہی اور شُدھ چتین تتو مین سب اُور سے پورن ہی - ترکال کے سمرن مین درشیہ سنگت بھاستا ہی تو چتین تتو باقی رہتا ہی اور اسکو ترکال کا گیان ہوتا ہی - میٹھے کڑوے آدک الگ الگ سے ایک سمتا بھاستی ہی - جیسے میٹھا پن میٹھا کھانے والے ہی کو بھاتا ہی اور کو نہین بھاتا تیسے ہی سرب جو سنکلپ کلنا ہی سو بھوگتا ہی - سو کشم چتین ستا سوروپ سب پدارتھون کا آدھشٹھان ہی اُس سے آناگت ہو کر دوسرا جگت بھاتا ہی اور طرح طرح کی جو پدارتھ لچھمی ہی وہ بہت سے دُکھ کو پراپت کرتی ہی - جب ترکال کا انبھو ہوتا ہی تب سب ہی سم بھاستا ہی - بھاؤ پدارتھ مین جو پدارتھ ہین وے ایشور کے ہین اُن بھاؤ پدارتھون کو تیاگ کر ابھاؤ کی بھاونا کرنے سے دُکھ سب نشٹ ہو جاتے ہین اور سنتشٹتا پراپت ہوتی ہی - اِس سے ترکال کو مت دیکھو یہ بندھن روپ ہی - ترکال سے رہت جو چتین تتو ہی اسکے دیکھنے سے بھاگ کلپنا کال کا ابھاؤ ہو جاتا ہی اور ایک سم آتما باقی رہتا ہی جسکو بانی بش کر نہین سکتی اور جو است کیطرح نرنتر استھت ہی اُسکی پراپت ہوتی ہی - آتما مو سدھانت شون بادی کیطرح استھت ہوتا ہی - نہ کنچن آتما برہم ہوتا ہی یا سرب روپ پرم اپشم مین لین ہوتا ہی اور جسکا انتہ کرن میلا ہی اور سنکلپ سے

سمیک درشی ہی اسکو جیون کا یتون نہین بہاتا۔ جگت بہاتا ہی اور جسکی اچھا نشٹ ہوتی ہی اور پرم پد کا ابھیاس کرتا ہی اسکو آتم تتو بہاتا ہی۔ جو جگت کے کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی اور ہیئو پادے روپی پھانسی مین بندھا ہی وہ پرم پد نہین پا سکتا۔ جیسے پیٹ سے باندھا ہوا پچھی آکاش مین نہین اُڑ سکتا۔ جو پرش سنکلپ کلنا سنجگت ہی وہ موہ روپی جال مین گر پڑتا ہی جیسے نیترون بنا منکھ گر پڑتا ہی۔ سنکلپ کلنا جال سے جسکا چت منڈھا ہوا ہی وہ وشی روپی گڑھے مین گرا ہی اور آچیت پدوی کو نہین پاتا۔ میرے پتا مہہ کئی دن پرتھوی مین بھٹ بھٹ کر لین ہو گئے وہ بانگ کیطرح نیچ تھے۔ جیسے گڑھے مین مچھڑ لین ہو جاتے ہین تیسے ہی اگیان سے وے پرم تتو کو نہین جانتے تھے بھوگون کی اچھا جو دکھ روپ ہی اسکو اگیانی لوگ کرتے ہین اور اُس سے بھاو ابھاو روپ گڑھے اور اندھے کنوئین مین گر کر نشٹ ہوتے ہین اور اچھا اور دویش سے جو اُٹھا ہی اُس سے بندھ رہان ہوئے ہین جیسے پرتھوی مین کیڑے رہتے ہین تیسے ہی وے رہتے ہین اور جنکو مرگ ترشنا روپ جگت مین گرہن تیاگ کی بدھ شانت ہوئی ہی وہی پرش جیتے ہین اور سب نیچ مرتک روپ ہین۔ کہان نرمل اور اُبناشی روپ چیتن چندرما کیطرح ٹھنڈھا اور کہان گرم کلنک سہت چت کی اوستھا۔ اب میرے آتما کو نمسکار ہی سدا پرکاشتا ہی اور پرکاش اور اندھکار دونونکا پرکاشنے والا ہی۔ ہے چد آتما دیو مجکو تو بہت دنون سے پراپت ہو کر پرمانند ہوا ہی جو نکلپ روپی سمندر سے میرا اُدھار کیا ہی جو تو ہی سو مین ہون اور جو مین ہون سو تو ہی تجکو نمسکار ہی۔ سنکلپ بکلپ کلنا کے نشٹ ہونے سے اننت شو آتم تتو کا چندرما سدا نرمل اور ادبھت روپ ہی۔

سرگ ہنیتسوان۔ آتم لابھ چیتن برنن

پرہلاد جی کہتے ہین کہ جسکا نام اُونگ ہی وہ بکار سے رہت برہم مین ہون۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب آتم سوروپ ست است سے الگ چیتن سوروپ اور سب جیوون کے بھیتر ہی۔ سورج آدک مین پرکاش وہی ہی۔ اگن آدکو گرم کرنے والا وہی ہی اور چندرما مین شیت کرنے والا وہی ہی امرت کا ٹپکنا آتما ہی سے ہی اور اندریونکے بھوگون کا بھوگ کرنے والا انبھو روپ یہی ہی۔ راجا کیطرح کھڑا بیٹھا ہون تو مین کبھی نہین بیٹھا اور چلتا ہون تو کبھی نہین چلتا اور نہ بیوہار کرتا ہون۔ مین سدا شانت روپ کرتا ہون کسی سے لو پایمان نہین ہوتا۔ تینون کال مین سم روپ ہون اور سب اوستھا مین پدارتھون کے اُپجنے اور مٹنے مین جیون کا یتون ہون برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سب جگت ابرت آتم تتو استھت ہی۔ پون جو اسپند روپ ہی اُسمین بھی مین بہت باریک اسپند روپ ہون۔ پربت استھان جو اچل پدارتھ ہین اُنسے بھی مین اچل روپ ہون۔ آکاش سے بھی بہت نرلیپ ہون من کو بھی آتما ہی چلاتا ہی جیسے پَون کو پَون چلاتا ہی اور اندریون کو بھی آتما ہی پھیرتا ہی۔ جیسے گھوڑے کو سوار پھیرتا ہی۔ سامرتھ والے چکرورتی راجا کیطرح مین بھوگون کو بھوگتا ہون اور اپنے ایشورج سے آپ شو بھایمان ہون۔ سنسار سمدر مین جرا مرن روپی جل سے پار اُتارنے والا آتما ہی۔ یہ سب سے سُلبھ ہی اور اپنے آپ سے جانا جاتا ہی اور باندھو کیطرح پراپت ہوتا ہی۔ آتما شریر روپی کملون کے چھیدونکا

بھونرا ہی اور بناستے کھینچے بلائے آپ سے آپ آکر سہج مین ملجاتا ہی جو کوئی ذرا بھی بلاتا ہی تو اُسی ساعت وہ اُسکے
سامنے آجاتا ہی اسمین کوئی سندیہہ اور بکلپ نہین وہ نہ کلنک اور پرم سمپدا وان ہی اور سدا سوستھ رُوپ ہی
رس دینے والی چیزون مین جیسے رس کا مزہ ہی اور پھولون مین سگندھ اور تلون مین تیل تیسے ہی وہ دیو پرماتما
دیہون مین استھت ہی تو بھی ابچار کے بش سے جانا نہین جاتا۔ جیسے بہت دنون کے بعد جو اپنا بھائی بندھ اپنے
آگے آوے تو وہ بھی نہین پہچانا جاتا۔ جب بچار پیدا ہوتا ہی تب ایسے پرمیشور کو جان لیتا ہی جیسے کسی بہت پیارے
بھائی بندھ کے ملنے سے آنند ہوتا ہی تیسے ہی آتما دیو کے درشن ہونے سے پرم آنند ملتا ہی اور سب باندھون
نشٹ ہو جاتا ہی تب جتنی کچھ دُشٹ چیشٹا ہی اُسکا ابھاؤ ہو جاتا ہی سب اور سب اور سب سے بندھن کی پھانسی
ٹوٹ جاتی ہی سب دشمن مٹ جاتے ہین اور آشا پھر نہین پھُرتی جیسے پہاڑ کو چوہا نہین توڑ سکتا۔ ایسے دیو کے
دیکھنے سے سب کچھ دیکھنا ہوتا ہی اور سُننے سے سب کچھ سننا ہوتا ہی۔ اسکے اسپرش کرنے سے سب جگت کا
اسپرش ہوتا ہی اور اُسکی استھت سے سب جگت استھت بھاستا ہی۔ یہ جو جاگرت ہی سو سنسار کی اور سے سوپن
ہی اسی جاگرت سے اگیان نشٹ ہو جاتا ہی اور جتنی آپدا ہین اُنکا کشٹ دُور ہو جاتا ہی۔ آتما کے پراپت ہونے سے
آتما مَی ہو جاتا ہی۔ اور وہ بستریت رُوپ آتما دیپک کیطرح ساکشی ہوتا ہی۔ جگت کی استھت مین بھوگونسے راگ اُٹھا ہی
سب اور سے آتم تتو کا پرکاش بھاستا ہی اور بھیتر شانت رُوپ بکو انبھو کرنے والا سب دیہون مین مین استھت ہون
جیسے مرچون مین کڑواپن استھت ہی تیسے ہی سب جگت کے بھیتر باہر مین بیاپ رہا ہون۔ جو کچھ جگت کے پدارتھ
بھاستے ہین اُن سب مین ایشور رُوپ ستا سا آینہ استھت ہی۔ آکاش مین شونتا۔ بایو مین اسپندتا۔ تیج مین
پرکاش۔ جل مین رس۔ پرتھوی مین کٹھورتا۔ چندرما مین شیتلتا اُسیکا رُوپ ہی اور سب جگت مین ایک آتم تتو ہی
بیاپ رہا ہی۔ جیسے برف مین سفیدی اور پھولون مین بُو ہی تیسے ہی سب دیہون مین آتما بیاپک ہی جیسے سرب
گت کال ہی اور سرب بیاپک آکاش ہی تیسے ہی سب جگت مین آتما بیاپک ہی۔ جیسے راجا پربھتا سب مین ہوتی
ہی تیسے ہی مجھ سے الگ اور کوئی کلنا نہین ہی۔ جیسے دھول کو پکڑ کر آکاش کو کوئی اسپرش نہین کر سکتا اور
کمل کو جل اسپرش نہین کر سکتا اور تیھر کو اپسھرن پھرم اسپرش نہین کرتا تیسے ہی میرے ساتھ کسی کا سمبندھ
اسپرش نہین کرتا سکھ دکھ کا سمبندھ دیہہ کو ہوتا ہی جو دیہہ بہت دن تک رہے یا ابھی مٹ جاے تو مجکو
ہان لابھ کچھ نہین۔ جیسے دیپک کا پرکاش رسّی سے نہین باندھا جاتا تیسے ہی آتما کسی سے نہین باندھا جاتا
سب پدارتھون کے گرہن مین آبندھ رُوپ ہی جیسے آکاش کسی سے باندھا نہین جاتا اور من کسی سے روکا نہین
جاتا تیسے ہی پرماتما کو دیہہ اندری کا سمبندھ وستو مین نہین ہوتا جو شریر کے ٹکڑے ہو جاوین تو بھی آتما کا ناش نہین ہوتا
جیسے گھٹ (گھڑا) کے ٹوٹ جانے سے دودھ آدک پدارتھ نہین رہتا پرنت آکاش کہین نہین جاتا وہ جیونکا تیون ہی
رہتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ناش ہونے سے پران کلا نکلجاتی ہی آتما کا کچھ ناش نہین ہوتا اور پشاچ کیطرح اُدے ہو کر
بھاستا ہی۔ جسکا نام من ہی اُس من سے جگت بھاست ہوا ہی اور اُسی مین جب شریر کے ناش کا نشچے ہوتا ہی

ہمارا کیا ناش ہوتا ہی۔ جسکے مَن سے دُکھ سکھ سے باسنا ناش ہوتی ہی وہ بھوگونسے نبرت ہو کر سکھ سے پورن ہوتا ہی
اور گرہن کرتے بھوگ سے اور اندریون کے اگیان سے موڑھ لوگ دُکھ پاتے ہین۔ یہ بڑا آشچرج ہی کہ آتما کے اگیان سے
موڑھ دُکھ پاتا ہی۔ اب مین نے آتم تتو دیکھا ہی اُس سے میرا بھرم شانت ہو گیا ہی اور کچھ بھی کسی سے اب مجکو چھوبھ
نہین۔ اب مجکو نہ کچھ بھوگون کے گرہن کرنے کی اچھا ہی اور نہ تیاگ کی اچھا ہی جو جاوے سو جاوے اور جو آوے
سو آوے۔ نہ مجکو دیہہ آدک کے سکھ کی اچھا ہی اور نہ دُکھ کے دور ہونے کی اچھا ہی۔ سکھ دُکھ آوے اور جاوے
مین ایک رس چد آنند سوُروپ ہون۔ جس دیہہ مین باسنا کرنے سے طرح طرح کی باسنا اُپجتی ہی دیہہ بھرم میرا
مِٹ گیا ہی۔ یہ باسنا نہین پھُرتی۔ اِتنے دنون تک مجکو اگیان رُوپی شتر نے مار رکھا تھا اب مین نے اپنے کو
جانا ہی اور اب مین اسکو مارتا ہون۔ اِس شریر رُوپی برچھ مین اہنکار رُوپی پشاچ تھا سو مین نے پرم گیان روپی
منتر سے اُسکو دور کیا ہی اِس سے پوتر ہوا ہون اور پھیلے ہوئے برچھ کیطرح سوہتا ہون۔ موہ رُوپی درشٹ
میری شانت ہوتی ہی دُکھ سب نشٹ ہوئے ہین اور ببیک رُوپی دھن مجکو ملا ہی اب مین پرم ایشور رُوپ ہو کر
استِھت ہوا ہون جو کچھ جاننے جوگ تھا وہ مین نے جانا ہی اور جو کچھ دیکھنے جوگ تھا وہ دیکھا ہی۔ اب مین نے
اِس پد کو پایا ہی جسکے پانے سے پھر کچھ پانے جوگ نہین رہتا۔ اب مین نے آتم تتو کو دیکھا ہی۔ بشی رُوپی سانپ
مجکو تیاگ گیا ہی موہ رُوپی کہر انشٹ ہو گیا ہی اچھا رُوپی مرگ ترشنا شانت ہو گئی اور راگ دویش رُوپی دُھول سے
رہت سب اور سے نرمل ہوا ہون۔ اب مین اُپشم رُوپی برچھ سے شیتل ہوا ہون اور سب اور سے بستار رُوپ کو
پراپت ہوا ہون۔ اب مین نے سب سے اُچت پرماتم دیو پرمارتھ کو گیان اور بچار سے پایا ہی اور پرگٹ دیکھا ہی۔
نیچ گت کا کارن جو اہنکار ہی اُسکو مین نے دور سے تیاگ دیا ہی اور اپنا سوبھاو رُوپ جو آتم بھگوان سناتن برہم ہی
سو جو اہنکار کے بش سے بھولا ہوا تھا اُسکو اب بہت دیر کر کے دیکھا ہی۔ اندری رُوپی گڑھے مین مین گرا تھا اور راگ دویش
رُوپی سانپ سے دُکھ پا کر مر گیا تھا۔ مرت کی بھومکا ٹوٹے بنا ترشنا رُوپی کرنجوے کی کنجون مین مین بھرمتا رہا جہان کام
رُوپی کویل کے شبد ہوتے تھے اور جنم رُوپی کنوین مین دُکھ پاتا تھا۔ سکھ کے پانے کی آشا مین ڈوبا۔ باسنا رُوپی
جال مین پھنسا۔ دُکھ رُوپی آگ مین جلا اور آشا رُوپی پھانسی مین بندھا ہوا مین کئی بار جنم مرن کو پراپت ہوا
کیونکہ اہنکار کے بش ہونے سے جنم مرن تو ہوتا ہی ہی۔ جیسے رات مین پشاچ دکھائی پڑے اور بے دھیرج
کر دے تیسے ہی مجکو اہنکار نے کیا تھا سو اب پرماتما رُوپ کی تمنے مجکو پریرنا یعنے تحریک کی ہی اور اپنی شکت
بشن رُوپ دھر کر ببیک اُپدیش کیا اور جگایا ہی۔ ہے دیو ایشور تمہارے بودھ سے اہنکار رُوپی راچھس نشٹ
ہو گیا ہی۔ ہے پربھو اب مین اُسکو نہین دیکھتا ہون جیسے دیپک سے اندھکار نہین دیکھ پڑتا۔ اہنکار رُوپی
جو چھ تھا اور من مین جو باسنا تھی وہ سب نشٹ ہو گئی۔ اب مین نہین جانتا کہ وے کہان گئے جیسے دیپک
جب نربان ہوتا ہی تب نہین جانا جاتا کہ پرکاش کہان گیا۔ ہے ایشور آپ کے درشن سے میرا اہنکار
بھاو مِٹ گیا ہی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے چور کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی دیہہ رُوپی رات مین اہنکار رُوپی

پشاچ اُٹھا تھا وہ اب نشٹ ہوا ہی اور اب مین پرم سوستھ ہوا ہون۔ جیسے بندرون سے رہت برچھ سوستھ ہوتا ہی تیسے ہی مین پرم نربان کو پراپت ہوا ہون اب مین سم اور شانت بودھ مین جاگا ہون اور بہت دنون تک چورون سے جو گھرا ہوا تھا سو اب چھوٹا ہون۔ اب میرا ہردی شیتل ہوا ہی اور آشا روپی مرگ ترشنا شانت ہوئی ہی۔ جیسے پانی سے پہاڑ کی گرمی مٹے اور برکھا ہونے سے شیتل ہو جاے تیسے ہی ببیک روپی بچار سے اہنکار روپی گرمی دور ہو گئی ہی۔ اب موہ کہان اور دُکھ کہان اور آشا روپی سورگ کہان اور نرک کہان۔ بندھن کہان اور مکت کہان۔ اہنکار کے ہونے سے پدارتھ بھاستے ہین اہنکار کے مٹ جانے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ جیسے مورت (تصویر) دیوار پر لکھی جاتی ہی آکاش پر نہین لکھی جاتی تیسے ہی اہنکار سنگت جو چیتن ہی وہ نہین سوہتا۔ اہنکار ہی سے سکھ دُکھ کا پاتر ہوتا ہی۔ جیسے میلے کپڑے پر کیسر کا رنگ نہین چڑھتا تیسے ہی اُسمین گیان نہین سوہتا۔ جب اہنکار روپی بادل مٹ جاتا ہی تب ترشنا روپی کہرا بھی مٹ جاتا ہی اور شرد رت کے آکاش کیطرح نرمل چت رہتا ہی سر نر اہنکار روپی جل مین پرسنتا روپی کملون سے سوہتا ہی۔ ہے آتما تجکو نمسکار ہی۔ اندریان روپی تندوے اور چت روپی بڑوا اگن دونون جس سے نشٹ ہوئے ہین ایسے آتما روپی سمدر کو نمسکار ہی جس سے اہنکار میگھ دور ہوا ہی اور داو اگن شانت ہوئی ہی ایسا جو آتمانند روپی پربت ہی اُس آنند کے آشرے مین نے بشرام پایا ہی۔ ہے دیو تجکو نمسکار ہی جسمین آنند روپی کمل کھلے ہین اور جس سے چت روپی ترنگ شانت ہوئے ہین ایسا جو مان سرور ہی مین آتما ہون اُسکو نمسکار ہی۔ آتما روپی ہنس ہین سمپت روپی پنکھ ہین اور ہردی روپی کملون سے پورن مان سرور پر بشرام کرنے والے کو نمسکار ہی کال روپی کلنا سے رہت نہ کلنک سدا اُدے روپ سب اور سے پورن اور شانت آتما تجکو نمسکار ہی مین سدا اُدت شیتل ہردی کا اندھکار دور کرنے والا اور سب مین بیاپک ہون پرنت اگیان سے آورشٹ ہوا تھا سو اُس چیتن سورج کو نمسکار ہی۔ من کے من سے جو اُپجے تھے وہ اب شانت ہوئے ہین اور من کو من سے اور اہنگ کو اہنگ سے چھید کر جو باقی رہے وہی میری جر ہی۔ بھاؤ روپ جو درشیہ پدارتھ ہین انکو آتم بھاؤ سے۔ ترشنا کو اترشنا کے چھیدے سے۔ اناتما کو آتم بچار سے نشٹ کرنے سے اور گیان سے جاننے والی بات کو جاننے سے مین نر اہنکار پد کو پراپت ہوا ہون اور بھاؤ ابھاؤ کریا نشٹ ہو گئی ہی۔ مین آپ کیول آپ مین استھت ہون اور نہ بھی نر اہنکار نر من نہ اسپند شدھ آتما ہون۔ میرا شریر جیو کیطرح استھت ہی لیلا کر کے من نے اہنکار کو جیتا ہی۔ پرم اُپشم کو پراپت ہوا ہون اور پرم شانت مجکو پراپت ہوئی ہی۔ مہاموہ روپی بیتال اور اہنکار روپی راچھس نشٹ ہوئے ہین۔ باسنا روپی روگ سے چھوٹ گیا ہون اور ترشنا روپی رسی سے بندھا ہوا جو دیہ روپی پنجرا تھا اور اُسمین اہنکار روپی پچھی پھنسا تھا سو ترشنا روپی رسی کو ببیک روپی کترنی سے کاٹی ہی اب جانا نہین جاتا کہ شریر روپی پنجرے سے اہنکار روپی پچھی کہان نکلگیا۔

اگیان روپی برچھ مین اہنکار روپی پچھی رہتا تھا اُسکے جاننے سے جانا نہین جاتا کہ کہان گیا۔ وراشا روپی ورکت نے

وِضو سَر کیا تھا۔ بھوگ روپی بھسم نے شدھ درِشٹ دور کی تھی اور باسنا سے ہم مر گئے تھے۔ اِتنے دِنون سے مین چت روپی بھومکا مین متھیا اہنکار کو پَراپت ہوا تھا۔ اَب مین اَبجا ہون آج ہی میری بڑی شوبھا بڑھی ہی اہنکار روپی مہامیگھ نشٹ ہوا ہی اور اُسمین ترِشنا روپی جو سمتا تھی وہ مٹ گئی ہی۔ اَب مین نرمل آکاش کی طرح سوبھتا ہون اَب مین نے آتم بھگوان دیکھا ہی اور اپنے سو رُوپ کو پَراپت ہوا ہون اور انبھو رُوپ سدا پَراپت ہی پرِتھبتا کے سموہ کے آگے اگیان الپ رُوپ ہی۔

سَرگ چھتیسوان۔ سنلستون برنن

پرہلاد جی بولے کہ ہے مہاتما پُرش تجکو نمسکار ہی۔ تو سرب پَد سے اتیت آتم بہت دنون مین مجکو یاد آیا ہی اور تیرے ملنے سے میرا بھلا ہوا ہی۔ ہے بھگون تمکو دیکھ کر سب اَور سے نمسکار کرتا ہون اور ہردی سے تمکو پیار کرونگا تینون لوک مین تمسے بڑھ کر کوئی باندھو (عزیز) نہین تم سب سے اُدھک سکھد ایک ہو اور سبکا تمھین سنگھار کرتا اور رچھا کرتا ہو اور دینے اور لینے والے بھی تمھین ہو اَب تم کیا کروگے اور کہان جاؤگے تمنے اپنی ستا سے سب جگت کو پُورن کیا ہی اور جگت رُوپ بھی تمھین ہو۔ اَب سب اور سے مین تمکو دیکھتا ہون اور تمھین نت رُوپ سب جگہ موجود ہو۔ تیرے اور میرے بیچ مین کتنے ہی جنمون کا بیچ پڑا تھا پر اَب کلیان ہوا جو تجکو دیکھا ہی۔ تو بہت نزدیک ہی اور پرم باندھو رُوپ ہی تجکو نمسکار ہی۔ تو سبکا کِرت کرتیہ سو رُوپ کرتا ہرتا ہی اور سنسار تیرا ناچ ہی۔ ہے نت نرمل سو رُوپ تجکو نمسکار ہی۔ سنکھ چکر گدا اور پدم کے دھارنے والے بشن اور اردھ چندر ما کے دھارنے والے شری سدا شو رُوپ تمکو نمسکار ہی۔ ہے ہزار آنکھ والے اندر تجکو نمسکار ہی۔ پدم جنم برھما سب دیو بدیا کا سمبندھ تو ہی ہی۔ تجھ مین کچھ بھید نہین تو تیرے میرے مین بھید کیسے ہو۔ جیسے سمدر اور ترنگون کا سنجوگ ابھید ہی تیسے ہی تیرا اور میرا سنجوگ ابھید ہی۔ تو ہی اننت اور بچتر رُوپ ہی اور بھاؤ ابھاؤ جگت کی دھرنے والی نیت ہی جو جگت کی مرجاد اکرتی ہی۔ ہے درِشٹا رُوپ تجکو نمسکار ہی ہے سرگیہ سرب بھاؤ رُوپ آتما دیو۔ جنم جنم مین مین بہت دکھون کی راہ مین بھرمتا رہا ہون اور تیری مایا سے بہت دنون تک جلتا رہا ہون۔ ہے دیویش دیش لوک مین نے بہت دیکھے ہین اور درِشٹا بھی بہت دیکھے ہین پر نت کسی سے ترپت نہ ہوا۔ جگت کو جس اور سے دیکھتا تھا اُسی اور سے لکڑی پتھر پانی مٹی آکاش دیکھ پڑتا تھا اب تیرے سوا اور کچھ نہین دیکھ پڑتا۔ اب اِچھا کسکی کرون جبکہ تجکو دیکھا ہی اور آپ لبدھ سو رُوپ کو پراپت ہوا ہون۔ تجکو نمسکار ہی نیترون کی شیامتا مین جو تپلی رُوپ استھت ہی اور رُوپ کو دیکھتا ہی وہ ساکشی بھوت بھیتر کیسے نہین دیکھتا۔ جو توچا مین اسپرش کرتا ہی اور سرد گرم کو جانتا ہی ایسا سب انگون مین بیاپک انبھو کرتا ہی جیسے تلون مین تیل بیاپک ہوتا ہی اسکو انبھو کوئی نہین کرتا۔ جو شبد شرون اندری کے بھیتر گرہن کرتا اُس شبد شکت کی جو جاننے والی ستا ہی اور جسمین شبد شکت کا بچار ہوتا ہی اِس سے رونگین کھڑے ہو آتے ہین سو ستا دور کیسے ہو۔ جو جیبھ کی نوک سے رس کا سواد لیتا ہی اُس رس کی انبھو کرنے والی ستا دور کیسے ہو۔

ناک مین جو گرہن شکت ہی اُسکو گندھ آتی ہی اُسکو انبھو کرنے والی الیپ ستا ہی وہ سنگھ کیسے نہ ہو - بید بیدانت سیت سدھانت پُران اور گیتا سے جو جاننے جوگ آتما ہی اُسکو جب جانا تب بشرام کیسے نہ ہو - وہ تو پرا اور پرماتما پُرش ہی - جن بھوگون کی مین ترشنا کرتا تھا وہ بھوگ اب موجود ہین تو بھی تیرے درشن سے رس نہین دیتے - ہے سوچھ روپ نرمل پرکاش تو سورج بھاؤ ہو کر پرگٹ ہوا ہی اور تیری ستا سے چندرما شیتل ہوا ہی تیری ستا سے پرتھوی استھت ہی - تیری ستا سے دیوتا لوگ آکاش مین پھرتے ہین اور تیری ستا سے آکاش مین آکاش بھاؤ ہی - میری آہنگتا (خودی) تجھ مین تو کو پراپت ہوتی ہی تجھ مین اور مجھ مین بھید کچھ نہین تجھی اور مجھے نمسکار ہی - مین سم سوچھ ساکشی رُوپ نربکار اور دیش کال پدارتھ کے چھید نے سے رہت ہون جیسا من چھو بھ کو پراپت ہوتا ہی تب اندریون کی برت اَستھر رُوپ ہوتی ہی اور پران اپان شکت جب لاس کو پراپت ہوتی ہی تب دیہہ روپی جنتر بہتا ہی اُس جنتر مین چمڑا ہڈی آدک لکڑیان اور رسی ہین اندری روپی گھوڑے ہین اور من روپی سارتھی چلانے والا ہی اُس دیہہ روپی رتھ مین مین چیتن رُوپ بیٹھا ہون پرنت مین کسی مین استھا نہین کرتا - دیہہ رہی یا گری مجکو کچھ اچھا نہین مین اب آتما لابھ کو پراپت ہوا ہون اور بہت دنون بعد اُپسم کو پراپت ہوا ہون - جیسے کلپ کے انت مین جگت شانت کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی اِس سنسار روپی بڑے مارگ مین مین بہت دنون تک بھرمتا بھرمتا اب بشرام کو پراپت ہوا ہون جیسے کلپ کے انت مین بایو چلتا چلتا رہ جاتا ہی - ہے سرب رُوپ آتما تجکو نمسکار ہی جو تجکو اور مجکو اِس پرکار جانتے ہین - ہے دیو یہ سب جگت جال جو بڑے بستار رُوپ ہی اُسکو تمنے کبھی نہین اسپرس کیا تمھاری جے ہی جیسے پشپون مین گندھ اور تلون مین تیل رہتا ہی تیسے ہی تم سب دیہون مین رہتے ہو - تم سب جگت کے پرکاش کرنے والے ویاپک ہو اُتپت اور پرلے کرتا اور سدا اکرتا روپ ہو تمھاری جے ہی - تمھارے پرمان چدان مین یہ بستار روپ جگت استھت ہی جیسے بٹ بیج مین برچھ ہوتا ہی پھر اُوٹر مین اور ہوتا ہی تیسے ہی چدان مین جگت ہی - جیسے آکاش مین ایک بادل کے اینک آکار درشت آتے ہین تیسے ہی چت کلا کے پھرنے سے اینک پدارتھ بھرم رُوپ بھاستے ہین - اِس سنسار کے جو چھن بھنگ رُوپ پدارتھ ہین اُنکی ابھاؤنا کرنے سے آپ بھاؤ ابھاؤ سے رہت بھاؤ کو دیکھتا ہون - مجھکو اب یہ نشچے ہوا ہی کہ مان مدکرودھ اور رگلھکتا اور کٹھورتا آدک بکارون مین مہاپُرش لوگ نہین ڈوبتے پر جنکی نیچ پرکرت ہی وہ اِن دوشون اور اوگنون مین ڈوبتے ہین - پہلے جو میری مہادُر آتما نیچ اوستھا تھی اُسکو یاد کرکے اب مین ہنستا ہون کہ مین کون تھا اور کیا جانتا تھا -

ہے میرے آتما مین اُس پد کو پراپت ہوا تھا جہان چنتا روپی اگن کی جوالا تھی اور دگدھ ہوئے جیرن سنسار کے آرمبھ تھے - پر اب دیہہ روپی نگر مین اسپھار روپی منورتھ کی جے ہے اور اب دکھ گرہن نہین کر سکتے - جہان دشٹ اندریان روپی گھوڑے اور من روپی ہاتھی جاتا تھا اس بھوگ روپی شترو کو آپ چاروا ور سے کھا لیا ہو اور بے کھٹکے چکرورتی راجا ہوا ہون - تو پرم سورج ہی اور پرم آکاش مین تیرا مارگ ہی اودے است سے رہت تو

نت پرکاش رُوپ ہی اور سبکے بھیتر باہر پرکاشتا ہی - اب مین بھوگونکو لیلا روپ دیکھتا ہون جیسے کامی کامنی
کو دیکھے پرنت اچھا سے رہت ہو تیسے ہی تو گرہن کرتا ہی - نیتر روپی جھروکھے مین بیٹھکر تو روپ بشئی کو گرہن
کرتا ہی اور اپنی شکتت سے اسی پرکار سب اندریون مین وہی رُوپ دھرکر شبد اسپرش رُوپ رس گندھ بشیونکو
گرہن کرتا ہی - برہم کوٹھ مین جو دیش ہی اسمین پران اپان شکتت سے تو ہی بچرتا ہی - برہم پُری مین جاتا ہی اور چھن
بھر مین پھر آتا ہی اور سب جگت کی دیہون مین تو ہی بچرتا ہی - دیہہ روپی پھولون مین تو سگندھ ہی - دیہہ روپی
چندرما مین تو امرت ہی - دیہہ روپی برچھ مین تو رس ہی اور دیہہ روپی برف مین تو شیتلتا ہی - دودھ مین گھی اور
کاٹھ مین اگن اور اُتم سوادون مین سواد اور تیج مین پرکاش اور سرب اسرب ارتھ کرتا پورن تو ہی ہی اور سب
جگت کا پرکاشنے والا بھی تو ہی ہی - بایو مین اسپند اور من مین آنند اور اگن مین تیج تجھی سے سدھ ہی
پرکاش مین پرکاش تو ہی اور سب پدارتھون کو سدھ کرتا دیپک تو ہی پرلین ہو جانے پر جانا نہین جاتا کہ کہان
گیا - سنسار مین جتنے پدارتھ اور مین تو آدک شبد ہین وہ ایسے ہین جیسے سُبرن مین بھوکھن ہوتے ہین سو
اپنی لیلا کے نِت کہے ہین اور آپ ہی پرسن ہوتا ہی - جیسے مند بایو سے کھنڈ کھنڈ ہوئے بادل کے ہاتھی آدک
اکار ہو جاتے ہین تیسے ہی تو بھوتک درشٹ سے الگ الگ رُوپ بھاستا ہی - ہے دیو برہمارُوپی موتی
مین تو نِراچھت بیاپک ہی - جیو روپی ان کا تو کھیت ہی اور جتنین روپی رس سے بڑھنے والا ہی تو است کی طرح
استھت ہی ارتھات اندریون کے بشیون سے رہت ابکیت رُوپ ہی اور سب پدارتھون کا پرکاشنے والا ہی
جو پدارتھ شو بھاوان ہوتا ہی پر جو تیری اوستھا اسمین نہین ہوتی تو وہ است ہوتا ہی - جیسے سُندر استری سب
سکھ پہنے اندھے کے آگے کھڑی ہو تو وہ است ہوتی ہی تیسے ہی موجود پدارتھ ہو اور تو نہ کلپے تو وہ اَسَت ہو جاتا
ہی سب جیسے درپن مین مکھ کا پرتبمب ہوتا ہی اُسکو دیکھ کر اپنی سُندرتا بنا کوئی پرسن نہین ہوتا - ہے آتما تیری سنکلپ
بنا یہ دیہہ ٹوٹ پھوٹ کر لوہا لکڑی کیطرح ہو جاتی ہی - جب پریشٹک شریر سے اَدرشٹ ہو جاتی ہی تب سُکھ
دُکھ آدک کرم نشٹ ہو جاتا ہی اور کسی کا گیان نہین ہوتا - جیسے اندھیرے مین کوئی پدارتھ درشٹ نہین آتا - تیرے
دیکھنے سے سکھ دُکھ آدک استھت ہوتے ہین جیسے سورج کی درشٹ سے پراتھ کال شکل برن سے پرکاش
آتا ہی - جب اپنے سورُوپ کو پراپت ہوتا ہی تب اگیان رُوپ سب بکار مٹ جاتے ہین جیسے پرکاش سے
اندھکار نشٹ ہوتا ہی تو پدارتھ جیون کا تیون بھاستا ہی تیسے ہی اگیان کے نشٹ ہونے سے آتما جیون کا تیون
بھاستا ہی - یہ جو مَن رُوپ تو ہی تیرے اُپجنے سے سکھ دُکھ کی بھی اُپج آتی ہی اور تیرے ابھاؤ ہونے سے سب کا ابھاو
ہو جاتا ہی - سورُوپ سے تو اناموُروپ ہی اور ایس چھن بھنگ دیہہ مین جو مَن نے آستھا کی ہی سو بہت سوکشم
ان بال کا لاکھوان حصہ ایسا باریک ہی - سکھ دُکھ آدک کی بھاونا کرکے انیشورتا کو پراپت ہوا ہی تیرے پرماد
سے پھرن رُوپ ہوتا ہی اور تیرے دیکھنے سے سب لین ہو جاتا ہی - یہ جو پرپشٹک تیرا رُوپ ہی اُسکے
دیکھنے سے چھین پدارتھ بھاس آتے ہین - جیسے نیتر ونکے کھولنے سے رُوپ بھاستا ہی اور انتردھان ۹

من کے مرنے سے سب نشٹ ہو جاتا ہی اور پھر سے گرہن نہین ہوتا - جو بست چھن بھنگ ہی اس سے کچھ کام سدھ نہین ہوتا - جیسے بجلی کے پرکاش سے کچھ کام سدھ نہین ہوتا تیسے ہی انتردھان ہونے سے دیہہ سے کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا - جو پیدا ہو کر ترنت ہی مٹ جاے اس سے کیا کام سدھ ہو - دیہہ آدک جڑ اور ناش وت ہین اور جو سبکو پرکاشتا ہی وہ سدا نربکار ستچدانند روپ ہی - سکھ دکھ آدک اگیانی کے چت کو اسپرش کرتے ہین اور جسکا چت سم ہی اسکو اسپرش نہین کرتے - ہے دیو یہ جو سکھ دکھ آدک آبیک کے آشرے ہین سو بیک بست ہو گیا ہی - تو نرہیہ نرتش نربکار ہی اور ست اَست سے پرے بھیرو روپ پرماتما تیری سدا جی ہی - تو سب شاستروں کا اسپد ہی - تو جات آجات روپ کی سدا جی ہی تیرے ناش اور ابناش روپ کی جی ہی - اور تیرے بھاو اور ابھاو روپ کی سدا جی ہی اور جتنے اور نہ جتنے جوگ تیری جی ہی - مایا بلاس اور آپشانت کو پراپت ہوا ہی تجھکو نمسکار ہی - ہے نردوش تجھ مین استھت ہونے سے میرے راگ دویش مٹ گئے ہین اب بندھ کہان اور موکش کہان - اور آپدا اسمپدا اور بھاو ابھاو کہان - اب میرے سب بکار شانت ہو گئے ہین اور سم سادھ مین استھت ہوا ہون -

سرگ سینتیسوان - دیت پری بھنجن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار ستین کرکے مہا دھیرج وان پرہلاد جی نربکار نرانند سمادھ مین ایسے جم گئے جیسے تصویر کا پہاڑ ہو - بہت دن تک جب اپنے گھر مین سمیر پربت کیطرح سادھ مین بیٹھے رہ گئے تب دیت لوگ انکو جگانے لگے پرنت وہ نہ جاگے جیسے سمو نہ ہونے پر بیج انکر نہین دیتا - اور پانچ ہزار برس سمادھ مین گذر گئے پر شریر اسی پرکار لیشٹ بنا رہا - دیتون کے نگر مین شانت ہو گئی اور پرہلاد جی پرمانند آتما کو پراپت ہوئے - نرآنند جو پرکاش ہی سو پرکاش ماتر رہ گیا اور کلنا سب مٹ گئی - اتنا کال جب اسطرح بیت گیا تب رسائل منڈل مین راج بھی دور ہو گیا اور چھوٹے کو بڑا کھا جانے لگا - دیت منڈل کی الٹی دشا ہو گئی اور نربل کو بلوان مار کر لوٹ لے گئے - تب بہت سے جودھا ملکر پرہلاد جی کو جگانے لگے پر تو بھی وہ نہ جاگے - جیسے سورج مکھی کمل کو رات مین بھونرے گنجار کرین تو بھی وہ نہین کھلتا بند ہی رہتا ہی سمبت کلا جو چیت دھاتے ہی سو اسکے بھیتر پھرتی بھاستی تھی جیسے مورت کا لیلا سورج پرکاش سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی پرہلاد جی کو دیکھ کر دیت لوگ گھبرا گئے اور جہان جسکو سکھدا ایک دیش استھان ملا وہان وہ چلا گیا - مرجادا سب اور ہو گئی جھگڑا ہونے لگا اور استری پرش سب دکھی ہو ہو کر رونے لگے - کوئی مارے جاوین کوئی لوٹے جاوین اور کوئی بہتیرا انرتھ کرنے والے ہو گئے - سب دیت دین ہو گئے بھائی بندھ سب ناش ہو ہو گئے اور اپدرو ہونے لگے - دشا کے مکھ اگن روپ ہو گئے دیوتا لوگ آآ کر دکھائی دینے لگے اور نربل دیتو نکو مار مار کر لیجانے لگے - دیت لوگون کی جڑ پرتھوی سے رہت ہو گئی اور پرچھی اور آ جاڑ سے ہو گئے - اور دیت نگر مین انیت اور بڑا اپدرو ہوا - جیسے کلپ کے انت مین جیو دکھ پاتے ہین تیسے ہی دیت دکھ پانے لگے -

سرگ اڑتیسوان - بھگوان چیت ببیک برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِس پرکار دیت پری کی دِشا ہوئی تب سب جگت کے پالنے والے بشن بھگوان جو چھیر سمندر مین شیش ناگ کی سیجیا پر شین کرنے والے ہین چار مہینے برسات کی نیند سے جاگے اور اپنی بُدھ کی آنکھون سے جگت کی مرجادا بچاری تو دیکھا کہ پاتال مین پرہلاد دیت سمادھ مین پدم آسن باندھکر بیٹھا ہی اور سرشٹ دیتون سے رہت ہوئی ہی- بڑا کشٹ ہی کہ اب دیوتا لوگ جیتنے کی اچھا چھوڑ کر آتم پد مین استھت ہو جاینگے اور جب دیوتا اور دیتونکا برودھ رہتا ہی تب جیتنے کے لیے جا چنا کرتے ہین کہ دیت نشٹ ہون اب سب دیوتا نردوندروپ ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے- جیسے رس سے رہت بیل سوکھ جاتی ہی تیسے ابھمان اور اچھا سے رہت ہوکر دیوتا لوگ جگت کی اور سے سوکھ کر آتم پد کو پراپت ہونگے جب سب دیوتا لوگ شانت ہوجاینگے تب پرتھوی پر جگ اور تپ آدک اُتم کرم سب نشپھل ہو جاینگے نہ کوئی کریگا اور نہ کوئی پاویگا اور جب پرتھوی لوک سے شبھ کرم مٹ جاینگے نہ کوئی کریگا اور نہ کوئی پاویگا اور جب پرتھوی لوک سے شبھ کرم مِٹ جاینگے تب لوک بھی مِٹ جاینگے بڑے پرلی کی گت ہوگی اور جگت کی سب مرجادا مِٹ جایگی جیسے دھوپ سے برف مٹ جاتی ہی تیسے ہی جگت کرم سب مٹ جایگا جگت کے مِٹ جانے سے میرا کچھ نقصان نہین پر مین نے جو لیلا اپنی رچی ہی وہ سب مِٹ جایگی تب مین بھی اس دیہہ کو تیاگ کر پرم پد مین استھت ہونگا اور اکانڈ ہی جگت اپشم کو پراپت ہوگا اِس سے اِسمین مین کچھ بھلائی نہین دیکھتا- جو دیتون سے بے ڈر ہوکر دیوتا بھی شانت ہوجاینگے تو تپیا آدک کرم نشٹ ہو جاوینگے- اور جیو دُکھی ہوہوکر مَر مر جاینگے اس سے مین جگت کے کرم کو استھاپن کرون کہ پرمیشور کی نیت اسی پرکار کی ہی- اَب مین رساتل لوک کو جاؤن اور جگت کی مرجادا جیون کی تیون استھاپن کرون- پرنت جو مین پرہلاد سے الگ ہوکر پاتال کا راج کرونگا تو وہ دیوتاؤن کا دشمن ہوگا اس سے ایسا بھی نہ کرونگا- پرہلاد کا یہ انت کا جنم ہی اور پرم پاون دیہہ ہی اور کلپ بھر تک رہیگی یہ ایشور کی نیت ہی سو جیون کی تیون ہی- اِس سے مین جاکر دیتون کے راجا پرہلاد کو جگاؤن کہ اب وہ جاگ کر جیون مکت ہوا ہی سو دیتون کا راج کرے جیسے درپن میل سے رہت ہوکر پرتمبب کو لیتا ہی تیسے ہی پرہلاد بھی اِچھا سے رہت ہوکر راج کرے اس پرکار سرشٹ دیوتا اور دیتون سہت رہیگی اور اِنکے آپسمین دویش نہ ہوگا اور میری لیلا اور اچھا بنی رہیگی جب پرسرشٹ کا ہونا اور نہ ہونا دونون مجکو برابر ہین پر تو بھی جو نیت ہی وہ جیسی استھت ہی تیسی ہی رہے جو لبت بھاؤ مین برابر ہو اُسکے مِٹ جانے اور بنے رہنے مین جتن کرنا مورکھتا ہی آکاش کے ناش کرنے کے برابر بدھتا ہی-

سرگ اُنتالیسوان - نارائن بن اُپناس جوگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی- اِس پرکار بچار کرکے ستا ناشن بھگوان اپنے پریوار سمیت چھیر سمندر سے چلے

جیسے میگھ گھٹا اکٹھے ہوکر چلے اور آکر پرہلادجی کے نگر مین پہونچے وہ نگر انواندر لوک تھا اور پرہلادجی کے مندر مین دیکھا کہ دیت لوگ پاس بیٹھے ہین۔ وہ بشن بھگوان کو دُور سے دیکھ کر بھاگ گئے جیسے سورج کو دیکھ کر اُلو آدک بھاگ جاتے ہین۔ تب جو مکھ مکھ دیت تھے اُنکے ساتھ بشن بھگوان نے دیت پُری مین پرویش کیا جیسے ستارون کے ساتھ چندرما آکاش مین پرویش کرتا ہی تیسے ہی بشن بھگوان گرڑ پر سوار اور شری لچھمی جی چنور کرتی ہوئی اور بہت سے رکھ اور دیوتا اُنکو ساتھ لیکر پرہلادجی کے گھر آئے۔ آتے ہی بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاتما پُرش جاگ جاگ۔ ایسا کہکر پانچ جنیہ شنکھ بجایا جس سے مہاشبد ہوا پھر پرہلادجی کے کانون کے پاس لگایا۔ اور جیسے پرلی کال مین سب میگھون کا اکٹھا شبد ہوتا ہی تیسے بڑی شبد کو سنکر دیت لوگ پرتھوی پر گر پڑے اسی طرح آہستہ آہستہ پرہلادجی کو جگایا اور پران شکت جو برہم رندھر مین تھی وہان سے اسکو بشن بھگوان نے اُٹھائی اور وہ شریر مین پرویش کر گئی۔ جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج کا پرکاش بن مین پرویش کر جاتا ہی تیسے ہی نو دروازون سے پرویش کر گئی۔ تب پران روپی درپن مین چت سمبت پرتمبب ہوکر چیتن مکھتو ہوئی اور من بھاو کو پراپت ہوئی تب جیسے پراتہ کال ہین کمل کھل آتے ہین تیسے ہی پرہلادجی کے نیتر کھل گئے اور پران اور اپان ناڑی مین چھیدون کی راہ بچرنے لگے۔ جیسے بایو سے کمل پھرنے لگتے ہین تیسے ہی من اور پران شکت سے انگ پھرنے لگے اور جاگ جاگ شبد جو بھگوان کہتے تھے اُس سنے وہ جاگے اور جانا کہ بشن بھگوان نے ہمکو جگایا ہی اور جیسے میگھ کا شبد سنکر مور پرشن ہوتا ہی تیسے ہی پرہلادجی پرشن ہوئے اور من مین ڈرڑھ اسمرت ہو آئی۔ تب تینون لوک کے ایشور بشن بھگوان نے جیسے پہلے کمل سے پیدا ہوئے برہماجی سے کہا تھا کہا کہ ہے سادھو تو اپنی مہالچھمی کو یاد کر کہ تو کون ہی۔ سمبر بنا دیہہ کے تیاگنے کی اچھا کیا کی تھی۔ جو گرہن اور تیاگ کے سنکلپ سے رہت پُرش ہین اُنکو بھاو ابھاو کے ہونے مین کیا پریوجن۔ اُٹھکر اپنے اچار مین ساودھان ہو تیرا یہ شریر کلپ بھر تک رہیگا اور نشٹ نہ ہوگا۔ اس نیت کو مین جیون کی تیون جانتا ہون۔ ہے آنندت تو جیون مکت ہوکر راج مین استھت ہو۔ ہے چھین من۔ گت اُدبیگ تیرا شریر کلپ بھر تک رہیگا اور پھر کلپ کے انت مین تو شریر کو تیاگ کر اپنی مہما مین استھت ہوگا۔ جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے پر گھٹا کاش مہا کاش مین ملجاتا ہی اب تو نرمل درشٹ کو پراپت ہوا ہی لوکونکا پار اوار تو نے دیکھا ہی اور اب تو جیون مکت بلاسی ہوا ہی ہے سادھو بارہ سورج جو پرلی کال مین تپتے ہین وہ اُدے نہین ہوئے تو پھر تو کیون شریر تیاگ کرتا ہی۔ اگنت پون جو تینون لوک کی بھسم اُڑانے والا ہی وہ تو ابھی نہین چلا اور دیوتاؤن کے بان اُس سے نہین گرے تو کیون بر تھا شریر تیاگ کرتا ہی سب لوگون کے شریر سوکھے برچھ کی منجری کیطرح نہین سوکھے۔ پشکر میگھ اور وہ بجلی پھرنے نہین لگی پربت بھی آپسمین جتھ کرکے گرنے نہین لگے۔ ابتک مین جیونکو کھینچنے نہین لگا لوکون مین بچرتا ہون یہ ارتھ ہی۔ یہ مین ہون۔ یہ پربت ہی۔ یے پرانی ہین۔ یہ جگت ہی۔ یہ آکاش ہی۔ تو دیہہ مت تیاگ۔ دیہہ کو دھاری رہ۔ ہے سادھو جو جیو اگیان جوگ سے شتھل ہوا ہی ارتھات جسکی دیہہ مین آتم ابھمان ہی کہ مین اور میری سے

بیاکل رہتا ہی اور دُکھون سے نربل رہتا ہی اُسکو مرنا سوہتا ہی جسکو ترشنا جلاتی ہی اور ہردی مین سنسار بھاونا نربل کرتی ہی اور جسکے من روپی بن مین چت روپی لتا دُکھ سُکھ روپی پھولون سے رہی ہی اور اُدی ہوتی ہی اسکو مرنا سوہتا ہی۔ جو پُرش اپنی دیہہ مین آدھ بیادھ دُکھونسے جلتا ہی اور جسکے ہردی مین کام کرودھ روپی سانپ رہتے ہین اور دیہہ روپی سوکھا برچھ نشپھل ہی اور چت چنچل ہی ایسی دیہہ کے تیاگ کرنے کو لوک مین مرنا کہتے ہین۔ سُوروپ مین ناش کسی کا نہین ہوتا کیا گیانی کا ہو کیا اگیانی کا ہو۔ ہے سادھو جسکی بدھ آتم تتو کے دیکھنے سے باہر نہین ہوتی ایسا جو جتھارتھ درشی گیا نوان ہی اور جسکا ہردی راگ دویش سے رہت ہو کر شیتل ہوا ہی اور جگت کو شاکشی ہو کر دیکھتا ہی اُسکا جینا اُتم ہی۔ جو پُرش سمیک گیان دوارا ہیئیو پادے سے رہت ہی اور چیتن تتو مین تدرُوپ چت ہوا ہی۔ جسنے سنکلپ روپی مَل سے رہت چت کو آتم مین لگایا ہی اور جس پُرش کو جگت کے اِشٹ اَنِشٹ پدارتھ سمان بھاستے ہین اور شانت چت ہو کر لیلا کیطرح جگت کے کام کرتا ہی جو اِشٹ اَنِشٹ کے پراپت مین راگ اور دویش نہین کرتا۔ جسکو گرہن اور تیاگ کی بدھ نہین ہی اور جسکے سننے اور درشن کرنے سے اورونکو آنند اُپجتا ہی اُسکا جینا سوہتا ہی۔ جسکے اُدی ہونے سے جیوونکے ہردے کے کمل کھِلجاتے ہین اُسکا بہت دن تک جینا پرکاشوان سوہتا ہی اور وہی پورنماسی کے چندرما کی طرح سُپھل پرکاش کرنے والا ہی۔ نیچ نہین سوہتا۔

سرگ چالیسوان۔ پرہلاد بودھ برنن

شری بھگوان بولے کہ ہے سادھو۔ یہ جو دیہہ سنگ درشٹ آتی ہی اسکا نام جینا کہتے ہین اور اِس دیہہ کو تیاگ کر اور دیہہ مین جانے کا نام مرنا ہی۔ ہے بدھمان اَب تو اِن دونون باتون سے مکت ہی تجکو مرنا کیا ہی اور جینا کیا ہی دونون بھرم ماتر ہین۔ اِس ارتھ کے دکھانے کے نمت مین نے تجھ سے مرنا اور جینا کہا ہی کہ گن وانون کا جینا اچھا ہی اور موڑھ لوگونکا مرنا اچھا ہی۔ پرنت تو نہ جیتا ہی نہ مریگا۔ دیہہ کے ہوتے بھی تو بدیہہ ہی اور تیرے آکاش کیطرح انگ ہین۔ جیسے آکاش مین بایو نت چلتا ہی پرنت آکاش سے نرلیپ رہتا ہی تیسے ہی تو دیہہ مین نرلیپ رہیگا۔ دیہہ اندریان من آدک کی کریا سب تجھ سے ہوتی ہین سب کا کرتا اور ستا دینے والا تو ہی ہی اور سُوروپ سے سدا اکرتا ہی۔ جیسے برچھ کی اُنچائی کا کارن آکاش ہی تیسے ہی تجھ مین کرتبیہ ہی۔ تو اَب جاگا ہی اور تو نے نسبت جیون کی تیون جانی ہی اور تو اَست ناست سب کا آتما ہی۔ یہ ناش رُوپ جو دیہہ ہی سو اگیانی کا نشچے ہی اور یہ کیول دکھون کا کارن ہی۔ تو سب طرح سرباتما چیتن پرکاش ہی تیری بدھ آتم پراین ہی تجکو دیہہ اور ادیہہ کیا اور گرہن اور تیاگ کیا۔ جو تتو درشی پرش ہین اُنکا بھاؤ پدارتھ اُدی ہو یا لین ہو اور پرلے کال کا پون چلے تو بھی اُنکو چلا نہین سکتا۔ اور جسکا من بھاؤ ابھاؤ سے رہت ہی وہ جو پربت کے اوپر پربت گرے اور بہیں ڈالے اور کلپ کی آگ مین جلنے لگے تو بھی وہ اپنے آپ مین استھت ہی چلایمان نہین ہوتا۔ جو سب جیو اکٹھے ہووین اور سب ناش ہو جاوین یا بردھ ہون تو بھی ۵

دوسرا اپنے آپ مین استھت ہی اس دیہہ کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا اور بر ودھی ہوئے پراپت نہین
ہوتا - اِس دیہہ مین جو پرمیشور آتما استھت ہی وہ مین ہون میرا اناتما بھرم مٹ گیا ہی اور گرہن تیاگ کی متھیا کلپنا
اُدی نہین ہوتی - جو ببکی تتو جاننے والا ہی اُسکا سنکلپ بھرم مٹ جاتا ہی اور جو پر بدھ پرش ہی وہ سب کرم کرتے
ہوئے بھی اکرتا پد کو پراپت ہوتا ہی وہ سب ارتھون مین اکرتا اور ابھوکتا رہتا ہی اور جگت کے کسی پدارتھ کی
اِچھا نہین کرتا - جب کرم اور بھوگ مٹ جاتے ہین تب پرم پد باقی رہتا ہی - اِس نشچے کی ڈرھتا کو بدھ اور
مکت کہتے ہین - پر بدھ پرش چنماتر سوروپ ہی اور سب کو اپنے بش کرکے استھت ہی وہ گرہن کس کا
کرے اور تیاگ کسکا کرے - گرہن اور گرانک شبد بھاؤ ابدیا ہی اور دیہہ اندریون سے ہوتا ہی - سو گرہن کرنا
کیا اور تیاگ کرنا کیا جب گرہن اور گراہک بھاؤ ہردے سے دور ہوا تب اُسیکا نام مکت ہی جسکو ایسی استھت اُدے
ہوتی وہ کِرتارتھ ستا مین سدا استھت رہتا ہی اور وہ پرشوان مین پرشوتم سکھپت کیطرح استھت ہی اُسکے انگون
کی چیشٹا بودھ کو پراپت ہوتی ہی - پرم بشرانت وان نِرباسنک پرشون کی باسنا تھی جو جگت مین استھت
دیکھ پڑتی ہی اور اردھ سکھپت کی طرح چیشٹا کرتے ہین پرنت وہ سب جگت مین آتما دیکھتے ہین وے
آتما بستی والی بدھ سے سکھ مین سکھی نہین ہوتے اور دُکھ مین دُکھی بھی نہین ہوتے ایک رس آتم پد مین استھت
رہتے ہین - نت پربدھ پرش کارج بھاؤ کو کرتا ہی پر جیسے اِچھا سے رہت درپن پرتمبب کو گرہن کرتا ہی
تیسے ہی بھلی بری بھاونا اُسکو اسپرش نہین کرتی وہ آتم پد مین جاگرت ہی اور سنسار کی اور سے سویا ہی اور
سکھپت روپ ہی اور جیسے پالنے مین سویا ہوا بالک سو بھاؤ ہی سے انگ ہلاتا ہی تیسے ہی اُس کا
ہردے سکھپت روپ ہی اور بیوہار کرتا ہی - ہے پتر تو اجات پرم پد کو پراپت ہوا ہی تو اس دیہہ سے برہما جی کا ایک
دن بھوگیگا - اور اس راج لچھمی کو بھوگ کر پھر اچت پرم پد کو پراپت ہوگا -

سرگ اکتالیسوان - پرہلاد تلک برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی - ادبھت جنکا درشن ہی ایسے جگت روپی رتنون کے ڈبے شری بشن بھگوان نے
جب تیل باقی سے اس پرکار کہا تب پرہلاد جی نے آنکھین کھولکر دھیرج سہت کومل بچن اور نمن بھاؤ کو لے کر
دیکھا اور چرم درشٹ سے باہر دیکھا کہ بڑا اکلیان ہوا ہی - پرمیشور اپنا آپ سوروپ انت آتما ہی اور سب کلپون
سے رہت آکاش کیطرح نرمل ہی - اب مجکو نہ شوک ہی نہ موہ ہی اور نہ بیراگ سے دیہہ تیاگ چنتا ہی - جو کچھ کارج
بھی دا ایک ہوتا ہی سو ایک آتما کے موجود ہوئے شوک کہان - ناش کہان - دیہہ روپی سنسار کہان سنسار کی
استھت کہان اور ابھو کہان - مین جیتا اچھت اپنے آپ مین استھت ہون - اس پرکار مین نرمل امرت
روپ کیول پاون مین استھت ہون اور سنسار بندھن کو تیاگ کر مکت ہوا ہون - جو اپربدھ موڑھ لوگ
ہین اُنکی بدھ مین ہر کھ شوک چنتا بکار سدا رہتا ہی وہ دیہہ کے بھاؤ مین سکھ مانتے ہین اور ابھاؤ
مین دُکھی ہوتے ہین - یہ چنتا روپی بکھ کی بیکت موڑھونکو لو پایمان ہوتی ہی - یہ اشٹ ہی یہ انشٹ ہی یہ

گرہن کرنے جوگ ہی یہ تیاگ کرنے جوگ ہی اسطرح سور کھونکے چت کی اوستھا ڈولتی رہتی ہی نپڈتونکی نہین ڈولتی
مین اَورہون وہ اورہی یہ اگیان سے اندھ باسنا ہی شدھ بدھ والے کو نہین ہوتی۔ جیسے سورج کے پرکاش سے
رات دور رہتی ہی تیسے ہی یہ باسنا دور رہتی ہی۔ یہ تیاگ دیجیے اور یہ گرہن کریجیے سو متھیا چت کا بھرم ہی
اور باورے اگیانی کے ہردے مین ہوتا ہی گیانوان کے ہردی مین یہ بھرم اُدی نہین ہوتا ہی۔ ہے کمل نین سب تو ہی
ہی اور بسترت آتما روپ ہی۔ ہیہ وپادے اور دویت بھاؤ کلپنا کہان ہی۔ یہ سب جگت بگیان روپ ستا کا
آبھاس ہی ست است روپ جگت مین گرہن اور تیاگ کسکا کیجیے کیول اپنے سوبھاؤ سے درشٹا اور درشیہ
کا بچار کیا ہی اسمین مین پرتھم چھین بشرانت وان ہوا تھا اب بھاؤ ابھاؤ جگت کے پدارتھون سے مکت ہوا
ہون اور ہیہ وپادے سے رہت آتم تتو مجکو بھاستا ہی اور سم بھاؤ کو پراپت ہوا ہون مجکو سنشے کچھ نہین رہا
جو کچھ کرتا ہون وہ آتما سے کرتا ہون تینون لوک مین تو تب تک پوجنے جوگ ہی جبتک اُمنت نہین ہوا اس سے
مین آور سمجگت پوجن کرتا ہون تم گرہن کرو۔ بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اس پرکار دیت راج نے
کہکر چھیر سمدر مین شین کرنے والے بشن بھگوان کو سمیر پربت کی اُتم من سے پوجا۔ پھر شنکھ چکر گدا پدم
آدہتھیارون کو پوچکر گرڑ جی کی پوجا کی۔ پھر دیوتا اور بدیا دھرون کی پوجا کی۔ اس پرکار بھگوان کے آتم سروپ کا
دھیان ہردے مین دھر کر پروار سہت پوجن کیا۔ تب لچھمی پت بھگوان بولے کہ ہے دیتون کے راجا تم اُٹھ کر
سنگھاسن پر بیٹھو مین تمکو اپنے ہاتھ سے تلک کرتا ہون اور پانچ جنیہ شنکھ بجاتا ہون اُسکا شبد سنکر سب سدھ اور
دیوتا لوگ آکر تیرا منگل کرینگے۔ اتنا کہکر بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار کہکر بشن بھگوان نے پرہلاد
جی کو اس طرح سنگھاسن پر بیٹھایا جس طرح سمیر پربت پر آکر میگھ بیٹھ جاتے ہین۔ پھر چھیر سمدر اور گنگا جی آدک
تیرتھون کا جل منگواکر پانچ جنیہ شنکھ بجایا۔ جسکے شبد سے سب سدھ رکھ براہمن بدیا دھر دیوتا اور مُن لوگ
آئے اور سب نے استت کی۔ اس طرح تلک کرکے مدھ سودن بھگوان بولے کہ ہے نہ پاپ جب تک سمیر
پربت کی دھرنے والی پرتھوی اور سورج چندرما کا منڈل ہی تب تک تو اشٹ انشٹ مین سم بدھ اور
راگ اور کرودھ سے رہت ہو کر راج بھوگ کر اور راج کی پالنا کر۔ تجکو پوری بھومکا پراپت ہوئی ہی اس مین
استھت ہو کر جیسے پراپت ہو تیسے ہی ہرکھ سوک اور ادبیگ سے رہت ہو کر بچرو۔ ہیہ وپادے سے رہت
ہو۔ تو بندھمان نہ ہوگا۔ سنسار کی استھت تو نے دیکھی ہی اور سبکو جانتا ہی اب مین تجکو کیا اُپدیش کرون تو
راگ دویش سے رہت ہو کر راج بھوگ کر۔ اب دیتون کا لہو زمین پر نہ گرے گا ارتھات دیوتاؤنکے
ساتھ برودھ نہ ہوگا آج سے دیوتا اور دیتون کا سنگرام گیا۔ جیسے مندراچل پربت سے رہت ہو کر
چھیر سمدر شانت وان ہوا تھا تیسے ہی سب جگت سوستھ رہیگا۔ موہ روپی اندھکار تیرے ہردے
سے دور ہوا ہی اور سدا پرکاش روپ لچھمی ہوئی ہی۔ اب تو اننت بلاسون کو راج لچھمی سے بھوگ کرتا ہوا
آتم پد مین استھت رہ۔

سرگ بیالیسوان - پرہلاد بیوستھا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسطرح کہکر کمل نین بھگوان پرواہمیت چلے مانو دوسری سنسار کی رچنا دیتون کے مندر چلی - اسکے بعد پرہلاد جی نے پشپانجلی دی اور بھگوان چھیر سمدر مین پہونچے تب دیوتاؤن کو بداکرکے آپ شیش ناگ کے آسن پر جیسے سفید کمل پر بھونرا بیٹھے تیسے سوستھ ہوکر بیٹھے ہے رامجی یہ درشٹ اگیان کے سب مل کی ناش کرنے والی ہی - پرہلاد جی کو بودھ کی پراپت کی جو اوستھا مین نے تمسے کہی ہو وہ چندرما کے منڈل کیطرح شیتل ہی جو منکھہ بڑا پاپی ہو اور اُسکو بچار ہو وہ بھی جلد ہی پرم پد کو پراپت ہو اور جو پاپون سے رہت ہی اُسکی کیا بات کہیے - کیول سمیک بچار کرکے پاپ ناش ہو جاتا ہی وہ کون ہی جو ان باتون کا بچار کرکے پرم پد کو نہ پراپت ہو - ہے رامجی اگیان روپی پاپ اسکے بچار سے نشٹ ہو جاتے ہین اور پاپونکا کارن جو اگیان ہی اُسکا ناش کرنے والا یہ بچار ہی - اس سے بچار کا تیاگ کبھی مت کرو - یہ جو پرہلاد جی کی سدھتا کہی ہی اسکو جو منکھہ بچارے اُسکے اینک جنمون کے پاپ ناش ہو جاینگے اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون پرہلاد کا من تو پرم پد مین لگ گیا تھا پانچ جنیہ شنکھ شبد سے اُنکو بشن بھگوان نے کیسے جگایا - بشسٹھ جی بولے کہ ہے رام جی لوک مین مکت دو طرح کی ہی - ایک سدیہہ دوسری بدیہہ - انکا الگ الگ بھاگ سنو - جس پرش کی بدھ دیہہ آدک مین نہین لگی ہی اور جسکو گرہن اور تیاگ کی اچھا نہین اور آہنکار سے رہت ہوکر کرم کرتا ہی اُسکو تم سدیہہ مکت جانو - اور دیہہ آدک سب نشٹ ہو جاوین - اور پھر جنم نہ پاوے اُسکو بدیہہ مکت جانو - وہ اُس پد کو پراپت ہوتا ہی جو ادرشیہ روپ ہی - اگیانی کی باسنا کچے بیج کی طرح ہی جو جنم روپی انکر کو پراپت کرتی ہی اور گیان وان مکت کی باسنا بھونے بیج کیطرح ہی جو جنم روپی انکر سے رہت ہوتی ہی - بدیہہ مکت کی باسنا کا انکر دیکھہ نہین پڑتا - جیون مکت پرش کے ہردے مین شدھ باسنا ہوتی ہی اور بھاؤن روپ پرم اُدار تا استا ما ترنت آتم دھیان مین ہی اور سنسار کی اور سے سکھپت کیطرح شانت روپ ہی - ہزار برس گذر جاوین اور شدھ باسنا کا بیج ہردے مین ہو تو وہ پرش سمادھ سے جاگے گا وہ جیون مکت ہی اس سے پرہلاد جی کے ہردے مین شدھ باسنا تھی اس کارن سے پانچ جنیہ شنکھ کے شبد سے جاگے - بشن بھگوان سب پرانیون کے آتما ہین جیسی جسکی اچھا پھرتی ہی تیسے ہی ترنت ہی ہو جاتا ہی اور وے سربگیہ (ہمہ دان) اور سب کے کارن ہین - جب بشن بھگوان نے اچھا کی تب پرہلاد جی جاگے - آپ کارن ہین کوئی انکا کارن نہین - یے ہی سب جیون کے کارن ہین - سرشٹ کی استھت کے لیے آتما پرش نے بشن بھگوان کا روپ رکھا ہی اور آتما کے دیکھنے سے ہی بشن بھگوان کی آرادھنا سے جلد ہی آتما کا درشن ہوتا ہی - آتما کے دیکھنے کے لیے تم بھی اسی درشٹ کا آشرے کرو - تم براٹ روپ ہو اسی درشٹ سے جلد ہی آتم پد کو پاؤگے - یہ برسات کی ندی کیطرح سنسار اسار بادل ہی سو بچار روپی

سورج کے دیکھے بنا جڑتا دکھاتا ہی۔ بشن روپ جو آتما ہی اسکی پرسنتا سے برھوان کو یہ جگت روپ مایا نہین بیدھتی۔ جیسے جھچھ مایا جنتر منتر جاننے والے کو نہین مار سکتی تیسے ہی آتما کی اچھا سے یہ سنساری مایا گھنتا کو پراپت ہوتی ہی اور آتما کی اچھا سے بنرت ہوتی ہی۔ یہ سنسار مایا ایشور کی اچھا سے بڑھتی ہی جیسے اگن کی جوالا بایو سے بڑھتی ہی اور بایو سے مٹ جاتی ہی۔

سرگ تینتالیسوان۔ پرہلاد بشرانت برنن

اننا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب دھرمون کے جاننے والے آپکے بچن پرم شدھ اور کلیان روپ ہین جنکو سنکر مین آنندوان ہوا ہون جیسے چندرما کی چاندنی سے اوکھد پشٹ ہوتی ہین اور آپکے بچنون کے سننے کی جو پاون اور کومل ہین جنکو اچھا ہی وہ پرش جیسے پھولون کی مالا سے سندر چھاتی سوہتی ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی۔ ہے گروجی آپ کہتے ہین کہ سب کام اپنے پرشارتھ سے سدھ ہوتے ہین جو ایسا ہی ہی تو پرہلاد جی بشن بھگوان کے بردان بنا کیون نہ جاگے جب مادھو نے بردان دیا تب انکو گیان پراپت ہوا۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رگھنا تھ جی پرہلاد جی کو جو کچھ پراپت ہوا وہ پرشارتھ سے پراپت ہوا پرشارتھ بنا کچھ پراپت نہین ہوتا جیسے تل اور تیل مین کچھ بھید نہین تیسے آتما اور بشن بھگوان مین کچھ بھید نہین جو بشن بھگوان ہین سو آتما ہی اور جو آتما ہی سو بشن بھگوان ہین۔ بشن اور آتما دونون ایک ہی بست کے نام ہین جیسے بٹ اور پادپ دونون ایک برچھ کے نام ہین۔ پرہلاد جی نے جو پہلے اپنے آپ سے اپنی پریم شکت بشن بھگوان کی بھگت مین لگائی سو آتم شکت سے لگائی۔ آتما سے آپ ہی بردان پایا اور آپ ہی بچار کر اپنے من کو جیتا۔ آتما مین کداچت آپ ہی اپنی شکت سے جاگتا ہی یا بشن بھکت سے جاگتا ہی۔ ہے رامجی پرہلاد جی بہت دنون تک ارادھنا کرکے پرتاپوان ہوئے بے بچار والے کو بشن بھی گیان نہین دیتے۔ آتما کے ساکشات کار مین مکھ کارن اپنے پرشارتھ سے اپجا ہوا بچار ہی اور گون کارن بردان آدک ہی۔ اس سے تم مکھ کارن آشری کرو۔ پہلے پانچو اندریونکو بس مین کرو پھر چت کو آتم بچار مین لگاو۔ جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہی وہ اپنے پرشارتھ سے ہوتا ہی پرشارتھ بنا نہین ہوتا اپنے پرشارتھ پرجتن سے اندری روپی پربت کو نانگھی تو سنسار سمدر سے ترجاوی اور تب پرم پد کو پاوے۔ جو پرشارتھ بنا جنارد ن مکت دین تو بش اور پچھیونکو کیون نہین درشن دے کر ادھار کر دیتے۔ جو گرو اپنے پرشارتھ بنا ادھار کرتے تو اگیانی اپچاری اونٹ بیل آدک پشو ونکو کیون نہین ادھار کر جاتے۔ اس سے بشن گرو آدک اور کسی کے پالے کی اچھا بدھمان لوگ نہین کرتے۔ اپنے من کے سستھ کیے بنا پرم سدھتا کی پراپت مہاتما پرش نہین جانتے جنھون نے بیراگ اور ابھیاس سے اندری روپی دشمنون کو بس مین کر لیا ہی وہ اپنے آپ سے اسکو پاتے ہین اور کسی سے نہین پاتے ہے رامجی آپ سے اپنی ارادھنا اور ارچنا کرو۔ آپ سے آپ کو دیکھو اور آپ سے آپ مین استھت رہو۔ شاستر بچار سے رہت موڑھونکی پرکرت کی استھت کے لیے جیسے بھگت بنائی ہی پرنتھم جو ابھیاس جتن کا سکھ کہا ہی اس سے جو رہت پرش ہی اسکو گون اپچار کا کرم کہا ہی کیونکہ اسنے

اندریونکو بس مین نہین کیا اور جسنے اندریونکو بس مین کرلیا ہی اسکو بھید پوجا سے کیا پریوجن ہی- بچار اور اُپشم بنا
بھی بشن بھگوان کی بھگت سِدھ نہین ہوتی اور جب بچار اور اُپشم سنجگت ہوا تب کمل اور تپھر سے کیا پریوجن ہی
اس سے بچار سنجگت ہو کر آتما کا آرادھن کرو اُسکے سِدھ ہونے سے تم سِدھ ہو جاؤ گے- جسنے اسکو سِدھ
نہین کیا وہ بن کا گدھا ہی- جو پرانی بشن بھگوان کے آگے پرارتھنا کرتے ہین وی اپنے چت کے آگے کیون
نہین کرتے- سب جیوون کے بھیتر بشن بھگوان استھت ہین اُنکو تیاگ کر جو باہر کے بشن بھگوان کے آشری
ہوتے ہین وی بدھمان نہین- ہردے گپھا مین جو چیتن تتو استھت ہی وہ ایشور کا مکھ سناتن رُوپ ہی
اور شنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین جسکے ہی وہ آتما کا گون رُوپ ہی- جو مکھ کو تیاگ کر گون کیطرف دوڑتے ہین وہ موجود
امرت کو چھوڑ کر جو سادھنے سے سِدھ ہو اُسکے ملنے کے لیے جتن کرتے ہین- ہے رامجی من روپی ہاتھی کو
جس پُرش نے آتم ببیک روپی آنکس سے بش نہین کیا اُس ابھیکی پت کو راگ دویش ٹھہرنے نہین دیتے جسکے
ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم ہی اُس ایشور کی جوارچنا کرتے ہین وہ بڑی تپسیا سے پوجن کرتے ہین اُنکا چت
سمی پاکر نرمل بھاؤ اور ابھیاس اور بیراگ کو پراپت ہوتا ہی- نت ابھیاس سے بھی چت نرمل ہوتا ہی تب آتم
پد کو پراپت ہوتا ہی چت نرمل بنا آتم پد کو پراپت نہین ہوتا اور چت نرمل ہوا تب بیراگ اور ابھیاس وان ہو کر
آتم پد کا بھاگی ہوتا ہی- جیسے بویا ہوا بیج سمے پاکر پھل دیتا ہی ویسے ہی آہستہ آہستہ پھل ہوتا ہی- ہے
رامجی بشن پوجا کا کرم بھی نمت ماتر ہی آتم تتو کے ابھیاس روپی شاکھا سے پھل پراپت ہوتا ہی اور جو سب سے
اُتم پرم سمپدا کا ارتھ ہی وہ اپنے من کے روکنے سے سِدھ ہوتا ہی- اپنے من کا روکنا ہی بیج ہی جو چیتن روپی
کھیت سے پھولکر پھل دایک ہوتا ہی- جو سب پرتھوی کی دولت اور شِلا برابر بڑی بڑی من ہووین تو بھی من کے
روکنے کے برابر نہین- جیسا دُکھ کا ناش کرنے والا اور بڑا اپدار من کا روکنا ہی ویسا اور کوئی نہین جب
تک جیو انیک جنم پاتا ہی تب تک یہ اُپشم سے رہت من روپی مگرمچھ سنسار روپی سمدر مین بھرماتا ہی- ہے
رامجی برھما بشن مہیش کو بہت دنون تک پوجتا رہے اور من اُپشم اور بچار سہت نہ ہو تو دیوتا جو کرپال ہو
تو بھی اسکو سنسار سمدر سے پار نہین اُتارتے.. یہ جو جگت کے پدارتھ دیکھنے مین سندر بھاستے ہین انکو
اندریون سے تیاگ کرو تب جنم کے نہ ہونے کا کارن جانو- پشیون کی اچھا سے رہت ہو کر نرامی اور
سب دکھون سے رہت آتم مین استھت ہو اور جو ستا ماتر تتو ہی اور سب کا سار روپ ہی اُسکا سواد (مزہ)
لیکر من روپی ندی کے اُتر جاؤ-

سرگ چوالیسوان- گادل اِتہاس چانڈال برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ سنسار روپ نامنی مایا انت ہی اور کسی پرکار اسکا انت نہین آتا- جب چت
ایک مین ہو جاے تب یہ نبرت ہو جاتی ہی اور طرح سے نہین نبرت ہوتی- جتنا جگت دیکھنے اور سننے مین
آتا ہی وہ سب مایا ماتر ہی اور مایا روپ جگت بھرم سے بھاستا ہی اسپر ایک پُرانا اتہاس ہی وہ تم سنو-

ہے راجی اِس پرتھوی پر کوشل نام ایک دیش ہی جو سمیر پربت کی طرح رتنون سے بھرا ہوا ہی اور جو جو اُتم اُتم پدارتھ ہین وہ سب اُس دیش مین ہین۔ وہان گادھ نام ایک براہمن جو بیدون مین پربین مانو بید کی مورت تھا رہتا تھا۔ لڑکپن سے وہ بیراگ آدک گنون سے پرکاشوان مندر کی طرح سوہتا تھا۔ ایک سمے وہ کچھ منورتھ کرکے تپسیا کرنے کو بن مین گیا اور اُس بن مین ایک کملون سے پورن تالاب کو دیکھ کر گلے تک پانی مین کھڑا ہو کر تپ کرنے لگا۔ آٹھ مہینے تک جب پانی مین رات دن کھڑا رہا تو اسکے دڑھ تپ کو دیکھ کر بشن بھگوان پرسن ہوئے اور جہان وہ براہمن تپ کرتا تھا وہان جیٹھ اساڑھ کی تپی ہوئی پرتھوی پر میگھ کیطرح آکر کہا کہ ہے براہمن جل سے باہر نکل اور جو کچھ بانچھت پھل ہو وہ مانگ۔ تب گادھ نے کہا کہ ہے بھگوان بے گنتی جیوون کے ہردے روپی کمل کے چھید مین آپ بھونرے ہین اور ترلوک روپی کملون کے آپ تالاب ہین آپ ایسے ایشور کو میرا نمسکار ہی۔ ہے بھگوان یہی اِچھا مجکو ہی کہ آپ کی اَشچرج رُوپ مایا کو جسنے یہ جگت رچا ہی کسی طرح سے دیکھون تب بشن بھگوان نے کہا کہ ہے براہمن تم ہماری مایا کو دیکھو گے اور دیکھ کر پھر تیاگ بھی دوگے۔ ایسا کہکر جب بشن بھگوان انتردھان ہو گئے تب براہمن بردان پاکر بڑا پرسن ہوا اور جل سے باہر نکلا جیسی نردھن منکھ دھن پاکر پرسن ہوتا ہی تیسے ہی وہ براہمن بردان پاکر پرسن ہوا۔ چلتے بیٹھتے اُسکی سُرت بشن بھگوان کے بردان مین لگی رہی اور یہی بچار اکرے کہ مین مایا کب دیکھونگا۔ ایک سمے وہ اُسی تالاب پر اشنان کرنے لگا اور ڈبکی مار کر من مین اگھ مرکھن منتر جپنے لگا (اگھ مرکھن۔ پاپون کے ناش کرنے والے منتر کو کہتے ہین) اُس منتر کو جپتے جپتے جب اُسکا چت اُلٹا ہو کر نکلگیا تب اُسکو کرشن منتر بھولگیا اور آپکو پھر اپنے گھر مین بیٹھا دیکھا پھر اُسنے اپنے کو مرا ہوا دیکھا اور دیکھا کہ سب کٹمب کے لوگ روتے ہین اور شریر کی شوبھا ایسی جاتی رہی ہی جیسے ٹوٹے ہوئے کملون کی شوبھا جاتی رہتی ہی۔ جیسے پون کے ٹھہر جانے سے برچھ اَچل ہو جاتے ہین تیسے ہی انگ اَچل ہو گیا اور اُونٹھ پھٹ کر سوکھ گئے مانو اپنے جینے کو ہنستے ہین۔ ماتا گادھ کو پکڑے ہوئے بیٹھی ہی اور سب پروار والے ایسے اِکٹھے ہو گئے جیسے برچھ پر پنچھی آکر اِکٹھے ہو جاتے ہین اور جیسے پل کے ٹوٹ جانے سے پانی چلتا ہی تیسے ہی وہ سب روتے ہین۔ پھر سب بھائی بندھ کہنے لگے کہ اب یہ امنگل روپ ہی اُسکو جلانا چاہیئے ایسا کہکر اُسکو سب جلانے کو لے چلے اور چتا مین ڈالکر جلا دیا پھر اپنے گھر مین آکر کریا کرم کیا۔ ہے راجی اِسکے بعد وہ براہمن ایک دیش مین چانڈال ہوا۔ اُس دیش مین ایک چنڈالون کا گانون تھا وہان اسنے ایک چانڈالی کے گربھ مین کتے کی بشٹا مین کیڑے کیطرح پرویش کرتے ہوئے دیکھا اور سمے پاکر گربھ سے باہر نکلا جیسے پکا پھل برچھ سے گرتا ہی۔ وہان بہت سندر بالک ہو کر پیدا ہوا اور چانڈالی اِس سے پریت کرنے لگی۔ اسطرح وہ دن دن بڑھنے لگا جیسے چھوٹا برچھ بڑھتا ہی۔ جب وہ بارہ برس کا ہو کر پھر سولہ برس کا ہوا کتونکو ساتھ لیکر بن مین جایا کرے اور ہرن کو مارا کرے۔ اسیطرح بہت استھانون مین پھرا کرے۔ پھر اُسکا بواہ ہوا اور جوبن اوستھا کو جوبن مین گذرانا اور بہت بڑا کٹمبی ہوا جب بوڑھا ہو کر شریر نربل ہو گیا تھا تو گھاس پھوس کی کٹی بنا کر

باہر جار ہا جیسے منیشور لوگ رہتے ہین - دیو جوگ سے وہان دُربھچھ (اکال) پڑا اور اُسکے بھائی بندھ بھوکھ کے مارے مرنے لگے تب وہانسے اکیلا نکلا اور بہت سے استھان نانگھتا ہوا کرانت دیش مین جا پہونچا - اُس سندر دیش کا راجا مرگیا تھا اور اُسکے منتریون نے ایک بڑا ہاتھی اسواسطے چھوڑا تھا کہ جو کوئی منکھ اسکا سامنا کرے اُسکو راجا کیجیے یہ راج مارگ مین چلا جاتا تھا اُس ہاتھی کو دیکھا کہ بہت سندر چرنونسے سمیر پربت کی طرح چلا آتا ہی جب پاس آیا تب اُسنے اُسکو اپنے ماتھے پر ایسے چڑھا لیا جیسے سورج کو سمیر پربت اپنے سر پر بیٹھا لے اُسکے ہاتھی پر سوار ہوتے ہی تُرہی اور نقارے بجنے لگے اور ایسے شبد ہونے لگے مانو پرلی کال کے میگھ گرجتے بھاٹ لوگ آکر استت کرنے لگے اور ہاتھی پر بیٹھنے سے اُسکے مکھ کی شوبھا اور ہی ہوگئی - تب تو سینا سہت راجا ایسے سوہنے لگا جیسے تارون مین چندرما سوہتا ہی - راجا رنواس مین جاکر رانیون کے پاس بیٹھا اور سب رانیان اور سہیلیان اُسکے پاس آئین اور اُس سے ملنے لگین - سہیلیون نے اُسکو اسنان کراکے طرح طرح کے گہنے کپڑے ہیرے موتی پہرائے سب طرح سے شوبھت ہوکر راج کرنے لگا اور سب استھان اور سب دیشون مین اُسکا حکم چلنے لگا اور سب لوگ اُس سے ڈرنے لگے - وہان وہ بڑے تیج اور لچھمی سے پورن ہوا اور تیج وان ہوکر اسطرح رہنے لگا جیسے بن مین سنگھ رہتا ہی اور ہاتھی پر چڑھ کر شکار کھیلنے جاتا تھا وہان اُسکا نام گاول ہوا -

سرگ بینتالیسوان - راج بدھونس برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اُس پرکار لچھمی پاکر وہ آنندوان ہوا اور جیسے پورنماسی کا چندرما سوہتا ہی ویسے ہی وہ بھی سوہنے لگا جب آٹھ برس اسطرح راج کیا تب ایکدن اُسکے من مین یہ سنکلپ پُھرا کہ گہنا کپڑا پہننے سے مجکو کیا ہی اور انکی سندرتا کیا ہی مین تو راجا دھراج ہون اور اپنے تیج سے آپ سوبھایمان ہون - ہے رامجی ایسا بچار کر اُسنے سب گہنے اُتار ڈالے شدھ شیام مورت ہوکر استھت ہوا اور جیسے پراتہ کال مین تارونسے رہت شیام آکاش ہوتا ہی تیسے ہی ہوکر پھر اپنے چانڈال اوستھا کے کپڑے پہنکر اکیلا نکلکر باہر ڈیوڑھی پر جا کھڑا ہوا - دیو جوگ سے اُس دیش کے بڑے چانڈال جنکو دُربھچھ سے چھوڑ آیا تھا اُس راہ سے ہوکر آنکلے - اُن مین سے ایک چانڈال ہاتھ مین لاٹھی لیے آتا تھا اُسنے راجا کو دیکھ کر پہچانا اور شیام پربت کیطرح راجا کے پاس آکر کہا کہ ہے بھائی تو اتنے دنون تک کہان تھا - ہمکو چھوڑ کر یہان آکر سکھ بھوگنے لگا ہے بھائی یہان کے راجانے تجکو سکھی کیا ہوگا کیونکہ گاتا بہت اچھا ہی اور راجا کو راگ پیارا ہوتا ہی اور تو کوکلا کیطرح گاتا ہی اس سے راجانے پرسن ہوکر تجکو بہت دھن دیا ہوگا - یا اور کسی دھن وان نے پرسن ہوکر تجکو دھن اور مندر دیا ہوگا - ہے رامجی اُس پرکار وہ چانڈال مکھ سے کہتا اور ہاتھ پھیلاتا ہوا اُسکے سامنے چلا - اور یہ آنکھون اور ہاتھون سے اشارہ کرے کہ چپ رہ پر وہ چانڈال کچھ نہ سمجھی سامنے چلا ہی آوے - جیون جیون وہ پاس آتا تھا تیون تیون راجا کی شوبھا گھٹتی جاتی تھی کہ اتنے مین جھروکھون مین سے سہیلیون نے دیکھا اور دیکھ کر بچار کیا کہ یہ راجا چانڈال ہی - ایسا بچار کرکے بہت دکھی ہوئین اور کہنے لگین کہ ہمکو بڑا پاپ ہوا کہ اُسکے ساتھ ہمنے اسپرش اور بھوجن کیا اُس سوچ سے سبکی

شوبھا جاتی رہی جیسے برف گرنے سے کمل کی شوبھا جاتی رہتی ہی۔ اور جیسے بن مین آگ لگنے سے برچھونکی شوبھا جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکی سوبھا جاتی رہی۔ سب نگرباسی بھی یہ بات سُنکر شوک دان ہوئے اور ہائے ہائے کرنے لگے۔ جب وہ چانڈال راجا اپنے رنواس مین آیا تو اُسکو دیکھ کر سب بھاگ گئے اور کوئی پاس نہ آوے جیسے پربت مین آگ لگتی ہی تو وہان سے پشو پنچھی سب بھاگ جاتے ہین تیسے ہی چانڈال راجا کے پاس کوئی بھی نہ آتا تھا اُس دیش مین جو بدھوان پنڈت تھے اُنھون نے بچار کیا کہ بڑا انرتھ ہوا جو ہم لوگ اتنے دن تک چانڈال راجا سے بچے۔ ہمکو بڑا پاپ لگا اسلیے اس پاپ کا اور پرشچرن کوئی نہین سوا ے اسکے کہ ہملوگ چتا بنا کر اگن مین پرویش کرکے جل مرین تب یہ پاپ چھوٹے گا۔ ہے رامجی براہمن اور چھتریون نے یہ بچار کرکے چتا بنا کر استری تپر اور بھائی بندونکو چھوڑ کر چتا مین پرویش کرنے لگے۔ جیسے دیپک مین پتنگ جلتے ہین تیسے ہی جلنے لگے۔ جیسے آکاش مین تارے دیکھو پڑتے ہین تیسے ہی چتا کے اینک چمتکار دیکھ پڑنے لگے اور دھوین کے مارے اندھیرا ہوگیا۔ کوئی دھرماتما منکھ اپنی اچھا سے جلتے تھے اور جو اپنی اچھا سے نہ جلتے تھے اُنکو اور لوگ لیجا کر جلا دیتے تھے۔ چانڈال راجا نے بچارا کہ مجھ ایک کے کارن اتنے نگرباسی برتھا جلتے ہین اِس سنسار مین جینا اُسیکا اچھا ہی جس سے شوبھا پیدا ہو اور جسکے جینے سے پاپ پیدا ہون اُسکا مرنا اچھا ہی۔ ہے رامجی ایسا بچار کر اُس راجا نے بھی چتا بنائی اور جیسے دیپک مین پتنگ پرویش کرتا ہی تیسے ہی وہ بھی پرویش کرگیا جب اگن کا تیج شریر مین لگا تب گادھ کا شریر جو تالاب مین ڈبکی لگائے تھا کانپنے لگا۔ تب پانی سے باہر سر نکالا پرنت ساودھان نہ ہوا۔ اتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ جب اِس پرکار بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا کے لوگ آپسمین نمسکار کرکر اسنان کرنے کو گئے۔

سرگ چھیالیسوان۔ گادھ گیان پراپت برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی اتنا بھرم اُسنے دو گھڑی بھر مین دیکھا اور آدھی گھڑی تک اُسکو کچھ گیان نہ ہوا پھر اسکے بعد گیان ہوا اور سنسار بھرم سے رہت ہوا۔ جیسے شراب کا نشہ اُتر جانے پر بودھ ہوتا ہی تیسے ہی وہ بودھ وان ہوا اور باہر نکلکر بچارنے لگا کہ مجکو کچھ بھرم سا ہوا ہی۔ کہان وہ میرا گھر مین مرنا پھر چانڈال کے گھر مین جنم لینا پھر کٹمب مین رہنا اور پھر راج کرنا۔ یہ بڑا بھرم مجکو ہوا۔ ہے رام جی ایسا بچار کر پھر اُسنے سندھیا دک کرم کیے اور اور اِس بھرم کو پھر پھر بچار کر اشچرج مین ہو۔ پر یہ جانتا تھا کہ بھگوان کا بردان پاکر مین نے یہ مایا دیکھی جب کچھ دن بیت گئے تب ایک بھوکھا دُبلا براہمن اسکے گھر پر آیا مانو برہما جی کے گھر بہو دُرباسا رِکھ آئے۔ تب گادھ نے اُس براہمن کو آدر سہت بیٹھایا اور پھل پھول اکٹھے کرکے جیسے بسنت رت مین پھل سے برچھ پورن ہوتا ہی تیسے ہی اُسکو پورن کیا وہ براہمن کئی دن وہان رہا۔ سندھیا آدک کرم اور منتر جاپ دونون اکٹھے کرتے رہے اور رات کو پتون کی سیجا بنا کر سوتے رہے۔ ایک رات کے سمے سیجا پر بیٹھے ہوئے دونون بات چیت کرتے تھے کہ پرسنگ پاکر گادھ نے پوچھا کہ ہے براہمن تیرا شریر جو ایسا دُبلا اور تھکا ہوا ہی اِسکا کیا کارن ہی۔

اُسنے کہا کہ ہے سادھو جو کچھ تو نے پوچھا ہی وہ مین کہتا ہون - مین ست بادی (راستگو) ہون - جو کچھ حال ہی وہ سچ سچ کہتا ہون تو سُن - کہ ایک سمی مین دیش دیش پھرتا ہوا اُتر دشا کی اوڑ گیا اور کرانت دیش مین جا پہونچا اور وہان رہنے لگا - وہان کے گرہستھ لوگ اچھّی طرح سے میری سیوا کرتے تھے اور اُنکے اچھے بھوجن اور اچھے اچھے کپڑون سے مین پرسن ہو کر رس سواد سے میرا چیت موہ گیا - ایک دن میرے مُکھ سے یہ بات نکلی کہ یہان کے لوگ بہت شردھاوان اور دیاوان ہین - تب جو لوگ پاس بیٹھے تھے وہ کہنے لگے کہ ہے سادھو آگے یہان دیا دھرم بہت تھا اب کچھ کم ہو گیا ہی - تب مین نے پوچھا کہ کیون - تب اُنھون نے کہا کہ اِس دیش کا راجا مر گیا تھا تب ایک چانڈال راجا ہوا تھا - پہلے کسی نے نہ جانا اور وہ آٹھ برس تک راج کرتا رہا - جب اُسکی یہ بات پرگٹ ہوئی کہ یہ چانڈال ہی تب دیش کے رہنے والے براہمن چھتری لوگ چتا بنا کر جل مرے اور پھر راجا بھی جل مرا ایسا پاپ اِس دیش مین ہوا ہی اِس سے دیا دھرم کچھ کم ہو گیا ہی - ہے براہمن جب مین نے اِس پرکار نگر کے رہنے والون سے سُنا تب مین بہت دُکھی ہوا اور روہا نسے یہ بچارتا ہوا چلا کہ ہاے ہاے مین بڑا پاپی دیش مین رہا ہون - ایسا بچار کر مین پریاگ راج آدک تیرتھونکو چلا اور تیرتھ کر کے کچھ اور چاندراین برت کیے ارتھات کرشن پچھ مین ایک ایک گراس (لقمہ) گھٹاتا جاؤن اور جب اماوس آوے تب نراہار رہ جاؤن - اور جب شُکل پچھ آوے تب ایک ایک گراس بڑھاتا جاؤن - اسیطرح پورنماسی کے چندرما کی کلا کے حساب سے بڑھاتا جاؤن اور کلا کے گھٹنے سے گھٹاتا جاؤن - اِس پرکار مین نے تین کر چھ چاندراین برت کیے وہان سے چلکر تیری آشرم پر آکر اب برت کھولا ہی - ہے سادھو اِس کارن میرا شریر دُبلا اور نربل ہوا - ہے رامجی جب اِس پرکار براہمن نے کہا تب گادھ آشچرج مین ہوا کہ مین جانتا تھا کہ ایسا بھرم مجکو ہوا ہی سو اُسنے پرتچھ بات کہ سُنائی ایسا بچار کر پھر گادھ نے پوچھا اور پھر اُسنے ایسا ہی کہا تب سُنکر آشچرج مین ہوا - جب رات بیت گئی اور سورج اودے ہوئے تب سندھیا آدک کرم کیے اور پھر اکیلے مین جا کر بچارنے لگا کہ یہ کیسا بھرم مین نے دیکھا ہی اور براہمن نے ست کیسے دیکھا - اِس سے اب اُس دیش کو چلکر دیکھون جہان مجکو چانڈال کا شریر ملا تھا - ہے رامجی اس پرکار بچار کر منوراج کے بھرم کو دیکھنے کے لیے گادھ براہمن چلا اور چلتا چلتا اُس دیش مین جا پہونچا جیسے اونٹ کانٹونکو ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا کانٹون کے بن مین جا پہونچتا ہی تیسے ہی یہ جب چانڈالونکے استھانونکو پراپت ہوا تب چانڈالونکے استھان بھی دیکھے اور جہان اپنا استھان تھا وہ بھی دیکھا اور اپنے کھیتی لگانے کا استھان دیکھا کہ کچھ مینڈ کھڑی ہی اور کچھ گر گئی ہی اور پشن کے ہاڑ چمڑے جو اپنے ہاتھ سے ڈالے تھے وہ بھی پرتچھ دیکھے - تب بڑے آشچرج مین ہو کر کہنے لگا کہ ہے دیو یہ کیا بات ہی کہ چت کا بھرم مین نے پرتچھ دیکھا - جو لڑکپن مین کھیلنے کے دور بھوجن کرنے اور شراب پینے کے استھان اور برتن وغیرہ تھے وہ بھی سب پرتچھ دیکھے اور مہا بیراگ کو پراپت ہوا - گانون کے رہنے والون سے پوچھا کہ ہے سادھو یہان ایک چانڈال بڑی کالی رنگ کا ہوا تھا تمکو بھی کچھ یاد ہی - ہے رامجی جب اس پرکار براہمن نے پوچھا تب گانون کے رہنے والون نے

کہا کہ ہے براہمن یہان ایک کٹ جل نام چانڈال کر کے بڑا ہوا پھر اُسکا بواہ ہوا اور بیٹا بیٹی پیدا ہوے بہت بڑا کنبہ ہوا۔ جب بوڑھا ہوا تب دَیو سنجوگ سے اکیلا کہین چلا گیا جاتے جاتے کرانت دیش مین جا پہونچا اور وہان راجا کے مرنے سے وہانکا راج اُسکو ملا اور آٹھ برس تک راج کرتا رہا۔ جب نگر باسیون نے سُنا کہ یہ چانڈال ہی تب وہ بہت دُکھی ہوئے اور چتا بنا کر جل مرے۔ یہ بات سُنکر گادھ بڑی آشچرج مین ہوا تو ایک سے سُنکر دوسرے سے پوچھا اُسنے بھی اِسی پرکار کہا۔ اِسیطرح بار بار لوگون سے پوچھتا رہا اور ایک مہینہ بھر وہان رہا پھر آگے چلا اور ندیان پہاڑ دیش ہمالیہ پربت کی اُتر دشا کرانت دیش مین جا پہونچا۔ جن استھانونکا برتانت سُنا تھا سو سب دیکھا۔ جہان سندر استریان تھین اور جنو رہتے تھے اُنکو بھی پرتچھ دیکھا۔ پھر نگر باسیون سے پوچھا کہ یہان کوئی چانڈال راجا بھی ہوا ہی تمکو کچھ یاد ہو تو مجھ سے کہو۔ نگر باسیون نے کہا کہ ہے سادھو یہان کا راجا مر گیا تھا اور منتریون نے ایک ہاتھی چھوڑا تھا کہ جو کوئی منکھ اِس ہاتھی کا سامنا کرے اُسکو راجا کرین جب وہ ہاتھی چلا تو اُسکے سامنے ایک چانڈال آیا تو ہاتھی نے اُس چانڈال کو اپنے سر پر چڑھا لیا تب اور بچار کسی نے کچھ نہ کیا اور اُسکو راج تلک کر دیا۔ آٹھ برس تک وہ راج کرتا رہا۔ جب اِسکے بھائی بندھ آئے اور اُس سے چرچا (بات چیت) کرنے لگے تب سہیلیون نے اوپر سے دیکھا کہ یہ چانڈال ہی ایسا دیکھ کر اُنھون نے اُسکو تیاگ کر دیا اور بچار وان لوگ جو اُسکے ساتھ کام کرتے تھے وہ اُسکو چانڈال جانکر جل مرے اور وہ راجا بھی آپکو دھکار کر جل مرا۔ اَب اُسکو بارہ برس مرے ہوے گذری ہین۔ ہے رام جی اِس پرکار سنکر وہ گادھ براہمن بڑی آشچرج مین ہوا کہ کہان مین پانی کے اندر کھڑا تھا اور کہان اِتنی باتین دیکھین۔ یہ بچار کر رہا تھا کہ اِتنے مین پہلے کی بات یاد آئی کہ یہ آشچرج بھگوان کی مایا ہی۔ مین نے بردان مانگا تھا اِس سے یہ مایا سے اِتنا بھرم دیکھا ہی۔ یہ بات تعجب کی ہی کہ یہان دو گھڑی گذری ہین اور وہان سپنے کے بھرم کیطرح اِتنے برس بیتے گئے جان پڑے اور ست کی طرح استھت ہوئے یہ بڑا آشچرج ہی اِس سے سندیہہ مٹنے کے لیے پھر بشن بھگوان کا دھیان کرون جنکی مایا سے مین نے اِتنا بھرم دیکھا ہی اور کوئی اِس سندیہہ کو دور نہین کر سکتا۔ ہے رام جی اِس پرکار بچار کر گادھ برہمن پھر پہاڑ کی کندرا مین جاکر تپ کرنے لگا اور کیول ایک انجلی جل پی کر رہے اور کچھ بھوجن نہ کرے۔ اِس پرکار ڈیڑھ برس تک اُسنے تپ کیا تب ترلوکی ناتھ بشن بھگوان پرسن ہو کر اُسکے پاس آئے اور کہا کہ ہے براہمن میری مایا کو دیکھ جو جگت کی رچنے والی ہی اب اور کیا اِچھا کرتا ہی۔ ہے رام جی جب بشن بھگوان نے ایسے کہا تب براہمن اِسطرح بولا جس طرح میگھ کو دیکھ کر پپیہا بولتا ہی۔ ہے بھگوان آپ کی مایا تو مین نے دیکھی پرنت ایک سندیہہ مجکو یہ ہی جو سپنے کے بھرم کیطرح مین نے دیکھا اسمین کال کی بجھنتا (اختلاف وقت) کیسے ہوئی کہ یہان دو گھڑی گذری ہین اور وہان بہت دنون تک بھرمتا رہا اور اُن جھوٹے پدارتھونکو جاگرت مین پرتچھ کیسے دیکھا شری بھگوان بولے کہ ہے براہمن اور کچھ نہین تیرے چت ہی کا بھرم ہی۔ جسکے چت مین تو کی آدرشٹتا ہی اسکو یہ چت بھرم ہوتا ہی اور وہ کیا بھرم تھا جتنا کچھ جگت پرتچھ دیکھتا ہی وہ تیرے من مین استھت ہی یہ پتھوی آدک

توکوئی نہین - جیسے بیج کے بھیتر پھول پھل پتے ہوتے ہین تیسے ہی پرتھوی جل تیج بایو آکاش جو پانچ تتو
ہین وہ سب بستار چیت مین استھت ہی جیسے برچھ کا بستار بیج مین دیکھ نہین پڑتا اور جب بویا ہوا اُگتا ہی تب بستار
سے دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی جب چت گیان مین لین ہوتا ہی تب جگت نہین بھاستا اور جب اسپند رُوپ ہوتا ہی
تب بڑے بستار سہت بھاستا ہی - ہے براہمن جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب چت کا بھرم ہی - جیسے کمھار
گھڑے وغیرہ برتن پیدا کرتا ہی تیسے ہی ایک چت ہی بہت سے بھرم رُوپ پدارتھونکو پیدا کرتا ہی اور جو
چت باسنا سے رہت ہی اُس سے بھرم رُوپ پدارتھ کوئی نہین اُپجتا - اِس سے چت کو استھت کر - ہے
براہمن اِس چیت مین کروڑون برہمانڈ استھت ہین جو تجکو چانڈال اوستھا کا انبھو ہوا تو اسمین کیا آشچرج ہوا
اور تو کہتا ہی کہ مین نے بڑی آشچرج رُوپ مایا دیکھی ہی سو اسی کو مایا کہتا ہی - اب جو تجکو موجود دیکھ پڑتا ہی وہ
بھی سب مایا ہی - جو تجکو اپنے گھر مین انبھو ہوا تھا اور چانڈال کے گھر مین جنم لیا کیمبھی ہوا اور راج کیا پھر چتا مین جلا
پھر اُٹھ براہمن سے ملا پھر جا کر سب استھان دیکھے سو بھی مایا تھی - جیسے اتنا بھرم تو نے مایا سے دیکھا تیسے
ہی یہ سب جگت بھی مایا ہی - ہے سادھو جیسے سپنے مین طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین اور شراب پینے
والے کو سب پدارتھ بھرمتے دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی - جیسے ناو پر بیٹھنے والے کو
کنارے کے برچھ چلتے جان پڑتے ہین تیسے ہی یہ جگت بھی بھرم سے بھاستا ہی اور چت کے استھت کرنے
سے جگت بھرم نشٹ ہو جاتا ہی اور طرح سے نشٹ نہین ہوتا - جیسے پتے پھول پھل ٹہنی کاٹنے سے برچھ ناش
نہین ہوتا جب جڑ سے کاٹو تب ناش ہوتا ہی تیسے ہی جب جگت بھرم کی جڑ چت نشٹ ہو جاویگا تب
سب بھرم مٹ جایگا - یہ چت کا ناش ہونا کیا ہی - چت کی چیتتا جو جگت کی اور دوڑتی ہی وہی جگت کا بیج
ہی جب یہی چیتتا جگت کی اور پھرنے سے رہت ہو تب جگت بھرم بھی ہٹ جائیگا - اور جگت کی اور پھرنا تب
مٹیگا جب جگت کو مایا جانوگے ہے سادھو - یہ سب جگت مایا ماتر ہی کوئی پدارتھ ست نہین جیسے وہ بھرم
کو مایا ماتر بھاست ہی تیسے ہی یہ بھی سب مایا ماتر جانو - اِس سے اِس بھرم کو تیاگ کر اپنے براہمن کے کرم کرو -
ہے راجی اِس پرکار کہکر جب بشن بھگوان اُٹھ کھڑے ہوئے تب گادھ نے اور اور رکھیشور لوگ جو وہان
تھے اُنھون نے بشن بھگوان کی پوجا کی اور بشن بھگوان چھیر سمدر کو گئے تب وہ براہمن پھر اُسی بھرم کو
دیکھنے چلا - وہ پھر اُس کرانت دیش مین گیا اور اُسکو دیکھ کر آشچرج مین ہوا - بشن بھگوان مایا مے کہاتے ہین
جو کچھ مین نے بھرم دیکھا تھا وہی پرتچھ دیکھتا ہون - ایسا بچار کر پھر کہا کہ جو اِس سندیہ کو اور کوئی دور نہین کر سکتا
اِس سے مین پھر بشن بھگوان کی ارادھنا کرونگا - ہے راجی اِس پرکار بچار کر گادھ پھر پربت کی کندرا مین
جا کر تپ کرنے لگا - تب تھوڑے ہی دنون مین بشن بھگوان پرسن ہو کر آئے اور جیسے میگھ مور سے کہے تیسے
ہی براہمن سے بولے کہ ہے براہمن اب کیا چاہتا ہی تب گادھ نے کہا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ سب
بھرم ماتر ہی اور یہ تو پرتچھ بھاستا ہی جو بھرم ہوتا ہی وہ پرتچھ انبھو نہین ہوتا اور مین نے پھر وہ استھان دیکھے اور تھوڑے

کال مین بہت کال دیکھنے کا مجکو سنشے ہی سو آپ دُور کر دیجیے۔ ہے رام جی جب اِس پرکار گادھ نے کہا تب بھگوان
بولے کہ ہے براہمن جو کچھ تجکو بھاستا ہی سو سب مایا ماتر ہی اور جس پرکار تجکو بھاستا ہی سو سب مایا ماتر ہی۔ جیسے تجکو یہ انبھو
ہوا ہی سو سن۔ کہ کٹنک جل نام چانڈال ایک چانڈال کے گھر مین پیدا ہوا تھا اور کرم سے بڑا ہو کر بڑا کٹمبی ہوا
پھر وہان آکال پڑا تب اُس دیش کو چھوڑ کر کرانت دیش کا راجا ہوا۔ پھر لوگون نے سنا تب سب آگ مین جل
مرے اور وہ چانڈال آپ بھی آگ مین جلا۔ وہ کٹنک جل چانڈال اور تھا یہ اوستھا (حالت) اسکی ہوئی تھی
اور وہی پرتبھا تجکو آن پھری ہی۔ جیسی اوستھا اُسکی ہوئی تھی سو تیرے چت مین آن پھری اِس کارن تو نے
جانا کہ یہ اوستھا مین نے دیکھی ہی۔ ہے سادھو ایکا ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ اور کی پرتبھا اور کو پھر آتی ہی کہین
اور طرح بھی ہوتی ہی کہین ایک ایسی بھی ہوتی ہی۔ اِس بھرم کا انت لینا نہین بنتا کیونکہ یہ چت کے پھُرنے سے
ہوتا ہی جب چت آتم پد مین استھت ہوتا ہی تب جگت بھرم مٹ جاتا ہی۔ کال کی ایکھتا بھی ہوتی ہی جیسے
جاگنے کی دو گھڑی مین بہت برسونکا سپنا دیکھتا ہی تیسے ہی یہ سب چت کا بھرم جان۔ تو اِس بھرم کو نہ دیکھ
چت کو استھر کر کے اپنے براہمن کا آچار کر۔ ہے رام جی ایسے کہکر بشن بھگوان انتردھان ہو گئے پر نت براہمن کا
سندیہ دُور نہ ہوا۔ وہ اپنے من مین بچار کرے کہ اور کی پرتبھا مجکو کیسے ہوئی یہ تو مین نے پرتچھ بھوگی ہی اور
جا کر دیکھی ہی یہ اور کی بات کیسے ہو سکتی ہی جو آنکھون سے نہین دیکھی ہوتی اُسکا انبھو بھی نہین ہوتا اور مین نے
تو پرتچھ انبھو کیا ہی۔ ایسے ایسے بچار کر پھر وہی استھان دیکھے اور اَشچرج مین ہوا۔ پھر بچار کیا کہ یہ مجکو بڑا
سنشے ہی اسکے دُور کرنے کا اُپاے بھگوان سے پوچھون۔ ہے رام جی ایسا بچار کر پھر وہ تپ کرنے لگا جب
کچھ دنون تک پہاڑ کی کُندرا مین تپ کیا تب پھر بشن بھگوان نے آکر کہا کہ ہے براہمن اب تیری کیا
اچھا ہی۔ جب اسطرح بشن بھگوان نے کہا تب گادھ براہمن بولا کہ ہے بھگوان آپ کہتے ہین کہ یہ اور کی پرتبھا
تجکو پھر آئی اور اپنی ہو کر بھاستی ہی اور کال کی ایکھتا (اختلاف وقت) بھی بھاستی ہی یہ سندیہ جس پرکار میری چت
سے دُور ہو وہ اُپاے کہیے۔ اور میرا پوچھن کچھ نہین ہی کیول یہ بھرم میرا ہٹا دیجیے۔ شری بھگوان بولے کہ ہے
براہمن یہ سب جگت میری مایا سے رچا ہی اِس سے مین ست کیا کہون جو کچھ تجکو بھاستا ہی سب مایا ماتر ہی
اور چت کے بھرم سے بھاستا ہی اُس چانڈال کی اوستھا تیرے چت مین بھاس آئی تھی۔ جیسے کسی کو بھرم سے
رسی مین سانپ بھاسے۔ اسیطرح اور ونکو بھی رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی پرتبھا تجکو بھاس آئی ہی کال
کا رُوپ آکار کچھ نہین پر کال بھی تجکو ایک پدارتھ کیطرح پھر آیا ہی۔ چت مین پدارتھ کال سے بھاستے ہین اور
کال پدارتھون سے بھاستا ہی۔ اور اور گھٹ بندھ جو بھاستا ہی سو سپنے کی طرح ہی جیسے جاگرت کے ایک تھوڑ
مین سپنے کے بہت کال کا انبھو ہوتا ہی۔ یہ چت کا پھُرنا جیسے جیسے پھُرتا ہی تیسے تیسے ہو کر بھاستا ہی۔ روگی
کو تھوڑا کال بھی بہت بھاستا ہی اور بھوگی کو بہت کال بھی تھوڑا بھاستا ہی۔ ہے سادھو جو نہین بھوتا ہوتا
اسکا بھی انبھو ہوتا ہی۔ جس پرکار ترکال درشی کو ہونے والا برتانت بھی برتمان کی طرح بھاستا ہی تیسے

ہی تجکو بھی انبھو ہوا ہی- ایک ایسا بھی ہوتا ہی کہ پرتجھ انبھو کیا بھول جاتا ہی یہ سب مایا روپ چت کا بھرم ہی جبتک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک بہت سے بھرم بھاستے ہین اور جب چت استھت ہوتا ہی تب بھرم مٹ جاتا ہی اور تب کیول ایک ادویت آتم تتو ہی بھاستا ہی- جیسی سمیک منتر کا پاٹھ گرگرڑھے کا میگھ نشٹ ہو جاتا ہی اسمیک منتر سے ناش نہین ہوتا تیسے ہی تیرا چت ابتک بش نہین ہوا- چت کو آتم پد مین لگانے سے سب بھرم مٹ جائیگا- مین تو آدک جو کچھ شبد ہین وہ اگیانی کے چت مین ڈرڈھ ہوتے ہین گیانی ان مین نہین پھنستا ہے سادھو جو کچھ جگت ہی وہ اگیانی سے بھاستا ہی اور آتم گیان ہونے سے ناش ہو جاتا ہی جیسے پانی مین تونبی نہین ڈوبتی تیسے ہی مین تو آدک شبدون مین گیانی نہین ڈوبتا- سب شبد چت مین برتتے ہین سو گیانی کا چت اچت پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے تو دس برس تک تپ مین استھت ہو تب تیرا ہردے شدھ ہوگا- جب چت پد پراپت ہوگا تب سب سنکلپ سے رہت آتم پد تجکو پراپت ہوگا تب سب سنشے جگت بھرم مٹ جائیگا- ہے رامجی ایسا کہکر جب تینو لوکی ناتھ بشن بھگوان انتردھان ہو گئے تب گادھ براہمن ایسے اپنے من مین دھر کر تپ کرنے لگا اور من کے سنسرنے کو استھر کرکے دس برس تک سمادھ مین چت کو استھت کیا جب ایسا پرم تپ کیا تب اسکو شدھ چد آنند آتما کا ساکشات کار ہوا پھر شانت وان ہو کر بچارا اور جو کچھ راگ دویش آدک بکار ہین انسے رہت ہو کر شانت پد کو پراپت ہوا-

سرگ سینتالیسوان- راگھو سیون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ گادھ براہمن کا اتہاس مین نے تمسے مایا کی بکھمتا جتانے کے لیے کہا ہی کہ برہما کی مایا موہ کو دینے والی ہی اور بڑے بستار سہت اور درگم ہی- جو آتم تتو کو بھولا ہوا ہی اسکو یہ اشچرج روپ بھرم دکھاتی ہی- تم دیکھو کہ دو گھڑی کہان اور اتنا کال کہان- چانڈال اور راج بھرم کو جو برسون تک دیکھتا رہا- بھرم سے بھاستا رہا اور پرتجھ دیکھنا یہ سب مایا کی بکھمتا ہی سو است روپ بھرم ہی اور جو ڈرڈھ ہو کر پرسدھ بھاست ہوتا ہی اس سے آشچرج روپ پرماتما کی مایا ہی- جبتک گیان نہین ہوتا تب تک یہ بھرم دکھاتی ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ مایا سنسار چکر ہی اسکی بڑی تیز چال ہی اور سب انگونکو چھیدنے والا ہی جس سے یہ چکر رکے اور اس بھرم سے چھوٹے وہی اپاے آپ کہیئے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو مایا کا سنسار چکر ہی اسکا نابھ استھان چت ہی جب چت بش ہو تب سنسار چکر کی چال روکی جاوے اور کسی طرح نہین روکی جا سکتی- ہے رامجی اس بات کو تم اچھی طرح جانتے ہو- ہے نہ پاپ- جب چکر کی نابھ روکی جاتی ہی تب چکر ٹھہر جاتا ہی روکے بنا نہین ٹھہرتا- سنسار روپی چکر کی جب چت روپی نابھ کو روکتے ہین تب یہ چکر بھی ٹھہر جاتا ہی روکے بنا یہ بھی نہین استھت ہوتا- جب تم چت کو استھت کروگے تب جگت بھرم سب مٹ جائیگا اور جب چت استھت ہوتا ہی تب یہ برہم پراپت ہوتا ہی تب جو کچھ کرنا تھا سو کیا ہوتا ہی اور تھات کرنے کے لائق کام کو کر چکتا ہی اور جو کچھ ملنا تھا سو مل چکتا ہی پھر کچھ پانا نہین رہتا- اس سے جو کچھ تپ دھیان

تیرتھ دان آدک اُپاے ہین اُن سبکو تیاگ کر چت کے استھت کرنے کا اُپای کرو۔ سنتونکے سنگ اور برہم بدیا والے شاسترون کے بچار سے چت آتم پد مین استھت ہوگا۔ جو کچھ سنتون اور شاسترون نے کہا ہی اُسکا بارمبار ابھیاس کرنا اور سنسار کو مرگ ترشنا کے جل اور سپنے کیطرح جانکر اس سے بیراگ کرنا۔ اِن دونون اُپایون سے چت استھت ہوگا اور آتم پد کی پراپت ہوگی اور کسی اُپاے سے آتم پد کی پراپت نہ ہوگی۔ ہے رام جی بولنے چالنے کو کچھ منع نہین ہی بولو دان دو یالیو پرنت بھیتر سے چت کو مت لگاؤ۔ اُنکا ساکسی جاننے والا جو انبھو آکاش ہی اُسکی اور برت ہو۔ جدھہ کرنا ہو تو جدھہ بھی کرو پرنت برت ساکشی ہی کی اور رہو اور اُسیکو اپنا رُوپ جانو اور استھت رہو۔ شبد اسپرش۔ رُوپ۔ رس۔ گندھہ۔ یے جو پانچ بشے اندریون کے ہین اُنکو کام مین لاؤ پرنت اُنکے جاننے والے ساکشی مین استھت رہو۔ تمھارا نج رُوپ وہی چدآکاش ہی جب اُسکا ابھیاس بار بار کروگے تب چت استھت ہوگا اور آتم پد کی پراپت ہوگی۔ ہے رامجی جب تک چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا تب تک جگت بھرم بھی نبرت نہین ہوتا۔ اِس چت کے سنجوگ سے چیتن کا نام جیو ہی جیسے گھٹ کے سنجوگ سے آکاش کو گھٹاکاش کہتے ہین پر جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہی تب مہاکاش ہی رہتا ہی تیسے ہی جب چت کا ناش ہوتا ہی تب یہ جیو چدآکاش ہی ہوتا ہی یہ جگت بھی چت مین استھت ہی چت کے ابھاؤ ہونیسے جگت بھرم شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھی ہی جیسے جبتک میگھہ ہی تب تک بوند بھی ہین اور جب میگھہ نرہینگے تب بوند بھی نہ رہینگے۔ جیسے جبتک چندرما کی کرنین شیتل ہین تب تک چندرما کے منڈل مین نکھار ابرف ا ہی تیسے ہی جبتک چت ہی تب تک سنسار بھرم ہی۔ جیسے ماس کا استان مثان ہوتا ہی اور وہان پنچھی بھی ہوتے اور جگہ اکٹھے نہین ہوتے تیسے ہی جہان چت ہوتا ہی وہان راگ دویش آدک بکار ہوتے ہین اور جہان چت کا ابھاؤ ہی وہان بکار کا بھی ابھاؤ ہی۔ ہے رامجی جیسے پشاچ آدک کا اُتپات رات مین ہوتا ہی دن مین نہین ہوتا تیسے ہی راگ دویش بھی اچھا آدک بکار چت مین ہوتے ہین۔ جہان چت نہین وہان بکار بھی نہین۔ جیسے اگن بنا گرمی نہین ہوتی۔ برف بنا شیتلتا نہین ہوتی۔ سورج بنا پرکاش نہین ہوتا اور جل بنا ترنگ نہین ہوتے تیسے ہی چت بنا جگت بھرم نہین ہوتا۔ ہے رامجی شانت بھی اسیکا نام ہی اور شوتا بھی یہی ہی سربگیتا بھی یہی ہی جو چت نشٹ ہو تو آتما بھی یہی ہی اور ترپتا بھی یہی ہی پرنت جو چت نشٹ نہین ہوا تو اِن پدون مین سے کوئی بھی نہین ہی۔ ہے رام جی چت سے رہت چیتن چیتن کہاتا ہی اور امن شکت بھی وہی ہی۔ جب تک سب کلنا سے رہت بودھہ نہین ہوتا تب تک طرح طرح کے پدارتھہ بھاستے ہین اور جب بست کا بودھہ ہوا تب ایک ادویت آتم ستا بھاستی ہی۔ ہے رامجی گیان سمبت کی اور برت رکھنا جگت کی اور نہ رکھنا اور جاگرت کی اور نہ جانا۔ جاگرت کے جاننے والی کی اور جانا سوپن اور سکھپت کی اور نہ جانا۔ بھیتر کی جاننے والی جو ساکشی ستا ہی اُسکی اور برت رکھنا ہی چت کے استھت کرنے کا پرم اُپاے ہی سنتون کے سنگ اور شاسترون سے نرنے کیے ارتھہ کا جب ابھیاس ہو تب چت نشٹ ہو اور جو ابھیاس نہ ہو تو بھی سنتونکا سنگ کرے

اور بہت شاستروں کو سُنکر بل (کوشش) کرے تو سہج ہی چمتکار ہو آوے۔ من کو من سے گھسنے تو گیان روپی اگن نکل آوے جو آشا روپی پھانسی کو جلا ڈالے گی۔ جبتک چت آتم پد سے دُور ہی تب تک جگت کا بھرم دیکھتا ہی اور جب آتم مین استھت ہوتا ہی تب سب بھرم مٹ جاتے ہین۔ جب تمکو آتم پد کا درشن ہوگا تب کال کوٹ بکھ بھی امرت کے برابر ہو جایگا اور بکھ کا جو بکھ بھاو مارنا ہی سو نہ رہیگا۔ جیو جب اپنے سوبھاو مین استھت ہوتا ہی تب سنسار کا کارن موہ مٹ جاتا ہی اور جب نربل نرنش آتم سمبت سے گرتا ہی تب سنسار کا کارن موہ آکر گھیر لیتا ہی اور جب نرنش نربل آتم سمبت مین استھت ہوتا ہی تب سنسار سمدر سے تر جاتا ہی۔ جتنے تیج ایشور بلوان ہین اُن سب سے تتو جاننے والا اُتم ہی اُسکے آگے سب چھوٹے ہو جاتے ہین اور اُس پُرش کو سنسار کے کسی پدارتھ کی اچھا نہین رہتی کیونکہ اُسکا چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اس سے چت کو استھت کرو تب برتمان کال بھی بھوسیت کال کیطرح ہو جایگا اور جیسے بھوشیت کال کا راگ دویش نہین اسپرش کرتا ہی ویسے ہی برتمان کال کا راگ دویش بھی اسپرش نہ کریگا۔ ہے رامجی آتما پرم آنند روپ ہی اُسکے پانے سے امرت بھی بکھ سمان ہو جاتا ہی۔ جو پُرش آتم پد مین استھت ہوا ہی وہ سب سے اُتم ہی۔ جیسے سمیر پربت کے آگے ہاتھی تچھ بھاستا ہی تیسے ہی اُسکے آگے تینون لوک کے پدارتھ تچھ بھاستے ہین۔ وہ ایسے بڑے تیج کو پراپت ہوتا ہی جسکو سورج بھی نہین پرکاش کر سکتے وہ پرم پرکاش روپ سب کام سے رہت ادویت تو ہی۔ ہے رامجی اُس آتم تتو مین استھت ہو رہو جس پُرش نے ایسے سوروپ کو پایا ہی اُسنے سب کچھ پایا ہی اور جسنے ایسے سوروپ کو نہین پایا اُسنے کچھ نہین پایا ہمکو گیان کی باتین کرتے گیان وان کو دیکھ کر کچھ لاج نہین آتی اور جو اس گیان سوروپ کی باتون سے الگ ہی جو پ وہ مہا بلوان ہو تو بھی گدھے کے برابر ہی۔ جو بڑا ایشورج والا ہی اور آتم پد سے دور ہی اُسکو تم بشٹا کے کیڑے سے بھی ادھک نیچ جانو۔ جینا اُنکا اچھا ہی جو آتم پد کے نمت جتن کرتے ہین اور جینا اُنکا برتھا ہی جو سنسار کے نمت جتن کرتے ہین۔ وہ دیکھنے کو جیتے ہین پرنت مرے ہوئے کے برابر ہین۔ جو تتو جاننے والے ہوتے ہین وہ اپنے پرکاش سے آپ پرکاشتے ہین اور جنکو شریر کا ابھمان ہی وہ مُردہ برابر ہین۔ ہے رام جی ان جیو کو چت نے دین (عاجز) کیا ہی جیون جیون چت بڑا ہوتا ہی تیون تیون اُسکو دکھ ہوتا ہی اور جسکا چت مر گیا ہی اُسکا کلیان ہوا ہی۔ جب آتم بھاؤ انا تم مین دڑھ ہوتا ہی اور بھوگونکی ترشنا ہوتی ہی تب چت بڑا ہو جاتا ہی اور آتم پد سے دور پڑتا ہی۔ جیسے بہت بادل کے ہونے سے سورج نہین بھاستا تیسے آنا تما ابھمان سے آتما نہین بھاستا جب بھوگون کی ترشنا مٹ جاتی ہی تب چت مر جاتا ہی جیسے بسنت رت کے چلے جانے سے پتے سب نربل ہو جاتے ہین تیسے ہی بھوگ باسنا کے مٹ جانے سے چت نربل ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی۔ چت روپی سانپ اُربا نا روپی درگندھ اور بھوگ روپی بایو اور شریر مین ڈرھ آستھا روپی مرتکا استھان سے بڑا ہو جاتا ہی اور جب ان پدارتھو تسے بڑا ہو تب موہ روپی بکھ سے جیو کو مارتا ہی۔ ہے رام جی۔ جب ایسے دُشٹ روپی سانپ کو مار ہی تب کلیان ہو۔ دیہہ مین جو آتم ابھمان ہو گیا ہی۔ بھوگونکی ترشنا بھرتی ہی اور موہ روپی بکھ چڑھ گیا

اِس سے جو بچار رُوپی گُرڑ منتر کا ابھیاس کرتا رہی تو بکھ اُتر جاے اِسکے سوای بکھ اُترنے کا اور کوئی اُپاے نہین ہے۔ اے رامجی اُناتما مین آتما بھان اور استری پُتر آدک مین ممتا ہونے سے چت بڑا ہو جاتا ہی اور اہنکار رُوپی بکار اور ممتا رُوپی کیڑا اور یہ میرا آدک بھاونا سے چت کٹھن ہو جاتا ہی۔ چت رُوپی بکھ کا برچھ دیہہ رُوپی پرتھوی پر لگا ہی سنکلپ اسکی شاخین ہین درباسنا اِسکے پتّے ہین اور سکھ دُکھ آدِھ بیادھ مرت اِسکے پھل ہین۔ اور اہنکار رُوپی کرم جل ہی اسکے سینچنے سے بڑھتا ہی اور کام بھوگ اِسکے پھوُل ہین۔ چنتا رُوپی بڑی بیل کو جب بچار اور بیراگ رُوپی کلھاڑی سے کاٹے تب شانت ہو اور طرح سے شانت نہ ہوگا۔ ہے رامجی چت رُوپی ہاتھی ہی اُسنے شریر رُوپی تالاب مین گھُسکر شبھ باسنا رُوپی جل کو میلا کر ڈالا ہی اور دھرم سنتوکھ بیراگ رُوپی کمل کو ترشنا رُوپی سونڑ سے توڑ ڈالا ہی اسکو تم آتم بچار رُوپی تیتر دان سے دیکھ کر ناخنون سے چھید ڈالو۔ ہے رام جی جیسے کوا اشدھ پدارتھ کو بھوجن کرکے سدا کان کان کیا کرتا ہی تیسے ہی چت دیہہ رُوپی اشدھ گھر مین بیٹھا ہو اسدا بھوگون کیطرف دوڑتا ہی اور اُنکے رسونکو لیتا ہی چپ ہو کر کبھی نہین بیٹھتا۔ درباسنا سے وہ کوّے کیطرح کالا ہو رہا ہی۔ جیسے کوّے کے ایک ہی آنکھ ہوتی ہی تیسے ہی چت ایک بشی بھوگ ہی کی طرف دوڑتا ہی ایسے امنگل رُوپی کوّے کو بچار رُوپی ڈھنگھ سے مارو تب سکھی ہوگے۔ چت رُوپی چیل پکھیرو ہی جو بھوگ رُوپی مانس کے لیے سب طرف دوڑتا ہی جہان منگل رُوپی چیل آتی ہی وہان دھن کا ناش ہو جاتا ہی۔ وہ ابھمان رُوپی مانس کیطرف اونچی ہو کر دیکھتی ہی نرم بھاو نہین ہوتی۔ ایسا جو امنگل رُوپی چت چیل ہی اُسکو جب ناش کروگے تب شانت کو پاوگے جیسے پشاچ جسکو لگتا ہی اور وہ دُکھ پاتا ہی اور چلاتا ہی تیسے اسکو چت رُوپی پشاچ لگا ہی اور ترشنا رُوپی پشاچنی کے ساتھ شبد کرتا ہی اُسکو نکالو جو آتما سے الگ ہو کر ابھمان کرتا ہی۔ ایسے چت رُوپی پشاچ کو بیراگ رُوپی منتر سے دور کرو تب سو بھاستا کو پراپت ہوگے۔ یہ چت رُوپی بندر بڑا چنچل اور سدا بھٹکتا رہتا ہی ہر ایک چیز پہ دوڑتا ہی جیسے بندر جس برچھ پر بیٹھتا ہی اُسکو ٹھہرنے نہین دیتا۔ ہے رام جی چت رُوپی رسی سے سب جگت کرتا کرم کریا رُوپی گانٹھ سے بندھا ہی۔ جیسے ایک زنجیر کے ساتھ بہت سے بندھوان بندھے ہوتے ہین اور ایک تاگے کے ساتھ بہت سے دانے پروئے ہوتے ہین تیسے ہی ایک چت کے ساتھ بہت سے دیہہ دھاری بندھے ہین جب اُس رسی کو اسنگ ہتھیار سے کاٹو تب سکھی ہو۔ ہے رامجی چت رُوپی اجگر سانپ بھوگ کے ترشنا رُوپی بکھ سے بھرا ہوا ہی اور اُسنے اپنی پھنکار سے بڑے بڑے لوک جلا دیے ہین اور شم دم دھیرج رُوپی سب کمل جل گئے ہین۔ اِس دشٹ کو اور کوئی نہین مار سکتا جب بچار رُوپی گرڑ آیگا تب اسکو مار پادی جب چت رُوپی سانپ مر جائیگا تب آتم رُوپی دھن پراپت ہو جایگا۔ ہے رامجی یہ چت ہتھیارون سے بھی کاٹا نہین جاتا نہ آگ سے جلتا ہی اور نہ کسی دوسرے اُپاے سے نشٹ ہوتا ہی کیول سادھون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچار سے اور ابھیاس کرنے سے ناش ہوتا ہی۔ ہے رامجی یہ چت رُوپی گرجے کا میگھ بڑا دکھ دایک ہی ہون کی ترشنا رُوپی بجلی اسمین چمکتی ہی اور یہ برستا ہی وہان گیان رُوپی کھیت اور شم دم رُوپی کملون کو

کملون کو ناش کرتی ہی جب بچار روپی منتر ہو تب شانت ہو ــ ہے رامجی چت کے چنچل پنے کو اپنے اسنکلپ سے تیاگو ــ جیسے برہم استر سے برہم استر چھدتا ہی تیسے ہی من سے من کو چھید وار بھات انتر مکھی کر استھت کرو جب چت روپی بندر ٹھہر جایگا تب شریر روپی برچھ چھوبھ سے رہت ہوگا ــ شدھ گیان سے من کو جیتو اور یہ جگت جو سنگی سے بھی تچھ ہی اُس سے پار ہو جاؤ ــ

سرگ اڑتالیسوان ــ اُدالک بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ــ من کی برت ہی اشٹ انشٹ کو گرہن کرتی ہی اور تلوار کی دھار کی طرح تیز ہی اسمین تم پریت مت کرو بلکہ اسکو متھیا جانکر تیاگ کرو ــ ہے رامجی بودھ روپی بیل جو اچھے کھیت اور اچھے سمے سے پراپت ہوئی ہی اُسکو ببیک روپی جل سے سینچوگے تب پرم پد کو پاؤگے ــ ہے رامجی جبتک شریر میلا نہین ہوتا اور جبتک زمین پر نہین گرتا تب تک بدھ کو اُدار کرکے سنسار سے مکت ہو جاؤ ــ مین نے جو بچن تمسے کہے ہین اُنکو تمنے جانا ہی اب تم اُنکا ڈرھ ابھیاس کرو تب جگت بھرم مٹ جایگا ــ ہے رامجی یہ پانچ تتو کا شریر جو تمکو بھاستا ہی سو تمھارا روپ نہین ہی تم تو شدھ چیتن روپ ہو ــ شدھ بودھ سے بچار کرکے پنچ تتو والے اناتم ابھمان کو تیاگ کرو ــ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون کس کرم اور کس پرکار سے اسکا ابھمان کو تیاگ کر اُدالک من سکھی ہوئے تھے وہ کہیے ــ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے اگلے زمانے مین وہ اُدالک جگت جیون کو بچار کرکے پرم پد کو پراپت ہوئے ہین وہ تم سنو ــ ہے رامجی جگت روپی پرانے گھر کے بابیہ کرنے مین ایک دیش ہی جو پربت اور تمال آدک برچھون سے پورن ہی اور مہاپُرشون کا استھان ہی ــ اُس استھان مین اُدالک نام ایک بدھ وان براہمن ماننے جوگ رہتا تھا پرنت اَردھ پربدھ تھا کیونکہ پرم پد کو اُسنے نہ پایا تھا وہ براہمن جوانی کی عمر سے پہلے ہی اپنی شبھ اچھا سے شاستر کے کہے ہوئے یم اور نیم اور تپ کو سادھنے لگا تب اُسکے چت مین یہ بچار اپجا کہ ہے دیو جسکے پانے سے پھر کچھ پانے جوگ نہ رہے اور جس پد مین بشرام پانے سے دُکھ کبھی نہو اور جسکے پانے سے پھر جنم نہ لینا پڑے ایسا پد مجکو کب پراپت ہوگا ــ کب مین من کے منن بھاؤ کو تیاگ کر بشرانت وان ہونگا جیسے میگھ بھرمنا کو تیاگ پہاڑ کی چوٹی پر بشرانت کرتا ہی اور کب چت کی اُدوپا سنا ٹیگی ــ جیسے ترنگ سے رہت سمدر شانت وان ہوتا ہی تیسے ہی کب مین من کے سنکلپ بکلپ سے رہت ہوکر شانت وان ہونگا ــ ترشنا روپی ندی کو گیان روپی ناؤ اور ست شاستر روپی ملاح سے کب ترونگا چت روپی ہاتھی جو ابھمان روپی مد سے متوالا ہی اُسکو ببیک روپی آنکس سے کب مارونگا اور گیان روپی سورج سے اگیان روپی اندھکار کو کب ناش کرونگا ــ ہے دیو سب کرمونکو تیاگ کر مین الیپ اور اکرتا کب ہونگا ــ جیسے جل مین کمل الیپ (بے لگاؤ) رہتا ہی تیسے ہی مجکو کرم کب اسپرش نہ کرینگے ــ میرا پرماتم روپی سورج کب اُدے ہوگا جس سے مین جگت کی گت کو ہنسونگا ہر ٹے مین سنتوکھ پاؤنگا اور پورن بودھ براٹ آتما کی طرح ہونگا وہ سمے کب ہوگا کہ مجھ جنمون کے اندھے کو گیان روپی نیتر پراپت ہونگے جس سے مین پرم بودھ پد

پد کو دیکھونگا- وہ سمے کب ہوگا جب میرا چت روپی میگھ باسنا روپی بایو سے رہت ہوکر آتما روپی سمیر پربت
مین استھت ہوکر شانت وان ہوگا- اگیان وشا کب جاویگی اور گیان دشا کب آویگی- اب وہ سمے کب ہوگا
کہ من اور کایا کی پرکرتیون کو دیکھ کر مین ہنسونگا- وہ سمے کب ہوگا کہ جب جگت کے کرمون کو لڑکون کے کھیل کی
طرح جھوٹھ جانونگا اور جگت مجکو سکھپت کیطرح ہو جایگا- وہ سمے کب ہوگا کہ جب مجکو پتھر کی شلا کیطرح نربکلپ
سمادھ لگے گی اور سر پر روپی برچھ مین پنچھی اپنا گھر بناوینگے اور بے ڈر ہوکر چھاتی پر آ بیٹھینگے- ہے دیو وہ
سمے کب ہوگا- جب اِشٹ انشٹ بشے کے پراپت مین میرے چت کی برت چلائمان نہ ہوگی اور براٹ کی طرح
مین سرباتما ہو جاونگا- وہ سمے کب ہوگا جب میرا اہم اہم اکار شانت ہو جایگا اور کسی بات کی اِچھا نہ رہیگی-
کب مین آتم کو پراپت ہونگا- جیسے مندراچل سے رہت چھیر سمدر شانت وان ہوتا ہی اور کب مین اپنا چِتن
روپ پاکر شریر کو اَشریر کیطرح دیکھونگا- کب میری پورن چِتا ترپت ہوگی اور کب میری بھیتر باہر کی سب کلنا
شانت ہو جاوینگی اور سب چِتا ترہی مجکو بھاسیگا- مین گرہن اور تیاگ سے رہت کب سکھ پاونگا- اور اپنے
پرکاش مین استھت ہوکر سنسار روپی ندی کے جرا مرن روپی ترنگون سے کب رہت ہونگا اور اپنے سبھاو مین
کب استھت ہونگا- ہے رامجی ایسے بچار کر اُدالک چت کو دھیان مین لگانے لگے پرنت چت روپی بندر
جگت کی اور نکلجای استھر نرہے تب وہ پھر دھیان مین لگا دین اور پھر وہ بھوگون کی طرف نکلجاوے- جیسے بندر
نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی چت نہ ٹھہری- جب اُسنے باہر بشیونکو تیاگ کر چت کو انترمکھ کیا تب بھیتر جو درشٹ آئی تو بھی
وہ بشیونکو بچارنے لگا نربکلپ نہ ہوا- اور جب روک رکھین تب سکھپت مین لین ہو جاوی- سکھپت اور کی وندرا ہی
اُسی مین چت رہتا ہی- تب وہ وہانسے اُٹھکر اور استھانکو چلا جیسے سورج سمیر پربت کی پیکرما (طواف) کو چلتا ہی
اور گندھمادن پربت کی ایک کندرا مین استھت ہوا جو پھولون بہت سُندر اور بِرش پنچھیون سے رہت ایکانت استھان
تھا اور جو دیوتا کو بھی دیکھنا کٹھن تھا- وہان بہت پرکاش بھی نہ تھا اور بہت اندھیرا بھی نہ تھا- نہ بہت جاڑا
نہ بہت گرمی- جیسے کاتک مہینا ہوتا ہی- تیسے ہی وہ نربھی اور ایکانت کا استھان تھا جیسے موکش پدنربھی
اور ایکانت روپ ہوتا ہی تیسے ہی اُس پربت مین کٹی بنا کر اور اُس کٹی مین تمال کے تپے اور کملونکا آسن
کرکے اُسپر مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے اور سب کامنا کو تیاگ کیا- جیسے برہماجی جگت کو پیدا کرکے چھوڑ بیٹھی
تیسے ہی اُدالک سب کلنا کو چھوڑ بیٹھے اور بچار کرنے لگے کہ ارے مورکھ من تو کہان جاتا ہی یہ سنسار مایا
ماتر ہی اور اتنے دنون تک تو جگت مین بھٹکتا رہا پر کہین شانت تجکو نہ ہوئی کیونکہ برتھا ہی دوڑتا رہا- ہی
من تو جو اُپشم کو تیاگ کر بھوگون کیطرف دوڑتا ہی سو امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہی- یہ سب کرم تیرے
دکھ کے کارن ہین جیسے کسواری کیڑا اپنا گھر بنا کر آپ ہی کو بندھن مین ڈالتا ہی تیسے ہی تو بھی آپ سے آپکو
سنکلپ اُٹھا کر بندھن مین ڈالتا ہی- اب تو سنکلپ کے سنسرنے کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو کہ جس سے تجکو
شانت ہو- ہے من جلبھ کے ساتھ جو تو بولتا ہی وہ تیرا بولنا مینڈھک کے شبد کی طرح برتھا ہی- اور کانونکے

ساتھ ملکر سنتا ہی تب بھلی بُری بات کو مانکر ہرن کیطرح مارا جاتا ہی۔ توچا (کھال) کے ساتھ ملکر جو تو اسپرش کی
اچھا کرتا ہی تو ہاتھی کیطرح ناش ہو جاتا ہی۔ جبیھ کی سواد کی اچھا سے مچھلی کی طرح مارا جاتا ہی اور گندھ لینے کی
اچھا سے بھونر کیطرح ناش ہوتا ہی۔ جیسے بھونرا سگندھ لینے کے کارن پھول مین جاکر پھنس مرتا ہی تیسے ہی
تو پھنس مریگا اور سندر استریون کی اچھا سے پتنگے کیطرح جل مریگا۔ ہے مورکھ من جو ایک اندری کا بھی سواد
(مزہ) لیتے ہین وہ ناش ہو جاتے ہین تو تو پانچ اندریون کا سواد لینے والا ہی کیا تیرا ناش نہ ہوگا اس سے تو انکی
اچھا تیاگ دے کہ تجکو شانت ہو جاوے جو تو ان بھوگون کی اچھا کو نہ تیاگ کریگا تو مین ہی تجکو تیاگ کر دونگا۔
تو متھیا است رُوپ ہی تجھسے میرا کیا پریوجن ہی۔ بچار کر مین تجکو تیاگ کرتا ہون۔ ہے مورکھ من جو تو دیہہ مین
آہنگ کرتا ہی سو تیرا آہنگ کس پر ہے مارتھ کا ہی انگوٹھے سے لیکر ماتھے تک آہنگ کچھ ثبت نہین یہ شریر تو ہڈی
مانس اور لہو کا تھیلا ہی یہ تو آہنگ رُوپ نہین ہی اور سوانس (دم) بایو رُوپ اور پول آکاش رُوپ ہی۔ یہ
پانچ تتو کا جو شریر بنا ہی اسمین آہنگ رُوپ ثبت تو کچھ نہین ہی۔ ہے مورکھ من تو آہنگ آہنگ کیون کرتا ہی یہ
تو جو کہتا ہی کہ مین دیکھتا ہون مین سُنتا ہون مین سونگھتا ہون مین اسپرش کرتا ہون مین سواد لیتا ہون اور انکے
بھلے بُرے ہونے مین راگ دویش سے جلتا ہی سو بِرتھا کشٹ پاتا ہی۔ رُوپ کو آنکھین دیکھتی ہین اور آنکھین رُوپ سے
پیدا ہوئی ہین اور تیج انش ان مین استھت ہی جو اپنے بشی کو گرہن کرتا ہی انکے ساتھ ملکر تو کیون جلتا ہی۔ شبد آکاش سے
پیدا ہوا ہی اور آکاش کا انش کانون مین استھت ہی جو اپنے گُن شبد کو گرہن کرتا ہی اسکے ساتھ ملکر تو کیون راگ دویش
کرکے جلتا ہی۔ اسپرش (چھونا) بایو سے پیدا ہوا ہی اور بایو کا انش کھال مین رہتا ہی وہی اسپرش لیتا ہی اُس سے
ملکر تو کیون راگ دویش سے تپتا ہی۔ جبیھ اندری جل سے پیدا ہوئی ہی اور جل کا انش جبیھ ہی جو نوک پر رہتا ہی
وہی رس کو لیتا ہی اس سے ملکر تو کیون برتھا پتایمان ہوتا ہی اور ناک اندری گندھ سے اپجی ہی اور پرتھوی کا انش
ناک مین ہی وہی گندھ کو لیتا ہی اُس سے ملکر تو کیون برتھا راگ دویش کرتا ہی۔ ہے مورکھ من اندریان تو اپنے اپنے
بشی کو لیتی ہین تو پھر کیون ان مین ابھمان کرتا ہی کہ مین دیکھتا ہون مین سونگھتا ہون مین سنتا ہون مین اسپرش کرتا
ہون مین رس لیتا ہون یے سب اندریان تو اتم بھر مین ارتھات اپنے اپنے بشی کو لیتی ہین اور کے بشی کو نہین لیتی
ہین کہ آنکھین دیکھتی ہین پر سنتی نہین اور کان سنتے ہین پر دیکھتے نہین اسیطرح سب اندریان اپنا دھرم کسی کو
نہین دیتی اور نہ کسی کا لیتی ہین وے اپنے دھرم مین استھت ہین اور بشیون کے لینے مین انکو راگ دویش کچھ
نہین۔ انکو لینے کی اچھا بھی کچھ نہین ہوتی۔ اور تو ایسا مورکھ ہی کہ اورون کے دھرم آپ مین مانکر راگ دویش
سے رہت ہوکر کرم کرے تو تجکو دکھ کچھ نہ ہو۔ جو باسنا سہت کرم کرتا ہی وہ بندھن کا کارن ہی۔ باسنا کے نہ ہونے
سے کچھ دُکھ نہین ہوتا۔ تو مورکھ ہی جو بچار کر نہین دیکھتا۔ اس سے مین تجکو تیاگ کرتا ہون تیرے ساتھ ملکر
مین بڑے دُکھ پاتا ہون۔ جیسے بھیڑیے کے بچے کو سنگھ مار ڈالتا ہی تیسے ہی تو نے مجکو مارا ہی۔ تیری ساتھ
ملکر مین تجھ ہوا ہون آب تیرے ساتھ میرا پریوجن کچھ نہین مین تو نربکلپ شدھ چدانند ہون۔ جیسے مہاکاش

گھٹ سے مِلکر گھٹاکاش ہوتا ہی تیسے ہی تیری ساتھ ملکر مین تچھ ہوا ہون اِس سے تیرا ساتھ چھوڑکر مین پم چدآکاش ہو جاؤنگا - مین نِربکار ہون اور مین تو آدک کی کلپنا سے رہت ہون - تو کیون مین تو کرتا ہی - شریر مین برتھا اہنکار کرنے والا اور کوئی نہین تو ہی چور ہی - اب مین نے تجکو پکڑکر تیاگ دیا ہی تو تو اگیان سے اُپجا متھیا اور اَست رُوپ ہی - جیسے بالک اپنی پرچھائین مین بیتال جانکر آپ ڈرتا ہی تیسے ہی تو نے سبکو دکھی کیا ہی - جب تو ناش ہوگا تب آنند ہوگا تیرے اُپجنے سے مہا دکھ ہی - جیسے کوئی اونچے پہاڑ پر سے گرکر کنوئین مین جا گری اور دُکھ پاوی تیسے ہی تیرے سنگ سے مین اُتم پد سے گرکر دیہہ ابھمان روپی کنوئین مین گرکر راگ دویش روپی دُکھ پاتا تھا پر اب تجکو تیاگ کر مین نِراہنکار پد کو پراپت ہوا ہون - وہ پد نہ پرکاش ہی نہ اندھکار ہی نہ ایک ہی نہ دو ہی نہ بڑا ہی نہ چھوٹا ہی مین تو آدک سے رہت اچیت چِنماتر ہی - جر - امرت راگ دویش بھی سب تیرے سنجوگ سے ہوتے ہین - اب تیرے بجوگ سے مین نِربکار شُدھ پد کو پراپت ہوتا ہون - ہے من تیرا ہونا دکھ کا کارن ہی جب تو نِربان ہوگا تب مین برہم رُوپ ہو جاؤنگا تیرے سنگ سے مین تچھ ہوا ہون جب تو مِٹ جایگا تب مین شُدھ ہو جاؤنگا جیسے میگھ اور کہرے کے ہونے سے آکاش میلا بھاستا ہی پر جب کھا ہو جاتی ہی تب شُدھ اور نِرمل ہو جاتا ہی تیسے ہی تیرے ہٹ جانے سے نِرلیپ آتما اپنا آپ بھاستا ہی - چِت یہ جو دیہہ اندری آدک پدارتھ ہین سو الگ ہین اِن مین اہنگ بست کچھ نہین اِنکو ایک تو ہی نے اِکٹھا کیا ہی - جیسے ایک تاگا بہت سے دانونکو اِکٹھا کرتا ہی تیسے ہی تو سبکو اِکٹھا کرکے اہنگ اہنگ کرتا ہی - تو متھیا راگ دویش کرتا ہی اِس سے جلد ہی سب اندریونکو لیکر نِربان ہو جا جسمین تیری جے ہو -

سرگ اُنچاسوان - اُدالک بشرانت برنن

اُدالک بولے کہ آتما جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی اور موٹے سے بھی زیادہ موٹا ہی اور شُدھ اور نِربکار اور شانت روپ ہی سو مین اچیت چِنماتر ہون مجھ مین کوئی بکار نہین اور جتنے جنم مرن آدک بکار بھاستے ہین وے آتما مین چِت کے کلپے ہوئے ہین واستو مین آتما کو کوئی بکار نہین - جنم اُسکو کہتے ہین جو پہلے نہ ہو اور پیچھے اُپجے آتما تو پہلے ہی سِدھ ہی پھر جنم کیسے کہے اور مرن وہ کہاتا ہی جو پیچھے نہو پہلے ابھاؤ ہو جاوی پرنت آتما جو جگت مین پیچھے بھی سِدھ ہی اِس سے سب بکارون سے رہت ہی پھر مرن اور ناش بھاؤ کیسے کہیے - دیہہ کے آد اور مدھ اور انت تینون کال سِدھ ہین اِس سے وہ سب بکارون سے رہت ہی اور چِت کے سنجوگ سے بکارون سہت بھاستا ہی ہے چِت تیری سنجوگ سے مین نے اِتنے بھرم پائے تھے اور شریر مین برتھا اہنگ اہنگ ہوتا ہی سو جانا نہین جاتا کہ کون ہی - شریر تو لہو اور ماس کا پِنڈ ہی اِندریان اور من آدک سب جڑ ہین تو اہنگ کرنے والا کون ہی - جب اہنگ ہوتا ہی تب بھاؤ ابھاؤ پدارتھ کو گرہن کرتا ہی اور جہان اہنگ نہین ہی وہان بھاؤ ابھاؤ کیسے ہو - اہنکار جھوٹھ ہی اور اِندریان اپنے اپنے بشیونکو لیتی ہین اور من آدک بھی اپنے سُبھاؤ مین استھت ہین یہ آہنگ کرنے والا نہین پایا جاتا کہ کون ہی - اہنگ کا رُوپ کچھ نہین اِس سے نشچے ہوا کہ سب پدارتھ

جھوٹھے ہین اہنکار کا گرہن کرنے والا بھی جھوٹھ ہی اور جتنے پدارتھ ہین سب اہنکار سے ہوتے ہین۔ مین اس سے ملکر
دیہہ اندریون کے اشٹ انشٹ مین کیا راگ دویش کرون اسکا اور میرا کچھ سنجوگ نہین ہین تو نرلیپ ادویت آتما ہون
سنجوگ کس سے ہو۔ مین بھاؤ روپ برہم ہون میرا سنجوگ کس سے ہو۔ یہ تو سب است رُوپ ہی اور جو کہیے کہ دیہہ
آدک ہین تو بھی سنجوگ نہین بنتا جیسے لوہے اور بٹے کا سنجوگ نہین ہوتا۔ یہ بڑا آشچرج ہی کہ سبکا اہنگ کرنیوالا
کون تھا۔ یہ متھیا اہنکار اگیان سے دُکھدایک تھا۔ جیسے بالک کو اگیان سے بیتال بھاسکر دُکھ دیتا ہی تیسے ہی
ابچار سے دُکھ ہوتا ہی جیسے پہاڑ پر بادل استھت ہوتا ہی تو پہاڑ بادل نہین ہوتا اور بادل پہاڑ نہین ہوتا تیسے
آتما اناتما نہین ہوتا اور اناتما آتما نہین ہوتا۔ جیسے سورج کی کرنون مین جل اور رستی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی
آتما مین اہنکار بھاستا ہی اور بچار کرنے سے اہنکار کچھ نہین نکلتا۔ جہان اہنکار ہوتا ہی وہان دُکھ بھی آکر ٹھہرتے ہین
جیسے جہان میگھ ہوتا ہی وہان بجلی بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان اہنکار ہوتا ہی وہان سشریر روپی برچھ کی منجری
بڑھتی ہی۔ جیسے گرڑ کے ہوتے ہوئے سانپ نہین رہتا تیسے ہی آتم بچار کے ہوتے ہوتے اہنکار نہین رہتا
اس سے چت آدک سب جھوٹھے ہین اور اگیان سے بھاستے ہین تو اُنسے رچا ہوا جگت کیسے ست ہو یہ جگت
اکارن ہی اس سے متھیا بھرم سے بھاستا ہی جیسے بھرم سے آکاش مین دوسرا چندرما بھاستا ہی اور ناؤ پر بیٹھنے
سے کنارے کے برچھ چلتے بھاستے ہین اور گندھرب نگر بھاستا ہی۔ جب چت نشٹ ہوتا ہی تب سب بھرم کا
ابھاؤ ہو جاتا ہی۔ دیہہ مین جو ابھمان ہی وہی دُکھ کا کارن ہی۔ جبتک بچار نہین اُپجتا ہی تب تک بھاستا ہی
جیسے برف کی پتلی تب تک ہوتی ہی جب تک سورج کا تیج نہین لگتا اور جب سورج کا تیج لگتا ہی تب
برف کی پتلی گلجاتی ہی اور جیسے بالک کو گھومنے سے سب پرتھوی گھومتی ہوئی بھاستی ہی تیسے ہی چت کے
بھرم سے یہ جگت بھاستا ہی اور بچار کے اُپجنے سے اہنکار گل جاتا ہی۔ ہے من تیرے ساتھ ملنے سے بڑا دکھ
ہوتا ہی تجھ سے رہت ہوکر مین نے آپ کو دیکھا ہی اب تو سب اندریون سہت نربان ہو جا۔ آتم بچار سے آتم اگن
مین استھت ہو کہ سب میل تیرا جلکر شدھ ہو جاے۔ اس وید کے ساتھ تیرا ملاپ دُکھ کے نِت ہی من اور دیہہ کے
آپسمین بھیتر سے شتر بھاؤ ہی اور باہر سے اسنیہہ بھاستا ہی پر دونون بھیتر آپسمین ناش کرنے کی اچھا کرتے ہین
جو دُکھ ہوتا ہی تو من اُسکے ناش کرنے کی اچھا کرتا ہی اور دیہہ کہتی ہی کہ جو من نہ ہو تو مجھ مین کوئی دکھ نہین۔ اسکا
ملنا ہی دُکھ کا کارن ہی۔ ہے مورکھ من دیہہ کو تیرے سنگ سے دُکھ ہوتا ہی۔ آپ اسمین بھی کوئی۔ من مین
دیہہ کا ابھمان نہ ہو تو بھی کوئی دکھ نہین اسکے سنجوگ سے ہی دکھ ہوتا ہی اور بچھڑنے سے دُکھ کچھ نہین تیسے
ہی من اور دیہہ مین بجوگ کچھ نہین۔ جیسے جہان انگارے برستے ہین وہان بدھمان لوگ نہین رہتے
تیسے ہی انسے ملاپ کرنا ہمکو جوگ نہین۔ ہے مورکھ من جتنا کچھ دُکھ مجکو ہوتا ہی سو دیہہ کے ملاپ سے
ہوتا تو پھر اسکے ساتھ کسواسطے ملتا ہی اور آپکو سکھ جانتا ہی اسکے ملنے سے تجکو دُکھ ہی ہوتا ہی پرنت تو ایسا مورکھ ہی
جو بار بار دیہہ کیطرف ہی دوڑتا ہی اور سکھ جانتا ہی پر تیرا ناش ہوتا ہی جیسے پتنگ دیپک کو سکھ روپ جانکر ملنے کی

اچھا کرتا ہی پر جل ہی مرتا ہی اور مچھلی ہانس کی اچھا کرتی ہی تو کانٹے مین پھنس مرتی ہی تیسے ہی تو دیہہ کی اچھا کرتا ہی ناش کو پاتا ہی اس سے اسکا ابھمان تیاگ کر تب تو شانت ہو - دیہہ کچھ بست نہین ہی کیول من ہی کا بکار ہی - پانچ تتو سے دیہہ بنی ہی سو بھی کچھ بست نہین ہی سب من کے پھرنے سے رچی ہی اس سے پھرنے کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو کہ جسمین تجکو شانت ہو - مین اس سے الگ شدھ چدآنند سوروپ ہون میرے پاس نہ کوئی من ہی نہ اندریان ہین مین ادویت روپ ہون - جیسے راجا کے پاس دریدر نہین ہوتا تیسے ہی میرے پاس من اندریان کوئی نہین - مین شدھ آتم تتو ہون بھوگون سے مجھے کیا پریوجن ہی کہ انسے سکھ دکھ کو پراپت ہون مجکو انکے ساتھ کچھ پریوجن نہین بہت دن تک رہین یا ابھی ناش ہو جاوین انکے ناش ہونے سے میرا ناش نہین ہوتا اور بڑھنے سے بھی کچھ پریوجن نہین ہوتا - مین نے اپنے آپ کو الگ جانا ہی جیسے تلون سے تیل نکال لیا تب پھر تلون مین نہین ملتا اور دودھ سے ماکھن نکال لیا تو پھر دودھ مین نہین ملتا ایسے ہی بچار کرکے اپنا آپ نکال لیا تب پھر انکے ساتھ نہین ملتا - مین شدھ چدآنند آتما ہون سب جگت میرا آشری ہی اور سب مین مین ایک ہی بیاپ رہا ہون اب مین اسی سوروپ مین استھت ہوون بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ایسا بچار کر اُدالک براہمن بشیون سے برت کو نبرت کرکے پدم آسن باندھکر پرنو ارتھات اردھ ماترا اونکار کی اپاسنا کرم سے کرنے لگا اور پرانایام کرکے ماترا کا دھیان کیا - اکار برہما - اُکار بشن مکار شو اور اردھ ماترا تُریا انکو کرم سہت کرنے لگا - پہلے ریچک پرانایام کرنے لگا اور اکار کی دھن کے ساتھ ریچک کیا اس سے سب پران باہر بھیتر سے نکلے اور ہردے شون اور شدھ ہو گیا جیسے اگست منی نے سمدر کو شون کر دیا تھا - اور آکاش سے ایسی دھن ہوئی جو برہما بشن رودر تک چلی گئی اور دیہا بھمان کو تیاگ کر پرنیشٹک کو سکھنا کے مارگ مین پراپت کیا جیسے پنچھی اپنے گھر کو تیاگ کر آکاش مین اڑتا ہی تیسے ہی اُدالک نے پرنیشٹک کو برہم رندھر مین استھت کیا - ہٹھ کرنے سے دکھ ہوتا ہی اسکارن جبتک سکھ رہا تب تک استھت رہا اور جب تھکا اور پرنیشٹک کا بایو نیچے آیا تب اُکار بشن روپ کی دھیان کے ساتھ کمبھک کیا - جب سب پران بایو کو آدھار چکر مین روک لیا نہ نیچے جاوے نہ اوپر آوے تب پران استھت سنگھٹ ہوئے اور اس سے اگن نکلی جس سے پاپ پنُن روپی شریر جل گیا اسمین تب تک سکھ رہا جب تک رہا کیونکہ ہٹھ جوگ دکھدایک ہی - پھر مکار کی دھن سے رودر کا دھیان کرکے پورک پرانایام کیا - پورک پرانایام کرکے سب استھان بایو سے پورن کیے اور اوپر کو چت کلا پراپت ہوئی اس سے یہ اور کو پوتر کرنے والا ہوا - جیسے دھوان آکاش کو جاتا ہی اور جل پاکر اور ونکو شیتل کرنیوالا ہوتا ہی تیسے ہی اسکا شریر اور ونکو پوتر کرنے والا ہوا - جیسے مندراچل متھے ہوئے چھیر سمدر سے کلپ برچھ نکلا تیسے ہی اسکے شریر مین پران بایو استھت ہوئی اور پدماسن باندھکر اندریونکو روکا جیسے ہاتھی بندھن سے بندھتا ہی تیسے اسنے اندریونکو روکا - اردھ ماترا جو تریاپد ہی اسکے درشن کے نمت جتن کرنے لگا اسنے نیترونکو آدھا موندا اور باہر کے بشیونکو تیاگ کر اندریونکو بھی تیاگ کیا اور پران اپان کو مول چکر مین روکا جس سے ۱۰.

نو دروازے روکے گئے جیسے بالک کے کھیلنے کا پانی چور کھونا ، ہوتا ہی اور اُسکے مونہ نے چکنا ہوا پانی سب
چھیدون سے روکا جاتا ہی تیسے ہی مول چکر کے روکنے سے نو دروازے روکے گئے اِس پرکار اُسنے چت کو روکا
اور جب من روپی چنچل ہرن دوڑے تب بیراگ اور ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو روکے۔ جیسے باندھ سے پانی
کا بہنا رُک جاتا ہی تیسے ہی اُسنے جب چت کو استھت کیا تب انتہ کرن کی جو ساتوکی برت ہی اُسکو بھی تیاگ
کر کے استھت ہوا۔ جب من کی برت جو نِدرا روپ ہی اسمین من مورچھت ہوگیا تب راجس تامس کا پرباہ پھر
پھرنے لگا اور اُسکو آتم ببیک سے نِبرت کیا۔ جیسے پرکاش اندھکار کو نبرت کرتا ہی تیسے ہی اِس کلپ روپی اندھکار
کو اُسنے نبرت کیا اور ببیک کے بل سے چت کلا مین لگا اور چت کی برت سے ساکشات کار کیا پر اسمین ایک چھن
بھر چت استھت رہا اور پھر باہر نکلگیا جیسے باندھ کو توڑ کر پانی نکلجاتا ہی۔ تب اُسنے ابھیاس کے بل سے پھر اُسکو
آتم کلا مین لگایا تب اُس پرم شانت آتم پد مین چت کی برت استھت ہوئی اور پرمانند امرت مین مگن ہوئی۔ جو
اشبد، آنند۔ اور پرنام سے رہت ہی اور جس پد مین دیوتا رکھیشور برہما بشن اور رُدر استھت ہین۔ ہے رامجی
جو اس پد مین ایک چھن بھر بھی استھت ہوا ہی اور جو برس دن تک استھت ہوا ہی دونون برابر ہین جسکو اس پد کا انبھو
ہوا ہی وہ بھوگون کی اچھا نہین کرتا۔ جیسے جسنے سورگ کا نندن بن دیکھا ہی وہ کنج کے بن دیکھنے کی اچھا نہین
کرتا تیسے ہی گیانی بھوگون کی اِچھا نہین کرتا۔ اور شوک کبھی نہین اُپجتا۔ جیسے جسکو راج پراپت ہوا ہی دُکھ
نہین پاتا ہی۔ تیسے ہی جسنے آتم پد مین استھت پائی ہی اُسکو بشیونکی ترشنا اور شوک نہین اُپجتا۔ ہے رامجی اِس پرکار
جب اُدالک استھت ہوئے تب سِدّھ گندھرب بِدیادھر لوگ جنکے مُکھ چندرما کیطرح تھے اُدالک کے پاس آئے
اور نمسکار کر کے بولے کہ ہے بھگون۔ سورگ مین چلکر سُندر بھوگ بھوگو تمنے بڑی تپسیا کی ہی دھرم ارتھ اور پُن کا سار
کام ہی اور کام کا سار جو استریان ہین وہ تمھاری بھوگنے کیو استے ہین جنسے سورگ بھی سوہتا ہی جیسے بسنت رت
کی منجری اور پھولون سے پرتھوی سوہتی ہی۔ اس سے تم بمان پر بیٹھکر سورگ کو چلو اور بہت دنون بھوگ بھوگو
ہے رامجی جب سِدھون نے اسطرح بہت کہا تب اُدالک نے اُنکو اتتھ (مہمان) جانکر آدر تو نہ کیا بلکہ جیسا جوگ
تھا کر کے ہنسکر کہا کہ ہے سِدھو تمکو نمسکار ہی آؤ۔ پر وہ اُنکی سِدّھتا مین آسکت ہوئے کیونکہ پرمانند مین استھت تھے
اور اِنہیون کے سُکھ کچھ جانتے تھے۔ جیسے امرت پینے والا آکھ کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی اُدالک سُکھ کی
اِچھا نہ رکھتے تھے۔ کچھ دن رہ کر سِدھ پوجکے پھر چلے گیے۔ اور اُدالک پرم پد مین رہ کر اپنے پرکرت بیوہار کو
کرتے رہے پھر سمیر اور مندراچل پر تبون پر رہے اور کندرا مین دھیان لگا کر بیٹھ گئے کہین ایکدن بھر بیٹھے رہے
کہین برسون بیٹھے رہے اس پرکار سادھن کر کے اُترے تب سمادھ ہو گئی۔ ہے رامجی چت تتو جاننے والی ابھیاس
کا مہا چیتن تتو کو پراپت ہوتا ہی۔ دشا مین جیسے چیتر کا سورج ہوتا ہی تیسے ہی اُدے است سے رہت ہو کر اُدالک
پرم اُپشم پد کو پایا۔ چت اچھی طرح سے شانت ہوگیا اور جنم روپی پھانسی کو توڑ کر دیہہ روپی بھرم چھوٹ گیا
اُسکے آکاش کیطرح نرمل ہوگیا اور ستبرت پرکاش روپ ستھر ہوگیا۔ تب وہ اُدالک ستا سامانیہ

مین استھت ہوکر رہنے لگے اور پرم شانت کو پراپت ہوئے۔

سرگ پچاسوان - اُدالک نربان برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے آتم روپ - آپ گیان روپی دن کے پرکاش کرنیوالے سورج ہین اور سنشے روپی پھوس کے جلانیوالی اگن ہین اور اگیان روپی تاپ کے شانت کرنے والے چندرما ہین - ہے اِشور ستا سامانیہ کا روپ کیا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کے بالکل نہ ہونے کی بھاونا کرکے جب چت چھین ہو اور اسمین جو باقی رہے وہی ستا سامانیہ ہی - جب چت سے رہت آتم ستا ہو اور اسمین چت لین ہو جاوے تب ستا سامانیہ اُدے ہو جو است کیطرح استھت ہی وہی ستا سامانیہ ہی - ہے رامجی جب سب اندریونکا پرپنچ شانت ہوکر شدھ بودھ رہے بھیتر باہر کا بیودھان مٹ جاوے اور سب جگت ایک روپ ہوکر سمادھ اور اُٹھان ایک سا ہو جاوے ایسی دشا کی جو پراپت ہو وہی ستا سامانیہ ہی - وہ دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ روپ ہی اور اُسکو تریاتیت پد کہتے ہین سمادھ مین استھت ہو تو بھی کیول روپ ہی اور اُٹھان ہو تو بھی کیول روپ ہی - اگیانی سمادھ اور اُٹھان کے تُل نہین ہوتا کیونکہ گیان سے اُپجی ہوئی سمادھ اُسکو نہین پراپت ہوئی ہمسے آدلیکر نارد دیو رکھ برہما بشن رُدر آدک جنکو گیان کی درشٹ پشٹ ہوئی ہی وہ ستا سامانیہ مین استھت ہین اور اُنکو سمادھ اور اُٹھان دونون برابر ہین - جیسے آکاش مین پون کا چلنا اور ٹھہرنا دونون برابر ہین اور جیسے پرتھوی مین جل استھت ہی اور آگ مین گرمی استھت ہی ویسے ستا سامانیہ مین وہ استھت ہی - جب تک جگت مین بچرنے کی اُسکی اِچھا تھی تب تک وہ ایسے بچرتا رہا اور جب بدیہہ مکت ہونے کی اِچھا ہوئی تب پہاڑ کی کندرا مین تہون کا آسن بناکر پدم آسن باندھکر دانتون سے دانتونکو ملاکر سب سنکلپونکو تیاگ کیا اور پران بایو کو مول آدھار چکر کرکے نو دوار کھیچری مُدرا سے روکے نہ بھیتر نہ باہر نہ نیچے نہ اوپر سب بھاو ابھاو بکلپون کو تیاگ کر اُسنے جب آتم تتو مین چت کی برت کو لگایا تب شدھ چنماتر مین چت کی برت جا پہونچی اور روئین کھڑے ہو آئے جب اُس بیوتھان کو بھی اُسنے تیاگ کیا تب ستا سامانیہ بشومبھر پد کو پراپت ہوا جو پرم بشرانت اناد آنند اور سندر روپ ہی - تب پتلی کیطرح اُسکا شریر ہو گیا اور جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی نرمل پد کو پراپت ہوا - جیسے سورج کی کرنون اور برچھ مین رس ہوتا ہی اور پھر سورج اُسکو کھینچ لیتا ہی اور جیسے سمدر مین ترنگ اُپجکر پھر اُسی مین ملجاتی ہین تیسے ہی اُسکا (یعنی اُدالک کا) چت جس سے اُپجا تھا اُسی مین ملگیا -

سمپورن اُپادھ بلاس سے سنکلپ رہت ہوا اور اُس آنند پد کو پراپت ہوا جسمین اِندر آدک کا آنند بھی تچھ بھاستا ہی ایسا بشومبھر آنند جو اُتم پرشون سے سیونے جوگ ہی اور جو ادویت اور اشبد ستا سامانیہ ہی اُسمین جب اُدالک پراپت ہوا تو پرم شانت روپ ہو گیا - پھر کچھ دنون بعد اُسکا شریر گر پڑا جیسے رس کے سوکھ جانے سے برچھ گر پڑتا ہی - جیسے بین بجتی ہی اور اُسکا شبد پرگٹ ہوتا ہی تیسے ہی جب بایو چلے اور اُسکے شریر مین پرویش کرکے نکلے تب شبد پرگٹ ہوتا تھا - کچھ دنون بعد دیوتاؤن کی استریان اور اشونی کمار کی شکت جنکا تیج اگن کی طرح ہی اور دیو دیوی

جو سب دیوتاؤن سے پوجے ہین سیکھون سہت آئین اور اُس شریر کو سگندھ والے پھولون کی مالا پہنا کر اُسکی پوجا کر کے ناچنے لگین اور لیلا کی۔ ہے رامجی اُدالک کے چت کی برت مین کلنا سے رہت بیبک روپی بیل ہوئی اور اُسمین آتمانند روپی پھل لگا۔ جسکے ہردے مین ایسے پھولون کی سگندھ استھت ہو وہ سب بھرمون سے تر جاوے۔ جسکو ایسا ببیک پراپت ہو وہ سب بھرم سے چھوٹ جاے۔

سرگ اکیاون۔ دھیان بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جس پرکار اُدالک رکھیشور آتم پد کو پراپت ہوا ہی اُسی کرم سے اپنے آپ کو بچار کر کے تم بھی آتم پد کو پراپت ہو جاؤ۔ ہے کمل نین کرتب یہی ہی کہ گرو اور شاسترون کی باتون کو دھارن کر کے جگت بھرم سے مکت ہو اور آتم ابھیاس سے شانت پد کو پراپت ہو۔ پہلے گرو اور شاسترون کی باتون کو سمجھو اور اُس سے جو بشے بھوت ارتھ ہی اُسکے ابھیاس مین بدھ کو لگاؤ۔ اس پرکار جب ڈرھتا ہو تب پرم پد پراپت ہو یا بدھ مین بہت بڑا ابھیاس ہو اور کلنک کلنا سے رہت ایسا بودھ ہو تو سادھن آدک ساگری سے رہت ہو یا بیراگ آدک ساگری سے رہت ہو تو بھی ابناشی پد کو پراپت ہو۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھوت بھوشیہ کے ایشور۔ ایک گیان وان پرش تو سمادھ مین استھت ہوتا ہی اور پھر جگت بیوہار مین بچرتا ہی اور ایک سمادھ مین استھت ہی اور جگت کا بیوہار نہین کرتا۔ ان دونون مین سریشٹھ کون ہی۔

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی پہلے سمادھ کا لچھن سنو کہ سمادھ کسکو کہتے ہین اور بیوتھان کیا ہی۔ یہ گنون کا سموہ اہنکار سے لیکر تتو گن آتمک ہی جو انکو اناتم روپ دیکھتا ہی آپکو کیول انکا ساکشی چیتن جانتا ہی اور سو بھاؤ ہی سے جسکا چت شیتل ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ جو متر تا کرنا اُان ہونا آدک گنون مین استھت ہوا ہی اور جسکا من آتم بشے سے شانت ہوتا ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رامجی جسکو ایسا نشچے ہوتا ہی کہ مین شدھ چدانند سروپ جگت کے سمبندھ سے رہت ہون وہ چاہے بن مین رہے چاہے گھر مین رہے دونون استھان اُسکو برابر ہین اور وہ دونون پرش برابر ہین۔ انتہ کرن کا شیتل ہونا بڑے تپونکا اننت پھل ہی۔ ہے رامجی جو اندریونکو مار کر بیٹھا ہی اور من سے جگت کے پدارتھون کی چنتا کرتا ہی اُسکی سمادھ متھیا ہی وہ باوے کیطرح ناچتا ہی اور جسکے من مین کوئی باسنا نہین اور بیوہار کرتا ہی اُسکو بدھمانونکی سمادھ کے برابر جانو۔ کوئی گیانی بیوہار کرتا ہی اور کوئی گیانی بیوہار کو تیاگ کر بن مین سمادھ لگا کر استھت ہو بیٹھا ہی۔ پر دونون نشچے سے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اس مین سندیہہ نہین ہے۔ گیانوان نرباد پرشارتھ کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی اکرتا ہی۔ اور اگیانی جو کرتا بھی نہین پرنت باسنا سے کرتب بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جیسے کوئی کتھا سننے بیٹھا ہو اور اُسکا من کسی اور جگہ لگ گیا ہو تو سنتا بیٹھا ہوا بھی نہین سنتا۔ تیسے ہی گیانی کا چت آتم پد کی طرف لگا ہی اس سے وہ کرتا بھی اکرتا ہی کیونکہ اُسکو کرنے کا ابھمان نہین ہوتا۔ گھن باسنا سہت اگیانی سب اندریون کو استھت کر کے سو گیا ہو تو اُسکو سپنا آتا ہی اور پربت کے گڑھے مین آپ کو گرا دیکھتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی۔ اس سے جہان باسنا ہی وہان کچھ بھی ہی اور جہان کچھ

باسنا نہین وہان شانت ہی۔ ہے رامجی جسمین کرم کا ابھمان نہین ہی اور نشچے سے آپ کو اکرتا جانتا ہی اُسکو
کیولی بھاؤ سے سمادھ مین استھت جانو اور جسکو کرم کا ابھمان ہی اور سمادھ مین بیٹھا ہی توبھی اُسکو بیوتھان جانو
ہے رامجی چت کے چلانے کا کارن اسمرت ہی جو اسمرت جگت کو لیکر سمادھ لگا بیٹھتا ہی توبھی چت باسنا سے
پھیل جاتا ہی۔ جیسے بیج سے انکر اپجتا ہی اور پھیل جاتا ہی تیسے ہی من مین جو باسنا کی اسمرت ہوتی ہی اِس سے
چت پھیل جاتا ہی اور جو جگت کی باسنا من سے جاتی رہتی ہی ار تھات جگت کا ست بھاؤ مٹ جاتا ہی تو چت
اچل ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جب چت سے باسنا مٹ جاتی ہی اُسکو اچل استھت کہتے ہین وہ دھیان مین کیولی
بھاؤ مین استھت ہوتا ہی اور جسکے چت مین سدا باسنا پھرتی ہی اُسکو سدا دکھ ہوتا ہی اِس سے باسنا سے رہت ہو کر
تم پرم پد کو پراپت ہو۔ ہے رامجی جس چت مین باسنا کی گندھ ہوتی ہی اُسمین کرم کا ابھمان بھی پھرتا ہی اور اِس سے
سدا دکھ ہوتا ہی باسنا کے مٹ جانے سے مکت ہوتا ہی۔ جس پرش کے چت سے جگت کی استھا مٹ گئی ہی اور شوک
سے رہت ہوا ہی وہ پجت ہی اُسکو سمادھ کہتے ہین۔ ہے رامجی جسکے ہردے سے سنسار کا راگ دویش مٹ گیا ہی اور
شانت کو پراپت ہوا ہی اُسکو سدیہ سمادھ کہتے ہین۔ اِس سے چت مین جو پدارتھ بھاؤنا ہی اُسکو تیاگ کر اپنے
سُبھاؤ مین استھت ہو جاؤ۔ تب گھر مین رہو یا بن مین جاؤ دونون جگہ تمکو برابر ہین۔

ہے رامجی جو گھر مین بیٹھا ہی اور چت اُسکا سماہت ہی اور اہنکار کے دوش سے رہت ہی اُسکو کٹمب پر وار اور
سب لوگ بھی بن کے برابر ہین۔ گیانی کو گھر اور بن دونون برابر ہین اور دیہہ ابھمانی جو اگیانی ہی وہ جب بن مین جاکر
اور سمادھ لگا کر بیٹھتا ہی پر چت کی برت بشیون کی اور رہتی ہی تب وہ بہت سے جگت دیکھتا ہی یا سکھپت مین
جڑ ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی چت اُتھان مین سوروپ سے گرا ہوا جگت بھرم دیکھتا ہی اور جب چت نربان پد
آتما مین استھت ہوتا ہی تب اُپشم ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو پرش سب بھاؤ پدارتھون مین آتما کو ایت جانتا ہی وہ
سماہت چت کہلاتا ہی اور جسکو جاگرت جگت سپنے کیطرح بھاستا ہی وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ وہ پرش
بہت سے لوگون مین رہتا ہی توبھی اُسکا سمبندھ کسی سے نہین۔ جیسے کوئی پرش براج مارگ چلا جاتا ہی تو
مارگ کے کسی پدارتھ سے سمبندھ نہین رکھتا تیسے ہی اُس پرش کا ابھمان کسی مین نہین پھرتا جس پرش کا
چت انترمکھ ہوتا ہی وہ سووے یا بیٹھے یا چلے یا دیکھے اُسکو نگر اور گانون سب مہابن روپ بھاستے ہین
سب جگت اُسکو آکاش روپ بھاستا ہی۔ جس پرش کو آتما مین پریت ہی وہ انترمکھی کہلاتا ہی۔ اور جسکا ہردے
آتم گیان سے شیتل ہوا ہی اُسکو سب جگت شیتل روپ بھاستا ہی۔ وہ جب تک جیتا ہی تب تک تاپ سے
رہت ہو کر جیتا ہی اور جسکا ہردے ترشنا سے جلتا ہی اُسکو سب جگت داواگن سے بھی ادھک تپتا بھاستا ہی۔ ہے
رام جی یہ سب جگت چت مین استھت ہی۔ جیسی بھاؤنا چت مین ہوتی ہی اُسکے انسار جگت بھاستا ہی۔ سورگ
پرتھوی۔ لوک۔ پاتال۔ بایو۔ ندیان۔ آکاش۔ دیش۔ کال۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب ہی چت انتہ کرن مین
ہی اور وہی باہر بستار ہو کر بھاستا ہی۔ جیسے بٹ برچھ کے بیج مین بٹ پھیل جاتا ہی تیسے ہی چت

مین جگت کا بتا رہوتا ہی۔ باہر جو سورج آدک بھاستے ہین وہ بھی چت کے بھیتر استھت ہین جیسے پھول کھلتے ہین اُسکے
بھیتر کی سگندھ باہر بھاستی ہی اور وستو مین نہ کچھ بھیتر ہی نہ باہر ہی جیسا کنچن ہوتا ہی تیسا ہی چت تا سے پھرتا ہی
تیسے ہی وہی ستا جگت رُوپ ہوکر بھاستی ہی جگت سب آتم رُوپ ہی اور نہ کوئی ست ہی نہ است ہی ایک آتم
ستا جیون کی تینون استھت ہی۔ جو گیاتوان پُرش ہین اُنکو سدا ایسا ہی بھاستا ہی۔ ہے رامجی جسکا ہردی شانت ہی
اُسکو سب جگت شانت رُوپ ہی اور جسکا ہردی دیہہ کے ابھمان مین استھت ہی وہ ناش ہوتا ہی اور بھی پاتا ہی۔ کسی
اُور سے اُسکو شانت نہین پراپت ہوتی وہ سورگ پرتھوی کوک پاتال بایو آکاش پربت ندی دیش کال
سبکو پرلی کال کی اگن کیطرح جلتا دیکھتا ہی۔ جسکے ہردی مین تاپ ہوتا ہی اُسکو سب جگت تپتا بھاستا ہی پر آتم
گیانی کو شانت رُوپ بھاستا ہی۔ جیسے اندھے کو سب جگت اندھکار رُوپ بھاستا ہی اور آنکھ والیکو سب
جگت پرکاش رُوپ بھاستا ہی۔ ہے رامجی جس پُرش کو آتم پد مین پرتیت ہوئی ہی اور اندریون سے کرم بھی کرتا ہی
پرنت ہرکھ شوک کے بش نہین ہوتا وہ سماہت چت کہاتا ہی۔ جو پُرش سبکو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور چت کو نہین
دیکھتا۔ بھوشیت (آیندہ) کی اِچھا نہین کرتا اور برتمان (موجود) مین راگ دویش نکرکے بچرتا ہی وہ سماہت چت
کہلاتا ہی۔ ہے رامجی جو پُرش جگت کی اگلی پچھلی گت کو دیکھکر ہنستا ہی وہ ہمیشہ مین استھت ہوتا ہی اور کسی مین ممتا
نہین کرتا وہ سماہت چت کہلاتا ہی۔ جو پُرش اہنگ ممتا سے رہت ہی اور جگت کی بھاگ کلنا سے بھی رہت
ہی اور جسکو چیتن اچیتن بھاؤ نہین پھرتا وہ پُرش ست ہی اور آکاش کیطرح اُجل اور نرمل ہی اور راگ دویش کرودھ
آدک بکارون سے لوہے لکڑی کیطرح ہو رہتا ہی۔ وہ سب جیوونکو اپنے سمان دیکھتا ہی اور پراور کی دربیہ کو دیکھکر
درشٹ نہین کرتا وہ سو بھاؤ ہی سے اُسکو نہین چاہتا وہ ند کے ڈر سے نہین تیاگتا۔ ایسا جو دیکھتا ہی اور اہنکار
سے رہت ہوتا ہی وہ جگت کے نہ ست بھاؤ کو دیکھتا ہی نہ است بھاؤ کو دیکھتا ہی نہ گیان کو دیکھتا ہی نہ اگیان کو
دیکھتا ہی نہ جڑ کو دیکھتا ہی نہ چیتن کو دیکھتا ہی وہ تو کیول ادویت تتو کو دیکھتا ہی وہ مہا شانت پد مین استھت ہی
وہ اُٹھ کھڑا ہو یا بیٹھا رہی اُدی ہو یا است ہو بڑے بھوگون مین رہی یا بن مین جا بیٹھے یا شراب پی گرست ہو اور ناچی
یا گیا آدک تیرتھون مین نواس کری یا پہاڑ کی کھوہ مین رہے شریر کو اگر چندن سے لیپٹے یا کیچڑ مین لپیٹے دیہہ ابھی گر پڑی
یا کلپ بھر تک بنی رہی اُس پُرش کو کبھی کچھ کلنک نہین لگتا جیسے سونے کو کیچڑ مین ملانے سے کچھ دوش نہین
لگتا۔ تیسے ہی گیانی کو کرم کا دوش نہین۔ ہے رامجی ابھیمت کو اہنکار ہی کلنک ہی مہا پُرش اہنکار سے
رہت ہی اِس سے اُسکو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ جیسے سیپی کو روپے کا آبھاس اسپرش نہین کرتا تیسے
ہی گیانی کو کرم کا اسپرش نہین ہوتا۔ ہے رامجی اہنکار ہی سے جیو دُکھی ہوتا ہی جب اہنکار پھرتا ہی تب طرح طرح کے
دُکھ سکھ دیکھتا ہی اور بہت سے جنمون کو پاتا ہی اور ڈرتا ہی۔ جیسے کسی کو رسی مین سانپ بھاستا ہی اور ڈرتا ہی پر
جب اچھی طرح دیپک کے پرکاش سے دیکھتا ہی تب سانپ کا ڈر مٹ جاتا ہی تیسے ہی اہنکار سے یہ دُکھ پاتا
ہی اور اہنکار کے شانت ہو جانے سے شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی گیاوان جو کچھ کرم کرتا ہے کھاتا پیتا بیٹھتا

ہوَن کرتا ہی اُسمین اَہنگتا (خودی) کا ابھمان نہین کرتا اِس سے کرنے مین اُسکا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا اور جو نہین کرتا تو اُسمین بھی کچھ ابھمان نہین - اِس سے کرنے مین اُسکی کچھ ہان نہین ہوتی وہ اپنے سوبھاؤ مین ستھت ہی اور جگت کو دویت بھاؤ سے نہین دیکھتا سکو آتم بھاؤ سے دیکھتا ہی اِس سے اُسکو کرم اسپرش نہین کرتا -

سرگ باون - بھید نراشا برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چت آدک جو جگت ہی سو واستو مین آتم سے الگ نہین ہی آتما روپی مرچ ہی اُسمین چت اہنکار روپی دیش کال کڑوائی ہی الگ نہین ہی جیسے اوکھ سے میٹھاپن الگ نہین تیسے آتما سے جگت الگ نہین - جیسے پتھر مین گرواپن ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے پربت مین جڑتا ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی - جیسے جل مین دروتا (روانی) ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتا ہی - جیسے پھول پھل ٹہنی برچھ سے الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما مین اہنکار آدک ہوتے ہین - جیسے مرچ سے کڑوائی الگ نہین تیسے ہی چت اہنکار روپی دیش کال آتما سے الگ نہین - جیسے آگ مین گرمی برف مین ٹھنڈھک سورج مین پرکاش اور گڑ مین میٹھاپن ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین جگت ہی - جیسے امرت مین سواد ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین دیش کال ہوتا ہی - ہے رامجی جیسے من مین پرکاش ہوتا ہی تیسے ہی آتما مین اہنکار ہوتا ہی اور جیسے جل سے ترنگ الگ نہین ہوتے تیسے ہی آتما سے اہنکار آدک الگ نہین ہوتے - جو کچھ جگت بھاستا ہی سو سب آتم تتو کا پرکاش ہی - جو اننت آتما سب مین پورن ہی اور ایک ہی ایشور بھاؤ مین استھت مہا گھن شلا کیطرح استھت ہی اُس سے الگ کچھ نہین - جیسے آکاش اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی ست کیول آتما مین استھت ہی اور اپنے آپ سے نربید ہی پرنت بیدنا بھی اُس سے الگ نہین جیسے جل ہی ترنگ روپ ہو بھاستا ہی تیسے ہی آتما بیدن روپ ہو بھاستا ہی اور جیسے پانی مین بہنا اور ہوا مین چلنا بھاستا ہی تیسے ہی گیان روپ آتما مین اہنکار روپ دیش کال جگت بھاستا ہی - ہے رامجی جیوؤنکا جیناگیان سے ہوتا ہی اور گیان ستا کا جینا چیتن سے ہوتا ہی چینا تر اور جیوون مین ذرا بھی بھید نہین جیسے گیان چیتن ستا اور جیو مین بھید نہین تیسے ہی گیانی اور جگت مین کچھ بھید نہین - ایک ہی اکھنڈ ستا جیون کی تینون ستھت ہی ہے رامجی سرب ستا ایک اجنما اناد اور اننت مدھ سے رہت پرکاش روپ چیناتر ادویت تتو اپنے آپ مین استھت ہی وہ اشبد ہی اُسمین بانی پرویش نہین کرسکتی اور جتنے بچن ہین وہ سب اُسکے جتانے کے لیے کہے ہین واستو مین دوسری بست کچھ نہین - ایک آتم تتو کو اپنے ہردے مین دھارن کرکے رہو -

سرگ ترپن - سُرگھ برتانت مانڈو اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی ایک آگے پرانا اتہاس ہوا ہی اُسکو تم سنو کہ اُتر دشا مین ایک سگندھت پرتھوی ہی وہ انوکھو سے لپی ہوئی ہی اور رانوسد اشیو جی کے ہلس آکر استھت ہوتے ہین - ہالی کی چوٹی پر وہ کیلاس پربت ہی جو سب پربتون سے اُتم اور اُجل ہی - وہ رُدر بھگوان کے رہنے کا استھان ہی وہان کلپ برچھ لگے ہین اور گنگا جی کی دھارا بہتی ہی اور بھی بہت سی بڑی بڑی ندیان وہان بہتی ہین اور کلون بہت بہت بہت

سُندر تالاب بنے ہین جہان بہت پشپ پنچھی ہین - اُس ہمالی کے تیچے سونے کیطرح جٹاوالے کرانت رہتے ہین جیسے برچھ کی جڑ مین چیٹیان رہتی ہین - اُس کرانت دیش کا راجا سُرگھ تھا جو پرتچھ ہی لچھمی جی کی مُورت دھارے ہوئے تھا اور بیگ وان ایسا مانو پَون کی مُورت - بیراگ وان مانو گجیندر بُدھمان مانو برہسپت اور کیشور شنکر کے سمان تھا - راجا ایسا تھا مانو اندر ہی اور دھنی ایسا تھا جیسے کُبیر ایسا راجا ہوکر وہ راج کرتا تھا اور اچھی طرح سے پرجا کو پالتا تھا - جو اچھے مارگ مین چلتے تھے اُنکی وہ رچھا کرتا تھا اور جو پاپ کرم چوری آدک کرتے تھے اُنکو وہ ڈنڈ دیتا تھا اور جو کام آجاوے اُسکو دیش سے رہت ہوکر کیا کرتا تھا - ایک سمے وہ اپنے استھان مین بیٹھا تھا تب چت مین بچار اُپجا اور سنشے روپی پَون سے اُسکی بُدھ روپی چڑیا اُڑنے لگی کہ بڑا انرتھ ہی کہ مین جیوون کو دُکھ دیتا ہون اس سے مین اُنکو دھن دُون دُکھ نہ دون جیسے تلون کو تیلی پیڑتا ہی تیسے ہی مین پاپیون کو دُکھ دیتا ہون - ڈشٹون کو دُکھ دیے بنا راج نہین چلتا جیسے جل بنا ندی کا پرباہ نہین چلتا - اور جو ڈنڈ دیتا ہون تو وہی دُکھ پاتے ہین - مین کیا کرون دونون طرح مشکل ہی ہے راجی ایسے بچار مین راجا بہت بھرمتا رہا ایکدن اُسکے گھر مین مانڈومن آئے جیسے اندر کے گھر مین نارد آتے ہین تب راجا نے اُنکا پوجن کیا اور سندیہہ مین آکر پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب دھرمون کے جاننے والے ہین آپ کے آنے سے مین بہت آنند کو پراپت ہوا ہون - جیسے بسنت رت مین پرتھوی پر پھلت ہوتی ہی تیسے ہی مین پر پھلت ہوا ہون - مین بھی آپ کو پُن جانتا ہون اور اب مین بھی پُن وانون مین پرسدھ ہونگا کیونکہ آپ میرے گھر آئے ہین - جیسے سوریج کے اُدے ہونے سے پرکاش ہو آتا ہی تیسے ہی مین آپ کے درشن سے پرسن ہوا ہون - ہے بھگون مجکو ایک سنشے ہی اُسکے دور کرنے کو آپ ہی جوگ ہین - جیسے سوریج کے اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ جاتا ہی تیسے ہی آپ سے میرا سنشے مٹ جائیگا - جو کوئی مہاپرشون کا سنگ کرتا ہی اُسکا سنشے ضرور مٹ جاتا ہی سنشے ہی پرم دکھون کا کارن ہی اس سے میرے سنشے کو آپ دُور کیجیے -

مجکو یہ سنشے ہی کہ جو کوئی بُرے کرم کرتا ہی اُسکو مین ڈنڈ دیتا ہون اور جب اُسکو دیکھتا ہون تو دیا اُپجتی ہی جیسے سنگھ ناخنون سے ہاتھی کو کھینچتا ہی تیسے ہی یہ سنشے مجکو کھینچتا ہی اس سے آپ وہی اُپاے کیجے جس سے مجکو سمتا پراپت ہو - جیسے سوریج کی کرن سب جگہ سم (برابر) ہوتی ہی تیسے ہی اشٹ انشٹ مین مین سم ہوون کرپا کرکے مجھ سے وہی اُپاے کہیے - مانڈو بولے کہ ہے راجن یہ تو بہت سگم ہی اور اپنے ادھین ہی آپ ہی سدھ ہوتا ہی اور اپنے ہی گھر مین ہی - ہے راجن سب اُپادھ من مین اُٹھتی ہین وہ من تچھ ہی اور بچار کرنے سے نرت ہو جاتا ہی - جیسے گرمی سے برف پانی ہو جاتی ہی تیسے ہی بچار کرنے سے جب من بھاؤ مٹ جاتا ہی تب تاپ بھی مٹ جاتا ہی - جیسے شرد رت کے آنے سے کُہراسٹ جاتا ہی تیسے ہی بچار کرنے سے من بھاؤ مٹ جاتا ہی - تم یہ بچارو کہ مین کون ہون - اندریان کیا ہین - جگت کیا ہی - جنم مرن کسکو کہتے ہین - اس بچار سے جب تم اپنے سبھاؤ مین استھت ہوگے تب تمکو دُکھ سُکھ کرودھ راگ دویش

چلائمان نہ کرسکیگا۔ جیسے بایو سے پربت چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی تم اچل رہوگے۔ ہے راجن جب آتم بودھ ہوگا تب مَن بھاؤ کو تیاگ کردیگا اور تم سنتاپ سے رہت ہوکر اپنے سوروپ کو پراپت ہوگے جیسے ترنگ بھاؤ مٹنے سے جل نرمل ہوتا ہی تیسے ہی تم اچل ہوگے اور مَن دھرم بھی رہیگا پرنت اگیان جاتا رہیگا اور آتم ستا بھاؤ ہوگا۔ جیسے کال وہی رہتا ہی پرنت رِت اور ہو جاتی ہی تیسے ہی مَن وہی ہوگا پرنت سو بھاؤ اور ہو جائیگا تیرے نوکر اور چاکر بھی سادھو ہو جاوینگے اور تیری آگیا مین چلینگے اور تجکو دیکھ کر پرسن ہونگے ہے راجن جب تجکو ببیک روپی دیپک سے آتما روپی مَن ملیگی تب تیری بڑائی سمیر پربت اور سمندر اور آکاش سے بھی بڑھ کر ہوگی۔ جب تجکو ببیک سے آتما کی مہتوتا (بزرگی) کا پرکاش ہوگا تب تو سنسار کی تچھ برت مین نہ ڈوبیگا جیسے گوپد کے جل مین ہاتھی نہین ڈوبتا تیسے ہی تو راگ دویش مین نہ ڈوبیگا۔ جسکو دیہہ مین ابھمان ہی اور چت مین باسنا ہی وہ تچھ سنسار کی برت مین ڈوبتا ہی اس سے جتنا آناتم بھاؤ درشیہ ہی اسکا تیاگ کر۔ اسکے بعد جو باقی رہے وہ پرم تتو آتما ہی۔ ہے راجن جو کچھ ست بست ہی اسکو اپنے ہردے مین تم دھرو اور جو اَست ہی اسکو تیاگ کرو۔ جیسے تب تک کٹر سے سنار دھوتا ہی جب تک سُبرن نہین نکلتا اور جب سُبرن نکلتا ہی تب دھونے کو تیاگ کرتا ہی تیسے ہی تب تک آتم بچار کرنا چاہیئے جب تک آتما کا ساکشات کار نہین ہوتا اور جب آتم تتو کا ساکشات کار ہوتا ہی تب بچار سے کچھ مطلب نہین رہتا۔ ہے راجن سب مین پرکار سب کال سب آتما کی بھاؤنا کرو۔ یا جتنا درشیہ بھاؤ ہی سو سب تیاگ کرو تو کچھ باقی رہیگا وہ سب تمکو بھاس آویگا۔ جب تک سب درشیہ کا تیاگ نہ کروگے تب تک تمکو آتم پد کا لابھ نہ ہوگا سب درشیہ کے تیاگ کرنے سے آتم پد بھاسیگا۔ ہے راجن جب کسی بست کے پانے کا جتن کیا جاتا ہی تو اور سکو چھوڑ کر اُسی کا جتن کیا جاتا ہی تب وہ پراپت ہوتا ہی تو پھر آتم تتو انمیتہ (دوسے رہت) ہو کر چت بنا کیسے پراپت ہوگا۔ جب اپنا سمپورن جتن ایک اور لگتا ہی تب اُس پد کی پراپت ہوتی ہی اس سے آتم پد کے پانے کے سب درشیہ کا تیاگ کرو۔ سب کے تیاگ کرنے سے جو باقی رہیگا وہ پرم پد ہی ہے راجن سب کے تیاگ کیے سے جو ستا ادھشٹھان رہیگا وہ تمکو آتم بھاؤ سے پراپت ہوگا۔

سرگ چوون۔ سرگھ برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار کہکر جب مانڈومن اپنے استھان کو گئے تب راجہ سرگھ اکیلے مین بیٹھکر بچار کرنے لگا کہ مین کون ہون۔ نہ مین سمیر ہون نہ میرا سمیر ہی نہ مین جگت ہون نہ میرا جگت ہی نہ مین پرتھوی ہون نہ میری پرتھوی ہی۔ نہ مین کرانت منڈل ہون نہ میرا کرانت منڈل ہی کیونکہ یہ اپنے بھاؤ مین استھت ہین میرے بھاؤ سے نہین۔ جو نہ ہون تو بھی یہ جیون کے تیون استھت ہین تو یہ میرے کیسے ہو دین اور مین انکا کیسے ہوون۔ نہ مین نگر ہون اور نہ میرا نگر ہی۔ ہاتھی گھوڑا مندر دھن استری پتر آدک جو کچھ پدارتھ ہین سو نہ میرے ہین اور نہ مین انکا ہون ان مین آسکت ہونا برتھا ہی۔ ان مین میرا کچھ سمبندھ نہین۔

جتنے بھوگ ہین یے نہ مین نہ یے میرے ہین۔ نوکر چاکر اور استری سب اپنے بھاؤ سے سدھ ہین میرا انسے
سمبندھ کچھ نہین۔ نہ مین راجا ہون نہ میرا راج ہی مین ایک شریر ماتر ہون اور ان مین مین ممتو کرتا ہون سو
برتھا ہی۔ شریر مین مین آہنگ جو کرتا ہون سو بھی برتھا ہی کیونکہ ہاتھ پانون آدک کا سورُوپ الگ ہی نہ یہ مین
ہون نہ یے میرے ہین ان مین میرا سمبندھ کچھ نہین یہ ہڈی مانس لہو آدک کا رُوپ ہی سو مین نہین۔ یہ جڑ ہی اور
مین چیتن ہون انکے ساتھ میرا سمبندھ کیسے ہوسکتا ہی۔ جل کا اسپرش کمل کو نہین ہوتا تیسے ہی انکا اسپرش
مجکو نہین۔ نہ مین کرم اندریان ہون نہ میری کرم اندریان ہین یہ جڑ ہی مین چیتن ہون نہ مین گیان اندری ہون
نہ میری گیان اندریان ہین۔ انسے پرے من ہی سو بھی مین نہین کیونکہ یہ ہی من بدھ چت اہنکار یے سب
اناتما رُوپ ہین میرا سمبندھ انکے ساتھ آبدیا سے ہی بھرم سے مین انکو اپنا سورُوپ جانتا تھا پر یہ سب
بھوتون کا کام ہی انکے پیچھے چیتن جیو ہی جو چیتن درشیہ کو چیتنے والا ہی سو چیتن چیتنا بھی مین نہین ان
سب سے جو باقی رہے وہ چیتن چنماتر ستا میرا سورُوپ ہی۔ بڑا کلیان ہوا جو مین نے اپنا آپ پایا اب مین
جاگا ہون۔ بڑا آشچرج ہی کہ مین برتھا دیہہ آدک کو اپنا جانکر شوک اور موہ کو پراپت ہوا تھا۔ مین تو ایک
نربکلپ چیتن اور اننت آتما سب مین چھپا اور سب کے بھیتر بیاپ رہا ہون اور برہم رُوپ آتما ہون اندریون
سے آدلیکر جتنے بھوت گن ہین ان سبکا مین آتما ہون۔ یہ بھگوان آتما سب کے بھیتر بیاپ رہا ہی جیسے سب کے
بھیتر تنتو ہوتے ہین تیسے ہی یہ چیتن رُوپ سب بھاؤنکو بھر رہا ہی اور سب بھاؤون مین بیاپ رہا ہی بھرو اور
اوی استت بھاؤ آدبکارون سے وہ رہت ہی۔ برہما جی سے آدلیکر تنکے تک سبکا آتما یہی ہی۔ سب پرکاشونکا
پرکاشنے والا دیپک یہی ہی اور سنسار روپی موتیونکے پرونے والا تاگا اور سب کا کارن یہی ہی۔ وہ ساکار سے
رہت ہی اور شریر آدک سب اُسی کی ستا سے استھت ہین۔ شریر روپی رتھ اسی سے چلتا ہی پرواستو مین
شریر آدک کچھ بست نہین۔ یہ جگت روپی نٹ کا ناچ اور کھیل ہی چت مین جگت پھرتا ہی اصل مین کوئی
چیز نہین۔ بڑا اکشٹ ہی کہ مین سنگرہ اسنگرہ کی چنتا برتھا ہی کرتا تھا۔ یہ کنون کا پرباہ ہی اسمین مین
کیون شوک وان ہوتا تھا۔ بڑا آشچرج ہی کہ جھوٹھا بھرم ست ہوکر مجکو دیکھ پڑتا تھا اب مین نشچے کرکے سم
پربودھ ہوا ہون اور بری درشٹ میری دُور ہوئی ہی۔ درشٹ کی جو الکھ درشٹ ہی وہ مین نے اب دیکھی ہی اور
جو کچھ پانے جوگ تھا وہ مین نے پایا ہی اور اچیت چنماتر تتو کو پراپت ہوا ہون۔ جو کچھ درشیہ ہی اسکو مین دُور دے
سے دیکھتا ہون اور اہنگ مم دُکھ میرا سٹ گیا ہی۔ مین چدانند پورن اور نت شدھ آنند آتما اپنے آپ
مین استھت ہون۔ گرہن کیا اور تیاگ کیا۔ یہ کلیش کوئی نہین اور نہ کوئی دُکھ ہی نہ سکھ ہی سب برہم ہی اور
دوسری بست کچھ نہین۔ مین راگ کسکا کرون اور دویش کسکا کرون۔ مین متھیا موڑھ بنکر دُکھی ہوتا تھا اب
میرا کلیان ہوا کہ مین موڑھ پنے سے چھوٹکر اپنے آپ سو بھاؤ مین استھت ہوا ہون۔ ایسے آتما کے ساکشات
درشن نہ ہونے سے مین دکھی تھا۔ اسکے درشن سے اب کسکا شوک کرون اور کسکا موہ کرون۔ اب مین کیا دیکھون

کیا کرون اور کہان رہون - یہ سب جگت آتما کے پرکاش سے ہی اور سب آتما روپ ہی - ہے اتو روپ ارتھات تمون کی اُپادھ جسمین کچھ نہین تیری درشٹ نہہ کلنک ہی مین اب سیمک گیان وان ہوا ہون - میرا مجھ ہی کو نمسکار ہی مین اننت آتما انبھو روپ نہہ کلنک سب اچھا اور بھرم سے رہت سکھپت کیطرح شانت روپ اچیت چنماتر سدا اپنے آپ مین استھت ہون -

سرگ پچپن - سرگھ برتانت سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی - کرانت جو سبرن روپ دیش ہی اُسکا راجا پرمانند کو پراپت ہوا - وہ اس طرح بچار ابھیاس سے برہم روپ ہوا جیسے گادھ کا پتر بشوامتر تپسیا کرکے اسی شریر سے چھتری سے برہمن ہوا تھا تیسے ہی راجا سرگھ ابھیاس کرکے برہم روپ برہم گیانی ہوا - اور جیسے سورج اشٹ انشٹ مین سم ہی اور رگت ہو ہو کر دنون کو گذرانتا ہی تیسے راگ دویش سے رہت ہو کر وہ راج کاج کرتا رہا جیسے جل اونچے اور نیچے استھان مین جاتا ہی اور اپنا جل بھاؤ نہین چھوڑتا سم رہتا ہی تیسے ہی راجا دکھ سکھ سے رہت ہو کر راج کاج کرتا رہا اور اپنے سو بھاؤ کو نہ چھوڑا - آتم بچار کو دھارن کرکے سکھپت کیطرح اُسکی برت ہوگئی اور سنسار بھاؤ کا پھرنا بھی بند ہوگیا جیسے بایو سے رہت دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی وہ شدھ پرکاش والا ہوا - ہے رامجی وہ دیا کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتی برنت اُسکی درشٹ مین دیا کچھ نہین اور دیا سے رہت بھی اورونکو دیکھ پڑے پرنت اُسکی درشٹ مین نردئی پنا نہین - نہ کچھ سکھ نہ دکھ نہ ارتھ نہ انرتھ سب پدارتھون مین ایک سم بھاؤ آتما دیکھے اور ہردے مین وہ پورناسی کے چندرما کی طرح شیتل رہے - وہ جگت آتما کا کنچن روپ جانتا تھا اور اُسکے سکھ دکھ کا بھاؤ شانت ہوگیا تھا جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکے سکھ دکھ نشٹ ہو گئے تھے - شوک بلاس کرتا - مست ہوتا - استھت ہوتا - چلتا - سوانس لیتا - اور پانچو بشیون کو گرہن کرتا بھی وہ راگ اور دویش کو نہ پراپت ہوتا تھا - جیسے پتھر مین پھرنا کچھ نہین پھرتا تیسے ہی اُسکو کرم اور بھوگ کا مان کچھ نہ پھرا سب کرنے جوگ کامون کو کرتا ہوا بھی نہ سنگ رہا - جیسے پانی مین کمل بے لگاؤ رہتا ہی تیسے وہ راج [illegible] مین بھی بے لگاؤ رہ کر جیون مکت ہوا - اسطرح جب بہت دن گذرے تب اُسنے شریر کو تیاگ دیا - جیسے برف کا ڈھیلا سورج کی گرمی سے پانی ہو جاتا ہی تیسے ہی اُسکا شریر اپنے بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین ملگیا - جیسے ندی سمدر مین ملجاتی ہی تو الگ نہین بھاستی تیسے ہی سرگھ اپنے بھاؤ کو تیاگ کر اُجل بھاؤ کو پراپت ہوا -

اور کلنا روپی مل کو تیاگ کر نرمل برہم ہوا - جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ نرمل چیتن جوت بھاؤ کو پراپت ہوا اور جیسے گھٹ کے ٹوٹ جانے سے گھٹا کاش مہا کاش ہو جاتا ہی تیسے وہ (ارتھات راجا سرگھ) پورن برہم چدانند تتو ہوگیا -

سرگ چھپن - سرگھ برگھ سماگم برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی اسی درشٹ کا آشرے کرکے بچار و تب ڈر تمھارا مٹ جائیگا -

جیسے بڑے اندھیرے مین بالک ڈرتا ہی اور جب دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب سب ڈر دور ہو جاتا ہی تیسے ہی سنسار
رُوپی اندھیرے مین آیا ہوا پُرش دُکھ پاتا ہی اور جب گیان رُوپی دیپک کا پرکاش ہوتا ہی تب نربھی ہو جاتا ہی ہے
رامجی جب آتم بچار مین منکھ کا چت کچھ بھی بشرام پاتا ہی تب اس بشرام کا آشرے کرکے وہ سنسار سمدر سے نکلجاتا ہی
جیسے گڑھے مین گرے اور گھاس کا بوجھ ہاتھ آوے تو اُسکے سہارے سے بھی نکلجاتا ہی - ہے رام جی یہ باتین
برشٹ مین نے تمسے کہی ہی اسکو چت مین بچار دار پرسپر ملکر درشٹانٹ کے ساتھ ابھیاس کرکے نت ایک سمادھ
مین استھت ہو اور پرتھوی کا بھوگن ہوکر لوگون مین رہو - اتنا سنکر شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے سندیہ دور
ایک سمادھ کسکو کہتے ہین اور وہ کیسے ہوتی ہی سو کہیے جسمین میرا چت جو پھرتا ہی سو استھت ہو جاوے جیسے ہوا
سے مور کی دُم ہلتی ہی تیسے ہی چنچل رُوپ چت سدا پھرتا ہی - بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب راجا پرگھ پربدھ
ہوا تھا تب اُسکا سمباد پرنادراج رِکھ کے ساتھ ہوا تھا وہی اَدبھت سمادھ ہی اُسکو سنکر جب تم بچار دکے تب
تم بھی ایک سمادھ والے ہوگے - اُسنے آپسمین ملکر جو چرچا کی تھی وہ سنو - ہے رام جی پارس دیس کا راجا مہابلوان
تھا اُسکا نام پرگھ تھا اور وہ سرگھ کا متر تھا جیسے نندن بن مین کامدیو اور بسنت رِت کا متربھاو ہی تیسے ہی سرگھ
اور پرگھ متربھاو تھا - ایک سمے پرگھ کے دیش مین پرلی کال کے بنا پرلی کال کیطرح سمے ہوا اور اُس سے سب جیو
دُکھ پانے لگے یہانتک پرجا کی پاپ بدھ کا پھل آن لگا کہ مہا کال پڑا - کوئی بھوکھ کے مارے مرگئے کوئی آگ
مین جل گئے اور بہت سے جھگڑا کرکے مرگئے - پرجا کو بہت دُکھ ہوا پر راجا کو کچھ دُکھ نہ ہوا - جب پرجا نے
بہت دُکھ پایا اور راجا نے پرجا کو دُکھی دیکھا پر پرجا کا دُکھ دور نہ کرسکا تب پرجا اپنے اپنے کٹمب کو چھوڑکر
چلی گئی - جیسے بن مین آگ لگنے سے پنچھی بن کو چھوڑکر سب چلے جاتے ہین - تب راجا ایک پہاڑ کی کھوہ مین تپ
کرنے لگا اور ایسا تپ کرنے لگا جیسا جیندر نے کیا تھا - وہ اُس پہاڑ کی کھوہ مین پھل بھی نہ پاتا تھا کیول سُوکھے
پتے لیکر کھاتا تھا جیسے اگن سوکھے پتے کو کھاتی ہی اسی سے اُسکا نام پرناد ہوا - چت کی برت کو آتم پد مین لگاکر
ہزار برس تک اُسنے تپسیا کی تب ابھیاس کے بل سے چت استھت ہونے سے کیول گیان رُوپ آتم تو ہردے
کے نرمل ہونے سے چمک آیا اور سب تپن مٹ گئی تب وہ راگ دویش سے رہت ہوکر بہنہ کری اور آتم درشی اور
رِکھون مکت ہوکر رہنے لگا - جیسے تالاب مین کملونکے پاس بھونرا ہنسونکے ساتھ جا ملتا ہی تیسے ہی سدھون کے
ساتھ راجا ملا - ایسے پھرتا پھرتا وہ کرانت دیش مین سرگھ کے سر پر گیا - سرگہ اُس پُرانے متر کو دیکھ کر اُٹھ کھڑا
ہوا اور دونون آپسمین گلے لگ کر ملے پھر آپس مین بھاؤ کرکے ایک آسن پر چندرما اور سورج کیطرح دونون
بیٹھے اور آپسمین کشل پوچھنے لگے پہلے پرگھ بولے کہ ہے متر تمھارے درشن سے جیسے کوئی چندرما کے
منڈل مین جاکر آنندوان ہو تیسے ہی مین آنندوان ہوا ہون - بہت دنون کا جو بچھڑنا ہوتا ہی تو پریت
بہت بڑھتی ہی جیسے اوپر سے کاٹنے سے برچھ بڑھتا ہی تیسے ہی پریت بڑھتی ہی - ہے سادھو آپ مین بھی
کرپالو ہوا اور تم بھی آنندمن اور آتما کے پرشاد سے گیان کو پراپت ہوئے - ہے راجن میری من ہانی بات ہی

کہ تم اب دکھون سے چھوٹ کر بشرام کو پراپت ہوئے۔ آتم پد پانے کی بڑائی سمیر پربت آدک سے بھی سوائی اونچی ہی اسکو تم پراپت ہوئے اور پرم کلیان وان آتمارامی ہوئے ہو۔ تم راگ دویش کے کل سے رہت ہوئے ہو جیسے شرد رت کا آکاش نرمل ہوتا ہی۔ اور سب کام کرتے ہوئے بھی سم بھاؤ مین رہتے ہو۔ آدھ بیادھ تاپ تمھاری دور ہوئے ہین تمھاری پرجا بھی بگت جور ہوئی ہی اور دھن اور راج مین بھی کشل ہی۔ جیسے چندرما کی چاندنی شیتلتا پھیلاتی ہی تیسے ہی تمھارا جش دشا دشا مین پھیل رہا ہی اور تمھارا جش گانو نکی رہنے والی لڑکیان کھیتون مین گاتی ہین۔ ہے راجن تمھارے نوکر چاکر پرجا استری پتر سب آدھ بیادھ سے رہت ہوئے ہین بشئے پدارتھ آپات رمنیک ہین اُن مین اب تمھاری پریت نہین ہی اور ترشنا روپی ناگن اب تمکو نہین ڈستی۔ ہے راجن تمھاری ہماری متر تائی ہوئی تھی سمے پاکر تم کہان رہے اور ہم کہان رہے اب پھر اکٹھے ہوئے ہین۔

بڑا آشچرج ہی ایشور کی نیت جانی نہین جاتی۔ سکھ سے دکھ ہو جاتا ہی اور دکھ سے سکھ ہو جاتا ہی سنسار کی دشا آگما پائی (آنے جانے والی) ہی۔ سنجوگ کا بجوگ ہوتا ہی اور بجوگ کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی تمھارا ہمارا ابھی سنجوگ کا بجوگ ہو گیا تھا اب پھر بجوگ کا سنجوگ ہوا ہی۔ بڑا آشچرج ہی۔ ایشور کی نیت ادبھت روپ ہی۔ سرگھو بولے کہ ہے دیو۔ پرماتم دیو کی نیت جان نہین سکتے اور وہ مہا گمبھیر اور آشچرج کی دینے والی اور درگیات (مشکل سے سمجھ مین آنے والی) ہی۔ جب ہمارا تمھارا بجوگ ہوا تب دور سے دور جا پڑے تم کہان تھے ہم کہان تھے اب پھر اکٹھے ہوئے ہین۔ دیو کی نیت آشچرج روپ ہی۔ تمنے جو ہمسے کشل پوچھی سو تمھارا آنا ہی پن کی اس سے مین پرم پاون ہوا ہون اور تمھاری درشن سے سب پاپ ناش ہو جاتے ہین۔ آج ہمارے پن کا پھل لگا ہی جو تمھارا درشن ہوا ہی اور جو کچھ جش سمپدا ہی وہ سب آج پراپت ہوئی ہی۔ ہے بھگون سنتون کا آنا امرت کی طرح میٹھا ہی۔ جیسے امرت جھرنے سے نکلتا ہی تیسے ہی تمھارے درشن اور تمھاری باتون سے پرانتھ روپی امرت ٹپکتا ہی جسکو پاکر جیو نربھی ہو جاتا ہی۔ سنتون کا ملنا پرم پد کے ملنے کے برابر ہی۔ اسلیے اب ہم پرم سدھتا کو پراپت ہوئے ہین۔

سرگ ستاون۔ سمادھ نشچے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار جب وہ اگلی باتین کر رہے تھے تب پھر سرگھو بولے کہ ہے راجن جبت چت اس جگت جال مین جو جو کرم کرتا ہی سو سکھ روپ ہوتا ہی۔ سنکلپ سے رہت جو پرم بشرام اور پرم اپشم سمادھ ہی اسمین تم اب استھت ہوئے ہو۔ سرگھو بولے کہ ہے بھگون تمھین کہو کہ سب سنکلپون سے رہت پرم اپشم سمادھ کسکو کہتے ہین اور جو تم مجھ سے پوچھو تو سنو کہ جو گیان وان مہاتما پرش ہین وے چاہین کرم کرین اور چاہین کچھ نہ کرین پر وے اسماہت چت کبھی نہین ہوتے۔ ہے سادھو جنکا چت نت پربدھ ہی وہ جگت کے کام بھی کرتے ہین پر آتم تتو مین استھت ہین تو وہ سدا ہی سمادھ مین استھت ہین۔ اور جو پدم آسن باندھکر بیٹھے ہین اور برہم انجلی ہاتھ مین رکھتے ہین پر چت آتم پد مین استھت نہین ہوتا اور بشرانت نہین پاتے انکو سمادھ

کہان وہ سمادھ نہین کہلاتی ہی۔ ہے بھگون پرمارتھ تو بودھ آشاروپی گھاس کی جلادینے والی اگن ہی۔ ایسی
نراشاروپ جو سمادھ ہی وہی سمادھ ہی۔ توشنی (چپ ہو رہنے) کا نام سمادھ نہین ہی۔ ہے سادھو جسکا چت
سماہت اور نت تریپت اور سدا اشانت روپ ہی اور جو جتھا بھوتارتھ ہی ارتھات جسکو جیون کا تتون گیان ہوا ہی
اور اسمین نشچے ہی وہ سمادھ کہلاتی ہی توشنی ہونے کا نام سمادھ نہین ہی جسکے ہردی مین سنسار روپ ستتا کا چھوبھ
نہین ہی اور جو اہنکار سے رہت ہی اور ان ادی ہی وہ پرش سمادھ مین کہلاتا ہی ایسا جو بدھمان ہی وہ میری پریت
سے بھی ادھک استھت ہی۔ ہے سادھو جو پرش نشچنت ہی اور جسکی گرہن اور تیاگ بدھ نبرت ہوئی ہی اور جسکو
پورن آتم تتو ہی بھاستا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی اسکو سمادھی ہی کہتے ہین جسکا چت ایک چھن بھر
بھی آتم تتو مین استھت ہوتا ہی اسکو بالکل سمادھ ہو جاتی ہی اور چھن چھن بڑھتی جاتی ہی نبرت نہین ہوتی جیسی امرت
کے پینے سے اسکی ترشنا بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی ایک چھن بھر کی بھی سمادھ بڑھتی ہی جاتی ہی جیسے سورج
کے ادی ہونے سے سب کسی کو دن بھاستا ہی تیسے ہی گیانوان کو سب آتم تتو بھاستا ہی اسکے سوائے اور کچھ نہین
بھاستا۔ جیسے ندی کا پرباہ کسی سے روکا نہین جاتا تیسے ہی گیان وان کی آتم درشٹ کسی سے رکی نہین جاتی
اور جیسے کال کی گت کال کو چھن بھیر نہین بھولتی تیسے ہی گیان وان کو آتم درشٹ نہین بھولتی جیسی چلنے
سے ٹھہرے ہوئے پون کو اپنا پون بھاو بھول نہین جاتا تیسے ہی گیانوان چنماتر تتو کو بھول نہین جاتا اور جیسے
سبت شبد بنا کوئی پدارتھ سدھ نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان کو سوائے آتما کے اور کوئی پدارتھ نہین بھاستا
جسطرف گیان وان کی درشٹ جاتی ہی اسے وہان اپنا آپ ہی بھاستا ہی جیسے درپن کے مندر مین سبطرف
اپنا ہی مکھ بھاستا ہی اور جیسے گرمی کے بغیر آگ نہین اور سردی کے بغیر برف نہین اور سیاہی بغیر کا جل نہین
ہوتا تیسے ہی آتما بنا جگت نہین ہوتا۔ ہے سادھو جسکو آتما کے سوائے اور کوئی پدارتھ نہین بھاستا اسکو
اتھان کیسے ہو مین سربدا ابودھ روپ نرمل اور سربدا سرباتما سماہت چت ہون۔ اس سے اتھان مجکو کبھی نہین ہوگا
آتما سے الگ مجکو کوئی نہین بھاستا سبطرح سے آتم تتو ہی مجکو بھاستا ہی۔ ہے سادھو آتم تتو سربدا جاننے جوگ
ہی۔ سربدا اور سرب پرکار آتما استھت ہی پھر سمادھ اور اتھان کیسے ہو جسکو کارج کارن مین بھاگ کلنا نہین
پھرتی اور جو آتم تتو ہی مین استھت ہی اسکو سماہت اسماہت کیا کہیے۔ سمادھ اور اتھان کا اصل مین کچھ بھید نہین
آتم تتو سدا اپنے آپ مین استھت ہی دوسرا کچھ بھید نہین تو سماہت اسماہت کیا کہیے۔

سرگ اٹھاون۔ سرگھ پرگھ نشچے برنن

سرگھ بولے کہ ہے راجن نشچے کرکے اب تم جاگے ہو اور پرم پد کو پراپت ہوئے ہو۔ تمہارا انتہ کرن پورنماشی کے
چندرما کیطرح شیتل ہوا ہی اور پرم شوبھا سے تمہارا مکھ شوبھت ہو کر تم برہم لچھمی سے پورن اور پرمانند سے مگن ہوئے
ہو تمہارا ہردے کمل شیتل اور چکنا براجتا ہی اور تمہاری گمبھیرتا بہت بڑی اور نرمل مجکو پرگٹ بھاستی ہی نرمل شرد رت
کے آکاش کیطرح تمہارا ہردے بھاستا ہی اور اہنکار روپی بادل تمہارا ہٹ گیا۔ ہے راجن اب تم سبطرح سے

سوستھ اور سنتشٹ ہو اور کسی مین تمکو راگ نہین تم راگ سے رہت ہو کر براجتے ہو سار اور اسار کو تمنے اچھی طرح سے جانا ہی اور اسکو جانکر اسار سنسار روپی سمدر سے پار ہوتے ہو۔ مہا بودھ کو تمنے جیو نکا تیون جانکر اکھنڈ استھت پائی ہی اور بھاو ابھاو پدارتھ دونونکو تم جانتے ہو۔ تم جگت کے سم اسم پدارتھونسے مکت ہوئے ہو اور تمھارا منو رتھ آنند اور شانت ہوا ہی۔ اشٹ انشٹ گرہن تیاگ تمھارا چھوٹ گیا ہی۔ راگ دویش اور ترشنا روپی بادلون سے رہت نرمل آکاش کیطرح سوبہتے ہو اور اپنے آپ سے ترپت ہوئے ہو۔ کچھ اچھا تمکو نہین ہی۔ سرگھ بولے کہ ہے منیشور اس جگت مین گرہن کرنے جوگ کوئی بست نہین جگت کے جتنے پدارتھ ہین سب آبھاس روپ ہین تو گرہن کسکو کیجیے اور جو کہیے کہ گرہن کرنے جوگ نہین اس سے انکو تیاگ کیجیے تو آبھاس روپ پدارتھون کا تیاگ کیا کیجیے اور گرہن کیا کیجیے کیونکہ ہی نہین۔ سب تچھ اچھ پدارتھ ہین۔ جیسے سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تو اس جل بھاس کا کون انگ گرہن کیجیے اور کون انگ تیاگ کیجیے تیسے ہی یہ جگت بھی ہی۔ ہے منیشور جگت کے کوئی پدارتھ تچھ ہین کوئی اچھ ہین۔ جو تھوڑے ہی کال مین نشٹ ہو جاتے ہین اور تچھ ہین اور جو بہت دنون تک رہتے ہین وہ اچھ ہین پرنت دونون کال سے اپجے ہین۔ اب مین نے اکال روپ کو دیکھا ہی اس سے دونون برابر ہو گئے ہین پھر اچھا کسکی کرون۔ ہے منیشور جو لوگ پدارتھونکو رمنیک جانتے ہین وہ انکی اچھا کرتے ہین پرنت تینون لوک مین رمنیک پدارتھ کوئی نہین سب تچھ اور ناش روپ ہین اور اوچار سے جیوونکو بھاستے ہین۔ شبد اسپرش روپ رس گندھ۔ جو اندریون کے بشے ہین وے بھی سب اسار روپ ہین۔ استری کو بڑا پدارتھ جانتے ہین پر وہ بھی دیکھنے ہی کو سندر ہی اور بھیتر سے لہو مانس اشٹا موت کا تھیلا بنا ہوا ہی انمین بھی کچھ سار نہین۔ پربت بڑے پدارتھ ہین سو پتھر بنے ہین۔ سمدر جل ہی۔ بنسپت (نباتات) لکڑی پتے ہین اور انسے آد جو پدارتھ ہین وہ آپات رمنیک ہین بچار نہ کرنے سے سندر بھاستے ہین۔ انکی جو اچھا کرتے ہین وہ اپنے ناش کے نمت کرتے ہین۔ جیسے پتنگ دیپک کی اچھا کرتا ہی سو اپنے ناش کے نمت کرتا ہی اور ہرن راگ سننے کی اچھا سے ناش کو پراپت ہوتا ہی تیسے ہی جو لوگ بشیونکی ترشنا کرتے ہین وہ اپنے ناش کے لیے کرتے ہین۔ اس سے بچار سے رہت جو اگیانی ہین وہ پدارتھونکو اچھا جانکر اپنے ناش ہونے کی اچھا کرتے ہین اور جو سم درشی گیان وان ہین وہ اچھا نہ جانکر جگت کے پدارتھون کی اچھا نہین کرتے۔ جیسے سورج کے ادے ہونے سے اندھکار کا ابھاو ہو جاتا ہی تیسے ہی جب پدارتھونکا راگ اٹھ گیا تب ترشنا کس مین رہے۔ ہے سادھو راگ دویش اچھا گرہن تیاگ جو کچھ بکار ہین ان سب سے ارتھات بکارونسے رہت ہو کر شدھ آتم تتو مین استھت ہو۔ بہت کہنے سے کیا ہی جس پرش کے من سے باسنا مٹ گئی ہی وہ اپشم وان کلیان مورت پرم پد کو پراپت ہوا ہی اور سنسار روپی سمدر سے پار ہو گیا ہی (ارتھات پھر اسکا جنم اور مرن نہین ہوتا ہی)۔

سرگ انسٹھ - کارن اُپدیشس برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسطرح سُرگھ اور پرگھ جگت کو بھرم رُوپ بچار کرتے اور آپسمین گرو جانکر پوجتے
رہے - کچھ دنون کے بعد پرگھ چلا گیا - ہے رامجی انکا جو آپس کا سمباد تمکو مین نے سنایا ہی سو پرم بودھ کا کارن
ہی اِس بچار کے کرم سے بودھ پراپت ہوتا ہی - بہت بودھ سے جب بچار کروگے تب اہنکار روپی بادل ہٹ
جایگا اور شدھ ہردے روپی آکاش مین آتم روپی سورج کا پرکاش ہو آویگا - اِس سے پرم پد ملنے کیواسطے
اہنکار روپی بادل کے مٹنے کا جتن کیا آتما جو ست اور سب آنندون کی سیمبا چد آکاش ہی اُسمین تم استھت
ہو جاؤ گے - ہے رامجی جو پُرش نت انترمکھی ادھیاتم مے ہی اور نت چدآنند مین چت کو لگاتا ہی وہ سدا سُکھی ہی
اُسکو دکھ کبھی نہین ہوتا - اور جو پُرش آتم پد مین استھت ہوا ہی وہ بڑے بڑے کام کرہی اور راگ دویش
سہت دیکھ پڑے تو بھی اُسکو کچھ کلنک نہین ہوتا - جیسے کمل پانی مین دیکھ پڑتا ہی تو بھی پانی سے اونچا رہتا
ہی پانی اُسکو چھو نہین جاتا تیسے ہی گیان وان کو کامونکا راگ دویش ہردے مین اُسپرش نہین کرتا - ہے
رامجی جسکا من شانت ہوا ہی اُسکو سنسار کے بھلے برے پدارتھ چلائمان نہین کر سکتے - جیسے سنگھ کو ہرن
دکھ نہین دے سکتے تیسے ہی گیان وان کو جگت کے پدارتھ دکھ نہین دے سکتے جس پُرش کو آتمانند پراپت
ہوا ہی اُسکو بشیون کی ترشنا نہین رہتی اور نہ وہ بشیون کے نِت کبھی دین (عاجز) ہوتا ہی جیسے جو پُرش
نندن بن مین رہتا ہی وہ کانٹے والے برچھونکی اچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانوان جگت کے پدارتھونکی اچھا
نہین کرتا - ہے رامجی جس پُرش نے جگت کو ابدیا رُوپ جانکر تیاگ کیا ہی اسکے چت کو جگت کے پدارتھ دکھ
نہین دے سکتی - جیسے برکت چت والے پُرش کی استری مرجاوے تو وہ دکھی نہین ہوتا ہی تیسے ہی گیانوان
کے چت مین بھوگونکا دکھ ایسے نہین اُپجتا جیسے نندن باغ مین کانٹون کا برچھ نہین اُپجتا - جس پُرش کو آتم بودھ
ہوا ہی اور سنسار کا کارن موہ مٹ گیا ہی وہ جو جگت کا کارج کرتا ہوا بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی کارج اُسکو اسپرش
نہین کرتا ہی جیسے آکاش مین اندھکار دیکھ پڑتا پرنت آکاش کو اسپرش نہین کرتا - ہے رام جی ابدیا کے مٹنی
کا کارن بدیا ہی اور کسی اُپاے سے نہین مٹتی ہی - جیسے پرکاش بنا اندھکار نہین مٹتا تیسے ہی بچار بنا ابدیا
نہین مٹتی - ابچار کا نام ابدیا ہی اور بچار کا نام بدیا ہی - جب ابدیا مٹ جاوے گی تب بشی بھوگ سواد (مزہ)
ندینگے اور آتمانند سے سنتشٹ رہوگے - ہے رام جی گیان وان کو بچار کے کارن اندریون کے بیوہار اندھا
نہین کر سکتے - جیسے جل مین مچھلی رہتی ہی اور جل اُسکو اندھا نہین کر سکتا پر اور کوئی اندھا ہو جاتا ہی - جب
گیان روپی سورج اُدے ہوتا ہی تب اگیان روپی رات مٹ جاتی ہی چت پرم آنند کو پراپت ہوتا ہی اور
راگ دویش روپی نشاچر نشٹ ہو جاتے ہین تب پھر وہ موہ کو نہین پراپت ہوتا - جسکے ہردے روپی
آکاش مین آتم گیان روپی سورج اُدے ہوا ہی اسکا جنم اور کرم سپھل ہوتا ہی - جیسے پورنماشی کا چندرما اپنے

امرت کو پاکر اپنے مین ہی شیتل ہوتا ہی تیسے ہی جو پُرش آتم چنتا مین ابھیاس کرتا ہی وہ شانت کو پاتا ہی ۔ ہے
رامجی بدھ اور آتم دن اور امرت اور ست شاستر وہی ہی جس سے سنسار سے بیراگ اور آتم تتو کا بچار اُپجے جب
جیو آتم پد کو پاتا ہی تب اُسکے سب کلیش مٹ جاتے ہین اور جنکو آتم بچار مین رُچ نہین وے مہا ابھاگی ہین ایسے
پُرش بہت دنون تک کشٹ پاوینگے اور جنم روپی جنگل کے برچھ ہونگے ۔ ہے رامجی جیو رُوپی بیل بہت سی آشا
روپی پھانسیون سے بندھا ہوا ہی بڑھاپا روپی بھس وکی راہ مین چلکر نربل ہوگیا ہی ۔ بھوگ روپی گڑھے مین
گرا ہی اور کرم روپی بوجھ کو لادے ہوئے جنم روپی جنگل مین تھک کر کرم روپی کیچڑ مین پھنسا ہوا ہی ۔ راگ دویش
بچھڑون سے دُکھی ہوتا ہی سنیہہ روپی رتھ کو پکڑ کے کھینچتا ہی اور استری پتر آدک کی ممتا روپی کیچڑ مین غوطہ کھاتا
ہی اور موہ سنسار روپی مارگ مین کرم روپی رتھ کے ساتھ لگا ہی اور اوپر سے اگیان روپی دھوپ مین جلتا ہی اور
سنت جن اور ست شاستر روپی برچھ کی چھایا نہین پاتا ہی ۔ ہے رامجی جیو روپی بیل ایسا ہی اسکے نکالنے کا جتن کرو
جب تتو کو دیکھوگے تب چت بھرم مٹ جایگا ۔ ہے رامجی سنسار روپی سمدر سے ترنے کا اُپاے سنو ۔ کہ مہا پُرش
اور سنت لوگ ملاح ہین انکی جگت روپی جہاز ہی اس سے سنسار روپی سمدر سے تر جاؤگے اور اُپاے کوئی نہین
یہی بڑا اُپاے ہی ۔ جس دیش مین سنت جن روپی برچھ نہین ہین اور جنکی پھولون سہت شیتل چھایا نہین ہی اُس جن
مراستھل مین ایک دن بھی نہ رہیے ۔ ہے رامجی سنت جن روپی برچھ ہین جنکے چکنے اور شیتل بچن روپی پتے
ہین پرسن ہونا سندر پھول ہی اور نشچے اُپدیش روپی پھل ہی جب یہ پُرش اُسکے پاس جاوی تب مہا موہ روپی
جلن سے چھوٹے اور شانت کو پاکر ترپت ہو تب ہی تینون پھولونکو پاکر اگھا آے جاویگا اور سب دُکھون سے
چھوٹ جایگا ۔ ہے رامجی اپنا آپ ہی متر ہی اور اپنا آپ ہی شتر ہی ۔ اپنے آپکو جنم روپی کیچڑ مین نہ ڈالے ۔ جو کوئی دیہہ
مین اہنگ بھاؤنا سے بشیون کی ترشنا کرتا ہی وہ اپنا آپ ہی ناش کرتا ہی اور جو دیہہ بھاؤ کو تیاگ کر آتم ابھیاس
کرتا ہی وہ اپنا آپ اُدھار کرتا ہی اور وہ اپنا آپ ہی متر ہی اور جو اپنے آپکو سنسار سمدر مین ڈالتا ہی وہ اپنا آپ شتر
ہی ۔ ہے رامجی پہلے یہ بچار کر دیکھو کہ جگت کیا ہی اور کیسے پیدا ہوا ہی اور کسطرح نبرت ہوگا ۔ مین کون ہون ۔
ست کیا ہی اور است کیا ہی ایسا بچار کر جو ست ہی اُسکو لے لو اور جو است ہی اُسکو تیاگ کر دو ۔ ہے رام جی نہ دھن
کلیان کرتا ہی اور نہ متر بھائی بندھ اور نہ شاستر کلیان کرتے ہین اپنا اُدھار آپ ہی ہوتا ہی ۔ اس سے تم اپنے
من کے ساتھ متر تائی کرو جب وہ ڈرھ بیراگ اور ابھیاس کریگا تب سنسار کے دُکھ سے چھوٹیگا ۔
جب بیراگ ابھیاس سے تتو او لوکن روپی بیڑی کٹے تب سنسار روپی سمدر سے تر جاوی ۔ ہے رامجی جیو روپی
ہاتھی جنم روپی گڑھے مین گرا ہوا ہی ترشنا اور اہنکار روپی زنجیر سے بندھا ہوا ہی اور کامنا روپی مد سے متوالا ہی
جب اِنسے چھوٹے تب مکت ہو ۔ ہے رامجی ہردی روپی نیترون مین اناتم ابھمان روپی ماڑا چھا گیا ہی جب بچار
روپی اوکھد سے اُسکو دُور کیا جاے تب آتم روپی سورج کا درشن ہو ۔ ہے رامجی اور اُپاے کوئی نہ کرو ایک
اُپاے تو ضرور کرو کہ دیہہ کو لوہے لکڑی کے سمان جانکر اسکا ابھمان تیاگ دو ۔ جب اہنگ ابھمان روپی

بادل ہٹ جایگا تب آپ ہی آتما روپی سورج دیکھ پڑیگا جب اہنکار روپی بادل دُور ہو جایگا تب آتم تتو روپی سورج بھاسیگا وہ پرمانند سُوروپ ہی سکھپت سے مَون اَنگر ہی اور کیول ادویت تتو ہی۔ بانی سے کہا نہین جاتا اپنے انبھو سے آپ ہی جانا جاتا ہی۔ ہے رام جی سب جگت اننت آتما ہی۔ جب چت دڑھ ہو کر تم اُسمین ہو تب استھاور جنگم روپ جگت مین وہی دیو بھاسیگا۔ اور سب بلنا مٹ جایگی تب انبھو سے کیول پرانند آتم تتو دکھائی دیگا۔ سو سوروپ پُورن اور اَدویت ہی۔ سب جگت کو تیاگ کر اُسکے پانے کا جتن کرو۔

سرگ ساٹھ۔ بھاس بلاس برتانت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی من سے من کو چھیدو۔ اور اہنگ من بھاؤ کو تیاگ کرو۔ جبتک من نبرت نہین ہوتا تب تک جگت کے دُکھ نبرت نہین ہوتے۔ جیسے مُورت کا سورج مُورت کے بگڑ جانے بنا اَست نہین ہوتا جب مورت مٹ جاے تب سورج کی صورت بھی مٹ جاے تیسے ہی جب من نشٹ ہوگا تب جگت کے دُکھ بھی نشٹ ہو جاینگے۔ ہے رام جی جیسے پرلے کال مین اننت دُکھ ہوتے ہین تیسے ہی من کے ہونے سے اننت دُکھ ہوتے ہین اور جیسے میگھ کے برسنے سے ندی بڑھتی جاتی ہی تیسے ہی من کے جاگنے سے آپدا بڑھتی جاتی ہی۔ اسی پر ایک پرانا اتہاس منیشور کہتے ہین سو آپس مین متر تا کا ہیت ہی۔ ہے رام جی سہیا چل پربت سب پربتون مین جڑا ہی اُسپر بہت سے پھول اور طرح طرح کے برچھ ہین پانی کے جھرنے چلتے ہین اور موتیونکے استھان اور سُبرن کے شکھر ہین۔ کہین دیوتاؤن کے استھان ہین۔ کہین پنچھی بول رہے ہین نیچے کرانت رہتے ہین اور اُوپر سدھ دیوتا اور بدیادھر رہتے ہین۔ بیچ مین منکھ رہتے ہین اور نیچے ناگ رہتے ہین مانو سب جگت کا گھر یہی ہی۔ اُسکے اُتر دشا مین سُندر برچھ پھلون سے پُورن ہین اور تالاب بھی ہی جو بہت سُندر بنا ہوا ہی جیسے سورگ مین ہی وہان اتر نام ایک رکھیشور سادھو نکا آشرم (ٹھکانا) اور کرنے والا رہتا تھا اُسکے آشرم کے پاس دو تپسوی آکر رہنے لگے مانو آکاش مین برہسپت اور شکر آکر رہے ہین۔ ان دونون کے گھر مین دو مہا سُندر پتر جیسے کمل پیدا ہوتے تیسے ہی پیدا ہوئے اور ایک کا نام بھاس اور دوسرے کا نام بلاس ہوا دونون کرم سے بڑے ہوئے جیسے انگلی کے دونون پور بڑھتے ہین تیسے ہی بڑھنے لگے۔ آپس مین اُنکی پریت بہت بڑھی اور اکٹھے رہنے لگے جیسے تل اور تیل اور پھول اور سُگندھ اکٹھے رہتے ہین اور جیسے استری اور پُرش کی پریت آپس مین ہوتی ہی تیسے ہی اُنکی پریت بڑھی۔ وہ دیکھنے مین تو دو دیکھ پڑتے تھے پرنت مانو ایک ہی تھے اُنکی اسنان آدک کریا اور ہانسی کریا بھی ایک ہی طرح کی تھی اور وہ مہا سُندر کا شوان تھے جیسے چندرما اور سورج ہون۔ جب کچھ دن بیت گئے تب اُنکے ماتا پتا سریر تیاگ کر سورگ کو گئے اور اُنکے بجوگ سے وہ دونون دُکھی ہوئے اور جیسے کمل کی شوبھا جل کے بنا جاتی رہتی ہی تیسے ہی اُنکے مکھ کی شوبھا جاتی رہی پیچھے اُنھون نے اُنکے مرنے کی سب کریا کی اور اُنکے گُنون کو یاد کر کر بلاپ کرنے لگے اور بہت دُکھی ہوئے کیونکہ مہا پُرش لوگ بھی لوک کی مرجادا سے باہر نہین ہو جاتے ہین سے ہے

رام جی اِس پرکار مارے دُوکھ کے اُنکا شریر دُبلا ہو گیا۔

سرگ ۔ اَنتر پرسنگ برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے اجاڑ بن کا برچھ جل بنا سوکھ جاتا ہی تیسے ہی اُنکا شریر سوکھ گیا تب وے دونون تاپ سے رہت ہو کر بچیپنے لگے جیسے اپنے جھنڈ سے بچھڑا ہوا ہرن دُکھی ہوتا ہی تیسے ہی وے دکھی ہوے کیونکہ نرمل گیان اُنکو نہ پراپت ہوا تھا۔ جب کچھ دن بیت گئے تب وے پھر آ ملے۔ بلاس نے کہا کہ ہے بھائی ہردے کو آنند دینے والا امرت کا سمدر جیون روپی برچھ جو ہی اُسکا پھل سُکھ ہی۔ سو تم اِتنے دنون تک سُکھ سے ہے ہو۔ تمھارا ہمارا بجوگ ہو گیا تھا تب تم کیسی کریا کرتے رہے۔ تمنے اپنا چت کچھ نرمل کیا ہی اور اَب آتم پد پایا ہی اَب تمھاری مدھ شوک سے رہت ہو کر بدیا تمکو پھلی ہی اور تم اب کشل روپ ہوئے ہو۔ بھاس بولے کہ ہے سادھو اب ہمکو کشل ہوئی جو تمھارا درشن ہوا۔ جگت مین کشل کہان ہی۔ اِس سنسار مین رہ کر ہمکو سُکھ اور کشل کہان ہی۔ ہے سادھو جب تک آتم تتو کو نہین پایا اور جب تک چت بھومکا نہین مٹی اور جبتک سنسار سمدر کو نہین ترے تب تک کشل کہان ہی۔ جبتک چت سے دُکھ دور نہین ہوتا تب تک چت کی بھومکا نشٹ نہین ہوتی۔ جب تک سنسار سمدر سے پار نہین ہوتے تب تک سکھ کہان ہی۔ جبتک چت روپی کھیت مین آشا روپی کانٹون کی بیل بڑھتی جاتی ہی اور آتم بچار روپی ہنسیے سے کاٹی نہین جاتی تب تک ہمکو کشل کہان۔ جبتک آتم گیان اُدے نہین ہوتا تب تک ہمکو کشل کہان ہی۔ ہے سادھو سنسار روپی بشوچکا روگ آتم گیان روپی اوکھد بنا دور نہین ہوتا۔ سب جیو نت وہی کرم کرتے ہین جس سے دکھ پراپت ہو اِس سے سکھ کو نہین پاتے۔ دیہہ روپی برچھ مین بال اوستھا روپی پتے ہین اور جوانی اور بڑھاپا روپی پھل ہین سو موت کے مُنھ مین جا پڑتا ہی پیدا ہوتا ہی پھر مِٹ جاتا ہی۔

یہ سُکھ جو چھن بھر کا ہی اور دُکھ جو بہت سے دیر تک رہتا ہی ایسے جو شُبھ اشُبھ کرم ہین اُن مین دن رات گذرتے ہین ہے سادھو چت روپی ہاتھی بیراگ روپی زنجیر کے بنا ترشنا روپی ہتھنی کے پیچھے دُور سے دور چلا جاتا ہی جیسے چیل پچھی مانس کی اور دَوڑتا ہی تیسے ہی چت بشیون کی اور دوڑتا ہی اور آتما روپی چنتامن کی اَور نہین جاتا۔ اہنکار روپی چیل دیہہ آدک روپی مانس کیطرف دوڑتا ہی اور سُکھ روپی کمل اپمان روپی دُھول سے دُھوسر ہو جاتا ہی اور جوگ روپی برف سے نشٹ ہو جاتا ہی۔ ہے سادھو دہ دیہہ روپی کنوئین مین گرا ہی جسمین بھوگ روپی سانپ ہی اور آشا روپی کانٹے ہین اور ترشنا روپی جل ہی اُسمین دُکھ پاتا ہی۔ ہے سادھو طرح طرح کے رنگ رنجنا روپی رنگ ہی اور جسمین ترشنا روپی چنچلتا ہی ایسے چت درشیہ مین مگن ہی۔ چت روپی جھنڈا کال روپی ہوا سے ہلتا ہی چت روپی سمدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی سمدر مین چنتا روپی بھونر ہین جسمین جیو روپی تنکے آکر دکھ پاتے ہین اور بدھ روپی پچھی ہی جو باسنا روپی جال مین دکھ پاتا ہی۔ یہ مین کرتا ہون۔ یہ مین کرونگا۔ اِسی باسنا روپی جال مین بدھ روپی پچھی کشٹ پاتا ہی ایک چھن بھر بھی بشرام نہین پاتا ہی ہے بھائی اِس چت روپی کمل کو راگ دویش روپی ہاتھی جیسے ڈالتا ہی۔ یہ میرا متر ہی یہ میرا شتر یعنے دُشمن ہی۔ یہ۔ مین۔ میرا۔ یہی اُسکو مارتا ہی۔ شدھ آتم روپ کو تیاگ کر

دیہہ آدک اناتم رُوپ مین اَہنگ بھاؤ کرتا ہی اور دُکھی ہوتا ہی۔ جیسے راج سے رہت راجا کشٹ پاتا ہی تیسے
ہی آتم بھاؤ سے رہت کشٹ پاتا ہی اور وہ دیہہ ابھمان سے جنم مرن کے دُکھ دیکھتا ہی۔ جب دیہہ ابھمان کو تیاگ
کرے تب کشل ہو اور طرح سے کُشل نہین ہی۔

سرگ باسٹھ۔ انتراسنگ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس پرکار اُنھون نے آپسمین کشل پوچھا۔ جب کچھ دن گذرے ہی تب ابھیاس کرتے کرتے
انکو نرمل گیان پراپت ہوا اور موکش پد کو پلے گئے۔ اِس سے ہے رامجی کلیان کے واسطے گیان کے سوائے اور
کوئی دوسرا مارگ نہین ہی۔ جسکا چت آشا روپی پھانسی سے بندھا ہوا ہی وہ سنسار سمدر سے پار نہین ہوسکتا اِس سے
جیو سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھاتا ہی۔ اور گیان وان ایسے سہج مین ترجاتا ہی جیسے کوئی گوپد کو سہج مین نانگھ
جاتا ہی۔ جیسے جن پنچھی کے پنکھ ٹوٹے ہین وہ سمدر کو نہین ترسکتا بیچ ہی مین گرکر غوطہ کھاتا ہی اور گر پڑتا
پنکھون سے جلد ہی نانگھ جاتا ہی تیسے ہی جن پُرشون کے بیراگ اور ابھیاس روپی پنکھ ٹوٹے ہین وہ سنسار سمدر
سے پار نہین ہوسکتے اور جن پرشونکے بیراگ اور ابھیاس روپی پنکھ ہین وہ ترنت ہی ترجاتے ہین۔ ہے رامجی
جو دیہہ سے اتیت مہاتما پُرش چنمات تتو مین استھت ہوئے ہین وہ اونچے ہوکر دیکھتے ہین اور اپنی دیہہ کو
دیکھ کر ہنستے ہین جیسے سورج لوگونکو دیکھکر ہنستا ہی اور تمات جگت کے کرمون سے نرلیپ رہتا ہی جیسے
رتھ کے ٹوٹ جانے سے رتھ کی ہوا کو کچھ دُکھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ کے دُکھ سے گیانوان کو کبھی دُکھ نہین ہوتا
اور من کے چھوبھ سے بھی آتم تتو مین کچھ چھوبھ نہین ہوتا۔ جیسے ترنگ پر دھول پڑتی ہی تو اُس سے سمدر کو
کچھ لیپ نہین ہوتا تیسے ہی من کے دُکھ سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا ہے رامجی جیسے جل اور ہنس کا اور
جل اور بیڑی کا کچھ سمبندھ نہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندھ نہین جیسے پہاڑ اور سمدر کا سمبندھ نہین
اور جیسے پانی پتھر کاٹھ ایک جگہ رہتے ہین پرنت کچھ سمبندھ نہین۔ اور جیسے جل اور بیڑی کا سنجوگ ہوتا ہی
تو پانی کے بوند اُٹھتے ہین تیسے ہی دیہہ اور آتما کے سنجوگ سے چت برت پھرتی ہی۔ ہے رامجی جیو کو دکھ سنگ ہی
سے ہوتا ہی۔ جہان اہنگ مم کا ابھمان ہوتا ہی وہان دُکھ بھی ہوتا ہی اور جہان اہنگ مم کا ابھمان نہین وہان
دکھ بھی کچھ نہین۔ جیسے مچھلی کو جل مین ممتو ہوتا ہی اور اُسکے بجوگ سے دُکھ پاتی ہی تیسے ہی جس پُرش کو دیہہ مین
اہنگ مم بھاؤ ہی وہ بڑا کشٹ پاتا ہی اور جسکو دیہہ مین ابھمان نہین اُسکو دُکھ بھی کچھ نہین ہوتا۔ ہے رام جی
جیون جیون من سے سنسرگتا بنرت ہوتی ہی تیون تیون بجوگ پرباہ کشٹ نہین دیتا۔ جیسے جل اور پتھر کو
کشٹ نہین ہوتا اور جیسے درپن مین پربت کا پرتبمب ہوتا ہی سو درپن کو پرتبمب کا سنگ نہین ہوتا اور
کشٹ بھی نہین ہوتا تیسے ہی جب دیہہ سے سنسرگ بھاؤ اُٹھ جاتا ہی تب کوئی بھی کشٹ نہین ہوتا ہی جیسے
درپن کو کچھ کشٹ نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور جگت کی کریا ہی۔ ہے رامجی سرتھا سمبت باتر آتم تتو استھت ہی
وہ شدھ ہی اور دویت شبد کے پھرنے سے رہت ہی۔ جو اسمین استھت ہی اُسکو دویت شبد نہین پھرتا

اور جو اگیانی ہی اُسکو دویت کلنا اُٹھتی ہی - ہے رامجی یہ سب جیو دُکھ رُوپ نہین ہین پر نت اگیان بھرم سے آپ کو دُکھی جانتے ہین - جیسے اَستھان مین چور بھاونا اَبچار سے ہوتی ہی تیسے ہی آتما مین دُکھ کی بھاونا اَبچار سے ہوتی ہی - یہ جیو اشبد رُوپ ہی پر نت کلنا کے بش سے آپ کو سمبندھی جانتا ہی جیسے سپنے مین استری بندھن کرتی ہی اور استھان مین بیتال بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسے ہی اپنی کلپنا سے جیو بندھن مین پڑتا ہی ہے رامجی دیہہ اور آتما کا سمبندھ است ہی جیسے جل اور بیڑی کا سمبندھ است ہی - جو جل ترے ہے تو بیڑی کو کچھ چنتا نہین اور بیڑی کا ابھاؤ ہو تو جل کو کچھ چنتا نہین ہوتی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ است ہی - جب ایسے جانکر ہردے سنگ سے رہت ہو تب دیہہ کا دُکھ کچھ نہین لگتا - دیہہ کے دُکھ مین آپکو دُکھی ماننا اور دیہہ سے اہنگ بھاونا کر کے آتما دُکھی ہوتا ہی - جب دیہہ مین ابھمان کو تیاگ دے تب سکھی ہو - بُدھمان لوگ ایسا کہتے ہین جیسے جل اور پتھر اکٹھا رہتے ہین پر نت بھیتر سے سنگ نہین ہی اس سے اُنکو دکھ کچھ نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردے سے سنگ نہ ہو تب دیہہ اندریون کے ہوتے ہوئے بھی دُکھ کا اسپرش کچھ بھی نہ ہو - اور نرُدُکھ پد مین پراپت ہو ہے رامجی جسکو دیہہ مین آتما کا ابھمان ہی اُسکو جنم مرن دُکھ روپ سنسار بھی ہی - جیسے بیج سے برچھ پیدا ہوتا ہی تیسے ہی دیہہ کے ابھمان سے سکھ دُکھ رُوپ سنسار پیدا ہوتا ہی اور سنسار سمدر مین ڈوبتا ہی - جو ہردے سنگ سے رہت ہوتا ہی سو سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی - ہے رام جی جسکے ہردے مین دیہہ ابھمان ہی اُسکے چت روپی برچھ مین موہ روپی بہت سی شاخین پیدا ہوتی ہین اور جسکا ہردے سنگ سے رہت ہی اُسکا موہ مٹ جاتا ہی اُسکو چت لین کہتے ہین - جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا ہی سکو طرح طرح کا بھرم روپ جگت بھاستا ہی اور جسکا چت دیہہ آدک مین بندھا نہین ہی وہ ایک آتم بھاؤ ہی کو دیکھتا ہی جیسے ٹوٹی ہوئی آرسی مین بہت سے پرتمبب دیکھ پڑتے ہین اور ساجی (سابوت) آرسی مین ایک ہی پرتمبب دیکھ پڑتا ہی تیسے ہی سنشے والے چت مین طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور شُدھ چت مین ایک آتما ہی بھاستا ہی - ہے رامجی جو پُرش بیوہار کرتے ہین اور سنگ سے رہت ہین ایسے نرمل پُرش سنسار مین مکت ہین اور جو سب بیوہار و نکو تیاگ بیٹھے ہین پر نت تپیا بھی کرتے ہین اور چت پھنسا ہوا ہی وہ بندھن مین ہین اور جو ہردے مین سنگ سے رہت ہین وہ مکت ہین اور انتر چت کسی پدارتھ مین بندھا ہی وہ بندھن مین ہی - بندھن اور مکت مین اتنا ہی بھید ہی جسکا ہردے آسنگ ہی وہ سب کام کرتے ہوئے بھی اکرتا ہی جیسے نٹ سب سوانگون کو دھرتا ہوا بھی آپ الگ ہی ہی تیسے وہ پُرش بھی الگ (یعنی غیر ملوث - بے لگاؤ) ہی - اور جو ہردے مین ابھمان سہت ہی وہ کچھ نہین کرتا تو بھی کرتا ہی - جیسے سب کام چھوڑ کر جیو سوتا ہی اور سپنے مین بہت سے سکھ دُکھ بھوگتا ہی تیسے ہی وہ سب کچھ کرتا ہی - چت کے کرنے سے کرتا ہی چت کے نہ کرنے سے اکرتا ہی - شریر سے کرنا سو کرنا نہین ہی اور شریر سے نہ کرنا سو نکرنا نہین ہی - برہم ہتیا سے بھی اسنشکت پُرش کو کچھ پاپ نہین لگتا اور جو اشومیدھ جگ کرے تو کچھ پن بھی نہین ہوتا - جسکا چت کسی طرح سے اسکت نہین ہی وہ پُرش مکت سو رُوپ ہی اور دھن دھن ہی اور جسکا چت

اسکت ہی وہ بندھن مین ہی اور دُکھی ہی۔ جو پُرش اسکت نہین ہی وہ آکاش کیطرح نرمل ہی اور سم بھاؤ ایک آدویت آتم تتو مین استھت ہی۔

سرگ ترستھ - سنسکت بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون سنگ کسکو کہتے ہین - بندھ روپ سنگ کسکو کہتے ہین موکش روپ سنگ کسکو کہتے ہین اور سنگ بندھنون سے مکت کسکا نام ہی اور کس اُپاے سے مکت ہوتا ہی وہ کہیئے۔

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی دیہہ اور دیہی کا جو بھاگ ہی اسکو تیاگ کرو اور اُسکے ساتھ جو ملکر کرتا ہی اور دیہہ ماتر مین اپنا بشواس کرتا ہی کہ اِتنا ہی مین ہون اسکو سنگ اور بندھ کہتے ہین - ہے رامجی آتم تتو اننت ہی دیہہ ماتر مین اہنگ بھاؤنا سے آپکو اِتنا ہی ماننا اور اُسمین ابھمان کرکے سُکھ کی اِچھا کرنا اسی کا نام بندھ ہی اور اسکو سنگ کہتے ہین - جسکو یہ نشچے ہوا ہی کہ سب آتما ہی ہی مین کسکی اِچھا کرون اور کسکا تیاگ کرون وہ اِس اسنگ سے جیون مکت کہاتا ہی - یا یہ کہ نہ مین ہون نہ یہ جگت ہی سب بھاؤ ابھاؤ کو تیاگ کر ادویت ستا مین استھت ہونے کا نام جیون مکت ہی - جسکو نہ کرمون کے تیاگ کی اِچھا ہی اور نہ کرنے کی اِچھا ہی اور ہردے سے کرنے کا بھاؤ نہین اس سنگ کا جسنے تیاگ کیا ہی وہ اسنگ کہاتا ہی - ہے رامجی جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور راگ دویش اور سکھ دُکھ کے بس مین نہین ہی وہ اسنسرگ کہاتا ہی - جسنے سب کرمون کا پھل یہ سمجھکر تیاگ کیا ہی کہ مین کچھ نہین کرتا ایسا جو من سے تیاگی ہی وہ اسنسرگ کہاتا ہی اور اُسکو کوئی کرم بندھن نہین کر سکتا پرنت سب سمپدا اُسکو ہوتی ہی اور جو سنسکت پُرش کرم کرنے اور بھوگ کرنے کا ابھمان رکھتا ہی اُسکو بہت سے دُکھ ہوتے ہین جیسی کوئی گڑھے مین گرے اور اُسمین کانٹون کے برچھ ہون تو اُسے وہ دُکھ پاتا ہی ویسے ہی سنسکت پُرش دُکھ پاتا ہی - ہے رامجی سنگ کے بش ست بہت بڑی بڑی دُکھ سلسلہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہین جیسے گڑھے کے برچھ سے کانٹے پیدا ہوتے ہین - ہے رامجی ناک مین رسی ڈالکر اونٹ بیل وغیرہ بوجھا اُٹھاتے پھرتے اور مار کھاتے ہین ویسے ہی سنسکت پُرش آسا روپی پھانسی سے بندھے ہوئے دُکھ پاتے ہین اُسی سنسکت ہونے کا پھل اونٹ آدک بھوگتے ہین پانی مین رہتے ہین گرمی سردی کا دُکھ پاتے ہین کلھاڑی سے کاٹے جاتے ہین اسی پرکار سنسکت ہونے کا پھل برچھ بھوگتے ہین - پرتھوی کے چھید مین کیڑے ہوتے ہین اور شریر کے کلیش سے دکھ پاتے ہین - ان آدک اُگتے ہین ہنسیے سے کاٹے جاتے ہین اور ہردی مین دُکھ پاتے ہین اور پھر بوئے جاتے ہین - پھر کاٹے جاتے ہین سنسکت (دل بستہ) ہونے ہی کا پھل بھوگتے ہین اسیطرح جو جنم پاتے ہین اور دُکھ بھوگتے ہین سو سنسکت ہین - ہری گھاس کو ہرن کھاتے ہین اور بدھک بان سے اُنکو مارتے ہین تب دُکھی ہوتے ہین جو جیو تمکو دیکھ پڑتے ہین وہ اسیطرح سنسکت ہونے سے بندھے ہین سنسکت ہونا بھی دو طرح کا ہی ایک بندھ اور ایک بندھن کرنے جوگ - جو تتو کا جاننے والا ہی وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی - ہے رام جی جو آتم تتو سے گرا ہی اور دیہہ آدک مین ابھمانی ہوا ہی وہ موڑھ ہی اور سنسار مین جنم مرن کو پراپت

ہوتا ہی اور جسکو آتم تتو کا گیان ہوا ہی اور نشٹھا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی اُسکو پھر سنسار کا جنم مرن نہین ہوتا جسکے
ہاتھ مین سنکھ چکر گدا پدم ہی اور جسکو آتم تتو مین نشچے ہی اور آتم تتو مین سنسکت ہی اور جو تینون لوک کی پالنا کرتا ہی
وہ نمسکار کرنے کے جوگ ہی۔ مہا پرلے تک جو جگت کو پیدا کرتا ہی جو سدا اشو سروپ مین سنسکت ہی اور جو برہما ہو کر
براجتا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی سورج جو بے ہارے آکاش مین پھرتا ہی اور سدا اسوروپ مین نشٹھا ہی وہ نمسکار
کرنے جوگ ہی۔ لیلا سے استری کو اردھانگ رکھتا ہی اُسکے پریم روپی بندھن مین بندھا ہی بھبوت لگاتا ہی
سدا اشوروپ مین سنسکت ہی اور شنکر روپ ہو کر براجمان رہتا ہی وہ نمسکار کرنے جوگ ہی انسے آدلیکر
سدھ دیوتا بدیادھر لوکپال جو سوروپ مین سنسکت ہین وہی سب مکت سوروپ ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین اور
جو دیہہ آدک مین سنسکت ہین وہی بندھن مین ہین اور جنم اور بڑھاپا اور موت کو پاتے ہین اور دُکھی ہوتے ہین
ہے رامجی جنکو شریر مین ابھمان ہی وہی جو باہر سے اُدار بھی دیکھ پڑتے ہین تو بھی جب بھوگونکو دیکھتے ہین
تب ایسے گرتے ہین جیسے مانس کو دیکھ کر آکاش سے چیل گدھ وغیرہ گرتے ہین تو وہی بربھا جتن کرتے ہین
ہے رامجی جو سنسکت جیو ہین وہی سب بندھے ہوئے ہین کوئی دیوتا ہو کر سورگ مین رہتے ہین کوئی منکھ ہو کر
منکھ لوک مین رہتے ہین۔ بہت سے سانپ ہو کر پاتال مین رہتے ہین اور تینون لوک مین بھٹکتے پھرتے ہین۔
جیسے گولر مین بھنگے رہتے ہین تیسے ہی برہمانڈ مین سنسکت جیو رہتے ہین اور ہٹ جاتے ہین۔ کال روپی
بالک کا جیو روپی گیند ہی وہ اُسکو کبھی نیچے کو اچھالتا ہی کبھی اوپر کو اچھالتا ہی۔ ہے رامجی جو کچھ جگت ہی وہ
سب اسّت روپ ہی۔ من روپی چیترے (مصور) نے سنگ روپی رنگ سے شون آکاش مین جو دیہہ آدک
جگت لکھا ہی وہ سب اسّت روپ ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ اُبھتے اور ہٹ جاتے ہین تیسے ہی جیو برہمانڈ مین
اُبھتے رہتے ہین۔ جسکا من دیہہ آدک مین سنسکت ہی وہ ترشنا روپی اگن مین پھوس کیطرح جلتا ہی۔
ہے رامجی جو سنسکت پرش ہی اُسکے شریر پانے کی کچھ انتہا نہین۔ سمیر پربت کی چوٹی سے لیکر چرنون تک جو
گنگاجی کی دھارا چلے تو اُسکے کنکے (ذرہ) چاہے گن لیے جاوین پرنت سنسکت جیو کے شریرونکی گنتی نہین ہوسکتی
جو کچھ آپدا ہی وہ اُنکو پراپت ہوتی ہی۔ جیسے سمدر مین سب ندیان آکر پراپت ہوتی ہین تیسے ہی سب اپدا اُسکو
آکر پراپت ہوتی ہین۔ ہے رامجی جو دیہا بھمانی سدا بشیونکو بھوگ کرتے ہین وہی رورو کال سوتر آدک نرک
مین جلینگے اور جو کچھ دُکھ کے استھان ہین وہی سب اُنکو پراپت ہونگے اور جو سنسکت سے رہت ہین اُنکو
سب سمپدا ملتی ہین جیسے برسات مین ندیان جل سے پورن ہوتی ہین اور مان سرور مین سب ہنس آکر
ٹھہرتے ہین تیسے سنسکت سے رہت پرش کو سب سمپدا پراپت ہوتی ہین۔ جس پرش کو دیہہ کا ابھمان
بڑھ جاتا ہی اُسکو زہر کے برابر جانو اور جسکو دیہہ کا ابھمان نہین ہی اُسکو امرت روپ جانو۔ زہر جیون جیون
بڑھتا ہی تیون تیون مارتا ہی اور امرت جیون جیون بڑھتا ہی تیون تیون امر ہوتا ہی۔
ہے رامجی جو پرش دیہہ کے ابھمان کو تیاگ کر سوروپ مین سنسکت ہوتا ہی وہ سکھی ہوتا ہی اور جسکے ہردے مین

درشیہ کا سنگ ہی اُسکو یہ سنسکت روپی انگار جلادیگا اور جسکے ہردے مین سنگ نہین وہ اسنگ روپی امرت سے سکھی ہوگا اور چندرما کیطرح شیتل اور رکت رُوپ ہوگا اسکا آبدیا روپی پشو چکا روگ نشٹ ہوجایگا اور وہ شانت رُوپ ہوگا

سرگ چونسٹھ - شانت سماچار جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو اُپدیش کیا ہی اُسکو بچار کرکے ابھیاس کرو اور سب کال اور سب استھان اور سب کرمون کے کرتا چت کو دیہہ آدک مین نہ لگا کر کیول آتم چیتن مین استھت کرو- ہے رام جی کسی بست کو ست جانکر چت نہ لگاؤ- نہ آکاش مین نہ نیچے مین- نہ اوپر مین- نہ دشا مین- نہ بھیتر نہ باہر- نہ پران مین- نہ ہردے مین- نہ سر مین- نہ تالو مین- نہ بھوہنہ کے بیچ مین- نہ ناک مین- نہ جاگرت سُوپن سکھپت مین نہ اندھیرے مین- نہ اُجیرے مین- نہ کالے مین- نہ پیلے مین- نہ لال مین- نہ اُجلے مین- نہ ٹھہرنے مین نہ چلنے مین- نہ آد مین- نہ مدھ مین- نہ انت مین- نہ دور مین- نہ نزدیک مین- نہ چت آدا نتہ کرن مین نہ شبد مین- نہ اسپرش مین- نہ رُوپ مین- نہ رس مین- نہ گندھ مین- اور نہ کلنا اور نہ اکلنا مین چت کو لگاؤ- سب اور سے چت کو روک کر چیتن تتو مین بشرام کرو- دویت کو لیکر چیتن تتو کا آشرے کرو- ہے رامجی جب سب سے نراش ہوگے اور آتم تتو مین استھت ہوگے تب بگت سنگ ہوگے اور جیو کا جیو تتو چلا جایگا کیول چدآتما ہوکر استھت ہونگے تب سب بیوہارونکو کرو یا نہ کرو- کرتے ہوے بھی اکرتا ہوگے اُنکو اسکا بھی تیاگ کرو کیول چدآنند شانت رُوپ جو تتو ہی اسمین استھت ہو تب ادویت رُوپ تتو آپ ہی بھاسیگا جیسے بادل کے دور ہوجانے پر سورج آپ ہی بھاستا ہی تیسے ہی پھرنے سے رہت ہونے پر چیتن تتو بھاس آویگا- اور جیسے پرکاش رُوپ چنتامن سو بھاو ہی سے بھاس آتی ہی تیسے ہی آتم پرکاش سو بھاو ہی سے بھاس آویگا پھر جو کچھ کریا تم کروگے وہ کچھ پھل دایک نہ ہوگی- جیسے کمل کو جل اسپرش نہین کرتا تیسے ہی کریا تمکو اسپرش نہ کرے گی- اور چت آتم گت نربان رُوپ ہوگا اور کریا کرتے بھی اکرتا رہوگے-

سرگ پنیسٹھ - سنسکت چلکتا برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اسنسکت پُرش دھیان کرے یا بیوہار کرے وہ سدا دھیان مین استھت اور شوک سے رہت ہی- باہر سے جو وہ چھوبھہ وان درشٹ آتا ہی پرنت ہردے اُسکا سب کلنا سے رہت ہی اور وہ سمپورن چت چیت سے رہت اچل ہی وہ بگت جور تاپ سے رہت لچھمی سے سوبھتا ہی- ہے رام جی جس پُرش کا چت چیت سے رہت اچل ہی وہ بگت جور تاپ سے رہت ہی اُسکو کوئی دُکھ اسپرش نہین کرتا جیسے جل کمل کو اسپرش نہین کرتا اور اورون کو نرمل کرتا ہی اور جیسے نرملی میلے جل کو نرمل کرتی ہی تیسے ہی وہ جگت کو نرمل کرتا ہی- جو آتم تتو مین لین ہی وہ جو چھوبھہ وان بھی دکھو پڑتا ہی تو بھی اُسکو چھوبھہ کچھ نہین- جیسے سورج کا پرتبمب چھوبھہ وان درشٹ آتا ہی پرنت سورج کو کبھی چھوبھہ نہین تیسے ہی گیانوان کا چت چھوبھہ وان دیکھ پڑتا ہی پرنت اُسکو چھوبھہ کبھی نہین ہے رامجی

آتمارو پی پُرش باہر سے مور کے پنکھ کیطرح چنچل بھی دیکھ پڑتا ہی پرنت ہردی سے سمیر پربت کیطرح اُچل ہی جنکا چت آتم پدمین استھت ہوا ہی اُنکو سکھ دُکھ اپنے بس نہین کر سکتے جیسے پھٹک کو پرتبمب کا رنگ نہین چڑھتا ہی تیسے ہی گیان وان کو سُکھ دُکھ کا رنگ نہین چڑھتا۔ جس پُرش کو پرا ور پر ہم کا شاکسات کا رہوا ہی اُسکا چت راگ دویش کے رنگ سے رنگا نہین ہوتا۔ جیسے آکاش مین بادل دیکھ پڑتا ہی پرنت آکاش کو اسپرش نہین کرتا تیسے ہی گیانوان کے چت کو راگ دویش اسپرش نہین کرتا۔ جو آتما کا دھیان کرنے والا ہی اور جو پرم بودھ کو پاکر کلنا روپی مَل سے چھوٹ گیا ہی وہ پُرش اسنسکت کہاتا ہی۔ ہے رامجی جو آتمارام پُرش ہی وہ آتم گیان کے ابھیاس سے سنسکت سے چھوٹ جاتا ہی اور طرح سنسکت بھاؤ برت نہین ہوتا۔ جب چت پرنام آتما کی اور ہوگا جیسے چندرما پرنام کے بس سے اماوسیا کو سورج رُوپ ہو جاتا ہی تب چت دِڑھ پرنام کے بس سے آتما رُوپ ہو جایگا۔ جب چت چیت بھاؤ سے رہت ہو جاتا ہی تب چھین چت کہاتا ہی اور شانت کلنا کہاتا ہی تب جاگرت بھی سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اُس اوستھا مین جو کچھ کریا کرتا ہی وہ پھل کا آرمبھ نہین ہوتی کیونکہ وہ تو اہنکار سے رہت ہو جاتا ہی۔ جیسے جنتر کی پتلی اہنکار سے رہت چیشٹا کرتی ہی اور سمبیدن سے رہت ہی اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا تیسے اہنکار اور سمبیدن سے رہت پُرش دُکھ اور نرلیپ کہاتا ہی۔ ہے رامجی اِشٹ اَنشٹ بھاؤ ابھاؤ روپی جگت چت مین ہوتا ہی جب چت آتم بھاؤ مین پراپت ہوا تب کس سے کسکو بندھن ہو تب تو سب آتم تتو ہی ہوتا ہی جیسے نٹ سب سوانگ کرتا ہی اور اپنا ابھمان کسی مین نہین کرتا تیسے ہی سُکھپت بودھ پُرش جگت کی کریا کرتا ہی اور بندھن مین نہین پڑتا جیون مُکت ہو کر رہتا ہی۔ ہے رامجی سکھپت بودھ کا آشری کر کے جگت کی کریا سب کرو پر کریا کرم کرتا ترپتی کی بھاؤنا سے رہت ہو تب تمکو کچھ دُکھ نہ ہوگا۔ نہ گرہن اور تیاگ کا ابھمان ہوگا جتھا پراپت مین استھت ہوگے۔ سکھپت بودھ مین جو استھت ہی سو کرتا ہوا بھی کچھ نہین کرتا ایسے نشچے کو رکھ کر جیسی اچھا ہو تیسے کرو ہے رامجی گیان وان کی چیشٹا بالک کیطرح ہوتی ہی جیسے بالک ابھمان سے رہت پالنے مین انگ کو ہلاتا ہی تیسے ہی گیانوان ابھمان سے رہت کرم کرتا ہی اور پھل کا اسپرش اُسکو نہین ہوتا۔ جب چت اَچت رُوپ ہو جاتا ہی تب جاگرت جگت سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی۔ اور جو کچھ کرم کرتا ہی وہ کرم اُسکو اسپرش نہین کرتا۔ ہے رامجی جب جگت سے سکھپت دشا پراپت ہوتی ہی تب ہردے شیتل ہو جاتا ہی راگ دویش کچھ نہین پھرتے اور آتمانند سے پُورن ہوتا ہی اور جیسے پورناسی کا چندرما سوہتا ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی۔ جو سکھپت بودھ مین استھت ہی وہ مہاتجوان ہوتا ہی اور آتمانند سے پُورن چندرما کیطرح ہوتا ہی ہے رامجی جو پُرش سکھپت اوستھا مین استھِت ہی وہ سنسار کے کسی چھوبھ سے چلائمان نہین ہوتا۔ جیسے پربت سدا چھوبھ سے رہت ہوتا ہی اور بھوکمپ (بھوچال) مین برچھ آدک سب چلائیان ہوتے ہین پر استاچل پربت چلائمان نہین ہوتا یعنے کانپتا نہین تیسے ہی گیانوان پُرش چلائمان نہین ہوتا۔ جیسے پربت سب کال مین سُسم رہتا ہی اور برچھ پیدا ہو کر گر پڑتے ہین پربت جیون کا تیون رہتا ہی تیسے گیانوان سب کریا

مین سم رہتا ہی - ہے رامجی ایسی سکھپت دشا ابھیاس جوگ سے پراپت ہوتی ہی جب دشا پراپت ہوگی تب اُسکو
تو جاننے والا تریا پد کہتے ہین سو پرمانند روپ ہی اُسمین سب دُکھ ناش ہو جاتے ہین اور اسنسکت ہو جاتا ہی
جب من کا منن بھاو نبرت ہو جاتا ہی تب گیانوان کو پرم سُکھ اُدے ہوتا ہی اور اُس سے وہ پرمانند ہو جاتا ہی جو
اس سنسار رچنا کو لیلا روپ دیکھتا ہی اور سب دکھون سے رہت نربھی ہوتا ہی اُس سے سنسار بھرم دور ہو جاتا ہی
جب تریا پد مین پراپت ہوتا ہی تب سنسار مین پھر نہین گرتا - جو جتن وان پرش پرم پاون پد مین استھت ہوئے
ہین وے سنسار کی دشا کو دیکھ کر ہنستے ہین - جیسے پہاڑ پر بیٹھا ہوا پرش نگر کو جلتا ہوا دیکھکر ہنستا ہی تیسے
ہی گیانوان آتمانند کو پاکر سنسار کے کامون مین دُکھ جانکر ہنستا ہی -
ہے رامجی تریا اوستھا مین استھت ہونے سے ابناشی ہوتا ہی اور آنند روپ آنند کلنا سے آنند کلنا ہی جب ایسے
تریاتیت پد کو پراپت ہوتا ہی تب جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور ابھمان آدک کلنا سے رہت پرم جوت
مین ملجاتا ہی جیسے نمک کی گولی سمندر مین جل روپ ہو جاتی ہی تیسے ہی وہ آتم روپ ہو جاتا ہی -

سرگ چھپاسٹھ - سنسار جوگ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی - جبتک تریا پد مین استھت رہتا ہی تب تک کیول جیون مکت ہوتا ہی اور
اسکے بعد بدیہہ مکت تریاتیت ہی سو بانی کا بشے نہین جیسے آکاش کو ہاتھ سے کوئی پکڑ نہین سکتا تیسے ہی تریا
تیت بانی سے باہر ہی - تریاتیت پد سے بشرانت بھی دور ہی بدیہہ مکت سے پاتا ہی - اب تم کچھ کال ایسی سکھپت
اوستھا مین استھت ہو رہو پھر پرمانند پد مین استھت ہونا - ہے رامجی تُریا اوستھا مین جو استھت ہوا ہی
وہ نردوند بھاو کو پراپت ہوا ہی - جب تم سکھپت اوستھا مین استھت ہوگے تب جگت کے کاریہ بھی کرتے
رہوگے اور تمکو اُدے است کا بھاو کبھی پراپت نہ ہوگا - جیسے تصویر کا چندرما اُدے است کو
نہین پراپت ہوتا ہی تیسے ہی تم اُدے است بھاو کو نہ پراپت ہوگے - ہے رام جی اس شریر کو جیو اپنا
جانکر راگ دویش مین جلتا ہی اور جب پدارتھ کا سمبندھ ہوتا ہی اسکے نشٹ ہونے سے آپ نشٹ ہو جاتا ہی
جیسے مرتکا کا انوی گھٹ مین ہوتا ہی پر گھٹ کے ناش ہونے سے مرتکا کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی تم بھرم مت
کرو تم سدا جیون کے تیون ہو تمھارا سمبندھ اسمین کچھ نہین اس سے گیانوان دیہہ کے ناش ہونے سے شوک
وان نہین ہوتا اور دیہہ کے بنے رہنے سے سکھی بھی نہین ہوتا کیونکہ اُسکا دیہہ کے ساتھ کچھ سمبندھ نہین
ہوتو ورشی پرش ہی وہ یہ تھا پراپت مین نردوش ہو کر بچرتا ہی اور ابھمان آدک بکارون سے رہت
آکاش کیطرح نرمل ہی - جیسے شرد رت کی رات مین چندرما سے آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی
گن کی برت بکارون سے رہت ہو کر آتم مین استھت ہوتی ہی سنسار کی اور نہین گرتی - جیسے جوگ
بل تپ اور سدھتا سے پورن پرش اکاش مین اُڑتا جاتا ہی وہ پھر پرتھوی پر نہین گرتا - ہے
رام جی تم بھی اپنے پرکرت بھاو مین استھت ہو کر جتھا پراپت کریا کو کرتے ہوئے نردوند رہو تم بھی

اَب سوَرُوپ کے جاننے والے ہوئے ہو اور پَرم پدمین جاگ کر اپنے سوَرُوپ کو پَراپت ہوئے ہو اِس سے تم شوک سے رہت ہو کر پرتھوی پر رہو تب اِچھا سے اَن اِچھا کو تیاگ کر شیتل پرکاش اندھ کار تپت اور میگھ سے رہت شرد کال کے آکاش کیطرح نِرمل سو ہوگے۔ ہے رام جی یہ جگت چدآنند سوَرُوپ ہی اور آدانت سے رہت ہی جو مین تو آدک کے بھرم سے رہت ہی اُسمین اِستھت ہو۔ آتما کیول اَبیکت اور چنتنا سے رہت ہی اُسکا شریر کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو۔ آتما آدک نام بھی اُپدیش بیوہار کے لیے کلپے ہین وہ تو نام روپ بھید اور بھی سے رہت اَشبد پَد ہی اور وَہی جگت رُوپ ہو کر اِستھت ہوا ہی جگت کچھ دوسری چیز نہین۔ جیسے جل ترنگ رُوپ ہو کر بھاستا ہی سو جل سے الگ نہین تیسے ہی آتما سے الگ جگت نہین اور جیسے سَمُدر سب جل رُوپ ہی جل سے الگ نہین تیسے ہی سب جگت آتما رُوپ ہی الگ نہین۔ جیسے جل اور ترنگ مین کچھ بھید نہین تیسے ہی برہم اور جگت مین کچھ بھید نہین۔ ہے رامجی دوسری کوئی چیز نہین پرنت مین تمھاری اُپدیش کے لیے دو ہونے کو مانکر کہتا ہون۔ یہ جو شریر ہی اسکے ساتھ تمھارا کچھ سمبندھ نہین۔ جیسے دھوپ اور چھایا کا کچھ سمبندھ نہین ہوتا اور پرکاش اور اندھیرا اکٹھا نہین ہوتے تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین دیہہ جڑ اور میلی ہی اور جگت اَست ہی آتما نرمل اور چیتن اور ست ہی تو اُسکا دیہہ سے سمبندھ کیسے ہو جیسے سرد اور گرم کا آپسمین برودھ ہی تیسے ہی آتما اور دیہہ کا سمبندھ نہین۔ جیسے بن مین آگ لگنے سے سب جیو جلتے ہین تیسے ہی بھرم درشیہ رُوپ دیہہ مین اَہنگ بھاو کر کے جیو جلتے ہین۔ ہے رام جی جیسے کبدّھی لوگ آگ کو پانی سمجھین تیسے ہی اگیانی لوگ دیہہ کو آتما سمجھتے ہین۔ جیسے مرا استھل مین سورج کی کرن مین جل بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاؤ رکھتے ہین۔ ہے رام جی چد آتما نرمل نتِ اور سوینگ پرکاش ہی اور دیہہ ہڈی مانس لہو سے بھری ہوئی ہی اور میلی ہی اسکے ساتھ آتما کا سمبندھ کیسے ہو آتما مین دیہہ کا ابھاؤ ہی کیول ایک اَدویت آتم تتو اپنے آپ مین اِستھت ہی اُسمین دو کا بھرم کیسے ہو۔ ہے رام جی سوَرُوپ سے نہ کوئی بندھ ہی نہ کوئی مُکت ہی سرب ستا ایک آتم تتو استھت ہی اور بھیتر باہر سب وہی ہی۔ مین دُکھی ہون مین سکھی ہون۔ مین موڑھ ہون اِس متھیا درشٹ کو دور سے تیاگو اور آپکو کیول آتم رُوپ جانکر اِستھت ہو یہ جگت پرم دکھونکا دینے والا ہی اور اِسمین دُکھ پراپت ہوگا۔ جیسے گھاس اور پہاڑ اور ریشم اور پتھر ایک نہین ہوتا تیسے ہی آتما اور شریر ایک نہین ہوتا۔ جیسے اندھکار اور پرکاش کا سنجوگ نہین ہوتا اور دونون برابر بھی نہین ہوتے۔ جیسے سرد اور گرم اور جڑ اور چیتن ایک نہین ہوتے تیسے ہی شریر اور آتما ایک نہین ہوتے ہے رام جی شریر جو چلتا اور بولتا ہی سو بایو کے بل سے چلتا بولتا ہی۔ آٹھ استھانون مین بایو کے بل سے اَچھر بولے جاتے ہین۔ ہردے۔ گلا۔ سر۔ جیبھہ کی جڑ۔ دانت ناک۔ اونٹھ۔ تالو۔ یہی آٹھ استھان ہین۔ ک क کھ ख گ ग گھ घ اِن چارون اچھرونکا اُچارن گلے سے ہوتا ہی۔ اور چ च چھ छ ج ज جھ झ اِن چارونکا اُچارن تالو سے ہوتا ہی۔ ٹ ट ٹھ ठ ڈ ड ڈھ ढ اِن

برگونکا اُچارن سر سے ہوتا ہی ت त تھ थ د द دھ ध ن न انکا اُچارن دانتون سے ہوتا ہی پ प پھ फ
ب ब بھ भ م म اِن پانچونکا اُچارن اونٹھون سے ہوتا ہی۔ اور نان ङ یان ञ نا न ڑان ण
اِن کا اُچارن ناک سے ہوتا ہی۔ جیبھ کی جڑ مین جیبھ کا اُچار ہوتا ہی اور جس پد کے آدمین ہکار یعنے حرف ہ
ہو اسکا اُچارن ہردی سے ہوتا ہی۔ آٹھو استھانون مین اِن اَچھرون کا اُچارن بایو سے ہوتا ہی اور سوکشم تو
سور کا اچارن ہوتا ہی پر آتما اِنسے نِرلیپ ہوتا ہی۔ جیسے بانسری بایو سے شبد کرتی ہی تیسے ہی اِن پانچ تتو
سے شبد ہوتا ہی اِن مین آتما کا اَبھمان کرنا مہا مورکھ پنا ہی۔ نیتر آدک اندریان بھی بایو سے ہی اپنا کام کرتی
ہین اِس سے اِس بھرم کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو۔ آتما کا آکاش کیطرح سب مین پُورن ہی پرنت جہان
چت ہوتا ہی وہان بھاستا ہی۔ ہے رامجی جہان باسنا سے چت روپی پنچھی جاتا ہی وہان آتما کو ایسا انبھو ہوتا
بھاستا ہی کہ مین یہان ہون۔ جیسے جہان پھول ہوتا ہی وہان سگندھ بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان چت ہو
ہی وہان اَہنگ بھاؤ بھی ہوتا ہی۔ جیسے آکاش سب جگہ ہی پرنت جہان پرتبمب ہوتا ہی وہان بھاستا ہی اور
جیسے جل سب پرتھوی مین ہی پرنت بھاستا وہان ہی ہی جہان کھودا جاتا ہی تیسے ہی آتما سب جگہ پُورن ہی
پرنت بھاستا وہان ہی ہی جہان چت ہی۔ جیسے سورج کا پرتبمب سب جگہ ہی پرنت جہان درپن اُجل
ہی وہان بھاستا ہی تیسے ہی آتما جہان تہان پُورن ہی پرنت چت کے اَہنگ بھاؤ سے بھاستا ہی آتما کا
پرتبمب چت ہی مین بھاستا ہی اور وہ چت آتما کی ستا سے جگت رچنا کو پھیلاتا ہی۔ جیسے سورج کی کرنین
دھوپ کو پھیلاتی ہین۔ ہے رامجی بھوتون کا کارن انتہ کرن ہی ہی آتم تتو اویت ہی اکارن نہین ہی وہ استو
مین اکارن ہی۔ جگت جوست بھاستا ہی سو اُپچار سے بھاستا ہی اُسی کے نبرت ہونے کا اُپائے آتم گیان ہی
ہے رامجی سنسار کا کارن انتہ کرن ہی اور اسمیک گیان سے ست روپ بھاستا ہی جیسے مرتھل مین اسمیک
گیان سے جل بھاستا ہی۔ جب جتھارتھ گیان ہوتا ہی تب جگت کا کارن چت سے نشٹ ہو جاتا ہی جیسی
دیپک کے پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی تیسے آتم گیان سے چت نشٹ ہو جاتا ہی سنسار کا کارن
اپنا چت ہی ہی اِسی کا نام جیو انتہ کرن چت اور مَن ہی۔ شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے مہا آنند
کے دینے والے۔ ایک چت کے اِتنے نام کیسے ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بھاؤ روپ ایک
پرماتم تتو ہی۔ جیسے سمندر ندی ترنگ آدک سنگیا ایک جل ہی دھرتا ہی تیسے ہی چت آدک اینک سنگیا کو آتما
دھرتا ہی پرستد ایک روپ ہی سمبیدن پھرنے سے اینک روپ دھرتا ہی۔ جیسے کہین ترنگ کہین
بدبدے کہین جل کہین بھونر اور کہین استھراتی سنگیا کو دھرتا ہی پرنت سب ہی جل روپ ہی تیسے
ہی سرب شکت آتما سب شریرون مین سب روپ ہوتا ہی۔ جب اسپند کلنا دور ہوتی ہی تب شُدھ
ہو بھاستا ہی۔ اور جہان اگیان سنسرنے کو انگیکار کرتا ہی وہی اَننت آتما جیو کہاتا ہی۔ جیسے کیسری سنگھ
پنجرے مین پھنستا ہی تیسے ہی یہ جیو روپ ہوتا ہی۔ ہے رامجی جہان اہنگ بھاؤ پھرتا ہی وہان جو کہاتا ہی

جہان نشچے برت سے پھرتا ہی اسکو بدھ کہتے ہین سنکلپ بکلپ کرنے سے من کہاتا ہی۔ چنتا کرنے سے چت کہاتا ہی اور پرکرت بھاؤ سے پرکرت کہاتا ہی۔ ہے رامجی پرکرت روپ جو پدارتھ ہی وہ جڑ کہاتا ہی اور چتین ہی سو جیو کہاتا ہی۔ جڑ جو درشیہ بھاؤ سے ہمبت بھاگ ہی اور اجڑ جو جیو اہنگ سو درشٹا بھاؤ سے سدھ ہوتا ہی انکے جو بیچ مین ہی وہ پرماتما تو ہی سو طرح طرح کا روپ ہوکر بھاستا ہی۔ برہدارنیہ اپنکھد اور ویدانت شاسترون مین بہت پرکار سے جیو کا روپ کہا ہی اسکے سواے اور اور سنگیا شاستر بنانے والون نے کلپنا کرکے کہی ہین سو برتھا کلپنا ہی۔ جب تک اہنگ بھاؤ سے چت سنسرتا ہی تب تک جگت بھرم ہوتا ہی جیسے جبتک سورج ہی تب تک پرکاش ہوتا ہی اور جب سورج اَست ہوتا ہی تب پرکاش جاتا رہتا ہی تیسے ہی جب چت کا ابھاؤ ہوتا ہی تب جگت بھرم جاتا رہتا ہی۔ دیہہ مین آتم بدھ کرنا مہا مورکھتا ہی کیونکہ یہ نیچے اوپر کا سنجوگ ہی جو آتما کا ایسے سنجوگ نہ ہو تو دیہہ کے ناش ہو جانے سے آتما کا بھی ناش ہو جاوے پر دیہہ کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو نہین ہوتا۔ جیسے برچھ کے پتون کے ناش ہونے سے برچھ کا ناش نہین ہوتا اور گھٹ کے ناش ہونے سے آکاش کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا جیسے پرانے کپڑے کو تیاگ کر پرش نئے کپڑے پہن لیتا ہی تیسے ہی آتما پرانے شریر کو تیاگ کرنے شریر کو انگیکار کرتا ہی اسی کا نام مورکھ لوگ مرجانا کہتے ہین پر شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش تو کچھ نہین ہوتا۔ ہے رامجی جسکا چت باسنا سے رہت ہوگیا ہی اسکا شریر جب چھوٹتا ہی تب اسکا چت چد آکاش مین لین ہو جاتا ہی اور جسکا چت باسنا سہت ہی وہ ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر پاتا ہی۔ جو دیہہ کے ناش ہونے آپ کو ناش ہوا مانتا ہی وہ مورکھ ہی جیسے ایک استھان مین اگیان سے بتیال بھاستا ہی اور جیسے ماتا کی چھاتیون مین مورکھ بالک کو بتیال بھاستا ہی تیسے اگیان سے آتما مین مرنا بھاستا ہی جو اسکا آتم تتو ناش ہو ارتھات چت ناش ہو جاوے اور پھر نہ پھرے تو آنند ہو۔ جو شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش کہتے ہین وہ موڑھ ہین اور جھوٹھ کہتے ہین۔ جیسے کوئی ایک دیش سے دوسرے دیش کو جاتا ہی تو اسکا ابھاؤ نہین ہو جاتا تیسے ہی ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو پراپت ہوتا ہی تو آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے جل مین ترنگ پھر کر پھر لین ہوکر اور جگہہ مین جاکر پھرتے ہین تیسے ہی آتما ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر دھر لیتا ہی جیسے پنچھی اڑتا اڑتا دور جاتا ہی تب دیکھ نہین پڑتا پرنت ناش نہین ہوتا تیسے ہی شریر کے ناش ہونے سے آتما اور جگہہ پرگٹ ہوتا ہی پر ناش نہین ہوتا۔ ہے رامجی باسنا کے بس مین آکر یہ جیو ایک شریر کو تیاگ کر اور شریر کو پراپت ہوتا ہی اسیطرح باسنا کے انسار جیو پھرتا ہی۔ باسنا روپی رسی سے بندھا ہوا جیو روپی بندر شریر روپی استھانون مین بھٹکتا پھرتا ہی کبھی اوپر کے لوک مین اور کبھی منکھ لوک مین گھٹی جنتر کیطرح پھرتا ہی۔ ہے رام جی جیو کے ہردے مین جو باسنا ہوتی ہی اسی سنے جگہ امرت آوک کا دکھ پاتا ہی اور کمل روپی بھار اٹھا کر کبھی سورگ لوک اور کبھی پاتال اور کبھی بیچ کے لوک مین جاتا ہی شانت کبھی نہین ہوتا

اِس سے۔ ہے راجی اَبدیا رُوپی جو سنسار ہی تسکو بھرم رُوپ جانکر اُسکی باسنا کو تیاگ کرو اور اپنے سورُوپ مین
استھت ہو۔ اِتنا کہکر بالمیک جی بولے کہ اِس پر کار جب بششٹھ جی نے کہا تب سورج است ہوئے اور سب سبھا
اسنان کے لیے اُٹھی اور آپسمین نمسکار کرکے اپنے اپنے استھان کو گئے پھر رات کو گذار کر سورج نکلتے ہی
آ بیٹھے۔

سرگ ست سٹھ۔ موکش سوروپ اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آتما دیہہ کے اُپجنے سے نہین اُپجتا اور ناش ہونے سے ناش نہین ہوتا اسلیے
تم نشکلنا آتما ہو تمکو دیہہ کے ساتھ سمبندھ کبھی نہین۔ جیسے کنج مین پھول اور پھل اور گھٹ مین گھٹا کاش ہوتا ہی
سو آپس مین الگ الگ رُوپ ہوتے ہین ایک کے ناش ہونے سے دوسرے کا ناش نہین ہوتا ایسے ہی دیہہ کے
ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جو دیہہ کے ناش ہونے مین اپنا ناش مانتا ہی وہ مورکھ ہی جڑ ہی اُس اَرُدھ
چیتنا کو دھکار ہی۔ ہے راجی جیسے رتھ اور رشی اور گھوڑے کا اسینہہ سے رہت سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی شریر
اور اندریونکا سنجوگ ہی۔ ہے راجی رتھ کے ٹوٹ جانے سے جیسے رتھ بایو کی کچھ ہان نہین ہوتی تیسے ہی دیہہ
اور اندریون کے ناش ہو جانے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے پرتھوی اور پربت پر جل دھارا کا سنجوگ ہوتا
ہی اور بجوگ بھی ہوتا ہی سو ایک کے ناش ہونے سے دوسری کا ناش نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اور اندریونکا سنجوگ
ہی پر اُنکے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا۔ جیسے ایک استھان مین بیتال بھاستا ہی اور ڈر لگتا ہی تیسی
ہی دیہہ مین آہنگ بھاؤ سے راگ دویش اور سُکھ دُکھ پاتا ہی جیسے ایک کاٹھ کی بہت پتلی ہوئی ہین سو کاٹھ
سے الگ کچھ نہین تیسے ہی جو کچھ شریر ہی وہ پنچ تتو کا ہی پنچ تتو سے الگ کچھ نہین۔ جب پنچ تتو کا شریر
پنچ تتو مین ملجاتا ہی تب اُسکو مر گیا کہتے ہین۔ یہ آشچرج ہی جو پرتچھ پنچ تتو کا شریر ہی اُسمین آتما کی بھاؤنا
کرتے ہین اور پھر پرسن ہو کر دُکھ کو پراپت ہوتے ہین اسی سے مورکھ ہین۔ ہے راجی نہ کوئی پُرش ہی اور نہ
کوئی استری ہی پر اُنکے لیے موڑھ لوگ روتے ہین۔ جیسے مٹی کے ہاتھی گھوڑے وغیرہ کھلونے طرح طرح کے ہوتے
ہین اور اُنکو پاکر اگیانی بالک سُکھی اور دُکھی ہوتے ہین تیسے ہی اگیانی لوگ اِس پنچ تتو کی رچنا کو دیکھکر اُسکے ملنے
مین راگ دویش کرتے ہین اور گیانوان کو سب بھوت پدارتھ بھرم ماتر بھاستے ہین۔ جیسے مٹی کے آدمیون کو
آپس مین ملنے سے راگ دویش کچھ نہین ہوتا تیسے بدھ اندریان من اور آتما کا جو ملاپ ہی اُس سے تمکو کچھ راگ
دویش نہین ہوتا۔ جیسے پتھر کی پتلیان ملتی ہین تو اُنکو اسینہہ بندھن کچھ نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اندریان اَن
اور آتما کا مِلاپ آپس مین اسینہہ بدھ سے رہت ہی اس سے تم اسینہہ سے رہت ہو رہو۔ شوک کاہے کو
کرتے ہو۔ جیسے گھاس اور پانی کی ترنگ کا سنجوگ ہوتا ہی تو گھاس اِدھر اُدھر جاتی ہی اور پانی کو کچھ دُکھ سکھ
نہین ہوتا تیسے ہی دیہہ اور آتما کا سنجوگ ہی اُنکے ملنے اور بچھڑنے کا سکھ دکھ نہین ہوتا۔ آتما اور اَناتما دو
اندریان پران من بدھ آدِ الگ الگ ہین اور آپس مین اِنکے چھر اور اُدے مین سُکھ دُکھ کچھ نہین ہوتا بہ رت

چت کے اُدے ہونے سے آناتما دھرم آتما مین پرتمبب (سایہ افگن) بھاستا ہی۔ تم تتو گیان کا بچار کر کے چت کو
تیاگ کر کے اپنے سُوروپ مین استھت ہو۔ جیسے جل ترنگ بھاؤ کو تیاگ کر اپنے استھر سبھاؤ کو پراپت ہوتا
ہی۔ جب تم اپنے استھر سو بھاؤ کو پراپت ہوگے تب اس پنچ تتو والے شریر سے آپ کو الگ جانو گے جیسے بادل
منڈل کو پراپت ہو کر دیہہ آدک جیو پرتھوی منڈل کو دیکھتا ہی تیسے ہی تم آتم پد مین استھت ہو کر دیہہ آدک بھوتون کو
دیکھو گے۔ ہے رام جی تم دیہہ آدک بھوتون کو دیکھ کر تیاگ کرو اور اتیت اجنما پُرش ہو رہو تب تم پرم پُرش
کو پاؤ گے۔ جیسے سورج کانت من سورج کے اُدے ہونے سے پرم پرکاش کو پاتا ہی تیسے جب گیان ہونے
سے درشٹا درشن درشیہ بھاؤ تمھارا جاتا رہیگا تب تم اپنے بھاؤ کو جیون کا تیون جانو گے جیسے منکھ مد سے
متوالا ہو جاتا ہی اور نشہ کے اُتر جانے سے آپ کو جیون کا تیون جانتا ہی اور اُس متوالے پن کو یاد کرتا ہی تیسی
ہی تم یاد کرو گے۔ آتم تتو کا جو سپند پھُرنا ہوا ہی اُسیکا نام چت ہی سو کچھ بست نہین ہی۔ جیسے سمدر مین ترنگ
بھاؤ ادے ہوتا ہی سو کچھ بست نہین تیسے ہی چت آدک کچھ بست نہین بھرم روپ ہی۔ اس پرکار جانکر مہابدھ والے
لوگ راگ اور پاپ سے رہت ہو کر جیون مُکت ہوئے ہین اور مہاشانت پد پا کر بچرتے ہین۔ جیسے رتن من کی
کنجن طرح طرح کی لہرین دیتی ہی سو من کی کلنا سے رہت چمتکار ہی تیسے ہی منکھون مین جو گیانوان آتم پُرش
ہین اُنکا بیوہار کلنا سے رہت ہوتا ہی۔ جیسے کنوین مین پرتمبب پڑتا ہی اور آکاش مین دھول اُڑتی بھاستی ہی پر
آکاش میلا نہین ہوتا تیسے ہی گیانوان پُرش اپنے بیوہار مین کرم کے ابھمان کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے میگھ
کے آنے جانے سے سمدر کو راگ دویش نہین ہوتا تیسے ہی آتم گیانی پُرش کو بھوگون کے آنے جانے مین راگ
دویش نہین ہوتا۔ ہے رامجی جس من مین جگت کے کسی پدارتھ کی من باسنا نہین پھُرتی اُس چت مین جو کچھ پھُرنا
بھاستا ہی اُسکو بلاس سُوروپ جانو وہ اُسکو بندھن کا کارن کچھ نہین ہوتا اور جس چت مین مین تو آدک جگت کی
بھاؤنا ہی پرنت ہردے سے اُسکی نست بدھ ہی اُس سے وہ درشیہ درشٹا درشن سمبندھ تینون کال سہت جگت کو
پھیلا دیگا۔ جو کچھ جگت ہی وہ سب است رُوپ ہی اور جو ست ہی وہ ایک ابگیت رُوپ ہی اُسکا آشری کر کے نرلیپ
ہو رہو تب دُکھ سکھ کی دشا کہان ہی۔ جو کچھ جگت دیکھ پڑتا ہی وہ سب است روپ ہی اور جو ست ہی وہ سدا جیون کا
تیون ہی است رُوپ جگت کے لیے تم کیون برتھا موہ کرتے ہو اسمیک درش کو تیاگ کر سمیک درشی ہو ہے
سلوچن رام جی جو سمیک درشی ہین وہ موہ کو نہین پراپت ہوتے۔ درشیہ اور درشن اندریون کے ساکشی سمبندھ
مین ارتھات بشی اندری کے ساکشی رُوپ آنند کا جسکو سکھ ہی وہ پربرہم کہاتا ہی اور ان آتم سکھ سے جو سمبت
مین استھت ہی وہ گیانوان ہی اُسکو موکش پراپت ہی۔ جو درشیہ درشن کے ملنے مین استھت ہوتا ہی اُس اگیانی کو
وہ سمبت سنسار بھرم دکھائی ہی۔ درشیہ درشن مین جو انبھوتا ہی وہ سکھ آتم رُوپ ہی جو درشیہ کے ساتھ
لگا ہی وہ بندھان ہی اور جو درشیہ سے مُکت ہو کر سمبت مین استھت ہی وہ مکت کہاتا ہی۔ ہے رامجی درشیہ
درشن کے سمبندھ مین جو مدھ سمبت ہی وہ انبھو گوچر ہی اُس سمبت کا آشری کر کے جو درشیہ درشن مکت ہی وہ سنسار

سمدر سے پار اتر جائیگا۔ یہ سنکلپت روپ اوستھا ہی اسکو پراپت ہوا پرم پرکاش کو پراپت ہوتا ہی اور اسیکو مکت کہتے ہین۔ جو درشیہ درشن سے مکت بدھ ہی وہ مکت کہاتا ہی اور جو درشیہ درشن کے ساتھ بندھا ہی وہ بندھن مین ہی اور سب کا انبھو کرنے والا آتما ہی وہ نہ استھول ہی نہ انُ ہی نہ پرتچھ ہی نہ اپرتچھ ہی نہ چیتن ہی نہ جڑ ہی۔ نہ ست ہی نہ است ہی نہ اہنگ ہی نہ تو تنگ ہی نہ ایک ہی نہ انیک ہی نہ نکٹ ہی نہ دور ہی نہ است ہی نہ ناست ہی نہ پراپت ہی نہ اپراپت ہی نہ سرب ہی نہ اسرب ہی نہ پدارتھ ہی نہ اپدارتھ ہی نہ پنچ بھوتک ہی نہ اپنچ بھوتک ہی جو کچھ دیکھ پڑتا ہی سو من سمیت چھ اندریون سے بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی۔ جو انسے الگ ہی وہ انکا بشے نہین کیونکہ نہ نرنجن روپ ہی یہ بھی سب وہی روپ ہی اور جیون کا تیون جاننے سے سب آتما روپ ہی جگت آنا تما روپ کچھ نہین سمیک گیان سے ایسا بھاستا ہی۔ یہ جو کٹھور روپ پرتھوی اور درو تا روپ جل اور اسپند روپ بایو اور گرم روپ اگن اور اوکاش روپ آکاش بھاسنے ہین وے سب آتما روپ ہین۔ جو کچھ بست آبست روپ جگت بھاستا ہی سو آتم ستا سے الگ نہین۔ آتما سے جگت کو الگ ماننا باؤلاپن ہی مورکھ لوگ ایسا مانتے ہین۔ مہاپرشون کو کال کلنا روپ جگت سب آتما روپ ہی کلپ سے آدی لیکر انت تک سب آتما کا چمتکار ہی ایسا جانکر تم اپنے سو روپ مین استھت ہو اور سنسار ساگر سے پار اتر جاؤ۔

سرگ ارسٹھ۔ آتم بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ جو مین نے تمکو دیت کے تیاگ کی بچار درشٹ کہی ہی اس بچار سے اپنا جو آتم سو بھاؤ ہی وہ پراپت ہوتا ہی جیسے بدھمان کو اپاسنا کے ابھیاس سے چنتامن پراپت ہوتی ہی۔ اسکے اپرانت ایک اور بھی پرم درشٹ سنو جس سے سنکھ آچل آتم سو روپ کو دیکھتا ہی وہ یہ ہی کہ مین ہی آکاش دشا سورج نیچے اوپر دیوتا دیت اندھیرا اجیرا میگھ پربت پرتھوی سمدر پون دھول اگن آدک استھاور جنگم جگت ہون ہے رامجی سب جگت آتما ہی تو مین اور تو سے الگ اور بہت یا ایک کیسے ہو جسکو ہردے مین ایک ایسا نشچے ہوتا ہی اسکو سب جگت آتما روپ بھاستا ہی اور وہ پرش سکھ دکھ نہین پاتا جبکہ سب جگت تن ماتر ہی تو اپنا اور پرایا اسکو کیسے۔ گیانوان کو آتما سے الگ کچھ نہین بھاستا اس سے وہ دکھ سکھ کو پراپت نہین ہوتا۔ ہے رامجی اہنکار بھی تین طرح کا ہی دو طرح کا تو ساتوکی نرمل ہی۔ تو گیان سے ہوتا ہی اور موکش دایک پرمارتھ روپ ہی اور تیسرا اسنسار دکھاتا ہی۔ ایک اہنکار تو یہ ہی کہ جو تمسے کہا کہ سب مین ہی ہون مجھ سے الگ کچھ نہین اور دوسرا یہ ہی کہ پرم انُ جو باریک سے بھی زیادہ باریک ہی سو ساکشی بھوت ابیکت روپ مین ہی ہون یے دونون موکش دایک ہین اور تیسرا یہ کہ آپ کو سر سے پاؤن تک دیہ روپ جاننا سو دکھ دایک اور سنسار کا کارن ہی۔ شانت اور سکھ کا کارن نہین۔ یا ان تینون کو تیاگ کرتے رہو یہ سب سدھانت کا کارن ہی۔ آگے جیسی تمہاری اچھا ہو سو کرو۔ پرنت آتما سب سے آیت اور سب سے پرے ہی تو بھی اپنی ستا سے جگت کو پورن کر رہا ہی اور سبکا پرکاش روپ وہی ہی وہ اپنے انبھو سے سدا اودے روپ ہی

اور کسی پرمان کا بشے نہین۔ انمان آدک سے رہت ہی اور سرب کال سبہاو اپنے پرکاش سے پرکاشتا ہی۔ یہ جو
درشیہ جگت ہی سو سب آتما بھگوان ہی اور درشیہ درشن ست است سوکشم استھول سب سے آتما رہت ہی وہی سب
روپ ہی سب کی بانی کہنے مین بھی وہی آتا ہی اور کسی سے کہا بھی نہین جاتا۔ جو طرح طرح کا جگت بھاستا ہی وہ
بھی اُس سے الگ نہین۔ آتما آدک نام بھی شاسترون نے اُپدیش کے لیے کلپا ہی وہ سب کہین تینون
کال مین استھت اور پرکاش روپ ہی۔ سوکشم بھاؤ اور استھول بھاؤ سے وہی ہی اور سب جگہ موجود
اپنے پھُرنے سے جیو روپ ہوکر بھاستا ہی۔ جب چت سمبت پھُرن روپ ہوتی ہی تب جیو آدک روپ بھاستا
ہی اور پھُرنے سے رہت ہونے مین دویت کلنا مٹ جاتی ہی جیسے آکاش مین جب پون پھُرتا ہی تب گرم و
سرد ہو بھاستا ہی تیسے ہی پھُرنے سے جیو آدک بھاستے ہین۔ آتما چینن اور سرب بیاپک روپ ہی اور کبھی کسی
بھاؤ کو پراپت نہین ہوتا۔ جیسے پدارتھ اپنے بھاؤ مین استھت ہی تیسے ہی پرمیشور آتما اپنے سوبھاؤ مین
استھت ہی پرنت اُسکا بھاسنا پریشٹکا مین ہوتا ہی۔ جیسے بایو کے بنا دھول نہین اُڑتی اور اندھکار مین
پرکاش بنا پدارتھ نہین بھاستا تیسے ہی پریشٹکا بنا آتما نہین بھاستا پریشٹکا مین پرتبمب بھاستا ہی۔ جیسے
سورج کے اُدے ہونے سے سب جیوونکا بیوہار ہوتا ہی او سورج کے است ہونے سے لین ہو جاتا ہی پر
سورج دونون سے الیپ ہی تیسے ہی آتما سبکا پرکاشک اور نرلیپ ہی۔ شریر دن کے بیوہار ہونے اور اشٹ
ہونے مین وہ جیون کا تیون ہی نہ اُپجتا ہی نہ مٹتا ہی نہ اچھا کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی نہ مکت ہی نہ بندھن ہی سربدا
سرب پرکار جیون کا تیون ایک روپ ہی اُسکے اگیان سے جیواتما بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی جیسے رسّی مین سرپ
بھاستا ہی اور کیون کارن ہوتا ہی۔ آتما آد انت سے رہت اجنما اور ابناشی ہی اور اپنے آپ سے الگ نہین
اس سے اچھا تیاگ دیش کال بست کے پریچھید سے رہت ہی۔ بندھن نہین اور جو بندھن نہین تو مکت کیسے
ہو سب کلنا سے رہت آتما سب کا اپنا آپ ہی پر ابچار سے موڑھ لوگ روتے ہین۔ اس سے مین نے جو تمکو
اپدیش کیا ہی اُسکو آد سے لیکر انت تک اچھی طرح بچار دیکھو اور اس جگت سے شوک کا تیاگ کرو مور کھون کے
سمان لوگون مین شوک مت کرو۔ ہے سُمت راجی۔ تم بندھ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ کرو۔ نہ بندھ کے
تیاگ کی اچھا کرو نہ موت کے پراپت کی اچھا کرو۔ کل کی پتلی کیطرح ابھمان سے رہت ہوکر کرم کرو اسکا نام
آتما مون ہی۔ ہے راجی موکش کسی پدارتھ کا نام آکاش مین نہین اور نہ پاتال مین ہی نہ پرتھوی مین ہی چت
کا نرمل ہونا ہی موکش ہی۔ آتما کے ساتھ آپ کو ملانا اور اسمین آتما کا ابھمان کرنا ہی میل ہی اور اسکا تیاگ کرنا اور
آتما مین چت کا لگانا اسکا نام موکش ہی۔ جب چت سے گنون مین پرت کا تیاگی ہو اور سمیک آتم گیان ہو اُسی کو
تتودرشی لوگ موکش کہتے ہین۔ ہے رام جی جب تک آتم گیان نہین ہوتا تب تک یہ دین دکھی ہوتا ہی اور
جب آتما کا نرمل گیان ہوتا ہی تب دکھون سے مکت ہوتا ہی اس سے اور اپایون کو تیاگ کر بھگت کرکے موکش
کی اچھا کرو۔ اور جب بہت دنون سے اس گیان کو سادھ کر جیت لبسرت پد کو پراپت ہوتا ہی تب دش موکش کی

بھی اچھا نہیں کرتا ہی ایک موکش کیا ہی۔ ہے رامجی جیو کو اور کوئی اُپاے موکش کا نہیں ہی آتم بودھ ہی پاکر سکھی ہوگے۔ جب چت اچت ہوتا ہی تب سب جگت بھرم مِٹ جاتا ہی اور جگت بھی کچھ دوسری بست نہین اَدّویت آتم تتو ہی ہی اور جو وہی ہی تو بندھ کِسکو کہیے اور موکش کِسکو کہیے بندھ اور موکش کی کلپنا تجھ ہی اُسکو تیاگ کر چکرورتی ہو کر پرتھوی کا پالن کرو تو تمکو کرم بھی کرنے کا اسپرش کچھ نہ ہوگا اربھات نرلیپ رہوگے۔

سرگ اُنھتر۔ پَر اسپد موں بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنکلپ ہی سے جگت اُپجا ہی اگیان سے آپکو شریر جانتا ہی اور اپنے سنکلپ کو اُپجا کر اپنا سوروپ جانتا ہی۔ جیسے کوئی سندر پُرش ہو اور اُسکو دیکھے بنا کروپ (بدصورت) جانے تیسے ہی آتما کے ساکشات کار بنا دیہہ روپ آتما کو جانتا ہی کہ مین دیہہ ہون۔ جیون جیون آتما کا پرماد ہوتا ہی تیون تیون دیہہ مین آدھک ابھمان ہوتا ہی جیسے جیون جیون مدرا پیتا ہی تیون تیون متوالا ہی۔ ہے رامجی یہ طرح طرح کا جگت اگیان سے بھاستا ہی جیسے سورج کی کرنون سے مرتھل مین جل بھاستا ہی تیسے ہی اسیمک گیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی۔ ایک کلپنا کے پھرنے سے من بدھ چت آہنکار اندریان اور دیہہ بھاستی ہی ایک پھرنے کے ہی اِتنے نام ہین۔ جیسے ایک جل کے کتنے ہی نام ہوتے ہین تیسے ہی ایک پھرنے کے کتنے ہی نام ہین۔ جو چت ہی سو اہنکار ہی جو اہنکار ہی وہی من ہی اور جو من ہی وہی بدھ ہی اُسمین کچھ بھید نہین جیسے برف اور سفیدی اور ٹھنڈھک مین کچھ بھید نہین تیسے ہی من بدھ آدمین کچھ بھید نہین ایک کے ناش ہو جانے سے دونون کا ناش ہو جاتا ہی اس سے من مین جو کچھ کلنا ہی اُسکو تیاگ کر موکش کی اِچھا کو بھی تیاگ کرو۔ ہے رامجی بیراگ اور بِبیک کا ابھیاس کرکے من کو نرمل کرو۔ جب من نرمل ہوگا تب من کا منن بھاو نشٹ ہو جایگا۔

جب یہ پھرتا ہی کہ مین مُکت ہو جاؤن تب بھی من جاگ اُٹھتا ہی اور من کے جاگنے سے منن بھی ہوتا ہی جب منن ہوتا ہی تب اپنے ساتھ سریر بھی بھاس آتا ہی بہت سے دُکھ بھی بھاس آتے ہین ہے رامجی آتم تو سب سے اتیت ہی اور سب روپ بھی وہی ہی تب کون بندھ ہی کون موکش ہی۔ جب من کا منن بھاو مٹ گیا تب نہ کوئی بندھ ہی اور نہ کوئی موکش ہی آتما سب کرمون سے اتیت ہی کرم بھی اِس پرکار ہوتا ہی کہ جیسے بایو کے ہلنے سے برچھ سے پتے اور پھول ہلتے ہین تیسے ہی پرانون کے پھرنے سے ہاتھ پانون آدک اندریان سب کام کرتی ہین۔ ہے رامجی چت شکت سرب بیاپی سوکشم اور اچل ہی وہ نہ آپ ہی چلتی ہی اور نہ کسی کی چلائی چلتی ہی سدا استھت روپ ہی جیسے سمیرپربت نہ آپ ہی چلتا ہی اور نہ بایو کے چلانے سے چلتا ہی۔ ہے رامجی جتنے پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپی درپن مین پرتیبب بھاستے ہین۔ جیسے سب پدارتھونکو دیپک پرکاشتا ہی تیسے ہی سب پدارتھون کو آتما پرکاشتا ہی سب پدارتھون مین ایک آتما ہی بیاپک ہی اور مین تو آدک کی کلنا سے رہت ہی جہان مین تو آدک کلنا نہین پھرتی وہان سکھ دُکھ بھی نہین پھرتا۔ جیسے برچھون اور پہاڑون سے

مین تو کاشبد نہین پھرتا تیسے آتما مین بھی نہین پھرتے اس سے گیان وان مین کرم اور بھوگ نہین ہوتے ہے رامجی آتما نر آہنکار اور نراکار ہی اُسمین کرم اور بھوگ کیسے ہو آتما مین کرم اور بھوگ اگیان سے بھاستا ہی جیسے مرتھل مین جل بھاستا ہی۔ ہے رامجی اگیان رُوپی مدرا کو پی کر من روپی مرگ متوالا ہوا ہی ایسے وہ ست اَست کا بچار نہین کرسکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی اَست ہی ست بھاستی ہی اور مرگ (ہرن) اُسکو ست جانکر پانی پینے کے واسطے دوڑتا ہی تیسے ہی یہ جیو ارُدپ سنسار کو رُوپ جانکر دوڑتا ہی۔

جب آتم تتا کا سمیک گیان ہوتا ہی تب یہ اَبدیا ناش ہو جاتی ہی۔ جیسے براہمنونکے بیچ مین چانڈالی آبیٹھے اور براہمن اُسکو جب پہچانین کہ یہ چانڈالی ہی تب وہ چھپ جاتی ہی تیسے ہی جب اَبدیا کو جانتا تب وہ ناش ہو جاتی ہی۔ ہے رامجی جب اَبدیا کو جیون کی تیون جانتا تب وہ اَبدیا روپی جگت من کو نہین کھینچ سکتا جیسے مرگ ترشنا کی ندی کو جب جانتا تب پیاس ہو تو بھی من جل نہین کھینچ سکتا۔ ہے رامجی جب پرمارتھ تتا کا گیان ہوتا ہی تب باسنا جڑ سے ہٹ جاتی ہی جیسے دیپک کے اُدی ہونے سے اندھکار مٹ جاتا ہی تیسے ہی آتم گیان سے اَبدیا باسنا سمیت مٹ جاتی ہی۔ ہے رام جی یہ ابدیا بچار سے سُدھ ہی جب ست شاستر دن کی جگت سے بچار پیدا ہوتا ہی تب اَبدیا مٹ جاتی ہی جیسے برف کا ٹکڑا دھوپ سے گلکر پانی ہو جاتا ہی تیسے ہی بچار سے اگیان ہٹ جاتا ہی۔ ہے رامجی دیہ جڑ ہی اور آتما سدا چیتن روپ ہی۔ پھر جڑ دیہ کے نمت بھوگون کی اچھا کرنا بڑا مورکھ پن ہی جو گیانی پُرش ہین وہ اس بندھن کو توڑ ڈالتے ہین ہے رامجی آشا روپی پھانسی کو ہردے سے کاٹو جب آشا روپی پہ وہ اُٹھ جایگا تب پُورنماسی کے چندرما کیطرح شیتل ہو جاؤ گے تیسے ہی یہ پُرش بھی تینون تاپون سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہی۔ جیسے پہاڑ پر آگ لگے اور اُسکے اوپر بہت پانی برسے تو وہ جلن سے چھوٹ کر شیتل ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جیسے کیشری سنگھ پنجرے کو توڑ کر نکلتا ہی تیسے ہی گیانوان پُرش بھوگ باسنا روپی بندھن کو توڑ ڈالتا ہی۔ ہے رامجی جیسے دَردری کو تینون لوک کا راج ملنے سے آنند ہوتا ہی تیسے ہی گیانی کو آتما کے درشن ہونے سے آنند ملتا ہی اور پرم نرمل چھبی سے شوبھا مان ہوتا ہی۔ جب ہردے سے آشا روپی مَیل جاتا رہتا ہی تب جیسے شرد رت کا آکاش نرمل سوہتا ہی تیسے ہی وہ سوہتا ہی۔ ہے رامجی گیانی پُرش اپنے آپ مین نہین سماتا جیسے مہا کلپ کا سمندر اپنے آپ مین نہین سماتا۔ اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر مَون ہو جاتا ہی تیسے گیانی آشا کو تیاگ کر آتم مَون ہو جاتا ہی۔ جیسے آگ لکڑی کو جلا کر دُھوین سے رہت ہو کر اپنے آپ مین استھت ہو جاتی ہی تیسے ہی چت کی برت سے ہوا پُرش آتم پد مین نربان ہو جاتا ہی۔ جیسے دیپک نربان ہو جاتا ہی تیسے ہی چت نربان ہو اپر مانند پراپت ہوتا ہی۔ جیسے اَمرت کو پی کر پُرش آنند وان ہوتا ہی وہ پرمانند سے پُورن اپنے آپ مین پرکاشتا ہی جیسے بایو سے رہت دیپک پرکاشتا ہی اور شُدھ من اپنے پرکاش سے پرکاشتی ہی تیسے ہی گیانی اپنے آپ سے پرکاشتا ہی مین سرباتما سرب گت سرب اکار ایشور نراکار کیول چدانند آتما ہون۔ اور سدا اپنے آپ مین استھت ہون ہے رامجی گیانی اپنے آپ کو ایسے جانتے ہین اور پہلے کے گذرے ہوئے دنونکو ہنستے ہین۔ مین تو اننت آتما ہون

مایا کے بھرم سے آپ کو کرتا بھوگتا مانتا تھا - ایسا جانکر جو راگ دویش سے رہت پرم شانت کو پراپت ہوتا ہی اسکے
سب تاپ مٹ جاتے ہین اُسکی سدا آتما مین پریت رہتی ہی اُسکا چت سب اور سے پورن ہو جاتا ہی وہ سب کو پوتر
کرنے والا ہوتا ہی وہ کام روپی چکر سے چھوٹ کر جنمون کے بندھن کاٹ ڈالتا ہی راگ دویش آدک دوند اور سب
ڈر سے چھوٹ جاتا ہی - ابدیا روپی سنسار سمندر سے تر جاتا ہی آتم پچھمی کو بھی پراپت ہوتا ہی ارتھات پرم پد کو
پاتا ہی اور پھر سنسار کے جنم مرن کو نہین پراپت ہوتا اور اُسکے کرمون کا انت ہو جاتا ہی - ہے رام جی
گیان دان کی کریا کو دیکھکر اور سب لوگ اچھا کرتے ہین پرنت گیان دان اور لوگون کی کریا دیکھکر
کسی کی اچھا نہین کرتا ہی وہ سب تو آنند دان کرتا ہی پرنت آپ کسی سے آنند دان نہین ہوتا وہ نہ
کسیکو دیتا ہی نہ لیتا ہی نہ کسی کی استت کرتا ہی نہ کسی کی نندا کرتا ہی نہ کسی اُتم پدارتھ کو پاکر سکھی ہوتا ہی نہ بُری چیز کو
پاکر دکھی ہوتا ہی سکھ دکھ سے رہت ہی - اُسنے سب پھل کا تیاگ کیا ہی اور سب اُپادھ سے رہت ہی اور
کرم اور بھوگ سے آپ کو نیارا مانتا ہی ایسا جو پرش ہی وہ جیون مکت ہی - ہے رام جی جب تم سب اچھا کو
تیاگ کر مون ہو جاؤ گے تب نرلیشٹ بھاؤ کو پراپت ہو گے جیسے میگھ جل کو تیاگ کر مون بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہی تیسے ہی تم موکش بھاو کو پراپت ہو گے - ہے رامجی جیسے کامی پرش استری کو گلے سے لگا کر
آنند وان ہوتا ہی پر اُسکو ایسا آنند نہین ہوتا جیسا آنند نرباسنا والے پرش کو ہوتا ہی - پھولون کے گچھون سے
بسنت رت ایسی نہین سوہتی جیسا اُدار بدھ آتما مون والا سوہتا ہی - ہمالے پربت مین پراپت ہوا بھی ایسا شیتل
نہین ہوتا جیسا نرباسنا والے پرش کا من شیتل ہوتا ہی - موتیون کی مالا سے اور کیلے کے بن مین رہنے سے بھی
ایسا سکھ نہین ملتا اور چندن کا پہننے والا بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا شیتل باسنا نہ رکھنے والا کا من ہوتا ہی
چندرما کے اسپرش سے بھی ایسا شیتل نہین ہوتا جیسا نرباسنک پرش شیتل ہوتا ہی - چندرما باہر کی
تپن مٹاتا ہی پرنت بھیتر کی تپن نہین مٹاتا اور نراشا ہونے سے ہردے کی تپن مٹ جاتی ہی اور پرم شانت
کو پراپت ہوتا ہی - جیسی ٹھنڈک نرباسنا والے پرش کے سنگ سے ہوتی ہی تیسی اور کسی اُپاے سے نہین
ہوتی - ہے رامجی ایسا سکھ سورگ مین بھی نہین ملتا اور سندر استریون کے اسپرش سے بھی نہین ہوتا جیسا
سکھ نرباسنا والے کو ہوتا ہی - نرباسنا والا پرش اُس سکھ کو پاتا ہی جسکے آگے تینون لوک کے سکھ تنکے
کے برابر جان پڑتے ہین - ہے رامجی - آشا روپی کنج کے برچھ کے کاٹنے کو اُپشم روپی کلھاڑا ہی جو پرش
نرباسنک ہوا ہی اسکو سب پرتھوی گوپد کے سمان تچھ بھاستی ہی سمیر پربت ایک ٹوٹے برچھ کے
سمان بھاستا ہی اور دشا ڈبیا کے سمان بھاستی ہین کیونکہ وہ آتم پد کو پراپت ہوا ہی اور تینون لوک کی
دولت کو تنکے کے برابر دیکھتا ہی - جو پرش نرباسک ہوا ہی وہ جگت کو دیکھ کر ہنستا ہی اور کبھی اُسکو جگت
کے پدارتھون کی کلپنا نہین پھرتی اُسنے جگت کو تنکے کے برابر جانکر تیاگ دیا ہی اور سدا آتم
تتو مین استھت ہی - اُسکو کسکی اُپما دیجیے - اُس پرش کی اُدے است اہنگ تونگ آدک کلنا

نشٹ ہوگئی ہی اور کیول آتم سوبھاؤ کو پراپت ہوا ہی- اُس ایشور آتما کو کون تول سکتا ہی جب دوسرا اُسکے سمان ہو
تو تولے- ہے رامجی وہ پُرش سب سکنون کے انت کو پراپت ہوا ہی- یہ جگت متھیا بھرم رُوپ ہی جیسے آکاش
مین بھرم سے دوسرا چندرما اور مرتھل مین ندی اور نشہ پینے سے نگر گھومتا ہوا جان پڑتا ہی تیسے ہی یہ متھیا
جگت بھرم سے بھاستا ہی اسکی آشا مت کرو تم تو بدھمان پنڈت ہو مورکھون کی طرح موہ کیون کرتے ہو
یہ مین اور یہ میرا- اگیان سے بھاستا ہی اس کلنا کو چت سے دُور کرو- یہ دستو مین کچھ نہین سب جگت آتما
رُوپ ہی اور طرح طرح کا ہوتا بھی کچھ نہین ہی- جو سمیک درشی پُرش ہی وہ جگت کو ایک رُوپ جانکر جیسے
وان رہتا ہی کبھی دُکھ نہین پاتا ہی- ہے رامجی جو پُرش نرہنگ ہوا ہی اور آتم بچار سے آتم پد کو پراپت
ہوا ہی اُسکو دیکھ کر موہنے والی مایا بھی بھاگ جاتی ہی اور پاس نہین آتی ہی- جیسے سنگھ کے پاس ہرن نہین
آتا تیسے ہی گیان وان کے پاس مایا نہین آتی- سُندر استریان اور مین اور سونا آدک دھن اور پتھر لکڑی
سب اُسکو برابر جان پڑتا ہی- بھوگون سے اُسکو سُکھ نہین ہوتا اور آپدا سے دُکھ نہین ہوتا وہ سدا جیون کا
تیون رہتا ہی- جیسے پربت بایو سے چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سکھ دُکھ سے چلائمان نہین ہوتا- سُندر
بالا استری اُسکے چت کو کھینچ نہین سکتی کامدیو کے چلائے ہوئے بان اُسکے اوپر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے
ہین اور راگ دویش اُسکو کھینچ نہین سکتے وہ سدا آپ کو نراکار اَدویت اور نرگُن جانتا ہی اور سُندر باغیچہ تالاب
بیل بیجیا اندریون کے بشی بھوگ اور دُکھ دینے والے اُسکو برابر ہین راگ دویش کو نہین پراپت کرتے جیسے
پربت مین فصل کے موافق میٹھے اور کڑوے پھل ہوتے ہین تو پربت کو کسی مین راگ دویش نہین ہوتا اکسمات
جو بھوگ پراپت ہوتا ہی اُسکو وہ بھوگتا ہی پرنت دُکھی سکھی نہین ہوتا- ہے رامجی جیسے تتو درشی اشٹ انشٹ
مین چلائمان نہین ہوتا جیسے بسنت رت کے آنے جانے سے پربت دکھ سُکھ کو پراپت نہین ہوتا- وہ کرم
اندریون سے کرم کرتا ہی پرنت اُسمین آسکت نہین ہوتا اور باہر دیکھنے سے آسکت جان پڑتا ہی پر بھیتر سے
آسکت نہین ہوتا- وہ جو باہر آسکت درشٹ نہین آتا پرنت چت آسکت ہی وہ مگن ہو دوبتا ہی- جیسے شہد مین
کیچڑ مین درشٹ آتی ہی تو بھی اُسکو کچھ کلنک نہین اور بیچ سے کھوٹی ہی وہ جو باہر سے اُجل بھی بھاستی ہی تو بھی کلنک
سمت ہی تیسے ہی جو چت سے آسکت ہی اور جو چت بھاؤ سے آسکت نہین وہ آسکت نہین ہے رام جی آتم ستا
سدا پرکاش روپ نت شدھ اور پرمانند سوروپ ہی جس پُرش کو اپنے شدھ سوروپ کا گیان ہی اُسکو بھولتا
نہین- ہے رامجی جسکے شریر اہنگ بھاؤ اُٹھ گیا ہی اور اندریون سے کرم کرتا ہی تو وہ کرتے ہوئے بھی کچھ نہین کرتا
اور جسکے شریر مین اہنگ بھاؤ ہی وہ کچھ نہ کرتے بھی کرتا ہی- جیسے کسی کو بہت دنون کے بعد بھائی بندھ ملے تو وہ
اُسکو بھول نہین جاتا- تیسے ہی جسنے اپنا سوروپ جانا ہی اُسکو وہ پھر بھول نہین جاتا- ہے رامجی جسکو شدھ
سوروپ کا سمیک گیان ہوتا ہی اُسکو بھرم روپ جگت نہین بھاستا- جیسے رسی مین بھرم سے سانپ بھاستا ہی
پر جب بھرم مٹ جاتا ہی تب جیون کی تیون رسی بھاستی ہی سانپ نہین بھاستا ہی اور جیسے مرتھل مین جل

بدھ بنرت ہو جانے سے پھر جل بدھ نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے جاننے سے دیہہ بھاؤ نہین ہوتا - جیسے بہاؤ سے ندی اُترتی ہی تو پھر پہاڑ پر نہین چڑھتی اور جس سونے کا کھوٹا پن آگ مین جلا دیا گیا ہو اُس سونے کو چاہے کیچڑ مین ڈالو تو بھی کھوٹا نہین ہوتا تیسے ہی جب ہردے کی چد گانٹھ ٹوٹ گئی تب گنون کے بیوہار مین گانٹھ نہین پڑتی ارتھات بندھن مین نہین پڑتا - جیسے برچھ سے گرا ہوا پھل پھر برچھ مین نہین لگتا تیسے ہی جسکا دیہہ ابھمان ٹوٹ گیا ہی وہ پھر نہین ہوتا اور سوروپ مین ابھمان نہین ہوتا - جیسے لوہے کے ہتھوڑے سے پیسا ہوا پر پھر نہین پھرتا - جس پرش نے ابدیا کو جانا ہی وہ پھر اُسکی سنگت نہین کرتا اور جس براہمن نے چانڈالون کی سبھا کو جانا ہی وہ پھر اُنکی سنگت نہین کرتا تیسے ہی جب آتم بچار سے من کو چورن کیا تب پھر وہ نہین پھرتا - جس پرش نے ابدیا روپ جگت کو جانا ہی وہ پھر جگت کے پدارتھون مین نہین پھنستا - ہے راجی بکھ جو مدھر جل سے ملا ہوا ہو جب تک اُسکو کوئی جانتا نہین تب تک پیتا ہی اور جب اُسکو جانا تب پھر نہین پیتا تیسے ہی جب تک اِس سنسار کو جھوٹا کرکے نہین جانا تب تک اُسکے پدارتھون کی اچھا کرتا ہی پر جب جانا کہ یہ مایا ماتر ہی تب اُسکی اچھا نہین کرتا - ہے راجی سُندر استری جو طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھ پڑتی ہین اُنکو گیانوان جانتا ہی کیسے لہو مانس آدک کی بنی ہوئی جھوٹی پتلیان ہین اور کچھ نہین اور جو اُنکی اچھا کو تیاگ کرتا ہی وہ بنرت ہو جاتا ہی جیسے تصویر پر نیلے پیلے کالے رنگ بنے ہوتے ہین تیسے ہی اُنکے کپڑے اور بال ہین -

ہے راجی جس پرش کو آتما کا ساکشات کار ہوتا ہی اُسکو ابست مین بست بدھ نہین ہوتی - ابست مین بست بدھ تب ہوتی ہی جب بست کو بھول جاتا ہی سو گیانوان کو تو سدا ہی سوروپ کا سمرن رہتا ہی اُسکو ابست مین بست بدھ کیسے ہو جسکو آتم بدھ ہوئی ہی اُسکو بھول نہین ہوتی - جیسے کسی پرش نے کسی کے پاس گڑ رکھا ہو اور وہ کھا جاوے تو وہ اُسکو ڈنڈ آدے سکیگا پر اُسکا مزہ دور نہین کرسکتا تیسے ہی جسکو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکا کوئی کچھ نہین کرسکتا - ہے راجی جیسے کسی بدکار عورت کا دل کسی دوسرے مرد مین لگا ہی تو وہ گھر کا کام بھی کرتی ہی پرنت اُسکا چت سدا اُسی مین رہتا ہی تیسے ہی گیانوان کرم کرتا ہی پر اُسکا چت سدا آتم پد مین رہتا ہی اور جیسے بدکار عورت کو اُسکا بھرتا ڈنڈ بھی کرتا ہی پر تو بھی اُس پرش کا سکھ اُسکے ہردے سے دور نہین کرسکتے تیسے ہی جسکو آتما کا انبھو ہوا ہی اُسکو کوئی دور نہین کرسکتا اور جو دیوتا اور دیت دور نہین کرسکتے تو اور کی کیا گنتی ہی - جو بڑے دکھ سکھ کے انبھو کا پرباہ آپڑے تو بھی اُنکو کھنڈن نہین کرسکتا - کرتا ہوا بھی دور کرتا ہی - جیسے خراب عورت دوسرے مرد کے ملنے سے دکھ پاتی ہی پرنت اُسکو اُس پرش کے سکھ کا جو انبھو ہوا ہی اُسکے سنکلپ سے کھنڈ انبھو کرتی ہی اِس سے اُسکو دکھ نہین جان پڑتا تیسے ہی جسکو آتما کا سکھ ہوا ہی اُسکو اور دکھ سکھ کچھ نہین جان پڑتے - ہے راجی سمیک گیان سے جسکی ابدیا مٹ گئی ہی وہ دکھ نہین دیکھتا جو اُسکے انگ کاٹے جاوین تو بھی اُسکو دکھ نہین ہوتا اور شریر کے ناش ہونے سے وہ ناش نہین ہوتا شکھ دکھ اُسکے ناش ہوئے ہین سدا وہ آتم پد مین نشچے رکھتا ہی جو وہ دکھی بھی دیکھ پڑتا ہی تو بھی دکھ اُسکو کوئی نہین - وہ بن مین

یا گھر مین رہے - بیوہار کرے یا سمادھ لگاوے وہ سدا جیون مکت ہی رہتا ہی اور اُسکو دُکھ اور کشٹ کسیطرحکا نہین ہوتا ہی

سرگ ستر مکت امکت بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی راجا جنک راج کاج کرتے تھے پرنت آتم پد مین استھت تھے اِس سے اُن کو کلنگ نہ ہوا اور سدا تاپ سے رہت رہے - تمھارا پتامہ راجا دلیپ بھی سب کرمونکو کرتے رہے پرنت راگ دویش کو نہ پراپت ہوئے - اور جیون مکت ہوکر پرتھوی کا راج بہت دنون تک کرتے رہے -

راجا اَج طرح طرح کے جدھ اور راج کاج کرتے ہوئے سدا جیون مکت سوبھاؤ مین استھت تھے - راجا ماندھاتا طرح طرح کے جدھ کرم کرتے رہے پرنت سدا پرم پد مین نشچے رکھتے رہے اور کبھی موہ کو نہ پراپت ہوئے - راجا بل مہا تیاگی پاتال مین راج کاج کرتے دیکھ پڑے پرنت سوروپ کے گیان سے سدا شانت روپ اور جیون مکت ہوکر بچرتے تھے - نمچر دیتیونکا راجا سدا طرح طرح کے جدھ کرمون مین رہتا تھا اور دیوتاؤن کے ساتھ سدا بَیر دھر رکھتا تھا پرنت ہردے مین اسکے کچھ تاپ نہ تھا - اندر نے جدھ مین برترا سر دیت کو مارا پرنت سدا اشتیل رہا کبھی چھوبھ کو نہ پراپت ہوا - اور دیتیونکا راجا پرہلاد پاتال مین راج کرتا رہا پرنت ہردے مین اُسکو کچھ چھوبھ نہ ہوا - ہے رامجی سمبر نام دیت اپنی سرشٹ آپ رچنے لگا پرنت رچنے مین وہ بندھمان نہ ہوا وہ سدا سامبری مایا کرتا رہا اور مایا سے ایک مایا بی روپ ہوکر استھت ہوا - ہے رامجی یہ سنسار جو سامبری مایا روپ ہی اُسکو سامبری کی طرح تیاگ کر اپنے سوروپ مین استھت رہو -

بشن بھگوان سدا دیتون کو مارتے اور جدھ کرتے رہتے ہین پر ہردے مین اُنکی بدھ نرلیپ ہی اِس سے سدا سُکھی اور جیون مکت ہین - اور مسل نام دیت نے بشن بھگوان سے جدھ کرنے مین شریر کو چھوڑا پرنت ہردے سے اُسکو دیہہ سے کچھ سمبندھ نہ تھا اِس سے جیون مکت اور سکھی رہا اور دُکھ کو نہ پراپت ہوا - ہے رامجی سب دیوتاؤنکا مکھ اگنی ہی سو جگت بھی کو بہت دنون تک بھوگتا ہی پرنت گیانوان ہی اِس سے چھوبھ وان نہین ہوتا سدا اشتیل رہتا ہی - دیوتا لوگ سدا چندرما کی کرنون سے امرت پیتے ہین پرنت چندرما کو کچھ نہین ہوتا - اور دیوتون کے گرو برہسپت نے استری کے لیے چندرما سے جدھ کیے اور دیوتاؤن کے نمت طرح طرح کے کرم کرتے ہین پرنت راگ دویش کو نہین پراپت ہوتے - اِس سے جیون مکت ہین - ۱۸
ہے رامجی دیتون کے گرو شکر جی دیتون کے نمت سدا جتن کرتے رہتے ہین اور لوبھی کی طرح چنتا کیا کرتے ہین پرنت جیون مکت ہین - جو کوئی ہردے سے سدا اشتیل رہتا ہی وہ کبھی دُکھ نہین پاتا - پون پرانیون کے انگون کو بہت دنون تک چلاتا ہی اور کرم کرتا ہی پر دُکھ کو نہین پراپت ہوتا ہی اِس سے جیون مکت ہی - برھما جی سدا جگت کو پیدا کرتے ہین اور پرلی تک اِسی کام مین رہتے ہین پر وہ سوروپ کو جانتے ہین اِس سے جیون مکت ہین - بشن بھگوان جدھ آدک کرمون مین رہتے ہین پرنت

پرنت سدا مکت سوروپ ہین۔ شری سداشو نیتر اور اردھانگ دھاری ہین ہردے مین سنکلپ نہین ہین اس سے جیون مکت ہین۔ سری پاربتی جی موتیون کی مالا گلے مین پہنے ہین اور تر نیتر کو سدا مالا کی طرح ہردے مین رکھتی ہین پرنت ہردے سے شیتل رہتی ہین اس سے جیون مکت ہین۔ سوام کارتک دیتون کے ساتھ جدھ کرتے رہے پرنت گیان روپی رتنون کے سمدر تھے اور ہردے شیتل تھے۔ شری سداشو جی کے شرنگی نام گن اپنا لہو اور انس ماتا کو دیتے تھے پرنت دھیرج مین تھے اس سے دکھ کو نہ پراپت ہوئے اور طرح طرح کے کرم کرتے تھے پرنت جیون مکت تھے اس سے سدا سکھی تھے۔ نارد منی سدا مکت سبھاؤ ہین اور سدا جگت کے کرم جال مین رہتے ہین پرنت دکھ نہین پاتے اس سے جیون مکت ہین۔ جیون مکت اور منی مون جو بشوامتر ہین وہ بید کے کہے ہوئے کرم کرتے رہتے ہین اس سے جیون مکت ہین۔ سورج بھگوان دن کو پرکاش کرتے ہین اور پھرتے رہتے ہین پرنت جیون مکت اور سدا سکھی رہتے ہین۔ جمراج سدا جیوون کو ڈنڈ دیتے رہتے ہین اور چپ بھی رہتے ہین پرنت جیون مکت ہین۔ اندر اور کبیر سے آدلیکر تینون لوک مین بہت سے جیون مکت ہین جو بیوہار مین شیتل ہین۔ کوئی سمندر کی شکل کی طرح ہو رہے ہین کوئی پرم گیانی ہوکر بن مین جا رہے ہین۔ جیسے بھرگ اور بھاردواج اور بشوامتر آد بہت سے لوگ راج پالن کرتے رہتے ہین جیسے جنک ماندھاتا آد۔ کوئی آکاش مین بڑی کانت دھارن کرکے برہسپت چندرما شکر سیت رکھ آد استھت ہوتے ہین۔ کوئی سورگ مین اگن بایو کبیر جم نارد آدک ہین۔ پاتال مین جیون مکت پرہلاد آدک ہوتے ہین۔ کتنے ہی دیوتا روپ دھر کر آکاش مین استھت ہین۔ کوئی منکھ روپ دھر کر اس منکھ لوک مین استھت ہین اور کوئی تریہ جگ جون مین استھت ہین انکو سربدا سب پرکار سب مین آتما روپ ہی بھاستا ہی کچھ الگ نہین بھاستا۔ طرح طرح کے بیوہار بھی ادویت سے کیا ہی۔ ہے رامجی دبیہ درشن دھاتا سرب ایشور ادرشو آدک سب آتما ہی کے نام ہین۔ بست روپ مین جو ابست ہی اور ابست مین جو بست ہی سو ابست سے بست تب نکلتا ہی جب جگت ہوتی ہی اور بست سے ابست بھی جگت ہی سے دور ہوتی ہی جیسے ابست روپ ریت سے سونا جگت سے نکلتا ہی اور بست روپی سونے سے میل جگت سے دور ہوتا ہی تیسے ہی ابست روپ دیہہ آدک سے بست روپ آتما شاستر ونکی جگت سے پایا جاتا ہی اور بست روپ آتما سے جگت روپ ابست بھی شاستر ونکی جگت سے دور ہوتی ہی۔ ہے رامجی جو پاپون سے ڈرتا ہی وہ جب دھرم مین لگتا ہی تب نربھی ہوتا ہی اور دکھون کے ڈر سے جیو آتم پد کی طرف جاتا ہی تب بھاونا کے بش سے است سے ست کو پاتا ہی۔ دھیان اور جوگ بھی شون ہی پرنت جتن کے بل سے اس سے ست کو پاتا ہی اور جو است ہی وہ ادھی ہوکر ست بھاستا ہی جیسے بازی گر کی بازی سے خرگوش کے سینگ دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی آتما مین استھت روپ جگت اگیان سے درڑھ ہوکر دیکھ پڑتا ہی پرنت کلپ کے انت مین یہ بھی ناش ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی یہ جو سورج چندرما اندر آدک ہین انکے نام الگ رہینگے اور سمیر آدک بڑے پربت اور سمبدا

بھاؤ پدارتھ جو اُتم مدھم ادھم بھاستے ہین وہ سب ناش ہو جاینگے کوئی نہ رہیگا کیونکہ سب مایا اتر ہین- ایسا بچار کر اُنکے بھاؤ ابھاؤ مین اُنسکے دُکھ مت کرو اور سم بھاؤ ہو کر رہو- ہے رامجی جو است ہی وہ ست کی طرح جان پڑتا ہی اور جو ست ہی وہ است کیطرح جان پڑتا ہی اِس سے جتھارتھ بچار کر ست رُوپ آتم پد مین استھت ہو رہو اور است رُوپ جگت کا بھروسا چھوڑ کر سم بھاؤ ہو رہو- اِس لوک مین جو اَبیبک کی راہ پر چلتا ہی وہ مُکت نہین ہوتا اِس طرح کرڑورون جیو سنسار سمدر مین ڈوبتے ہین اور جو ببیک کی راہ پر چلتے ہین وہ مُکت ہوتے ہین ہے رام جی جسکا من مر گیا ہی اُسکو مُکت رُوپ جانو اور جسکا من نہین مرا ہی اُسکو بندھن جانو- اِس سے جسکو سب دکھون سے چھوٹنے کی اِچھا ہو وہ آتم بچار کرے اِسی سے سب دکھ ناش ہو جاوینگے- ہے رام جی دُکھون کی جڑ چت ہی جب تک چت ہی تب تک دُکھ ہی اور جب چت ناش ہو جاتا ہی تب سب دکھ ناش ہو جاتے ہین- ہے رام جی جب آتم گیان ہوتا ہی تب چت کا ناش ہو جاتا ہی اور دُکھ بھی سب ناش ہو جاتے ہین اور راگ اور اِچھا اور ڈر سب ہٹ کر کیول شانت رُوپ ہو جاتا ہی- راجا جنک آدک جو جیون مُکت ہوئے ہین سو راگ اور سندیہ سے رہت ہو کر مہا گیانوان ہوئے ہین اور سب کرم کرتے ہوئے بھی سدا شیتل چت رہے ہین- اِس سے تم بھی ببیک سے چت کو لین کرو- ہے رام جی مُکت بھی دو طرح کی ہی- ایک جیون مُکت ہی دوسری بدیہہ مُکت ہی- جو پُرش سب پدارتھون مین اسنسکت ہی اور جسکا من شانت ہوا ہی وہ مُکت کہاتا ہی اور جس پُرش کا گیان سے سب پدارتھون مین اسنیہہ ہٹ گیا ہی اور بیوہار کرتا ہوا دیکھ پڑتا ہی تو بھی شیتل چت ہی وہ جیون مُکت کہاتا ہی- اور جو پُرش سب بھاؤ ابھاؤ پدارتھون کو تیاگ کر کیول ادویت تتو کو پراپت ہوا ہی اور جسکی دیہہ آدک کوئی کریا درشٹ نہین آتی وہ بدیہہ مُکت کہاتا ہی- اور جسکا اسنیہہ پدارتھون سے دور نہین ہوا وہ مُکت کے واسطے جتن بھی کرتا ہی تو بھی بندھن کہاتا ہی جو جگت کے ساتھ جتن کرتا ہی اُسکو کٹھن بھی سہج ہو جاتا ہی اور جو جگت سے رہت جتن کرتا ہی اُسکو گوپد بھی سمدر ہو جاتا ہی- ہے رام جی جسنے آتما سے آتم بچار کیا ہی اُسکو ایسا بڑا سمدر روپی جگت گوپد کے برابر ہو جاتا ہی اور اگیانی کو گوپد بھی وستر ہو جاتا ہی- اُسکو جو کوئی بھلا بُرا تھوڑا بھی آ جاتا ہی تو وہ اُسمین ڈوب جاتا ہی نکل نہین سکتا- اُسکو گوپد بھی سمدر ہی- گیانی کو بہت بڑی دولت اور ایشوریہ ملے یا اُسکا ابھاؤ ہو جاوے تو بھی وہ اُسمین راگ دویش کر کے نہین ڈوبتا- ہے رام جی اپنے جتن کے بل سے سب کچھ ہوتا ہی- جو کوئی بڑا ہوا ہی یعنے رتبہ پر پہونچتا ہی وہ جتن روپی برچھ کے پھل ہی سے ہوا ہے- آتم پد کا پراپت ہونا بھی جتن روپی برچھ کا پھل ہی- اِس سے اور سب اُپاے تیاگ کر آتم پد پانے کا جتن کرو- کیونکہ جب تک آتم پد کو نہین پاتا ہی تب تک کوئی اِس سنسار روپی سمدر سے پار نہین اُتر سکتا آتم پد ہی اُسکے لیے جہاز ہی-

سرگ اکھتر - سنسار ساگر جوگ اُپدیش برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جو کچھ جگت جال ہی وہ سب آتما برہم کا آبھاس رُوپ ہی اگیان سے استھِر ہو رہا ہی اور بیبیک سے شانت ہو جاتا ہی - برہم روپی سمدر مین جگت روپی بھونر جو پھرتے ہین اُنکی گنتی کوئی نہین کرسکتا - آتما روپی سورج کے جگت روپی ترسرین (ذرہ) ہین - ہے رامجی اسمیک درشن ہی جگت کی استھت کا کارن ہی اور سمیک درشن سے شانت ہو جاتا ہی - جیسے مرتھل مین اسمیک درشن سے جل بھاستا ہی اور سمیک درشٹ سے ابھاؤ ہو جاتا ہی - ہے رامجی سنسار روپی اپار سمُدر سے جگت اور آتم ابھیاس کے بنا ترنا کٹھن ہی - موہ روپی جل سے وہ بھرا ہوا ہی مرن روپی اسمین بھونر ہین پُن روپی جگت ہی بڑوا اگن اسکے انت مین نرک سمان ہی ترشنا روپی بھونر ہی اندریان اور من روپی نگرمچھ ہین کرودھ روپی سانپ ہی جیو روپی ندیان ہین جو اسمین بہروپش کرتی ہین - جنم مرن روپی بھونر چکر ہین اِنسے جو تر جاتا ہی وہ پُرش ہی استریان جو سندر لگتی ہین اُنکے نیتر مہا بلوان ہین جنسے وہ پہاڑون کو بھی کھینچ سکتی ہین اور موتیون کی طرح دانت آدک جو سُندر انگ ہین وہی مہا دُکھ کے دینے والے بڑوا اگن کے سمان ہین جو انسے اُبر جاتا ہی وہی پُرش ہی - ہے رامجی جو جہاز اور ملاح کے ہوتے ہوئے بھی اِنسے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہی - جہاز اور ملاح کون ہی سو سنو جس منکھ کے شریر مین کچھ بچار ہست بدھ ہی وہی جہاز ہی اور سنت لوگ ہی ملاح ہین انکو پاکر جو سنسار سمُدر سے پار نہین ہوتا اُسکو دھکار ہی ایسے سنسار سمدر کو پکڑ کر جو پار اُتر گیا ہی اُسیکو پُرش کہتے ہین - ہے رامجی جس پُرش نے آتم بچار مین بُدھ لگائی ہی وہی تر جاتا ہی اور کوئی نہین تر سکتا ہی جسکو آتم ابھیاس دڑھ ہوا ہی وہ تر سکتا ہی - ہے رامجی پہلے گیان وان پُرشون کے ساتھ بچار اور بدھ سے سنسار کو دیکھو جب تم اسکو جیون کا تیون جانوگے تب بلاس اور کیل کرنے جوگ ہوگے -

ہے رام جی تم تو بھگوان ہو پرنت گیان کے بچار سے سمُدر سے پار ہو جاؤ - تم تو جوان ہو تمھاری سیکھے اور تمھاری سو بھاؤ کے بچار سے اور لوگ بھی سنسار سمدر سے پار ہو جاینگے - جو اس شبھ مارگ کو چھوڑ کر بکھی مارگ کیطرف جاتے ہین وہی سنسار سمدر مین ڈوبے ہین - ہے رامجی یے جو بکھی بھوگ (دنیا کے مزے) ہین وہی بکھ (زہر) رُوپ ہین جو انکو سیون (استعمال) کریگا وہ ناش ہوگا - پرنت جسکو گیان پراپت ہوا ہی اُسکو یے کچھ دُکھ نہین دے سکتے جیسے گاڑر منتر پڑھنے والے کو سانپ نہین دُکھ دے سکتا جسکا پرنام شدھ ہوا ہی وہ دھن وان ہی - بل اور بیج اور تیج یے تینون تتو کے ساکشات کار ہونے سے بڑھ آتے ہین جیسے بسنت رت کے آنے سے رَس پھول پھل سب سُندر ہو آتے ہین - ہے رامجی جسکو گیان کی دھرم بھی پراپت ہوتی ہی وہ پُورن اَمرت کی طرح شیتل اور شدھ اور سم پرکاش رُوپ ہی - یہ بھی پاکر بدت بید استھت ہو رہتے ہین -

سرگ بہتر - جیون مُکت برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے منیشور تو جاننے والے کے لچھن سنچھیپ سے پھر کہیے - جنکو تتو کا چمتکار ہوا ہی انکی برت اُدار بانی سے کہیے - ایسا کون ہی جو آپ کے بچن سنکر ترپت ہو - بششٹھ بولے کہ ہے رامجی جیون مُکت کے لچھن مین نے تمسے بہت طرح سے پہلے کہے ہین پر اب پھر بھی اور سُنو - ہے مہا باہو رامچندر جی گیانوان سنسار کو سکھپت کیطرح جانتا ہی اور سب ایر کہنا اُسکی نشٹ ہو جاتی ہین - وہ سب جگت کو آتم رُوپ دیکھتا ہی اور کیول بھاو کو پراپت ہوتا ہی سنسار اُسکو سکھپت رُوپ ہو جاتا ہی اور آتمانند مین مگن رہتا ہی وہ دیتا ہی پرنت اپنے جانے سے کیسکو نہین دیتا اور لوگون کی درشٹ مین پرتچھ ہاتھون ہاتھ لیتا ہی پرنت اپنی درشٹ سے کچھ نہین لیتا ایسا جو آتم درشی گیانوان اُدار آتما ہی وہ کل کی پتلی کی طرح کام کرتا ہی جیسے بازیگر کی پتلی ابھمان سے رہت کام کرتی ہی ویسے ہی گیان وان ابھمان سے رہت کام کرتا ہی - دیکھتا ہی ہنستا ہی لیتا ہی دیتا ہی پرنت ہردے سے سدا شیتل بُدھ رہتا ہی وہ آنے والی بات کا کچھ بچار نہین کرتا اور ہو گئی بات کا کچھ چنتن نہین کرتا اور موجود مین استھت نہین رہتا سب کامون مین وہ اکرتا ہی - سنسار کی اور سے سوتا ہی اور آتما کی اور جاگتا ہی - اُسنے ہردے سے سب کا تیاگ کیا ہی - باہر سے سب کامون کو کرتا ہی اور ہردے سے کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا - باہر جیسا پرکرت آچار پراپت ہوتا ہی اُسکو ابھمان چھوڑکر کرتا ہی دویش کسی مین نہین کرتا اور دُکھ سکھ مین پون کی طرح رہتا ہی - بھرم کو تیاگ کر اُداسین کیطرح سب کام کرتا ہی نہ کسی کی اچھا ہی اور نہ کسی مین دُکھی ہی - باہر سے سب کچھ کرتا ہوا دکھ پڑتا ہی پر ہردے سے سدا اسنگ ہی - ہے رامجی وہ بھوگتا مین بھوگتا ہی ابھوگتا مین ابھوگتا ہی - مورکھون مین مورکھ کیطرح استھت ہی بالکون مین بالک کی طرح بوڑھون مین بوڑھون کیطرح دھیرج والون مین دھیرج وان سکھ مین سکھی اور دُکھ مین دھیرج وان ہی وہ سدا پن کرتا بُدھمان پرسن مدھر بانی سنجگت اور ہردے سے ترپت ہی اسکی دینتا نِرت ہو گئی ہی وہ سدا کومل بھاو چندرما کیطرح شیتل اور پُورن ہی - شُبھ کرم کرنے مین اسکو کچھ ارتھ نہین اور اشبھ کرم کرنے مین اسکو کچھ پاپ نہین - گرہن مین گرہن نہین اور تیاگ مین تیاگ نہین وہ نہ بندھن مین ہی نہ مُکت مین ہی نہ اسکو آکاش مین کچھ کام ہی نہ پاتال مین کچھ کام ہی وہ جیسا بست اور جیسا درشٹ آتما کو دیکھتا ہی - اُسکو دویت بھاو کچھ نہین پھرتا اور نہ اُسکو بندھن اور مُکت کے لیے کچھ کرنا ہی کیونکہ سمیک گیان سے اُسکے سب سندیہہ جل گئے - جیسے پٹی سے چھوٹا ہوا پنچھی آکاش مین اُڑتا ہی ویسے ہی سنسکار سے رہت اسکا چت آتما روپی آکاش مین پراپت ہوا ہی - ہے رامجی جسکا من سنسار بھرم سے چھوٹ گیا ہی اور جو سم رس آتم بھاو مین استھت ہوا ہی اُسکو اِشٹ انشٹ مین کچھ راگ دویش نہین ہوتا - وہ آکاش کیطرح سب مین برابر رہتا ہی - جیسے پلنے مین بالک ابھمان سے رہت انگ ہلاتا ہی ویسے ہی گیانی کے کرم ابھمان سے رہت ہین

اور جیسے شراب پینے والا متوالا ہو جاتا ہی تیسے ہی آتمانند مین گیانی مگن ہو جاتا ہی اور دویت کی سنبھال اُسکو
کچھ نہین ہوتی ہیو یا دہی بُدھ سے رہت ہوتا ہی۔ ہے رامجی وہ سبکو سبطرح سے گرہن کرتا ہی اور تیاگ بھی کرتا ہی پرنت
ہردی سے گرہن اور تیاگ کچھ نہین کرتا۔ جیسے بالکون کو گرہن اور تیاگ کی بُدھ کچھ نہین ہوتی تیسے ہی گیانی کو
بھی نہین ہوتی اور نہ اُسکو کسی کام مین راگ دویش پھرتا ہی وہ جگت کے پدارتھون کو نہ ست جانکر گرہن کرتا
ہی اور نہ اَست جانکر تیاگ کرتا ہی سب مین ایک آتم تتو دیکھتا ہی۔ نہ سُکھ مین سُکھی ہوتا ہے نہ دُکھ مین دُکھی
ہوتا ہی۔ ہے رامجی جو سورج شیتل ہو جاے اور چندرما گرم ہو جاے اور آگ نیچے کو دوڑے تو بھی
گیانی کو اشچرج نہین بھاستا۔ وہ جانتا ہی کہ سب چدآتما کی شکتی پھرتی ہی وہ نہ کسی پر دَیا کرتا ہی اور نہ کسی پر
نردئی پن کرتا ہی نہ لجا کرتا ہی نہ نرلج ہی نہ دین ہوتا ہی نہ اُدار ہوتا ہی نہ سُکھی ہوتا ہی نہ دُکھی ہوتا ہی اور اُسکو
نہ خوشی ہی نہ رنج ہی وہ سب بکارون سے رہت شدھ اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے شردرت کا آکاش
نرمل ہوتا ہی تیسے ہی وہ بھی نرمل بھاؤ مین استھت ہی اور جیسے آکاش مین انکر نہین پیدا ہوتے ہین تیسے ہی اُسکو
راگ دویش نہین پیدا ہوتے۔ ہے رامجی ایسا پُرش سُکھ دُکھ کو کیسے مانے۔ اُسکو جگت جال ایسا بھاستا ہی جیسی
جل مین ترنگ ایسا جانکر تم بھی اپنے سوبھاؤ مین استھت ہو۔ ہے رام جی جیسے سپنے مین ایک پل بھر مین
سوپن سرشٹ پھر آتی ہی اور ایک ہی چھن مین نشٹ ہو جاتی ہی تیسے ہی جاگرت مین بھی سرشٹ اُدی ہو آتی
ہی اور مِٹ جاتی ہی۔ جو کچھ اچھا ان اچھا دُکھ سُکھ شوک موہ آدک بکار ہین وہ سب من مین پھرتے ہین۔ جہان
مَن ہوتا ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی۔ جیسے جہان سمُدر ہوتا ہی وہان ترنگ بھی ہوتی ہی تیسے ہی جہان مَن ہوتا
ہی وہان بکار بھی ہوتا ہی۔ ہے رام جی جہان چت نہین ہی وہان بکار بھی نہین ہی جب تک چت پھرتا ہی تب تک
جگت بھرم ہوتا ہی اور جب بچار روپی سورج کے تیج سے مَن روپی برف کا پتلا گل جاتا ہی تب آنند ہوتا ہی۔
تب سکھ دُکھ کی دشا شانت ہو جاتی ہی اور جب سکھ دُکھ نہین رہتا تب گرہن اور تیاگ بھی مِٹ جاتا ہی اور
بھلے بُرے کی اِچھا بھی مِٹ جاتی ہی جب یہ نشٹ ہو جاتے ہین تب شبھ اَشبھ نہ رہے تب دینک آہنک
بھی نشٹ ہو جاتا ہی اور بھوگون کی اِچھا بھی نشٹ ہو جاتی ہی جب بھوگون کی اِچھا مِٹ جاتی ہی تب مَن
بھی نراش پد مین لین ہو جاتا ہی۔ ہے رام جی جب مَن جڑ سے مِٹ گیا تب مَن مین جو سنسار کے سنکلپ
ہین وہ کہان رہے۔ جیسے تِلون کے جل جانے سے تیل نہین رہتا تیسے ہی مَن مین سنکلپ بکلپ نہین
رہتے تب کیول شانت آتما ہی باقی رہتا ہی۔ جیسے مندراچل کے چھوبھ مٹ جانے سے چھیر سمُدر
شانت وان ہوتا ہی تیسے ہی چت شانت وان ہوتا ہی۔ ہے رام جی اس سے بھاؤ مین ابھاؤ کی بھاونا
درڑھ کرو اور سوروپ کا ابھیاس کرو۔ جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی تیسے ہی کلنا کو تیاگ کر مہاتما پرش
ارتھات گیانی لوگ نرمل ہو جاتے ہین۔

سرگ تہتّر - جیون مکت گیان بندھن

بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جیسے جل مین دروتا سے چکر اور بھَنور ہوتے ہین سو اَست ہی ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے اَست جگت ست ہو کر بھاستا ہی اور جیسے آنکھ کے دُکھنے سے آکاش مین مور کے پنکھ اور رکت مالا بھاستے ہین سو اَست ہی اَست ہو کر بھاستے ہین تیسے ہی چت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی - جیسے باؤون کے چلنے سے چندرما چلتا دکھائی پڑتا ہی تیسے ہی چت کے پھُرنے سے جگت بھاستا ہی - شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے بھگون جس سے چت پھُرتا ہی اور جس سے نہین پھُرتا ہی وہ کیا ہی اُسکو برنن کیجیے کہ اسکا مین اُپاے کرون - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیسے برف مین شیتلتا - تِلون مین تیل پھولون مین سگندھ آگ مین گرمی ہوتی ہی تیسے ہی چت مین پھُرنا ہوتا ہی چت اور پھُرنا دونون ابھید اور ایک ہی چیز ہین دونون مین سے جب ایک مِٹ جاے تب دونون مِٹ جاتے ہین جیسے سردی اور سفیدی کے مِٹ جانے سے برف مِٹ جاتی ہی تیسے ایک کے مِٹ جانے سے دونون مِٹ جاتے ہین - اِس سے چت کے ناش کرنے کے دو اُپاے ہین جوگ اور گیان - چت کی برت کے روکنے کو جوگ کہتے ہین اور سمیک بچار کا نام گیان ہی - شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چت کی برت کس طرح سے روکی جاتی ہی اور پران اپان کیونکر روکے جاتے ہین کہ جس جوگ سے اننت سُکھ اور پرم سمپدا پراپت ہوتی ہی بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِس دیہہ مین جو ناڑی ہین اُن مین پران بایو پھرتا ہی جیسے پرتھوی پر ندیون کا جل پھرتا ہی وہ پران بایو ایک ہی ہی پر اسپند کے بَش سے طرح طرح کے بچتر کرم کرتا ہی اُس سے اپان آدک نام پاتا ہی - جوگیشور لوگ کہتے ہین کہ جیسے پھول اور سگندھ اور برف اور سفیدی مین کچھ بھید نہین اور آدھار اور آدھیے ایک رُوپ ہین تیسے پران اور چت ابھید رُوپ ہی - جب پران بایو بھیتر پھُرتی ہی تب چت کلا پھُر کر جو سنکلپ کے سنمکھ ہوتی ہی اُسی کا نام چت ہی جیسے درو ہوتا ہی تب بھَنور اور لہر اُسمین پھر آتے ہین تیسے ہی پرانون سے چت پھر آتا ہی - چت کے پھُرنے کا کارن پران بایو ہی ہی جبکہ پران بایو روکا جاتا ہی تب نشچے کر کے مَن بھی شانت ہو جاتا ہی اور مَن کے لین ہو جانے سے سنسار بھی لین ہو جاتا ہی جیسے سورج کے پرکاش نہ رہنے سے رات مین لوگون کا بیوہار شانت ہو جاتا ہی -

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون یہ جو سورج اور چندرما نِت نِت آیا جایا کرتے ہین تو دیہہ روپی گھر مین پران بایو کا روکنا کِسطرح ہوتا ہی - بشِشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی سنت لوگون کے سنگ اور سَت شاسترون کے بچار اور رِشیون کے بیراگ سے جوگ ابھیاس ہوتا ہی - پہلے جگت مین اَست بُدھ کرنی چاہیے اور بانچھت جو اپنا اشٹ دیو ہی اُسکا دھیان کرنا چاہیے - جب بہت دنون تک دھیان ہوتا ہی تب ایک تتو کا ابھیاس ہوتا ہی اُس سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی - ریچک اور پورک اور کُمبھک جو

پرانایام مین انکا جب اگھید چت ہوکر ڈرھ ابھیاس کرہی اور ایک دھیان سنجگت ہو اس سے بھی پرانون کا اسپند
روکا جاتا ہی- اونکار کا اچارن کرنے سے اور وہ اسکی جو سوکشم دھن ہوتی ہی تو پرتھم شبد بڑی دھن سے
ہوتا ہی اور پھر سوکشم دھن باقی رہتی ہی اسمین چت کی برت کو لگاوی تو سکھپت روپ اوستھا مین برت اسیکا
روپ ہو جاتی ہی تبھی پران کا اسپند روکا جاتا ہی ریچک پرانایام کے ابھیاس سے بسرت پران بایو سے
شون بھاو آکاش مین جاکر لین ہوتا ہی تبھی پران کا اسپند روکا جاتا ہی- کمبھک کے ابھیاس کے بل سے
بھی پران بایو روکا جاتا ہی- تالو کی جڑ کے ساتھ جتن سے جیبھ کو تالو گھٹنا سے لگا کر کھیچری مدرا سے بایو اوپر کے
چھید کو جاتی ہی اور اوپر کے چھید مین جانے سے بھی پران بایو کا اسپند روکا جاتا ہی ناک کی نوک
مین جو بارہ انگل تک اپان روپی چندرما کا نرمل استھان آکاش مین ہی اسکو جیون کا تیون دیکھے تو بھی
پران اسپند روکا جاتا ہی- تالو کے بارہ انگل اوپر والے چھید کا ابھیاس ہو تو اسکے انت مین جب پران کو
لگاوی تب اس سمبت مین پرانون کا پھرنا نشٹ ہو جاتا ہی- جب دونون بھونہہ کے بیچ ترپٹی مین پرکاش
کو تیاگ کر جہان چیتن کلا رہتی ہی وہان برت کو لگاوی تو اس سے بھی پران کا روکی جاتی ہی- جو سب باسنا کو
تیاگ کر ہردے آکاش مین چیتن سمبت کا دھیان کرے تو بہت دن کے ابھیاس سے پران کا اسپند روکا جاتا
ہی- شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جگت کے لوگونکا ہردے کیا کہا تا ہی جس مہادرپن مین سب پدارتھ
پرتبمب اسا یہ (انگن) ہو جاتے ہین بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جگت کے دو ہردے ہین- ایک تو لینے
جوگ ہی- نابہہ (ناف) سے جو دس انگل اوپر ہی وہ تیاگنے جوگ ہی پرچھن بھاو سے جو دیہہ کے ایک استھان
مین استھت ہی اور اسمین جو سمبت ماتر گیان سوروپ انبھو سے پرکاشتا ہی وہ منکھ کو گرہن کرنے جوگ ہی جو
بھیتر باہر بیاپ رہا ہی اور وہ ہنسو مین بھیتر باہر سے بھی رہت ہی وہی پردھان ہردے ہی اور سب پدارتھونکا
پرتبمب لینے والا درپن ہی سب سمپدا کا بھنڈار اور سب جیوونکا سمبت ہردے مین وہی ہی ایک انگ کا
نام ہردے نہین ہی جیسے جل مین ایک پرانا پتھر پڑا ہو تو وہ جل نہین ہو جاتا ہی تیسے ہی سمبت ماتر کے نکٹ
توسمبت ماتر نہین ہوتا- یہ جڑ روپ ہی اور آتما چیتن آکاش ہی اس پردھان ہردے سے بل کرکے سمبت ماتر
کی اور چت کو لگاوے تب پران اسپند بھی روکا جایگا-
ہے رامجی یہ پرانون کا روکنا مین نے تمسے کہا ہی اور بھی شاسترون مین بہت طرح سے کہا ہی پرجس کا گرو کے
مکھ سے سنے اسی پرکار ابھیاس کرے تب پرانونکا روکنا ہوتا ہی گرو کے اپدیش سے برخلاف اور طرح سدھ نہین
ہوتا- جسکو ابھیاس کرکے روکنا سدھ ہو گیا ہی وہی کلیان مورت ہی اور کوئی کلیان مورت نہین ہی ہے رامجی
ابھیاس کرکے پرانایام ہوتا ہی اور بیراگ کے ڈرھ ہونے سے باسنا کا ناش ہوتا ہی ارتھات باسنا روکی
جاتی ہی- جب ڈرھ ابھیاس کیا جاتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی-
ہے رام جی بھونہہ کے دس انگل تک جو بایو جاتا ہی اسکا ابھیاس جب بار بار کرے تب وہ چھین ہو جاتا ہی

اور کھیچری مدرا ارتھات تالو سے جیبھ لگا کر جو ابھیاس کرے تو بھی پران روکے جاتے ہین اِسکے ابھیاس سے چت کا بیاکل ہونا مِٹ جاتا ہی اور پرم اُپشم کو پراپت ہوتا ہی جو یہ ابھیاس کرتا ہی وہ پُرش آتمارامی ہوتا ہی اِسکے سب شوک دور ہو جاتے ہین اور ہردے مین پرم انند پراپت ہوتا ہی اس سے تم بھی ابھیاس کرو- جب پران کا اِسپند مِٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اسکے بعد جو پد ہی وہی نربان روپ ہی- ہے رام جی جب پران کا اسپند مٹ جاتا ہی تب چت بھی استھر ہو جاتا ہی اور جب چت استھر ہو گیا تب باسنا مٹ جاتی ہی اور جب باسنا مِٹ جاتی ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی- جب تک چت باسنا سے لپٹا ہوا ہی تب تک جنم مرن دیکھتا ہی اور جب مَن باسنا سے رہت ہوتا ہی تب موکش ہوتا ہی- ہے رامجی پران بایو کو روک کر باسنا سے رہت ہو پھر جہان تمھاری اِچھا ہو وہان رہو تمکو کچھ بندھن نہ ہوگا جب پران پھرتا ہی تب مَن اُدے ہوتا ہی اور جب مَن اُدے ہوتا ہی تب سنسار بھرم ہوتا ہی- جب مَن چھین ہوتا ہی تب سنسار بھرم مِٹ جاتا ہی- ہے رام جی جب مَن سے سنسار کی باسنا مِٹ جاتی ہی تب اشبد پدارتھ پراپت ہوتا ہی- جس سے یہ سرب ہی اور یہ سرب ہی جس سے نہ سرب ہی اور جو نہ سرب ہی- جو نہ سرب مین ہی اور جسمین نہ یہ سرب ہی ایسا جو نرگن تتو ہی سو سرب کلنا کے تیاگ کرنے سے پراپت ہوتا ہی- اُسکی اُپاسنا کی دِت کیجیے- آتما ابناشی نرکلپ اور نرگن ہی- یہ جگت ناش سنکلپ سے رچا ہوا گُن رُوپ ہی اسکا کس پدارتھ سے درشٹانت دیجیے- ارتھات دوسرا کچھ نہین- جو کچھ سواد ہین اُنکو سواد کرنے والا وہی ہی- اور جتنے پرکاش ہین سب کا پرکاش کرنے والا وہی ہی- سب کلنا کا کلنا رُوپ وہی ہی اور جتنے پدارتھ ہین اُن سب کا ادھشٹھان رُوپ وہی ہی وہ چیت اور آبرن کے دور ہونے سے پراپت ہوتا ہی اور سب پدارتھون کی سیما (حد) وہی ہی ایسا جو آتم روپ شیتل چندرما ہی جب اُسمین بُدھمان استھت ہوتا ہی تب جیون مُکت کہاتا ہی اور سب اِچھا اور آشچرج مِٹ جاتے ہین- یعنی تو آدک کلپنا مِٹ جاتی ہی اور سب بیوہار بھول جاتا ہی ایسا جو مُکت مَن ہی سو پرشوتم ہوتا ہی-

سرگ چوہتر- سمیک گیان برنن

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پربھو- جوگی کی جگت تو آپ نے کہی جس سے چیت اُپشم ہوتا ہی- اب سمیک گیان کا لچھن بھی کرپا کرکے کہیے- بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ تو نشچے ہی کہ آتما آنند رُوپ اور آد انت سے رہت پرکاش رُوپ سرب پرماتما تو ہی ایسی نشچے کو بدھیشور سمیک گیان کہتے ہین یہ جو گھٹ پٹ آدک اینک پدارتھ شکلت ہی وہ سب پرمانند روپ آتما ہی اُس سے الگ نہین یہ سمیک گیان کی درشٹ ہی اور سرباتمانت شدھ پرمانند سورُوپ سدا اپنے آپ مین استھت ہی ایسا نشچے سمیک گیان ہی- اور جو اِس سے الگ ہو وہ اسمیک گیان ہی- ہے رامجی سمیک درشی کو موکش ہی اور اسمیک درشی کو بندھن کیونکہ اُسکو آتما جگت رُوپ بھاستا ہے اور سمیک درشی کو کیول آتما ہی بھاستا ہی-

جیسے رسّی مین اسمیک درشٹی کو سرپ بھاستا ہی اور سمیک درشٹی کو رسّی ہی بھاستی ہی تیسے ہی سمبیدن اور سنکلپ سے
رہت شدھ سمبت پرماتما ہی اسکو جو جانتا ہی وہی پرماتما کا جاننے والا بدھیشور ہی اس سے الگ ابدیا ہی ہے رامجی
آتم تو سدا اپنے آپ مین استھت ہی اور اسمین دویت کلپنا کوئی نہین - ایسا جو جتھارتھ درشٹی ہی وہی سمیک درشٹی ہی
سرباتما پورن ہی اسمین بھاؤ ابھاؤ بندھ موکش کوئی نہین اور نہ نزدیک نہ دور ہی برہم ہی اپنے آپ مین استھت ہی
جو سب چدآکاش ہی تو بندھ کسکو کہیے اور موکش کسکو کہیے ایسا جسکو گیان ہی اسکو برہماجی سے لیکر چینٹی تک
کاٹھ پتھر سب برابر بھاستے ہین کچھ بھید نہین بھاستا تو وہ کلپنا کے سنکھ کیسے ہو - ہے رام جی لبت کے
اداانت انوبھو بیت ریگ کر کے آتما سدھ ہوتا ہی ارتھات پدارتھ ہی سو ہے تو بھی آتم ستا سے سدھ ہوتا ہی اور
جو پدارتھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تو بھی آتم ستا باقی رہتی ہی تم اسی کے آشرے ہو رہو وہی انبھو ستا جگت روپ
ہو بھاستی ہی اور رجر امرن آدک جو طرح طرح کے بکار لبت روپ بھاستے ہین وہ لبت اپنے آپ مین ہی پھرتی
ہی جل مین دروتا سے طرح طرح کے ترنگ بھاستے ہین سو وے جل روپ ہی ہین کچھ الگ نہین تیسے ہی
چت کے پھرنے سے جو طرح طرح کے پدارتھ بھاستے ہین سو آتم روپ ہی ہین - آتم تتو اپنے آپ مین
استھت ہی جب اسمین استھت ہوتا ہی تب پھر دکھی نہین ہوتا - جو پرش ڈرھ بچار والا ہی وہ بھوگون سے
چلائمان نہین ہوتا جیسے مندپون سے سمیر پربت چلائمان نہین ہوتا - اور جو اگیانی بچار سے رہت ہی موڑھ ہی
اسکو بھوگ کھا لیتے ہین جیسے جل سے رہت مچھلی کو بگلا کھا لیتا ہی - جسکو سب آتما ہی بھاستا ہی وہ پرش سمیک
درشٹی کہاتا ہی اور وہی مکت روپ ہی -

سرگ چھیتیسر - چت اپشم برنن

بشسٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بہکی پرش جو بھوگون کے پاس آ بھی جاتا ہی تو بھی انکی اچھا نہین کرتا ہی - کیونکہ
اسکو آرتھ بدھ نہین - جیسے تصویر کے لکھے ہوئے سندر کمل کے پھول کے پاس بھونرا آ جاتا ہی تو بھی اسکی اچھا نہین
کرتا - ہے رام جی سکھ دکھ کے پراپت اور نبرت مین اچھا تب تک ہوتی ہی جب تک دیہہ کا ابھمان ہوتا ہی
اور جب دیہہ کا ابھمان مٹ جاتا ہی تب کچھ اچھا نہین ہوتی - ہے رامجی ممتا کر کے دکھ ہوتا ہی - جب روپ کو
نیتر دیکھتا ہی تب اسکو اچھا جانکر پرسن ہوتا ہی اور برا انکر دکھی ہوتا ہی - جیسے بیل بوجھا اٹھانے کا کام
کرتا ہی اسکو لابھ اور ہان کچھ نہین اور جسکو اسمین ممتا ہوتی ہی وہ لابھ ہان کرتا ہی تیسے ہی جیو اندریون کے بشیون
مین سکھی دکھی ہوتا ہی - جیسے گدھا کیچڑ مین ڈوبا ہوا اور راجا شوک کرے کہ میرے نگر کا گدھا کیچڑ مین ڈوبا تیسے
ہی ممتا کر کے اندریون کے بشیون مین جیو دکھ پاتا ہی - نہین تو جو گدھا کیچڑ مین ڈوبے تو راجا کا کیا بگڑتا ہی -
ہے رامجی یہ اندریان تو اپنے بشیون کو لیتی ہین اور ان مین جیو جلتا ہی سو ہی آشچرج ہی - جن بشیون کی جیو
چیشٹا اور اچھا کرتا ہی سو چھن بھر مین مٹ جاتے ہین - ہے رام جی جو مارگ مین کسی کے ساتھ
اسنیہہ ہو جاتا ہی تو ممتا اور پیار سے دکھ ہوتا ہی جو دیہہ مین ممتا کرے گا اسکو دکھ کیسے نہ ہوگا - چاہی کیسا ہی

بدھمان ہو یا شور بیر ہو تو بھی سنگ کرنے سے بندھن ہوتا ہی ہو ارتھات اندریون کے بشیون کا آہنگ بھاؤ گرہن کرے گا تو اُنکے ناش ہونے سے وہ بھی ناش ہوگا جن نیترون کا بشے روپ ہی سو نیتر ساکشی ہوکر روپ کو گرہن کرتا ہی اور جیو ایسا مورکھ ہی کہ اورون کا دھرم اپنے مین مان لیتا ہی اور ان مین جلتا ہی - جیسے بھرم درشٹ سے آکاش مین مور پچھ اور دوسرا چندر ابھاستا ہی تیسے ہی مورکھ پنے سے جیو اندریون کے دھرم اپنے مین مان لیتا ہی - جیسے اندریونکا ساکشی ہوکر جیو بشیون کو گرہن کرتا ہی تیسے ہی چت بھی ابھمان سے رہت ساکشی ہوکر گرہن کرے تو راگ دویش سے تپایمان نہو - جیسے پانی مین لہر اور بھونر پھیر دیکھ پڑتے ہین تیسے ہی اندریون کے روپ مین اندریان پھر آتی ہین - آدھار اور آدھیہ سے انکا سمبندھ ہوتا ہی اور چت اُنکے ساتھ ملکر بیاکل ہوتا ہی - رُوپ اندری من اُنکا آپسمین آسنگ بھاؤ ہی - جیسے لکھ اور درپن اور پرتمبب الگ الگ آسنگ ہین تیسے ہی یہ بھی الگ الگ اور اسنگ ہین پرنت اگیان سے ملے ہوئے بھاستے ہین - جیسے لاکھ سے سونے اور روپے اور جستی کا سنجوگ ہوتا ہی تیسے ہی اگیان سے رُوپ اور دیکھنا اور من سنسکار کا سنجوگ ہوتا ہی - جب گیان روپی اگن سے اگیان روپی لاکھ جل جاے تب آپس مین سب الگ الگ ہو جاتے ہین اور پھر کسی کا دکھ سکھ کسی کو نہین لگتا - جیسے دو لکڑی کا سنجوگ لاکھ سے ہوتا ہی اگیان سے بشے اندریون اور من کا سنجوگ ہوتا ہی اور گیان روپی اگن سے جب بچھڑ جاتے ہین تب پھر نہین ملتے - جیسے مالا کے الگ الگ دانے تاگے مین اکٹھے ہوتے ہین تیسے ہی دیہہ اور اندریون مین اگیان سے میل ہوتے ہین اور جب بچار کرکے تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب ایک دوسرے سے الگ الگ ہو جاتے ہین پھر نہین ملتے - ہے رامجی جن پرشونکو آتم بچار ہوا ہی وہ ایسا بچارتے ہین کہ ہمکو دکھ دینے والا چت تھا اور چت کے ناش ہو جانے سے آنند ہوا ہی - جیسے کسی گھر مین دکھ دینے والا پشاچ رہتا ہی تب دُکھ ہوتا ہی نہین تو گھر دُکھ نہین دیتا پشاچ ہی دُکھ دیتا ہی تیسے ہی شریر روپی مندر مین دُکھ دینے والا چت ہی ہی - ہے چت تونے مجکو متھیا ہی دُکھ دیا تھا اب مین نے آپ کو جانا ہی - تو آدمین بھی تجھ ہی اور انت مین بھی تجھ ہی اور برتمان مین بھی متھیا جیوونکو دُکھ دیتا ہی - جیسے متھیا پرچھائین بالک کو بیتال ہوکر دُکھ دیتی ہی بڑا آشچرج ہی - چت تو تب تک دکھ دیتا ہی جب تک آتم سوروپ کو نہین جانتا اور جب آتم سوروپ کا گیان ہوتا ہی تب تو کہین دیکھ بھی نہین پڑتا یہ تو مایا ماتر ہی ہٹ جا یا چلا جا اب مین تجھ سے موہت نہین ہوتا تو موڑھ جڑ اور مرا ہوا ہی اور تیرا روپ ابچار سے شدھ ہی - اب مین نے پہلے کا سوروپ پایا ہی تو تو نہین بھرم ماتر ہی جو موڑھ ہی وہ تجھ سے موہت ہوتا ہی بچاروان موہت نہین ہوتا - جیسے دیپک سے اندھ کار درشٹ نہین آتا تیسے ہی گیان سے تو درشٹ نہین آتا - ہے چت موڑھ تو بہت دنون تک اس دیہہ روپی گھر مین رہا ہی اور تو بیتال روپ ہی - جیسے آشدھ استھان اور مرگھٹ آدک مین بیتال رہتا ہی تیسے ہی ست سنگ سے رہت دیہہ روپی گھر شمسان کے سمان سدا آشدھ ہی وہان تیرے رہنے کا استھان

ہی۔ جہان سنت لوگ رہتے ہین وہان تجھ ایسے جگہ نہین پاتے سواَب میرے ہردے گھر مین ست بچار سنتوکھ
آدک سنت لوگ آکر بسے ہین تیرے رہنے کی جگہ نہین ہی۔ ہے چتّ پشاچ تو پورپ روپی ترشنا پشاچنی
اور کام کرودھ آدک کٹمب اپنے ساتھ لیکر بہت دنون تک پھرا ہی اب ببیک روپی منتر سے مین نے تجھکو نکالا
ہی تب کلیان ہوا ہی۔ ہے پشاچ روپ تو پرادروپی مدرا پیکر متوالا ہوا تھا اور بہت دنون تک ناچتا رہا
تھا اب مین نے ببیک روپی منتر سے تجھکو نکالا ہی تب دیہہ روپی کندرا شُدھ ہوئی ہی اور شُدھ بھاو والے
برشون نے نواس کیا ہی۔ ہے چت مین نے تجھکو ببیک روپی منتر کے بل سے بش کیا ہی اب تیرا کیا پراکرم ہی
تو تب تک دُکھ دیتا جبتک بچار روپی منتر کو مین نے نہ پایا تھا اب تیرا کچھ بل مجھپر نہین چل سکتا۔ اب مین مہا
کیول بھاؤ مین استھت ہون۔ آگے بھی مین تجھکو جگاتا تھا۔ آپ سے ہی تو سب روپ ہی۔ جیسے کچے منتر والا سنکھ
کو جگاتا ہی تو آپ کشٹ پاتا ہی تیسے ہی مین تجھکو جگاکر کشٹ پاتا تھا۔ اب مین نے آتم بچار روپی پکے منتر سے
بش کیا ہی تب شانت وان ہوا ہون۔ اب ممتا اور مان میرے کچھ نہین ہی موہ اور اہنکار سب نشٹ ہو گئے
ہین اور انکا کلتر بھی نشٹ ہو گیا ہی مین نرمل اور چیتن آتما ہون میرا مجکو نمسکار ہی۔ نہ مجھمین کوئی آشا ہی
نہ کرم ہی نہ سنسار ہی نہ کرتبیہ ہی نہ من ہی نہ بھوکتبیہ ہی اور نہ دیہہ ہی ایسا میرا نرگن روپ آتما ہی میرا مجکو نمسکار ہی
نہ کوئی آتما ہی نہ اناتما ہی نہ آہنگ ہی نہ تونگ ہی کسی شبد کا وہان پرویش نہین ایسا نراش ہی۔ پرکاش روپ
نرمل آتما مین اپنے آپ مین استھت ہون۔ ایسا جو مین آتما ہون میرا مجکو نمسکار ہی۔ مین بکار نہین ہون مین تو
نت ہون نراش ہون سب کامون مین اتیت ہون اور انشا انشی بھاؤ سے رہت ہون ایسا سرباتما جو مین ہون
میرا مجکو نمسکار ہی۔ مین سمم سرب گت سوکشم اور اپنے سو بھاؤ مین استھت ہون اور پرتھوی پربت سمدر آکاش
آدک جگت مین نہین ہون۔ اور مین ہی سب پدارتھ ہو کر بھاستا ہون ایسا مین سرباتما ہون اب مین سرب
بھاؤ پراپت ہوا ہون اور من بھاؤ مجھ سے دور ہوا ہی۔ میرے پرکاش سے جگت بھاستا ہی مین اجر امر اور اننت
ہون اور گنون سے الگ اور ادویت ہون۔ من جس سے دور ہوا ہی ایسا جو مین سندر روپ ہون جسمین سنسار
برکٹ ہی اور سو روپ سے ابناشی ہون اُس اننت اجر امر گناتیت ایشور کو نمسکار ہی۔

سرگ چھہتر۔ چت شانت پرتپاون برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار بچار کر تو جاننے والے آتما کو سمیک کر جانتے ہین تم بھی آتم بچار کا آشرے
کرکے آتم پد کے آشرے ہو رہو۔ یہ جگت سب آتما روپ ہی ایسا جانکر چت سے جگت کی ستتا کو تیاگ کرو۔
جب ایسا بچار کرے تب چت کہان ہی۔ بڑا آشچرج ہی کہ جو چت است روپ دکھائی دیتا تھا سو اَبدت مایا ماتر
است روپ تھا۔ جیسے آکاش کے پھول کہنے ماتر ہین تیسے ہی چت کہنے ماتر ہی اور ابچار سے دکھائی
دیتا ہی بچار وان کو چت است بھاستا ہی کیونکہ ابچار شُدھ ہی۔ جیسے ناؤ پر بیٹھے ہوئے بالک کو

کنارے کے برچھ چلتے ہوئے جان پڑتے ہین پر بُدھمان کو چلنے مین ست بھاؤ نہین ہوتا تیسے ہی مورکھ کو
چت ستا بھاستی ہی اور بچارواں کا چت نشٹ ہو جاتا ہی - جب مورکھتا روپ بھرم مٹ جاتا ہی تب چت کچھ
نہین پایا جاتا - جیسے بالک چکر پر چڑھا ہوا پھرتا ہی تو پربت آدک پدارتھ اُسکو گھومتے جان پڑتے
ہین اور جب چکر ٹھہر جاتا ہی تب چکر آدک پدارتھ اَچل بھاستے ہین تیسے ہی چت کے ٹھہرنے سے دوسرا
کچھ نہین بھاستا - آگے مجکو دوسرا بھاستا تھا اس سے چت کے پھرنے سے طرح طرح کی ترشنا اور اِچھا
اُٹھتی تھی اَب چت کے نشٹ ہو جانے سے اِن پدارتھون کی بھاؤنا نشٹ ہوگئی ہی اور سب سنشے اور شوک
میرے ہٹ گئے ہین اَب مین تاپ سے رہت ہوگیا ہون - جیسے مین استھت ہون تیسے ہون اِتر کھنا
کوئی نہین ہی - جب چت کا چیت بھاؤ مٹ گیا تب اِچھا آدک گن کہان رہے - جیسے پرکاش کے مٹ
جانے سے برن گیان نہین رہتا تیسے ہی چت کے ناش ہونے سے اِچھا آدک گن نہین رہتے - اَب چت
نشٹ ہوگیا تو ترشنا بھی نشٹ ہوگئی اور موہ کا پنجرا ٹوٹ گیا اب مین اہنکار سے رہت بودھ وان ہون سب
جگت شانت روپ آتما ہی اور طرح طرح کا ہونا کچھ نہین - مین نرابھاس اَدانت سے رہت آنند پد کو
پراپت ہوا ہون - میرا سرب گت سوکشم آتم تتو اپنا آپ ہی - اور اُسمین مین استھت ہون اِن بچارون سے
اَب کیا پریوجن ہی - جبتک مین آپ کو دیہہ جانتا تھا تب تک یے بچار مورکھ اوستھا مین تھے - اَب مین
امِت نراکار اور کیول پرمانند سچد آنند کو پراپت ہوا ہون - آگے مین چت روپی بیتال کو آپ ہی جگاتا تھا
اور اب بچار روپی منتر سے مین نے اِسکو نشٹ کیا ہی اور نہ نے سے اپنے سروپ کو پراپت ہوا ہون مین شانت
آتما اپنے آپ مین استھت ہوا ہون - ہے رامجی جسکو یہ نشچے پراپت ہوا ہی وہ نردوند راگ دویش سے
رہت ہوکر استھت ہوتا ہی اور پرکرت کرم کرتا ہی اور ابھیمان مد سے رہت ہوکر آنند سے پُورن ہوتا ہی - جیسے
شردرت کی رات کو پُورنماسی چندرما اَمرت سے پُورن ہوتا ہی تیسے ہی پرکرت آچار کاج کرتا گیانوان کا ہردے
شانت روپ اور پُورن آتما ہوتا ہی -

سرگ ستھتر - بیتو اتہاس چیت انشاسن برنن

بسشٹھ جی بولے کہ ہے رامجی یہ بچار بید جاننے والون نے کہا ہی - آگے مجھ سے یہ بچار شری برہما
جی نے بندھیاچل پربت پر کہا تھا اِسی بچار سے وہ پرم پد مین استھت ہوئے ہین - اِسی درشٹ کا آشری کرکے
آتم بچار سے تم بھی سنسار روپی سمدر سے پار ہو جاؤ - ہے رام جی اِسپر اور ایک پرم درشٹ سنو - وہ درشٹ
پرم پد کو پراپت کرنے والی ہی - جس پرکار بیتو منیشور بچار کرکے نِدر ہوگیا ہی وہ سنو -
مہاتیجوان بیتو نام منیشور نے سنساری آدھ بیادھ سے بیراگ کیا اور ناگ آدک ہوکر پربتون کی کندرا مین
رہنے لگا - جیسے سورج سمیر پربت کے گرد گرد پھرتا ہی تیسے ہی وہ پھرنے لگا اور سنساری کرم کو

دکھ رُوپ بچارتا بھا کہ یہ بڑا بھرم دینے والا ہی۔ ایسا جانکر وہ گھبرایا اور نربکلپ سادھ کی اچھا کرکے اپنے بیوہار کو تیاگ دیا اور اپنی اُجل کٹی تیاگ کر کیلے کے پتون کی اور کٹی بناکر اُسمین جا بیٹھا جیسے بھونرا کمل کو تیاگ کرکے نیلے کمل پر جا بیٹھتا ہی تیسے ہی وہ اُجل کٹی کو تیاگ کر شیام کٹی مین جا بیٹھا۔ نیچے اُسنے کُش بچھایا اُسکے اوپر مرگ چھالا بچھایا اُسپر پدم آسن مارکر بیٹھا اور جیسے میگھ جل کو تیاگ کر شُدھ مَون ہوکر بیٹھتا تیسے ہی اور سب کرمونکو تیاگ کر شانت کے نِمت شانت رُوپ ہو بیٹھا۔ ہاتھون کو تلے کر اور مکھ کو اوپر کر اور گردن کو سیدھی کرکے استھت ہوا اور اندریون کی برت کو رُوک کر پھر مَن کی برت کو بھی روکا جیسے سُمیر پربت کی کندرا مین سورج کا پرکاش باہر سے مِٹ جاتا ہی تیسے ہی اندریون کی روکی ہوئی برت باہر سے بھی مٹ جاتی ہی۔ اور ہردے سے بھی بشیون کی چِنتنا کا جوگ اُسنے تیاگ دیا۔ اِس پرکار وہ کرم (سلسلہ) سے استھت ہوا۔ جب مَن نکلجاوے تب وہ کہے کہ بڑا آشچرج ہی مَن مہا چنچل ہی کہ مین اُسکو ٹھہراتا ہون اور وہ نکلجاتا ہی۔ جیسے سوکھا پتا ہوا مین پڑا ہوا نہین ٹھہرتا ہی تیسے ہی مَن ایک چھن بھی نہین ٹھہرتا اندریون کے بشیون کی اور دوڑتا ہی جیسے گیند کو جیون جیون مارتے ہین تیون وہ اُچھلتا ہی تیسے ہی اِس مورکھ مَن کو جیون جیون جس جس آدر سے کھینچتا ہون تیون تیون اُسی اور پھر دوڑتا ہی اور مست ہاتھی کیطرح جھومتا ہی۔ جو گھٹ کی اور سے کھینچتا ہون تو رَس کی اور نکلجاتا ہی اور جو رَس کی اور سے کھینچتا ہون تو گندھ کی اور دوڑتا ہی استھر کبھی نہین ہوتا۔ جیسے بندر کبھی کسی ڈال پر جا بیٹھتا ہی تیسے ہی مُورکھ مَن شبد اسپرش رُوپ رَس گندھ کی اور دوڑتا ہی استھر نہین ہوتا اسکے گرہن کرنے کے پانچ استھان ہین۔

جن راستون سے بشیونکو گرہن کرتا ہو سو پانچ گیان اندریان ہین۔ ارے مورکھ مَن تو کس واسطے بشیونکیطرف دوڑتا ہی۔ یہ تو آپ جڑ اور اَست رُوپ بھرم ماتر ہین اِنسے تو شانت کو کیسے پاویگا۔ اِن مین چنچلتا سے اِچھا کرنا انرتھ کا کارن ہی۔ جیون جیون اِنکے ارتھونکو گرہن کریگا تیون تیون بہت سے دُکھ پاویگا۔ یے بشی بھوگ جڑ اور اَست رُوپ ہین اور تو بھی جڑ ہی۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اَست ہوتی ہی تیسے ہی یے بھی اَست رُوپ ہین۔ ہے مَن یہ تو سب آسا رُوپ ہین۔ تو بھی اندریون سہت جڑ رُوپ ہی تو کرم کرنے کا ابھمان کیون کرتا ہی سب کا کرتا چد آنند آتم بھگوان سدا ساکشی رُوپ ہی تیسے ہی آتما بھی ساکشی رُوپ ہی تو کیون برتھا جلتا ہی۔ جیسے سورج سب کے کامونکو کراتا ہی اور آپ ساکشی رُوپ ہی تیسے ہی آتما ساکشی رُوپ ہی اور سب جگت بھرم ماتر ہی۔ جیسے اگیان سے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی اگیان سے آتما مین جگت بھاستا ہی۔ جیسے آکاش اور پاتال کا سمبندھ کچھ نہین ہوتا۔ اور براہمن اور چانڈال کا سنجوگ نہین ہوتا اور سورج اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی آتما چت اور اندریون کا سمبندھ نہین ہوتا۔ آتما ستّا ماتر ہی اور یے جڑ اور اَست رُوپ ہین اِنکا سمبندھ کیسے ہو۔ آتما سب سے نیارا ساکشی رُوپ ہی۔ جیسے سورج سب جنتون سے نیارا رہتا ہی تیسے ہی آتما سب سے نیارا ساکشی رُوپ ہی۔ ہے چت تو مُورکھ ہی بشی رُوپی

بھوجن مین رہ کر سب اور سے کھاتا رہتا ہی پر اگھاتا کبھی نہین اور بچار کر کے دیکھ کے سمان برتھا کرم کرتا ہی تیرے
ساتھ مجھکو کچھ پریوجن نہین ۔ ہے مورکھ تو متھیا اہنگ اہنگ کرتا ہی اور تیری باسنا بالکل است رُوپ ہی اور
جن پدارتھون کی تو باسنا کرتا ہی وہ بھی است روپ ہین ۔ تیرا اور آتما کا سمبندھ کیسے ہو آتما چیتن
رُوپ ہی اور تو متھیا جڑ روپ ہی یہ مین نے جانا ہی کہ جنم مرن آدک بکار اور جیون بھاؤ کو تو نے پیدا
کیا ہی ۔ مین کیول چیتن پر برہم ہون متھیا اہنکار کر کے جیو تو بھاؤ کو پراپت ہوا ہی اور دیہ ماتر آپ کو جانتا ہی
مین ہمیت ماتر نت شدھ اور انت سے رہت پرمانند چدآکاش انت آتما ہون ۔ اب مین سو رُوپ
مین آپ جگا ہون اور ست بھاؤ مجھکو کچھ نہین درشٹ آتا ۔ ہے مورکھ مین جن بھوگون کو تو سکھ روپ
جانکر دوڑتا ہی وہ ابچار سے پہلے تو امرت کیطرح جان پڑتے ہین اور پیچھے بکھ کی طرح ہو جاتے اور بجبگ
سے جلاتے ہین ۔ آپ کو تو کرتا بھوکتا بھی متھیا مانتا ہی اور تو کرتا بھوکتا نہین ہی اور اندریان بھی کرتا اور
بھوکتا نہین ہین کیونکہ جڑ ہین ۔ جو تو جڑ ہوا تو تیرے ساتھ متر بھاؤ کیسے ہو اور جو تو جڑ اور آستت
رُوپ ہی تو کرتا اور بھوکتا کیسے ہو اور جو تو چیتن اور ست روپ ہی تو بھی تجھکو کرم اور بھوگ نہین ہو سکتا
کیونکہ تو متھیا ہی اور مین پر تجھ چیتن ۔ تو کرم اور بھوگ کو متھیا اپنے مین مانتا ہی تو متھیا ہی ۔ جب
مین تجھکو سدھ کرتا ہون تب تو ہوتا ہی ۔ تو نشچے کر کے جڑ ہی تجھکو کرم اور کیسے ہو ۔ جیسے پتھر کی پتلا
نرتنہین کرتی تیسے ہی تجھکو کرنے کی سامرتھ نہین ۔ تجھ مین جو کرم کرنے کی سامرتھ ہی سو میری شکت ہی جیسی
ہنسیا گھاس کو کاٹتا ہی تو آپ سے نہین کاٹتا پرش کی شکت سے کاٹتا ہی اور تلوار مین جو مارنے کی کریا
ہوتی ہی وہ بھی پرش کی شکت ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور بھوگ کرنے کی سامرتھ میری ہی شکت ہی
جیسے برتن مین پانی پیتے ہین تو برتن نہین پیتا ہی پرش ہی پیتا ہی اور برتن سے ہی پیتا ہی تیسے ہی تجھ مین کرم اور
کرنے کی سامرتھ میری شکت ہی اور میری ستا پاکر تو اپنے کامونکو کرتا ہی ۔ جیسے سورج کا پرکاش پاکر لوگ
اپنے اپنے کام کرتے ہین تیسے ہی میری ہی شکت پاکر تو کرم کرتا ہی ۔ اگیان کر کے تو جڑ جیو سے رہتا ہی اور
گیان کر کے لین ہو جاتا ہی جیسے سورج کے تیج سے برف کا پتلا گل جاتا ہی ۔ اس سے چت اب مین نے نشچے
کیا ہی کہ تو مرتک رُوپ اور موڑھ ہی ۔ پرمارتھ سے نہ تو ہی اور نہ اندریان ہین جیسے اندر جال کے کھیل کے پدارتھ
بھاستے ہین سو سب متھیا ہین ۔ کیول گیان سوروپ اپنے آپ مین استھت نرامے اجر امر اور نت
شدھ بودھ پرمانند روپ ہون اور مین ہی طرح طرح کا رُوپ ہو کر بھاستا ہون پرنت کبھی دویت بھاؤ کو
پراپت نہین ہوتا ۔ سدا اپنے آپ مین استھت ہون ۔ جیسے پانی مین لہر اور ببلے دیکھ پڑتے ہین سو پانی
کے رُوپ ہی ہین تیسے ہی سب پدارتھ مجھ مین بھاستے ہین سو مجھ سے الگ نہین ۔ ہے چت تو بھی
چنماتر بھاؤ کو پراپت ہو ۔ جب تو چنماتر بھاؤ کو پراپت ہوگا تب تیرا الگ بھاؤ کچھ نہ رہیگا اور شوک سے
رہت ہوگا ۔ آتم تو سب بھاؤ مین استھت اور سرب رُوپ ہی جب تو اسکو پراپت ہوگا تب تجھ

تجھکو پراپت ہوگا نہ کوئی دیہہ ہی اور نہ جگت ہی سب برہم ہی ہی ایسے بھاستا ہی واستو مین مین تو کی کلپنا کوئی نہین
ہی چیت آتما چیتن روپ اور سرب گت ہی آتما سے الگ کچھ نہین - تو تجھکو سنتاپ نہین اور جو اناتما جڑ اور
است روپ ہی تو بھی تو نہ رہا - جو کچھ ناشش روپ تو بنتا ہی سو جھوٹھا بھرم ہی - آتم تو سرب بیاپک روپ ہی
دوسرا کوئی نہین ہی تو مین اور تو کی کلپنا کیسے ہو - است سے کچھ کام سدھ نہین ہوتا - جیسے خرگوش کے سینگ
است ہوتے ہین تو اُنسے مارنے کا کام سدھ نہین ہوتا تیسے ہی تجھ سے کرم اور بھوگ کرنے کام کیسے ہو -
اور جو تو کہے کہ مین ست آست اور چیتن جڑ کے مدھ بھاؤ مین ہون - جیسے اندھکار اور پرکاش کا مدھ بھاؤ
چھایہ (سایہ) ہی تو سوریج روپ پرماتما نرنجن کے ہوتے مدھ بھاؤ چھایا کیسے رہے جس سے کرم اور بھوگ
تجھکو نہین ہوتا کیونکہ تو جڑ ہی جیسے ہنسیا اپنے آپ سے نہین کاٹ سکتا جب منکھ کے ہاتھ کی شکتی ہوتی ہی
تب کام ہوتا ہی تیسے ہی تجھ سے کچھ کام نہین ہوتا -

جب آتم ستا تجھ سے ملتی ہی تب تجھ سے کام ہوتا ہی تو کیون اہنکار کرکے برتھا جلتا ہی - ہے چت جو تو کہے کہ
ایشور کا اُپکار ہی تو جو پرماتما ہی اُسکو کرنے نہ کرنے کا کچھ پریوجن نہین - سب کا کرتا بھی وہی ہی - جیسے آکاش
خالی ہونے سے سبکو بڑھاتا ہی پرنت اسپرش کسی سے نہین کرتا تیسے ہی برہما سب ستا دینے والا ہی اور نرلیپ
ہی - ہے مورکھ من تو کیون بھوگون کی اچھا کرتا ہی تو جڑ اور است روپ ہی اور دیہہ بھی جڑ است روپ
ہی بھوگ کیسے بھوگیگا اور جو پرماتما کے نِت اچھا کرتا ہی تو پرماتما تو سدا ترپت ہی اور اچھا سے رہت ہی
سب مین وہی پورن ہی اور دوسرے رہت ایک ادویت پرکاش روپ اپنے آپ مین استھت ہی تجھکو
کس کی چنتا ہی - اس سے برتھا کلپنا کو تیاگ کر آتم پد مین استھت ہو جہان سب کلیش مٹ جاتے ہین جو تو
کہے کہ پرماتما کے ساتھ میرا کرم اور بھوگ کا سمبندھ ہی تو بھی نہین بنتا جیسے پھول اور پتھر کا سمبندھ نہین ہوتا
تیسے ہی پرماتما کے ساتھ تیرا سمبندھ نہین ہوتا - سمان اور ادھ کرن اور دربیہ کا سمبندھ ہوتا ہی جیسے
جل اور مٹی کا سمبندھ ہوتا ہی - جیسے اوکھد مین چندرما کی ستا پراپت ہوتی ہی - جیسے سورج کے تپنے سے
شلا تپ جاتی ہی - جیسے بیج اور انکر کا سمبندھ ہوتا - جیسے پتا اور پتر کا سمبندھ ہوتا - جیسے دربیہ اور
اگن کا سمبندھ ہوتا ہی - تیسے آکار والی چیز کا سمبندھ نراکار اور نرگن والی چیز سے کیسے ہو - پرماتما
چیتن تو جڑ ہی وہ پرکاش روپ ہی تو اندھکار روپ ہی وہ ست روپ ہی تو است روپ ہی - اس کارن سمبندھ
تو کسی کے ساتھ نہین بنتا ہی پھر تو کیون برتھا جلتا ہی - تو من روپ ہی پرماتما سب کلنا سے رہت ہی تیج
کی ایکتا تیج سے ہوتی ہی اور جل کی ایکتا جل سے ہوتی ہی - تو کلنک روپ ہی اور پرماتما نہ کلنک روپ ہی
تیری ایکتا اُس سے کیسے ہو - جبکا کچھ انگ ہوتا ہی اُسکا سمبندھ ہوتا ہی - سو سمبندھ تین طرح کا ہی - سم
اردھ سم - بلکن - جیسے جل کی جل سے ایکتا ہوتی ہی اور تیج سے تیج کی ایکتا ہوتی ہی یہ سم سمبندھ
ہی پرنتو آتما کے ساتھ سم سمبندھ نہین - دوسرا اردھ سم سمبندھ یہ ہی کہ جیسے استری اور

پرش کے انگ سمان ہوتے ہین پرنت بلکشن (مختلف) روپ ہین سو اردھ سم سنبندھ بھی تیرا اور آتما کا نہین کچھ دوسرے کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین - جیسے دودھ اور جل کا سمبندھ ہوتا ہی تیسے ہی تیرا سمبندھ نہین اور جو بہت ہی بلکشن ہین آنکی طرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے کاٹھ اور لاکھ - پرش اور ہاتھی گھوڑے آدک کا سمبندھ نہین - آدھار اور آدھیہ کیطرح بھی تیرا سمبندھ نہین جیسے بیج اور انکر - پتا اور پتر آدک کا جو سمبندھ ہی تیسے ہی تیرا اور آتما کا سمبندھ نہین کیونکہ سمبندھ اسکا ہوتا ہی جسکے ساتھ کچھ بھی انگ ملتا ہی - جسکا کوئی انگ نہین ملتا اور آپسمین برودھ ہی اسکا سمبندھ کیسے کہیے - جیسے کہیے کہ خرگوش کے سینگ پہ امرت کا چندرما بیٹھا ہی یا اندھکار اور پرکاش اکٹھے ہین تو جیسے یہ نہین بنتا تیسے ہی آتما کے ساتھ دیہہ اور من اور اندریون کا سمبندھ نہین بنتا کیونکہ آتما سب کلنا سے اگت نت شدھ ادویت اور پرکاش روپ ہی اور من آدک جڑ اسنت تھیا اور اندھکار روپ ہین انکا سمبندھ نہین - جنکا آپس مین برودھ ہو انکا سمبندھ کیسے ہو - تو پرماتما کے اگیان سے من اور اندریان اور دیہہ آدک سہت اُدے ہوا ہی اور آتما کے گیان سے ابھاؤ ہو جاتا ہی پھر سمبندھ کیسے ہو - ہے من جو کچھ جگت ہی وہ سب برہم کا روپ ہی دوسرا نہین اور مین تو کی کلپنا بھی کوئی نہین - برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہی - سب کلنا تجھ مین تھی اور تو تب تک تھا جبتک سوروپ کا گیان نہ تھا اور جب سوروپ کا گیان ہوتا ہی اور اگیان مٹ جاتا ہی تب تو کہان ہی جیسے رات کے ابھاؤ سے نشاچرونکا ابھاؤ ہو جاتا ہی تیسے ہی اگیان کے ابھاؤ سے تیرا ناش ہو جاتا ہی پھر تو کہین نہین دیکھ پڑتا ہی -

سرگ اٹھتر - انشاسن جوگ اپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی اس پرکار بیتو منیشور بندھیاچل پربت کی کندرا مین بڑی بدھ سے بچارنے لگا اور اور بھی جو کچھ اسنے کہا وہ بھی سنو - کہ اناتما جو دیہہ اور اندریان اور من آدک ہین سو سنکلپ سے اپجے ہین جب گیان اُدے ہوتا ہی تب انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی - ہے من جیسے سورج کے اودے ہونے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہی تیسے ہی نت اُدے روپ انبھو سوروپ پرماتما کے اُدے ہونے سے تیرا ابھاؤ ہو جاتا ہی - باسنا سے اسکا آبرن (پردہ) ہوتا ہی جب باسنا کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب آبرن کا بھی ابھاؤ ہو جاتا ہی - جیسے میگھ کے ابھاؤ ہونے سے سورج پرکاشتا ہی تیسے ہی باسنا کے ہٹ جانے سے آتم تتو پرکاشتا ہی - باسنا کی جڑ اگیان ہی جب اگیان سہت باسنا مٹ جاتی ہی تب چدانند برہم پرکاشتا ہی باسنا ہی کا نام بندھن ہی اور باسنا کے ہٹ جانے کا نام موکش ہی جب باسنا روپی رسی کو کاٹوگے تب پرماتما کا درشن ہوگا - جیسے پرکاش بنا اندھکار کا ناشس نہین ہوتا تیسے ہی من اور اندریان اور دیہہ آدک آتم بچار بنا ناش نہین ہوتے - جب بچار کرکے آتم پد پراپت ہو تو تب من سہت چھ اندریون کا ناشس ہو جاتا ہی ارتھات انکا ابھمان مٹ جاتا ہی اور انکے دھرم اپنے مین نہین بھاستے - جب تک دیہہ اور اندریون کے ساتھ ابرن ہی -

تب تک آتم پد نہین پراپت ہو سکتا- اِس سے کلیان کے واسطے آتم پد پانے کا ابھیاس کر- جب تک جیو- من اور اندریون کے ساتھ آپ کو ملا ہوا جانتا ہی تب تک اپنے سوروپ کی پربھتا اور سدھتا نہین بھاستی- جب آتما کا ساکشات کار ہو جاتا ہی تب راگ دویش آدک بکار ناش ہو جاتے ہین- جیسے سورج کے اُدے ہونے سے نشاچر نہین رہتے تیسے ہی آتما کے ساکشات کار ہونے سے بکار نہین رہتے- جسکے دیکھنے سے انکا ابھاؤ ہو جاتا ہی اُسکا آتما کے ساتھ سمبندھ کیسے ہو- جیسے پرکاش اور اندھکار کا سمبندھ نہین ہوتا تیسے ہی ست اور است کا سمبندھ نہین ہوتا اور جیسے جیو سے مرتک کا سمبندھ نہین ہوتا ہی تیسے ہی آتما اور اناتما کا سمبندھ نہین ہوتا- آتما سب کلپنا سے رہت ہی اور من آدک سب کلپنا رُوپ ہین- کہان یہ گونگا اور جڑ اور اناتما روپ اور کہان نت چیتن پرکاش نراکار آتما روپ- انکا آپس مین برودھ روپ ہی تو سمبندھ کیسے کہیے- یہ تو نشچے کرکے انرتھ کے کارن ہین- جب تک انکا ابھمان ہی تب تک جگت دُکھ رُوپ ہی اور جب انکا بجوگ ہوتا ہی تب جگت پرماتم رُوپ ہو جاتا ہی- جب تک آتما کا اگیان ہے تب تک منکھ آپ کو ان مین ملا دیکھتا ہی اور دُکھ پاتا ہی اور جب آتما کا گیان ہوتا ہی تب اپنے ساتھ انکا سنجوگ نہین دیکھتا- یہ مین نے نشچے کرکے جانا ہی کہ اندریون اور من کے سنجوگ سے جگت بھاستا ہی اور جب اندریونکا گاؤن اُجڑ جاتا ہی تب جگت پرماتما رُوپ ہو جاتا ہی- مین جو آتما اور من اور اندریون کو اکٹھا جانتا تھا- سو پرماد روپی مدرا کے پینے سے متوالا ہوا من سے جانتا تھا- اب آتم بچار سے من مرگیا ہی تب سکھی ہوا ہون- جو زہر کو پی کر بیہوش ہو سو تو واجبی ہی پر جو پیئے بغیر بیہوش ہو جاے تو تعجب ہی اس سے جو اناتما کا اسکے ساتھ سنجوگ ہوتا ہی تو سکھ دُکھ کرکے راگ دویش وان ہونا بھی بنتا ہی پر آتما تو سکھ دُکھ کا ساکشی ہی- سکھ کا سنجوگ ہی نہین جس سے نہین ہی اور راگ دویش سے جلتا ہی تو مہا مورکھ ہی-

آتما تو دُکھ سکھ کا ساکشی ہی جیسا آگے ابھیاس ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی کبھی اُلٹا بھاؤ نہین ہوتا- سکھ دُکھ مین ہو کر من راگ دویش کرتا ہی آتما تو سدا ساکشی اور چیتن برت ہی اُسکے ساتھ اندریون کا سنجوگ کیسے ہو- اب جو سنجوگ کا ابھاؤ سدھ ہوا تو آتما مین کرم اور بھوگ کیسے کہیے- جہان چت کلنا ہوتی ہی وہان کرم اور بھوگ بھی ہوتا ہی اور جہان چت کلنا نہین ہی وہان کرم اور بھوگ بھی نہین ہی- ایسا نہ کلنک آتم تو مین ہون کہ نہ کرتا ہون نہ بھوگتا ہون نہ مجھ مین بندھ ہی نہ موکش ہی نہ منتا ہین نہ اہنتا ہین مین سرب آتما نرلیپ رُوپ ہون- ہے من تو بھی مین ہون اور پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچو تتو بھی مین ہون- اسطرح نرنے کرکے جنے دھارن کیا ہی وہ موہ مین نہین پڑتا- جو کوئی اہنکار ابھمان کرکے آتما سے آپ کو الگ جانتا ہی وہ دُکھی ہوتا ہے اور جب اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوتا ہی تب پرم سکھی ہوتا ہی اس سے جسکو سکھ کی اِچھا ہو اُسکو ایک آتما پرماتما کے شرن ہونا ضرور ہی- جب سوروپ کو تیاگ کر سنکلپ کیطرف دوڑتا ہی تب بہت سے دُکھ پاتا ہی- ہے چت جو تو اپنے مین کرمون کو دیکھتا تھا سو وہ اندریون سمیت جڑ روپ پتھر کے سمان ہین- جیسے

آکاش مین پون نہین لگتا تیسے ہی تجھکو کرم کا لگاؤ نہین ہوتا جب سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب جیو آپ کو
چت آدک سے ملا ہوا جانتا ہی اور چت آدک آتما کی ستا پاکر چیتن ہوتا ہی جیسے اگن کی ستا پاکر لوہا بھی جلا
سکتا ہی تیسے ہی تو آتما کی ستا پاکر کرم اور بھوگ کرنے مین سمرتھ ہوتا ہی۔ جب آتم بچار کرکے اپنے سوروپ کا ساکشات
کار ہوتا ہی تب اگیان برت مٹ جاتی ہی اور من آدک کا بجوگ ہو جاتا ہی تب سب کلنا رہت ہوا کیول موکش
روپ آتما ہوتا ہی اور کرم اور بھوگ کا بھی آبھاؤ ہو جاتا ہی۔ جیسے آکاش مین لالی کا ابھاؤ ہی تیسے ہی آتما مین
کرم کا آبھاؤ ہی سب جگت آتما سوروپ بھاستا ہی جیسے سمدر ترنگ آدک سے طرح طرح کا ہوتا ہی سو سب جل روپ ہی
جل سے الگ نہین تیسے سب جگت آتما روپ ہی آتما سے الگ نہین۔ مین سچدانند آتما اپنے آپ مین استھت
ہون اور دویت کلنا مجھ مین کوئی نہین جیسے سمدر مین گرمی نہین ہی تیسے ہی پرماتما مین کوئی کلنا نہین اور جیسے
آکاش مین بن نہین ہوتا تیسے ہی پرماتما مین کلنا نہین ہوتی۔ وہ سمبیدن سے رہت سمیت ماتر سرب آتما ہی
جب اسکا ساکشات کار ہوتا ہی تب مین تو آدک کی کلنا کا آبھاؤ ہو جاتا ہی۔ وہ انادروپ سرب گت سدا اپنے
آپ مین استھت ہی۔ ایسا جو ادویت تو ہی اسمین دویت کلنا کہنے کو کون سمرتھ ہی۔ ایسا کون ہی جو آکاش مین
رنگ بید لکھے۔ نت اُدت سب کا سار ادویت آتما ہی اسمین دویت کلنا نہین ہی اور سب مین پورن نرمل نت آنند
روپ ہی۔ ایسے آتما کو اب مین پراپت ہوا ہون۔

سرگ اُناسی۔ چت اُپدیش برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار بیتو منیشور بچارتا تھا پھر جو کچھ وہ نرمل بدھ سے بچارنے لگا وہ بھی سنو کہ ہے
اندری روپ من تو کیون اپنے ارتھون کی اور دوڑتا ہی تجھکو بشیون سے شانت نہین ہوتی۔ جیسے ہرن مرتھل
کی ندی کو دیکھ کر دوڑتا ہی اور شانت نہین ہوتا اس سے تو بھی بشیون کی اور ترشنا کرنے سے شانت نہ ہوگا ان کی
اچھا تیاگ کر۔ جو پرم آتم تتو ابناشی سب اوستھا مین ایک رس اور ست ہی اسکو گرہن کر۔ تب سب دکھ تیری
مٹ جاینگے۔ تیرے ساتھ مین ملا تھا تب مین نے بھی دکھ پایا۔ تو اگیان سے پیدا ہوا ہی اور جو تیرے ساتھ ملتا
ہی وہ بھی دکھ پاتا ہی۔ جیسے جلتی ہوئی لاکھ جسکے شریر سے اسپرش کرتی ہی اسکو جلاتی ہی تیسے ہی جسکو
تیرا سنگ ہوا ہی وہ دکھ پاتا ہی۔ ہے من یہ جیو تیرے سنگ سے کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی۔ جیسے ندی جب
جل بہت ہوتی ہی تب سمدر کی اور چلی جاتی ہی اور جو اسمین جل نہ ہو تو کیون جاوے تیسے ہی تیرا سنگ پاکر جیو
کال کے مکھ مین جا پڑتا ہی جو تیرا سنگ نہ ہو تو کیون جا پڑے جیسے میگھ کہرے سے سورج کو گھیر لیتا ہی تیسے ہی
من روپی میگھ اچھا روپی کہرے سے آتما روپی سورج کو گھیر لیتا ہی اور بار بار دکھون کو برساتا ہی۔ ہے من
تجھ مین جتنا اٹھتی ہی اس سے تو بندر کیطرح چنچل ہی جیسے بندر برچھ کو ٹھہرنے نہین دیتا ہلاتا ہی تیسے ہی
چت دیہہ کو ٹھہرنے نہین دیتا۔ چت روپی پنچھی کے لوبھ اور لاج دو پنکھ ہین اور راگ دویش دو پاؤن ہین

چو پنچ ہی جس سے سریر روپی برچھ پر بیٹھا ہوا شبھ گنون کو کاٹ کاٹ کھاتا ہی۔ چت روپی مہا پنچ کتا بھوگ بھاونا روپی مہا اشدھ پدارتھون کو ہردے روپی استھان مین اکٹھا کرتا ہی اور ان کرمون سے کبھی رہت نہین ہوتا چت روپی الو اگیان روپی رات مین پھرتا ہی اپنا کام کر کے پرسن ہوتا ہی اور شبد کرتا ہی جیسے مرگھٹ مین بیتال شبد کرتا ہی جب اگیان روپی رات مٹ جاے تب چت روپی الو بھی نہ رہے اور سمپدا آکر پرویش کرے جیسے سورج کے اُدے ہونے سے سورج مکھی کمل اودے ہوتا ہی ویسے ہی سمپدا اُدے ہوتی ہی جب موہ روپی کہرا اور اچھا روپی دھول ہردے روپی آکاش سے مٹ جاتی ہی تب نرمل آکاش پرگٹ ہوتا ہی۔ ہے چت جب تک تو نہین مرتا ہی تب تک شانت نہین ہوتی۔ سو ستھ بیٹھے ہوئے جو چنتا پراپت ہوتی ہی وہ تیرے ہی سنجوگ سے ہوتی ہی۔ جہان چت نشٹ ہو جاتا ہی وہان سب آنند ہو کر شیتلتا اور مترتا سے پورن ہو جاتا ہی جیسے شردرت کا آکاش نرمل ہوتا ہی اور بادل کے مٹ جانے سے سورج پرکاشتا ہی ویسے ہی اگیان کے مٹ جانے سے آتما پرکاشتا ہی اور پرسنتا گمبھیرتا سمتا اور بڑائی ہوتی ہی۔ جیسے پون اور مندراچل پربت سے رہت چھیر سمدر شانت ہوتا ہی اور پورنماشی کا چندرما سوہتا ہی ویسے اگیان کے مٹ جانے سے آتمانند پاکر یہ منکھ سوہتا ہی۔ ہے چت یہ استھاور جنگم جگت سمست روپ آکاش مین ہی اُس مہت برہم کو کبھی پراپت ہو۔ جو پرش آشا روپی پھانسی کو توڑ کر آتم پد مین پراپت ہوا ہی اور جسنے سنسار کا ست بھاؤ ہٹا دیا ہی وہ جنم مرن کے بندھن مین نہین پڑتا۔ جیسے جلا ہوا بیج پھر ہرا نہین ہوتا ویسے ہی چت نشٹ ہوا جنم مرن نہین پاتا۔ ہے چت تو سب کو کھا جانے والا ہی جو تو سنسار کو ست مانکر اُسکی طرف دوڑیگا تو تیرا بھلا ہو گا اور جو آتما کیطرف سے دوڑیگا تو تیرا بھلا نہ ہو گا اور جو تو آتما کی طرف دوڑیگا تو تیرا بھلا ہو گا۔ جو تو اپنا ابھاؤ کر کے آتم پد مین استھت ہو گا تب تو کلیان روپ ہو گا اور جو تو اپنا ست بھاؤ کرے گا کہ اکار کو نہ تیاگے گا تو دکھی ہو گا۔ جو تیرا جینا ہی وہ مرنے برابر ہی اور جو مرنا ہی وہ جینے برابر ہی۔ ان دونون مین جو تیری اچھا ہو وہ انگیکار کر۔ جو تو ابھی آپ کو آتم پد مین نربان کریگا تو پرم پد کو پراپت ہو کر پرم سکھی ہو گا اور جو نہ کرے گا تو پرم دکھی ہو گا۔ جو آتم پد کو تیاگ کرتا ہی وہ موڑھ ہی۔ تیرا نربان ہونا آتم پد مین جینے کا کارن ہی اور آتما سے الگ ہو کر جو تو جینے کی اچھا کرتا ہی سو تیرا جینا جھوٹا ہی ارتھات تو آدین بھی جھوٹا ہی اور اب بھی بچار بنا بھرم ماتر ہی بچار کرنے سے نشٹ ہو جایگا۔ جیسے سورج کے پرکاش بنا اندھکار ہوتا ہی اور پرکاش سے اندھکار نشٹ ہو جاتا ہی ویسے ہی بچار بنا چت ہی بچار سے ناش ہو جاتا ہی۔ اِتنے دنون تک مین ابیبک سے ہی جیتا تھا۔ جیسے بالکون کو اپنی پرچھائین مین بیتال کلپنا ہوتی ہی اور بچار نہ ہونے سے ڈرتا ہی بچار کرنے سے نڈر ہو جاتا ہی ویسے ہی اب مین تیرے سنگ سے چھوٹ کر اپنے پہلے سوروپ کو پراپت ہوا ہون۔ اور ببیک سے تیرا ابھاؤ ہوا ہی اس سے ببیک کو نمسکار ہی۔ ہے چت ابیبک سے تو میرا شتر تھا اب بودھ سے تیرا چت بھاؤ مٹ گیا ہی تو پرمیشور روپ ہی اب باسنا مٹ گئی ہی۔ آگے تجھ مین طرح طرح کی باسنا تھی اُس سے تو ملین اور دکھ روپ تھا

اب باسنا کے مٹ جانے سے تیرا پرمیشور رُوپ ہوا ہی - تجھ مین اگیان سے چت سو بھاؤ اُتپچ کرد کمون کا کارن تھا
سو بیبک سے جاتا رہا ہی - جیسے رات کے پدارتھ سورج کے اُدے ہونے سے جاتے رہتے ہین تیسے ہی
بیبک سے چت بھاؤ جاتا رہا ہی سو ستِہانت کا کارن ہی - تیرے سنگ سے مین تجھ ہو گیا تھا اب شاسترون
کی جگت سے نرنے کیا ہی کہ تو نہ آگے تھا اور نہ اب ہی اور نہ پھر ہو گا - جب تک مین نے آپ کو نہ جانا تھا
تب تک تیرا اِست بھاؤ تھا اب مین نے آپ کو جانا ہی اور اپنے آپ مین استھت ہوا ہون اب مین پرم نربان
اور شانت رُوپ ہون سب تاپ میرے مٹ گئے ہین اور نِت شُدھ چدانند پربرہم سورُوپ ہون - جگت کی
ست اَست کلنا میری مٹ گئی ہی کیونکہ کلنا سب چت مین تھی - جب چت نربان ہو گیا تب کلنا کہان رہی مین
کیول شُدھ آتما ہون میرا پرتجوگی کوئی نہین - اور نہ بیوچھید ہی کیونکہ دوسرا کوئی نہین کیول چت کی چتنیا پھُرتی تھی
سو نربان ہو گئی ہی اور اب مین سوستھ ہوا ہون جیسے ترنگون سے رہت سمدر اَچل ہوتا ہی تیسے ہی سب کلنا اور رگ
سے مین رہت ہون اور سمبیدن سے رہت ہو کر سم ستا ماتر اپنے آپ مین استھت ہون -

سرگ اسّی - بیتومنوجک برنن ۷۱

بشسشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی اِس پرکار بیتومنیشور نے نرنے کر کے باسنا سے رہت ہو کر بندھیاچل پربت کی
کندرا مین سمادھ لگائی اور آکاش کیطرح نرمل چت ہو کر اندریون کی برت کو باہر سے کھینچکر اُجل کی پھر گردن کو شم
کر کے چت کی برت اَننت آتما شا کشی بھوت مین استھت کی - جیسے لکڑیونکو جلا کر اگن کی جوالا شانت ہو جاتی ہی
تیسے ہی اسکے پران اور من کی برت کا اسپند مٹ گیا اور جیسے شلا مین کھودی ہوئی پتلی ہوتی ہی اور تصویر کی
لکھی ہوئی پتلی ہوتی ہی تیسے ہی استھت ہو گیا - میگھون کی برکھا سر پر ہو - راجا لوگ شکار کھیلین - بڑے شبد
ہون - ریچھ اور بندر شبد کرین - بارہ سنگے اور ہاتھیون کے شبد ہون - بن مین آگ لگے - پتھرون کی برکھا ہو
بایو چلے اور دھوپ پڑے تو بھی وہ سمادھ سے نہ جاگے - اور جیسے پہاڑ مین شلا دبی ہوتی ہی تیسے ہی اُسکا
شریر دب گیا - جب اسیطرح تین سو برس گذر گئے تب چت پھر آیا کہ شریر میرے ساتھ ہی پرنت پران نہین پھرے
اور چت کے پھُرنے مین آپ کو کیلاس پربت کے اوپر اور کدم کے برچھ کے نیچے دیکھا - سو برس تک مَون ہو کر
جیون مکت اور نرمل آتما ہو کر رہا - سو برس تک بدیادھر ہو کر بدیادھرون مین رہا - اسکے بعد اور پانچ جگ
گذر جانے پر اندر ہوا تب دیوتا لوگ اُسکو نمسکار کرتے تھے شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیش
کال من آدک کی پرتبھا اُسکو انیت اور انیم کیسے بھاست ہوئی بشسشٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رام جی چت
سمربات رُوپ ہی جیسا جیسا پھرنا اُس مین ہوتا ہی تیسا ہی تیسا بھاستا ہی - جیسا دیش کال کا
پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی تیسا انبھو ہوتا ہی - ہے رام جی جیسا کچھ پرپنچ ہی وہ من ماتر ہی جیسا پھرنا تیبر دیڑھ
ہوتا ہی تیسا ہی انبھو ستا مین بھاست ہو کر وہان استھت ہوتا ہی - جب اور بھرم مین گیا تو نیم کے انسار

تیسا ہی ہوتا جاتا ہی - جو اگیانی ہوتا ہی اُسکو باسنا سے طرح طرح کا جگت بھاستا ہی اور گیانی کو سب آتما ہی بھاستا ہی اُسکا پھرنا بھی آپھرنا ہی اور باسنا بھی آباسنا ہی - بیتو منیشور نے چت کے پھرنے سے اپنا دکھ دیکھا پرنت شانت رُوپ تھا اِس سے اُسکی باسنا بھی اَباسنا تھی جیسے بھونا بیج نہین اُگتا تیسے ہی اسکی باسنا آباسنا تھی اور بھرم کا کارن نہ تھا پھر کلپ بھر تک وہ شری سدا شوچندر دھاری جی کا گن ہوکر سب پدارتھون کا جاننے والا اور ترکال درشی جیون مُکت ہوکر رہا - ہے رامجی جیسا کسی کا سنسکار ڈرڑھ ہوتا ہی تیسا ہی اُسکو انبھو ہوتا ہی جیسے منیشور چت کو اسپند کرکے جیون مُکت کا انبھو کرتا تھا شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ایسا ہی تو جیون مُکت کے مت مین بندھ موکش ہوا -

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی جیون مُکت کو سب برہم سُوروپ بھاستا ہی بندھ موکش او ستھا اُسمین کہان ہی گیان ماتر آکاش مین جیسا پھرنا ہوتا ہی تیسا ہی بھاستا ہی - ہے انگھ یہ سب چنماتر سوروپ ہی اور جگت طرح طرح کا مَن سے بھاستا ہی وستو مین نہ جگت ہی نہ آجگت ہی کیول برہم ستّا استھت ہی جگت کے بھوشیت کیول برہم ستا بھاستا ہی - چنماتر سے الگ جگت کیول مَن کے پھُرنے سے بھاستا ہی - جنکو ایسا گیان نہین انکو جگت بجر سے بھی ادھک ڈرڑھ ہو بھاستا ہی اور گیانوان کو آکاش کیطرح بھاستا ہی - ہے رامجی اگیان سے مَن اُپجا ہی اور اُس سے سارا جگت ہوا ہی وستو مین اور کچھ نہین ہی جیسے سمُدر مین ترنگ اور آور اُلاس ہوتے ہین تیسے ہی چد آکاش مین آکار بھاستے ہین - جب چت اَچِت ہو جاتا ہی تب کچھ دویت نہین بھاستا -

سرگ اِکیاسی - بیتو سمادھ جوگ اُپدیش برنن

شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون بیتو منیشور کا جو شریر بندھیا چل پربت مین پھنسا تھا اُسکی کیا گت ہوئی بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اِسکے بعد آتم جاننے والے بیتو منیشور ایک سمے مین شریرون کو مَن سے بچارنے لگے کہ کتنے ہی شریر ناش ہوگئے ہین - اَب جو شریر اُسکا پرتھوی پر پڑا تھا اُسکو دیکھا کہ پربت کی کندرا مین دُھول سے لپٹا ہوا برسات مین پھنس گیا ہی اور اُسکے اُوپر گھاس جم گئی ہی اسکو دیکھ کر کہنے لگا کہ مین اسمین پرویش کرون - پھر بچار کیا کہ یہ تو جرجر گونگا اور پھنسا ہوا ہی اور اُسکو مین نکال نہین سکتا اس سے سورج منڈل کو جاؤن کہ سورج کے سارتھی آرُن بنگ اُسکو نکال لینگے - یا یہ کہ اسکے ساتھ میرا کیا پریوجن ہی یہ ناش ہو جائے یا بنا رہے اِسکے لیے اتنا جتن مین کسِواسطے کرون - مین اپنے نرگن سوروپ مین اِستھت ہون - دیہہ سے میرا کیا پریوجن ہی اِس پرکار بچار کر بیتو منیشور چپ ہوگیا - ایک چھن کے بعد پھر بچارنے لگا کہ پرتھوی مین دیہہ کو تیاگنا اور رکھنا دونون برابر ہین دیہہ سے نہ کچھ تیاگنے جوگ ہی اور نہ کچھ لینے کے جوگ ہی - اِس سے دیہہ کو تیاگنا اور رکھنا دونون برابر ہین

تو پھر یہ شریر کس لیے دیا ہی کچھ دنون تک اور اُسکا پرآربدھ بیگ ہی اِسلیے آکاش مین جو سورج استھت ہی اُسمین پرویش کرون جیسے درپن مین پرتبمب پرویش کرتا ہی - اور اِس شریر کو سورج کے

سارتھی سے نکلوادن - ہے رام جی ایسا بچار کر بیتومنیشور پرتیشنگ رُوپ سے آکاش کو چلا اور پرنام کر کے سورج کے بھیتر بایو رُوپ ہو کر پرویش کیا جیسے شستر منڈ مین آگن پرویش کرتی ہو - تب سورج بھگوان نے جانا کہ بیتومنیشور نے پرویش کیا ہی اور سربگیہ (دیہہ دان) تھے اِس سے جانا کہ پرتھوی مین اسکا شریر کیچڑ اور گھاس مین دبا ہوا پڑا ہی اُسکے نکلوانے کے لیے آیا ہی - ایسا بچار کر سورج بھگوان نے اپنے سارتھی سے کہا کہ ہے سارتھی بندھیاچل پربت کی کندرا مین بیتومنیشور کا شریر دبا ہوا پڑا ہی اُسکو تو جا کر نکال دے - تب ارُن نام سارتھی نے جسکا شریر ہاتھی کے سمان ہی بندھیاچل پربت پر آ کر اپنے ناخن سے اُس شریر کو نکالا اُسکے ناخن ایسے تھے کہ جیسے وہ پہاڑ کو اُکھاڑ ڈالے - اُسنے اپنے ناخنون سے دھرا کو ٹرمین گڑے ہوئے اُس شریر کو باہر نکالا - جیسے سمدر کے کنارے بھیمہ کا منت گیڑا پاتے ہین - تیسے ہی پربت کی کندرا سے اُس شریر کو نکال ڈالا - تب بیتومنیشور پرتیشنگ رُوپ سے اُس شریر مین پرویش کیا جیسے پنچھی آکاش سے اُڑتا اُڑتا گھر مین آ کر پرویش کرتا ہی - اور ساودھان ہو کر ارُن کو نمسکار کیا اور ارُن نے بھی بیتومنیشور کو نمسکار کیا اور اپنے اپنے کام مین لگے - ارُن تو آکاش مارگ کو گیا اور بیتومنیشور کا شریر کیچڑ سے بھرا تھا اِس سے اُسنے تالاب مین غوطہ لگایا اور جیسے ہاتھی میل دھوتا ہی تیسے ہی اسنان کر کے سندھیا آدک کرم کیے اور سورج بھگوان کا پوجن کیا - جیسے پہلے تپ سے شریر سوہتا تھا تیسے ہی شوبھت کیا اور متر تا سمتا مدتا سب آدک گنون سے پورن ہو کر برہم لچھمی سے شوبھت ہوا اور سب کے سنگ سے رہت بھی رہا کہ اِن گنونکو بھی سورُوپ مین اسپرش نہ کرے اور آپکو شدھ سورُوپ جانے -

سرگ بیاسی - اِندری نربان برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جب اِس پرکار کچھ دن بیت گئے تب سمادھ کے نمت بیتومنیشور کا من اُدی ہوا اور بندھیاچل پربت کی کندرا مین جا بیٹھا - پہلے جو بچار ابھیاس کیا تھا اور پر اور پرماتم درشٹ ہوئی تھی اِس سے پھر چت کو کہا کہ ہے چت اندریو - مین نے تمکو پہلے ہی سے مار رکھا ہی اب تمھارے اچت مین ارتھ انرتھ کوئی نہین کیونکہ آست ناست کلنا میری مٹ گئی ہی - است ناست (ہست و نیست) کے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسمین استھت ہون - جیسے پہاڑ کا کنگورا اچل ہوتا ہی تیسے ہی مین اچل ہون سدا اُدی رُوپ است کیطرح استھت ہون اور سدا گیان سورُوپ پرکاشوان ہون - آست کی طرح سے اِس پرکار کہ سدا اکرتا رُوپ ہون اور است رُوپ اُدے کیطرح استھت ہون - است اِس طرح سے کہ مَن اندریون کا بشے نہین اور اُدے کیطرح اِس کارن سے کہ مین سبکا ساکشی ہون اور سدا اسم رس پرکاش رُوپ اپنے آپ مین استھت ہون - پربدھ اور سکھپت مین استھت ہون - پربدھ اِس کارن کہ جو اندریون کے بشے کا آپ ابدھ کرتا ہون - اور سکھپت اِس کارن کہ ہرکھ شوک اشٹ انشٹ سے رہت اور جگت کی اور سے سکھپت سمادھ مین اور وہان جاگرت ہو کر تریا پد آتم تتو مین استھت ہون - جیسے کسی استھان مین کھمبھا استھت ہوتا ہی

تیسے ہی استھت روپ نت شدھ سمان ستا جو آتم پد ہی وہان مین نرامی استھت ہون - ہے رام جی اس
پرکار دھیان کرتا ہو وہ بیتومنیشور دھیان مین لگا اور چھ دن تک دھیان مین رہا اور پھر جب جگا تو اس کال کو چھن بھر
کے سمان جانا جیسے سویا ہوا چھن بھر مین جاگے - اسی پرکار بیتومنیشور شدھ پد کو پراپت ہوا اور
جیون مکت ہو کر بہت دنون تک بچیرتا رہا - نہ کوئی بست اسکو سکھ دے اور نہ دکھ دے - چلتا ہوا بھی استھر
رہے اور اندریون کا بیوہار کرتا ہوا بھی نہلے ہوے کی پراپت مین سمان رہے کبھی کسی مین چلاتمان نہ ہو -
وہ چلتا بیٹھتا من اور اندریون سے کہے کہ سب اندریو مر جاؤ - ہے من اب تو سمان ہوا ہی اور آتما کو پا کر دیکھ کہ
اب تجکو کیا سکھ ہوا ہی جس سکھ پانے سے اور پانے جوگ کچھ نہین رہتا وہ نروگ سکھ ہی - ایسا جو پرم شانت
روپ اچل سکھ ہی تسکے انچرج کرکے چنچلتا کو تیاگ - اور ہے اندریو تمہارا وستو مین کچھ سوروپ نہین اور
آتم پد مین تم درشٹ نہین آتین - اپنے سوروپ کے جانے بنا تم مجکو دکھ دیتی تھین - اب مین اپنے سروپ
کو پراپت ہوا ہون اور اب تم مجکو اپنے بس مین نہین کر سکتین کیونکہ تم البت روپ ہو آتما کے پرماد سے تمہارا
بھان ہوتا ہی - جیسے رسی مین سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین جو آناتم بھاؤنا اور آناتما مین آتم بھاؤنا ہوتی
ہی سو ابچار سے ہوتی ہی اور بچار سے نہین ہوتی - اب بچار کرکے یہ بھرم مٹ گیا ہی تم سب اندریان اور ہو
اور اہنکار اور ہی - برہم اور ہی کرم اور ہی بھوگ اور ہی - اور کا دکھ اپنے مین ماننا ہی مورکھپن ہی جیسے بن کی
لکڑی اور ہی اور بانس اور ہی اور چمڑا اور ہی جس سے رتھ بنتا ہی اور لوہا پیتل اور کپڑے جنسے رتھ جڑا جاتا ہی سو
بھی اور اور ہین اور بیل جو رتھ کو چلاتے ہین سو بھی جدا ہین - ان سب سے رتھ بنتا ہی اور جیسے گھر کی صورت
ہوتی ہی تیسے رتھ ہی اسمین بیٹھنے والا پرش بھی اور ہوتا ہی اور رتھ کا سب سامان آپسمین اور ہوتا ہی
جو اسمین بیٹھنے والا کہے کہ مین رتھ ہون تو نہین بنتا - تیسے ہی شریر روپی رتھ اگیان سے بنا ہوا ہے
اندریان اور ہین من آدک اور ہین اسمین پرش ہی سو جیو ہی - جو جیو کہے کہ مین شریر ہون تو بڑا مورکھپن
ہی - اس شریر کے دکھ سکھ مورکھپنے سے اپنے مین مانتا ہی - جو بچار کرکے دیکھو تو راگ دویش کے
چھوبھ سے مکت ہو - مین نے ابچار روپ بسمرت سوروپ کو دور سے تیاگ کیا ہی اور سوروپ کی اسمرت
پرکٹ ہوئی ہی کہ آتم تتو ست ہی اسکو مین نے ست جانا ہی اور آناتما است ہی اسکو است جانا ہی - جو ست
ہی وہ است رہتا ہی اور جو است ہی وہ ناشس ہو جاتا ہی - ہے رام جی اس پرکار بیتومنیشور من مین بچار کرکے جیون
مکت ہوا اور اپنے سوروپ مین بہت برسون کو گذرانا - نربھے پد مین چیت آدک بھرم سب ہٹ جاتے
ہین - ایسے شدھ پد کو پراپت ہو کر وہ جنجار بھوتا رتھ آتم دھیان مین استھت ہوا اور گرہن اور تیاگ
کی کچھ بھاونا نہ رہی پھر پورن آتم پد کو پراپت ہوا - اگست منی کا پتر بیتومنی اس پد کو پا کر نرباسنگ ہوا
پھر جس کال مین اور جس پرکار سے وہ بدیہہ مکت ہوا ہی وہ بھی سنو - کہ بیس ہزار اور سات سو برس تک
وہ جیون مکت ہو کر پھر بدیہہ مکت ہوا - جو پد اچھا اور ان اچھا سے رہت ہی اور جنم مرن کا جسمین انت ہی

اُس راگ دویش سے رہت پد کو پراپت ہوا۔ ہے راجی پھر اُسنے ہمالی پربت کی کندرا مین پرویش کیا اور پدم آسن باندھ کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے راگ تو نروگ اور نردوشس ہو جا۔ تیرے ساتھ مین نے بہت دن تک ببیک سے رہت لیلا کی ہی۔ تو اب جا میرا تجکو نمسکار ہی۔ ہے بھوگ تیری لالسا سے مجکو پرم پد بھولگیا تھا جیسے ماتا سکھ کے نمت پتر کی لالسا کرتی ہی تیسے ہی مین سکھ جانکر تیری لالسا کرتا تھا اب تو جا میرا تجکو نمسکار ہی۔ اب مین نربان پد کو پراپت ہوتا ہون۔ ہے دُکھ تجکو بھی نمسکار ہی تیرے اُپدیش سے مین آتم پد کو پراپت ہون کیونکہ مین سدا بھوگ اور سکھ چاہتا تھا اور جب سُکھ پراپت ہوتا تھا تب تجکو بھی ساتھ لے آتا تھا سکھ سے تیری اُتپت ہوتی ہے۔ سکھ کی لالسا مین مین بہت جنم پاتا رہا پر جب سکھ آوے تب تجکو بھی ساتھ لے آوے۔ تجکو دیکھکر مجکو آتم پد کی اچھا اپجی اور تیرے پرساد سے مین پرم شیتل پدوی کو پراپت ہوا ہون۔ ہے دُکھ تو تو دُکھ تھا پرنت مجکو آتم پد پراپت کیا۔ اِس سے تیرا بھلا ہو تو اب جا۔ ہے متر۔ سنسار مین جینا اسار ہی جسکا سنجوگ ہوتا ہی اسکا بجوگ بھی ہوتا ہی تو نے میرے ساتھ بڑا اپکار کیا کہ اپنا ناشس کیا اور مجکو سُکھ پراپت کیا کیونکہ جب تو مجکو پراپت نہ تھا تب مین آتم پد کے نمت کب جتن کرتا تھا تو نے اپنا ناش کرنا مانا پر مجکو سُکھ پہونچایا۔ ہے متر تو بھائی بندون کی طرح بہت دنون تک میرے ساتھ رہا اور کبھی مجھ سے دور نہ ہوا۔ مین نے تیرا ناش نہین کیا پر تو نے اپنا ناش آپ ہی کیا۔ تو مجکو جب پراپت ہوا تھا تب مجکو ببیک اُپجا تھا اُس ببیک نے تیرا ناش کیا ہی اِس سے تجکو میرا نمسکار ہی اور ہے ماتا ترشنا تجکو بھی میرا نمسکار ہی تو سدا میرے ساتھ رہی ہی اور کبھی مجکو تیاگ نہین کیا جیسے اجان بالک کو ماتا تیاگ نہین کرتی تیسے ہی تو نے مجکو تیاگ نہین کیا اب تو جا۔ ہے کام دیو تو نے آپ اُلٹا اپنا ناش کیا۔ جب تو دُور تھا تب جیتا تھا اور جب سنمکھ ہوا تب مِٹ گیا۔ تجکو نمسکار ہی۔ ہے سُکرت تجکو بھی نمسکار ہی تو نے بڑا اپکار کیا کہ نرک سے نکالکر سورگ مین پہونچایا۔

پرنت انت مین سبکا بجوگ ہوتا ہی اِس سے تو بھی جا۔ ہے دُشکرت تو بھی جا۔ بکرم روپی تیرا چھیتر (کھیت) ہی اور جبا اوستھا بیج ہی اُس سے دُکھ پھل ہوتا ہی تیرے ساتھ بھی سنجوگ ہوا تھا اِس سے تجکو بھی نمسکار ہی تو بھی جا۔ ہے موہ تجکو بھی نمسکار ہی تجھ سے بہت دنون تک مین بندھا رہا اور طرح طرح کے استھانون مین جاتا رہا اور تو ڈر دکھاتا تھا اُس سے مین ڈرتا تھا اِس سے تجکو نمسکار ہی اب تو جا۔ ہے گرکندرا تجکو بھی نمسکار ہی تو نے اور مین نے بہت دنون تک تپ کیا ہی۔ ہے بدھ ہے ببیک تجکو بھی نمسکار ہی تو نے میرے ساتھ اُپکار کیا کہ سنسار بندھن سے مُکت کیا تو بھی جا۔

ہے ڈنڈا اور ہے تونبا تجکو بھی نمسکار ہی تو بھی جا بہت دنون تک میرے ساتھ رہا ہی۔ ہے دیہہ تو بھی لہو مانس کا پنجرا ہو کر میرے ساتھ بہت دنون تک رہی ہے اور تو نے اُپکار کیا ہی۔ ببیک اُپجانے کا استھان تو ہی ہی تیرے سنجوگ سے مین نے پرم پد پایا ہی تو بھی اب جا تجکو نمسکار ہی۔ ہے سنسار کے بیوہار

تمکو بھی نمسکار ہی تم مین رہ کر مین نے بہت سے کرم کیے ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جس سے مین نے بیوہار نہ کیا ہو اور ایسا کرم کوئی نہین جو مین نے نہ کیا ہو اور ایسا دیش کوئی نہین جو مین نے نہ دیکھا ہو۔ اب سبکو نمسکار ہی۔ ہے اندریو پران من آدک تمکو نمسکار ہی تمھارا ہمارا بہت دنون تک ساتھ رہا تھا اب بجوگ ہوا کیونکہ جسکا سنجوگ ہوتا ہی اسکا بجوگ بھی ہوتا ہی۔ اس سے تمھارا ہمارا بھی جوگ ہوتا ہی۔ نیترون کی جوت جاکر سورج منڈل مین مل جاے گی۔ سونگھنے کی اندری پرتھوی مین جاکر ملجائیگی تو چاہون مین اور من چندرما مین۔ کان آکاش مین۔ جیبھ رس مین ملجائیگی۔ اسی طرح سب اپنے اپنے انش مین ملجائینگے جیسے لکڑیون کے جل جانے سے اگن شانت ہو جاتی ہی۔ سرد رت مین میگھ شانت ہو جاتا ہی۔ بنا تیل کا دیپک نربان ہو جاتا ہی اور سورج کے است ہونے سے پرکاش شانت ہو جاتا ہی تیسے ہی من آدک شانت ہو جاوینگے۔ ہے رامجی ایسا بچار کرتے کرتے اسکا من سب کام سے رہت ہو کر پرنو کے دھیان مین لگا اور سب درشیہ سے شانت اور موہ روپی مل کو تیاگ کر پرنو کے بچار مین لگا۔

سرگ تراسی۔ بیتو ترمان جوگ اپدیشن برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی اس پرکار سے شبد برہم پرنو کا اچارن کیا اور نرجیم بھومکا جو چیت کی اوستھا ہی اسکو پراپت ہوا۔ بھیتر باہر کے استھول سوکشم پدارتھون اور تینون لوک کے سب سنکلپون کو تیاگ کر وہ اچھوبھ روپ استھت ہوا جیسے چنتامن اپنے پرکاش مین استھت ہوتی ہی اور جیسے پورن کال سے چندرما اپنے آپ مین استھت ہوتا ہی اور جیسے مندراچل کے نکلنے سے چھیر سمدر استھت ہوتا ہی اور متھنے سے رہت مندراچل استھت ہوتا ہی اور جیسے کمھار کا چکر پھرتے پھرتے ٹھہر جاتا ہی اور جیسے سورج کے است ہونے سے جیو دن کے بیوہار کرم ٹھہر جاتے ہین اور جیسے میگھ سے رہت سرد کال کا آکاش نرمل ہو جاتا ہی اور پرکاش اور اندھکار سے رہت آکاش ہوتا ہی تیسے ہی پھرنے سے رہت اسکا من شانت کو پراپت ہوا۔ پرنو کا دھیان کر کے پھر اس برت کے انت کو پراپت ہوا۔ پھر نتر کو بھی تیاگ کر جیسے مہا پرش لوگ کرودھ کو تیاگ کر دیتے ہین تیسے ہی برت کو بھی تیاگ دیا۔ پھر تیج کا پرکاش اودی ہوا اسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا۔ آگے نہ تیج ہی نہ اندھکار ہی اسمین ابھاو برت رہتی ہی اسکو بھی پل بھر مین تیاگ دیا۔ تب جیسے نئے بالک کی جنم سے پدارتھون کے گیان سے رہت اوستھا ہوتی ہی تیسے ہی اوستھا پراپت ہوئی۔ تب جو ستامات آتم تتو سکھوپت پد ہی اسکا آشری کیا اور مہا اچل جو سمیر پربت کی طرح استھر اوستھا ہی اسکو پراپت ہوا پھر کیول آچیتن چنماتر تریا نرانند آنند پد مین جسمین سو روپ سے الگ اور آنند نہین پراپت ہوا وہ ست است روپ ہی سب کرمون سے الگ ہی اس کارن است ہی اور انبھو روپ ہی اس کارن ست روپ ہی ایسے اشبد پد کو وہ پراپت ہوا جو پرم شدھ پاون اور سب بھاو کے بھیتر پراپت ہی اور سب بھاو و شبد سے

رہت ہی۔ جنکو شون بادی شُون۔ برہم بادی برہم۔ بگیان بادی بگیان۔ سانکھ مت والے پُرش۔ جوگ والے ایشور۔ شیوی شو۔ بشنو بشن۔ شکت مت والے پَرم شکت۔ کال مت والے کال۔ آتم بادی آتما اور مادھمک مادّھم آدک جو شاستروں والے کہتے ہین سو ایک پر برہم ہی کو کہتے ہین۔

جو سرب بدا سرب کال سرب پرکار سرب مین سرب روپ ہی ایسے سرباتما کو وہ منیشور پراپت ہوا جس آنند سمدر کے بل سے سکو آنند ہوتا ہی ایسے آتم تتو انبھو روپ اپنے آنند کو وہ پراپت ہوا اور وہی رُوپ ہوگیا جو اَنیہ اور نرانیہ نرنجن سرب آسرب اجر امر سب کے آدسکلنک نہ کلنک ہی ایسے آکاش سے نرمل پد کو بیتو منیشور پراپت ہوا۔

سرگ چوراسی۔ بیتو لشر انت سماپت برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی دُکھ رُوپ سنسار سمدر کے پار ہوکر بیتو منیشور اُس پرم پد کو پراپت ہوا جس پد کو پاکر جیو پھر جنم مرن کو نہین پاتا اور جس پد مین استھت ہوکر پرم شانت آپشم آنند کو پراپت ہوتا ہی جیسے سمدر مین پڑا ہوا بوند سمدر ہو جاتا ہی تیسے ہی برہم سمدر مین وہ برہم ہوگیا اور شریر جو تھا وہ سوکھ کر گر پڑا۔ جیسے جاڑون مین سوکھے پتے برچھون سے گر پڑتے ہین۔ شریر روپی برچھ مین ہردیہ روپی گھوسلا تھا جسمین پران روپی رہتا تھا سو چد آکاش مین پراپت ہوا۔ جیسے کمبھانی سے پتھر دوڑتا ہی تیسے ہی جاکر پرپت ہوا اور اپنے سُو روپ مین استھت ہوا۔ ہے رامجی یہ مین نے تمکو بیتو منیشور کی کتھا سنائی ہی سو اننت بچار سہت ہی اس پرکار بچار بیتو منیشور بشرام وان ہوا۔

تم بھی اسکو بچار کر سدھتا کے سار کو پراپت ہو اور جگت کی چنتنا کو تیاگ کر ساوھان ہو۔ ہے رام جی جو کچھ مین نے تمسے پہلے کہا ہی کہ اس پد کو پاکر پھر کچھ پانے جوگ نہین رہتا اور اب جو کچھ کہتا ہون اور جو کچھ پیچھے کہونگا اُسکو بچارو۔ مکت گیان ہی سے ہوتی ہی اور گیان ہی سے سب دُکھ ناش ہوتے ہین۔ گیان ہی سے اگیان مٹ جاتا ہی اور گیان ہی سے پرم سدھ ہو جاتا ہی۔ پانے جوگ یہی بست ہی۔ اور کوئی دکھون کا ناش نہین کرسکتا۔ یہ نشچے ہی کہ گیان سے سب بندھن کٹ جاتے ہین اور گیان ہی سے بیتو منیشور نے من کو مار لیا ہے رامجی بیتو منیشور کی سمبت جگت سے الگ ہوگئی۔ جو کچھ دُکھ ہی وہ من سے ہوتا ہی اور من کے اُپشم ہونے سے سب جگت انبھو روپ ہو جاتا ہی بیتو منیشور بھی من ماتر تھا مین بھی من ماتر ہون تم بھی من ماتر ہو اور پرتھوی آدک سب جگت بھی من ماتر ہی من سے الگ کچھ نہین جہان من ہوتا ہی وہان جگت ہوتا ہی من ہی جگت رُوپ ہی اور جگت ہی من رُوپ ہی۔ جو گیانی پُرش ہی وہ من کی دشا کو تیاگ کر کیول چدانند آتم تتو مین استھت ہوتا ہی اور راگ دویش آدک بکار سب اُسکے مٹ جاتے ہین۔

سرگ پچاسی - سدھ لابھ بچار برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی تم بھی بیتو منیشور کیطرح بدت بید ہو کر راگ دویش سے رہت استھت ہو جیسے
تیس ہزار برس تک بیتو منیشور شوک سے رہت اور جیون مکت ہو کر بچرا ہی تیسے ہی تم بھی بچرو اور بھی راجا اور منیشور
لوگ گیانی ہوئے ہین جیسے وہ اُس پد مین پراپت ہو کر راج کاج آدک کرتے رہے ہین تیسے ہی تم بھی جیون مکت
ہو کر رہو۔ ہے راجی سکھ دُکھ کرم آتما کو اسپرش نہین کرتے آتما سربگیہ ہی تم کس لیے شوک کرتے ہو۔ بہت سے
بید بدت پرتھوی مین بچرتے ہین پرنت شوک کبھی نہین کرتے۔ جیسے تم اب شوک نہین کرتے ہو۔ ہے رام جی
تم اب سوستھ اُدار شم سربگیہ ہو اب تم کو پھر جنم نہ ہوگا۔

جیون مکت پُرش جو اپنے سوروپ مین استھت ہی وہ سکھ دُکھ کو نہین پراپت ہوتا۔ جیسے سنگھ بندر سیار آدک کے
بش مین نہین ہوتا تیسے ہی جیون مکت بکارون کے بش مین نہین ہوتا۔ شری رام جی نے پوچھا کہ ہے بھگون اس
پرسنگ مین مجکو سندیہہ ہوا ہی اُسکو آپ دور کر دیجیے جیسے شرد کال مین میگھ (بادل) دور ہو جاتا ہی۔ ہے تتو
جاننے والون مین اتم۔ جیون مکت کے شریر مین شکت کیون نہین دیکھ پڑتی کہ آکاش مین اُڑتا پھرے یا چھوٹا ہو
ہو کر اور شریر مین گھس جاوے آدک۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے راجی آکاش مین اُڑنے وغیرہ کی جو سدھیان
ہین سو تپسیا آدک کرمون کی شکت ہین جو کچھ جگت بچتر دکھائی دیتا اور پھر گپت ہو جاتا آدک ہین وے
بست دربیہ کے سبھاؤ ہین آتما کے گیان کے نہین۔ ہے رام جی کوئی دربیہ اور کریا اور کال کو جتا کر جو
سادھتا ہی اسکو بھی شکت پراپت ہوتی ہی اور گیانی سادھے یا اگیانی سادھے اسکو شکت پراپت ہوتی ہی
پرنت وہ شکت آتم گیان کا پھل نہین۔ آتم گیانی کو آتم گیان ہی کی سدھتا ہوتی ہی وہ آتما ہی سے ترپت
ہوتا ہی اور سدھیان جو اَبدیا روپ ہین اُن کی طرف نہین دوڑتا۔ جو کچھ جگت ہی اُسکو اُسنے اَبدیا روپ
جانا ہی اس سے وہ پدارتھون مین نہین پھنستا۔ جو اگیانی ہی وہ سدھتا کے لیے ان پدارتھون کو سادھتا ہی اور
جو گیانی ہی وہ ان پدارتھون کے لیے جتن نہین کرتا۔ جتن کرنے سے گیانی ہو یا اگیانی ہو اندر آدک
الیشورج کو پاتا ہی اور وہ گیان کی شکت نہین دربیہ کی شکت ہی سو آبدیا روپ ہی اگیانی لوگ انکی طرف
دوڑتے ہین گیانی نہین دوڑتے کیونکہ وے سب سے اتیت ہین۔ جنے سب اچھا کا تیاگ کیا ہی او
آتم پد مین سنتوکھ پاتا ہی وہ انکی اچھا نہین کرتا۔ انکی اچھا بھوگون یا بڑائی کے واسطے ہوتی ہی یا ان
جینے یا سدھ کے نمت ہوتی ہی۔ آتم گیانی کو بھوگون کی یا سدھتا کی یا ان کی اچھا نہین ہوتی کیونکہ
سب آتما تم دھرم ہین اور وہ نت ترپت پرم شانت روپ بیت راگ اور نربا سنا والا پُرش ہی او
آکاش کی طرح سدا اپنے آپ مین استھت ہی۔ جیسے سکھ آپ سے آتا ہی تیسے ہی دُکھ بھی آپ
آتا ہی شریر کے سکھ دُکھ کی اوستھا مین وہ چلائمان نہین ہوتا نت ترپت اور آسنگ ہوتا ہی اور

مرنے کی برت اسکو نہین پھُرتی سب مین سَم رہتا ہی جیسے سمدر مین سب ندیان پرویش کرتی ہین اور سمدر
اپنی مرجادا مین استھت رہتا ہی تیسے ہی گیانوان کو چھوبھ نہین پراپت ہوتا ہے رامجی جو کچھ گیانوان کو
پراپت ہوتا ہی اسکو وہ آتما مین ارپن کرتا ہی اسکو کرنے مین کچھ لابھ نہین اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہین - اسکو
کسی کا آشرے نہین اور سدا اپنے سوروپ مین استھت ہی اور یہ منتر کال اور کرم سے سدھ ہوتا ہی - ایک
جوگ کریا ایسی ہی کہ اسکے کرنے سے اُڑنے کی شکت ہو آتی ہی ایک تو منتر سے شکت ہوتی ہی اور ایک گٹکا
منھ مین رکھنے سے اُڑنے وغیرہ کی شکت ہوتی ہی شکت کی نیت پہلے ہی ہو رہتی ہے اسکے سوائے اور
طرح نہین ہوتی - ہے رامجی جیسی شکت جس سادھنے سے مقرر کی گئی ہی اسکو سدا شوجی بھی انیتھا (برخلاف)
نہین کر سکتے کیونکہ وہ سبھاؤ سے آپ ہی سدھ ہی - جیسے چندرما مین سردی اور آگ مین گرمی آدک
آدنیت ہی اسکو کوئی دور نہین کر سکتا اور سربگیہ جو بشن بھگوان ہین وہ بھی اسکو انیتھا (برخلاف) نہین
کر سکتے - ہے رامجی جس چیز مین مارنے کی ستا ہی وہ مارتی ہی اور نشہ والی چیز نشہ کرتی ہی تیسے ہی
بست اور جوگ اور کال آدک مین سدھ ہونے کی شکت مقرر کی گئی ہے - جیسے ایک اوکھد مین کلیش
ہٹانے کی شکت ہی تو اسکے پانے سے کلیش ہی ہوتا ہے تیسے ہی ان مین اپنی اپنی شکت ہی جو انکو سادھتا
ہی اسکو ویسے پراپت ہوتی ہین - آتم گیانی جو انکا سادھن کرے تو وہ کرتا مین بھی کرتا ہی آتم گیان کے
پانے مین سدھ کچھ اپکار نہین کر سکتی پرنت جو انکی چاہنا کرے تو جتن کرکے پاتا ہی جتن کیے بنا نہین پاتا
آتم گیانی کو اچھا بھی نہین ہوتی کیونکہ آتما کے پانے سے اسکی سب اچھا شانت ہو جاتی ہی ہے رامجی
جتنے لابھ ہین انسے پرم آتم لابھ ہی آتما کو پاکر پھر کسی کی اچھا نہین رہتی - جیسے امرت کے پینے
سے پھر اور جل کے پینے کی اچھا نہین ہوتی تیسے ہی آتما کے لابھ سے پھر اور اچھا نہین ہوتی -
ایسا آتم لابھ جسنے پایا ہی اسکو ان سدھیون کی اچھا کیسے ہو - جیسی کسی کو اچھا ہوتی ہی تیسی ہی اسکو
پراپت ہوتی ہی - گیانی ہو یا اگیانی ہو اچھا جتن کے انسار ہی پراپت ہوتی ہی - یہ جو بیتومنی تھا اسکو اچھا کچھ
نہ تھی اور پہلے جو سورج کے پاس جانے کی شکت دیکھ پڑی تھی وہ کریا کے سادھنے سے تھی پھر جب گیان اپجا
تب اچھا کچھ نہ رہی - ہے رامجی جو کچھ کسی کو پھل ملتا ہی وہ اپنے ہی جتن کرنے سے ملتا ہی - جو گیان وان ہی
وہ سدا ترپت رہتا ہی اسکو اشٹ انشٹ کی اچھا کچھ نہین پھُرتی -
شری رامچندرجی نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون تین سو برس تک بیتومنیشور سمادھ مین رہا تو اسکا شریر پرتھوی
مین پرتھوی کیون نہ ہو گیا اور سنگھ بھیڑیے سیار آدک اسکو کیون نہ کھا گئے - پیچھے بدیہہ مکت ہوا پہلے کیون نہ
ہوا - پرتھوی مین دبے ہوئے شریر کو نکالنے کے واسطے بڑا جتن کیون کیا - ان سندیہون کو دور کیجیے
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی - سمپت باسنا کے ساتھ بندھی ہوئی سُکھ دُکھ کو بھوگتی ہے اور میلے بھاؤ
سے گھری ہوئی ہی - جو باسنا سے رہت شُدھ سمتا روپ ہی اور جو سُکھ دُکھ کے بھوگ سے رہت ہی

اور کسی کارن چھپی نہین جاتی۔ ہے رامجی جس جس پدارتھ مین چت لگتا ہی وہی وہی پدارتھ روپ ہین
بھاستے ہین یہ پدارتھ کی شکت ہی۔ جیسی پدارتھون مین شکت ہوتی ہے تیسی ہی بھاستی ہی اس کارن بہت
برس بیت جانے پر بھی سمادھ کے بل سے اسکا شریر جیون کا تیون رہتا ہی کیونکہ چت جس پدارتھ مین
لگتا ہی اسکا روپ ہو جاتا ہی۔ جیسے متر کو متر بھاؤ سے دیکھتا ہی تو آپ سے آپ پرسن ہوتا ہی اور شتر کو
دیکھکر چت مین آپ ہی آپ دکھ بھر آتا ہی۔ میٹھی چیز کو دیکھ کر چت آپ سے آپ للچا اٹھتا ہی اور کڑوی چیز کو
دیکھکر چت بھاگ جاتا ہی۔ راہ چلنے والے کا چت راہ کے پربت اور برچھون کے راگ مین نہین پھنستا۔
چندرما کے پاس جانے سے شیتلتا ہوتی ہی اور سورج کے پاس جانے سے گرمی لگتی ہی سو پدارتھ کی شکت ہی
بس پدارتھ کے ساتھ برت کا اسپرش ہوتا ہی اسکا پھل آپ سے آپ ملتا ہی تیسے ہی جوگی جب دیہہ اور
اندریون کی باسنا اور ممتا بھاؤ کو تیاگ کر کے سم بھاؤ مین پراپت ہوتا ہی تب اسکو سم بھاؤ کا انبھو ہوتا
ہی ارتھات سب مین ایک ہی بھاستا ہی اس کارن شریر کو سنگھ آدک کوئی بھوجن نہین کر سکتے اور جو جیو
اسکے مارنے کو آتے ہین وہ ہنسا (جان کشی) کو تیاگ کر اہنسک (جان مارنے والے) ہو جاتے ہین۔ بیتو کا
شریر جو ناش نہ ہوا اور نہ پرتھوی مین ملکر پرتھوی ہو گیا اسکا کارن یہ ہی کہ سب جگہ آکاش برابر ایک ہی استھت
ہی۔ کاٹھ لوہا پتھر اور برھاجی سے تنکے تک سب مین ایک ہی طرح بیاپک ہی جہان پرتشٹکا ہوتی ہی وہان بھاستا
ہی۔ اور جہان پرتشٹکا نہین ہوتی وہان نہین بھاستا۔ جیسے سورج کا پرتبمب (عکس) سب جگہ موجود ہی پرنت
جہان اجل بھور درپن اور جل آدک ہوتے ہین وہان بھاستا ہی اور جہان اجل بھور نہین ہوتا وہان پرتبمب
نہین بھاستا تیسے ہی جہان پرتشٹکا ہی وہان سمبت بھاستی ہی اور کہین نہین بھاستی اس کارن بیتومن کی سمبت
جو سم بھاؤ مین استھت ہی اسکو کسی تتو اور جیو کا چھوبھ نہین ہوتا۔ پنچ تتون کا چھوبھ تب ہوتا ہی جب
پران پھرتے ہین اور جب پران نہین پھرتے ارتھات جب پران پھرنے سے رہت ہوتے ہین تب تتون کا
چھوبھ نہین ہوتا۔ بیتومن کے پرانون کے بھیتر اور باہر کی اسپند کلا شانت ہو گئی تھی اور پران اور چت کلا
دونون پھرنے سے رہت تھین اس سے اسکے ہردے مین چھوبھ نہ ہوا۔ ہے رامجی دیہہ روپی گھر مین
جب چت اور بایو کا اسپند شانت ہو جاتا ہی تب شریر ناش ہو جاتا ہی اور سب سمیر پربت کی طرح
استھت ہو جاتا ہی تب کسی کی سامرتھ نہین ہوتی کہ اسکو چھوبھ کرے یا ناش کرے۔ جوگیشور کا چت
اور پران اسپند سے رہت ہو جاتا ہی وہ ان کو بس مین کر کے لگاتا ہی تب اسکو نہ تتون کا چھوبھ ہوتا ہی نہ باد
پت کپھ کا چھوبھ ہوتا ہی اور نہ اور کچھ چھوبھ ہوتا ہی اس کارن جوگی کا شریر ہزار برس تک بھی جیون کا
تیون بنا رہتا ہی ناش نہین ہوتا۔ جیسے بجتر کو کوئی پیس نہین سکتا تیسے ہی اسکے شریر کو کوئی ناش
نہین کر سکتا سب کی شکت اسپر گوتھل ہو جاتی ہے۔ اس کارن سے بیتومن کا شریر جیون کا تیون
بنا رہا۔ آپ پہلے وہ بدیہہ مکت کیون نہ ہوا۔ وہ بھی سنو۔ ہے رام جی تتو جاننے والا اور بید

جاننے والا راگ سے رہت نرابدھان ہی جنکی ابھمان روپی گانٹھ ٹوٹ گئی ہی وے پُرش سوتنتر (آزاد) ہوکر رہتے ہین اُنکو نہ کوئی پرآربدھ کرم ہی اور نہ سنچت کرم ہی اور نہ برتمان (حال) کا کرم ہی۔ تتو جاننے والا سب سے مکت اور سوتنتر اور نرمل ہوکر بچرتا ہی اور جیسی اِچھا کرے تیسی جلد ہوتی ہی۔ ہے رام جی بیتومن کو جب آکاش ماتر سے جینے کا اسپند پھر آیا تب وہ کچھ دنون تک جیتا رہا اور جب اُسکی سمبت مین بدیہہ مکت ہونے کا اسپند پھرا تب بدیہہ مکت ہوگیا۔ گیانی لوگ سبھاؤ ہی سے سوتنتر رہتے ہین جس بات کی وہ اِچھا کرتے ہین وہ ترنت ہی ہوجاتی ہی اور من آتم پد مین استھت ہوتا ہی اُنکو کچھ کرت اور کرتبیہ نہین۔

سرگ چھیاسی۔ گیان بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے ناتھ۔ آپ نے کہا جب بچار سے بیتومن کا چت شانت ہوگیا تب اُسکو متر تا اور دیا آدک گُن پراپت ہوئے پرنت جب بیک سے اُسکا چت نشٹ ہوگیا تب پھر متر تا آدک گُن کہان آکر پراپت ہوئے۔ بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی چت کا ناش ہونا دو طرح کا ہی۔ جیون مکت کا چت اُچت روپ ہوجاتا ہی اور بدیہہ مکت کا چت سوروپ سے نشٹ ہوجاتا ہی۔ جیسے بھنا دانہ ہوتا ہی تیسے ہی جیون مکت کا چت دیکھنے مین چت اُسپا ہی پر بھیتر سے شبد بھاؤ نہین۔ اور جیسے دانہ نشٹ ہوجاتا ہی تیسے ہی بدیہہ مکت کا چت دیکھنے کو بھی نہین رہتا۔ ہے رامجی چت کا ست ہونا ہی دُکھونکا کارن ہی اور چت کا است ہونا سکھون کا کارن ہی جس چت مین بشیون کی باسنا پھرتی ہی وہ چت جنم مرن کا دینے والا ہی اور دُکھون کا کارن ہی گُنون کے سنگ سے من میر لگے بھاؤ مین رہتا ہی اور چت کے ست ہونے سے جیو کہاتا ہی ہے رامجی جب تک چت ہی تب تک اننت دُکھ ہوتے ہین۔ دُکھ روپی برچھ کا بیج چت ہی ہی جب چت نشٹ ہوتا ہی تب کلیان ہوتا ہی۔

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے براہمن۔ من کسکا نام ہی اور وہ کیسے نشٹ ہوتا ہی اور کیسے است ہوتا ہی سو کہیے۔ بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پرشن کرنے والون مین اُتم۔ چت ستا کا لچھن مین نے تمسے کہا ہی اب چت کے مرجانے کا لچھن سنو۔ جسکو سکھ دُکھ کی دشا دھیرج اور سروپ کو چلا نہین سکتی جیسے سمیر پربت کو پون چلا نہین سکتا تیسے ہی جسکے چت کو دُکھ چلا نہین سکتا اُسکا چت مرا ہوا جانو۔

ارتھات جو چت ست پد کو پراپت ہوتا ہی اُس چت سے چنتا ناش ہوجاتی ہی۔ جیسے بھونے دانے مین انکر ناش ہوجاتا ہی تیسے ہی اُسکا چت ناش ہوجاتا ہی جسکو آتما سے الگ کچھ نہین بچرتا وہ چت مرا ہوا ہی ہے رامجی جسکے چت کو اہنگ اِچھا دویش آدک بکار بگاڑ نہ سکین اُسکا چت مرا ہوا جانو اور جسکو اندریون کے بشے اِشٹ انشٹ نہ پراپت ہون اور راگ دویش سے گرہن تیاگ کی دویت بھاونا نہ اُپجے جیون کا تیون بنا رہے اُس پرش کا چت مرا ہوا جانو۔ جسکا چت مرگیا ہی اُسکو جیون مکت جانو اور جسکو سنسار کے

اشٹ کے پدارتھون مین راگ ہوتا ہی وہ گرہن کی اچھا کرتا ہی اور انشٹ کی پراپت مین دویش کرکے تیاگنے کی اچھا کرتا ہی - مین اور میرا بھاؤ سہت دیہہ مین جو ابھمان ہی اُس سے آپ کو سکھی دُکھی مانتا ہی اور اپنے مین ابھو ہونا ہی سو چت جیتا ہی - یہ چت ستتا ہی - جب چت سنسار سے رہت ہوا اور ست شاستروں کا شرون اور من اور سوروپ کا ابھیاس کرے تب چت اچت ہو جاتا ہی اور پرمانند کی پراپت ہوتی ہی اور تبھی جیون مکت ہو کر بچرتا ہی - اب جس طرح متر تا آدک گن جیون مکت مین ہوتے ہین وہ بھی سنو ہے راگھو جی چت مین جو سنسار کی ستتا روپی میل ہی یہی چت بھاؤ ہی وہ جب آتم گیان سے نشٹ ہو جاتا ہی تب متر تا آدک گن آکر پراپت ہوتے ہین جیسے سورج کے اُدے ہونے سے اندھ کار نشٹ ہو جاتا ہی اور پرکاش اُدے ہوتا ہی اور جیسے بھونے دانے کا انکر جل جاتا ہی تیسے ہی گیان سے چت کا چت بھاؤ مٹ جاتا ہی اور ستو گن اُدے ہوتے ہین تب دیکھنے ہی کے بھیتر کو چت دیکھ پڑتا ہی اور اگیانی کی طرح جتن کرتا ہوا بھاستا ہی پرنت اگیانی کا چت جنم کا کارن ہی اور گیانی کا چت جنم کا کارن نہین جیسے کچا دانہ اُگتا ہی اور بھونا نہین اُگتا ہی تیسے ہی اگیانی جنم پاتا ہی اور گیانی جنم نہین پاتا جیسے چند رما راہ سے چھوٹتا ہی تب چت مین متر تا اور دیا آدک گن اُدے ہوتے ہین اور جیسے بسنت رتو مین بیلین سب پھولتی ہین تیسے ہی چت بھاؤ کے مٹ جانے سے متر تا آدک گن سوبھاؤ ہی سے پھرتے ہین - جو بدیہہ مکت ہوتا ہی اُسکا چت سوروپ سے بھی نشٹ ہو جاتا ہی اور وہان گن کوئی نہین رہتا وہ اوستھا اور کوئی نہین جانتا بدیہہ مکت ہی جانتا ہی اُسمین دویت کلپنا کچھ نہین پھرتی اور نرمل پاون پد ہی - ہے راگھو جی جیون مکت کا چت سوروپ مین اچت ہو کر رہتا ہی - اور بدیہہ مکت مین چت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی - اس کارن جیون مکت مین متر تا آدک گن پائے جاتے ہین - آتما جو نرمل اور نہہ کلنک ہی سو چت کے نشٹ ہو جانے سے بدیہہ مکت مین رہتا ہی اُسمین گنون کی کلپنا کوئی نہین پھرتی وہ پرم پاون نرمل پد مین استھت ہوتا ہی اور شانت آدک گن بھی نہین رہتے ہین - اس لیے کہ چت سوروپ سے نشٹ ہو جاتا ہی - چت کے نشٹ ہو جانے سے چت کی اوستھا کہان رہی تب نہ کوئی گن رہتا ہی نہ اوگن رہتا ہی - نہ وہ گنون سے پیدا ہوا اسار کہاتا ہی اور نہ اوگنون سے پیدا ہوا آسار کہاتا ہی نہ درورتی ہی نہ کچھی وان رگ نہ اُدے ہی نہ است ہی نہ ہرکھ ہی نہ شوک ہی - نہ تیج ہی نہ اندھیرا ہی - نہ دن ہی نہ رات ہی نہ سندھیا ہی نہ دشا ہی نہ آکاش ہی - نہ ارتھ ہی نہ باسنا ہی نہ آباسنا ہی - نہ انجن ہی نہ نرنجن ہی - نہ ست ہی اور نہ است ہی - نہ چندرما ہی نہ تارے ہین نہ سورج ہی - ایسا جو سب کلنا سے رہت شردرت کے آکاش کیطرح نرمل اور بدھ سے پرے پد ہی اور کی گم نہین - جیسے آکاش کے استھان کو پون جانتا ہی تیسے ہی اُسکی اوستھا کو وہی جانتا ہی وہان استھت ہونے سے سب دُکھ شانت ہو جاتے ہین اور برہمانند مین لین ہو جاتا ہی - گیانوان آکاش کیطرح نرمل پد کو پراپت ہوتا ہی جسکے پانے سے پھر اور کچھ پانا نہین رہتا -

سرگ ستاسی - است سمرنیج بچار برنن

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون - پرم آکاش کے کوش مین ایک پہاڑ ہی اُسپر جگت روپی ایک برچھ ہی
تاری اُسکے پھول ہین میگھ پتے ہین سورج چندر ما اسکندھ ہین اور دیوتا دیت منکھ آدک سب جیو اُسپر پنچھی رہتے ہین
ساتو سمندر اس پہاڑ پر باولیسان ہین اور بے گنتی ندیان اُسمین گرتی ہین چودہ طرح کے جیو اُس مین پیدا
ہوتے ہین اور سکھ دُکھ روپی پھلون سے پُورن ہین اور موہ روپی جل سے وہ سینچا جاتا ہی سو ڈرہ ہو کر
استھت ہوا ہی اسکا بیج کون ہی - بودھ بڑھنے کے واسطے یہ گیان روپی سار مجھ سے سنچھیپ سے کہیے بششٹھ جی
بولے کہ ہے رامجی اس سنسار کا بڑا بیج شریر ہی جسکے بھیتر ارمبھ کی گھنتا ہی جب شبھ اشبھ کا ارمبھ شریر
ہی ہی اور شریر کا بیج چت ہی - راجس - ساتوک - تامس - برت اُسکی شاخین ہین وے جنم مرن کا بھنڈار ہی
اور سکھ دُکھ روپی رتنون کا ڈبا ہی ایسا جو چت ہی وہ اس شریر کا کارن ہی - ہے رامجی جو کچھ جگت جال دیکھ
پڑتا ہی وہ سب است روپ ہی اور چت کے پھرنے سے طرح طرح کے روپ بھاستے ہین جیسے گندھرب نگر
طرح طرح کے روپ سمیت بھرم سے بھاستا ہی اور سنکلپ نگر بھاستا ہی سو است ہی تیسے ہی یہ جگت است
ہی - جیسے مٹی مین گھٹ بھاو ہوتا ہی تیسے ہی چت مین جگت کا ست بھاو ہوتا ہی - چت روپی انکر کی برت
روپی دو شاخین ہوتی ہین ایک پرانون کا پھرنا دوسرا اُڑھ بھاونا جب پران اسپند ہوتا ہی اور ہردے
ماتر مین جو ایک سو ایک ناڑی ہین اُنکی اور سمبیدن روپ چت اُدے ہوتا ہی تب پران اسپند اُن کی
اور نہین پھرتا - جب پران پھرتا ہی تب شدھ ساتوک چت اُپجتا ہی اور اسمین جگت بھاستا ہی جیسے
آکاش مین نیلاپن بھاستا ہی تیسے ہی پرانون مین جگت بھاستا ہی - جب پران اسپند ہوتا ہی تب
چت سمیت اُچھلتی ہی جیسے ہاتھ سے مارا ہوا گیند اُچھلتا ہی - جیسے پران اسپند مین سرب گت سمبت
آپ لبدھ روپ ہوتی ہی اور وہان پر تبھ روپ ہو کر ساتوک بھاگ مین استھت ہوتی ہی اور مہا سوکشم سے
سوکشم ہی جیسے بایو مین گندھ رہتی ہی - وہی سمبت روپ کو تیاگ کر جب بمکھ ہو کر دوڑتی ہی تب اُس سے
طرح طرح کے جگت بھاستے ہین اور طرح طرح کی باسنا اُٹھتی ہین اور اُنسے بہت طرح کے دُکھ پراپت ہوتے
ہین - اس سے ہے رامجی سمبت کو سنکلپ روکنا ہی کلیان کا کارن ہی - جب سمبت سو روپ مین استھت
ہوتی ہی تب چھو بھرشٹ جاتا ہی اور جب شدھ سمبت مین اہنگ الیکھ پھرتا ہی تب بیدن روپ
ہوتی ہوئی ہی چت ہی - چت سے انیک دُکھ ہوتے ہین اور چت کا ہونا انرتھ کا کارن ہی - جب چت
نہ اُپجے تب شانت ہو جاتی ہی اور چت تب نبرت ہوتا ہی جب پران اسپند روپ کے جاوین یا باسنا
مٹ جاوے - دھیان اور پرانایام سے جوگیشور لوگ پرانون کو روکتے ہین تب چت استھت ہو جاتا
ہی - یہ جوگ ست انبھو کرتا ہی - اب گیان سے جو انبھو ہوتا ہی وہ بھی سنو ہے رامجی چت باسنا سے اپجتا ہی

باسنا بچار کے نہ ہونے سے پھرتی ہی۔ جیسے بالکون کو جنم سے چھاتیون سے دودھ پینے کی برت پھرتی ہی تیسے ہی ایکا ایک بھاؤنا کی ڈرھتا سے باسنا پھر آتی ہے۔ ہے رامجی جسمین پرش کی بہت بھاؤنا ہوتی ہی وہی روپ پرش کا ہوتا ہی۔ سوروپ کے پرماد سے جو بھاست ہوتا ہی اسمین ڈرھ پرتیت ہو جاتی ہی تب اسکی بھاونا کرتا ہی اور جگت کی باسنا سے موہ پراپت ہوتا ہی۔ سو نہ سدھ جو انھو روپ آتما ہی اسکو جان نہین سکتا۔ باسنا کے پربل ہونے سے سوروپ کو تیاگ دیتا ہی اور بھرم روپ جگت کو ست دیکھتا ہی۔ جیسے شراب سے متوالے ہوئے کو پدارتھ اور کے اور بھاستے ہین تیسے ہی مورکھون کو باسنا کے بل سے جگت کے پدارتھ ست بھاستے ہین۔ ہے رامجی اسمیک گیان سے جیو دکھی ہوتا ہی شانت کو نہین پراپت ہوتا اور من کی جلن سے جلتا ہی۔ من کسکا نام ہی سو بھی سنو۔ جو اسمیک گیان سے اناتما مین آتم بھاؤنا ہو اور ست آتما مین است اناتم بھاؤنا ہو اسکا نام من ہی۔ وہ من اسطرح پیدا ہوتا ہی کہ پہلے چیتن سمبت مین پدارتھون کی چیتنا ہوتی ہی پھر پھر پدارتھون کی ڈرھ بھاؤنا ہوتی ہے تب وہی چیتن سمبت چت روپ ہو جاتی ہے اس چت مین پھر جنم مرن آدک بکار اپجتے ہین اور پھر کسی کا گرہن اور کسی کا تیاگ کرتا ہی جب گرہن اور تیاگ کا سنکلپ ہردے سے دور ہو تب چت بھی مر جاوے۔ جب باسنا مٹ جاتی ہی تب من امن پد کو پراپت ہوتا ہی من کا امن ہونا ہی پرم اپشم کا کارن ہی۔ ہے رامجی جو کچھ جگت کے پدارتھ ہین انکی ابھاؤنا کرو اور سب جگت کو است جانکر تیاگ کرو تب ہردے آکاش مین چت شانت ہوگا۔ ہے رامجی چت کا سوروپ اتنا ہی جب پدارتھون سے رس اٹھ جاتا ہی تب چت پھر نہین اپجتا ہی۔ جب تک پدارتھون کا رس پھرتا ہی تب تک موٹا رہتا ہی اور اسمیک گیان سے اناتما مین جو آتم بھاؤنا ہی جیون جیون یہ ڈرھ ہوتی ہی تیون تیون چت روپی برچھ انرتھ کے نمت بڑھتا جاتا ہی اور جیون جیون اناتما سے آتم بدھ مٹتی جاتی ہی ارتھات است مین ست بدھ نہین ہوتی تیون تیون چت روپی برچھ ٹوٹتا جاتا ہی سو کلیان کے نمت ہی۔ جب چت جتھا بھوت جتھارتھ کو دیکھتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی سب آشا نبرت ہو جاتی ہین اور پرم شانت اور شیتلتا ہردے مین استھت ہوتی ہی تب پدارتھونکو گرہن بھی کرتا ہی تو بھی ہردے سے راگ سنگت باسنا نبرت ہو جاتی ہی تب اس سے چت شانت ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جیون مکت مین بھی کرم دیکھ پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا کیونکہ من مین من کا ست بھاؤ نہین ہوتا جیسے نٹ ابھمان سے رہت طرح طرح کے سوانگ دھرتا ہی تیسے ہی وہ ابھمان سے رہت کرم کرتا ہی اور جیسے کمھار کا چکر گھومتا گھومتا تاڑنا سے رہت ہو کر آہستہ آہستہ ٹھہر جاتا ہی تیسے ہی گیانی کا چت کرم کرتا ہوا دیکھ بھی پڑتا ہی پرنت جنم کا کارن نہین ہوتا اور جب پراربدھ بھوگ پورن ہو جاتا ہی تب آپ سے آپ ٹھہر جاتا ہی۔ جیسے بھونا بیج نہین اگتا تیسے ہی راگ سے رہت گیانی کا کرم جنم کا کارن نہین ہوتا دیکھنے مین گیانی اور اگیانی کے کرم ایک ہی طرح کے ہوتے ہین جیسے بھونا اور کچا بیج دیکھنے مین ایک ہی طرح کا ہوتا ہی پرنت کچا اگتا ہی تیسے ہی گیانی کے کرم جنم کے کارن نہین ہوتے کیونکہ اسکا چت شانت

ہو جاتا ہی۔ ہے رامجی جسکے کرم ابھمان سے رہت ہین وہ جیون مکت کہاتا ہی اُسکا چت کیول چناتر کو پراپت ہوا ہی اور وہ جب شریر کو تیاگتا ہی تب اچت رُوپ چدآکاش ہوتا ہی۔ ہے رامجی چت کے دو بیج ہین ایک پرانونکا پھُرنا دوسرے باسنا کا پھرنا۔ جب دونون مین ایک ایک کا ابھاؤ ہو جاتا ہی تب دونون ناش ہو جاتے ہین۔ یے پرسپر کارن رُوپ ہین جیسے تال سے میگھ جل پی کر پھر برسا کر تال کو بھر دیتا ہی سو پرسپر کارن رُوپ ہی تیسے ہی پران اسپند اور باسنا پرسپر کارن رُوپ ہین۔ جیسے بیج سے انکُر ہوتے ہین اور انکر سے بیج ہوتے ہین تیسے ہی پران اسپند سے باسنا ہوتی ہی اور باسنا سے پران اسپند ہوتا ہی یے دونون چت کے کارن ہین۔ جیسے پھُول بنا سگندھ نہین اور سُگندھ بنا پھول نہین ہوتا تیسے ہی باسنا بنا پران نہین ہوتے اور پران بنا باسنا نہین ہوتی۔ ہے رامجی جب باسنا پھُرتی ہی تب سمبھوت مین چھوبھ ہوتا ہی اور وہ پرانون کو جگاتی ہی تب اُسمین جگت اُپجتا ہی تب ہردے مین پران اسپند کے دھرم ہوتے ہین تب سمبت چھوبھوان ہوتا ہی اور چت روپی بالک اُپجتا ہی۔ اس پرکار باسنا اور پران دونون چت کے کارن ہین جب دونون مین ایک کا ناش ہو جاوے تب دونون ناش ہو جاوین اور چت کا بھی ناش ہو جاوے۔ ہے رام جی چت رُوپی ایک برچھ ہی اور سُکھ دُکھ روپی اُسکے اسکندھ ہین۔ چنتا روپی پھل ہین کاہج روپی پتے ہین۔ برت روپی بیل سے لپٹا ہوا ہی اور راگ دویش روپی دو بگلے اسپر آکر بیٹھے ہین۔ ترشنا کالی ناگن سے گھرا ہوا ہی اور اندریان روپی پنچھی اسپر آ بیٹھے ہین۔ اچھا آدک رہگون سے پشٹ ہوتا ہی اور اگیان اسکی جڑ ہی۔ جب ابھاسنا روپی تلوار سے جلد کاٹا جاتا ہی تب سنسار کی ابھاؤنا اور سوروپ کی بھاؤنا سے جلد ناش ہو جاتا ہی۔ جیسے تیز ہوا سے پکا ہوا پھل برچھ سے جلد ہی گر پڑتا ہی تیسے ہی آتم بھاؤ سے پھل گر پڑتا ہی۔ ہے رامجی چت روپی آندھی نے سب دشاؤنکو میلی کر کے پرکاش کو گھیر لیا ہی اور ترشنا روپی تنکے اُسمین اُڑتے ہین۔ شریر روپی کھمبھا کار بایو گولا اگیان روپی کنڈ سے اپجا ہوا بڑے چھوبھ کو پراپت کرتا ہی جب ہردے مین پرکاش ہو تب آندھکار کو دور کرے اور جب اسپند رو کا جاتا ہی تب دھول شانت ہو جاتی ہی۔ آتم بچار سے جب باسنا رہت ہو تب شریر روپی دھوان شانت ہو جاوے۔ ہے رامجی پرانون کے روکنے سے شانت ہوتی ہی اور باسنا کے نہ اُدے ہونے سے چت استھر ہو جاتا ہی۔ پران اسپند اور باسنا کا بیج سمبیدن ہی جب شُدھ سمبت ماتر سے سمبیدن کا تیاگ کرے تب باسنا اور پران دونون نہ پھُرین۔ جیسے برچھ کا بیج اور جڑ کاٹنے سے پھر برچھ نہین اُگتا تیسے ہی اُنکی جڑ سمبیدن ہی۔ جب سمبیدن کا ابھاؤ ہوتا ہی تب دونون نہین بنتے۔

سمبیدن کا بیج آتم ستا ہی۔ سمبت ستا سے سمبیدن پرکٹ ہوا ہی اُس سے الگ نہین۔ جیسے تلون مین تیل کے سواے اور کچھ نہین ہوتا تیسے ہی سمبت ستا کے سواے ہردے مین اور کچھ نہین پایا جاتا۔ وہی سنکلپ دوارا سمبیدن کو دیکھتا ہی۔ جیسے سپنے مین منکھ اپنا مرنا دیکھتا ہی اور پرویش کو جاتا ہی تیسے ہی

سب ستا سمبیدن کو دیکھتی ہین۔ چنماتر سمیت مین سمبیدن کا اُتھان ہوتا ہی کہ مین ہون۔ تب سمبیدن جگت جال دکھاتی ہی اپنا ہی سمبیدن اُٹھ کر آپ کو بھرم دکھاتا ہی۔ جیسے بالک کو اپنے سنکلپ سے اُپجا ہوا بیتال ست بھاستا ہی اور جیسے استھان مین پُرش بھاستا ہی تیسے ہی سمبیدن بھاستا ہی۔ ہے رامجی اسمیک گیان سے سمبیدن رُوپ ہو جاتا ہی تو اُسمین آتم بُدھ ہوتی ہی اور سمیک گیان سے لین ہو جاتا ہی۔ جیسے رسی مین اسمیک گیان سے سانپ بھاستا ہی تیسے ہی آتما مین سمبیدن بھاستا ہی۔ تینون لوک برہم سمبت رُوپ ہین سمبیدن بھی کچھ الگ نہین جنکو یہ نشچے دِرڑھ ہوتا ہی اُنکو بدھیشور سمیک گیانی کہتے ہین۔ پرنتو اپرنچ جو جگت ہی اُس سے واستو بُدھ تیاگ کرنے سے بھی سنسار کے پار ہوتا ہی اور جو اُبت بُدھ سے نہ تیاگیگا تو جگت بڑے بستار کو پاویگا ہے رامجی سمبیدن کا جو اُتھان ہوتا ہی سو بڑے دُکھونکا دینے والا ہی اور سمبیدن جو جڑ کیطرح اجڑ ہی وہ پرم سکھ سمپدا کا کارن ہی سو آننداتھان سے رہت آنند سوروپ ہی جبکو سمبیدن اُتھان سے رہت اسمبیدن سمبت آتما کی بُدھ ہوتی ہی وہ سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہی۔

شری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے پربھو۔ جڑتا سے رہت اسمبیدن کیسے ہوتا ہی اور اسمبیدن سے جڑتا کیسے نبرت ہوتی ہی بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی۔ جو سب جگہ مین آسکت نہین ہوتا اور کہین چت کی برت کو نہین لگاتا اور نہین جیو تتو کا کچھ گیان نہ رہے وہ اسمبیدن جڑتا سے رہت ہی سمبیدن اسپند رُوپ ہی جس سے جگت بھاستا ہی سو جگت کی اور سے جڑ ہی اور سو رُوپ مین چیتن ہی وہ اجڑ کہاتا ہی۔

ہے رامجی ہردی آکاش جو چیتن سمبت ہی اُس سے سمبیدنکا اسپرش کچھ نہ ہوا ایسا سمبت اجڑ ہی۔ دیوتا ناگ دیت راچھس ہاتھی منکھ آدک استھاور جنگم رُوپ سب وہی دھارن کرتی ہی۔ ہے رام جی اپنی چنیتا سے سمبت آپ کو آپ ہی بندھاتی ہی۔ جیسے کُسواری آپ ہی آپ کو گھر مین بندھاتی ہی تیسے ہی سمبت آپ کو بندھاتا ہی۔ جب اپنی اُور آتی ہی تب آپ ہی آپ کو پراپت ہوتی ہی۔ ہے رامجی جگت جاگرت روپی سمندر ہی اسمین سمبت رُوپی جل ہی جس سے سب استھان پُورن ہو گیا ہی۔ انترکش (درمیان)۔ پرتھوی۔ آکاش۔ پربت۔ ندی آدک سب سمبت رُوپی جل کی لہرین ہین اس سے سب جگت سمبت ماتر ہی اور اسمین دویت کلنا کا ابھاو ہی یہ سمیک گیان ہی۔ اس سمبت کا بیج سنماتر ہی اور سنماتر ستا سے سمبت اُدی ہوا ہی۔ جیسے پرکاش سے جوت اُدی ہوتی ہی۔ اور اس ستا کے دو رُوپ ہین۔ ایک روپ طرح طرح کا ہو کر بھاستا ہی دوسرا ایک ہی رُوپ ہی۔ گھٹ پٹ تتو نگ آدک ایک ستا کے طرح طرح کے بھاگ استھت ہین اور بھاگ سے رہت ایک ستا استھت ہی وہ ستا سمان ادویت رُوپ پرمارتھ ہی۔ ہے رام جی بشنے کو تیاگ کر جو ستا ماتر ہی وہ الیپ ایک رُوپ ہی سوئی مہا ستا ہی اسکو گیانی لوگ پرم ستا کہتے ہین۔ بہت رُوپ بھی وہ ستا کبھی نہین دھرتی ہی۔ یہ سمبیدن سے ہوتی ہی اس کارن اَلبت رُوپ ہی۔ ایک روپ جو پرم ستا نرمل ابناشی ہی وہ نہ کبھی ناش ہوتا ہی اور نہ بھولتا ہی کیونکہ انبھو روپ ہی۔

ہے رامجی ایک کال ستا ہی اور ایک آکاش ستا ہی سو یہ ستا ابت رُوپ ہی اس بھاگ ستا کو تیاگ کر سنماتر ستا کے آشرے ہو- کال ستا اور آکاش ستا جدپ اُتم ہین پرنت واستو نہین- جہان نانا بھاگ کلنا- آکار اور نانا کارن ہین وہ پونر کرتا پاون نہین- اسی سے کہا ہی کہ آکاش کال آدک ستا واستو نہین اور ستا سمان جو سمبت ماتر ہی وہ سب کا بیج ہی اسی سے سب کی پرکرت ہوتی ہی-

ہے رام جی جو کچھ پدارتھ ہین اُنکی کلنا ستا سمان تک ہی- اس اننت انادبیج روپ پرم پد کا بیج اور کوئی نہین- جب اسکا بھان ہو تب یہ نربکار ہو کر استھت ہو- جیون مکت اُسی کو کہتے ہین جس کو جگت کی بھاونا کچھ نہ پھُرے- جیسے بالک گونگا اور ابھمان سے رہت ہوتا ہی تیسے ہی گیان سے جیو نرباسنک ہو تب جڑتا سے مکت ہوتا ہی اور سرباتم بھاؤ کو پراپت ہوتا ہی- جس سمبت مین جگت کا اسپرش ہوتا ہی وہ سمبت جڑ ہی کیونکہ شدھ سُوروپ مین میلے کا اسپرش ہوتا ہی- جو سمبت دویت پھُرنے سے رہت ہی وہ شدھ اور اجر ہی اور جو دویت بھاونا کو گرہن کرتی ہی وہ سُوروپ کی اور سے جڑ ہی-

ہے رامجی جسکی سُوروپ کی اور استھت ہوئی ہی- اور جگت بھاؤ کا لگاؤ نہین ہوتا ہی وہ سب باسنا کو تیاگ کر نربکلپ سمادھ مین لگتا ہی- جیسے آکاش مین نیلاپن سوبھاؤ ہی سے رہتا ہی تیسے ہی جوگی آنند مین رہتا ہی اور رہنہ سمبیدن سمبت مین پرویش کر کے وہی رُوپ ہو جاتا ہی- جسکے من کی برت وہان استھر ہو جاتی ہی اور بیٹھتے چلتے اسپرش کرتے سگندھ لیتے دیکھتے سنتے اور سب اندریون کے کرم کرتے ہوئے بھی من استھر رہتا ہی- جگت کا ابھمان نہین پھرتا وہ اجر کہاتا ہی اور سمبیدن سے رہت سکھی ہوتا ہی- ہے رامجی ایسی رشٹ پہلے تو کشٹ رُوپ بھاستی ہی پرنت پیچھے سب دکھون کی ناش کرنے والی ہوتی ہی- اس سے اسی رشٹ کا آشرے کر کے دکھ رُوپ جو سنسار سمدر ہی اس سے پار اُتر جاؤ- جیسے بٹ کا بیج چھوٹا ہوتا ہی پر بستار کو پاکر آکاش کرنے لگتا ہی تیسے ہی سوکشم سمبیدن سے جب سنکلپ پھیلتا ہی تب وہی جگت کے بڑے ابتار کو دھارن کرتا ہی اور جنم کے جال کو پراپت ہوتا ہی- بیج رُوپ سے آپ ہی اپنے کو جنمون مین ڈالتا ہی اور پھر پھر موہ مین گرتا ہی- جب سمبت اپنی اور رہوتی ہی تب موکش کو پراپت ہوتا ہی اور جیسی بھاونا سُوروپ مین دڑھ ہوتی ہی وہی سدھ ہوتی ہی جیسے نٹ طرح طرح کے سوانگ رکھتا ہی تیسے ہی سمبت طرح طرح کے رُوپ دھرتی ہی- جب نٹ سوانگ کو تیاگ کر دیتا ہی تب اپنے سوروپ مین پراپت ہوتا ہی- ہے رام جی سمبت روپی نٹنی جگت کا رُوپ بنا کر ناچتی ہی جو دکھ رُوپ سنسار سمدر مین نرگرے سو ستا سب کارنون کا کارن ہی اور اسکا کارن کوئی نہین اور وہی سب سارون کا سار ہی اسکا سار کوئی نہین- اسی چیتن روپی بڑے درپن مین سب جگت پرتمبت (سایہ افگن) ہوتا ہی جیسے تالاب مین کنارے کے برچھ پرتمبب ہوتے ہین تیسے ہی سب لبست چد درپن مین پرتمبب ہوتی ہی- ہے رامجی جو کچھ پدارتھ ہین وے سب آتم ستا سے سدھ ہوتے ہین- اور اُسی انبھو مین سب کا انبھو ہوتا ہی

بے جیسے چھہ رسون کا سواد جیبھہ سے سدھ ہوتا ہی تیسے ہی سب پدارتھ چدآکاش کے آشرے سدھ ہوتے ہین سب جگت گن اُسی سے اُپجے ہین اور اُسی مین رہتے اور بڑھتے ہین اور اُسی مین استھت رہ کر لین ہو جاتے ہین سب کا ادھشٹھان وہی ستا ہی اور گرو کا گرو- لگھ کی لگھتا- استھول کی استھولتا- سوکشم کی سوکشمتا- وریون کا دریہ کشٹون مین کشٹ- بڑے مین بڑائی- تیج کا تیج- اندھکار کا اندھکار- لبت کی لبت- درشٹا کا درشٹا کنچن مین کنچن- نہہ کنچن مین نہہ کنچن- تتون کا تتو- اَست کا اَست- ست کا ست- آشرم مین آشرم اور اناشرم مین اناشرم وہی ہی- ہے راجی ایسی جو پرم پاون ستا ہی اُسمین جتن کر کے استھت ہو پھر جیسی اِچھا ہو ویسی کرو- وہ آتم تتو نرمل اَجر اَمر شانت رُوپ اور چیت کے چھوبھ سے رہت ہی اُسمین بھوسنسار سے مکت کے نمت استھت ہو-

سرگ اٹھاسی سنشے نراکرن اُپدیش برنن

شری رامچندر نے پوچھا کہ ہے مہا آنند کے دینے والے یہ جو بیجون کا بیج آپ نے کہا ہی سو کس طرح سے پراپت ہو جس اُپاے سے وہ جلد پراپت ہو وہ اُپاے آپ کہیے بششٹھ جی بولے کہ ہے رام جی ان سب کے بیج کا جو اُتر دیا ہی اُس اُپاے سے پرم پد کی پراپت ہوتی ہی- اب اور بھی جو تمنے پوچھا ہی وہ سنو کہ ستا سمان مین استھت ہونے کے لیے جتن کرنا چاہیے جو کچھ سنسار کی باسنا ہی بل کر کے اُسکو تیاگ کرو اور سدھ آتما مین بہت سا ابھیاس کرو تب جلد ہی تکھن سے رہت آتم سوروپ پراپت ہوگا- ہے تتو کے جاننے والے جو تم اُس پد مین ایک چھن بھی استھت ہوگے تو آکشے بھاو کو پراپت ہوگے-

ہے راجی ستا سمان سمبت ماتر تتو ہی اُسمین استھت ہو کر جو اِچھا ہو سو کرو تب اُسکے سوا اور کچھ سدھ نہو گا سب وہی بھاسیگا- ایسا جو انبھو تتو ہی وہ تمھارا سوروپ ہی اُسکے دھیان مین استھت ہونے سے تمکو کچھ دکھ نہ ہوگا ایسا سمبیدن کے ساتھ دھیان نہین ہوتا اور اونچا پد ہی تو پرش پرجتن (مردانہ کوشش) سے اُس پد کو پراپت ہو ہے رام جی کیول سمبیدن کے ساتھ دھیان نہین ہوتا کیونکہ سربتر سمبھو سمبت تو ہی- سمبت سنبدھا سرب کال سہا ایک ہوتی ہی اور سب سے ملی ہوئی ہی- جو کچھ دیکھے جو اِچھا ہو جو کرے سو سب سمبت سے سدھ ہوتا ہی- ہے راجی آتم تتو پرتچھ ہی پر اُسکا بھان نہین ہوتا اور جو کچھ بھاتا ہی وہی اَبدیا آبرن ہی سو اِسکو دکھ ہوتا ہی- سوروپ کے پرماد سے جو درشیہ کی باسنا کرتا ہی اُسکی دڑھتا سے انتہ کرن دکھ پاتا ہی جب جتن کر کے باسنا کا تیاگ کروگے تب من اور شریر کے سب دکھ ناش ہو جاینگے- پہلے جو موہ دڑھ ہو رہا ہی- جیسے سمیر پربت کو جڑ سے اُکھاڑنا کٹھن ہی تیسے ہی باسنا کا تیاگ کرنا کٹھن ہی وہ باسنا من سے ہوتی ہی جب تک من کا ناش نہین ہوتا تب تک باسنا کا بھی ناش نہین ہوتا- تتو گیان بنا من ناش نہین ہوتا- باسنا اور من کا آبرن ایک ساتھ دور ہوتا ہی- یہ پرسپر کارن رُوپ ہی اِس سے

ہے رام جی تم پُرش پرجتن کر کے من کے سنکلپ بکلپ کو دور کرو اور ابھیاس اور بچار کر کے ببیک کا اُپائے کرو اور بھوگون کی باسنا کو دور سے تیاگ دو۔ اسی سے تم شانت وان ہو جاؤ گے۔ ان تینون کے سم ابھیاس سے تتوگیان من کا ناش۔ باسنا کے ناش کا بار بار ابھیاس کرو۔

جبتک انکو نہ سادھو گے تب تک بہتیرے اُپایون سے بھی شانت کو نہ پراپت ہو گے۔ ہے رام جی باسنا چھی ہو اور من ناش اور تتوگیان کا ابھیاس نہو تو کام سدھ نہین ہوتا اور جو من کو ناش کرے اور تتوگیان سے باسنا کو ناش نہ کرے تب بھی کلیان نہو گا اور تتوگیان کا بچار کرے اور باسنا کا ناش نہ ہو تو بھی کشل نہ ہو گا۔ جب ان تینونکا سم ابھیاس ہو تب پھل پراپت ہو۔ ہے رام جی ایک کے سیونے سے سدھتا نہین پراپت ہوتی۔ جیسے منتر والے کو کوئی پریت بندھ لے کرے تو منتر بھی وایک نہین ہوتا اور جو ایک ایک چرن پڑھے تو بھی پھل وایک نہین ہوتا۔ جب تک سب منتر سندھیا آدک ایک ٹھور نہین ہوتے تب تک منتر نہین پھرتے تیسے ہی اکیلے سے سدھ نہین ہوتا۔ جب بہت دنون تک انکو اکٹھا سیوے تب کام سدھ ہو۔ جیسے فوج سمیت کوئی بڑا دشمن ہو اور اسکے مارنے کو ایک آدمی بہادر جاوے تو وہ دشمن کو مار نہین سکتا اور جو اکٹھا فوج پر جا پڑے تو اسکی جیت ہووے تیسے ہی سنسار روپی دشمن کے مارنے کے لیے جب تتوگیان اور من اور باسنا کے ناش کرنے کا ابھیاس ہو تب سنسار روپی دشمن مارا جائے۔

ہے رام جی جب تینونکا ابھیاس کرو گے تب ہردے کی اہنگ مم گانٹھ ٹوٹ پڑیگی۔ بہت سے جنمون کی سنسار ستتا جو ہردے مین استھت ہو رہی ہی سو جوگ ابھیاس سے ٹوٹ پڑیگی اس سے چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے سنتے سونگھتے اسپرش کرتے اور جاگتے ہوئے ان تینون کا ابھیاس کرو۔ ہے رام جی باسنا کے تیاگ سے پران اسپند روکا جاتا ہی۔ جب پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی تب چت اچت ہو جاتا ہی ایک پرانون کے روکنے سے ہی بہت باسنا مٹ جاتی ہی تب بھی چت اچت ہو جاتا ہی۔ آتم جوگ سے باسنا کے تیاگ سے آتم تتو پرکاشیگا۔ ان مین جو تمھاری اچھا ہو وہی کرو چاہے پرانون کو جوگ سے روکو چاہے باسنا کا تیاگ کرو۔ پرانایام تب ہوتا ہی جب گرو کی دی ہوئی جگت استھت ہوتی ہی اور آسن اور آہار کے سنجم سے پرانون کا اسپند روکا جاتا ہی۔ جب ببیک گیان سے جگت کو است جانتا ہی تب باسنا نہین رہتی۔ جو جگت کے آد اور انت مین استھت ہی اُسمین من جب استھت ہوتا ہی تب باسنا نہین اُپجتی۔

ہے رام جی جب بیوہار مین نہ سنگ اور سنسار کی بھاونا سے رہت ہوتا ہی اور شریر مین ناش ونت بدھ ہوتی ہی تب بھی باسنا نہین اُپجتی ہی اور جب بچار کر کے باسنا چھی ہو جاے تب چت بھی نشٹ ہو جاویگا جیسے ہوا کے ٹھہرنے سے دھول نہین اُڑتی تیسے ہی باسنا کے چھی ہو جانے سے چت نہین اُپجتا۔ جو پران اسپند ہی وہی چت اسپند ہی جب باسنا پھرتی ہی تب جگت بھرم اُپجتا ہی جیسے ارن سے دھول اُپجتی ہی تیسے ہی چت سے باسنا اُپجتی ہی۔ جب پران اسپند ٹھہرتا ہی تب چت بھی ٹھہر جاتا ہی اس سے جتن کر کے پران اسپند یا باسنا کے جیتنے کا

ابھیاس کرو تب شانت وان ہوگے اور جو یہ اُپاے نہ کروگے اور دوسرے جتن سے چت بس کرنے کا اُپاے
کروگے تو بہت دنون مین پاؤ گے - ہے رامجی اس جتن کے بنا اور کوئی اُپاے من کے جیتنے کا نہین ہی جیسے
مست ہاتھی کو بس کرنے کا اُپاے سواے آنکس کے اور کوئی نہین تیسے ہی من بھی جگت بنا بس نہین ہوتا - وہ
جگت یہ ہی کہ سنتون کی سنگت اور ست شاسترون کا بچار کرے - اس اُپاے سے تتو گیان اور باسنا کا
ناش اور پران کا اسپند روکنا ہوتا ہی - چت بش کرنے کی یہ پرم جگت ہی اس سے چت جلد جیت
لیا جاتا ہی - جو لوگ ان اُپایون کو چھوڑ کر ہٹھ کرکے من کو بس کیا چاہتے ہین وہ کیا کرتے ہین جیسے
اندھکار کے ناش کرنے کو چراغ جلا دے تو اندھکار ناش ہو جاتا ہی اور جو ہتھیارون سے اندھکار ناش
کیا چاہے تو اندھکار ناش نہ ہوگا اسیطرح اور اُپایون سے چت بش نہ ہوگا اسکے سواے جو کوئی اور
اُپاے کرتا ہی وہ مورکھ ہی - جیسے مست ہاتھی کمل کی تانت سے باندھا نہین جاتا اور جو کوئی اس سے
باندھنے لگے تو مہا مورکھ ہی - تیسے ہی من کے جیتنے کا جو کوئی اور اُپاے کرتا ہی وہ مہا مورکھ ہی -
اور اُپاے کرنے سے کلیش ہوگا آتم سکھ نہ ہوگا - جیسے ڈر بھاگی جیون کو کہین سکھ نہین ہوتا ہی -
ہے رام جی جسنے تیرتھ دان تپ اور دیوتاؤن کی پوجا - ان چارون باتون کو کیا ہی اور من کے جیتنے کا
اُپاے نہ کیا وہ ہرن کیطرح بھرمتا ہی اور پہاڑون کی گھاٹیون مین پھل اور پتے کھاتا پھرتا ہی -
کیونکہ اسنے من کا ناش نہین کیا ہی اس سے آتم پد کو نہین پایا وہ پش کے سمان ہی جیسے اور پش
ہوتے ہین تیسے وہ بھی ہی - ہے رام جی جسنے من کو بس نہ کیا اسکو شانت نہین ہوتی جیسے کومل
انگ ہرن گانون مین جانے سے شانت کو نہین پاتا اور جیسے پانی مین پڑا ہوا تنکا ندی کے زور
سے بھٹکتا پھرتا دکھ پاتا ہی تیسے ہی وہ پرش کرم کرتا ہی اور من کو استھت کیے بنا دکھ پاتا ہی
کبھی دکھ سے جلتا ہی اور کبھی کرمون کے بس سے سورگ کو پراپت ہوتا ہی پر وہ بھی ناش ہو جاتے ہین جیسے
پانی مین لہرین اٹھکر کبھی نیچے کو جاتی ہین اور کبھی اوپر کو آتی ہین تیسے ہی کرمون کے بش سے جیو سورگ
اور نرک مین بھرمتے رہین - اس سے ایسی درشٹ کو تیاگ کرکے شدھ سمت ماتر کا آشرے کرو اور راگ سے
رہت ہوکر استھت ہو - ہے رام جی جگت مین گیان وان ہی سکھی ہی اور جیتا بھی وہی ہی اور سب دکھی
اور مرے برابر ہین اور بلوان بھی گیان وان ہی ہی جو موہ روپی دشمن کو مار کر سنسار سمدر سے پار
ہو جاتا ہی اور سب نرمل ہین - اس سے تم بھی گیان وان ہوکر سمبیدن رہت جو سمت ماتر تتو ہی اسمین استھت ہو وہ
ایک ہی اور سب کے آد سے آتم کلنا سے رہت اور سب مین استھت ہی تو کرتا ہوے بھی اکرتا ہوگے اور
پرم سم آدی ہوگا -

سرگ نواسی - آرکھ دیو دت آلت مہارامائن موکش اُپاے برنن

بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی جس پرش نے آتم بچار کرکے اپنا چت تھوڑا بھی بس کیا ہی وہ سمپورن پھل پاتا ہی

اور اُسی کا جنم سپھل ہوتا ہی۔ ہے رامجی جس چیت مین بچار روپی کنکا اُدی ہوا ہی وہ ابھیاس کرنے سے بڑے
بستار کو پاتا ہی۔ ہردے مین جو نراگ پوربک بچار اُپجتا ہی تو وہ بڑھتا جاتا ہی اور اَبدیا روپی گنون کے پھل کو کاٹ
ڈالتا ہی اور سب شبھ گن آکر اُسمین رہتے ہین جیسے جل سے بھرے ہوئے تالاب پر سب پنچھی آکر رہتے ہین
ہے رام جی جسکو سمیک گیان آکر پراپت ہوتا ہی اور نرمل بودھ سے جتھا درشن ہوتا ہی اسکو اِندریان چلایمان
نہین کرسکتی ہین جب تک سوروپ کا پرماد ہوتا ہی تب آدھ بیادھ دُکھ ہوتے ہین اور جب سوروپ
مین استھت ہوتا ہی تب شریر اور من کے دُکھ بس نہین کرسکتے۔ جیسے بجلی کو کوئی پکڑ نہین سکتا
جیسے پُشٹ کر میگھون کو کوئی پکڑ نہین سکتا۔ جیسے آکاش کے چندرما کو مٹھی مین کوئی پکڑ نہین
سکتا اور موڑھ استری چندرما کو موہ نہین سکتی تیسے ہی گیان وان کو کوئی دُکھ بس نہین کرسکتا۔ ہے
رامجی جو ہاتھی مد سے متوالا ہی اور جسکے مستک سے مد جھرتا ہی اور بھونرے اُسکے آگے شبد کرتے ہین اُسکو
مچھڑون کی چوٹ اور استریون کی سانس اُڑا نہین سکتی تیسے ہی گیان کو بشیون کے راگ دویش چلایمان
نہین کرسکتے۔ جس ہاتھی کے مستک سے موتی نکلتے ہین ایسے بلوان ہاتھی کے ناخنون سے مارنے والے
سنگھ کو ہرن نہین مار سکتا تیسے ہی گیان وان کو دُکھ نہین چلا سکتا۔ جسکی پھنکار سے بن کے برچھ جل
جاتے ہین ایسے سانپ کو مینڈھک نہین کھا سکتا تیسے ہی گیان وان کو راگ دویش نہین چلا سکتے
جیسے راج سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راجا کو چور دُکھ نہین دے سکتے تیسے ہی جو گیانی سوروپ مین
استھت ہی اُسکو اندریون کے بشے دُکھ نہین دے سکتے جو بچار سے رہت دیہا بھمانی ہین اور آتم تتو کو نہین پراپت
ہوئے اُنکو بشے بھوگ اُڑا لیجاتے ہین جیسے سوکھے پتے کو ہوا اُڑا لیجاتی ہی اور گیان وان کو نہین چلا
سکتے۔ جیسے پربت نرم ہوا سے چلایمان نہین ہوتا تیسے ہی گیان وان سُکھ دُکھ مین چلایمان نہین
ہوتا۔ اور جو بچار سے رہت ہی وہ دیش کے پرنام مین استھت مانتا ہی اور جگت بھاؤ ہی۔ سنسار
بھاؤ پدارتھون مین ڈوبا ہوا منکھ جنم مین گُرو اور شاستر کے مارگ سے الگ ہو رہا ہی اور موڑھ ہو کر
کھانے پینے مین لگا ہی۔ جو بچار سے رہت ہی وہ مرتک سمان ہی اور مرتک کہاتا ہی اُسکو یہ بچار کرنا چاہیے
کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اور کیسے پیدا ہوا ہی اور کیسے مٹ جائیگا۔ اِس پرکار بچار کر سنتون
کے سنگ اور ادھیاتم شاستر کے بچار سے جو پُرش جگت بھاؤ کو تیاگ کر آتم تتو مین استھت ہوتا ہی
وہ پرم پد کو پاتا ہی۔ جیسے دیپک کے پرکاش سے پدارتھ پایا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم تتو پایا جاتا
ہی۔ ہے رام جی جسکو شاستر کے بچار سے آتم تتو کا بودھ ہوتا ہی وہ گیانی کہاتا ہی اور وہ گیان گنیہ کے
ساتھ ابھن روپ ہی۔ ادھیاتم بدیا کے بچار سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی۔ جیسے دودھ سے متھکر
مکھن نکالا جاتا ہی تیسے ہی بچار سے آتم گیان پراپت ہوتا ہی۔ گنیہ جو بھیتر ہوتا ہی وہی پربرہم سوروپ
ہی اور ست ہی یہ بات کیطرح ہو کر استھت ہی گیا نوان اُسکو پاکر ترپت ہوتا ہی اور جیون مکت ہو کر

اپنے آپ مین یہ کاشتا ہی جیسے چکرورتی راج سے آنند اور ترپت ہوتی ہی تیسے ہی گیان وان برہمانڈ مین اندریون کی
اِچھا سے رہت سوہتا ہی اور شبد اسپرش رُوپ رس گندھ ان پانچو اندریون کے بشیون مین نہین پھنستا سندر راگ
باجون کا شبد - استریون کا گانا - کوکلا پنچھی اور گندھرب گندھربی آدکے جو گانے ہین ان کسی مین وہ موہت نہین
ہوتا - اگرچیندن مندار کلپ برچھ کے سُندر پھولون کی سگندھ - اپسرا اور ناگ کنیاؤن کی طرح سُندر
استریون کا اسپرش کرنا اور ہیرا جواہر من اور طرح طرح کے گہنے اور کپڑون مین بھی وہ نہین پھنستا -
جیسے چندرما سُندر اور شیتل ہی پرنتو سورج کبھی کملون کو کھلا نہین سکتا تیسے ہی سُندر اسپرش گیانی کے
چت کو آنندوان نہین کرسکتے - جیسے مرتھل مین ہنس پرسن نہین ہوتے تیسے ہی گیانی اسپرش مین پرسن
نہین ہوتے اور رس (مزہ) آدک مین بھی نہین پھنستے - دُودھ دہی گھی آدک رس اور کھانے چبانے
چاٹنے چوسنے کے جو چار طرح کے بھوجن ہین اور کڑوا کھٹا میٹھا کھاری آد جتنے رس ہین اُنکی اِچھا
گیانوان نہین کرتے اور کسی مین موہت نہین ہوتے وے آکاش بودھ سے نت ترپت رہتے ہین کسی
بھوگ کی اِچھا نہین کرتے - جیسے براہمن لوگ مرغی کے گوشت کے کھانے کی اِچھا نہین کرتے تیسے ہی
گیانی لوگ اُربشی رمبھا مینکا آدک اپسراؤن کی اِچھا نہین کرتے اور چندن اگر کستوری مندار آدک
برچھون کے پھولون کی سُگندھ کی اِچھا نہین کرتے - جیسے مچھلی سوکھے استھان کی اِچھا نہین کرتی تیسے
ہی گیانی سگندھ کی اِچھا نہین کرتے اور رُوپ کی بھی اچھا نہین کرتے - سندر استریان باغ تالاب ندیان آدک
جو سُندر پدارتھ ہین اُنکی اِچھا گیانی لوگ نہین کرتے جیسے چندرما بادل کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانی رُوپ کی اِچھا
نہین کرتا - اَور کی کیا بات ہی اِندر جمراج برہما کبیر رُدر سمدر کیلاس مندراچل رتن من کنچن یہ جو بہت بڑے بڑے
پدارتھ ہین اُنکی بھی اِچھا گیانی لوگ نہین کرتے - جیسے راجا نیچ پدارتھون کی اِچھا نہین کرتا تیسے ہی گیانوان
کسی پدارتھ کی اِچھا نہین کرتا - سمدر اور سنگھ کے گرجنے اور بجلی کے کڑکنے کا جو بھیانک شبد ہی اسکو
بھی سُنکر گیانی لوگ نہین ڈرتے جیسے شور بیر لوگ دھنکھ کا شبد سُنکر نہین ڈرتے - مست ہاتھی بیتال پشاچ
اور اندر کے بجر کا شبد سُنکر اور دیکھ کر بھی گیانی نہین گھبراتے اور ست سوروپ کی استھت سے کبھی چلایمان
نہین ہوتے - شریر جو آرے سے کاٹے اور تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے اور تیرون سے چھید ڈالے
تو بھی گیانی نہین ڈرتا اُسکو راگ دویش کبھی کسی مین نہین ہوتا - جو شریر پر ایک طرف جلتا ہوا انگارا
رکھیے اور ایک طرف پھولون کی مالا رکھیے تو بھی وہ دُکھی سکھی نہین ہوتا - ایک طرف تلوار کی دھار کی
طرح تیز استھان ہو اور ایک طرف پھولون کی سیجا ہو تو اُسکو دونون برابر ہین - ایک طرف شیتل
استھان ہو اور ایک طرف گرم شِلا ہو تو دونون اُسکو برابر ہین ایک طرف مارنے والا زہر ہو اور دوسری
طرف جلانے والا اُمرت ہو تو اُسکو دونون برابر ہین -

ہے راجی چاہے سمپدا پراپت ہو چاہے مرت ہو چاہے اتساہ ہو ان مین بیوہار کرتا ہوا بھی وہ دیکھ پڑتا ہی تو

بھی گیانی کو سکھ دکھ نہین - اسکا من ہردی سنجگت ہی اور سدا سم رہتا ہی - ہے رامجی جو لوہے کے کلھاڑی سے اسکا مانس کاٹے اور جو نرک مین ڈالے - اور اوپر سے ہتھیارون کی برکھا ہو تو بھی گیانوان نہین ڈرتا ہی اور نہ گھبراتا ہی نہ بیاکل ہوتا ہی نہ دکھی ہوتا ہی - گیانوان اِن مین سدا سم من رہ کر پہاڑ کی طرح دھیرجوان رہتا ہی - ہے رام جی گیانوان راگ دویش سے رہت ہی اور دہیہ کے ابھمان سے چھوٹا ہوا ہی اسکا شریر اگن مین پڑے یا کھائین مین گرے یا سورگ مین ہو اسکو دونون برابر ہین اور وہ سکھ دکھ سے رہت ہی - ہے رامجی جسکے سوروپ مین درڑھ استھت ہوئی ہی وہ چلائمان نہین ہوتا جیسے سمیر پربت چلائمان نہین ہوتا - اسکو نوتر پدارتھ ہو یا اپوتر پدارتھ ہو - پنتھ ہو یا کپنتھ ہو - بکھ ہو یا امرت ہو - میٹھا ہو یا کھٹا سلونا کڑوا دودھ دہی گھی رس لہو مانس مدرا ہڈی گھاس پھوس آدک جو کھانے چبانے چاٹنے چوسنے کے بھوجن ہین وہ سب برابر ہین - نہ اچھی بات مین وہ سکھی ہوتا ہی نہ بری بات مین دکھی ہوتا ہی - جو ایک پرش اسکے پران لینے کو سامنے آوے اور دوسرا پرش اسکے پران بچانے کو آوے تو دونونکو وہ آتم سوروپ شانت من اور مدھر روپ دیکھتا ہی اور راگ دویش سے رہت ہی - بھلے برے پدارتھونکو وہ برابر ہی جانتا ہی اور اسنے سنسار کا بھروسا چھوڑ دیا ہی وہ سوروپ مین اسکو نشچے ہی چت بیراگ پدکو پراپت ہوا ہے اور سب جگت اسکو آتم سوروپ بھاستا ہی اور شبد اسپرش روپ رس گندھ پانچ بشیون کے بھوگ اپنا اوسر نہین پاتے - جیسے درپن دیکھنے سے پرتمبب بھاستا ہی درپن کی سرت نہین رہتی تیسے ہی وہ بشیون مین آتما دیکھتا ہی بشیون کی سرت نہین رہتی - اگیانی کو اندریان کھا لیتی ہین جیسے گھاس کو ہرن کھا لیتا ہی - جسنے آتم پد مین بشرانت پائی ہی اسکو اندریان کھا نہین سکتی ہین - ہے رام جی اگیان روپی سمدر مین جو پڑا ہی اور باسنا روپی لہرون سے ملکر اچھلتا اور گرتا ہی اسکو آشا روپی تیندوا کھا لیتا ہی اور وہ ہاے ہاے کرتا ہی شانت نہین پاتا - جو بچار کرکے آتم پد کو پراپت ہوا ہی وہ بشرانت کو پاکر چلائمان نہین ہوتا - جیسے پربت پانی کی لہرون سے چلائمان نہین ہوتا تیسے ہی وہ سنکلپ بکلپ مین چلائمان نہین ہوتا - جسنے آتم پد مین بشرانت پائی ہی وہ سب سے اتم ہی - ہے رام جی اسکو یہ جگت گیان ماتر بھاستا اور وہ اسکو سمبت ماتر جانکر بچار کرتا ہی نہ کسی کا گرہن کرتا ہی نہ تیاگ کرتا ہی - اس سے بھرم کو تیاگ کر سمبت ماتر ہی تمھارا سوروپ ہی کسکو تیاگ کرتے ہو کسکو گرہن کرتے ہو - جو آد مین بھی نہ ہو اور انت مین بھی نہ رہے اور بیچ مین بھی کچھ نہ بھاسے اسکو بھرم ماتر جانیے - اس پرکار جانکر بھاؤ ابھاؤ کی بدھ کو تیاگ کر اور سمبیدن روپ ہو کر سنسار سمدر سے پار اتر جاؤ اور من بدھ اندریون سے کرم کرو یا نہ کرو نہ سنگ ہوگے تب تمکو پھنساؤ نہ ہوگا - ہے رام جی جسکا من ابھمان سے رہت ہوا ہی وہ کرم کرتا ہوا بھی بے لگاؤ رہتا ہی - جیسے من اور جگہ گیا ہوتا ہی تو بدیان شبد یا روپ پدارتھون کو پرستت ہوتے بھی نہین جانتا تیسے ہی جسکا من آتم پد مین استھت ہوا ہی اسکو سکھ دکھ کرم نہین لگتا جو پرش ابھمان سے رہت

وہ کرمون مین سُکھ دُکھ بھوگ کرتا درشٹ آتا ہی پرنت وہ اُسکو اسپرشش نہین کرتا ہی دیکھو یہ بات
بالک بھی جانتا ہی کہ جب من اور جگہہ جاتا ہی تو سنتا ہوا بھی نہین سنتا ہی تیسے ہی وہ پُرش کرتا بھی نہین کرتا -
ہے رامجی جسکا من اَسنگ ہوا ہی وہ دیکھتا ہی پرنت نہین دیکھتا - سُنتا ہی پرنت نہین سنتا - اسپرش کرتا
ہی پرنت نہین کرتا - سونگھتا ہی پر نہین سونگھتا - رس لیتا ہی پر نہین لیتا آدک جو کچھ کرم ہین اُنکو کرتے ہوئے
بھی اکرتا ہی اور اُسکا چت آتم پد مین لگیا ہی - جیسے کوئی پردیش کو جاتا ہی اور وہ اُس دیس مین بیوہار کرم
کرتا ہی پرنت اُسکا چت گھر مین رہتا ہی تیسے ہی گیان وان کا چت آتم پد مین رہتا ہی یہ بات مورکھ بھی
جانتا ہی - جیسا من بہت تیزی کے ساتھ چلتا ہی تیسے ہی اُسکی سُدھ ہوتی ہی اور وہی بجاستا ہی اور
نہین بجاستا - ہے رامچندر سب اَنرتھون کا کارن سنگ ہی ہی سنسار کے سنگ ہی سے جنم مرن کے
بندھن مین پڑتا ہی اِس سے سب اَنرتھون کا کارن سنسار کا سنگ ہی ہی - سب اِچھا کا کارن سنگ ہی
اور سب آپدا کا کارن سنگ ہی - سنگ کے تیاگ کرنے سے موکش رُوپ اور اجنما ہوتا ہی اِس سے
سنگ کو تیاگ کرکے اور جیون مُکت ہوکر رہو - سری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ سب سندیہ
روپی کُہرے کے دُور کرنے والے شردرت کے پون ہین سنگ کسکو کہتے ہین یہ سنچھیپ سے مجھ سے کہیے -
بششٹھ جی بولے کہ ہے رامجی بھاؤ ابھاؤ جو پدارتھ ہین وہ سب سُکھ دُکھ کے دینے والے ہین - جس میلی باسنا
سے یہ پراپت ہوتے ہین اُسی باسنا کو سنگ کہتے ہین - ہے رامجی دیہہ مین جو اَہنگ بدھ ہوتی ہی اور
سنسار کی جو سَت پرتیت ہی تو اِس سنسار کے اِشٹ انشٹ کو راگ دویش سہت گرہن کرتا ہی ایسی میلی
باسنا کو سنگ کہتے ہین اور جیون مُکت کی باسنا دکھ سکھ سے رہت شُدھ ہوتی ہی اُسکو نہ سنگ کہتے ہین
اُسکی باسنا جنم مرن نہین دیتی - ہے رام جی جس پُرش کے شریر مین اَبھمان نہین ہوتا اور جو سورُوپ مین
استھت ہی وہ شریر کے اشٹ انشٹ مین راگ دویش نہین کرتا کیونکہ باسنا شدھ ہی اور وہ جو کچھ کرتا
ہی سو بندھن کا کارن نہین ہوتا - جیسے بھونا ہوا بیج نہین اُگتا تیسے ہی گیان وان کی باسنا جنم مرن کا
کارن نہین ہوتی اور جسکی برت جگت کے پدارتھون مین استھت ہی اور راگ دویش سے گرہن تیاگ
کرتا ہی ایسی میلی باسنا جنمون کا کارن ہوتی ہی - اِس باسنا کو تیاگ کر جب تم استھت ہوگے تب کرم
کرتے ہوئے بھی نرلیپ رہوگے - اور ہرکھ شوک آدک بکارون سے جب تم رہت ہوگے تب راگ
سے رہت اور بھے اور کرودھ سے اسنگ ہوگے -
ہے رامجی جسکا من اسنگ ہوا ہی وہ جیون مُکت ہوا ہی اِس سے تم راگ رہت ہوکر آتم تتو مین استھت ہو
جیون مُکت پُرش اندریونکو جیت کر استھت ہوتا ہی اور مان مد بیر کو تیاگ کر سنتاپ سے رہت استھت ہوتا
ہی وہ سب آتا جانکر کرم کرتا ہی پرنت بیوہار بدھ سے رہت اسنگ ہوکر کرم کرتا ہی وہ کرتا بھی اکرتا ہی اُسکو
آپدا ہو یا سمپدا پراپت ہو اپنے سبھاؤ کو نہین چھوڑتا - جیسے چھیر سمدر منداچل پربت کو پاکر اپنے اچل

رنگ کو نہین چھوڑتا تیسے ہی جیون مُکت اپنے سوبھاؤ کو نہین چھوڑتا

بششٹھ جی کہتے ہین کہ ہے رامجی - گیانی کو بہپت آکر پڑے یا چکرورتی راج ملجاے - سانپ کا جنم پاوے یا اندر کا شریر پاوے ان سب مین وہ برابر یعنی ایک ہی طرح پر رہتا ہی اور آتم بھاؤ مین استھت ہوتا ہی کسی بات کا دُکھ سُکھ نہین کرتا - وہ سب کرمون کو تیاگ کر طرح طرح کے بھاؤ سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہی بچار کرکے جسنے آتم تتو پایا ہی وہ جیسے استھت ہوتا ہی تیسے ہی تم بھی استھت ہو - ایسی درشٹ کو پاکر آتم تتو کو دیکھو تب تم تاپ سے رہت ہوگے اور آتم پد کو پاکر پھر جنم مرن کے بندھن مین نہ پڑوگے فقط

شری جوگ بششٹھ کا اپشم پرکرن پانچوان سماپت ہوا

جوگ بششٹھ تاج سر جوگیان

۵

20/2/78

نام کتاب	قیمت
وبھت رامائن - منظوم موزوں منشی جگناتھ خوشتر -	۶ ما
برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال -	۱۰/
آتما بوجن - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس -	۶ ما
ترجمہ بھونر گیت از سورساگر بزبان بھاشا مترجمہ منشی نتھولال بھارگو کاغذ حنائی -	۲/
رامائن سور کرت - مترجمہ منشی نتھولال بھارگو -	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۳/۳ ما
ست نام بھار بندرابن - از راے بندرابن جی -	۱۲/
ترجمہ پوتھی جانکا بھرن - مترجمہ لالہ جگوپال عرضی نویس	۱/۶ ما
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہاے تمنا -	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی ٹلوطارام شایان -	۹/۶ ما
گوربیواہ منظوم - از منشی رام سہاے تمنا لکھنو	۳ ما
سدامان چرتر منظوم - فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہاے	۶ ما
رام گیتا منظوم - مولفہ منشی	

نام کتاب	قیمت
میوالال متخلص بہ عاجز -	۶ ما
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن رگھبیر اوتار مرتبہ منشی نتھولال بھارگو -	۶ ما
پرہلاد چرتر - مسمی بہ رہس پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ بنسی دھر مطبوعہ غیر -	۶ ما
سیتا سویمبر - منظوم از بابو گروذ نرائن	۲/
کتھا ست نارائن - مسمے بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر -	۶ ما
کتھا ست نارائن منظوم - از منشی جگناتھ سہاے -	۹ ما
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان مین کاغذ حنائی -	۶ ما پ
او خریدار فی صدی کے لیے	عہ/ پ ۹/
کیرت ساگر - مولفہ لالجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	۳ ما
پرہلاد چرتر - منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری -	۱/
ترجمہ سودامان چرتر - منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ	۶ ما
گجندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۶ ما
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	۳ ما
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت	۳ ما
امان پت دبجے - از منشی لالجی مل	

نام کتاب	قیمت
سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ ما
مجموعہ بدھان - یعنی مدن گمھ چینتا استامل بھوجن کرن - گرو کرن ست کرم بھرتری شک وغیرہ از منشی لالجی صاحب -	۲/۶ ما
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر - از لالہ مہابلی پرشاد -	۱/
گیا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	۱/۶
پوتھی موکش گیان - از جیگوپال	۶ ما
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفہ بابو رام پرشاد لال صاحب -	۳ ما
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہاے تمنا -	۶ ما
رام لیلا منظوم - باتصویر -	۲/۶ ما
بشن لیلا منظوم - باتصویر -	۱/۶ ما
خیالات ماتادین - جسمین خیال لاؤنی برمھ گیان عجیب و غریب مرقوم ہین مصنفہ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۶/
لاؤنی بنارسی - از کاشی گرنباری پرم ہنس جی -	۳/۶ ما
سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال لاؤنی و ٹھمری وغیرہ از منشی گھیندن لال حصہ اول -	۶/

نام کتاب	قیمت
سائنس کے سو خیال۔ حصہ دوم	۵/
ایضاً۔ حصہ اول و دوم یکجائی	۱۰/
مجموعہ صفات النسانی۔ از منشی للجی مل کایستھ۔	۱/[illegible]
کلمات دین۔ برہمو سماج	۱/[illegible]
طریقت عبادت۔ برہمو سماج	۱/
کایست دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستان۔ مترجمہ منشی للجی کاکوروی۔	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لچھمن لال۔	۱/
ہتوپدیش۔ از منشی للجی۔	۸/
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	[illegible]
بھگت مال۔ مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	[illegible]
جوگ رتن۔ مصنفہ سری مہنت ست گور سرن داس جی۔	[illegible]
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفہ منشی گلزاری لال۔	[illegible]
رکمنی منگل۔ اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	[illegible]
نرسی لیلا اردو نظم۔ مصنفہ منشی چھدمی لال۔	۱/
بارہ کھڑی ست اوپدیش اردو نظم	

نام کتاب	قیمت
مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب	[illegible]
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت للجی صاحب از منشی چھدمی لال	[illegible]
بارہ کھڑی بخلاصہ رامائن۔ اردو و نظم از منشی چھدمی لال۔	[illegible]
سور چوران۔ بزبان بھاشا بخط اردو۔	۱/
گنگا ساگر۔ منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	[illegible]
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال۔	۱/
ڈھوسی مہاتم۔ مصنفہ پنڈت متھرا پرشاد۔	۱/
کتب بیدانت بھاشا۔	
جوگ بشسٹ۔ جلی حروف چھاپہ ٹیپ کامل دو بھاگ میں مترجمہ پنڈت پیارے لال جی اس میں بشسٹ جی کا سری رامچندر جی سے بیراگ وغیرہ جوگ گیان میں اوپدیش کرنا بتبارہ پوریک برنت ہے اقسام کاغذ بہ تفصیل ذیل	
۱۔ کاغذ سفید گندہ۔	[illegible]
۲۔ کاغذ حنائی گندہ۔	[illegible]
۳۔ کاغذ حنائی ریسی۔	[illegible]
بھگوت گیتا نول بھاشی۔ واضح قلم کامل دو جلد میں ہیں	

نام کتاب	قیمت
چار پرکار کے ٹیکا ہیں۔ ۱۔ شنکر بھاشی ۲۔ آنند گر ۳۔ سریدھر۔ ۴۔ نول بھاشی۔ یہ ٹیکا بھاشا شنکر بھاشی کی بنا مزد نول بھاشی پنڈت امان دت جی نے اس طریقہ سے کی ہے کہ ایک اچھر کا ارتھ تھوڑے جاننے والے بخوبی جان سکتے ہیں چھاپہ ٹیپ۔	[illegible]
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا جسکو آنند گر جی نے اس پرکار سے کی ہے کہ اسکے پڑھنے سے ارتھ ہر ایک اکشر کا بخوبی سمجھ میں آسکتا ہے۔ کاغذ سفید چھاپہ ٹیپ۔	۱۲/
بھگوت گیتا۔ مع ٹیکا بھاشا۔ ہربنس لال جی کاغذ سفید گندہ چھاپہ ٹیپ۔	۷/
ایضاً حسب مراتب بالا کاغذ ریسی۔	۵/
بھگوت گیتا بھاشا۔ دو سو میں از ملیہ جی چھاپہ ٹیپ۔	۲/
پریم دھرم بہار۔ مصنفہ سوامی شیو آنند جی چھاپہ ٹیپ اس میں پرمیشر کی استت بیدانت کی ریت سے برنت ہے۔	[illegible]
بھگت مال۔ بھاشا۔ بارتک از راجہ پرتاب سنگھ چھاپہ ٹیپ۔	[illegible]